

Checked
1987

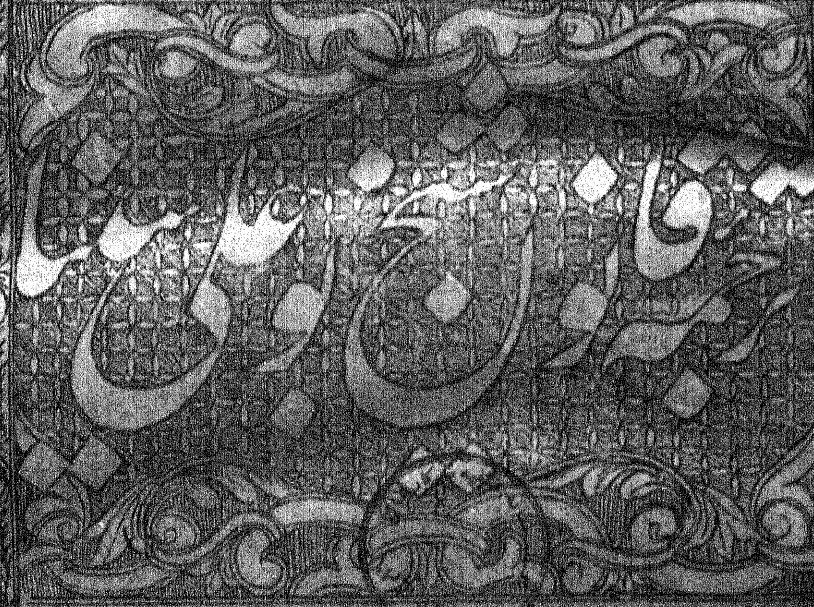
CHECKED - 1969

CHECKED

CHECKED 1986

بن سناء مکین کا فضل و خلاقیت میں زبان

اندرون کتاب مستطاب افادت انساب حاوی مطالب طبیبی طاوی آرب مکیر
مخزن عوام مدون فوائد حکما مقبول اطباء مفید صغیر و کبیر اعنی جلد دوم



برائے انار و مشرق و قریہ دار باب تحقیق و تخریج اصحاب تدقیق کتب از شمار ہمدانی
مولوی حکیم سید غلام حسین صاحب دارالعلوم در شاہان مسلک ہادی دکنی و کتبہ کلاں دارالافتاء

طبع مشرقی نو کتب میں بن سناء مکین کا ہوا

424 100122

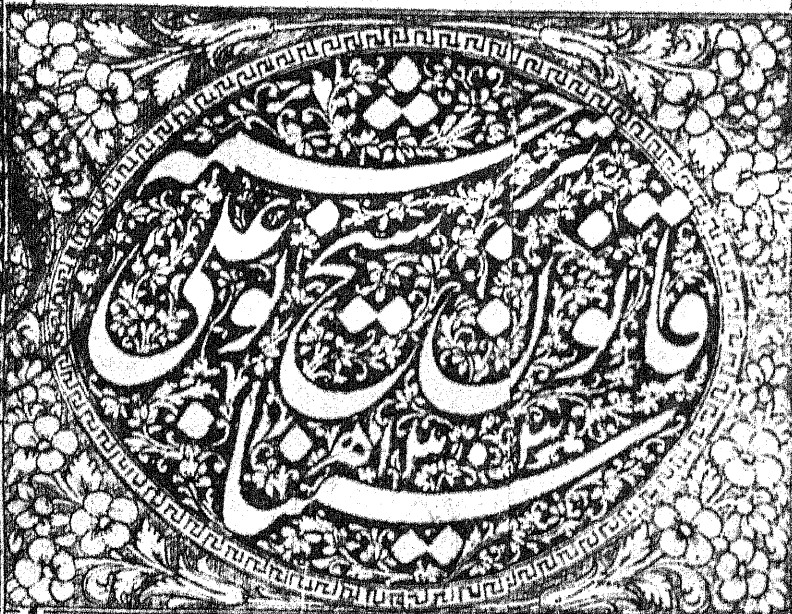
اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپنا
 مل سکتی ہے جو جسکے سامنے دماغ سے شائقانِ اہل حالات کتب کے علوم و مذاکرات ہیں قیمت بھی ازان ہر اس کتاب کے ٹیبل وچ کے
 عین مطور و سادہ ہے جن اٹھن بعض کتب طب و نباتات و بعض مفردات طب اردو و فارسی و عربی و غیر درج کرتے ہیں تاکہ میں ان کی کیا
 اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اردو و مخصوص بطالع انسان	قرابادین زکامی - خارجی مصنفہ کارخانہ	اکسیر القلوب ترجمہ اردو و مفرح القلوب
تشریح الاسباب مرفوعہ و منظر العلوم	اردو مترجم حکیم بادی حسین مٹان	بر تصنیف حکیم محمد اکبر ازرائی، و مترجم
من نقشہ بر روح فلکی مصنفہ قاضی آئی نقشب	مراد آبادی -	محمد نور کریم -
رسالہ زبدۃ المفردات و نظم باریق	انیس الماطیا - تالیف حکیم مدنی صاحب	عجالتہ سی - معانی امراض ربانی
مولا حکیم علی حسین شمس بطبع	مخبرات الکبری - اردو و ہر مرض کے	مولد حکیم سید محمد ولی -
زبدہ الحکمت - فصل در برین و دھڑ	نسخہ اردو و مترجم حکیم مدنی صاحب	کیسا سے غنامری ترجمہ قرابادین
فیروز کے اشعار کا بیان بر مولد سید	طب نبوی - جسکا ہر نمونہ مریضوں کے	مترجم حکیم نور کریم -
حکیم قمر علی رئیس تھلہ	یہ اکسیر و انتخاب و مطابقت و کیمی	تشریح الاسباب - علاج قسام ہر
مفید الاجسام - مع فوائد و غیرہ	مؤلفہ سیدہ ارام الدین -	مولدہ یوسف علی بیگم
نسخہ مولدہ سیدہ افضل علی بیگم و اکثر	رموز الحکمت - ان ملاشوں کا بیان	مجمع البحرین - کتاب طب یونانی
علاج الفلج - اکی کوثری کی دوائی	جس سے ابتدا سے مرض سے آئ نیک	ڈاکٹری میں ہر کتاب و اس عنوان
کام کر کے ترجمہ حکیم نظام امام -	یاد دی معلوم ہوتا ہے اور اس کے نسخ کی	کتاب اب تک تالیف نہیں ہوئی
ترجمہ طب اکبر - ترجمہ علم عربی سے ہوا	مولدہ حکیم رجب علی -	کلات حکیم محمد علی خان رئیس جالبہ
ہر ایک مطالب و فتن کو صاف و سادہ	معالجات احسانی - دلائل تشیعہ	سہ کار ریاست کہ تالیف یادگار ربانی
زبان اردو میں لکھی - نام تاریخی اسکا	اور اسکا علاج مولدہ حکیم احسان علی -	نہایت فوٹو پسند -
مطالعہ بطالع ہر مترجم حکیم حسین	علاج الامراض - اردو طب کی مستند	تریاکی مجموعہ - نسخہ متن اشام پانچ
تفصیہ الماطیا - ہم باسلی ہر مولدہ حکیم	کتاب مترجم حکیم بادی حسین خان -	علاج میں سے اکی شکلیں اور تصاویر
سید شرف حسین قرابادی -	رسالہ فار و درہ - شناخت رنگ	مقام اکی پیدائش کے موافق حکم
قانون غرضتہ - حکم آئینہ طب کا علاج	قوام و اکبریل میں عمر و سالہ مولدہ حکیم	محمد حبیب الدین احمد -
میرزا ناپ و فوج و فتن کا مفید حکم	تلاش کی -	شفا و الامراض - مفہوم
حضرت علی نقی ویدو -	مکات احسانی - بلور قرابادین	امراض کا علاج مولدہ حکیم نور کریم -
قرابادین احسانی - اردو مترجم حکیم	مرض کی تشخیص برترتب مرفوعہ بھی	ترجمہ اردو و امراض - حکیم بن
اردو میں خان مراد آبادی -	حکیم احسان علی -	کتاب ہر بہت پر سے لال

۹۱۱۱۶	۹۱۱۱۶
۹۱۱۱۶	۹۱۱۱۶

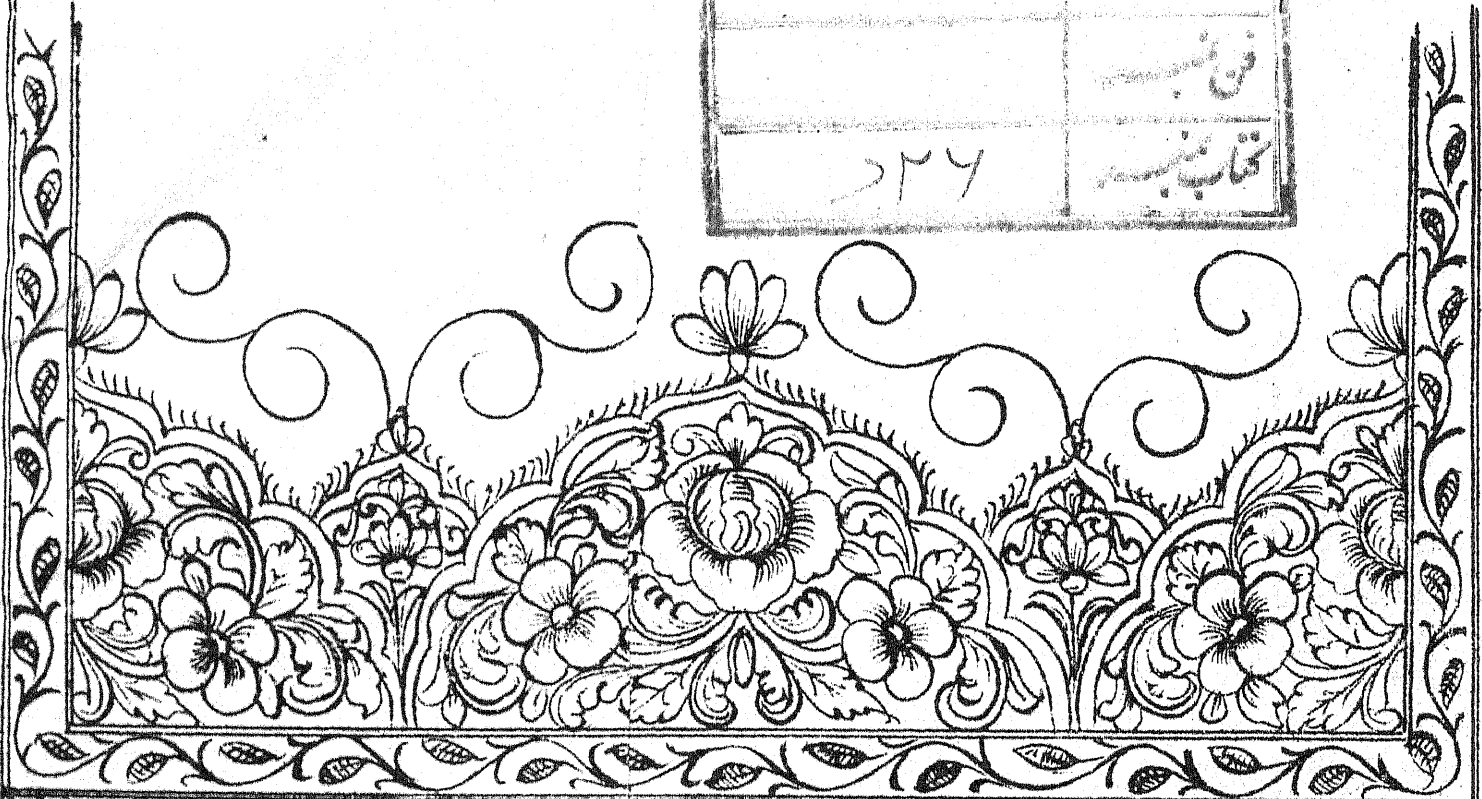
بهرین صنایع کیمیا و فضل خلافت و زما

اندون کتاب مستطاب اودت کتاب حاوی مطالب طبیعیه مطاوی نامیک
محرزن عواند معدن فوارستند حکما مقبول اطباء غنی جلد دوم



بربان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق و زبدة اصحاب قیق که تاز مضمار همه دانی
مولوی حکیم غلام حسنین صاحب رس و متمم مدرسه ایمانی حسینی لکھنؤ و لکھنؤ

مطبع مشرقی نوکشورین طبع مطبوعه جهاوینی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف و ثناء و اس خالق بچوں و چرائی کی حکمت بابت سے وجود اسے عناصروں سے
 کلاہ و اموات ہوا اور ایسا جو مرکبات عنصری میں وہ لطائف حکم مطوی
 ہو کے کہ باوجود تفحص و تلاش و تجارب غیر متناہی حکماء مجربین کے کچھ
 کسی ایک گیا بہتیدار کے عمدہ خواص ہزارین سے دس بھی شمار تو سکے
 اور درود نامہ و دوسلا کائنات خلاصہ موجودات بلکہ علت خای وجود و عدم اور کیا
 حدوث متصل بقدم ہی یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ شجکانام
 نامی اور لقب گرامی سبدرہ اور یہ مفرد اور کامل ترین بہائے مہر و شفا
 امراض جسمانی اور روحانی کا ہی۔ بعد اذ کے پیچیر زہیر ان بیہ علامت حسین
 گفتوری بہ خدمت ماہران خواص طبعی اور انارغس نباتی اور دقیقہ رسان
 اسرار نفوس حیوانی اور معدنی کے گذارش کرتا ہی کہ یہ دوسرا ترجمہ قانون کا ہی
 خاکسار نے واسطے تسہیل عبارات اور توضیح مطالب بنظر رفاه طلبہ
 کے لکھا کہ اس میں ذکر خواص اور طبائع اور یہ مفرد و نباتی خواہ معدنی کا ہوا اگرچہ
 شیخ رئیس نے اس کتاب کو بطور ایک جدول کے تصنیف کیا ہو وہ
 نقشہ جات چون کیا اور فروغ طبعیات خواہ جزیئیل اور وزن معنی خواہ موسیقی اور
 نجوم میں مشتمل ہیں اور اس نقشہ کو سولہ قانون پر تقسیم کیا تھا اور نہایت تناسل

اور تسہیل سان الواح اور خانوں پر اس نقشہ کو شامل کیا ہی کہ اگر یہ کتاب اسی طور پر مرتب
 کیجاے رائیہ اسکا فائدہ جیسا کہ کو شیخ رئیس نے بخوبی ظاہر ہو لیکن مجھے
 ایسا لگتا ہی کہ اس کا فائدہ کم از کم فہم ایک میں اس طرز کو بطور توضیح و ہدایت کے سمجھ کر
 خاص عنوان الواح کو مفقود کر کے پھر عیاں ہیں ان الواح کو پھر لاسے اور فی الحال
 جس قدر نسخے ہم پہونچے ہیں میں ایک لوح بھی نظر سے نہیں گذرتی ہم جیسے برا
 ملاحظہ ناظرین اور اراق ہذا کے دو ایک دو انکو اسی طرز خاص پر جس طرح
 شیخ نے مرتب کیا ہی اور جو طریقہ اسے مہد کر کے تعلیم اسکی عنوان کتاب سے
 کی ہی اسی طور پر لکھ دیں ہیں اور شاید کہ یہ بنوہ تعلیم کے واسطے ایسا آسان اور
 سہج انعم ہو کہ وہ ساری کتاب کا نقشہ اسی طور پر باکر دست کر لے
 اگرچہ شیخ رئیس نے بخوبی اس نقشہ کی ترتیب اور تہذیب کی امور بیان
 کر دے تاہم الواح وغیرہ جو بعض خانوں کے واسطے خواہ وہ امور
 جسے بخوبی نہیں ہو مل چھوڑ دئے ہیں لہذا مجھے اسکی بھی ضرورت ہوئی
 کہ ان الواح غیر مصرعہ کو کسی خاص قسم کی علامت سے تعبیر کروں
 جو بروقت نقل اور کتابخانہ چھاپنے کے محتاج اجتماع اور کرداری
 الواح کے منوجیا نہی ابتدائے حرف الف سے پہلے بیان اور نکالنا چاہی

کرونگا ایسا بعض ادویہ مفردہ ہندو جو راقم کے تجربہ میں پوری اور تری ہیں
اونکا اضافہ بھی بطور الحاق کے مرکوز خاطر مگر اصل کتاب سے زیادہ ہونے
کے خیال سے تردد ہوتا ہے۔ اصول طبی مقدمات میں اس کتاب کے بیان
اور جس کو کس قدر قواعد کیسائی سے ربط ہے اونکا بیان بطور تمیل کے نہایت
واضح کر دیا ہے اور بقدر ضرورت دو چار تجربہ بھی لکھے ہیں مگر بیان خیال
کہ چونکہ اس زمانہ میں علم کیسائی کے مسائل بہت کم معلوم ہیں اور باوجود وکمال
ضرورت کے اطباء کو اونکے سیکھنے اور سمجھنے سے نہایت نفرت
ہو گئی ہے لہذا چندان تعرض اون مسائل کا مناسب معلوم نہوا ورنہ بطور
منوہ تمیل قطرہ از دریا ذکر کرنے کا مقام اس کتاب میں ہر اور قراہا دین بڑا

زیادہ ہر انشا رائتہ اسی جلد میں بقدر ضرورت کسی قدر لکھوں گا۔
میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ ترجمہ اگرچہ سب خواہش دلی خاکسار کے
بوجہ ہر نہ نہیں ہر اور نہ اس کتاب کے وضع اور ترتیب بوجہ اصل مصنف
کی وضع کے ہر تاہم بقدر فرصت وقت نے اعانت کی ہر قابل غور
اور لائق دید کے۔ تاج اس ترجمہ کی خوبی خواہ بد اسلوبی کو میں زیادہ ذکر نہیں
کر سکتا ہوں کہ اردو میں اس قدر توفیق کا نقش اولی ہر آئندہ رفتہ رفتہ بوجہ
اسکے برطرف ہوتے جائیں گے درست ہو جائے گا اب میں اصل کتاب
کو شروع کرتا ہوں و یا اللہ التوفیق۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہر خدا کے اور شہادتہی کے اور بعد و د کے اور حضرت رسالت پناہ
اور آل پاک کے واضح ہو کہ یہ وہی کتاب ہے جسے میں نے فن طب میں
تصنیف کیا ہے اسکا پہلا حصہ جو احکام کلیہ میں فن طب کے تھا اونکے تصنیف
سے میں فارغ ہو چکا اور دوسرا حصہ یہ کہ اس میں ادویہ مفردہ کو میں نے
جمع کیا ہے اس حصہ کو دوسری کتاب بمثلہ پہلی کتابوں کے کہ میں نے
دو مقالہ پر تقسیم کیا ہے پہلا مقالہ او میں بیان اون قوانین کلیہ کا کہ جنکی معرفت
علم طب کے ادویہ مستعمل کی شناخت سے پہلے ضروری ہے اور دوسرا
مقالہ ادویہ مفردہ کی توہم کے بیان میں ہر مقالہ اولی کی تقسیم چند فصلوں کی طرح
ہوئی ہے فصل اول تعریف مزاج ہے ادویہ مفردہ کے بیان میں
فصل دوم شناخت مزاج ادویہ مفردہ کا بطور تجربہ کے فصل سوم مزاج
مزاج ادویہ مفردہ کا قیاس طبی کے ذریعہ سے استقرانی خواہ اور قسم کا
فصل چہارم افعال قوی ادویہ کے شناخت فصل پنجم جو احکام ادویہ
اور خواص ادویہ مفردہ کو خارج سے لاقی ہوتے ہیں فصل ششم ادویہ
مفردہ کو درخت وغیرہ سے توڑنا خواہ جن لینا اور انھیں جمع کر کے
رکھنا اور انھیں جو احتیاط کے امور ضروری ہیں دوسرا مقالہ اس مقالہ
میں ادویہ مفردہ کے بیان کو اس طور سے میں کروں گا کہ جسے نقشہ میں
خانہ خانہ ترتیب دار الگ ہوتے ہیں اور ہر ایک خانہ میں ایک امر
جدید کا ذکر کیا جاتا ہے اسی طرح ادویہ مفردہ کے واسطے ایک لوح

درست کی ہے کہ اسکی تقسیم سولہ الواح یا خانوں پر کی گئی ہے لوح اول نام
ادویہ کا اس زبان میں جو عرف اطباء میں مشہور ہے وہ زبان یونانی ہو خواہ
عربی خواہ اور کوئی زبان اور راہیت دوا کی یہی علم اس امر کا بیان کہ بناتی ہے
یا سعدنی اور برگ اور زیت اور گل اور تخم وغیرہ سب ذکر کروں گا لوح دوم
اس بات کا بیان ہے کہ اس دوا سے خاص کی عمدہ کونسی قسم ہے جسکا استعمال
کرنا لائق ہے لوح سوم کیفیت اور طبیعت خواہ مزاج دوا کا اور درجہ اثر
بیرونی و طبیعت ہوتے کا بیان ہے لوح چہارم وہ خواص حوال و افعال و اثرات
کے جو بطور عام ظاہر ہوتے ہیں جیسے تحلیل اور انضاج اور تغیر اور تخریر وغیرہ
خواص و اطلاعی جنکے متعلق آئین اور اوراق میں تفصیلاً بیان ہوئے ہیں جب مقالہ اول
کی فصل دوم مکمل ہو گئی ہے اور قسم کے خواص بھی اگر اس دین میں نہ بھی لکھوں گا اور
ہر ایک فعل و خاصیت کی واسطے ایک قسم کی کتاب بطور کنایہ کے مقرر
کر دینگا تاکہ اسکے سمجھنے اور نکالنے میں ناظر اور اوراق ہذا کو وقت نہ لوچے نہ
دوا کے وہ افعال جو متعلق بہریت جلدین جیسے برص و بربق وغیرہ کا ذکر کر دینا نہ
بالوئے متعلق بہریت شلایاں کرنے سے خواہ بڑھا دے اور راز کر دے یا سیاہ کر دے
خواہ چمک کر دے خواہ چمک کر دے اور دیگر امور متعلق بہریت کا بھی ذکر کر
لوح میں کروں گا اور جس چیز کی رغبت یہ دوا کرتی ہے اس کے واسطے ایک نشان
اور علامت ایک خاص رنگ کی مقرر کی ہے اس واسطے کہ اس علامت
سے خاص اسی قسم کے ادویہ بہت جلد ناظر کتاب ہذا فراہم کر سکتا ہے

اور بلا وقت اور بدون محنت زائد کے ہم پہنچ سکتی ہیں لوح ششم میں
 افعال اور خواص او یہ کے لکھو گنا جو متعلق اور ام اور نور سے ہیں اور ان
 ہر ایک کو ایک رنگ خاص سے الگ کر دینا تاکہ مجمع او یہ مفردہ ایک قسم
 کی اور بسوالت جمع ہو سکیں لوح ہفتم قروح اور زخاات یعنی پھوڑوں کے
 نسبت جو خواص اس دوا کے ہیں اور اشیاء زراستی بھی خاص رنگ
 سے کر دی گئی ہیں اسی غرض سے جو بیان ہو چکی ہے لوح ہشتم امراض
 مفصل یعنی بدن کے جو زہد خواہ شہ کے نسبت جو خواص دوا کے ہیں
 اور اس میں بھی علامت رنگ کی رکھی ہے دوا کے غرض مذکور کے لوح نهم امراض
 اعضا کے سر کے خواص اور ان میں بھی ایک رنگ سے رنگین کر دیا ہے لوح
 دهم امراض چشم لوح یازدهم امراض اعصاب نفس اور سانس لینے کے
 بھی ایک رنگ خاص سے رنگیں ہے لوح دوا دهم امراض اعضا
 خذایہ بھی ایک رنگ جدا گانہ سے رنگیں ہے لوح سیم و دهم امراض اعضا
 نفس یعنی جن اعضا سے کچھ فضول مثل بول براز وغیرہ کے دفع ہوتے
 ہیں اور ان کا رنگ بھی جدا ہے لوح چہار دهم حیات اور جو خواص لائق حیات
 ہیں لوح پانز دهم نسبت او یہ کی طرف عموم اور زہر کے لوح شانز دهم
 بدل اور عوض ہر دوا کا جب کوئی دوا دستیاب نہ ہو سکے بدل کوئی دوا
 کا استعمال مناسب ہے یہ سولہ خانہ ہر ایک دوا کے واسطے بنائے گئے
 ہیں لیکن بعض دوا ایسی ہیں کہ اس میں یہ سب خواص نہیں ہیں خواہ میں اور دریا
 نہیں اس واسطے کسی دوا کے سب خانہ معمور نہ ہو سکے بلکہ خالی رہیگی
 بالضرورت اس کی علامت بھی کوئی مقرر کرنی چاہیے جیسے صفحہ بیصورت
 (۵) خواہ یہ صحت (+) یہ علامت بیان کر دی گئی کہ یہ خاصیت
 دوا کے خاص کی نہیں دریافت ہوئی جب اس ترتیب اور ترتیب کے
 دوا سے مقالہ تمام ہو جائے یہ کتاب دوم اس وقت تمام ہوگی اور کتاب
 سوم میں فرامراض جزئیہ کا ہر شہر و محل ذکر ہوگا

جیونہ کے ارکان اور بعض ہی عناصر چارگانہ ہیں اور ان میں چار چیزوں سے
 ترکیب ساز مرکبات مذکورہ کی ہوتی ہیں اور طبیب اس مسئلہ کو صحیح جانے اور ذیل
 استدلال اور اثبات اس کے نو بلکہ حکیم طبی کے ذمہ اسکا ثبوت اور اثبات
 پھوڑوں کے اور یہ بھی مذکور ہو چکا ہے کہ یہ ارکان حسب وقت یکجا ہوتے ہیں اور
 اتزان خواہ آئینہ اس میں پیدا ہوتی ہے پس اس وقت ایک دوسرے میں
 کچھ اثر کرتا ہے اور وہ دوسرا اس اثر کو قبول کرتا ہے اور اس فعل اور افعال سے
 کسی کی گرمی ٹوٹتی ہے اور کسی کی سردی کم ہوتی ہے اور کسی کی خشکی مائل برطوبت
 اور کسی کی رطوبت پوست کی طرف مائل ہوتی ہے اور بشرطیکہ کیفیت اربعہ ان
 اخلاط کی برابر ہوں مرکب میں تعادل خواہ اعتدال پیدا ہوتا ہے اور اگر کسی عنصر
 کی کیفیت غالب ہوتی ہے اس وقت غلبہ اسی کیفیت کا پیدا ہوتا ہے اور بعد ازاں
 ترکیب اور خلط مزاج کے جب یہ مرکب سال واحد پر پھر تاجی اسی کا نام مزاج
 ہے اور مزاج کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی شے میں پیدا ہوتا ہے اس کو آئندہ قبول ان
 قوتوں کے اور اسی کیفیت کے کر دیا ہے جسکی لائق بحال بھی ہے کہ وہ بعد
 حصول مزاج کے پیدا ہوں (یعنی بعد مزاج کے جو اور کیفیات مرکب
 حاصل ہونے والی ہیں ان کی حصول کی استعداد ہوجاتی ہے) اور اسی جگہ
 یہ بھی سمجھنے چاہئے کہ مزاج کے اقسام کتنے ہیں اور متدل مزاج
 سے آدمیوں کے کیا مراد ہے اور دوا سے متدل کے کیا معنی ہیں اور
 یہ بھی اسی مقام پر مذکور ہو چکا ہے کہ دولے متدل وہی ہے کہ جب بدن انسان
 سے ملاقات کرے اور حرارت غریزی انسانی او میں کوئی اثر کرے
 اس وقت اس دوا کا اثر حرارت اور برودت خواہ رطوبت اور پستہ میں یا
 نہیں ہوتا کہ وہ اثر کیفیات موجودہ بنی سے کچھ زیادہ ہو اور محسوس ہوا
 یہ بھی سمجھنے لکھو یا کہ مزاج اس دولے متدل کا مثل مزاج انسان کے
 نہیں ہے سبب یہ کہ انسان کا مزاج خاص سوائے انسان کے دوسرے
 میں کیونکر پایا جاسکے گا یہ بھی جانتا ضروری ہے کہ مزاج کی دو تین میں مزاج
 اول اور مزاج ثانی مزاج اول وہی ہے کہ جو عناصر کے ملنے سے پیدا
 ہوتا ہے مزاج ثانی وہی جو ایسے مرکبات عنصری کے ملنے سے پیدا
 ہوتا ہے جسکے واسطے کوئی مزاج خاص نہیں ہے جس طرح او یہ مرکب مثل ہوں
 وغیرہ کے واسطے مزاج ثانی پیدا ہوتا ہے اور یہ مزاج جو ملنے سے ان اجزا
 کے حاصل ہوتا ہے جسکے واسطے مزاج اول قبل از ترکیب عناصر کے

یہ مفردہ کلابیان
 بارچون سے
 بچ جانے اور
 ت اور اثبات
 ہوتے ہیں اور
 دوسرے میں
 اور انفصال سے
 نفسی مائل بطور
 کیفیت اور ان
 و اور اگر کسی عنصر
 و تہ و او بعد کر
 و اسی کا نام مزاج
 آتا ہے قبول ان
 ال بھی ہے کہ وہ
 غیثات مزاج
 اور وہی جگہ
 زمتل مزاج
 مننے ہیں اور
 پ بدن انسان
 ن اثر کرے
 ہوتے ہیں یا
 سوس ہوا اور
 ح انسان کے
 کے دوسرے
 ن بین مزاج
 سے پیدا ہوا
 ہوتے ہیں
 نے ان اجزا
 نامی کے

موجود ہے خواہ تریاق کا مزاج کہ بعد ملاسنے اور یہ چند کے پیدا ہونے اور اون
 دو اون کے واسطے ایک ایک مزاج جدا گانہ پہلے سے بھی موجود تھا
 وہی مزاج اول ہے۔ یہ مزاج ثانی بھی پیش ہو کر ترکیب صناعی کے پیدا نہیں
 ہوتا بلکہ اکثر مزاج دوم برا طبیعت بھی حاصل ہو جاتا ہے مثلاً دو دھڑ کا مزاج
 جو مرکب مائتہ اور جنیت اور شیت سے ہے یعنی دو دھڑ میں تین جزو میں
 ایک پانی دوسرا جین جسے پھر دو تیس تیس چکنا کی جس سے
 کسی کی بنا ہے اور یہ تینوں اجزاء دو دھڑ کے بسط نہیں بلکہ مرکبات عنصری ہیں
 داخل میں کہ ہر ایک کا مزاج جدا گانہ ہے اور اسے مل کر تو مزاج ثانی پیدا ہوا ہے
 وہ بھی کسی صنعت سے حاصل نہیں ہوا بلکہ طبیعت خود ہی اسے پیدا کرتی ہے
 اور ترکیب دیتی ہے۔ مزاج ثانی کی پھر دو تیس میں۔ مزاج قوی۔ اور مزاج
 رجو۔ مزاج قوی کے پھر تین کے تین باقی سے مل کر وہ مزاج پیدا ہوا
 ہے اور ان میں اس قدر آمیزش اور اختلاط ہم ہو چکا ہے کہ ہماری حرارت غریزی
 کو ان اجزا کا الگ کر دینا اور تفریق کر دینا بہت دشوار ہے جسے براہ مزاج
 اول سونے کا جسم کہ اسکی رطوبت مائی اور پوست ارشی میں اس قدر آمیزش
 اور آمیزش اصل خلقت اور مزاج اول میں ہوئی ہے کہ اب بروقت گھلانے
 کے جب عدد نفحات یعنی ایک سو ہیں جو علم سبک میں سونے
 کے واسطے مقرر ہیں اور یہ ہو جائیں اور گھیل جائے اور بعد گھیلانے
 کے زیادہ حرارت آگ کی آہیں بڑھاتی جائے جسے اطاعت خواہ اور نا
 اصطلاح اکسیر میں کہتے ہیں یعنی اس قدر حرارت بعد چرخ دینے سونے
 کے ہو چکا کہ وہ جگہ اڑ جائے اور فنا ہو جائے شاید یہ امر بہت شگوار
 ہو گا بلکہ اجزا راضی اجزا سامی کی اس قدر گرفت کرینگے کہ اسے اڑے پھوٹے
 اور تمام اجزا کو اڑنے سے روکیں گے اور تھوڑے سے وقفہ اور
 سکون میں اس قدر ہوتا ہے کہ پھر سمجھ ہو جاتا ہے اور تمام اجزا چھیدہ ہو جاتے
 ہیں برخلاف سونے کے لکڑی کے جسم میں ایسی آمیزش اجزا
 راضی اور سامی میں نہیں ہے بلکہ معدنیات میں سے قلعی اور سیسہ میں بھی یہ
 انفصال شدید نہیں ہے اور حرارت کو آسانی لگے گھلانے پر دست رس
 ہوتا ہے اور بعد گھیلانے کے ان کے اجزا کا اوڑنا پھر دشوار نہیں ہے علم سبک
 کے ماہرون بریہات مخفی نہیں کہ جتنی دیر میں سونے خواہ چاندی تیز
 چرخ آتا ہے اتنی اتنی مقدار میں سرب حوا قلعی قبل بھی جاتی ہے اور

اور کر فنا بھی ہو جاتی ہے اور لکڑی را کھڑ کر اڑ جاتی ہے۔ بہر حال اگر کسی دو
 وغیرہ کے اجزا میں ایسا امتزاج شدہ ہو کہ صنعت پیدا ہو نہ ریعہ حل و عقد و
 تعین وغیرہ کے جو قواعد کیمائی ہیں اور جس کے ذریعے سے امتساک اور
 گرفت اجزا میں پیدا ہوتی ہے اور وہ اجزا برا طبیعت ایسے متصل اور یکجا
 ہو جائیں جیسے سونے کے اجزا براہ مزاج اولی کے یکذات ہیں تو کچھ
 عجب نہیں ہے کہ ہماری حرارت غریزی بھی اس مرکب کے اجزا اور باطن کے
 جدا کرنے میں عاجز نہ ہو اور جو مرکب ایسا ہو جس سے ہم موقوف کتنے ہیں
 اگر یہ مرکب موقوف اپنے اس مزاج میں معتدل ہو گا بدن میں اتنی دیگر
 باقی رہے گا کہ اسکی صورت بدل جائے اور فاسد ہو جائے گی اور اس
 زمانہ تک اسکا اعتدال بدستور باقی رہے گا اور اگر اس مرکب موقوف کا مزاج
 مذکور کسی کیفیت میں غالب ہو گا یہی کیفیت غالب تا بقائے مرکب مذکور
 ہمارے بدن میں اور تا زمانہ استحالة اور فساد کے بدستور رہی رہے گی
 خلاصہ یہ ہے کہ مزاج موقوف کی جو چیز داخل ہمارے بدن میں ہوگی تا وقتیکہ اسکا
 استحالة اور تغیر نہ ہو اس مزاج پر باقی رہے گی جو او میں موجود ہے اور اس
 ایک ہی قسم کا فعل ہمارے بدن میں صادر ہو گا سا و جس چیز کا مزاج موقوف
 نہیں ہے بلکہ رخ ہے اور اس کے اجزا کا انفصال ہماری حرارت غریزی باقی
 بعد تناول اور صرف کے کر دیتی ہے اور ایک جزا اس کا دوسرے جزے
 جدا ہو جاتا ہے اور ایسی جدائی ہوتی ہے کہ تیز ایک کی دوسرے سے بخوبی
 جو سکتی ہے اور معذوہ اجزا مختلف طبائع اور مزاج کے ہیں اس وقت کسی
 جزو کا فعل کچھ ہو گا اور کسی کا اس کے مخالف اور بضد ہو گا اور طرح طرح کے
 اثر پیدا ہوں گے۔ جو وقت اہل کہتے ہیں کہ فلان دو کی قوت مرکب پر
 قوتوں سے۔ اس وقت خود طبیوں کو اور بھی کسی اور شے سے واسطے کو
 ایسا نہ سمجھنا چاہیے کہ اس دو کا ایک ہی جزو حرارت بھی پیدا کرتا ہے اور
 بروقت بھی پیدا کرتا ہے اور یہ دونوں اس کے ایک ہی جزے کی بارگی اگر
 طرح پر پیدا ہوتے ہیں جیسے دو چیزیں حار اور بارہ سے جو تیز ہوں ان
 سے معاد و نون فعل ظاہر ہوتے ہیں اس لیے کہ یہ بات جزو واحد سے
 پیدا ہونی ممکن نہیں ہے بلکہ محال ہے بلکہ یہ دونوں قوتیں حرارت اور برودت کی
 اس دو کے دو جزو مختلف میں ہیں اور یہ دو اون دو اجزا سے مرکب
 ہے۔ اور یہ بھی سمجھنا درست نہیں ہے کہ سولے اوس و دس کے جو اقسام

دو اسے مذکور ہو اور کسی دو امین مختلف قوتیں نہیں ہیں اور نہ کوئی اور قسم کی دو اوقولے متضاد سے مرکب ہو اس لیے کہ جمیع ادویہ مرکبہ کا یہی حال ہے کہ انکی ترکیب متضاد قوی سے ہوتی ہے۔ بلکہ مراد اطباء کی اس قول سے یہ ہے کہ دو ابا افضل دو قوت متضاد رکھتی ہے خواہ قریب بفعلیت کے اس میں دو مختلف قوتیں ہیں اور وجہ اسکی یہی ہے کہ اس دو کا مزاج غیر موثق ہو اور اس کے مختلف اجزائیں فعل اور انفعال ایسا پورا نہیں ہوا اور اس لیے متصل واحد یہ اجزائیں ہیں کہ سب کا فعل تشابہ اور یکسان ہو گیا ہو اور ان اجزائیں تلازم اور تشابہ ہم اس قدر پیدا ہوا ہے کہ اگر بنہین اس دو کا کوئی جز پھوسچے دوسرے جز کا پہونچتا بھی اسی مقام پر ضرور ہو اس لیے کہ اگر اس دو کی قوت تشابہ ہوتی ہو اس کا فعل بھی بدن میں تشابہ ہونا مختلف نہوتا۔ اور اگر اجزائیں تلازم اور تشابہ کامل ہوتا کہ قوتوں میں اختلاف ہو تا جب بھی ان اجزائی کا اثر بدن میں مختلف ہوتی بلکہ اگر کسی عضو میں اس دو اسے مرکب کا کوئی جز کسی قسم کے آفت خواہ مضرت پہونچتا ہو اس کے ہمراہ دوسرا جز جو پہلے جز کی مضرت کا دافع ہے اپنے اثر سے اس آفت کو دفع بھی ساتھ ہی کر دیتا پس ان دونوں اجزاء وہ اثر اور فعل معاً پہونچتا ہے جو ان دونوں اجزائیں موجود ہو اور نفع اور نقصان کے مساوی ہونے سے خواہ برابر زمانہ واحد میں دونوں کے پیدا ہونے سے نہ چند ان ضرر محسوس ہوتا اور نہ چند ان احساس فائدہ کا ہوتا اس واسطے کہ ہر ایک جزو کے فعل کا مانع اور حائق بھی اس کے ہمراہ لگا ہوا ہے اور جدا ہونے پر لہذا اختلاف آثار کا ظہور باوجودیکہ اجزائیں آثار مختلفہ ہیں مہینیں سکنا ہاں ایسے موثق مزاج کی دو واسطے اجزاء کے آثار مختلف ہوں اور سو قوت البتہ اس کے اثر میں کیس قدر اختلاف پیدا ہو سکتا ہے جب کوئی جزو خاص کسی عضو کے نسبت ایک شخصیت زیادہ رکھتا ہے اور دوسرا نہیں رکھتا خواہ کسی عضو کا ایک جزو خاص بہت جزو واحد اس دو اسے مرکب کے زیادہ متاثر ہو اور دوسرا جزو عضو اس قدر متاثر نہیں ہو کہ اس وقت طبیعت ایک جزو کو اس دو جو مناسب جزو ہے یعنی کسی عضو کی استعمال کرتی ہے اور غیر مناسب جزو کو چھوڑ دیتی ہے ایسے اختلاف میں اس وقت ہم بحث نہیں کرتے بلکہ اس وقت ہماری بحث اس اثر میں ہے جو ہر نظر نفس اجزاء سے ادویہ کے واقع ہو گیا خواہ مختلف اور جس دو کا اختلاف اثر منسوب اس کے خاص اجزاء کی طرف ہو نہ این کہ کسی امر خارج کے جہت سے یہ اختلاف تاثیر پیدا ہوا ہو

اور یہ اختلاف تاثیر جس دو امین نظر نفس اجزاء کے پیدا ہو گا اس کا امتیازی ہو گا کہ بسا اوقات اور مفردات اس مرکب کے بخوبی امتزاج کامل اور آمیزش پوری نہیں رکھتے بلکہ مزاج غیر موثق خواہ مزاج رخو چونکہ حاصل ہوا ہے لہذا ہماری حرارت عزیز سی اس میں تاثیر کر کے اجزاء کے اتصال کو مٹا دیتی ہے اور جب اجزاء جدا ہو جاتے ہیں اپنے اپنے خاص آثار کو ہر ایک جز پیدا کرتا ہے پھر ادویہ مفردہ میں جب ہم کہتے ہیں کہ اس دو اسے مفردہ میں قواسے متضاد ہیں اس دو مفردہ کا بھی یہی حال ہے اور وہ بھی اسی غیر موثق مزاج میں داخل ہے جس میں امتزاج قوی نہوا ہو اور انہیں ادویہ مفردہ میں وہ دو امین بھی ہیں جن میں امتزاج قوی اور مزاج موثق بھی ہوتا ہے ایسا امتزاج قوی ہونا ہی کہ حرارت آگ کی بروقت طبع اور جوش دینے کے اس کے قوی کو ایک نہیں کر سکتی جیسے باہونہ کہ اس میں قوت تحلیل اور قوت قبض کی دونوں ہیں اور جب مضادات میں پکا کر استعمال کریں اسکی دونوں قوتیں جدا نہیں ہوتیں بلکہ باقی رہتی ہیں اور بعض دو اسے مفرد ایسی ہے کہ حرارت آگ کی اسکی قوتوں کو جدا بھی کر دیتی ہے اور کسی قوت کو فنا بھی کر دیتی ہے مثلاً اگر تب کہ اس کا جرم مادہ ارضی قابض سے اور مادہ لطیف جانی پورقی سے مرکب ہے جب پانی وال کر جوش دین جو ہر پورقی کی تحلیل ہو جائے گی اور قوت جلا پانی چھوٹ کر رہ جائے گی اور جو ہر ارضی قابض فعل میں باقی رہے گا اس وجہ سے پانی میں قوت سہلہ پیدا ہوتی ہے اور جرم قابض باقی رہتا ہے اور یہی کیفیت عدس یعنی سورکی ہے اور درجائے مرغی بھی یہی ہے۔ ٹوم یعنی لہسن کا یہ حال ہے کہ اس میں قوت جلا کی جو محرق ہے اور طبعی تقیلہ بھی اس میں موجود ہے اور جوش دینے سے یہ دونوں قوتیں جدا جدا ہو جاتی ہیں اسی طرح پیاز دشتی اور بولی وغیرہ بہت سی ایسی مفردہ امین ہیں کہ انکی مختلف قوتیں بعض تراکیب سے جدا ہو جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ مولیٰ باضم غیر منضم ہے اس لیے کہ مولیٰ میں قوت باضم ہوئی ہے جمیع اجزائیں یہی بلکہ اجزاء لطیف اور رفیق جو مولیٰ میں ہیں وہ قوت منضم اگر اس میں کسی رکتے ہیں اور جو ہر کیفیت اس کا خود بطی المنضم ہے جب اجزاء لطیف اپنا فعل باضم کر کے منضم ہو جاتے ہیں اور جزو کثیف باقی رہ جاتا ہے وہ تقیل اور بطی المنضم ہے اور قوت باضمہ طبی پر اس کا باضمہ گران اور شوار ہوتا ہے اور جو جزو جہت کے اس کا انضمام ہرقت ہوتا ہے اور وہ دوسرا جو ہر

فرخنده او ویک کا
ہوگا اسکا منشا یہی
برائمنش پوری
مذاہماری خراش
صب اجزا جلا
سچر او وہ
سے منقادہ ہیں
چمن داخل
این بھی بین
قوی ہوتا ہی
قوی کو لگ
کی دو نون
نجد انین
رت لگ
ی شکر گرب
سے سرب
اور قوت جلا
سے گا
انی رسا
بھی بخت
اور وسط
راجہ امواجی
نہین کہ
دھبے
نم جو مکی
توت ضم
اہنزا
رہ جانا
وشوار
سراجو ہر

مقالہ افہامیان قواسمے امروہی اور دیگر

لطیف ایسا ہے کہ لزوجت کا قاطع ہو بخیر اوں او وی مغزہ کے جسکے اجزاء
بسیط میں تفرق فقط غسل اور دھونے سے ہو جاتا ہے اور سطح اور جوش کی
ضرورت نہیں ہوتی جیسے کاسنی و نیز اور قسم ترکاریوں کے بھی
ازین قبل ہیں کہ اونکے جو ہر مرکب ہیں مادہ ارضیہ بارہ سے اور آیت
بارہ بھی اوں کے اجزاء میں بکثرت داخل ہو اور مادہ لطیف ہوائی خواہ نامی
اوشین کم اور تھوڑا سا ہی ایسی دواؤں سے تہرید کا فعل نظر مادہ اول کے
زیادہ پیدا ہوتا ہے اور تفتیح سہہ اور تنفیذ او کی اکثر مادہ لطیف سے پیدا ہوتی
ہے ایسے دویہ کا عام قاعدہ یہی ہے کہ اکثر وہ مادہ لطیف انکی سطح ظاہری
پر پھیلا ہوا ہوتا ہے اور اندرون جسم خواہ خشک یا بوجہ لطافت مادہ کے یا اثر
نہیں ہوتا ہے (اسلیے کہ جو ہر لطیف مائل لطافت حلو کے ہے) اور یہ مادہ
لطیف اثر کر اور صحوہ کر کے ظاہری سطح پر مفروش ہو جاتا ہے جب ایسی دوا
کو پانی میں دھوئیں وہ مادہ لطیف بوجہ غسل کے جدا ہو جاتا ہے اور آئین سے
کیس قدر ایسا پانی نہیں رہتا کہ اب وہ فعل تفتیح اور تنفیذ وغیرہ کا مثلاً اسن و
برآمد ہو سکے اور اسی وجہ سے شرعاً اور طباً دونوں طرح سے کاسنی
وغیرہ کا دھونا ممنوع ٹھہرایا گیا ہے اور یہی سبب ہے کہ اکثر ادویہ کا جب انسان کلاً
خواہ شرباً استعمال کرتا ہے اور اسے تہرید قرار واقعی پیدا ہوتی ہے اور کثیف
کا فعل بوجہ تہرید کے ظاہر ہوتا ہے اور جب اوشین دواؤں کو بطور رضا و
استعمال کرین تحلیل پیدا ہوگی جو فرع تشخیص کی ہے جسے کشتیز شاک اگر
اوسکا استعمال کھانے پینے میں کوئی تہرید زائد پیدا کرتی ہے اور اوسکا
صدا و ایسا قوی ہے کہ تازیروغیرہ کی تحلیل میں کام دیتا ہے خصوصاً جب سٹوق
یعنے جو کے ستو کے ہمراہ استعمال کرین اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایسی دوا جسے
کشتیز اسکی ترکیب جو ہر ارضی اور مائے سے ہے اور ان دونوں جو ہر میں
تہرید شدید ہے اور جو ہر لطیف ماری خواہ ہوائی سے بھی اسکی ترکیب ہے جب
کھانے پینے کے طور سے استعمال ہوتا ہے اور حرارت غریزی اسکی
ہضم کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور جو ہر لطیف کی تحلیل کردینی ہے اور چونکہ جو ہر
لطیف کی مقدار بہت کم ہے اور اتنی نہیں ہے کہ ہمارے مزاج میں کیس قدر
اوسکا اثر محسوس ہو لہذا بہت جلد فنا ہو جاتا ہے اور اوسکا نفوذ ہمارے جسم
میں ہو کر اشتہاک ہو جاتا ہے اور جو ہر بار ارضی اور مائے کی مقدار میں زیادہ
ہو خالص باقی رہ کر بخون تہرید پیدا کرتا ہے اور جو بوقت ایسی دوا سے

ترجمہ قانون جلد دوم

یعنی مثل کشنیز وغیرہ کے ضداد لگائیں اسوقت جو ہر مرضی خواہ مای چونکہ زیادہ
سیر ہو کر اور کثیف بھی ہو اس وجہ سے نفوذ اسکا اندر جسم کے نہیں ہوتا ہے اور
نہ کسی طرح کا اثر اسکا بوجہ جدم نفوذ کے ظاہر ہوتا ہے اور جو ہر ناری سہاگ
جسم میں بوجہ لطافت کے نافذ ہو کر اپنا فعل نفع وغیرہ کا پیدا کرتا ہے پھر اگر اگر
جو ہر لطیف مائی کے ہمراہ کسی مقدار جو ہر بار بھی نافذ ہو اروع کا فعل بھی
اسی سے پیدا ہوگا اور مقصور کرنا حرارت عنزیہ کا بھی اوس سے حاصل ہوگا
اور یہ بات قریب اوس اثر کے ہے جو ہننے فن کلیات میں خاصیت بازی کی
ذکر کی ہے کہ ضداد کرنے سے باز احراق پیدا کرتی ہے اور کھانے میں احراق
سے سلامت ہوتی ہے اس واسطے کہ بعض اسباب یعنی وجہ سوم
اچس مقام پر ہننے باز کے اثر کی نسبت ہی قرار دی ہے پس شاید اسی مقام
سے یہ بات جو بیان بیان کی ہے معلوم ہو سکتی ہے بعض او وہ مفردہ ایسے ہیں
کہ ان میں دو جو ہر مختلف طبیعت کے موجود ہوتے ہیں اور ان دونوں جو ہر
اتر تاج اور آمیزش بخوبی نہیں ہوتی ہے بعض چیزوں میں ان دونوں جو ہر کا
قیاس بنظر حس کے بھی ہوتا ہے جیسے اترج کے اجزا۔ اور بعض میں پوشیدہ
ہوتا ہے جیسے اسبغول کہ اسبغول کے چھلکے میں خواہ چھلکے پر بھی چیز کا اثر
برودت کا زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور قوی بھی ہوتا ہے اور جو دقیق خواہ آنا اوس میں
ہوتا ہے اوس میں تسخین کی قوت زیادہ ہوتی ہے تا انیکہ اگر اسی دولے محرم خواہ متحج
میں شمار کریں یہی ہونگا اچھلکا اسکا مثل ایک پردہ کے ہے در میان دونوں
قوتوں کے پھر اگر اسبغول کو مسلم بدون پیسے ہو کے پی جائیں اسوقت
بوجہ سختی پوست او قشر کے اسکے اندر دنی مغز کی قوت کا ظہور نہیں سکتا
کہ وہ اندر سے باہر نکل کر تقرح وغیرہ پیدا کرے بلکہ بنظر ظاہر جلد کے جو
اوس میں لعابیت ہے اسی جہت سے تبرید کر گیا اور اگر اسبغول کو کوٹ خواہ
پیس کر استعمال کریں شاید اسکے نسبت حکم سم ہونے کا کرنا صحیح ہوگا ایسے
کہ اسوقت اسبغول کے وہ اجزائے دقیق جو بیج کے اندر ہیں بخوبی ظاہر ہو کر بخوبی
اثر کرینگے جس طرح اجزا سے ظاہر اور قشور کا اثر بھی نمایاں ہوگا اور یہی وجہ
قریب صحت ہے کہ جب اسبغول کوٹ کر ضداد چھوڑے وغیرہ پر کیا جاتا ہے
چھوڑے کو توڑ دیتا ہے اور شکافہ کر دیتا ہے اور مسلم اسبغول بوجہ لعاب کے
چھوڑے میں خامی اور روع پیدا کرتا ہے۔ اس مقام پر اس قاعدہ
کو اسقدر بیان کرنا مطلب ہے اور زیادہ تفصیل کچھ ضرور نہیں ہے۔

فصل دوسری بیان میں قواسم امراض اور وہ مفردہ کے بطور تجربہ کے ادویہ کی قوین و طرح سے پہچانی جاتی ہیں اولاً بطریق قیاس دوم بطور تجربہ کے اور تجربہ سے شناخت جس طور سے ہوتی ہے پہلے اسی کا بیان کرنا مناسب ہے تجربہ سے کسی دوا کا مزاج خاص خواہ اس کا اثر صحیح دریافت کر کے اس پر اعتماد کرنا اور اس دوا کو اسی اثر سے موثر قرار دینا جب درست ہے کہ بروقت تجربہ کے اعتماد و رعایت چند شرط کا ہو جیسے شرط اول یہ کہ اس وقت دوا خالی کیفیات عارضی اور خارجی سے ہو خواہ کسی اور ایسی کیفیت سے تشکیف نہ ہو جو اس کے جوہر غالب ہو گئی ہو جیسے پانی کا بطبع سرد تر ہو جو وقت گرم ہو جائے اگر وغیرہ سے بالضرورت سخت بالعرض پیدا کر لیا یا مثلاً افزون کر اگر جب بطبع حار ہو لیکن اگر خفہ ہی کر کے استعمال کیجائے تا زمانہ بروقت فعلی کے تبرید پیدا کرتی ہو خواہ بادام کہ ہیں اعتدال حرارت اور بروقت لطافت ہو جو وقت بوجھ کھنگی خواہ کسی اور سبب سے اس کا مزہ اصلی گر جائے اور فاسد ہو جائے تخمین شدید پیدا کرتا ہے (بلکہ اگر تکرر ہو جائے اور اسپرکائی سی پڑ جائے تو موجب کرب اور سقوط اشتہا اور غشیان کا ہوتا ہے) دوسری شرط یہ ہے کہ جس شخص پر تجربہ دوا کا پذیرہ استعمال کے کیا جائے اس کا مرض مفرد ہو اس لیے کہ اگر مرض مرکب ہوگا اور اس بیماری میں دوا مرئی سے ہونے لگے جو مقتضی دو کیفیت کے علاج کے ہونے اور خواہش میں تضاد واقع ہوگا اور اس بیمار پر تجربہ کسی دوا کو کرنا اور نافع ہو اور سوقت یہ بات بخوبی دریافت نہ ہوگی کہ نفع کا سبب واقعی کیا ہے مثال اس کی یہ ہے کہ ایک مریض ٹیپی تب میں گرفتار ہو اسکو ہم غاریقون پلائیں اور اس کے استعمال سے تب زائل ہو جائے اب اس وقت غاریقون کے بارہ ہونے پر حکم قطعی ہم نہیں کر سکتے باین خیال کہ مرض حار یعنی تب کو اس نے زائل کر دیا ہے بلکہ بیان اس کے حرارت کا بھی احتمال قوی ہے کہ شاید بوجہ حرارت کے تحلیل مادہ بلغم جو سورث جمی تھا اس نے کر دیا خواہ اس مادہ کا استفراغ بوجہ غاریقون کے ہو گیا اور بعد تحلیل خواہ استفراغ کے چونکہ مادہ تب مفعود ہو گیا تھا اس وجہ سے تب بھی زائل ہو گئی ہو۔ یہ نفع غاریقون کا ایسا ہے کہ نفع بالذات کے ہمراہ نفع عارضی بھی شریک ہو گیا یعنی بالذات اس کا نفع

قطع مادہ بارہ اور قطع سے مادہ بارہ کے زوال جمی کا نفع بالعرض پیدا ہوا ہے پس تب کے نسبت مفید ہونا غاریقون کا بالذات یہی معنی ہے اسی وجہ سے اس کے بارہ ہونے میں ابھی ہم تخمین نہیں کریں گے تیسری شرط یہ ہے کہ تجربہ دوا کا متضادین پر کیا گیا ہو یعنی محذور المزاج خواہ مرض حار اور بارہ المزاج خواہ مرض حار اور بارہ مزاج میں تجربہ کیا ہو تاکہ نفع اور ضرر بخوبی محسوس ہو اس لیے کہ اگر دونوں متضادین کو نافع ہو ہم یقینی حکم کریں گے بوجہ تضاد کے اس دوا نے فائدہ کیا ہے اس لیے کہ گمان غالب اس سے وقت یہی ہے کہ شاید ایک مزاج میں اس کا نفع بالذات ہو اور دوسرے میں بالعرض جیسے مقمونیہ کا اگر مرض بارہ میں ہم براہ تجربہ استعمال کریں اور مفید ہو کہ تخمین پیدا کرے پھر جب مرض عارضی مثل جمی غلب کے اس کا تجربہ کریں اور مفید ہو اس وقت ہم کو یہ خیال ہوگا کہ شاید نفع مقمونیہ کا غلب میں بالعرض ہے یعنی چونکہ بالذات استفراغ صغیر اس کا خاصہ ہے اور بعد استفراغ خلط صغیر اوی کے زوال جمی کا بالعرض ہو گیا ہے باین نظر مقمونیہ کا بارہ ہونا تجربہ نہیں کر سکتے بلکہ اس سے وقت یعنی اگر دوا متضادین کو مفید ہو پہلے کسی طور سے اس بات کی یقین کرنی ضروری ہے کہ اس کا اثر ذاتی کوئی ہے اور بالمرض اس کی کیا تاثیر ہے اور بعد اور اک اس امر کے البتہ حکم بروقت خواہ حرارت کا قطعی ہو سکتا ہے جو چوتھی شرط یہ ہے کہ جس دوا سے ٹیپی مرض میں استعمال کرنے کی غرض اس دوا کے مزاج کا تجربہ ہو جائے کہ تو اس دوا کی مساوی اور متقابل قوت مرض مذکور کے ہو اس لیے کہ بعض ادویہ حارہ ایسی ہیں کہ نسبت بروقت مرض کے اونکی گرمی کم ہو اسی وجہ سے کسی قدر اثر اس دوا کا مرض خاص میں ظاہر نہیں ہوتا اور وہی دوا اگر خفیف مرض بارہ میں استعمال کیجائے بخوبی اثر حرارت اس دوا کے نمایان ہوگا اسی واسطے لازم ہے کہ پہلے مرض خفیف پر استعمال کریں اور رفتہ رفتہ قوی امراض پر استیصال تجربہ کرتے جائیں تاکہ آخر کار میں قوت حرارت خواہ بروقت ادویہ کا حال بخوبی معلوم ہو جائے یا بخوبی شرط یہ ہے کہ جس نہ میں اثر دوا کا ظاہر ہو خواہ دوا کا نفع حسب وقت نمایان ہو اس کا بھی لحاظ کریں مثلاً اگر اثر دوا کا اول استعمال میں ظاہر ہو جائے وہی اثر اس کا ذاتی ہے حرارت ہو خواہ بروقت اگر کسی دوا کے اول استعمال میں جو ظاہر ہو اور آخر میں کوئی اثر اس کے خلاف پیدا ہو مثلاً دوا کے پینے کے

دوا کی طبیعت پر کرتے ہیں۔ ۳۔ کبھی ذائقہ کی وجہ سے بھی معرفت دوا کی ہوتی ہے۔ ۴۔ اور الوان اور رنگ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ ۵۔ اور کبھی افعال اور خواص معلوم ہو جو واضح ہیں استدلال کو اسے معمول پر کیا جاتا ہے پہلا طریقہ پس جو چیزیں قوام اور جوہر میں متماثل اور متماثلت کے یکسان اور شاہد ہوں اور پھر ان میں سے کوئی دو اس وقت اور گرمی کو جلد اور سرعت قبول کرے اور بہت جلد گرم ہو جائے بہت دوسری دوا کے جو ویسی ہی متماثل خواہ شکافیت گرم اور اسخن ہوگی تو اگر ایک دوا میں اثر بروہت کا قبول بہ نسبت دوسری دوا کے ہلکا ہو تو اسکو ہم بہ نسبت اسکی شبیہ اور مساوی کے ابرد تجویز کرینگے اگرچہ دلائل پہلی دوا کے خارج ہونے کے زیادہ ہیں مگر اس مقام پر اس سبب بخیر اسباب کے ہم ذکر کرتے ہیں کہ جب دو چیزوں میں متماثلت متماثل اور متماثلت میں مشابہ ہو فاعل واحد مثلاً حرارت درجہ واحد کی اثر کرے اور کسی میں قبول حرارت سرعت ہو بہ نسبت اسکی شبیہ اور نظیر کے تو وہ خارج بالطبع و دایرہ اسلیے کہ اسکی طبیعت اصلی میں حرارت ہو تو قبل تاثیر اس فاعل خارج کے بروہت خارجی نے اس حرارت کو مغلوب کر رکھا تھا اب کہ وہ بروہت خارجی جو مانع ظہور اثر طبعی تھی زایل ہو گئی اور فاعل خارجی موثر حرارت کا ہوا اور اسکا اثر حرارت مناسب طبعی دوا کی ہر اسی وجہ سے اسکی اصلی حرارت نے عموماً کیا بلکہ ایسے وقت چونکہ دو قسم لی حرارت اس دوا پر طاری ہوئی ایک حرارت اصلی اور دوسری جو فاعل خارجی کے لہذا گرمی اس دوا کی بہ نسبت اصلی حرارت کے زیادہ ہو جائے گی اور یہ دوا بہ نسبت اصلی مزاج کے اسخن اور زیادہ گرم معلوم ہوگی اور چونکہ اس زیادتی کے جو اجتماع حرارت عزیز اور غیر سے ہوا اور ظہور شخین بھی اس دوا میں سرعت ہوگا۔ یہی حال اس دوا کا ہے جو سرعت قبول بروہت کرے کہ وہ بھی براہ طبیعت سردی اور بروہت اثر فاعل بارہ کے ابرد ہو جائے گی۔ بعد اس برہان غنی کے اصلی دلیل برہان لی کا بہ تفصیل بیان کرنا مناسب مقام اور فن کے نہیں ہے اور چونکہ اول دلائل میں متشدد مقدمات جن کی ضرورت ہر طول بھی متصور ہے معہ حکیم طبعی جو اصول طبیعت سے بحث کرتا ہے اسکا منصب ہے کہ ان دلائل سے اس حکم کا ثبوت کامل کر دے طبیب کو

متعلقہ اشاعتیں
 اتنی گنجائش نہیں جو اس لیے برائے بیان کے درجہ ہو۔ بھرا کر
 ان دو امین سے کوئی متخلف زیادہ ہو اور دوسرے میں شکاف زیادہ
 ہو اس وقت جو وہ زیادہ متخلف ہو وہی قبول اغوارت کا خواہر و ترازو کہل
 نسبت و واسطے شکاف کے اور اگرچہ حرارت خواہر و ترازو میں
 دونوں برابر اور یکساں ہوں اس لیے کہ متخلف و اکاجم کمزور اور لوہے
 جرم ضعیف ہے۔ اور جو چیز میں جھٹ پٹا بخمد ہو بلکہ بین خواہر و ترازو
 شعلہ و روم ہو۔ اس میں اور آگ کی طرح لوہے میں اور تین بھی ایک دوسری
 پر قیاس کی جائیگی۔ مثلاً وہ چیز میں قوام میں اور متخلف اور شکاف میں یکساں
 ہوں بھرا کر ایک ان میں بہت جلد بخمد ہو جائے اور دوسری دیرین ہو جائے
 یا اسے اس وقت میں پہلی دو یا بہت دوسری کے برابر زیادہ ہو
 ہوگی اور اگر باوجود برابری قوام کے ایک دو امین اشتعال بہت
 پیدا ہو اور دوسری میں اس قدر جلد اشتعال عارض نہ ہو جو بہت جلد شعلہ
 ہو وہی زیادہ گرم اور اتخن ہو اور دلیل وہی ہے جو بہت حرارت مساوی
 کے اوپر ہم کہ چکے اس لیے کہ ہم کسی چیز کو برابر اور اتخن اسی وجہ سے
 کہتے ہیں کہ ہماری حرارت غریزی کا اثر کم کیا ہوتا ہے بھرا کر کسی دو
 کو ہم بھرا کر بہت سے پیدا ہو اشتعال ہونے سے قریب پائین گئے
 ضرور ہم سی حکم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری حرارت غریزی سی بھی اس دو امین
 میں کیفیت پیدا ہوگی یعنی اگر حرارت خارجی سے مشتعل ہوگی اس قدر
 میں اشتعال حرارت غریزی سے بھی پیدا ہوگا تو وہ حار اور اتخن بھی
 ہوگی مگر ان قواعد اور احکام پر برہان مناسب اور بیسی چاہیے یہاں
 کتب اصول طبی میں ملاحظہ کرنی چاہیے۔ اگر وہ چیز میں متخلف خواہر و ترازو
 میں یکساں ہوں اور باہر جو شے شکاف زیادہ بہ نسبت متخلف کے
 زیادہ اشتعال کو قبول کرے اور جو کم و دیر میں اختیار کرے بہ نسبت
 متخلف کے اس وقت حکم قطعی کرنا چاہیے کہ یہ شے شکاف بہ نسبت اتخن
 متخلف کے زیادہ گرم ہے۔ اسی طرح اگر زیادہ متخلف بہ نسبت شکاف
 کے اتحاد بہت پیدا کرے اس کے برابر ہونے میں اشتعال
 ہوگا بہ نسبت شکاف مذکور کے ہاں اگر متخلف میں اشتعال بہت
 پیدا ہو اس وقت اس کو زیادہ گرم بہ نسبت شکاف کے کہنا ایسی
 نہیں ہے اس لیے کہ بیشتر محض کیفیت متخلف کی وجہ سے بہت اشتعال

زیادہ تر حرارت خواہ زیادہ تر برووت پر دلیل نہیں ہو سکتا اس لیے کہ اکثر وہ
ایسا نہیں انھیں کثرت ہو جو کثرت ارضیت کے خاثر ہو جاتی ہیں خواہ
جو اشارہ ایسی ہی ہیں کہ اون میں باتیت کثرت ہو یا ہلکت زیادہ ہو اون میں
بھی ہی کیفیت متور و غیرہ کی پیدا ہو جاتی ہو۔ اکثر جن چیزوں میں ہوں
اجزا غالب ہیں جب برووت پیدا کروں سخیل باتیت کی طرف ہوتے
ہیں اور وہ مرکب متخلخل ہو جاتا ہو۔ اور سرد ہو جاتا ہو۔ اور اکثر یہ ہوتا ہو
کہ باتیت بارود ناری کا جوش پیدا ہو کر بطرف برووت کے استعمال ہو کر
متور آجاتا ہو جس سے مٹی میں پختگی اور چپ چپا ہٹ پیدا ہوتی ہو اور
چیزیں اس سے خارج ہوتی ہیں اور چپا ہٹ سے رقیق ہو جاتی ہیں اجزا
ارضی اس امر کے مانع نہیں ہیں کہ اون کے ہمراہ ناریت بافراط ہو اس واسطے
جائزہ کہ قسم اول شدید الحرارت ہو اسی طرح اجزا ربائی اسکے مانع نہیں
ہیں کہ اون میں اجزائے ہوائی داخل ہوں اور اون کی قوت متور اور کثرت
ہو جس سے دوسری قسم برووت میں زیادہ ہوں کی نسبت پہلی قسم کے خواہ
ناریت اور سپر غالب ہو کر مغلوب کرنے کی اس وقت اس کی حرارت زیادہ ہو
ہو جس سے اس کی بیان تک بیان استعمال افزہ او وہ کام طور سرعت او
بطور استمرارہ غیرہ کے تھا اس باور قوا احد کی نسبت ہم یہ کہتے ہیں کہ
اقتصاد کی راہ سے اطباء کو یہ اعتقاد کرنا چاہیے کہ شیرین خواہ تیز اور ترخ اور
شور و غلہ کی چیزیں وہ ضرور گرم اور حار ہوں گی اور قابض یعنی چھکی اور ترتر
و غصص یعنی بھٹی جو شور و ضرور بارد ہوں گی۔ اسی طرح رانجہ اور پوکا حال
اور جو چیزیں کی راہ سے یعنی نفیس اور پاکیزہ خوش بو رکھتی ہیں اور تیز ہو کی چیزیں
ضرور گرم ہوتی ہیں۔ اور سپید رنگ اس لیے اجسام میں جو پتہ اور مستعد ہوں
اور اون میں کی قدر طوبت بھی ہو سو اسے برووت اور کیفیت پر جو جو
نمون گے اور جن اجسام میں باوجود بیاض کی ہوست بھی ہو اور جو چیزیں
کے خواہ زیادہ سخت ہونے کے ملنے سے مل جائیں وہ گرم نہیں۔
اور سیاہ رنگ کی چیزیں دونوں خاصیت میں ابھین کے مخالفت ہو کہ
سیاہ چیز بارد ہو اور تری کی سیاہ حار ہو اس لیے کہ برووت ترشی کو سپید کرتی
ہو اور خشک کو سیاہ کرتی ہو اور حرارت سے ترشی سیاہ ہوتی ہو اور خشک
چیز سپید ہو جاتی ہو اور یہ بھی طیب کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ یہ امور مذکورہ
سب صحیح اور درست ہیں اور ضرور موجودات انھیں کیفیات پر ہو جاتی ہیں

یہ ابونی ہے کہ مزاج اس جسم کا زیادہ گرم ہو جیسے اگر متخالف نسبت ہو جائے
کہ اس وقت ہی حکم قطعی اس کے ابرو ہونے کا بہ نسبت شکاف کے
اگر ماضی و تین ہر کہ شاید اس کا متخالف خود باعث انجماد کا ہوا ہو اس سے کہ اس کا
جو کم سخت اور ضعیف ہوتا ہے اور نسبت متخالف ہوتا ہے۔ یہ شراب کے اثر
بہ نسبت روغن کے زیادہ گرم ہے مگر شراب میں انجماد بہ نسبت جلد
ہوتا ہے بہ نسبت بخیر مونسے روغن کے زیادہ روغن کچی کا اثر
ہو جاتا ہے اور چپ چپاتا ہے اور بخیر نہیں ہوتا ہے اور شراب اس قدر برودت
سے بخیر ہو جاتی ہے اس لیے کہ بعض اشیاء ابرو ہونے کا اثر ہے ہونے
کے بخیر ہو جاتی ہیں۔ اور بعض چیزیں گاڑھی ہو جاتی ہیں مگر بخیر نہیں
ہوتی اس لیے شانت لہجیات میں بخونی بیان ہوئی ہے۔ جو چیزیں زیادہ
قابلیت خورکی رکھتے ہیں اگر اون کے قوام اور جو ہر اون کا متخالف
شکاف میں کیا ہو اون میں سے جو بارو تین وری ہو جو برودت
خارجی کے قبول خور کا کہن گی اور زیادہ چک جاتی ہے۔
اکثر چیزوں میں انجماد ہو جو برودت کے نہیں ہوتا بلکہ حرارت سے اونکو بہت
اور بخیر کرتی ہے اور بخنی ایسی چیزیں ہیں کہ حرارت سے بہتہ اونکو
ہون برودت سے نکل اور رقیق ہو جاتی ہیں جیسے جو چیزیں برودت
سے بخیر ہون حرارت سے کھل جاتی ہیں اور نکل ہو جاتی ہیں
حرارت سے جو شئی بخیر ہوتی ہے جو بہت ضعیف ہے اس میں انجماد پیدا
ہوتا ہے اور برودت سے انجماد ہو جو تکلیف کے پیدا ہوتا ہے تیار ہوا
جائینوس کے اور معلم اول ارسطو جائینوس کی رائے میں مٹا
ہے کہ وہ مخالفت تھوڑی سی ہے جیسے فن کلیات کے بعض مقامات میں
نہیں بیان کر دیا ہے اور پورا بیان اس مسئلہ کا دوسرے علم سے
متعلق ہے۔ حسب وقت بعض اود یہ بہ نسبت بعض کے اسخن ہون مگر
قوام اسخن بہ نسبت غیر اسخن کے غلیظ تر ہو ممکن ہے کہ قبول جمود کا یہ سخن
وہ ایسی جلد کرے جیسے غیر اسخن جو بہ نسبت اس کے ابرو ہے کہنی ہے
اس واسطے کہ اگرچہ یہ دو اسخن ہے مگر جوہر غلاظت جرم کے ثابت
جمود کے برابر ابرو کے رکھتی ہے۔ اور کوئی دوا بہ نسبت دوسری
دوا کے ابرو ہو مگر جرم اس کا رقیق ہو ممکن ہے کہ قبول اشتعال یا سمیر
برابر اسخن کے کرے ہو اس کے بہ نسبت غلیظ ہے۔ خور اور انعقاد

اور باوجودیکہ یہ آثار اور کیفیات سیسے میں کہ اونکے اوپر اعتماد کر کے حکم حرارت اور برووت وغیرہ کا قطعی و سہل سکین تاہم بعض اسباب ایسے پیدا ہو جاتے ہیں کہ اونکی وجہ سے ان استدلالات میں کبھی اختلاف واقع ہوتا ہے خصوصاً راسخہ اور لون میں یہ اختلاف زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور لون میں ظہور اس اختلاف کا بہت زیادہ ہے۔ اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ اوپر کے پائے میں یعنی فصل اول میں پہلے ثابت کیا ہے کہ اجسام ووائی کی ترکیب اور امتزاج عناصر متضادہ سے ہوتا ہے اور یہ ترکیب کبھی بطور مزاج اول کے ہوتی ہے کبھی شایہ بطور مزاج ثانی کے یہ ترکیب پیدا ہوتی ہے اور دوسرے امتزاج میں یہ بھی ممکن ہے کہ دو عنصروں میں سے کوئی عنصر متحق ایسے مزاج کا ہو کہ اس کے ذریعہ سے ایک رنگ خاص خواہ ایک خاص ہوگا مستحق ہو اور یہ کیفیت جبکہ استحقاق اس عنصر کو ہوا ہے بالفعل اس امتزاج میں مل بھی ہو جائے اور دوسرے عنصر کو ایسی طرح کا مزاج حاصل ہو جو پہلے عنصر کے مخالف ہو اور اس مزاج مخالف کی وجہ سے مستحق کسی ایسے رنگ خواہ ہو کہ خواہ کسی خاص طعم کا ہو جو پہلے عنصر کے رنگ اور ہو اور طعم کے مخالف ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ دوسرے عنصر کا استحقاق ایسے رنگ و بو وغیرہ کا ہو جو پہلے عنصر کے مخالف یعنی متضاد اگرچہ متقابل اس رنگ وغیرہ کے دوسرے عنصر کا رنگ وغیرہ ضرور ہو جب یہ اختلاف و عناصر میں ہو سکتا ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ اگر دو عنصر امتزاج ثانی میں برابر مقدار پر ہیں ان سے ملکر جو مرکب پیدا ہوگا اس کا رنگ انھیں رنگ سے مرکب ہوگا جبکہ استحقاق دو عنصر جدا جدا ہیں اور مقدار میں دو عنصر کم اور بیش ہوں اب جو رنگ حاصل ہوگا وہ اس میں لون وہی ہوگا جس کا استحقاق عنصر کثیر المقدار کو ہے۔ اور اگر دوسرا عنصر متحق کسی رنگ کا ہو خواہ کسی راسخہ اور طعم خاص کا مستحق ہو خواہ دو لون برابر متحق کسی ایک رنگ کے ہوں اور سوقت وہی پہلا رنگ یا جو امتزاج اول کی ہے اس میں موجود ہوگی اگر یہ دو لون رنگ و بو میں ایک اور شکست ایک قسم کی پیدا ہوگی اس لیے کہ اجزائے سب رنگ اور بو کو امتزاج اجزائے مضادہ سے ہوا ہے اور طعم پہلا اسکی طرح وہی باقی رہے گا۔ اور دوسرے امتزاج کو کچھ اثر تغیر دینے میں پہلے رنگ اور بو وغیرہ کے ہوگا اس لیے کہ یہ مثل شفاف کے اس میں

اور انکے پیدا ہوگا جس طرح شفاف اور الوان سے ملکر اسی رنگ کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور قبول کر لیتا ہے اسی طرح یہ بھی آمیختہ ہو جائے گا پس جیسیم مثلاً سپید نظر ایگا گو اس کے قوت مثل قوت ابض کے ہو اور بالکل ابض کی جو عناصر قوت ہوا میں نہ ہو بلکہ اسکی قوت مقابل قوت اولی کے ہو۔ اس لیے کہ جس طرح جرم اس عنصر کا جو آمیختہ ہوتا ہے اور ابھی سبب رنگ ہے۔ اور کیفیت میں یہ جرم مساوی ہے لہذا قوت میں بھی مساوی ہوگا اور جو قوت امتزاج اور ترکیب سے حاصل درسیانی و دو قوتوں کے ہوگی اور معتدل ہوگی۔ اگر عدیم اللون بہت قوی ہو بہ نسبت متلون کے اس قوت تاثیر قوت مضادہ کو واسطے قوت مصاحب بیاض کے ہوگی اور جو کہ بیاض اسکو بار و ہونا چاہتا ہے مگر بہر تہ زائد گرم ہوگا۔ یہ حکم اور سوقت کا ہے جب کثرت اور متلون مقدار اور عدیم اللون کے برابر ہو۔ پھر اگر مقدار عدیم اللون کی بہ نسبت شدید اللون کے کم ہو خواہ جس کا لون مخالف کثیر اللون کے ہو اسکی مقدار کم ہو خواہ ان دو لون کی قوت بہ نسبت کثیر اللون کے کم ہو ان تینوں صورتوں میں اس کثیر اللون کے رنگ کو کسی طرح کا اثر اس قلیل کیفیت خواہ قوت والے کے رنگ وغیرہ سے ہوگا بلکہ وہی کثیر المقدار خواہ کثیر القوت اس کم زور خواہ بے رنگ اور کم مقدار پر غالب اگر اپنی کیفیت اور رنگ کو ظاہر کرے اور ایسا معلوم ہوگا کہ دوسری عنصر قلیل المقدار میں کسی طرح کی کیفیت ہی نہیں تھی۔ دیکھو اسکی مثال کہ ہم ایک رطل میں دو دھکے دو شقال افزیون ملا تے ہیں اور ایسا اختلاط ان دو وزن کرتے ہیں گویا دو وزن بمنزلہ شواحد کے ہو جائیں مجموعہ اس دو اکانایت وجہ تسخین پیدا کرے گا اگرچہ جس کے ذریعہ فریون کا ادراک ممکن نہیں ہوگا نہ افزیون کا رنگ اور اسکی آمادگی مخالفت کی بہ نسبت کسی لون کے حس دریافت کر سکتی ہے۔ بلکہ فقط سپیدی سپیدی حس کو نظر آتی ہے۔ اب اسوقت ہمارے اس قول کی صداقت ظاہر ہوتی ہے جو اوپر پہلے کہا ہے کہ بیاض خواہ جسم ابض بنظر اپنے جو ہر کے بارہ ہوتا ہے اگر اس صورت میں ہم دو دھ کو سپید فرض کریں اور اگر ہم کہیں کہ یہ جو ہر جو سپید و دھ میں ہوا ہے یعنی افزیون وہ بھی سرد ہے لاریب اس قول پر ہم کا ذہب ہوئے اس لیے کہ یہ بیاض جو مجموعہ لہن اور فریون پر ہے

استخراج کے طاری ہوا ہے کچھ براہ ترکیب اور استخراج اجزاء کے اور براہ تھماؤ
 و نون جنون کے نہیں ہے بلکہ یہ پیدہ ایک جز کی رنگ بر حوالین اور
 مقدار میں دوسرے جز سے یعنی فریون پر غالب ہو اور وہی مقدار محسوس
 ہو اور قوت میں وہی جز غالب یعنی لہن فریون سے مغلوب ہو
 اسکی حرارت و دھول کی برودت فرضی پر غالب ہوگی ہو اور اس سے
 محسوس نہیں ہو۔ جب اس استخراج صناعی میں یہ بات ثابت ہوے
 کہ باوجود غلبہ لون کے خلیہ کیفیت اور حرارت اور برودت میں اختلاف
 ہو سکتا ہے اسی قیاس پر مرکب طبعی کا بھی حال خیال کرنا چاہیے کہ اس میں
 بھی بظہر ترکیب ثانوی کے ایسا ہی کچھ ممکن ہو اور جو صوت اس سال
 فرض میں دیکھی گئی وہاں بھی موجود ہو سکتی ہے۔ لیکن ان کیفیات محسوس
 جو چیزانکے اعتداد سے ہوان میں آمیختہ ہو کر اثر میں اور اثر و فہم پیدا
 کرے گی اور یہ بھی ان کیفیات کا حال ہو کہ جب تک اس کے کیفیات
 صادق اور بخوبی محسوس ہوتے ہیں اس کے اعتداد کی کیفیت محسوس
 نہیں ہوتی بشرطیکہ قوت میں بھی کیفیات غالب ہوں۔ مطوعات میں
 یہ حکم اگرچہ واجب اور ضروری نہیں ہو تا ہم اکثری ضرور ہو اور بعد طعم کے
 رائحہ اور بو میں بھی حکم ہو اور طعم اور سب کے بعد رنگ میں بھی ایسا ہی
 قاعدہ جاری ہو مگر الوان میں اس حکم کا چندان اعتبار نہیں ہو۔ منجملہ ان
 اسباب کے جنکے ذریعہ سے طعم اور رائحہ میں اختلاف و دلالت پیدا
 ہوتا ہے ایک سبب یہ بھی قوی ہے کہ مطوعات کا حصول جس تک بجز ملاقات
 کے ہوتا ہے اور رائحہ کو اتنا قرب شمار سے نہیں ہو اسی وجہ سے مطوعات
 میں یقین اسکی زیادہ ہے کہ جمیع اجزاء و دوا کی قوت جس تک پہنچ جاتی ہے
 اور رائحہ خواہ لون کا اثر بدون اتصال اجزاء کے مقام حس تک پہنچے
 بائن لحاظ ممکن ہے کہ جسم ذی رائحہ سے ایک بخار لطیف اجزاء کا حس تک
 پہنچے اور کثیف اجزاء کا بخار نہ پہنچے مثلاً کثیف اجزاء میں تجزیہ ہوا ہو
 اور الوان میں یہ احتمال ہے کہ لون غالب اور ظاہر ہو وہی حس بصر کو دریافت
 ہو سکے اور مغلوب رنگ کو ادراک نہ کر سکے اور انکے سے مخفی رہے
 چونکہ رائحہ کو اکثر طعم اور مزہ پر بھی دلالت ہوتی ہے جیسے میٹھی بو خواہ ہو
 ترش اور تیز خواہ تلخ اس شے کے مزہ پر دلیل ہوتی ہے اسی واسطے کہ
 رائحہ کا بعد مزہ طعم اور مزہ کے مقرر کیا گیا۔ اسی واسطے طعم اور مزہ

کی دلالت زیادہ صحیح ہو اس کے بعد دلالت رائحہ اور بو کی اس کے بعد دلالت
 الوان کی۔ پھر اگرچہ طعم کی دلالت اقوی ہو۔ مگر چونکہ احتمال اس میں مختلف
 ہو اور مثال میں لہن کے مذکور ہو ایمان میں محال ہو۔ اس لیے کہ اکثری
 مذکور طعم میں شے کے برہم زن قاعدہ عام کی نفوتی۔ تو بیشک ایفون
 تلخ باوجود اس قدر تلخی کے کیونکہ اس قدر بارود ہوتی کہ تیسرے درجہ تک
 اسکی برودت پہنچتی۔ مگر اتنا خیال ضرور ہے کہ ذائقہ کی راہ سے جو
 یہ غلطی واقع ہوتی ہے اکثر بظرف برودت مزاج و دلس کے ہوتی ہے یعنی
 قیاس تقصیری حرارت کا ہوتا ہے اور شہ خواہ و دوا بارود ہوتی ہے۔ اور حرارت
 کی طرف یہ غلطی کم ہوتی ہے یعنی ایسی چیز بہت ہے کہ براہ طعم کے محسوس
 ہو اور واقع میں بارود ہو اور ایسی چیز کم ہے کہ ذائقہ اسکی برودت بروایت
 کرے اور واقع میں وہ گرم ہو اس لیے کہ حار کے احوال اکثر قوی
 اور آثار اکثر ظاہر اور واضح ہوتے ہیں اور حار کو نفوذ کی قوت بھی زیادہ
 ہے پس جس پر ادسکا مخفی رہنا دشوار ہو۔ اگر شاد و نادر کوئی حار کبھی
 جز بارود سے مزاج طبعی میں آمیختہ نہ ہو اور قوت حار کی اس مقدار کو
 پہنچے کہ قوت بارود کی جو اس کے مقابل ہو تو اثر دلسے اس وقت لائق
 یہی ہوگا کہ جس طرح اس حار نے بارود مقابل کی کیفیت برودت میں
 کس اور انکسار پیدا کر دیا ہے اسی طرح اس حار کا طعم اور مزہ بھی ایسا ظاہر
 ہو جائے کہ بارود کا طعم بھی متغیر کر دے اور اپنا مزہ اور سہر غالب کر دے
 کیونکہ حار شے جمیع احوال میں نافذ اور غالب ہوتی ہے اور یہ بھی لائق اس
 حار کے اس وقت ہوگا کہ مزہ اور بو سب پر غالب آئے اسی سبب
 سے شاید ہم کوئی دلسے ترش خواہ بھی بے میل نہیں پائے
 جس میں ہماری جس استخراج تجویز کرے اور ادسکا مزاج غالب حرارت
 ہو جس طرح ہم تلخ اور لافع ایسی نہیں پائے۔ سب کا مزاج بارود غالب ہو
 اگرچہ یہ حکم بھی اکثری ہے اور حکم کلی اور عام نہیں ہو مگر بہ نسبت حکم سابق کے
 یہ زیادہ صحیح ہے کہ واجب اور ضروری نہیں ہو۔ جب یہ قانون ہم بیان
 کر چکے اب مناسب ہے کہ اطباء کے اقوال دربارہ طعم اور رائحہ اور
 الوان جو جو کہتے ہیں وہ بھی ذکر کریں

طعم و سبب طبعی کی اصطلاح میں نوہین اگرچہ مزہ کے اقسام تین
 اٹھ ہیں مگر ایک عدم طعمی کو بھی یہ لوگ اپنی اصطلاح میں داخل اقسام

کے بنیاد پر اس وقت اس قول کی صداقت بخوبی ظاہر ہوتی ہے کہ
 اگر ایک کو زیادہ حرارت آگ کی خواہ آفتاب کی ہو سنبھلے اور جھپٹا
 اجزا مابقی اس میں باقی ہیں وہ بھی سونٹے ہوں اور فنا ہو جائیں اور سونٹے
 سکا فوٹج ہو جائے۔ کہ وہ آفتاب بندوستان میں جو لوگ بنا سٹن
 دشمن بخوبی آگ کی کہ زیادہ تارو سنے سے بخوبی پیدا ہوتی ہے اور وہ بھی
 کہ جو زیادہ مای قوت حرارت کی قوت سنے والی سسالچ میں موجود ہے وہ
 زیادہ سونٹکی اور شکی کے چکر اوس مائیت کا فنا ہو جاتا ہے اسی وجہ سے باقی
 زیادہ حرارت کے تلخی پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ سے بورہ اسی خواہ کر
 نمک (بہ نسبت لاہوری خواہ سا بھرنگ کے جو خوش میں داخل ہے)
 زیادہ گرم ہیں) بروقت میں زیادہ سب سے عصب ہے اور اس کے بعد بعض
 اور اس کے بعد ماض کی بروقت ہے۔ اور اسی وجہ سے جو فوٹک اور سونٹ
 وغیرہ بعد پٹی شیریں ہوتے ہیں مثلاً انگور وغیرہ پہلے جب اوس کے پھل
 کو پھل میں برآمد ہوتے ہیں اور سبھے پھول بھرنے لگتے ہیں اور کھانہ
 لکھتا ہوتا ہے اور بروقت شدید اون پر غالب ہوتی ہے۔ پھر جب اون میں
 اثر ہوا اور پانی کا سیکر ہو جاتا ہے اور آفتاب کی گرمی بھی کچھ اون میں اثر
 پیدا کرتی ہے اور وقت کس قدر اوس بروقت زائدہ سے مزاج اون کا
 ہو رہو کر مائل باعتبار ہوتا ہے اور ترشی اون پر غالب ہو جاتی ہے۔ جیسے
 انگور خواہ انہ وغیرہ۔ اور جو زمانہ درمیان عفتوت اور حوضت کے اوپر
 گذرتا ہے اور سمن کس قدر قبض خواہ سٹھاپن اون میں ہوتا ہے پھر کھٹے
 ہونے کے بعد جب اچھی طرح اثر حرارت لفعج کا اوپر ہو جاتا ہے شیریں
 ہو جاتے ہیں اور حقد کچھ زیادہ ہوگی حلاوت اون میں بخوبی ہوگی۔
 بعض چیزیں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ بدون ترشی کے میٹھی ہو جاتی ہیں اور
 عفتوت سے انکا سیلان توسط حوضت کے بطور حلاوت کے ہو کر
 جیسے زیتون وغیرہ لیکن حاض کی بروقت اگرچہ بہ نسبت عفتوت کے
 کتر ہے لیکن اکثر فائدہ تیرید کا حاض سے زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ جب عفتوت
 کے اس لیے کہ بہ نسبت عفتوت کے ترش چیز میں لطافت زیادہ ہو اور
 اور جو لطافت کے نفوذ بھی حاض کا بخوبی ہوتا ہے۔ عفتوت اور قابض
 اگرچہ جڑہ میں دونوں قریب قریب ہیں پھر فرق یہ ہے کہ قابض سے گرفت
 زبان کی ظاہر جلد میں ہوتی ہے اور عفتوت کا یہ حال ہے کہ ظاہر سطح میں قبض

خوشنوت پیدا کرتی ہے اور باطن زبان میں بھی دونوں کیفیت پیدا ہوتی ہیں
 اور عفتوت کو ظاہر جلد میں خوشنوت پیدا کرنے میں ایک امانت یہ بھی ہوتی ہے
 کہ کہ جو کہ اس میں کثافت زیادہ ہوتی ہے اور اس جہت سے جلد اس کے
 اجزا چھوٹے چھوٹے ہونے لگتے ہیں یعنی طوبت کی آمیزش سے
 اس کے اجزا میں تفرق پیدا نہیں ہوتا اور نہ بعض اجزا کا التھام خواہ آمیزش
 بعض اجزا کے یکسر سبعت ہوتی ہے بلکہ وجہ زبان پر افتراق اور جدائی
 اس کے اجزا کی مختلف مقامات میں ہوتی ہے اور وہ افتراق اچھی طرح سے
 محسوس بھی ہوتا ہے اور اسی اختلاف سے اس کے اجزا کا قبض اور
 گرفت بہ نسبت اجزا زبان کے بھی مختلف جگہ پر ہوتا ہے اور اختلاف
 قبض کی وجہ سے وجہ اجزا میں بھی اختلاف پیدا ہوتا ہے اور یہی امر
 مشاطہ خوشنوت کا ہے اور چونکہ اجزا زبان کے بجائے خود بنظر سنا
 اور مصامت میں مختلف یعنی کسی جگہ مسامت ہیں اور کہیں ٹھوس ہیں
 یہ کیفیت اجزا کے بھی حدوت خوشنوت پر ہوتی ہے اور پھر عفتوت کا
 لطیف ہونا اور وجہ لطافت کے زیادہ مسامت میں داخل ہونا بھی
 حسین اسی خوشنوت پر ہوتا ہے۔ حریف اور مریہ دونوں زبان کو پھیلانی
 لگتی ہے نیز فقط ظاہر زبان کو پھیلتی ہے اور خراش پیدا کرتی ہے اور حریف
 کی خراش باطن زبان تک پہنچ جاتی ہے اور اندرونی اجزا میں بھی تفرق
 حریف سے پیدا ہوتی ہے اس لیے کہ حریف کا جو ہر لطیف ہے اور غواں
 بھی ہے۔ اور تلخ کا جو ہر قلیل اور یابس ہے اور اسی وجہ سے محض
 میں ایسی عفتوت پیدا نہیں ہوتی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہو اور
 نہ تھا حریف سے کوئی حیوان لپنے غذا پاتا ہے۔ اور تلخ کی پوست کی
 وجہ سے خراش اور خوشنوت پیدا ہوتی ہے تلخ پر زیادہ حرارت کی حریف
 کو اس جہت سے بھی قوی ہے کہ حریف کا نفوذ زیادہ ہے اور وجہ نفوذ کے
 تقطیع اور تحلیل شدید اس سے پیدا ہوتی ہے تا انکہ یہ گمان ہوتا ہے کہ اگر
 شغف کرویکا اور اس وجہ تک اسکا گزند ہو سنبھلے گا کہ عضو کو ہلاک
 کر دیگا۔ حلو اور رسم دونوں زبان میں لبط پیدا کرتی ہیں اور نرمی
 اس سے پیدا ہوتی ہے اس وجہ سے کہ اثر بروقت سے ہو چکا ہے اور
 زبان پر بستگی اسکی وجہ سے عارض ہوی ہے اور سمن بولانی پیدا کرتی
 میں اور تحلیل نہیں کرتی اور خوشنوت کو دور کرتی ہیں۔ مگر رسم سے

۱۵

یہ فعل بدون تشخیص کے پیدا ہوتا ہے اور شیرین چیز کا فعل بوجہ تشخیص کے ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اکثر شیرین دوا سے نفع پیدا ہوتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ شیرین چیز لذیذ اور خوشگوار اس وجہ سے ہے کہ غلیظ کو جلا دیکر اسکی اصلاح کر دیتی ہے اور اس میں سیدان اور نرمی پیدا کرتی ہے اور جو اذیت غلیظ کے جمود کی ہوتی ہے اسکو زائل کر دیتی ہے اور بدون تقطیع اور تفریق اتصال کے یہ آثار حلاوت سے ظاہر ہوتے ہیں اجزاء زبان کی ملاقات ملائم طور پر کرتی ہے اور گرمی جو موذی اور اذیت آسان ہو اس سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ حرارت لذیذ جیسے گرمی شیر گرم پانی کی جسمین حرارت معتدل ہو اور سردی کو بدن پر گرایا جائے۔ قول مفصل اور محقق اس مسئلہ میں وہی شخص کہ سکتا ہے جب کامر بہ طبیب سے اعلیٰ اور ارفع ہے اور اصول طبیعات پر بحث کرتا ہو۔ جو شہ زیادہ شیرین ہو اسکا زیادہ غلے بدنی ہو جائے کچھ ضرور نہیں اور اسی طرح جو شہ زیادہ لذیذ ہو وہ بھی زیادہ غذا کے بدنی ہونی کچھ ضرور نہیں اگرچہ ہر ایک شہ غذائی کے واسطے بہتر ہے اطباء کہتے ہیں حلاوت ضرور ہے اس واسطے کہ غلے بدنی کو خات چند شرطوں کے ہر علاوہ حلاوت کے اگر حلاوت فقط ہو تو وہ شرائط کیونکر پورے ہو جائیں گے۔ یہ کیفیت حلاوت کی بذاتہ بیان ہوئی اور دسم کو نسبت حلاوت سے ہے مگر جو شہ کثیف ہو کر خلوصا دسم ہوتی ہے اسکی کیفیت یہ ہے کہ اگر کسی شہ کثیف کی لطیف مائیت سے زیادہ اور ہلکت سے کم ہو اور حرارت مناسب اسکا استحالة کرے وہ ضرور مستحیل بطرف حلاوت کے ہوگی اور اگر مائیت غلبہ اور قلیل اور ہوائیت کثیر کی وجہ سے لطیف اسکی بوجہ حرارت کے اس طرح ہو کہ مائیت میں مداخلت ہو اسکی شدید ہو جائے اور وقت استحالة بطرف دسمت کے ہوگا۔ مریض تلخ اور بالک یعنی تلخ بھی زبان کو کسید کر چلتے ہیں لیکن تلخ سے خراش بخفت پیدا ہوتی ہے اور زبان کو شستہ کرتا ہے اور خشونت نہیں پیدا کرتا۔ اور اندک ملاقات بالک کی کسی عضو سے اسکی جمیع اجزاء کے خراش خفیف اور غسل پر معین ہوتی ہے۔ اسلیہ کہ اس میں لطافت زیادہ ہے مگر مہدہ کو بالک سے اذیت پہنچتی ہے

اور تلخ چیز سے خراش زیادہ پیدا ہوتی ہے حتیٰ کہ خشونت پیدا کرتا ہے اور اسکی اعانت اختلاف مواضع ملاقات سے ہوتی ہے جیسا ہم ابھی بیان کر چکے ہیں حریت اور حاض و نون زبان میں سوزش پیدا کرتے ہیں لیکن حریت سے زیادہ سوزش پیدا ہوتی ہے اور سوزش کے ہر گرمی بھی معلوم ہوتی ہے اور ترشی کی سوزش درمیانی ہوتی ہے کہ اس میں تلخ نہیں ہوتی ماح کی پیدائش اس طرح ہوتی ہے کہ تلخ چیز جب پھسکی جائے گھل جائے اور پھر اسے جھامین اور سبہ کرن ماح پیدا ہو گا جیسے ہم کسی شہ کے پانی میں گھول کر ٹک پٹا کر کرتے ہیں اور ترش کی پیدائش کا یہ قاعدہ ہے کہ حلاوت میں حرارت کی کمی خواہ نفع میں عفو صفت کے نقصان پیدا ہو بوجہ زیادتی رطوبت کے اور باوجودیکہ یہ حرارت بقدر کفایت نفع کے ہو۔ تاہم جب قدر حرارت عفو صفت میں ہوتی ہے اس سے زیادہ ہو اور وقت عفو صفت پیدا ہوگی چنانچہ اوپر کے مسئلہ میں بیان ہوا اور بالکل ترش اپنے جو ہر میں زیادہ رکھتا ہے اس طرح حلوی بھی مائل برطوبت ہوتا ہے اور تلخ کا جو ہر اور عفو صفت کا مائل برطوبت ہوتا ہے۔ افعال حلوی کے انضاج اور تلخین اور کثرت تغذیہ اور طبیعت حلاوت کو دوست رکھتی ہے اور قول سے جاوہ اسکو جذب بھی اچھی بلا کر اہ کرتے ہیں۔ افعال حرارت کے جلا و خشونت پیدا کرنا افعال عفو صفت کے قبض اور میٹنا بشرطیکہ عفو صفت میں ضعف ہو اور عصر اور بخورنا اگر عفو صفت شدید ہو۔ افعال قابض کے قبض اور کثیف اور صلابت پیدا کرنا اور حبس کا ظاہر کرنا۔ افعال دسمت کے تلخین اور ازلاق اور انضاج افعال حرارت کی تحلیل اور تقطیع اور تعفن۔ افعال بلوحت کے جلا اور غسل اور تعفن اور عفو صفت کو منع کرنا۔ افعال عفو صفت کی تبرید اور تقطیع ہے۔ جیسی وقت ہم کے طعم ایک ہی جسم میں مجتمع ہوتے ہیں جس طرح تلخی اور قبض کا اجتماع حفض میں ہے اور ایسے مزہ کو شاعت کہتے ہیں یا جیسے تلخی اور شوربت آبہای زمین شورہ زار میں یکجا ہوتی ہے اور اسکو رغو فتہ کہتے ہیں خواہ جس طرح حرارت اور حلاوت شہد بطور میں پیدا ہوتی ہے خواہ جس طرح تلخی اور حرارت اور قبض کا اجتماع باہم میں ہے خواہ جیسے تلخی اور تغذیہ جیسے کا ہونا کاسنی میں ہے۔

کبھی وہ مزون کا متعین خواہ اوکی خواہش سے کسی تیسرے مزہ کی متقاضی
ہو جاتی ہے جسے حدت اور حرافت جو سرکہ میں شراب کے باقی رہے
اسے زیادہ تیرید کی قوت بعد ترش ہونے کے دیتے ہیں
اس واسطے کہ حدت اور حرافت کا خاصہ یہ ہے کہ تنقیح منافذ کی زیادہ
کرتے ہیں اس وجہ سے سرکہ کو قوت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہے اور
بعد نفوذ کے اس کی قوت تیرید اور فعل تیرید بخوبی اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے
گویہ دونوں کیفیتیں حرافت اور حدت کی بڑھتی حرارت نہیں ہوتی ہیں
مگر سرکہ کی تیرید پر اندرون جسم کے پہنچ جانے پر زیادہ معین ہوتا ہے
اور کبھی کیفیت برعکس پیدا ہوتی ہے کہ وہ طرح مزہ کا متقاضی ہوتا ہے کہ
تیسری قسم طعم کے نخل کو روک دین جیسے ترشی اور عفو صحت
انگور کی کہ عفو صحت اس کی اس کی ترشی کی تیرید زائد کو منع کرتی ہے اور
نفوذ نہیں کرنے دیتی ہے۔ کبھی قوام کیفیت کا معین ہوتا ہے اور کبھی
قوام کو کیفیت سے ضد ہوتی ہے۔ معین کی مثال جس طرح لطافت
جو ہمراہ ترشی کے ہوتی ہے اور اس کی تیرید کو خالص اور اندر کو پہنچ جانے
پر معین ہوتی ہے مضاد کی مثال جیسے کثافت جو ہمراہ مصل کے ہے
اور اس کی تیرید کی مسافت حرکت اور نفوذ کو کم کر دیتی ہے۔ کبھی بعض
اقسام طعم کے ابتدائیں خالص نہیں ہوتے پھر بعد تھوڑے
زمانہ کے وہی طعم خالص پیدا ہو جاتا ہے جیسے آب انگور کہ اگر زمانہ
ہر از اس کے گزر جائے ترشی اس کی خالص ہو جاتی ہے اور وہ جس
پر ہے کہ رسوب میں جو اجزاء علف ہوتے ہیں رفتہ رفتہ تہ نشین
ہو جاتے ہیں اور خالص ترشی صاف باقی رہ جاتی ہے۔ خواہ وہ
مزد کے اجزاء آب انگور میں ہوتے ہیں بعد تہ نشین ہونے کے
چونکہ اوکی کیفیت سے آب انگور پاک صاف ہوتا ہے لہذا اصناف طعم
ہو جاتا ہے۔ اور اس کا عکس بھی ہوتا ہے کہ ابتدائیں ایک طعم اعلیٰ درجہ
پر تھا امتداد زمانہ سے اس میں نقصان آ جاتا ہے جیسے شہد کہ جب قدر
پرانا ہوتا ہے تلخی اور تیزی اس کی طبعی جاتی ہے اور جیسے دو شاب
انگور میں جو زمانہ زیادہ اوپر گزرتا ہے اس کی تلخی اور تیزی زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور پہلے جو تلخی اس میں پیدا ہوتی ہے اور اس میں کسی قدر
عفو صحت بھی ملی ہوئی ہوتی ہے پھر روز بروز اس کی تیزی اور تلخی

زیادہ ہوتی ہے اور اخیر کو تلخی خالص پیدا ہو جاتی ہے اگر علف اور تلخی کو
استعمال کریں جلا اور قبض سا تھری پیدا ہوگا اور اندمال ایسے فروغ کا
جن میں تھوڑا ترمل ہو اس وقت اچھی طرح حاصل ہوگا۔ اور اطلاق خواہ
روانی شکم بوجہ وقوع شدہ کے پیدا ہوئی ہو اس کے حق میں یہ ترکیب
نافع ہوگی اور طحال کو اس تدبیر سے نفع کثیر پہنچے گا اگر مرارہ آید
ضعیف نہو اور جسم میں یہ دو کیفیتیں یکجا موجود ہوں معدہ اور جگر کو نافع
ہو اس لیے کہ تلخ بھی مطلق ہے اور حریت بھی مطلق اور دونوں احشا کو
میں اگر ان میں قبض بھی پیدا ہو جیسے علف میں ہر مفید ہون کی
اس واسطے کہ تلخی جلا پیدا کرے گی اور قبض سے قوت خشکی
محفوظ رہے گی کبھی قابض مزہ اور قابض جس میں زیادہ تلخی
ایک قوت سہل ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اس سے اسہال مزہ صفا
اور رائیت بلغم کا بخوبی بوجہ عصر کے ہو جاتا ہے اور اس میں قوت اسہال
بلغم لزج اور چپقلی نہیں ہوتی خصوصاً اگر قبض بہ نسبت تلخی کے
زیادہ ہو مثال اس کی جیسے افسنتین رومی جو ششی شیرین ہو اور اس میں
کی قدر قبض یعنی سیٹھا پن بھی ہو اسے اسہال بہت دوست
رکھیں گے اس لیے کہ اس میں لذت بھی ہے اور تقویت احشا بھی اس
سے برآمد ہو سکتی ہے اور خشونت مری کو بھی نافع ہوگی اس لیے کہ وہ
مشابہ معتدل مزاج شکر کے ہے۔ جو محفف بوجہ عفو صحت کے
خواہ بوجہ قبض کے ہے جب اس میں اس قدر دوست خواہ تضاد نہا
حلاوت پیدا ہو اور خلاصہ یہ کہ جو شکر اس محفف کے لذت کو منع
کرے اس محفف میں قوت انبات لحم کی ہوگی۔ پھر اگر قبض کے
ہمراہ حرافت خواہ مرارت بھی ہو اور ترکیب اس شکر کی جو ہر ناری
اور ارضی سے ہو ایسی چیز اور فروغ رومی کے واسطے نافع
ہو جن میں رطوبت زائد ہو اور اندمال کے واسطے بھی اس کو
بخوبی صلاحیت ہے۔ کبھی قوت میں ان ادویہ کی بحسب ترکیب مواد
کے مرکب ہو جاتی ہیں خواہ بنا بر مرکب طعم کے قوتوں میں
پیدا ہوتا ہے بموجب کیفیت قوا اعد اور قیاس کے جنکی تفصیل اوپر مذکور
ہو چکی اور جو شرط مذکور ہو چکے ہیں ان میں بھی ملحوظ رکھنا چاہیے
طعموم کے بارہ میں اس قدر بیان ہم اس مقام پر کر کے ہیں

کرنے اور
میں اس کی
بیکار کرنے
ل کے ہر
اس میں
جکی ہر
ماہیت
ن کی ہر
ت کے
رت بعد
ہوتی ہے
دیر کے
ہر اس میں
بہت
الطبعیت
بھی ہوگی
ت پیدا
ت میں
فانض کے
اصال
افت کی
مل اور
بھی
ج تلخی اور
تے ہیں
ہوتی ہے
شہد طعم
ع باطن
اور

اور اس قدر رابطہ کے اصول اور قواعد سے لازم بھی آتا ہے اور کلام حق
اس بحث میں علم طبعی میں کیا جاتا ہے طبیب کو اس قدر کافی ہے اور انہی
سند ہے کہ وہ حکیم بھی ان اصول اور قواعد کو ایک ہی اصول میں
داخل کرے

روح یعنی خوشبو خواہ برہو اسکا حدوث حرارت سے بھی
ہوتا ہے اور برودت سے بھی ہوتا ہے۔ لیکن آتش شمع اور سووا فقط
حرارت ہوتی ہے اکثر اوقات میں اس واسطے کہ علت اکثری روح
کو قریب قوت شامہ کے پہونچانے کی ہے کہ جو ہر لطیف بخاری
ہر جسم کا شامہ تک پہونچتا ہے۔ اگرچہ کبھی چھوٹے چھوٹے اجزا
بھی کسی جسم کے بذریعہ ہوا کے اڑ کر شامہ تک پہونچتے ہیں اور
کسی طرح کا استحالة اور اجزا کا بخارات وغیرہ کی طرف نہیں ہوتا
لیکن صورت اولیٰ یعنی بخارات کا پہونچنا اکثر واقع ہوتا ہے۔ ہر
حکم عام یہ ہے کہ جتنے روح ایسے دماغ میں پہونچیں کہ اوہ
کسی طرح کی لذت پیدا ہو خواہ مائل بہ حلاوت ہوں وہ شہ گرم ہوگی
اور جن چیزوں سے محنتی ہو خواہ کائناتی کی ایسی خواہ تر مقامات اور
تری کی یوسوگھی جائے وہ سب بارود ہوگی جتنی خوشبو کی چیزیں ہیں
گرم ہیں سوائے ان چیزوں کے جنکی خوشبو میں طراوت اور شہ
روح اور نفس کی پیدا ہو جیسے کافور نیلوفر کے لہکے آب عام بارود
سے خالی نہیں ہیں کہ اوہ کے ہمراہ بوسے خوش بھی دماغ تک
پہونچتی ہے۔ اور جو خوشبو گرم ہے اس سے اور اس طرح جمیع افادہ بھی آتی
صداع پیدا ہوتا ہے

الوان کی نسبت ہم ابھی کہ چکے ہیں کہ اونکی دلالت اکثر اوقات مختلف
ہوتی ہے اور چند ان قابل اعتبار کے نہیں ہے اور مثل روح کے گچھے
اور یقینی نہیں ہو مگر ایک بات میں اونکی دلالت ہمیشہ یکسان ہوتی ہے وہ
یہ ہے کہ اگر ایک ہی قسم کی شہ کے جنات میں بعض اقسام کا رنگ
مائل بسپیدی ہو اور بعض مائل بسرخی خواہ گلانی خواہ مائل بسواد ہو
اس صورت میں اگر اس نوع کا مزاج بارود ہو تو اسکی جو قسم مائل بسپیدی
ہوگی اسکی برودت زیادہ ہوگی اور سرخی مائل خواہ مائل بسپیدی
برودت کم ہوگی اور اگر مزاج اس نوع کا گرم ہے اسوقت حکم برعکس

ہوگا یعنی مائل بسپیدی کے حرارت کم ہوگی اور سرخی اور سیاہی
مائل کی حرارت زیادہ ہوگی۔ گو اس حکم میں بعض وجوہ سے اختلاف
پیدا ہوتا ہے تاہم اکثر یہی حکم صحیح ہو کر رہا ہے۔ اب ہم افعال او وہ مفردہ کو ذکر کرتے ہیں
فصل چہارم افعال او وہ مفردہ کاپیان
او وہ مفردہ میں افعال کی بھی ہوتے ہیں اور افعال جزئی بھی
پائے جاتے ہیں اور ایسے افعال بھی ہوتے ہیں جو متوسط
درمیان کی اور جزئی کے ہوں افعال کلی کی مثال جیسے تشخیر
یعنے گرمی پیدا کرے خواہ تبرید یعنی سردی پیدا کرے خواہ جذب
یعنے کشش خواہ دفع یعنی کسی مادہ وغیرہ کو دور کر دے اور
بشادے خواہ اذمال یعنی زخم کو پورا خواہ تفرج یعنی زخم دلنا
افعال جزئی کی مثال جیسے خاص سرطان کو نفع کرنا یا خاص اسیر
کو مفید ہونا خواہ یرقان میں بالتحصیص نافع ہونا اور ازین قبیل اور افعال
بھی ہیں۔ مثال ان افعال کی جو کلیت اور جزئیت میں متوسط ہیں
مثلاً اور ارخواہ اسہال وغیرہ کہ اگرچہ یہ افعال جزئی ہیں۔ مگر چونکہ
یہ افعال اعضا کے مخصوصہ میں آلات مخصوصہ سے پائے
جاتے ہیں اس وجہ سے مثلاً افعال کلیہ کے ہوتے ہیں
یعنے یہ افعال ایسے ہیں کہ انکا نفع اور ضرر عام ہا شترک
تمام بدن کو پہونچتا ہے اگرچہ تمام بدن پر انکا اثر بالعرض ہوتا ہے بالذات
نہیں ہوتا ہے۔ ہم اس مقام پر او وہ مفردہ کے افعال افعال
کو لکھتے ہیں جو کلی ہیں خواہ شبیہ کلی ہیں افعال کلیہ میں بھی بعض
افعال اولیٰ ہیں اور بعض افعال ثانی ہیں اولیٰ افعال کلیہ چار طرح
ہر ہیں تبرید۔ تشخیر۔ تطہیب۔ تحفیف۔ افعال کلیہ دوسرے
درجہ کے بعض اور ہیں۔ سے بعینہ ہی افعال مذکورہ اولیٰ ہیں لیکن
ایک مقدار میں اور ایک حد میں پر صادر ہوتے ہیں خواہ تشخیر
زیادتی میں ہو یا کمی میں۔ مثلاً حرارت اور تحفیف بدرجہ احراق
پیدا کر دین خواہ تطہیب اور تشخیر اس قدر ہو کہ عفونت پیدا ہو جائے
خواہ اتنی تبرید پیدا کر دین کہ نوت یعنی خامی پیدا ہو جائے
اور بنگی اور جمود حاصل ہو جائے اگر ہمراہ تبرید کے تحفیف بھی ہو کہ
یہ سب افعال ایک قسم کے تبرید اور تشخیر سے پیدا ہوتے ہیں

اور بعض افعال دوسرے درجہ کے انہیں نامہ راوی سے صادر ہوتے ہیں جیسے تھڑا اور ختم یعنی پھری خواہ شکرشہ پڑنا اور جذب اور ازلاق اور تفتیح اور تغیر وغیرہ۔ مثلاً افعال کلی جیسے ادرار اور تعرق وغیرہ۔ اور قبل از انکہ ادویہ کے یہ افعال ہم بیان کریں پہلے چند اوصاف جو ادویہ مفرودہ کو ہذا حاصل ہیں اور ان کا بیان کرتے ہیں بعض صفات ذاتی ادویہ کے یہ کیفیتیں اربعہ ہیں اور انہیں صفات میں روانج اور الوان بھی داخل ہیں اور بعض اوصاف اور بھی ہیں مگر ان اوصاف میں مشہور یہ اوصاف ہیں جبکافیل میں بیان ہوتا ہے لطافت۔ اور کثافت۔ لزجت۔ بشارت۔ جمود۔ سیلان۔ لعابیت۔ وحشیت۔ نفث۔ خفت۔ ثقل۔ اب ہم ہر ایک اوصاف کے معانی اور حدود تفصیل ذکر کرتے ہیں۔

وہ اسے لطیف ہم اپنی اصطلاح میں اسے کہتے ہیں۔ جسکی خاصیت یہ ہو کہ جب ہماری قوت طبعی سے اسے اسے اسے پھونچے اور ختم ہو اسوقت اسے اس کے اجزا بہت چھوٹے چھوٹے ہو جائیں جیسے زعفران اور ارچینی اور ایسی دوائیں جو تاثیر ہوتی ہو ہر ایک تاثیر اسکی نافع اور پروری ہوتی ہے بہ نسبت اور اوصاف کی ادویہ سے حتیٰ کہ اگر وہ اسے لطیف ہیں بالفرض تجفیف کی قوت پای جائے اس کی تجفیف کردگی جو قوی اور لافع ہو

کثیف دوائے یہ مراد ہے جو اس صفت پر ہو جو لطیف کی بیان ہوے جیسے کہ دوا درجن سے یعنی پتھر

لزوج اسے دوا کہتے ہیں جس میں ہمیشہ خواہ بروقت اثر کرنے بدن انسان کی ماریغریزی کے یہ بات پیدا ہو جائے کہ دراز اور پھیل کر معلق ہو جائے اور ریزہ ریزہ ہو سکے اور نہ اسکی تقطیم اور تفریق اجزا ہو سکے بلکہ جیسی پھیلی ہو ویسی ہی رہے اسکی قوت یہ بات ہوتی ہے کہ اگر اسے دو طرف سے پکڑ کے کھینچیں وہ ٹوٹتا ہے یا تھوڑی دوری اور فاصلہ بڑھتا جائے گا اور اسکی چپندگی ہر طرف ہوگی اور نہ اس کے اجزا رماہی میں انفصال پیدا ہوگا جیسے

عسل یعنی شہد

ہش اسے دوا کہتے ہیں جس کے اجزا چھوٹے چھوٹے ہو کر یکجا فراہم ہو جائیں اور اجتماع میں تنگی پیدا ہو اور سٹین اور بعد فراہم ہونے کے کس قدر خشکی بھی پیدا ہو جیسے صبر جید اور الیو اعمدہ قسم کا کہ اسکی یہ کیفیت ہے

جامد وہ دوا ہے کہ اس کے اجزا میں حرکت انبساطی پیدا ہو سکتی ہے یعنی اجزا پھیل کر ہر طرف پراگندہ ہو سکتے ہیں مگر بالفعل ایک خاص صورت ٹھہری ہوئی ہے جیسے موسم خلاصہ ہے کہ جامد ہی دوا ہے جو بالفعل پھیل نہ سکے کسی وقت پھیل سکے

سائل وہ دوا ہے کہ اپنی شکل پر باقی نہ رہ سکے جب کسی سخت جسم پر ڈالی جائے اوپر کے اجزا اس کے نیچے کی طرف اور نیچے کے اوپر کی طرف ہو جائیں اور جس طرف اجزا کو جگہ ملے اسی طرف روان ہو جیسے تمام مائعات کا یہی حال ہے

لعابی وہ دوا ہے کہ جب اسے پانی میں خواہ اور کسی جسم مای میں تر کریں جو اجزا اس میں محسوس اور ملے ہوئے ہیں جدا ہو کر بوجہ رطوبت مائی وغیرہ کے ان اجزا کا جو ہم ہمراہ اس رطوبت کے لزجت اور چپندگی پیدا کرے جیسے اسبقول اور خطی وغیرہ۔ جتنے تخم اور بزور اسے ہیں کہ انہیں لعاب ٹھکاتا ہو بذریعہ ازلاق کے اسکا پیدا کرتے ہیں ان اگر ان ہزور کو بریان کریں اسوقت انکی لعابیت میں اعزا پیدا ہوتا ہے اور لعابیت بستہ ہو جاتی ہے اسوقت بجائے اسہال کے جس اور قبض پیدا کرینگے وحشی وہ دوا ہے کہ اس کے اجزا اصلی میں چکنائی ہو اور شل و عن کے ایک شے ٹھکے جیسے خوب

نشفت وہ دوائے خشک ہے اور اس میں رطوبت غالب ہے اور جب اس میں پانی خواہ کوئی اور رطوبت پڑے اس رطوبت کو پی جائے اور اپنی اثر رسوائے اور طبعی سے نافذ اور چھوٹے چھوٹے سوراخوں میں جگہ سے جیسے چونا جو بھٹایا نہ ہو اور خفیف یعنی سبک و ثقیل یعنی بھاری اسکی تعریف کی حاجت نہیں ہے۔ صفات مشہورہ ادویہ مفرودہ کے یہ ہیں جو اوپر مذکور ہو چکے

اب افعال اوویہ کے جو مشہور اور زبان زد اطباء ہیں ان میں سے پہلے ان افعال کو شمار کر کے پھر ہر ایک کے حدود اور رسوم کی شرح کریں گے خصوصاً وہ اوویہ جو طبقہ واحد پر افعال کے ہیں دو کو نظر افعال کے کہتے ہیں۔ مسحق۔ لطف۔ محمل۔ جالی۔ باضم۔ قاشر۔ مخشن۔ مفتح۔ مرضی۔ منفع۔ منقطع۔ کاس۔ رباح۔ جاذب۔ لافع۔ محمر۔ محکم۔ متفرج۔ اکال۔ محرق۔ مفتت۔ معفن۔ کاوی۔ یہاں میں الفاظ ایک طبقہ کے افعال کے واسطے موضوع ہیں۔ دوسرا طبقہ۔ ہر۔ مقوی۔ رادع۔ مغلط۔ منفع۔ مخذر۔ یہ چھ افعال ایک طبقہ کے ہیں۔ مطب۔ منفع۔ غسال۔ موسخ۔ قروح۔ مزلق۔ مجلس۔ یہ چھ افعال ایک اور طبقہ کے ہیں۔ اور طبقہ مختلف عاصر۔ قابض۔ سد۔ معزی۔ مدل۔ سنبست۔ لحم۔ خاتم۔ یہ آٹھ افعال ہیں ایک جنس اور ہر صفات اوویہ کے کج افعال کے کہ او کو قاتل اور سم تر یا قنادر نہر کہتے ہیں اور ایضا سہل در معرق بھی کہتے ہیں۔ سب اسچاس الفاظ ہیں نظر ان افعال کے منسوب اوویہ کی طرف ہیں اور جکا شمار تہنہ اس میں کیا ہے۔ اب ہر ایک فعل کی صفت بہ تصریح اور توضیح ہم لکھتے ہیں۔

مخشن یعنی گرمی پیدا کرنی والی دوا معروف ہے۔

مططف اس دوا کو کہتے ہیں جو قوام خلیط کو رفیق کر دے۔

بوجہ رات معتدل کے جیسے زوفا اور حاشا بابونہ

محلل وہ دوا ہے جو خلیط میں تفرقہ اور جدائی پیدا کرے اور سے بطور تجارت کے اور اذہ کے خواہ اسکا اخراج خلیط کے مقام خاص سے جہان وہ پھری ہو اور در آور دہ ہو رہی ہو۔

کروے اور چند مرتبہ فعل اس قدر کرے کہ خلیط مذکور بالکل معدوم ہو جائے اور اس کے بقیہ کا بھی کچھ اثر رہنے پائے جیسے جندبیدہ

جالی وہ دوا ہے کہ رطوبات بالزوجت کو جو منجمد ہو رہے ہوں سہل کے منہ سے حرکت دیکر مٹا دے اور سطح عضو کے مسات سے دور کر دے جیسے مار العسل۔ جو دوا جالی ہے باوجود فعل جلا کی تینین طبیعت بھی کرتی ہے۔ اور جو دوا لہجہ ہو اس میں جلا ضرور

ہوتی ہے۔

مخشن وہ دوا ہے کہ سطح عضو کو بنظر اجزاء کے پستی اور بلندی میں منتقل کرے اور یہ بات یا اس وجہ سے پیدا کرے کہ او میں قبض اور کثافت زیادہ ہو جیسا او پر مذکور ہو خواہ تیز ہو اور بوجہ حریت ہو۔ کے باوجود لطافت اجزاء کے ہوا ری سطح عضو کی باطل کرے خواہ ایسے سطح میں جلا پیدا کرے جو دراصل باخشوت تھی مگر بوجہ کسی امر عارض کے یعنی ہو گئی ہو اس واسطے کہ جب کسی عضو میں انقوام میں سے جکے سطح دراصل باخشوت ہو بطور جلا کے رطوبت لزج جدا کر دین کے اور وہ رطوبت اس عضو سے روان ہون گی ایک سطح جدید بعد اس فعل کے پیدا ہوگی اور خشونت اصلی بھی جائے گی اور اسکا ٹھنڈا ہر موصیے کا اس دوا کی مثال جیسے اکلیل الملک اور اکثر ظہور فعل ایسی دوا کا استخوان میں ہوتا ہے اور غصروف میں بھی ہوتا ہے اور جلد میں کثر ہوتا ہے۔

مفتح وہ دوا ہے جو ایسے مادہ کو متحرک کرے جو اندرون تجاویہ سافد کے ٹھہرا ہوا ہے اور حرکت دے کر باہر نکالے کہ اس وقت وہ راہین اور منافذ کھل جائیں اور بہ نسبت جالی کے اسکی قوت زیادہ ہے جیسے فطر اسالیون یہ دوا ایسا فعل اس جہت سے کرتی ہے کہ یہ اور محال ہوتی ہے اور اس میں قوت تقطیع کی بھی ہوتی ہے اور تقطیع کے معنی ہم آئندہ بیان کریں گے خواہ یہ فعل اس جہت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا لطیف اور غسال ہے اور غسال کے معنی ہم آئندہ بیان کرتے ہیں۔ جو چیز لطیف و مفتح ضرور ہے اور جو چیز لطیف ہے وہ بھی مفتح ہے اور جو شہیال اور لطیف ہے وہ بھی مفتح ہے اگر مال بھارت ہو خواہ معتدل ہو اور جو چیز لطیف اور حاض ہو وہ بھی مفتح ہے۔

باضم وہ دوا ہے جو غذا کو فائدہ ہضم کا دے جیسا کلیات میں مذکور ہوا۔

منفع وہ دوا ہے جو خلیط میں نفع اور سخی پیدا کرے اور دھوا اس فعل کے پیدا ہونے کی یہی ہے کہ باعث ال اس دوا میں گرمی پیدا ہوتی ہے اور او میں قوت قبض کی بھی ہے کہ اس قوت سے خلیط کو روکتی ہے اور خارج ہونے نہیں دیتی یہ تازمانیکہ او میں نفع ہو جائے اور پرستی تحلیل خلیط کی نہیں کرتی کہ اجزلے رطب اجزلے بالیں سے۔

پیدا ہونا میں لازم احراق کو ہی
کاسر ریا ح وہ وہ وای جو رخ کو رقیق کر کے اپنی حرارت کے ذریعہ
اور بوجہ پیدا ہونے بغینت کے ریل کو تحلیل کر دے اور دور کر دے
اور جس مقام میں یہ محقق اور یکجا ہو وہاں سے ہٹا دے اور باہر نکال دے
جیسے خم سدا ب

مقطع وہ وہ وای کہ بوجہ اپنی لطافت کے درمیان خلط لزج خواہ در میان
اوس سطح کے جس میں خلط لپٹی ہوئی ہو در آوے اور نفوذ کرے اور
خلط کو اسی سطح سے جدا کر دے اور خلط کے اجزاء کے سطوح متباہن
بالتمثل پیدا کرے یعنی اتصال سطوح خلط کو بر طرف کر دے اس
طرح ہر کہ اوس خلط کے سطوح کی تقسیم مختلف اجزاء سطحیہ کی طرف کرے
تاکہ دفع ہونا ان اجزاء سطحیہ خلط مذکور کا اون مقامات سے جہاں
وہ موجود ہیں ایسا آسان ہو جائے کہ تھوڑی سی شریک اخراج میں
اوس خلط کے کافی ہو جیسے خزل یعنی رائی اور سکجین مقطع مقابل
مفرق کے جیسے لطیف کا اور غلیظ کا مقابلہ ہی اسی طرح لطیف اور غلیظ
کا مقابلہ ہی اور ہر ایک ان میں سے ہمراہ اپنے مقابل کے جب بولا
جائے وہی معنے مقابلہ کے سمجھ جائینگے مقطع کی یہ شرط نہیں
ہی کہ قواعد خلط کے اتصال میں کوئی اثر پیدا کرے اس لیے کہ اکثر تفرقہ اجزاء
کا پیدا ہونا ہی اور ہر ایک اپنے قوام اصلی پر باقی رہتا ہی اور قوام اولی
میں کچھ تبدل بہ نسبت اجزاء کے نہیں ہوتا

جاء وہ وہ وای جو رطوبات کو حرکت دے کر اوس مقام پر
پہونچا دے جہاں وہ رطوبات اس دوا سے اگر ملائی ہوں اور یہ فعل
بوجہ حرارت اور لطافت ادویہ کے پیدا ہوتا ہی۔ جیسے جندبیدستر
دوا سے شدید الجذب وہ ہی جو رطوبت عمق بدن سے جذب کر لائے
اور عرق النسا خواہ او جلع مفصل اندرونی میں اسی قسم کی دوا نافذ
ہوتی ہی اگر بطور صفا وکے لگائی جائے مگر اسکا استعمال بعد تنقیہ
خاص کے مناسب ہی ورنہ مضر ہوتی ہی اور اگر کسی قسم کا ناشا خواہ
کوئی کرچ وغیرہ اندر جلد کے گڑ جائے اور گھس جائے اسے بھی
ایسی دوا سے شدید الجذب او بھار لاتی ہی

لا اذرع وہ وہ وای کہ اوس میں ایک کیفیت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہی

اور لطیف نفوذ اس میں ہوتا ہی اتصال میں زیادہ تفرق پیدا کرتی ہی کہ عدد میں
اجزاء کی کثرت ہوتی ہی اور قریب قریب وہ اجزاء اس طرح ہر ہوتے ہیں کہ ہر
کو جس جدا گانہ نہیں دریافت کر سکتی اور مجموعہ اجزاء کو حس وضع و حد
میں دریافت کرتی ہی جیسے رائی اور سرکہ سے عصا ذکرین اور محض سرکہ سے
عصا ذکرین یا محض رائی سے۔

محمڑ وہ وہ وای کہ جس عضو سے ملے اوس میں ایسی قوی گرمی پیدا
کرے کہ خون اوس عضو تک پہونچ جائے اور ظاہر حس میں محسوس ہو جائے
اس جہت سے وہ عضو سوج ہو جائے جیسے رائی اور انجیر اور
فودنج ادویہ محمڑ کا فعل مترب فعل کی یعنی داغ دینے کے
ہوتا ہی اور یہ تدبیر بعد سب تدبیرات کے کرنی چاہیے

مکاکٹ وہ وہ وای جو بوجہ اپنی حدت اور سخونت کے سمات سے
اخلاط لذاع کو جسے خراش پیدا ہو رہی ہی کھینچ لائے اور اس درجہ تک
نہ پہونچے کہ قرصہ پڑ جائے۔ کبھی اس فعل کی اعانت ایسے کانٹے گنجان
اور سخت سے ہوتی ہی جنکے جرم محسوس نہ ہوں جیسے کبکب یعنی لٹوٹی
میں ہوتے ہیں

مقرح وہ وہ وای جو قفا اور تحلیل اون رطوبات کی کرے جو اجزاء
جلد میں وصل ہو رہے ہیں اور بر سے مادہ کو اوس عضو تک کھینچ لائے
تاکہ قرصہ پڑ جائے جیسے بلا در یعنی بھلا نوان

محرق وہ وہ وای کہ لطیف اخلاط کی اعضا سے تحلیل کرے اور
کو جو بطور خراستہ اخلاط کے ہوں اون کو بڑھنے دے جیسے
فرغیون اور لطافت پیدا کرے۔

اکال وہ وہ وای کہ جسکی تحلیل اور قرصہ ڈالنا اس درد کو پہونچے کہ جو ہر لحم سے
بھی کیقدر کم ہو جائے جیسے رنگار

مفتت وہ وہ وای کہ جو کسی خلط متحج کو بدن میں پاسے اسکو ریزہ ریزہ
اور باش باش کر دے جیسے حجر البہر اور پیچہ کی

معطن وہ وہ وای کہ مزاج کو اوس روح کے جو عضو میں ہی ایسا فاسد کرے
اور مزاج کو اون رطوبات کے جو عضو میں ہیں بوجہ تحلیل کے ایسا
خراب کرے کہ وہ رطوبات وغیرہ اس عضو کے جبر نہ ہو سکیں مگر

اسکا فساد اس درجہ نہ ہو جتنا محرق یا اکال کا ہوتا ہی اور محلل بھی اس قدر نہ ہو

بلکہ وہ رطوبت فاسد ہو کر باقی رہ جائے کہ رطوبت علاوہ حرارت غریزی کے کوئی اور حرارت اوس میں اثر کر کے عضو مت پیدا کرے جیسے زہریلے اور نافیث اور جب ان دونوں میں کوئی حرارت اثر کرے گی۔

کاٹومی وہ دوا ہے جو جلد میں احراق مجفف پیدا کر کے اسکو سخت کر دے جیسے کوئی حلی ہوئی چیز بس جو ہر اوس جلد کا خلط سیال کی روانی کو روکے بلکہ جو خلط اوس عضو میں ٹھہری ہوئی ہو اسکی روانی کو بھی منہ کرے۔ ایسی خشکی کو خشک ریشہ کہتے ہیں اور اس دوا کا استعمال اوس وقت ہوتا ہے جب نشتر فساد کا دھوکے سے شریان تک پہنچ جائے

زلیج اور قلعہ طار

قاسم شہر وہ دوا ہے جو بوجہ زیادتی جلا کے جلد کے اجڑے فاسد کو فساد کر دے جیسے قسط اور زراوند اور جو چیر بہق اور برص اور کلف وغیرہ میں نافذ ہوتی ہے اسے قاسم کہتے ہیں

مستعدہ شہری اور ناظر کتاب ہذا اثر تبرید سے بخوبی واقف ہے

مستعدہ وہ دوا ہے کہ قوام عضو اور اوس کے مزاج کو ایسا معتدل کرے کہ فصول جو اوس عضو کی طرف گرتے ہوں اون کے انصباب کو روکے خواہ جو آفات اوس عضو پر آتے ہوں اون کی آمد کو بند کر دے اور یہ اثر اوس دوا میں یا بنظر خاصیت کے ہو جیسے گل محموم خواہ تریاق خواہ مزاج اوس دوا کا ایسا معتدل ہو کہ اوس اعتدال کی وجہ سے عضو کی تشنہ میں تبرید پیدا کرے اور تبرید میں تشنہ پیدا کرے جیسے جالکیوس نے یہ نسبت روغن گل کے یہی کہا ہے

راوس ع جاذب کی ضد ہے وہ دوا ایسی ہے کہ جو بوجہ اپنی برودت کے عضو میں بھی ایک برودت پیدا کرتی ہے کہ اوس برودت سے عضو میں کثیفیت پیدا ہوتی ہے اور سام اوس عضو کے بوجہ کثیفیت کے بند ہو جاتا ہے جو حرارت جاذبہ اوس عضو میں ہی بڑھ جاتی ہے اور پھر جو شے روان اور سیال ہوں بند ہو جاتی ہے خواہ گاڑھی اور رس دار ہوتی ہے اور جب یہ کیفیت بہم پہنچتی ہے پھر اوس خلط کا سیلان عضو مذکور تک نہیں ہونے پاتا ہے اور نہ اوس عضو میں اوس خلط کے قبول کی گنجائش رہتی ہے۔ جس طرح غلب الثلب کا حال بہ نسبت اور ام شکم کے اسی طرح بہ نسبت اور ام جگر کے ہے

مخلط لطیف کی ضد ہے اور وہ دوا ایسی ہے کہ قوام رطوبت کو اخلاط کر دے خواہ ایجاد پیدا کر کے یا گڑھا کر کے خواہ اوس قوام میں خود داخل ہو کر اور انتہہ ہو جائے اور ایجاد اوس میں پیدا کرے

مستعدہ بر خلاف ہاضم کے ہے اور وہ ایسی دوا ہے کہ بوجہ اپنی برودت کے فعل حار غریزی کا و نیز فعل حار غریب کا جو ہضم غذا میں ہوتا ہے باطل کر دے اور خلط کی نسبت بھی اوس کا فعل ایسا ہی ہو کہ اوس غیر مستعدہ خواہ ناپختہ رہنے دے اور ہضم اور نفع دونوں کا نہیں ہو سکتا خواہ ہضم ہو گا خواہ نفع

مستعدہ وہ دوا ہے سرد ہے کہ اسکی تبرید کسی عضو کے اوس جو ہر کو جو حال قوت ص اور حرکت کی ہے سرد کر دے اور مزاج میں غلات پیدا کر دے اور بوجہ برودت اور غلط روح کے قوائے نفسانی اوس روح کا استعمال نکوتین۔ اور خاص اوس عضو کا مزاج اوس دوا کی وجہ سے ایسا ہو جائے کہ تاثیر قوائے نفسانی کی قبول نہ کرے جیسے افیون اور رنگ وغیرہ

مستعدہ وہ دوا ہے سرد ہے

مستعدہ وہ دوا ہے جسے جو ہرین رطوبت غلیظہ ایسے غریب اور نامائیم طہیم ہو کہ جب اوس میں حار غریزی کوئی فعل یا اثر کرنا چاہے سرعت اس دوا کا تحمل نہ ہو سکے۔ اور اگر کسی طرح کا تحمل ہو ریح بن جاے جیسے لوبیا۔ کل ایسی چیزیں جن میں نفخ ہو دروسر بھی ضرور پیدا کرتے ہیں اور آنکھ کو مضربین مگر بعض ادویہ اور غذائیں ایسی ہیں جو ہضم اول میں اون کی رطوبت ریح پیدا کرتی ہے اون کا نفخ معدہ میں ہوتا ہے اور اسی جگہ خواہ امعا میں اون کا نفخ باطل بھی ہو جاتا ہے۔ اور بعض ادویہ خواہ غذا اون کا مادہ نفخ اون کی رطوبت فضلیہ ایسے ہوتی ہے کہ اوس کا بطلان معدہ وغیرہ میں نہیں ہوتا بلکہ رگون میں پہنچ کر وہ نفخ زائر ہوتا ہے خواہ تھوڑا سا نفخ معدہ میں جاتا رہتا ہے۔ اور باقی مانع کا ازالہ رگون میں ہوتا ہے اور بعض کا نفخ بالکل معدہ میں تحلیل ہو جاتا ہے بطور ریح کے مگر معدہ میں اون میں سے کسی قدر تحلیل نہیں ہوتا ہے اور جب رگون میں اون چسندون کا نفوذ ہوتا ہے ریح باقی رہتے ہیں حاصل یہ ہے کہ سب چیزوں میں جس میں رطوبت زیادہ ہے

غریبہ آئینہ سر او اس کے ہمراہ نفع بھی ضرور ہوتا ہے۔ جبکہ
زنجبیل خواہ تھم جیسے۔ اور جو دوا منع ہو رگون میں وہ مغلط بھی
ضرور ہو اور جو منع نہیں وہ مغلط بھی نہیں ہے۔

غسل وہ دوا ہے کہ اپنی قوت فاعلہ کی وجہ سے جلا پیدا کرے بلکہ اس پر
ایک قوت منقلہ ایسی ہو یعنی ایک رطوبت ایسی ہو کہ اس رطوبت
کی حرکت خواہ سیلان اور بہنا ذریعہ جلا اور صفت کسی عضو ملاقی
دولے مذکور کا ہو۔ اس لیے کہ جوشی سائل اور لطیف ہے۔ اور جب
وہ روان ہوتی ہے اور رگون کے منہ میں اس کا سیلان ہو پختا ہے
بوجہ اپنی رطوبت کے فضول کو نرم کرتی ہے اور اپنے سیلان خواہ قوت
فضول کو بھی بہا لے جاتی ہے جیسے مارا شحیر خواہ مارا نضر یعنی آب
گدوا اور آب خیارین اور آب ہشیہ وغیرہ۔

موسخ خواہ چرک پیدا کرنے والے قروح میں وہ دوا ہے کہ خود طب ہوتی ہے
اور قروح کے رطوبات سے آئینہ ہو کہ قروح کی رطوبت زیادہ کرتی ہے اور
قروح کی خشکی اور اندمال کو منع کرتی ہے۔

مفرق وہ دوا ہے جو سطح جسم متصل کو ترک دیتی ہے اور جو کوئی چیز سخت مثل
حجر کے اس میں محتبس ہو اس سے یہاں تک بھگوتی ہے کہ آئینہ میں
کو وہ نمی جبری لچل جاتی ہے اور اس کے اجزا بہنے کے قابل ہو جاتا
ہے بوجہ اس نرمی کے جو اس دوا سے اون اجزا کو حامل
ہوتی ہے پھر بعد نرمی کے اسی بھگوت سے بوجہ نقل طبعی کے سرک
جاتے ہیں اور جدا ہو جاتے ہیں خواہ قوت دافعہ اون کو ہٹا دیتی ہے
جیسے آنسو بخار اور عینہ بروقت اسہال پیدا کرنے کے یہی اثر پیدا
کرتے ہیں اور مفرق کر دیتے ہیں۔

محاس وہ دولے لہجہ اور سپندہ ہے جو سطح پر عضو یا خشونت کے پھیل کر
استقد را بنساط او سے ہوتا ہے کہ ظاہری سطح اس جسم کی چکنی ہوتی
ہے اور اس کی خشونت مخفی ہو جاتی ہے خواہ بطرف او سے کوئی رطوبت
روان ہو کر ایسی ہو پختی ہے کہ اس کا انبساط اس طرح کا ہوتا ہے اور خشونت
عضو کی بوسیدہ ہو جاتی ہے۔

محقق وہ دوا ہے کہ رطوبات کو تحلیل کر کے فنا کرتی ہے اور چونکہ اس پر
قوت تحلیل ہمراہ لطیف ہے ہوتی ہے اس وجہ سے فاسے رطوبات

ہو جاتا ہے۔
فانقبض وہ دوا ہے جو اہلے عضو میں بافراط حرکت اجتماع پیدا کر کے اجزا کے
وضع میں یکا ثنفا اور مجاری میں انسداد پیدا کرتی ہے۔

عاصروہ وہ دوا ہے جس کا قبض اور جمع کرنا اجزا کا اس درجہ پر پہنچ جائے کہ رطوبت
رقیقہ جو اندر اعضا کے ٹھہرے ہوئے ہیں باخاطر تنگ ہو کر تشخصل اور جدا
ہو جائیں اور صحت کو مکمل جائیں۔

سدد وہ دوا ہے خشک ہے جو بوجہ اپنی کثافت خواہ پوست کے محتبس ہو جائے
خواہ بوجہ تغیر کے سفاہ میں فاسد پیدا کرے۔

مغری وہ دوا ہے خشک ہے بسین قوڑی سی رطوبت لزوجت دار ہو کر بوجہ
اوس رطوبت کے منہ پر رگون وغیرہ کے لپٹ جائے اور اون کو بند
کر دے اس صحت سے جوشی اون میں روان اور سیال بھری ہے۔

اوس میں جس پیدا ہو۔ جوشی بالزوجت ہو اور تپتی بھی ہو اور پھسلتی ہو
جب آگ کی گرمی اوس سے پہنچے گی مغری اور سا دوا حاس ہو جائی جیسے

اوپر بھی مذکور ہوا۔

مطل وہ دوا ہے کہ تخفیف پیدا کرے اور جو رطوبت دو سطح میں زخم
کے ٹھہری ہو یعنی درمیان دو سطح زخم کے جو رطوبت بھری ہو اور
رطوبت میں کثافت پیدا کر کے تغیر اور لزوجت پیدا کر کے ایک
سطح کو دوسری سے چپان کر دے جیسے صبر یعنی ایلو او
دم الاخون اور خضض یعنی رسوت وغیرہ۔

قبض لحم وہ دوا ہے جسکی خاصیت یہ ہے کہ جو خون زخم تک پہنچے اوسے گوشت
بنائے اس طرح کہ اوسکا مزاج معتدل کرے اور خشکی خون میں پیدا کرے
اور قوام اوسکا خشک کر دے۔

خاتم وہ دوا ہے جو تخفیف زیادہ پیدا کرے اور زخم کے سطح کو استقد
سکھا دے کہ خشک ریشہ پیدا ہو جائے اور پٹری پڑنے سے
کسی قسم کی آفت پھر زخم تک نہ پہنچ سکے تا آنکہ جلد اصلی پیدا ہو جائے
وجود و احسار ت اور برودت میں معتدل ہو اوسکی تخفیف میں نفع
ہوتی ہے مزاج کے موافق ہونے کے سبب سے۔

دواسے قاتل اوسکو کہتے ہیں جو مزاج کو افراط فساد کی طرف پھیر دے جیسے
ایفون اور افربون۔

تشریح قانون جلد دوم
مفاتیح امراض اور یہ مفردہ کا بیان
۲۳
تشریح قانون جلد دوم

سبب وہ وہاں جو فساد مزاج فقط بوجہ ضدیت کے پیدا کرے یا خاصیت اوکی
بی بوجہ پیش پیش سے سکینا خواہ بچھناک

فادہ ہر اور ترپاق پر دونوں ایسی چیزیں ہیں کہ روح کو اپنی قوت
اور صحت پر محافظت کر کے ایسی حفاظت کرتے ہیں کہ ضرر سم کا
روح اپنے سے دفع کرتی ہے۔ لیکن ترپاق کے لفظ کا اطلاق
مرکبات صناعی پر جو آدمی طبکار کرے بہتر ہو اور فادہ ہر کا ادویہ مفردہ جو
خود بخود پیدا ہوتی ہیں اون پر بہتر ہے۔ اور شاید جو نبات خود روگم
اوس کا نام ترپاق رکھنا اوسے ہی بہ نسبت معدنیات کے اور معدنیات
کو بلقب فادہ ہر کے موسوم کرنا بہتر ہے۔ اور یہ بھی محتمل ہے کہ فادہ ہر
اور ترپاق میں چند ان مندرجہ ذیل ہوں۔ اور دونوں یکساں اطلاق
کے جائیں

شکل اور مدد مشورہ ہیں جو وہ ایسی ہوں جس میں اسماں اور قبض بھی
ہو جیسے سورج بان میں وہ وہاں جاع مناسبت میں معین ہوتی ہے۔
اس لیے کہ اوس دو کی قوت مسئلہ بہت جلد جذب مادہ کا کر کے مفاسد
سے مادہ کو نکال لیتی ہے۔ اور بعد ازاں قوت قابضہ محبہ ای مادہ
کو بند کرتی ہے کہ پھر مفاسل کی طرف مادہ بائیں سکنا اور نہ کوئی اور مادہ
قائم مقام مادہ اولی کے وہاں پر موجود ہوتا ہے۔ جو واسے مہلک
ایسی ہو کہ اوس میں باوجود تحلیل قبض معتدل بھی ہو استرخاے
مفاسل اور تشنج اور اورام مفاسل کہ جو بغنی ہوں معین ہوگی اور
اوس کا قبض اور تحلیل ہر واحد بتجلیف پر معین ہوگا اور جب قبض اور
تحلیل دونوں یکجا ہو جائے میں نہیں شدید پیدا ہوگا۔ اور وہ مسئلہ
اور ادویہ مدرہ کے افعال میں تافع اور خلاف ہے۔ اس لیے کہ ادویہ
مدرہ اکثر ایسی ہیں کہ غسل براز کو خشک کر دیتی ہیں پس خروج
اوس کا بذریعہ اسماں کے دشوار ہوگا۔ جن دونوں میں قوت
سرخنہ اور قوت قابضہ مجتمع ہو اورام خارہ کو زمانہ مزید میں اور زمانہ
مفتی میں معین ہوگی۔ اس لیے کہ وہ دونوں بوجہ قبض کے دماغ
پیدا کرینگے۔ اور بوجہ تشنج کے جن دونوں میں ترپاقیت ہمراہ
ہرودت کے موجود ہوں وہی کو نفع شدید پہونچائیں گی۔
جن دونوں میں ترپاقیت ہمراہ حرارت کے ہو ہرودت قلب کو

مفید ہیں زیادہ بہ نسبت اور دونوں کے۔ طبیعت کو ماری تھامے
عزائم و لطفت حکمت سے یہ طاقت اور قوت عطا فرمائی ہے۔
کہ ہر ایک دو کی تقسیم اور تفریع مناسب اس طرح پر کرتی ہے کہ ہر ایک
مزاج بار کو جو اندرون جسم کے ہی دہی اثر اوس دوا کے آثار سے
پہونچاتی ہے جس کی وہ مستحق ہوتے کہ قوت مٹلہ کو اوس مادہ میں نہیں
چھوڑتی جو بطرف کسی عضو کے گر رہا ہے اور نہ قوت تہریک کو اوس
مادہ میں چھوڑتی ہے جو کسی عضو سے اخراج کیا گیا ہے اور یہ الہام
طبیعت پر از طرف ممانع حکیم چون دوا کے ہی کہ اوس میں عقل نشی
ونگ ہے اور اس طرح حکمت انسانی پائیکسٹہ اور انگ ہو فیکارک
اسن الخاقین

فصل پانچمین اون احکام کا بیان جو ادویہ کو امور خارجی
کی جہت سے عارض ہوتے ہیں اب ہم کہتے ہیں کہ
ادویہ کو کبھی اکثر احکام نظر امور خارجی کے بھی عارض ہوتے ہیں
جیسے صناعیت کے وجہ سے چنٹ خواص ادویہ میں ایسے پیدا
ہوتے ہیں کہ اصل مزاج میں ان کے امور مذکور نہیں ہوتے
مثلاً بوش و سینے سے خواہ پیٹے سے خواہ آگ میں جلانے سے
خواہ پانی میں دھونے سے خواہ سردی میں انجماد پیدا کرنے
سے یا متعرب ایسی دواؤں کے رکھنے سے جو مزاج میں کسی
قسم کا اثر پیدا کریں۔ پس اکثر ادویہ کا مزاج بوجہ انہیں امور
کے تغیر ہو جاتا ہے۔ اور کبھی تغیر مزاج بوجہ آمیزش چند اقسام
کے ادویہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ اسی تغیر کا بیان مناسب ادویہ
مرکہ خواہ متعربین کے فن میں اوسے اور انسب ہے۔ بہر حال
واضح ہو کہ بعض ادویہ کے جسم اسے کشیف ہوتے ہیں۔ کہ
جو قوتیں اون میں ہوتی ہیں بدوین طبع شدید کے اور سبے اس
ترکیب کے کہ لگاتے وقت خوب الٹ پلٹ اون کو دمی جاے
و قوتیں اون سے جدا نہیں ہوتی ہیں جیسے سچ کبر اور زراوند
اور زر سباد وغیرہ۔ اور بعض ادویہ ایسی ہیں کہ ہنوز طبع معتدل
کی بھی قوت نہیں پہونچتی اور تھوڑا سا جس اوہر آیا اور اون کی قوت
پانی وغیرہ میں نکل آتی ہے اور اون کے نکل میں کس قدر اثر قوت کا

باقی نہیں رہتا جیسے اقلیوں وغیرہ کہ اگر اس کا طبع زیادہ کیا جائے
 قوت اس کی باطل ہو جائے۔ بعض ادویہ ایسی ہیں کہ شقی پہنے
 پہننے سے ان کی قوت باطل ہو جاتی ہے۔ پس چاہیے کہ بہت
 نرمی سے انہیں ہسٹین مٹر جسم کہتا ہے کہ شیخ نے رسالہ اکبر
 سعدنی میں لکھا ہے کہ ارسطاطالیس نے بیان سے ثابت کیا ہے کہ ٹھیکس
 سے صورت نوعیم باطل ہو جاتی ہے اور مجربہ وجوہ ٹھیکس کے
 سخی بھی ہو چنانچہ ماہرین کھیمیا پر مبنی ہیں۔ اور سلطان صورت
 نوعیم سے ضرور اثر خاص کا سلطان ہوگا۔ مٹن ایسی دو اون کے
 سخی میں خیال رہے کہ حد ارت سخی کی اس قدر نہ ہو کہ
 کہ قوت دوا کی فاسد ہو جائے۔ صمغ غلیظے گوشت کے قسم کی
 ادویہ ایسی ہی نازک ہیں کہ اون کا پست مناسب نہیں بلکہ لاف
 بحال اون کے یہی ہے کہ پانی وغیرہ میں گھولائی جائیں۔ جتنی
 دوائیں باسراطبیعی جاتی ہیں اون کے افعال باطل ہو جاتے
 ہیں اسلئے کہ جو طریقہ ایسا ہے کہ اس سے جسم کے اجزاء چھوٹے
 چھوٹے ہو جائیں اور اس طریقہ میں یہ بات ضرور نہیں ہے کہ
 قوت جسم کی بھی نسبت دار چھوٹے ہونے اجزاء کے باقی رہے
 مثلاً اگر کسی جسم کے چار ٹکڑے خواہ دو ٹکڑے کیے جائیں تو یہ بات
 ضرور نہیں ہے کہ ہر ایک ٹکڑے میں نصف خواہ چوتھائی
 قوت ہی باقی رہے۔ بلکہ ممکن ہے کہ اس تجربہ اور تقسیم سے
 جسم مذکور کی قوت میں ایسا نقصان پہونچے کہ فعل جسم کا
 جو وقت سلم ہونے کے تھا اب بالکل باطل ہو جائے جیسے
 اگر کوئی قوت معین اور زور جسم کا ایک جسم کو ایک حرکت
 معین سے متحرک کرتا ہو ضرور نہیں ہے کہ نصف اس زور کا خواہ
 نصف اس جسم کا وہی حرکت سابق کے نصف حرکت
 پیدا کرے۔ بلکہ شاید بعد نصف ہونے زور کے اب کسی قدر حرکت
 اس جسم کی نہ ہو سکے۔ مثلاً کسی بوجھ کو دس آدمی ایک دن
 میں اگر ایک مسدخ یعنی تین میل لے جاتے ہوں تو ممکن ہے
 کہ پانچ آدمی سے دن بوجھ جنبش بھی نہ کر سکے۔ چہ جا کہ نصف
 مسدخ خواہ ڈیڑھ میل پہونچے اور یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ اس

بوجھ کا نصف پانچ آدمی ایک فرسخ تک بدن مصبرین ہو چکا ہوں
 بلکہ ممکن ہے جو عتدار بوجھ کی قابل نقل تھا اور تحویل کے شقی پہلی
 صورت میں اس بوجھ کا نصف قابل حرکت اور نقل کے نصف
 قوت سے کسی قدر نہواں لے لے کہ یہ نصف وزن خواہ نصف زور
 نصف اول سے متصل ہے۔ اور نصف اول کی تحریک کا خواہ
 متحرک کا علت سعدی نہیں ہے یعنی یہ مجموعہ زور و وزن کا ایسا نہیں ہے
 کہ اس کی قسمت میں وہی نسبت محفوظ رہے کس واسطے کہ اجزاء
 ثقیل کے بالفعل جدا نہیں ہیں اور مجموعہ زور و وزن کا بھی کسی مقدار میں
 پر معلوم نہیں ہے (اور جہ ثقیل میں بہ نسبت وزن اور زور کے ثابت
 یہی ہوا ہے کہ نسبت کی حفاظت نہیں ہو سکتی) اسی طرح جو چیز اجزاء
 و دوا کو چھوٹی چھوٹی کر دے اور اس کی قوت کو کم کرے اور اس و
 کے واسطے ایک شے ایسی بھی ضرور ہو سکتی ہے کہ بقدر صغیر ہونے
 جسم دوا کے اور باقی مافق قوت کے برابر اثر قبول کرے۔
 اور نہ بات ضرور ہے کہ بڑے جسم کو یہ چھوٹا چیز و اوسی قدر کم اثر
 کرے جس قدر اس کا جسم صغیر ہو گیا ہے۔ علاوہ بران ایک قوم
 اور ایک گروہ (مثلاً مستلذات ارسطاطالیس) کی یہ رائے ہے کہ تصغیر
 اور چھوٹا کرنا اجزاء کا صورت نوعیم کو باطل کر دیتا ہے اور قوت خاص
 کو بھی باطل کر دیتا ہے۔ اور اس قول کا انکار مرکبات ادویہ میں شدت
 کرنا ہماری رائے میں بھی مناسب نہیں ہے۔ ادویہ اگر کسی فعل
 خاص سے متعنت ہوں بعد اسراط سخی کے ایک دوسرے
 قسم کا فعل اون سے صادر ہوتا ہے۔ مثلاً کسی غلط قوی کے متضرر
 خواہ کسی فعل کے احراج پر قادر ہوں بعد سخی کے اس قوت میں
 عجز پیدا ہوتا ہے اور استغراغ مائیتہ کی جو طاقت کم ہے پیدا ہو جاتی ہے
 اسلئے کہ قوت ان کی ساقط ہو جاتی ہے اور یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ اب چونکہ
 اون کے اجزاء چھوٹے چھوٹے ہیں لہذا اون کا نفوذ بہت حیلہ
 ایسے عضو میں ہوتا ہے جو ان پہلے اون کا نفوذ ممکن نہ تھا اور اس
 عضو تک پہونچنے سے یہ فعل جدید پیدا ہوتا ہے۔ جالیئوس نے
 حکایت کی ہے کہ ایک مرثدا انفسا قاسم چون کوئی کے اجزاء کو زیادہ
 پیس ڈالا جب طیار ہو چکی فائدہ اور اربول کا اوسر سے

دو کو مارنا
 ری تقاس
 جہاں ہے
 ہر کہ ہر ایک
 کے آثار سے
 زمین نہیں
 دیکھو اس
 رہے العام
 میں قتل نہیں
 قتلبارک
 رخا جی
 تھے جن کہ
 ہوتے ہیں
 ہر ایک
 جہاں
 نے سے
 کرنے
 میں کسی
 ت امور
 اقسام
 سب اوقاف
 ہر حال
 کے کا
 اس
 کے
 وند
 ہر حال
 ن کو
 کا

ہوتا تھا حالانکہ وہ مسلسل ہی اسی واسطے واجب ہے کہ دوا کے حق میں
بہاغت زیادہ نہ کرے ہاں جوادو یہ کیفیت الجوہرین اور حسین زیادہ ہونا
ضروری خصوصاً جب اون کا پہنچنا کسی مقام بسبب تکم کوڑ ہو
اور وہ ادویہ کیفیت ہوں اور حرکت میں اون کی نقل اور گرانی ہو جیسے
من ادویہ جوڑے اور پھینچے کے واسطے استعمال کریں اور اون
میں سب اور موتی اور شادنج وغیرہ شریک ہوں۔ احتیاق یعنی
جلانا کبھی دوا کی قوت کو کم کر دیتا ہے اور کبھی زیادتی قوت کی پیدا
کرتا ہے۔ کل ادویہ حادہ جن کے جوہر لطیف ہوں خواہ اون کے جوہر
معتدل میں ایسی دوائیں جب جلائی جائیں اون کی حرارت اور حدت
کم ہو جاتی ہے اس واسطے کہ جوہر ناری جو اون ادویہ میں پوشیدہ
ہی بعد جلانے کے تھل اور فنا ہو جاتا ہے۔ جیسے زاج کے جمیع
اقسام اور قلعہ قطار۔ اور جوادو یہ ایسی ہیں کہ اون کے جوہر کثیف
ہیں اور قوت اون کی حادہ اور تیز نہیں ہے اسحاق کے ذریعہ سے
اون میں قوت حادہ پیدا ہوتی ہے جیسے چونا وغیرہ کہ قبل جلانے
کے محض کنکر تھا اور کسی قدر حدت اس میں نہ تھی جب احراق نے
اس میں اثر کیا تیزی اور حدت ہم پہنچی۔ دوا کا احراق پانچ فائدہ
میں سے کسی ایک فائدہ کے واسطے ہوتا ہے یا دوس کی حدت نوا
جائے۔ خواہ نئی حدت پیدا ہو جائے۔ یا اس کا جوہر کثیف لطیف
ہو جائے۔ یا اس کے آمادہ پس جانے پر ہو جائے۔ یا اس کے
جوہر کی رد و ارت باطل ہو جائے۔ مثال صورت اول کی زہر
اور قلعہ قطار۔ مثال دوسرے کی چونا۔ مثال تیسرے کی سرطان
اور قرن اللیل جو سوختہ کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مثال چوتھی
صورت کی ابریشم کہ اس کا استعمال واسطے تقویت قلب کے
کرتے ہیں مگر معتضض کر کے اسے استعمال کرنا بہت ہی بہت
سوختہ کرنے کے مگر معتضض کرنے میں اس کے اجزاء اس قدر
چھوٹے نہیں ہو سکتے حسب درجہ ہوی دوا کے احبذا چھوٹے
ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر بڑی معصوبت اختیار کر جائے شاید قہری سے
ریشم یا باریک کٹھن جیسا درکار ہے۔ یا بچوں صورت کی
شال بچھو کا جلانا چھری کے واسطے جب اس کا استعمال کریں

نخل یعنی دھونا دوا کا ہر ایک دوا سے جوہر حسد جو اس میں آئینہ
ہو الگ کر دیتا ہے اور اس میں تسکین اور تعدیل پیدا کرتا ہے اور بعض
اقسام کا دھونا دوائیں بعد مفرط حدت کے تیز پیدا کرتا ہے اسی
واسطے جو دوا رخی ہے کہ جوہر اسحاق کے اس میں کسی قدر ناراحتی
پیدا ہوی ہو بعد غسل اور دھو ڈالنے کے یہ ناریت اس کی دور ہو
ہے۔ جیسے چونا بچھا یا ہو کہ بعد دھونے کے معتدل باقی رہتا ہے
اور اسحاق اس کا بروقت پانی پرنے کے زائل ہو جاتا ہے اور
بعض قسم کے دھونے سے غرض اس شے کی تیز نہیں ہوتی
بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ اجزاء اس کے چھوٹے چھوٹے ہو جائیں خواہ
بڑے ہو جائیں تاکہ جو غایت اور غرض ہے وہ پوری برآمد ہو جس طرح
توتیا کو دھوتے ہیں کہ پانی کے ذریعہ یہ سخت کرتے ہیں۔
از آنکہ یہ بھی ایک طرح کا غسل ہے کہ اس دوا سے کوئی اثر خواہ
قوت جدا ہو جائے۔ جس طرح حجر ارسی کا خواہ لا جوڑ کو کوئی اس واسطے
دھوتے ہیں کہ اون کی قوت منغشی یعنی مثلی پیدا کرنے والی قوت
اون سے جدا ہو جائے۔ شہتہ اور سجد کرنا دوا کا اس سے
نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر ایک دوا کی قوت لطیف بعد سجد کرنے کے باطل
ہو جاتی ہے اور اگر مزاج اس کا مابرد ہو برودت بڑھ جاتی ہے۔ قریب
کسی دوا کے اگر کوئی دوا رکھی جائے اس کے ذریعہ سے چند
کیفیات غریبہ ادویہ میں پیدا ہوتے ہیں یا آنکہ افعال اور خواص
میں انقلاب ہو جاتا ہے اس لیے کہ اکثر افعال اور خواص بدل جاتے
ہیں مثلاً ادویہ حارہ سرد ہو جاتی ہیں خواہ سرد دوائیں گرم ہو جاتی
ہیں جیسے اگر کوئی دوا بارہ وقت قریب حلیت خواہ فریون کے اور
جذبہ ستر کے رکھی جائے خواہ قریب مشک کے رکھی جائے اوہین
کیفیت حدت کی پیدا ہوگی اور اگر کسی دوا کے گرم کو ہمد
معتدل اور کا فور کے رکھیں اس کی تاثیر بارہ ہو جائے گی۔ یہ بات
ادویہ کے اوصاف اور افعال کی جواد پر مذکور ہوئیں اون کا بخوبی
محاط کرنا چاہیے کہ مختلف اقسام کی دوائیں مختلف ادویہ کے
قرب اور مجاورت سے خواص ادویہ کے بدل جاتے ہیں۔
احکام مہارت ثبت یعنی آنحضرت کرنے ادویہ کے یہ ہیں کہ کبھی ادویہ ۱۸

کے احکام اور آثار بوجہ آمیزش کے قوی ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی بوجہ اختلاط اور آمیزش کے احکام و ادون کے باطل ہو جاتے ہیں۔ کبھی مزاج ادویہ کی بوجہ آمیزش کے اصلاح ہوتی ہے۔ اور ادون کے مضار اور حذر بیان زائل ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی عمدہ مزاج کی دوا بوجہ آمیزش کے حذر اب ہو جاتی ہے۔ پہلی صورت کی مثال مثلاً بعض ادویہ میں قوت سہلہ کسی قدر ہوتی ہے لیکن دقت محتاج ایک معین کی ہے اس واسطے کہ فعل دوا کا براہ طبیعت معین قوی معین نہیں ہے۔ پھر جب اس کے ہمراہ معین بہم پہنچتا ہے۔ فعل اس سال کا اس دواسے بخوبی عسا در ہوتا ہے۔ اور بقوت ظہور اس سال کا اس سے ہو جاتا ہے جیسے تریاکہ اس میں قوت سہلہ ہے مگر مغیرت ہو اور با حداثہ نہیں ہے کہ تحلیل شدید بر قادر ہو اور اس ضعف کے جہت سے بلغم رقیق کے اس سال پر ترسنا ترید کو قدرت نہیں پہنچا ہے کے ہمراہ زنجبیل بھی شریک ہو اس کی حداثہ اور تیزی کی اعانت سے خلط لزج اور سپندہ زجاجی کو پس بین کثرت ہو بھی انزاج کرتا ہے اور بر سرعت اس سال اس خلط کا کر دیتا ہے۔ اسی طرح اقیقون کا حال یہ کہ یہی بلی الاسمال بوجہ فاعل اس کے ہمراہ شریک ہو خواہ اور ادویہ لطیفہ ہمراہ اقیقون کے شریک ہونا بر سرعت اس سال پیدا کرتی ہے اس لیے کہ یہ ادویہ اقیقون کی قوت سہلہ کی معین ہوتی ہیں۔ ریوند چینی بھی اسی طرح کہ اس میں قوت قابضہ قوی ہے مگر قوت تفتیح کی اس کی قوت قبض میں نقصان پیدا کرتی ہے۔ اگر ریوند کی آمیزش طین ارمنی خواہ افاقیا سے کرتے قبض شدید پیدا کرتی ہے۔ کبھی واسطے نفوذ پیدا کرنے اور بدرقہ کے زعفران کا ادویہ میں اختلاط کرتے ہیں۔ جیسے زعفران ہمراہ گل سرخ اور کا فور اور سبد کے ملائی جاتی ہے تاکہ قوت تنفیذ کی پیدا کرے اور اثر ادویہ مذکورہ کا قلب تک پہنچا دے اور کبھی آمیزش برعکس اس اثر کے ہوتی ہے۔ یعنی قوت نفوذ کی کم کرنے کے واسطے آمیزش کی جاتی ہے جیسے تخم ترب کلوطنفات میں اس غرض سے شریک کرتے ہیں تاکہ دیر تک ادون کا قیام جگر میں رہے اور بہت جلد نفوذ نہ کر جائیں اور اتنا شہرہ میں

کہ جو غرض ادون ادویہ کے استعمال سے ہی وہ اثر نمایان ہو جائے اس لیے کہ اگر یہ ادویہ سبعت جگر میں نفوذ کر جائیں قبل تمام ہونے فعل مقصود کے دفع ہو جائیں گے اور تختم ترب کی شرکت سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس سے فی پر خسر یک پیدا ہوتا ہے جو ادون جو شہ عسروق اور رگون میں نفوذ کرنے والی ہے جو اس حرکت مضاد کے دیر میں نفوذ کرتی ہے۔ جن دواؤں کی قوت آمیزش کی وجہ سے باطل ہو جاتی ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دواؤں فعل واحد کو دقت مضاد سے کرتی ہیں۔ خواہ ادون قوتون میں گو تساند واقعی نہیں ہے مگر ترب بہ تضاد کے بوجہ اسے دوا دیر یکجا ہوں اور جب اتفاق ایک دوا کا فعل دوسری دوا کے اثر پہ سابق ہو جائے اس وقت تو اس کا فعل تمام ہوگا اور ظاہر ہو جائے گا اور اگر کسی کا فعل پہلے اثر سے دوسری دوا کے سابق نہوا اس وقت دونوں کے اثر میں تافع اور حیرت پیدا ہوگی اور کسی کا فعل بوجہ تضاد رض کے واقع ہوگا مثلاً تفتیح کہ بذریعہ تلین کے اس سال پیدا کرتا ہے اور بلیلہ کا اس سال بطور عصر اور تکلیف کے ہوتا ہے جب دونوں ملا کر کسی مادہ کے اس سال کے واسطے استعمال کریں اور اگر دونوں ساتھ ہی اپنا فعل کرنا مزاحمت پیدا ہوگی۔ اور دونوں کا فعل باطل ہوگا اور اگر بلیلہ کا اثر پہلے ظاہر ہو اور عصر پیدا کرے بعد ازاں نبفشہ اثر کرے جب بھی فعل اس سال دونوں سے ظاہر ہوگا۔ اور اگر نبفشہ پہلے اثر تلین کا پیدا کر دے اس کے بعد بلیلہ کا استعمال ہو اور عصر پیدا کرے فعل اس سال کا بقوت ظاہر ہوگا۔ تیسری صورت کی مثال آمیزش جس میں اصلاح اور رفع مضرت ہو جائے یہ جیسے صبر اور کثیر اور قتل پس صبر چونکہ اس سال کرتا ہے اور تفتیح اس کا اسی سے پیدا ہوتا ہے مگر سچ اور خراش اس کا بھی پیدا کرتا ہے اور رگون کے منہ کو کھول دیتا ہے جب اس کے ہمراہ کثیر اور قتل بھی شریک ہو اور کثیر اس وقت تفتیح اور لزج و جت پیدا کر کے صبر نے جو خراش پیدا کی ہو اسے برطرف کر دے گا اور متصل رگون کے منہ کو تقویت دیتی ہے اور ضرر سے صبر کے

نجات کا گمان غالب ہوتا ہے یہ قواعد اور اشارہ طبایع ادویہ اور ان کے استعمال میں ناخبرین

فصل چہمیں دواؤن کے التفتاط اور یکجا کرنے کا بیان
التفتاط ادویہ سے مراد یہ ہے کہ اون کو توڑنا اور نیکالنا خواہ چھنا خواہ تراشنا کس طرح کریں اور آخر سے یہ مقصد ہے کہ بعد حاصل کرنے کسی دوا کے اسے کیونکر رکھیں۔ کہ اس کے اثر کی حفاظت رہے۔ چونکہ ادویہ مستعمل مختلف اقسام کے مستعمل ہیں معدنی بھی ہیں اور نباتی اور حیوانی ہیں معدنی میں عمدہ اقسام دواؤن کے وہی ہیں جو مشہور دواؤن سے لیے جاتے ہیں۔ جیسے قلعہ سیدھے پتھری قبہ سس سے اور زاج یعنی سرخ خواہ گلابی پتھری کرمان سے بعد اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ معدنی آمیزش سے پاک ہوں اور کوئی شہ دوسری دوا سے اس کے دوا کے اون میں آمیزش نہ ہو اور فقط جو ہر اسی دوا کا لیا جاسے اور اس کے رنگ اور بو اور مزہ وغیرہ میں کسی طرح کی خرابی نہ واقع ہوے۔ اور نباتات کے اقسام میں بھی ادویہ مخصوص چند قسم کے مستعمل ہیں۔ کچھ اوراق یعنی پتیاں اور بیج اور پھل اور کچھ شاخیں اور ڈالین اور کلیان ہیں اور کچھ گوند کے قسم سے ہوتی ہیں۔ اور کچھ پھل بھی مستعمل ہیں اور بعض نباتات کا مجموعہ درخت بعینہ جس طرح کا ہوتا ہے مع حبہ اور شاخ وغیرہ کے۔ اور اوراق خواہ پتیاں وہی یعنی چاہے۔ جو اپنی پوری مقدار کو بیونچ چکی ہوں اور بعد پوری مقدار کے پونچنے کے جو ہر گز پتہ وغیرہ کے اون کا رنگ وغیرہ جدا بنوا ہوا خواہ اون کی قوت میں نقصان نہ لگتا ہو۔ اور اگر ٹوٹ کر گریزی ہوں جیسے پت جھٹا وغیرہ میں گرتی ہوں اون کی جدا بی میں کیا شک ہے۔ بزور اور تخم کا بھی یہی حال ہے کہ اون کو اس وقت لینا چاہیے جب اون میں سختی پیدا ہو اور اون کی خامی اور تری برطرف ہو جائے۔ اور اصول یہ ہے جڑوں کو اس وقت اوکھیریں جب پتے گرنے کا وقت پہنچے۔ اور کلی جب خوب کھل جائے اس وقت توڑنی چاہیے مگر بعد کھل جانے کے پڑ مرہ نہ نوے پائین اور کھلائی ہوئی

نوں یا خود بخود ٹوٹ کر درخت سے نہ گری ہوں۔ شاخ اور ڈالین جو خوب ہری بھری ہوں اور پختہ ہو چکی ہوں لیکن ہنوز خشکی اور ایٹھنا اون میں شروع نہ ہوا ہو۔ پھلون کا بھی عمدہ وقت توڑنے کا وہ ہے کہ پختہ ہو جائیں اور خود بخود گر پڑنے کا وقت نہ آنے پائے۔ اور جو درخت مسلم استعمال کیا جاتا ہے اس کے لینے کا وقت اچھا دہی ہے کہ تروتازہ ہو اور بیج اس میں پڑ چکے ہوں اور پتھری بزور میں آگئی ہو۔ العنبر منہ ہندو جڑوں میں بھی اور تشنج کم اور شاخیں تیلی ہوئی ہوں گی اور بزور خواہ تخم پھولے ہوئے اور گند ہونگے اور بھرے ہوئے دانہ ہوں اور بس قدر فواکہ میں برس زیادہ ہوگا اور وزنی ہونگے وہی بہتر ہوگا۔ گوشلی تیلی ہو گئی ہو اور خشک ہو کر پختہ ہو جائے اور سبک ہو اس سے کچھ اثر نہیں مترقب ہوتا ہے بلکہ اگر وزنی ہو اور جس قدر وزنی ہو وہی بہتر ہے۔ جو دوا بروقت صفائی ہو اس کے حاصل کیجائے افضل ہے نسبت اس دوا کے جو ہوا سے مرطوب ہیں خواہ ایسے وقت لیا جائے کہ پانی برسنے کا زمانہ قریب ہو۔ جتنے ادویہ بری اور دھشتی ہیں بہ نسبت سبائی کے قوی ترین اور سبب میں بھی چھوٹی ہوتی ہیں۔ اور پساڑوں کے بونیاں وغیرہ جنگلی کی دواؤن سے بھی زیادہ قوی ہیں اور جن دواؤن کے پھنے اور توڑنے کے مقامات ہوا خواہ دھوپ کے رخ پر ہوں وہ بھی بہ نسبت اور قسم کے مقامات کی دوا کے افضل ہیں۔ جہاں دھوپ اور ہوا کا گذر نہ ہو۔ اور جس دوا کے توڑنے کے وقت بارش ہو ہی ہو اور جس وقت اسے پانی درکار تھا برس گیا ہو افضل ہے بہ نسبت اس دوا کے جسے بروقت ضرورت آب باران سے سیراب نہ کیا ہو اور سب احکام بنا کر اخلب اور اکثر کے صحیح ہیں۔ جس دوا کا رنگ پورا اور گہرا اور مزہ بخوبی ظاہر اور بواہ اس کی پاکیزہ ہو وہ دوا قوی تر ہے اپنے اور امثال کی نظر سے۔ گھاس وغیرہ کا حال یہ ہے کہ دو برس کے بعد جن برس کے اندر اندر ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے سو اسے بند ادویہ مددہ کے جنہیں ہم شمار کریں گے۔ جیسے خربق سیاہ

اور سبب کہ اونکے بقا کا زمانہ طو لانی ہو۔ اور صومغ کا چھوڑنا بعد خوب بخمد ہونے کے
نسب ہر اور قبل از انکہ گوند میں خشکی پیدا ہو جائے اور قبل از انکہ ایسی خشکی اوس
میں پیدا ہو جائے کہ مائش و سنیہ میں پس جاتا ہو اور اکثر صومغ کی قوت تین
برس کے بعد باقی نہیں رہتی خصوصاً افزون ہر ایک طبقت کی دو اسے معنی
خواہ غیر سختی کے بقائے قوت کا زمانہ بقدر عمدگی و واسکے طو لانی ہوتا ہو
اگر واسکے تروتازہ قوی الاثر کم بانی ہو واسکے کندی و چندی معتد ار پر
قا مقام اولے تازہ کے ہو سکتی ہر کسی قسم کی دو کیون نہ ہو۔ حیوانات
کی قسم کے اووہ میں شرط یہ ہو کہ وہ حیوان جوان ہو ورنہ زمانہ زنج میں جسکا
جسم صحیح ہو اور کسی طرح کامرض لاحق اور اسکے جسم میں نہ ہو اور اس کے اعضا
پورے اور درست بے نقصان ہوں اور بعد فرج اور نہ کیہ کے جو چیزیں
پیشک دی جاتی ہوں وہ سب پیشک دین ہوں اور جو حیوانات امراض میں
بتلا ہو کر مر گئے ہوں انہیں سے کوئی چیز نہ لین یہ وہی قواعد ہیں کہ طبیب کو
ان پر آگاہی واجب ہو اب ہم مقالہ دوسرا شروع کرتے ہیں اور انہیں اووہ
اس تمام پر درج کریں گے اور ان کے طبایع اور خواص سے بحث کریں گے
جو اپنی ولایت خاص میں باسانی ہم پہنچ سکتے ہیں اور اگر ان کی علامات
صحیحہ کے ذریعہ سے فقہ اور تلاش کریں لیکن اور جو اووہ ایسی ہیں کہ
اونکے نام ہم سنتے ہیں اور وصول اونکا دشوار ہو انہیں ہم ذکر کریں اور ان
مذکورہ بالا کی ترتیب اور ان کے الوان کو بیان کرتے ہیں اور شمار ان
کے جد اول کے الوان مقرر کرتے ہیں اور ہر مرض کے خاص رنگ و
کو بتدیا مناسب ہو ہم تجویز کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اور خدا اسکے تمام
کی آسانی عطا کرے مقالہ پہلا تمام ہوا

دوسرا مقالہ اسکی تقسیم ہے چند الوان اور ایک قاعدہ ہر کی اور قاعدہ ہر
اووہ مفردہ کے جزئیات کا بیان ہو پہلے مقالہ میں چونکہ ہم نے تفصیل الوان
اور خانہ اسے نقشہ اووہ مفردہ کی بیان کی ہو اور جس ترتیب پر یہ نقشہ ترتیب
ہو اسے بھی بتوخیج نام بیان کیا ہو اور اب ہمارا یہ ارادہ ہو کہ ہر ایک خانہ
میں اس نقشہ کے جو جو امور واقع ہوں گے خواہ ہر ایک خانہ کا سرنامہ
اور پیشانی پہنچان لکھی جائے گی اور جو رنگ خاص ہر ایک خانے سے ہو
اسے بھی بیان کریں پہلے چار خانے یعنی نام و واسکے اور شناخت عمدہ اقسام
کیفیت اور طبیعت احوال اور افعال کلیہ کا حال تو ظاہر ہو چکا ہے

نہیں ہر سبب بارہ خانے یعنی پانچویں سے سولہویں تک البتہ محتاج
اس قدر تفصیل کے ہیں کہ ان میں کون الفاظ واقع ہوں گے اور اس کا
رنگ خواہ علامت کیا ہوگی۔ اور یہ گمان نہ ہو کہ ہم نے ہر ایک خانہ
کیے ہیں بلکہ الفاظ سدرجہ ذیل وہی ہیں جو تمام اس نقشہ کے خانوں میں
جائے استعمال ان کا نام ہی اس لیے کہ جو واسکے فعل اور خاصیت سے
متصف ہو اس کے ذکر میں وہ لفظ ضرور درج ہوگا اور تعرض آنا اور جو اس کا
کا بیان نہیں کیا گیا ہو بلکہ وہی احکام جو ہر دو کے خاص خاص ہیں بیان کیے جاتے ہیں
پہلی لوح یعنی پانچویں لوح خواہ پانچواں خانہ اس نقشہ کا سبب اول الوان
اور خانوں کے جن میں رنگ خاص بھی مقرر کیا جائے اور اس میں بیان
افعال و خواص دو اکا ہوگا سبب اول افعال کے لطیف کثیف لزج
قشاق لطیف کثیف ملزق محلل جالی مغزی شش ملل مفتوحہ رگون کے
مٹھ کھول دے مرغی مقطع۔ کاسرریاح۔ جاذب۔ لافع۔ رادع۔
مشتی۔ مسکن و جع۔ محر۔ محک۔ مقرر۔ آگال۔ محرق۔ مصلح غفوت
معفن۔ کاوی۔ مقوی۔ منفع۔ منج۔ محذر۔ مسدود۔ رخو یعنی
ڈھیلے عضو وغیرہ کو استوار کر دے۔ متخلف۔ مشغ غتال۔ مزلق۔
عاصر۔ قابض۔ مصفی خون۔ معرق جو پسینا نکالے محمود الکیموس جس کا
کیموس اچھا بنے۔ موم الکیموس جس کا کیموس بُرا بنے۔ پانی کے ضرر کو دفع
کرنے والا کثیر غذا جو کہ جزو بدن زیادہ ہو قلیل غذا جو بدن کے جزو کم ہو
مقوی اعضا معقوی احشاء یعنی اعضاے اندرونی ردی الخاطا جس سے
خلط ردی پیدا ہو کہ ہر خطا کی طرف مستحیل ہو جائے۔ نافع امراض سوداوی
مولد بلغم۔ مولد سودا۔ مولد صفرا۔ دافع ضرر بلغم۔ موافق مزاج مشا
افعال اس کے غیب اور دور از طبیعت ہیں ہوا میں اثر اس کا ظاہر ہوتا ہو

سہل کا بدرقہ سہل کی معین ہو
دوسری لوح یعنی چھٹے خانہ میں ایسے امور کا بیان ہوگا جو شقاق نہایت
سے ہیں مثلاً ہم لکھیں گے مشتق ہو یعنی صاف کرتی ہو۔ کہ ورت جلد میں پیدا
کرتی ہو۔ جہائین کو دور کرتی ہو۔ ہبق اسود۔ اور وضع یعنی سپیدی نمایان
اور برص کو نافع ہو۔ برص پیدا کرتی ہو۔ واسکے کلفت سے نمش سے
نجات دیتی ہو۔ کلفت کو خواہ نمش کو پیدا کرتی ہو۔ آثار قروح سے۔ آثار جہری
سے۔ چہرہ کے شقاق اور بھٹ جانے سے۔ پوٹھ کے بھٹ جانے سے نجات

فرق ہے۔ سلی اور کائنا اندر سے نکال لیتی ہے۔ وائون میں جا دیتی ہے۔ اور انت
 اوکھیر لیتی ہے۔ ناک کی ہوسے گنت دہنی سے نجات دیتی ہے۔ گندہ دہنی پیدا
 کرتی ہے۔ بدن کو فرو کرتی ہے۔ بدن کو لاغر کرتی ہے۔ قل یعنی جون کو قتل
 کرتی ہے۔ ورم و اخس کو مفید نڈان تفر سے ترچھے ناخون سے۔ ناخون
 متاقل یعنی سڑی ہوئے سے نقطہ سپید سے نجات دیتی ہے۔ پستان
 اور خضیہ کو محفوظ رکھتی ہے۔ رنگ میں جن پیدا کرتی ہے۔ نکست خوشبو کرتی
 ہے۔ بالون کو سیاہ کرتی ہے۔ خواہ بالون کو سپید کر دیتی ہے۔ بال بڑھا کر لاسنے
 کرتی ہے۔ سرخ کرتی ہے۔ بالون کو مضبوط کرتی ہے۔ اور پیچدار۔ خواہ سید
 کرتی ہے۔ خواہ بالون کے منہ بھٹ جاتے ہیں۔ بالون کے بھٹ جاتے
 کو منہ کرتی ہے۔ وارا شعلب یعنی بالوتزہ اور دارالحمہ کو منہ کرتی ہے۔ انشا
 یعنی بال گرنے سے منہ کرتی ہے۔ انتشار پیدا کرتی ہے۔ گنج پیدا کرتی ہے۔
 بال تراش دالتی ہے۔ بال اوگا دیتی ہے۔

تیسری لوح یعنی ساوان خانہ اور ام اور شور کی نسبت۔ اور ام ہار
 خواہ اور ام بارہ سے نجات دیتی ہے۔ اور ام باطنی سے۔ فلفمونی سے۔ ورم
 رخو۔ نفقہ سرطان۔ ورم سخت۔ خنزیر۔ سلع شمدیہ۔ ویدلات۔ ویدلات
 سے۔ جمرہ نیکہ شری۔ جاو رسیہ۔ نقاطات۔ نار فارسی۔ طاعون۔ اور ام
 فریضف یعنی استحکام اور ام عضل۔ بٹور لینہ۔ اور ام زیر گوش۔ اور ام
 بغل۔ اور مائی یعنی فحق جو لڑکوں کو پوتا ہے۔ قیلہ ریچی۔ اور ام جگر۔ اور ام
 طحال۔ اور ام معدہ۔ اور ام قضیب۔ اور ام رحم۔ ورم مشانہ۔ ورم پستان
 ۔ ورم آتشین۔ اور ام گردہ۔ اور ام معدہ سے نجات دیتی ہے۔ خواہ اور ام
 گرم۔ اور ام رخو۔ اور ام صلب۔ اور سرطان کو پیدا کرتی ہے۔

چوتھی لوح یعنی آٹھوان خانہ خراج اور فراج کا ہے اور سمین ان امراض کا
 بیان ہے۔ قروح ساعیہ۔ قروح خبیثہ۔ قروح عففہ۔ قروح دینجہ سے نجات
 دیتی ہے۔ قروح میں دینجہ یعنی چرک پیدا کرتی ہے۔ نواصیر سے خواہ دینجہ
 نجات دیتی ہے۔ دل پر گوشت تازہ پیدا کرتی ہے۔ گوشت ناند کو گرا دیتی ہے۔
 پتہری دالتی ہے۔ جرب اور کرانج حکم کو مفید ہے۔ آگ سے جلے ہوئے کو نجات دیتی
 ہے۔ آکھ سے صحت دیتی ہے۔ نقش اعضا کو مانع ہے۔ نار فارسی کو مفید ہے۔ ہڈیوں میں
 مادہ ہو اسے کھینچ لاتی ہے۔ خشک ریشہ جو سخت ہو جائیں ان میں نرم کر دیتی ہے۔
 لوح پانچویں یعنی فان خانہ آلات مفاصل کے واسطے مقرر ہے اور سمین

اسطرح کھنکھار مفاصل سے مراد اتنے امور ہیں (۱) ہنک اور فنج جو عیب کچھ
 اور کوشنگی سے پیدا ہو (۲) ماندگی (۳) بٹھکا د (۴) بٹھکا کا پیچیدہ ہو جانا (۵)
 مفاصل کا سخت ہو جانا (۶) امراض بارہ عصب کے (۷) بٹھکا کا خشک
 ہو جانا (۸) اعصاب کو قوی کرنا (۹) ورم عصب کا (۱۰) قروح عصب کے
 (۱۱) درد و پشت (۱۲) منفر عصب (۱۳) ضربہ اور سقطہ جو عصب کو چھو
 (۱۴) عرق النساء کے لائق دوا (۱۵) خلع کو جو تہہ جو درد کے اقسام پیدا ہوتے
 ہیں یعنی بٹھکے کے اوپر جانے اور چڑھ جانے سے (۱۶) تشنج اور تھوڑا
 اور رشہ خلع او قیل اور فوق (۱۷) فقرس (۱۸) کراز (۱۹) قدم کے
 او جلع (۲۰) ہڈیوں کی کھینچ جو دوا خارج کر کے اتنے امور کا بیان
 اس لوح میں ہوگا۔

چوتھی لوح کے متعلق امور کا بیان اس میں ہوتا ہے جیسے درد سر جو جراثیم
 ہو اور سیکے سینہ اور دین خواہ درد سر بارہ کی دوا اور شقیقہ کی خواہ بیضہ جو ایک شقیقہ
 قسم ہے سر کی ہڈی کی دوا۔ نفقہ کو مفید یا مضر خواہ سکتہ کو ضیعت مانع کے ضرر
 ہو کر درد سر پیدا کرتی ہے خواہ سر کی تقویت کرتی ہے خواہ دماغ یعنی بھٹے کو زیادہ
 پیدا کرتی ہے خواہ دماغ کو فضول سے پاک کرتی ہے۔ ریاح جو سر میں بھرے ہوئے
 او کی تحلیل کرتی ہے۔ سہہ ہاسہ دماغ کی تحلیل کرتی ہے۔ سر میں گرانی پیدا کرتی ہے
 سکر اور سستی کو مفید ہے۔ بہات خواہ بنگی پیدا کرتی ہے۔ مینہ پیدا کرتی ہے۔
 سرد ہونے سے اس درد کے ایک سوزش پیدا ہوتی ہے کہ ریم اوس سے
 پاک نہیں ہوتا۔ نشہ اور کردیر میں آنے پانا ہے صرع کو فائدہ کرتی ہے۔ سرد
 اور دوار کو نافع ہے۔ بہات کو مفید ہے۔ بالیخو یا کو نافع ہے۔ جنون کو نفع کرتی ہے
 خولبے لڑکا جو ڈرتا ہے او سکو مفید ہے۔ لیشرخس کو نافع ہے۔ سر سام حار کو مفید
 ہے۔ بہات سرد کو اور جو کو نافع ہے۔ حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ میان پیدا کرتی ہے۔ خفا
 کو مفید ہے۔ دوس اور طین کو نافع ہے۔ کری گوشل دیر بین کو مفید ہے۔ درد گوش کو
 نافع ہے۔ ورم گوش کو مفید ہے۔ قروح اور خنہائے گوش کو نافع ہے۔ نزلہ کے قسام
 اور زکام کو مفید ہے۔ رعان یعنی کسیر کو نافع ہے کہ درد کرتی ہے چھینک لاتی ہے زیادہ
 چھینک اگر آتی ہوں او کو درد کرتی ہے۔ منہ کے چھان کو نافع ہے۔ قلاع اور جو کر
 دین کو مفید ہے۔ منہ کے امراض کو مفید ہے۔ سیلان لعاب دین کو روکتی ہے۔ ذرا
 تقویت کرتی ہے۔ آسانی دانست کے اوکھا نہیں اس دول سے ہوتی ہے۔ درد
 کندہ ہو کو مفید ہے۔ زبان کے اقسام اور ام کو نافع ہے۔ خضیج اللسان جو ایک

بنا ہر بندہ کی شکل پرستہ ہو باقی ہر اس کو غیبی سوڑے کے قریح اور زخون کا اور
خون جو سوڑے سے اکثر نکلا کرتا ہر اس کو غیبی ہر

ساتویں لوح میں اعضاے چشم کو جو غواض ہوتے ہیں اور نیک و مضامینہ غواض دل و
کے درج ہونگے۔ آشوب چشم جو حرارت سے ہو خواہ آشوب چشم کہ نہ سبب جو ایک جہتی
آئینہ میں پڑتی اور سقوف اور زخم جو آئینہ میں خاشاک اور تیکہ وغیرہ سے پڑ جاتے ہیں طرہ یعنی
ایک سرخ نقطہ جو آئینہ میں پیدا ہوتا ہے۔ سبز رنگ کے نشانات کہ جو ہو جانا کہ مو
پیدای جو آئینہ میں تیش از حد آجائے۔ آنکھوں کا اوّل پڑنا اور آنکھوں کے
ذیلوں کا باہر کی طرف زیادہ برآمد ہونا اور جس سے ہو جانا۔ طبعہ قرنیہ کا موٹا ہو جانا
وہلک کی بیماری جسمین آنسو زیادہ نکلتے ہیں۔ مقوی بصارت و داکا ہونا۔
نزلات چشم خواہ نزول المار کو روکنا۔ انتشار کو روکنا۔ ثقبہ اور سوراخ چشم کی تنگی
کو فائدہ دینا۔ بانی جو آنکھ میں اوترتا ہو اور خواہ اوترتا ہو اور اسکے لیے مفید اور
مضر ہو۔ ناصور گوشہ چشم جس کو غوب کہتے ہیں۔ ناخو جو آنکھ میں پیدا ہوتا ہے۔ چھڑ
خواہ چھڑ جو آنکھ سے نکلتا ہو۔ آنکھ کے صحت کی حفاظت کرنی ہے جرب اور حکم چشم
یعنی تراوش شک بجلی آنکھ کی۔ ساق یعنی پاک کا موٹا ہونا اور کچلی پاک کی اور
اور ملکوں کے بالوں کا گر جانا۔ کوی بال ایسا پیدا ہوجاے جس سے آنکھ میں ایذا ہو چھڑ
آنکھوں میں لوح اعضاے نفس اور سینہ کی ادویہ کہ جو مقوی اعضاے نفس کی
ہوں۔ خواہ اعضاے نفس کو ضرر ہوں۔ خواہ اور دم لوزن اور لمات کے سینہ
اور مضر دوا اور غواض اور زخم کی دوا جو ناک کے چھڑنے والی حلق سے۔ سار
کی آمد شد کی آفات کی دوا۔ ربو یعنی تنگی نفس۔ استصااب نفس یعنی جسمین بدن
سیدھی کر کے گردنے خواہ اوپر کی طرف پھینکنے کے سانس نہ آ سکے۔ سینہ کی خشونت کو
دور کر نیوالی خواہ سینہ میں خشونت اور روکھاپن کر نیوالی۔ آواز میں خشونت پیدا
کر نیوالی دوا۔ بطلان آواز کو مفید۔ آواز کی صاف کر نیوالی دوا۔ کھانسی کی سفید
کھانسی پرانی جو خشک آتی ہو۔ ذات الجنب کی دوا ذات الربر کی دوا۔ قوس کے
مناسب دوا۔ نفث المدہ یعنی کھانسی میں پپ آنکی دوا۔ سل کی دوا۔ حجاب
سینہ کے قروح کی پاک کر نیوالی دوا۔ خون تھوکنے کے مرض کی دوا۔ پیلو کے
عضا کی مناسب دوا۔ پھیپھڑیں خواہ سینہ میں جو خون بہت ہو جانا ہو اور کئی اور خفقتا
یعنی حرکت مضطرب قلب سردی سے ہو خواہ گرمی سے اور کئی دوا۔ اور ام پتائی دوا
دو دھڑھانیوالی اور زیادہ کر نیوالی دوا۔ دولے مقوی قلب۔ فم کو پاک
کرتی ہے۔ سور مزج گرم قلب اور سور مزج بار و قلب کو سفید ہے۔ غشی کو سفید ہے۔

نوبین لوج اعضاءے غذا کے متعلق اور وہ دین جو معدہ کو تقویت دین جو معدہ کو تضعیف
کریں۔ ہضم کو ضعیف کریں۔ ہضم کو خراب اور بد حال کریں۔ اشتہا کو نمایان یعنی سبک
کھولیں۔ اشتہا کو ساقط کریں۔ بُری چیزوں کے کھانے کی اشتہا پیدا ہوئی شایہ نوالی دوا۔
معدہ کو واسطے خراب دوا کو نسی ہی۔ بھلی در کر دے۔ تلی کو دفع کرے۔ فی لایوالی دوا۔
کرب معدہ میں پیدا کرے۔ ڈکار کی مفید۔ ڈکار زیادہ لایوالی دوا۔ معدہ کو پکا دیا
ہو۔ معدہ کو آراستہ پیراستہ کرتی ہو۔ معدہ ہاسے معدہ کی تقویت کرتی ہو۔ معدہ میں لوج پیدا
کرتی ہو۔ پیاس بڑھاتی ہو۔ پیاس میں سکون پیدا کرتی ہو۔ معدہ کو مفید اور نافع ہو۔ درد
معدہ کو مفید ہو۔ زلق المعدہ کو نافع ہو۔ سرطان معدہ کو نافع ہو۔ ورم معدہ کو مفید ہو۔ جگر
کی قوی ہو۔ جگر کو شہری۔ درد جگر کی مفید ہو۔ سہ جگر کو مفید۔ قروح جگر کو مفید ہو۔ اور
گرم جگر کی مفید ہو۔ اور ام بارہ جگر کو مفید ہو۔ جگر کی سختی کو مفید ہو۔ جگر میں صلابت
پیدا کرتی ہو۔ یرقان زرد کو دور کرتی ہو۔ یرقان اس دوا سے پیدا ہوتا ہو۔ اشتہا
زنی یا اشتہا لگی یا طبعی کو مفید ہو۔ اشتہا کو پیدا کرتی ہو۔ طحال کے درد کو مفید ہو۔
ورم طحال کو مفید ہو۔ طحال کی سختی کو مفید ہو۔ یرقان سیاہ کو دور کرتی ہو۔ نفی طحال کو مفید ہو۔
وسوین لوج اعضاءے نفی فضول کی ہو یعنی جن اعضاءے فضول خلط
نواہ اعضاءے کے وقع ہوتے ہیں اور وہ دین وہ دوا میں جو براز کو تاسانی
دفع کر دین۔ رطوبت اور اخلاط غلیظہ کو با سال خارج کریں۔ ایست کو براہ
اسال خارج کریں۔ سہ کے سہل خون کا اسال کو بن۔ طبیعت کو مستہ کو دور
یعنی دست رک جائیں۔ اسال کو نافع ہوں۔ ذرب جو تباہی معدہ سے خارج
ہو تباہی او سکون نفع کریں۔ معدہ میں سہ یا خراش پیدا کریں۔ ہضم کو نافع ہوں۔
ہضم پیدا کریں۔ زلق الامعا کو مفید ہوں۔ دیر تک معدہ میں شہرہ میں کسی چیز کو خواہ
انیکہ و دیر تک معدہ میں شہرہ میں سہ کو مفید ہوں۔ قروح معدہ کو نافع ہوں۔ قروح کو
مفید ہوں۔ قروح پیدا کریں۔ سہ کو مفید ہوں۔ قروح بارہ کو فائدہ کریں۔ قروح خارج
مفید ہوں۔ قروح بھی کو مفید ہوں۔ قروح ورمی دور کریں۔ امعا کے ورم کو نافع۔
ایلاؤس سے نجات دیں۔ ویران او کھڑے جو معا وغیرہ میں پیدا ہوتے ہیں او کو مفید
ہوں۔ درد جو امعا میں ہوتے ہیں او کو نافع ہوں۔ فضلہ برازی بد بود و کر فضلہ
براز میں بوسے پر پیدا کریں۔ اور اربول کو بن۔ اور ارضیں کریں۔ بول کو حریض و ذہن
اور اربول کریں۔ ہتھاس بول خواہ شواہی بول اور حرقت بول و تقطیر بول و سلسل بول
اور بول دم اور بول قح کو مفید ہوں۔ گردہ کی تقویہ کریں۔ ذہا بطیس کو اور سنگ
گردہ اور سنگ شائد کو مفید ہوں۔ اور ام اور و گردہ اور قروح گردہ قروح اور جب شائد

اور شام کی خارش و درد شام استرخاے شام کو مفید ہوں۔ شام کو مفید ہوں۔
 رحم کے درد کو مفید ہوں۔ سیلان رطوبت کو روکے۔ رحم کا تھک کر دے۔
 خون جین کو بند کر دے۔ خون جین کو باری کر دے۔ اور ام رحم کو
 نفع کر دے۔ رحم کا مٹھ جو مل گیا ہو اسکو کھول دے۔ رحم میں سخت
 پیدا کر دے۔ رحم کو تنگ کر دے۔ ریلج رحم کو نافع ہو۔ شور اور داء
 جو رحم میں پڑتے ہوں ان کو اور قروح رحم کو مفید ہو۔ حمل رہ جانے پر
 معین ہو۔ عقم یعنی بانج کر دینے کو عودت کے موثر ہو۔ جنین کو نکال دے۔
 استطاع عمل کر دے۔ مشیمہ جبکو چھوڑتے ہیں بعد ولادت کے
 رہ جاتا ہو اس کو خارج کر دے۔ تسہیل ولادت کیسے۔ نفسانی
 و کچھ خون ولادت سے پاک کر دے۔ باہ کو برا نگینہ کرے۔ منی کثرت
 پیدا کرے۔ زیادتی منی کو کم کر دے۔ اختلام اگر زیادہ ہو پس اس
 دوا سے نمائے کی حاجت کم ہو جائے۔ نفوٹا خواہ ایسا دگی ذکر کی
 پیدا کرے۔ فریاسوس یعنی شے انداز شہوت باہ کو نفع کرے۔
 اور ام قنصیب کو اور جراثیم اسے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کی تقویت
 کرے۔ اور ام مقعد کو دور کرے قروح مقعد اور شقاق مقعد اور
 درد اسے مقعد کو مفید ہو۔ بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری
 ہو اسکو اور استرخاے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کے باہر نکل آنے کی دوا۔
 بواسیر مقعد کو دور کر دے

صرف الف

سے جو دوا میں شروع ہوتی ہیں اول کا بیان

اکلیل الملک جبکہ فارسی میں کیا ہے فیصلہ اور جندی زبان میں پینگ کہتے ہیں
 ماہیت یہ دوا شگوفہ خواہ کلی ایک گندہ کی ہر رنگ اسکا زرد زرد شل تین
 پتے گندہ شگوفہ کے ہوتا ہے شکل اس کی ہلالی ہوا اس میں اگر تھکلی اور ہلال
 ہیں تو گندہ ہوا کہ ایک قدر سختی اور سہابت کی ہوتی ہے۔ ایک قسم اس کی
 ہوتی ہے اور بعض قسم اس کی زرد رنگ ہو اختیار ہو اور عمدہ قسم اس کی
 دہری ہو جو زیادہ سخت ہو اور رنگ قدرے اسکا سپیدی مائل ہو مزہ اوکا
 تلخ ہو بو اسکی خوب ظاہر ہو۔ ویسے قوی ریوس کتا ہے کہ دوا اسکی وہ ہے
 جس کا رنگ زعفرانی ہو اور خوشبو میں پاکیزہ ہو گو کہ بو اس قسم کی ضعیف
 ہے اور یہ عمدگی اسکی یہی کہ لون اور رنگ اسکا تھکی کا ایسا طبیعت
 گرم خشک درجہ اول کی ہو اور خلاصہ یہی کہ طبیعت اسکی مرکب ہو اور حرارت
 اسکی برودت پر غالب ہو افعال و خواص تھوڑا سا قبض ہر اہل جیل کے
 ہی اور اسی سبب سے نفع کی قوت اس میں ہے۔ حکیم بریغورس نے
 کہا ہے کہ یہ دوا فضول بدنی کو بالخاصہ بھلا دیتی ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اکلیل
 ہر اہل سینج کے مسکن اور جلع ہے۔ یہ دوا محلل اور ططف اور مقوی اعضا کی
 ایضا سپیدی آنکھ کی ملا کر اور تھکی کا آنا داخل کر کے اور اسی اور شفا
 بھی بحسب موضع و مقام و دم کے اضافہ کر کے زیادہ مفید ہو
 قروح و جروح تر زخم جن میں رطوبت ہو ان کو نافع ہے خصوصاً قروح
 شہد کہ اسکو پانی میں پیسکر طلا کرین۔ حواہ اور کوئی دوا از قسم نجفقا

اور شام کی خارش و درد شام استرخاے شام کو مفید ہوں۔ شام کو مفید ہوں۔
 رحم کے درد کو مفید ہوں۔ سیلان رطوبت کو روکے۔ رحم کا تھک کر دے۔
 خون جین کو بند کر دے۔ خون جین کو باری کر دے۔ اور ام رحم کو
 نفع کر دے۔ رحم کا مٹھ جو مل گیا ہو اسکو کھول دے۔ رحم میں سخت
 پیدا کر دے۔ رحم کو تنگ کر دے۔ ریلج رحم کو نافع ہو۔ شور اور داء
 جو رحم میں پڑتے ہوں ان کو اور قروح رحم کو مفید ہو۔ حمل رہ جانے پر
 معین ہو۔ عقم یعنی بانج کر دینے کو عودت کے موثر ہو۔ جنین کو نکال دے۔
 استطاع عمل کر دے۔ مشیمہ جبکو چھوڑتے ہیں بعد ولادت کے
 رہ جاتا ہو اس کو خارج کر دے۔ تسہیل ولادت کیسے۔ نفسانی
 و کچھ خون ولادت سے پاک کر دے۔ باہ کو برا نگینہ کرے۔ منی کثرت
 پیدا کرے۔ زیادتی منی کو کم کر دے۔ اختلام اگر زیادہ ہو پس اس
 دوا سے نمائے کی حاجت کم ہو جائے۔ نفوٹا خواہ ایسا دگی ذکر کی
 پیدا کرے۔ فریاسوس یعنی شے انداز شہوت باہ کو نفع کرے۔
 اور ام قنصیب کو اور جراثیم اسے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کی تقویت
 کرے۔ اور ام مقعد کو دور کرے قروح مقعد اور شقاق مقعد اور
 درد اسے مقعد کو مفید ہو۔ بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری
 ہو اسکو اور استرخاے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کے باہر نکل آنے کی دوا۔
 بواسیر مقعد کو دور کر دے
 گیارہویں لوح حیات کی ہر حیات حارہ اور بارہ جو کند ہوں اور
 حیات مختلفہ از قسم غب اور حمی محرقہ سے اور حمی لطیفہ سے نجات دہ
 ادویہ۔ ریح یعنی چوتھے دن چوتھ آتی ہو اس سے نجات دے
 سبب سے جو تپ آتی ہو۔ اور تپ وق کی مفید۔ حیات پومیر۔
 حمی غنہ کو مفید ہو۔ لرزہ سے اور شطر العنب سے حمی غنہ غلطیہ سے
 نجات دے

پارہویں لوح سموم اور زہر کے تمام کی ادویہ جیسے تریاق
 اور فاد زہر۔ گزنن جانور اور ہوام کے قتل کرنے والی دوا۔ ہوم
 کے بھگانے والی۔ زہر۔ دواسے قاتل۔ بیش کی سمیت کو دور
 کرنے والی۔ قرون سنیل جسے سنگیاب بھی کہتے ہیں اس کو مفید۔
 جلی مار کا زہر دور کرنے والی۔ شوکران اور افیون سے اور مرگ سے

قرح آئین برہمالین جیسے مازو خواہ ملین خفیف مثلاً گل ارینی وغیرہ اور
سورہ اعضا سے راس اور ام گوش اور کان کے درد کو اسکا ضما
ہمراہ پیچنے کے نافع ہے اور اس طرح ہمراہ اوراد و پیچنے کے جو ابھی مذکور
ہو چکے ہیں۔ اور کانوں میں اس کے عصا رہ کو پچوڑ کر ڈالنا بھی سفیدی
درد کو واسطے اسکا نفع بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔ اسی دوکان طول بھی طیار
کر کے استعمال کیا جاتا ہے پس در سہ میں سنگین پیدا کرتا ہے اعضا سے
چشم ضما و اسکا ہمراہ پیچنے کے آنکھوں کے ورم کو نافع ہے اور نیز
او ویہ دیگر ذکورہ بالا کے ہمراہ اسکا ضما کرتے ہیں اور جو شان اسکا
ہمراہ شابت کے ورم چشم کو نافع ہے اعضا سے نفقش اور اقم
اور انشیں اور رحم کو بطور ضما دے کے ہمراہ پیچنے کے و نیز ہمراہ اوراد و پیچ
سفیدی اور طوط اسکا شراب میں بنا پا جاتا ہے

انیسون جسکو زیرہ رومی اور ہندی میں رندنی کہتے ہیں ماہیت
اسکی یہ ہے کہ تخم رازیانہ رومی کا ہے اور تیزی اسکی رازیانہ بٹلی سے کم ہے
اسین کسی قدر حلاوت بھی ہے اور حرارت اسکی رازیانہ بٹلی سے بہت زیادہ
ہے طبیعت اسکی جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیزی
میں خشک ہے اور درجہ سوم کی حرارت اور پوست کا بھی قول ہے احتیاء
ابھی وہی قسم ہے جو تازہ ہو اور دانہ بڑے بڑے ہوں خشک بیوسی جدا
منوتی ہو خوشبو تیز ہو۔ انیون افریطی بہ نسبت مصری کے بہت ذر
افعال و خواص مفتوح ہے مگر تھوڑا سا قبض اسین ہے سکون و جاع ہے
اور محلل ریح خصوصاً بریان کرنے سے۔ حدت اسین ایسی ہے کہ قریب
باد و یہ محرقہ معلوم ہوتی ہے اور جلی ہوئی ہو اسین سے آتی ہے اور ام و ثور
چہرہ کی بھر بھری اور تہیج کو اور ورم اطراف سینے ہاتھ پاؤں وغیرہ کے بچونا
کو سود مند اور نافع ہے اعضا سے سر اگر اسکی دھونی لین یا اس کے
بخارات کا استنشاق کریں دوسرا درگھوسنی کو نفع کرے گا۔ اور
اگر اسکو پیس کر روغن ملا کر کان میں پکائیں کان کے اندر جو شگاف
صدہ اور چوٹ لگنے سے عارض ہوتا ہے اسکو اور نیز اقسام درد گوش
کو نافع ہے امراض چشم بل مرن کو مفید ہے امراض اعضا سے
نفقش اور سینہ سانس کی آمد خدین آسانی کرتی ہے اور دودھ
کو بڑھاتی ہے اعضا سے غذا جو تشنگی بسبب رطوبات بوقیہ کد پیدا

ہوتی ہے اسکو درد کرتی ہے۔ سدہ ہاے جگر اور طحال کے جھوٹوبات سے بڑین
اور کونا نفع ہے اعضا سے نفقش درد بول اور عرق سینے پسینا اور جھڑ
کی ہے جسکو پیچیدہ کہتے ہیں۔ رحم کا تھقہ سیلان رطوبات سپیدے کوئی
ہے۔ محرک باہ کی ہے۔ بیشتر قبض شکم پیدا کرتی ہے اور اس اثر بہ قوت اور
جو اسین ہے اسکی معین ہوتی ہے اس لیے کہ اکثر درات قابض ہیں اسین
گردہ اور شانہ کی اور رحم کی تفتیح کرتی ہے حیوانات میں صیقہ کو لپٹے
پرانے بخار کو نافع ہے۔

افستین جسکو ہندی میں سنا وکتے ہیں ماہیت اسکی ایک لکڑی ہے
اسکی تہی ستر کی تہی سے مشابہ ہے اور اس میں کسی قدر تلخی اور قبض لینے زیادہ
کی گرفت اور تیزی بھی ہے۔ حنین کہتا ہے افستین کے چند اقسام ہیں۔
مشرقی اور سوسی اور طرسوسی اور ایک وہ قسم ہے جسکو کوہ لکام سے
لا تے ہیں۔ اور غیر حنین دیگر تقد میں نے کہا ہے کہ افستین کی پانچ قسمیں
ہیں۔ طرسوسی اور سوسی اور بٹلی اور خراسانی اور رومی۔ افستین
بٹلی میں عطریت ہے اور خلاصہ یہ کہ اسین جو ہر مرضی ہے کہ اسکی وجہ سے
قابض ہے اور جو ہر لطیف ہے جس کے سب سے مسل اور مفتوح ہے۔ افستین
مخل اقسام شجیعہ درنہ کے ہے اسی واسطے بعض علما اسکو شجعی
سے نام نہاد کرتے ہیں۔ عصا رہ اسکا زیادہ قوی ہے بہ نسبت اس کے
برگ کے اور نظر تجربہ کے اس کا قیاس عصا رہ افراسیون سے
کیا جاتا ہے احتیاء سوسی اور طرسوسی کی عمدہ قسم وہی ہے جسکا رنگ
عجا کا ایسا ہو اور بوا اسکی ملنے سے مثل صبر کے سو گھی جابے طبیعت
اول میں گرم اور سوم درجہ میں خشک ہے اور عصا رہ اسکا زیادہ تر گرم
ہے۔ اور بعض اطباء نے کہا ہے کہ درجہ دوم میں یا بس ہے اور یہ قول
شاید زیادہ صحیح ہے افعال و خواص مفتوح اور قابض اور قبض اسکا
اسکی تلخی سے زیادہ تر قوی ہے۔ بٹلی میں قبض کی قوت زیادہ ہے اور
حرارت کتر ہے اسی وجہ سے بلغم کا اسہال نہیں کرتی اگرچہ معدہ میں بلغم
بلغم ہو اور بلغم کے اسہال میں اس سے کچھ نفع ہو چکا ہے۔ اسین
تحلیل کی بھی قوت ہے۔ مخل خواص سے اس کے یہ ہے کہ پارچہ اور لپٹا
کو کیش کے کھانے سے اور دیوچہ لگنے سے محفوظ رکھتا ہے اور جو
فساد پارچہ میں ہو ام کی وجہ سے آجاتا ہے اس سے محفوظ رکھتا ہے

افستین کا بیل
ہو ستر

نہیں ہونا چاہیے

اور دوا دینے روشناسی کو مشاوتیغیر سے اور کاغذ سیٹے کتاب کو جو ایسی سیاهی سے لکھی جاسے کیڑا لگنے اور چوبے کے کترسنے سے بچانا ہی زینت رنگ کو اچھا کرتی ہے کہ خوش نما ہو جاتا ہے اور دارالحیجہ اور دارالشعلب کو مفید ہو جاتا ہے اور نشان نہ خیم خواہ اور حکیم نقشہ گوں پر جاسے ہین اون کو زائل کر دیتی ہے جراح اور قروح صلابت ہاسے اندرونی کو بطور ضماو کے اور شراب نافع ہی امراض سر سرہن شکی پیدا کرتی ہے اور عصا رہنستین سے اور سر عارض ہوتا ہے۔ جیسے یہ گمان ہے کہ یہ دوا سیٹے عارض ہوتا ہے کہ مضر معده کو ہے۔ بھنا جو شانہ افستین کا درو گوش کو نافع ہے۔ اور اگر شراب سے پہلے اسکو ملائین خمار کو نافع ہوگا۔ اگر اس کا ضما و ہمراہ نظرون کے اندر اور خشک کے کریں خناق باطنی اور روم پس گوش کو مفید ہے۔ وروگوں کو اور جو رطوبت کان سے بہتی ہے اسکو بھی مفید ہے اور شہد کے ہمراہ اسکو پلانا سکتے کو نافع ہے اعضاے چشم آشوب چشم کہنے کو مفید ہے خصوصاً شبلی کا ضما و اگر آنکھ کے نیچے کریں۔ غشا وہ سیٹے چھیل جو آنکھ میں پڑتی ہے اسکو بھی مفید ہے۔ اگر اسکا ضما و سیٹے ملا کر بنایا جاسے اور استعمال ہو تو زینت چشم کو فائدہ کرتا ہے اور روم چشم کو بھی نافع ہے اور جو خون کا نقطہ آنکھ میں بیجھ ہو جاتا ہے اس کو بھی نفع کرتا ہے اعضاے نفس شراب افستین اس وقت کو جو سر اشیت کے نیچے عارض ہوتا ہے مفید ہے اعضاے غذا اشتہا جو ساقط ہو چکی ہو اسکو واپس لاتی ہے اور یہ عجیب دوا ہے اگر اسکا جو شاہ خواہ اسکا عصا رہ دس روز تک پلایا جاسے اور ہر روز تین تو اسوسا سیٹے تیرہ تولد سات ماشہ اور سات رتی پلایا جاسے۔ استسقا کو بھی نافع ہے۔ اسی طرح ضما و اسکا ہمراہ طین اور نظرون اور آرد شہد کے مفید ہے اور یہ ضما و مرض طحال کے واسطے بھی مفید ہے۔ کبھی استسقا اور مرض طحال میں افستین کا ضما و ہمراہ طین اور روم سن سوسن اور نظرون کے پکھا جاتا ہے۔ ویدان سیٹے کرم شکم کو بھی قتل کرتا ہے خصوصاً اگر سور او جاول کے ہمراہ پکایا جاسے۔ عصا رہ افستین معده کے واسطے زہون ہے اور گیاہ اسکی بھی خاص قسم معده کو مضر کرتی ہے بسبب لوجت اور نگین ہونے کے سو اسے بظنی کے کہ وہ مضر نہیں ہے اور اگر شہل الطیب اس میں ملا دیا جائے ورو معده کو نفع کرتی ہے۔ شراب افستین شقوی معده ہے۔ اور دیگر افعال بھی کرتی ہے۔ یرقان کو بھی مفید ہے خصوصاً اگر اسکا عصا رہ دس روز تین

نہیں ہونا چاہیے

روزانہ ہفت در تین اوقیہ کے سیٹے نو تولد پانچ ماشہ ورتی پلایا جاسے۔ افستین کا ضما و جگر اور معده اور خاضہ پر کیا جاتا ہے اور ان مقامات کے درد کو نفع کرتا ہے۔ جگر اور خاضہ پر تو روم و غن حنا سے قیر و طی بنا کر ضما و ہوتا ہے اور معده پر روم و غن ملا کر خواہ گل سسج ملا کر ضما و کرتے ہیں۔ ان اعضاے مذکورہ کی صلابت کو بھی افستین سے نفع ہوتا ہے اعضاے نفقہ در بول اور ریش کی ہے اور قوی ہے اسکا اور رابہ نسبت جنس کے خصوصاً اگر مارا غسل ملا کر حمل کیا جاسے۔ مسهل صفر ہے بلغم کے اخراج میں اس سے کچھ نفع نہیں ہوتا اور اس خلط کے اخراج میں اسکا فائدہ ہے جو کسی آنت میں ٹھہری ہو۔ مقدار شربت اسکی بھگو کر خواہ جو شانہ مین پانچ درہم سے سات درہم تک ہے اور جرہم سے اسکے دو درہم ہے۔ شراب افستین کا پلایا بوا سیر اور شفاں مقعد کو بھی مفید ہے۔ جس وقت فقط افستین کو جوش دین خواہ ہمراہ برنج کے مطبوخ طیار کریں اور شہد ذال کر پلائیں ویدان کو قتل کرے گی اور خفیت سا اسمال شکم بھی ہوگا۔ اسی طرح سور ملا کر جو شانہ طیار کریں یہی سب افعال یہ مطبوخ بھی کرے گا۔ عروق کو خلط ماری اور خلط مائی سے پاک کرتی ہے اور اسی خلط کا اور راکرتی ہے حیات کہنے توں کو نافع ہے خصوصاً عصا رہ افستین شل عصا رہ خافش کے سمو م تین بھری سیٹے دریای اژدہا اور بھجو کے کانٹے سے نفع کرتی ہے اور سو خالی کے کاٹنے سے مترجم شاید مراد سو خالی سے اژدہا جنگلی ہو تین شراب کے ہمراہ شوکران کے ضرر سے بچاتی ہے۔ جو خناق کہ قطر یعنی پھین چتر کے پینے سے عارض ہو اس کو مفید ہے خصوصاً اگر سرکہ ملا کر استعمال کریں۔ طلا کرنا اوس کا بدن پر مچھڑون کے پاس آٹے کو منع کرتا ہے۔ اگر روشناسی کو افستین کے پانی میں ترکون جس کتاب کو اس سیاہی سے لکھیں جو پاکتاب کو نکالے گا پیل ہوزن افستین کے جعدہ اور شیخ ارسی ہے اور تقویت معده ہوزن اس کے اسارون اور نصف وزن پیلہ بھی شریک کریں آس اسکی ماہیت مشہور ہے ہندی میں او ہیرہ کہتے ہیں اس میں تلخی کے ساتھ کھنا ہے اور شہرینی بھی ہے اور برودت کٹھاسنے کی ہے اور بیج اسکی زیادہ قوی ہے۔ اسکی جہڑ کا قرص شراب مازو کے ذریعہ سے پکائی

ہین۔ آس میں جو ہر رخی ہو اور جو ہر لطیف تھوڑا سا ہے۔ جڑ اسکی مع اوس
شے کے جو اس کے ساق پر بڑی بڑی ساق ہو اور بصورت اور شکل کف دست
کے ہو۔ روغن میں اس کے وہ سب منافع ہیں جن کو ہم لکھتے ہیں اختیلا
قوی تر آس وہی ہو جو مال بسیا ہی خسراونی ہو خصوصاً گول پی کی سپر
صلی الخصوص پیازی اون جلاوت نام میں عمدہ ہو۔ بہت سیاہ کا پھل اسکا
قوت بہ نسبت سپید قسم کے ضعیف ہو۔ اور شکوفہ اسکا وہی بہتر ہو
جو سپید ہو اور اس کے پھل کا عصا رہا ہو وہی۔ عصا رہا اسکا مہوق بہت
موجباً ہی ضعیف اعلیٰ ہو تا ہی اور اوس میں پھونڈ بھی لگ جاتی ہو۔ واجب ہو
کہ اس کے قرص بنالین طبیعت میں اسکی لطیف سی حسارت ہو اور غاب
اوس پر بروقت ہو اور قبض اسکا زیادہ ہو۔ بہ نسبت بروقت کے عجیب
نہیں کہ بروقت اسکی پہلے درجہ کی ہو اور پوسٹ اسکی حدود اور بعد
دوم کی کسی حد میں ہو افعال اور خواص اسکا کو بت کر دیتا ہو
بہت کم ہو روکتا ہو اور ہر ایک قسم کا نزف اور خرف رطوبت اور ہر
شے کا سیلان جو کسی عضو کی طرف ہو اسکو روک دیتا ہو۔ اگر حمام میں
اس سے بدن کی مالش کی جائے بدن کو قوی کر دے اور جو رطوبات زیر
جلد ہوں انکو ہٹا دے۔ فطول اس کے جو شانہ کا یا ہڈیوں پر کرنا اون کی
شکستگی کی درستی جلد کر دیتا ہو۔ تیزی اسکی بل ہی تو تیا کا بدن کی تھوڑ
کرنے میں۔ ہر ایک نزف دم وغیرہ کو اسکا لطو خ نافع ہو اور ضما کرنا
خواہ بلانا بھی اسی طرح مفید ہو۔ اسی طرح اسکا رب اور اس کے پھل
کا رب بھی ہو۔ قبض اسکا بہ نسبت تیرید کے زیادہ ہو۔ تغذیہ اسکا
بہت کم ہو۔ شراب کے اقسام خواہ پینے والی و واؤن میں ایسی
کوئی چیز نہ ہو کہ قبض کے ہمراہ درد ہاے رہے اور کھانسی کو نفع کرے
بجز شراب آس کے زینیت روغن اسکا اور عصا رہا اور طلیخ اسکا
بالون کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہو اور بالون کے گر جانے کو منع کرتا ہو
بالون کو دراز کرتا ہو اور سیاہ بھی کر دیتا ہو خصوصاً صاحب آس۔
اگر حب آس کو روغن زیتون میں جوش دیکر استعمال کو بن عرق کو
منع کرتا ہو۔ اور خراش رگ کو منع کرتا ہو۔ سوکھی پتی اسکی بدبو سے
بغل اور بھی ران کو منع کرتی ہو۔ خاکستر اس کے بدل ہی تو تیا کا۔
جھانین کو پاک صاف کر دیتا ہو اور بقیہ کو زائل کرتا ہو اور ام اور شور

اور ام اور شور میں شکیں دیتا ہو اور مردہ اور نکلہ اور شور اور قروح اور
شری کو اور قروح جو دونوں کف دست پر ہوں اور آگ کے جلنے
سے جو چھلا لاپٹے اسکو بھی روغن زیت کے ہمراہ۔ اسی طرح شراب
اتس کی اور برگ اس کے جبکا ضما دیکھا جائے بعد اس کے کہ روغن
زیت اور شراب ملا کر خوب اسکو گھسیں جیسے سک کا پھین اونٹ
ہو۔ اسی طرح روغن آس کا حال ہو اور جو مرہم اس کے روغن سے
بنائے جاتے ہیں۔ خشک سفوف اسکا اگر داخل نیچے بسری پر
چھڑکا جائے نافع ہو۔ اسی طرح اسکی قیر و طی جو طیار کیجائے۔ اگر
اسکا پھل شراب میں پختہ کر کے ضما کرین جو قروح و دونوں کف دست
اور دونوں قدم میں ہوتے ہیں اچھے ہو جاتے ہیں اور آگ سے
جلا ہوا مقام بھی اچھا ہوتا ہو اور آگ کے جلے ہوئے جگہ پر چھلا لائیں
پڑنے پاتا ہو۔ اسی طرح خاکستر اسکی اگر قیر و طی بنائی جائے۔
الات مفصل اگر اس کے پھل کو شراب میں پختہ کر کے مفصل پر ضما
کرین استرخاے مفصل کو موافق ہوتا ہو۔ اور اگر ہڈیوں کے جوڑ
اور کرچوں پر جو ابھی جوڑے نہ ہوں اور پوسٹ نہ ہوے ہوں انکو بھی
نفع کرے گا اعضا سے راس نکسیر جلنے کو روکتا ہو اور خرازیں سے
کی سپید بھوسی مہکوا جاتا ہے ہین اوس کو دور کر دیتا ہو۔ سر کے قروح
اور کان کے زخموں کو اچھا کر دیتا ہو اور سپ جو اون قروح میں ہو اسکو
پاک کر دیتا ہو یہ سب فوائد اس کے پانی کے ہیں جب اسکا قطور کیا جا
ے۔ شراب آس استرخاے شہ کو نافع ہو اور برگ اس سے اگر شراب
میں جوش دے کر ضما کرین درد سر شدید سکون پیدا ہوتا ہو۔ بخار
بند کو بخش کرتی ہو شراب اتس کی اگر قبل شراب بنید کے اوس کو پینا
اعضا سے چشم درد اور جو خط میں سکون پیدا کرتا ہو۔ اگر آس کو جو کم
ہمراہ پختہ کرین اور استعمال کرین اور ام چشم کو زائل کر دے۔ شافو
چشم میں داوید میں خاکستر آس کی داخل کیجائی ہو اعضا سے نفیر
اور صمد رقب کو تقویت دیتا ہو اور خفقان قاب کو دور کرتا ہو
پھل اسکا مہبب حلاوت کے کھانسی کو مفید ہو اور کھانسی کے مضمر
کو دست آتے ہوں قبض پیدا کر کے شکم سبب کر دیتا ہو۔ پھل اس کا
نفث الدم کو مفید ہو اور اسی طرح رب اسکا بھی اسی طرح کا ہو۔

اعضائے غذا نقویت معدہ کی کرتا ہے خصوصاً رب اسکا اور جب آلاس اور
فصلوں کا سیلان جو معدہ کی طرف ہوتا ہے اسکو منع کرتا ہے اعضائے نقص
عصارہ شکر اسکا درہو اور خود ہی آتس پیشاب کی سوزش کو نافع ہے اور
شائے کی سوزش کو میندی ہے۔ زیادہ حیض کی آمد کو روکنے کے واسطے ہے
یہ دوا عمدہ ہے۔ پانی اسکا طبیعت کو بہت کرتا ہے اور اسہال مراری کو بند
کرتا ہے اگرچہ باہرینے شکم وغیرہ پر طلا اسکا کیا جائے اور اسہال سوداوی
کو بھی بند کرتا ہے۔ اور روغن کنجد کے ہمراہ بلغم کو پھوڑ کر بذریعہ اسہال خارج
کر دیتا ہے۔ جو شاذہ اسکے پھل کا سیلان رطوبات رحم کو نافع ہوتا ہے۔ اسکے
ضماد کرنے سے بوا سیر کو نفع ہوتا ہے۔ و رحم خصیہ کو بھی نافع ہے۔ جو شاذہ
اسکا خراج رحم اور مقعد کو نافع ہے سموم رتیلہ کے کاٹنے سے نافع ہے۔ اور
اسی طرح اس کا پھل اگر شراب کے ساتھ پیاجائے۔ اسی طرح بچھو کے
کاٹنے سے بھی مفید ہوگا۔

اقایا جسکی ہندی لیکر کارس ہر ماہیت اسکی یہ کہ عصارہ قوط کا ہے جو اس
قسم بول کی ہے اسکو پھوڑ کر پہلے کسی قدر خشک کر لیتے ہیں پھر اسکو قوط
اور گمان بنا لیتے ہیں۔ اسمین کسی قدر لذع ہے جو دھونے سے دفع ہوتا
ہو اس لیے کہ یہ دوا دراصل مرکب ہے جو ہر ارضی سے جو قابض ہے اور جو
لطیف سے کہ اس سے لذع پیدا ہوتی ہے اور دھونے سے باطل ہوتی
ہے اور حدت ہی کی وجہ سے ربان کے جرم میں در آتی ہے اور سردی یا خشکی
پیدا کرتی ہے اختیاریا چھ قسم وہی ہے جو خوشبو ہو اور سبز یا نل بسیاہی اور
بلکی بنوا اور سخت ہو طبیعت مغسول اور شستہ کی طبیعت بار د اور محففت
درجہ دوم میں اور غیر مغسول پہلے درجہ میں بار د ہے اور حد دوم سوم میں
بایں ہر افعال و خواص قابض ہے اور سیلان خون کو روکتا ہے نہایت
بلون کو سیاہ کرتا ہے اور رنگ کو خوشا کرتا ہے۔ اور جو شقاق اور بھت جانا
ہا تھا بدن وغیرہ کا سردی کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اسکو نفع کرتا ہے
اور ام اور شور جو منافع آتس کے مذکور جوے سب اس میں
بھی بہ نسبت اور ام اور شور کے ہیں۔ اور سہری کو بھی نافع ہے۔
اور انڈے کی سپیدی کے ہمراہ لک کے جلع جوے عضو کو بھی نافع
ہے اور اورم عارضہ کو مفید ہے آلات مفصل استرخاے مفصل کو
منع کرتا ہے اعضائے سر مشم کے قروح اور زخون کو نافع ہے۔

اعضائے چشم نقوی بصیر اور قوت باصرہ کی تعلیق کرتا ہے۔ آنکھ کے لیے سوا
اقایا سے مصری کے اور کوئی قسم اچھی نہیں ہے۔ آشوب چشم میں سکون
پیدا کرتا ہے اور حمہ جو آنکھ میں عارض ہوتا ہے اسے اغراض میں سکون پیدا
کرتا ہے۔ اور ناخونہ چشم کی ادویہ میں داخل ہے اعضائے نقص طبیعت
میں قبض پیدا کرتا ہے اگر شراب استعمال کیا جائے خواہ حقہ اسکا کیا جائے
خواہ ضلع اسکا شکم وغیرہ پر کریں۔ سچ اور اسہال و موی کو نافع ہے اور
سیلان رحم کو قطع کر دیتا ہے۔ نور رحم یعنی رحم کا اونچا ہو جانا خواہ تعد
کا اونچا ہونا اور رحم اور مقعد کے استرخار کو بھی دور کر دیتا ہے۔ اور
اون کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے

اسقیل جسکو ہندی میں کاندی اور کندی کہتے ہیں ماہیت یسبل افلا
ہے اسکا نام یسبل الفاراس واسطے رکھا ہے کہ بارہ یعنی چھ کو قتل کرتا ہے نہایت
اور قوی چیز ہے پکانے سے پانی میں خواہ بریان کرنے سے اسکی قوت
ثوت جاتی ہے۔ بعد بریان کرنے کے سموت اسکی شل قدیر شفا لو کے
ہو جاتی ہے۔ رنگ اسکا زرد یا نل سپیدی ہے۔ اسکی ایک قسم زہریلی
بھی ہے۔ بعض اطباء نے گمان کیا ہے کہ بلکوس ہی ہے اور یہ گمان غلط ہے
شخص کو چون ہوا کہ تھوڑی سی علامت متعرب قریب بلکوس کے آج
اوسنے پانی تھی حالانکہ اوس شخص نے خطا کی ہے اختیاریا عمدہ قسم اسکی وہ
ہے جو شکم کے رنگ پر سیاہی اور سپیدی مائل ہو اور چمک دار ہو مزہ اسکا
شیرین ہو اور حدت اور تلخی بھی اوسمین ہو طبیعت گرم درجہ سوم اور سرد
ہے حد دوم میں افعال اور خواص محلل بھی اور بذاب خون کا تھا ہے
بدن کی طرف اور فضول کو جلا دیتا ہے۔ مفرح ہے اور لطیف زیادہ ہے کہ جو س
خلیظہ کے واسطے اور متقطع قوی ہے اور یہ نقویت تقطیع کی اوسمین تشخیں کی
قوت سے زیادہ ہے۔ سرکہ اوس کا بدن ضعیف کو قوی کرتا ہے اور صحت
بدنی کو پھیر لاتا ہے نہایت تنہا اسکو طلا کرنا اور ہر ہاد شتہ اور ریتیلہ کے
ستون کو زائل کرتا ہے۔ باخوہ خواہ دارالحمیہ سے جو بال گونے ہوں اونکو
انسر نو اوگا لاتا ہے طلا کے طور سے مستعمل ہو خواہ ولوک یعنی لٹنے کے
طریقہ سے۔ شقاق جلد جو سردی سے عارض ہو اوس کو نافع ہے
اور شقاق عصب کو خصوصاً نم جام یا نم سوختہ کہ بچ سے جو مقدار
وہ زیادہ مفید ہے۔ سرکہ اسکا رنگ میں خوبی پیدا کرتا ہے جراح اور قروح

خارجی قروح کی تجویف کرنا اور اندرونی قروح کو مضرب اگر کھانے کے طریقہ سے استعمال کریں اور ماسح کرنے سے قرحہ و التا ہی آلات مفال درست اور باسلامت جو بھجے اور اسکو تھوڑا سا ضرر ہو چکا ہو یا جو دیکھو اور اسکو بھجے اور مفال کو نافع ہی اور فحش اور عرق النساء کو بالخصوص مفید ہے۔ اسی طرح اسکا سرکہ اور شربت بھی اثر رکھتا ہے اعضا کے سر صرح اور بھجوا کر نافع ہی اور سرکہ اسکا سوڑے کو مضبوط کرتا ہے۔ اور جو دانت ہل گئے ہوں اور ان کو جما دیتا ہے اور مضبوط کر دیتا ہے اور گنن دہنی کو دور کر دیتا ہے اعضا کے چشم کھانے سے اسکے بصارت میں تیزی ہوتی ہے اعضا کے نفس اور سینہ ربو کو زیادہ نافع ہی اور سرکہ اور شربت آواز کو مفید ہے۔ سینہ میں اسکا قدر شربت تین الی گوسات یعنی ساڑھے تیرہ ماشہ ہی ہر آئندہ کے اور حلق کو قوی کرتا ہے اور اوسمیں سختی پیدا کرتا ہے سرکہ اسکا اگر مستعمل ہو اعضا سے غذا احوال کی صلاحیت کو نافع ہی اور مقوی معده ہوا اور ہضم کو قوی کرتا ہے اس طرح سے کہ طعام کو طافی ہونے سے باز رکھتا ہے اور طافی ہونے کے یہ معنی ہیں کہ بغیر ہضم رہ کر معده میں تاراج ہو جائے اور بھجے کو نہ اوتھے۔ اسی طرح سرکہ اسقیل کا اور سلا قہ اسکا ہی جو نیم پختہ کر کے تھوڑا سا بے طحال کے مرض میں چالیس روز اگر بلایا جائے۔ بعض کا متقولہ ہے کہ اگر اکائیس روز میں طحال پر اسکی تعلیق کی جائے تو کو بھلا دے۔ استسقا اور یرقان کو نافع ہی اعضا کے نقص اور اربول بقوت کرتا ہے اور اسیطرح سرکہ اسکا اور شراب اسقیل۔ اور عسریل کو نافع ہی اور حوض کا اور راکر تائی یا ایک چمچین ٹمک گرا دیتا ہے۔ شراب اسقیل اختناق رحم کو نافع ہی اسیطرح سرکہ بھی اور اخلاط غلیظہ کا اسمال کر دیتا ہے خصوصاً اسقیل بریان کہ اسکو چھ گونہ ٹمک سے ہرہ کر کے بقدر دفعیاریہ نصفہ وچھ کے اور ملحقہ کے استعمال کریں نہار اور ٹمک۔ اسی طرح اسقیل او بالاموا۔ تخم اسقیل کو نرم نرم کوٹ کر کسی خشک برتن میں رکھیں اور شہد ملا دیں اور ہر روز تناول کریں طبیعت ملین کرے گا۔ درد معده اور رحم کو نافع ہی اور نفس کو نافع ہی حیات سرکہ اسقیل کا لرزہ کہ نہ کو مفید ہے سمووم اگر دروازہ پر اسکو لٹکائیں گتے ہیں کہ ہوام کے دخول کو اوس دروازے سے منع کرتا ہے۔ ہوام کے واسطے اسقیل تریاق ہے۔ اور چوبے کو قتل کرتا ہے۔ سانپ کے کاٹے ہوئے کو نفع کرتا ہے۔ اگر اسکو سرکین یا کڑوا کر

بدال ہوزن اسقیل کے قردمانا اور ٹمک وزن اسکے صحت ترکی اور اسکی احوال اسقیل کا بدل ہی۔ اور تخم اسکی ہندی گندھیں اور گندیل اور کنون اور سوندھی اور روس اور سوریا ہی ماہیت ایک قسم اسکی اعرابی ہی جو خوشبو ہوتی ہے اور ایک قسم آجامی ہی جو آبشار اور تراشی کے مقامات میں ہوتی ہے (اوس کی جز سے خنک نیان بنائی جاتی ہیں) اور یہ باریک ہوتی ہے اور پہلی قسم سخت اور مٹی مٹی ہوتی ہے اور دوسری نرم اور اوسمیں پونین ہوتی ہے۔ ولسیفوریدیں کہتا ہے کہ ازخری و قسین میں ایک وہ کہ جس میں پھل نہیں ہوتا اور دوسری قسم وہ ہے جس میں پھل ہوتا ہے گر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اختیار عمدہ قسم دی ہے جو اعرابی ہوسخ رنگ اور پاکیزہ بوجھا شکوفہ مائل سپرخی ہو اور جب اوس کو شکافہ کریں فریسی سے نفشی رنگ پیدا ہو اور زبان پر رکھنے سے لذت کرے اور کشش کرتی ہو طبیعت آجامی کی یہ ہے کہ اوسمیں قوت میرہ ہو اور ابن ابی حریج کے نزدیک جلا اقسام اسکے بار دہین اور پنج ازخریں مضطرب کی زیادتی ہے اور شکوفہ اسکا کسیدہ مسخن ہے اور قبض اوس میں ہنسبت گرمی پیدا کرنے کے کہ کثرت اور عجب نہیں کہ ازخراعی اور جو قسم اوپلی شل طبیعت میں ہے گرم خشک درجہ دوم میں ہوا فعال اور خواص اسمیں قبض کی قوت ہے اسی وجہ سے قلع ازخرفن الدم کو نفع کرتا ہے۔ کسی حکیم کا نزف الدم کیون نہ ہو اور اسکے روشن میں تحلیل ہے اور قبض بھی ہے اور پنج اسکی قابض قوی ہے اور طبیعت میں قبض پیدا کرتی ہے۔ ازخریں انضاج اور تلین ہے اور رگون کے منہ کی تفتیح کرتی ہے۔ اوجام باطنی میں شکیں دیتی ہے خصوصاً جو درد کہ رحم میں عارض ہونے میں اور ریح کی تحلیل کرتی ہے چہرہ لاج اور قروح روشن اسکا خارش کو نافع ہے یہاں تک کہ ہاتم کی خارش کو نفع کرتا ہے اور رام اور شہور جو شانہ او اسکا اور رام گرم کو نافع ہے اور صلابات جو اندرونی اعضا میں ہوں اور پلانے سے اور لگانے سے بطور عشاء کے اور جو اور ام باطنی احشاء اور اوچھ میں پیدا ہوں اور ان کو مفید ہے آلات معاصل عضل کو مفید ہے اور اگر چارم شغال او اسکا ہرہ فلفل کے پیاجا ہے تشخ کو نفع کرتا ہے۔ اور جب آئندہ دیکھا اور ماندگی کو دور کرتا ہے اعضا کے صحر گرائی سوتین پیدا کرتی ہے خصوصاً قسم آجامی اسکی۔ اگرچہ باریک زیادہ اور پہلی قسم

۱۰۱۳ ماشہ

ان دونوں میں سے وہ درد سر بھی پیدا کرتی ہے اور جو موتی اور غلیظ سیسے گندہ
 ہو وہ نیند لاتی ہے بروقت کی وجہ سے اور مخدر ہے۔ اور جلد اقسام اس کے گوشت
 بن دندان کو قوت دیتی ہیں اور رطوبات بن دندان کو خشک کر دیتے ہیں
 اور شگوفہ اس کا تنقیہ سر کا کرتا ہے اعضا کے نفس اور سینہ کے
 وجہ الریہ یعنی پیپٹرس کے درد کو نافع ہے اور شگوفہ اس کا نفث الدم کو نافع ہے
 اعضا کے غذایہ اور مقوی معدہ ہے اور اشتہاے طعام زیادہ کرتی
 ہے اور نیز سنج اور تری میں سکون پیدا کرتی ہے اگر مقدار ایک مثقال کے تلو
 کچھ بے خصوصاً کہ ہونے اور اس کے فلفل بھی ہو۔ فلفل اور خرد واسطے سکون
 درد ہائے معدہ کے ہے اور نیز اور ام معدہ اور اور ام جگر کو سفید ہے اعضا
 نقص اور دہائے رحم کے واسطے خاص ہے اور اور خرد کے جو شانہ میں
 بیشمناسیے آہن کرنا اور ام گرم رحم کو سفید ہے اسی طرح اگر اس کی رحم میں
 تقطیر کچھ بے خواہ اس کے پانی سے تھیر کچھ بے اور بول اور حیض کا اور اور
 کرتا ہے۔ پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے طبیعت کو بہت کرتا ہے خصوصاً اور خرد آجی
 کے جلد اقسام اور دونوں قسم اور خرد کی عورتوں کو جو نرف الدم عارض ہو
 اس کو قطع کر دیتی ہیں۔ اور شگوفہ اور خرد دہائے گردہ کو نافع ہے اور سنج اور خرد
 بھی مقدار ایک مثقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہے اور فلفل اور خرد
 اور ام مقعد کو نافع ہے سموم گندہ قسم اس کی اگر اس کی برگ سے ضما د کیا
 جائے۔ یعنی اسی پتی کا ضما د جو تازہ اور ہری ہری اس کے جڑ کے قریب ہوتی ہے
 وہ ضما د ہوام کے کاٹنے سے نافع ہے

اسارون جبکہ ہندی زبان میں تکرنا کہتے ہیں ماہیت ایک گیہ
 جس میں بہت سے بیج ہوتے ہیں اور جڑیں اس کی گردہ دار اور کچھ خنیدہ
 اور نیل کے مشابہ اس کی پتی ہے۔ خنیدہ اس کی پاکیزہ زبان پر لٹے پیدا کرتی
 ہے اور کھلی اس کی ناشگفتہ برگ کے بیج میں نزدیک جڑوں کے اور برگ
 اون کلیوں کا بٹشی سے مشابہ ہوتی ہیں سبب کی کلی سے۔ جڑیں کھلی
 میں انہیں کا نفع زیادہ تر اور تمامی اجزاء سے اس گیہ کے۔ اور قوت
 اس کی مثل قوت و ج ترکی کے ہے اور قوت اس کی وجہ سے زیادہ ہے
 اختیار عمدہ قسم اس کی وہی ہے اس کی پاکیزہ طبیعت تیسرے درجہ میں
 حار یا پس ہے اور کہتے ہیں کہ بوس اس کی بہ نسبت حرارت کے کتر ہے
 افعال اور خواص نصیج کرتی ہے اور جلد اور جلع باطنی میں سنگین پیدا

فلفل
 فلفل
 فلفل

کرتی ہے خصوصاً وہ خنیدہ اس کا جسے ہم باب استسقا میں ذکر کریں گے
 اور لطیف اور محلل ہے اور اعضا بارودہ کی تسخین کرتی ہے اعضا کے چشم قریب
 کے غلیظ ہو جانے کو نافع ہے آلات مفصل عرق النساء اور دونوں
 زانو کے درد کو جو کھنہ ہو نفع کرتی ہے خصوصاً وہ خنیدہ جس کو ہم مرض استسقا
 کے بیان میں لکھیں گے اعضا کے غذا سہ ہائے جگر کو زیادہ سفید ہے
 اور صلابت جگر کو اور یرقان کو اور استسقا کو نافع ہے۔ تین مثقال اسارون
 کو بارہ قوطی یعنی تخمیناً ایک چھٹائی کم دوسیر پانی انگور کا یعنی شیر انگور
 میں بھگو میں اور دو ماہ کے بعد چھان کر طیار کرین تو نفع اس کا استسقا
 کمی میں زیادہ ہے اور صلابت طحال کو خوب نفع کرتا ہے اعضا کے نقص
 اور ار کرتا ہے اور مثلاً اور گردہ کی تقویت کرتا ہے اور دست اور بوشل خرق
 سپید کے شکم کے صاف کرنے میں مقدار شربت اس کی سات مثقال کی ہے ہر ماہ اسارون
 کے اور مزی زیادہ کرتی ہے

انزروت جبکہ ہندی میں لای کہتے ہیں ماہیت ایک درخت شادرا
 ہے اور اس میں تلخی ہے اختیار عمدہ قسم اس کی وہ ہے جو زردی مائل ہو اور شاہ
 جبان کے مو طبیعت بعض لوگ کہتے ہیں کہ دوسرے درجہ میں حار ہے۔
 اور اول درجہ میں خشک ہے۔ اور ابن جبرح کہتا ہے کہ حرارت اس کی بہت
 زیادہ ہے افعال اور خواص مغری ہے اور لزوج سنین کرتی اسی سے اندام
 نندہ زخم اور پیدائندہ گوشت کی ہے زخموں کے اندر اور مراہم کے تسخین میں استعمال
 اس کا کیا جاتا ہے۔ اس میں قوت لاجچہ بھی ہے یعنی چسپندہ اور ایک بات یہ ہے کہ تلخ
 جی ہے اسی سبب سے اس میں قوت انضاج کی ہے اور قوت تحلیل کی بھی ہے
 زہیت گنہ سر پیدا کرتا ہے اگر متواتر اس کا استعمال کیا جائے خصوصاً شاخ
 کے واسطے اور ام اور شور کل اور ام کو اس کا ضما د نافع ہے جو جرح اور
 قروح گوشت مردار کو سڑا دیتا ہے اور جراحات تازہ کا اندمال کرتا ہے اور وہی
 سیسے وہ بیکاری ہاتھ کی میں میں ہڈی نہ ٹوٹے اس سے درست کر دیتا ہے
 سرکہ میں بھگو کر اور نیز اس کی جڑ کو بھگو کر استعمال کرتے ہیں اعضا کے سر
 اگر ایک قلیل خواہ تہی بنا کر پہلے اس میں شند لگائیں اور پھر سیسے ہوئے انزروت
 سے اس کو آلودہ کریں اور جس کان میں زخم ہو اسی پتی کو رکھیں چند روز
 میں زخم اچھا ہو جائے اعضا کے چشم آشوب چشم کٹ اور زیادہ کچھ جانے
 کو خاص کر نافع ہے۔ نزلات چشم کو اور خصوصاً وہ انزروت جبکہ غلیظ شیر

ماہہ خرمین پروردہ کیا ہو زیادہ سفید ہے۔ تھک اور خاشاک وغیرہ جو آگد میں پڑ جائے
اوس کو نکال دیتا ہے اعضا سے نفقہ تمام اور مٹھم غلیظ کا اسمال کرتا ہے
خصوصاً وک سے اور مفاصل سے

اہل حکو ہندی میں اوہیر اور موہیر اور دیو دار کینہ میں ماہیت اوسکی ہے
کہ درخت عرو کا پھل پر زور کے مشابہ ہو گریبا ہی اسکی زیادہ ہے اور بواس کی
تیز ہے اور پاکیزہ ہے اور درخت اوس کا دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی تہی مثل
برگ سرو کے ہوتی ہے اور کاٹنے اوس پر زیادہ ہوتے ہیں اور چوڑے ہو کر
رہ جاتے ہیں لاسبہ نہیں ہوتے۔ دوسری قسم کی تہی جھاؤ کی تہی سے
مشابہ ہے اور شکی اور بہت اوسکی جھاؤ کی تہی سے زیادہ ہے۔ عرہ اوسکا مثل
سرو کے ہوتا ہے اور حرارت میں اوس سے کثرت ہے اور وہ چند وزن و اچھی قائم
تمام اہل کے طبیعت بعض کا قول ہے کہ تیسرے درجہ میں حار یا پس ہے
اقوال اور خواص تحلیل اسکی شدید ہے اور تحفیف کے ہمراہ لفع بھی ہے اور
کسی قدر قبض پوشیدہ بھی اس میں ہے اور غنما کے گرم میں داخل کیا جاتا ہے اور خوشبو
ادبان کا بھی جز ہے اور اکثر روغن میں اسکا پھوڑا ہوا پانی شرب کیا جاتا ہے اور جراح
اور قروح ذرور اسکا اکلہ کو نفع ہے اور قروح متعفنہ کو ہمراہ شہد کے اور شرب ہو
ماہہ کو شرب سے منع کرتا ہے اور سیاہ زخم کی سیاہی کو دور کرتا ہے۔ کبھی اسکا ضماد کر
ہین اور بسبب لزع کے اندمال قروح نہیں کرتا ہے اور بسبب شدت حرارت کے
اور شدت بہت کے فعل اوبال اوس سے ممکن نہیں ہے بلکہ تحفیف پیدا کرتا ہے
اعضائے سر اگر جو اہل کو روغن کچھ میں جوش دین لوہے کے کرچھے وغیرہ
میں اور اتنا جوش دیا جائے کہ جو زندہ کو سیاہ ہو جائے اور پھر وہ روغن کان پر
چھکائیں کری گوش کو زیادہ سفید ہوگا اعضا سے نفقہ اگر اہل کو پلائیں۔
خون کا پیشاب ہوگا اور اسقاط جنین کر دے گا۔ اور اگر اس کا محول کیا جائے
جب بھی فصل پیدا ہوگا۔

اشہد حکو ہندی میں چھڑا کتے ہیں ماہیت لطیف اور بار یک جھلک اور پو
ہو جو درخت بلوط پر لپٹی ہے اور صنوبر اور جوز کے درخت پر اور خوشبو اوسکی پاکیزہ ہے
اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہے جو سپید ہو اور سیاہ قسم اس کی خراب طبیعت
اس میں تھوڑی سی برودت ہو مائل بنتور یعنی جس برودت سے نیگرمی پیدا ہوتی
ہے اور قبض معتدل ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ اشہد درجہ اول میں گرم ہے اور دوم
میں بایس ہے۔ اور غزنی نے اپنے ایک طائفہ اور گردہ اطباء نے کہا ہے کہ اشہد

سرو ہے اور بہت اسکی شدید ہے افعال اور خواص اشہد میں قوت قبض کی
ہے اور تحلیل کی بھی قوت ہمراہ قبض کے ہے اور تین میں بھی کرتا ہے خصوصاً اشہد
صنوبر کے قبض اوسکا معتدل ہے اور اشہد قطرانہ یعنی سدون کی کرتا ہے اور میل
گوشت کے اقسام کو جن میں استرخا گیا ہو مضبوط اور استوار اور سخت کرتا ہے
اور رام اور شور اور ام حارہ پر طلا کرنا اسکا سکون ہے اور صلابت کی تحلیل کرتا ہے
اور نرم گوشت کے اور ام میں سکون پیدا کرتا ہے آلات مفاصل مانگی اور
تھکنے کے واسطے جو روغن بنائے جاتے ہیں ان میں پڑتا ہے اور صلابت مفاصل
کی تحلیل کرتا ہے اسی طرح جو شانہ اشہد کا امراض سر اگر شراب میں اشہد
کو جگودین جو اوس شراب کو پیے اوسکو نیند آجائے اعضا سے چشم بصارت
میں جلایا کرتا ہے امراض نفقہ اور سینہ خفقان کو نفع ہے اعضا سے
خذاذ کو بند کرتا ہے مقوی معدہ ہے اور نفخ معدہ کا دور کرتا ہے خصوصاً خضبانہ
اشہد کا جو کسی شراب قاض میں طیار کیا جائے۔ جگر ضعیف کے درد و نفقہ
دیتا ہے امراض نفقہ سدہ ہائے رحم کی تفتیح کرتا ہے۔ اگر اسکے آبن میں ثجائے
ور و رحم کو نفع ہے اور در احض کرتا ہے

اطفار الطیب حکو ہندی زبان میں نکدہ بولتے ہیں ماہیت یہ گول گول
مکڑے ہیں مثل قطع سطح دائرہ کے ناخون کے مشابہ شکل میں ہوتے ہیں
پاکیزہ جو جس میں حطرت ہوتی ہے دھونی میں سلگائے جاتے ہیں۔ وہ تھوڑا
حکیم نے کہا ہے کہ یہ از قسم ٹھیکریوں کے ہے صدق کی دریا سے ہند کے اوس جزیرہ
میں پائی گئی تھی جہاں نبل الطیب پیدا ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی قلزمی ہے اور
ایک قسم بامی ہے جو سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہے اور دونوں کی بو اچھی ہوتی ہے۔
اور مجھے گمان ہے کہ قلزمی وہی قسم ہے جسکو قریشہ کہتے ہیں انواع اطفار الطیب
سے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اطفار الطیب گوشت اور جلد سے لپٹی ہوئی ہوتی
ہے۔ اور اکثر یہ ہوا ہے کہ کسی قدر عجاو ان ٹنگ بیونچی ہو۔ اور اکثر تو یہ دوائی
ہوتی ہے کہ جلد سے اوسکو لاسنے ہیں اور اسکو صاف اور پاک کرتے ہیں
پس چرک اور بدبو سے پاک ہو جاتی ہے اور بوسے خوش دیتی ہے اختیار
ایود اور بہت وہی ہے جو سپیدی مائل ہو اور قلزم ٹنگ بیونچی ہو خواہ میں
اور بحرین سے لای گئی ہو۔ بامی قسم اس کی سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہے اور
بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ عطار لوگوں کا قول ہے کہ اچھی قسم اسکی وہی ہے جو
بحرانی ہو اوسکے بعد کی جو جلد کی طرف سے آئے اور کبھی کسی قدر اوس میں سے

اشہد حکو ہندی میں چھڑا کتے ہیں

عبادان تک جاتی ہو طبیعت اس کی گرم خشک درجہ دوم کی ہو اور پوست اس کی شاید قیسرے درجہ تک ہو افعال اور خواص لطیف ہر اعضا سے سرد صوفی اس کی صرع کو نافع ہوتی ہر اعضا سے نفیض دھونی اس کی چونکا دیتی اور غشی سے جوش پار کر دیتی ہو اس عورت کو جسے احتقاق رحم کا دورہ ہو۔ اور اگر ہر ماہ سرکہ اس کو تناول کرین شکم روان کرتی ہو چشم اس کی کیون نہ ہو۔

انفخہ حبکو بندی میں چپتہ اور چاک کتے ہیں ماہیت چپتہ کی سبت سی قسم ہیں کہ ہر ایک کو ہم ہر ایک حیوان کے باب میں لکھیں گے اس لیے کہ جس حیوان کا یہ سبب ہو اسی کے خواص اس میں ہوں گے اختیار عمدہ اقسام اس کی چپتہ خرگوش کا ہو طبیعت اس کی یہ ہے کہ جمیع اقسام چپتہ کی گرم خشک ناری مزاج ہیں افعال اور خواص ہر ایک خون بستہ کی تحلیل کرتا ہو اور دودھ جو نہیں ہو گیا ہو بیضے پخت کر میزین گیا ہو اس کی بھی تحلیل کرتا ہو اور خلیہ غلیظ کی بھی تحلیل کرتا ہو۔ اور جو چیز گیلی ہوئی ہو اس کو بستہ کر دیتا ہو۔ جمیع اقسام چپتہ کے مقطع ہیں۔ اور ہر ایک سیلان اور زرت جو عورتوں کو ہوتا ہو سب کو روکتا ہو اور جمیع اقسام اس کے لطیف بھی ہیں اور کچھ خشک نہیں بنیں یہ کہ باوجود ان خواص کے وہ مجففت بھی ہو۔ جالبینوس کہتا ہے کہ میں کسی چپتہ کو ایسے مقام پر استعمال نہیں کرتا ہوں جس جگہ احتیاج قبض پیدا کرنے کی ہو اعضا سے سر جلا اقسام کے چپتہ جس وقت پلانے میں اس کا استعمال ہو صرع سے نجات دیتے ہیں خصوصاً جبستہ قوی کا جو حیوان جذبیدہ تر کا ہو اعضا سے نفس اور صمد رجو خون کو پھینچنے میں بستہ ہو گیا ہو اس کی تحلیل کر دیتا ہو اعضا سے خداجہ دودھ کہ محدہ میں پخت کر بستہ ہو جائے اس کو تحلیل کر دیتا ہو اگر سرکہ کے ہمراہ پیاجاے۔ اور جو خون معدہ میں بستہ ہو جائے اس کی بھی تحلیل کرتا ہو اور معدہ کے واسطے پستہ ردی ہر اعضا سے نفیض اگر بعد طہر کے بیٹھے بعد فارغ ہونے عورت کے حیض سے اس کا محول کیا جائے حاملہ ہونے پر اعانت کرتا ہو اور اگر بعد طہر کے پلایا جائے حمل کا مانع ہوتا ہو۔ احتقاق رحم کو نافع ہر خصوصاً چپتہ قوی کے۔ قروح امعا کو مفید ہر خصوصاً چپتہ مرنامی حیوان کا سموم ہر ایک چپتہ فاذر ہر اور سرکہ کے ضرر سے نفع دیتا ہو اور شوکران کے واسطے چپتہ بزرگ کا ہو اور چپتہ بچہ آمبو کا ہو اور چپتہ جو را کا ہو کہ سیاہ چشم ہو اور چپتہ براہ خواہ بچہ اسپ

شش ماہہ۔ زہر کی سمیت دفع کرنے کی غرض سے خواہ لافع اور خلدہ اشیا کی دفع مضرت کی غرض سے۔ قدر شربت اس کی تین ابولوسات ہو جو برابر ستائیس قیراط خواہ ساٹھ تیرہ ماشہ کے ہو اگر قیراط چار جو کا ہو اور اگر تین جو کا قیراط ہو اس وقت تین ابولوسات ساوی نو ماشہ اور چھ رتی کے ہو مقدار شربت اس کی بوزن ایک قیراط کے ہو مترجم اس مقام پر عبارت شیخ کی مضطرب ہو اور صاحب مخزن نے دو نیم درہم کما جو پونے دو ماشہ ہوا واسطے رفع ضرر مہوام کے کاٹنے کے اور انفخہ کی مقدار ہمراہ سرکہ انگلی کے واسطے صرع بلغی کے لکھی ہو پس مجھے خیال ایسا ہوتا ہے کہ شیخ نے پہلے فقرے میں جو مقدار شربت ساٹھ تیرہ ماشہ کی لکھی ہو اسے انسان قوی کے ہو اور دوسری مقدار جو ایک قیراط کی لکھی ہو واسطے طفل خرد سال کے ہوگی یا ایک تیرہ ماشہ انفخہ اور حیوانات کا مراد یہ جن میں سمیت نہواں ہو حیوان کسی ہو اور ان کا انفخہ ایک قیراط سے زیادہ نہ کھلانا چاہیے یہ حال اس مقام پر اصل کتاب میں یا غلطی نسخ کی ہو یا خود شیخ کو دھوکھا ہوا چنانچہ او متناہ میں جا بجا ہم نے اسی طرح کی اصلاح کی ہو اور کرین کے انشاء اللہ تعالیٰ حقن طلا کرنے میں انفخہ کی مقدار دس قیراط ہو۔ بزرگال کا انفخہ ترقاق فریو کا آبلج جس کو ہندی زبان میں آٹھ کتے ہیں ماہیت مشہور بیل ہر اس کا مابلیہ کے مربے سے ضعیف ہو اور طریق پروردگی میں اللہ کے ایسے اہتمام قوی کی حاجت نہیں جیسے کہ شرکے مربے میں دقت ہو سبب آملہ کو دودھ میں کرین اس کو شیر آملہ کتے ہیں طبیعت آملہ کی ہودی کے نزدیک گرم ہو اور اکثر اطباء اس کو بارہ کتے ہیں دوسرے درجہ کا اور شرک ہندی کی رائی میں یہ کہ آملہ میں قوت تشنہ کی ہو اور میں کتا ہوں شاید حق یہ امر ہو کہ آملہ پائیر ہو اور قدرے برودت بھی اس میں ہو مترجم کہتا ہے کہ منشا اضطراب اقوال کا آملہ کی حرارت اور برودت میں نفع کرنا اس کا عضو قلب کو ہو کہ حرارت اور برودت قلبی و دونوں کو مفید ہوتا ہو اور ایسے ہی اوویس کے نعین مزاج میں اطباء مجبوری بالخاصیت کا ایک مسئلہ تسلیم کرتے ہیں اور حق یہ ہے کہ صانع حکیم تعالیٰ مجذوبہ و عطاء کی قدرت بچوں و بزرگ کے ہو چاہے وہ کرا اور اک بشری کی مجال نہیں ہو جو کوئی بات قطعی اور یقینی سبب کے افعال اور خواص حرارت خون کا اظہار کرتا ہو زینت بالون کی جڑیں استوا کرتا ہو اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہو آلات معاصل جو مفاصل عصبی ہیں

قروح قروح کو نفع کرتا ہے اور زائد گوشت کو اور زخم کا انداز کرتا ہے
 ہر سالگرہ چربی کے ہمراہ اسکو سوخنے سوختہ پر کھین اوس مقام پر تھم
 نہ پڑے گا اور اگر چیلے ہوئے مقام پر زخم پڑ چکا ہو موسم اور سپیدہ افندہ میں ملا کر
 استعمال کریں تو تھم بھر جائے گا اعضا سے سرنگسیر و مانگی ہو اور سکون نہ کر دیتا ہے
 اوس قسم کو جو پردہ ہائے دماغ سے خون آتا ہوا امراض چشم صحت چشم کی نفع
 کرتا ہے اور جو چوک قروح چشم میں ہوا سکودور کر دیتا ہے اعضا سے نفوذ اگر
 حمل کریں نوزاد مودار طوبت جو رحم سے نکلتی ہو اوسے نفع کرتا ہے اور ابدال
 بدل اوسکا کشتہ قلمی سیاہ کاری

افقیہون جبکہ ہندی زبان میں اکاس بل اور ابل کہتے ہیں ماہیت
 شحم بھی ہے اور کلیان بھی اور تیلی تلی شامین باریک اور نازک اور تیز اور گرم مزہ
 میں تیزی بڑھ جاتا ہے اور اسکا سرخ ہونا قوت نہاتی اوس کی مثل قوت حاشا کی ہے
 مگر حاشا اوسکی بہ نسبت ضعیف تر ہے اور بعض کا قول ہے کہ افقیہون بھی شحم حاشا
 ہے اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہے جو اقریطی ہو اور صحت سی ہو اور وہ مال برنجی
 ہوتی ہے اور جو قسم کہ اوسکی سرخ تیز تر ہو اور ہوا اوسکی تند ہو وہی عمدہ زیادہ طبیعت
 جالیوس کے نزدیک نیرسے درجہ میں گرم خشک ہے اور جنین کتا ہے کہ تیسرے
 درجہ میں گرم ہے اور آخر درجہ اولی میں خشک ہے افعال اور خواص نفع میں
 تسکین دیتی ہے اور کھول اور شائع کو موافق ہے امراض سوداوی کو دور کرتی
 ہے آلات مفصل شیعہ کو نافع ہوتی ہے اعضا سے سرمالیو لیا اور صرع
 کو سفید اور اعضا سے غذا کر ب پیدا کرتی ہے اور ان لوگوں کو جنکے مزاج پھنرا
 غالب ہو گیا ہو اور قوی پیدا کرتی ہے ایسے ہی اشخاص میں اور یہ دو انجملہ ان
 اشیا کے ہے جو تشنگی پیدا کرنے والی ہے اعضا سے نفوذ مقدار شربت شحم
 افقیہون سے چار درہم ہے اور مطبوخ کی مقدار شربت دس درجہ جو برابر در
 درہم کے ہے شہد کے ہمراہ اور نمک کے پلائی جاتی ہے پس بقوت اسہال
 سودا کرتی ہے اور بلغم کا بھی مہل ہے۔ اور بعض اطباء کہتے ہیں کہ جرم سے
 اوسکے دو درہم تک اور مطبوخ سے چار درجہ تک مقدار شربت ہے۔ اور
 واجب ہے کہ پلائے وقت روغن بادام او سپر وال دین اور زیادہ اہتمام اور
 جوش دینے میں نہ کون

اسطوخودوس جبکہ ہندی میں دھارا اور نیگالہ میں منہ کہتے ہیں ماہیت
 ایک تہی ہے جبین باریک اور تلی نوک ہوتی ہے جیسے جو کے دانہ میں ہوتی ہے

مگر اسطوخودوس کی نوک اور اوسکی تہی جو کی تہی سے لابی زیادہ ہوتی ہے اور آواز
 تہی تہی شامین سیاہ سیاہ ایسی ہوتی ہیں جیسے افقیہون میں ہوتی ہیں کہ کلیان
 اور سورنہن ہوتا ہے۔ مزہ اسطوخودوس کا تیز کسی قدر تلخی لیے ہوئے ہوتا ہے
 اور مرکب ہے جو ہر ارضی باروسے اور جو ہر ناری لطیف سے طبیعت اوسکی
 گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم میں ہے افعال اور خواص محلل ہے اور
 بسبب تلخی کے مطلق ہے اور اسی طرح شراب اسطوخودوس بھی محلل و لطیف
 ہے۔ تفتیح سدون کی کرتی ہے اور جلا بھی آسمین ہے اور تھوڑا سا قبض بھی ہے
 بدن کی تقویت کرتا ہے اور اشار اندرونی کا مقوی ہے اور عفونت کو نفع کرتا ہے
 آلات مفصل جو شانہ اوسکا درد ہائے عصب میں سکون پیدا کرتا ہے
 اور پسیون کے درد کا سکون ہے اور شراب اوسکی شحم کے امراض بارودہ کے
 واسطے نہایت نافع و دوا ہے پس ضرور ہے کہ ایسے بیماروں کو اوسکے پلانے
 کی موافقت کی جائے اور جو شخص ضعیف العصب ہو خواہ مرض بارود عصب
 میں مبتلا ہو ہمیشہ اسکا استعمال کیا کرے اعضا سے سرمالیو لیا اور صرع
 کو نافع ہے اعضا سے غذا کر ب لانا ہے اور ان لوگوں پر جنکے مزاج پھنرا
 ہوا ہے اور قوی پیدا کرتا ہے اور پیاس بھی اس سے پیدا ہوتی ہے اعضا سے
 نفوذ آلات بول کو قوی کرتا ہے اور بلغم اور سودا کا اسہال کرتی ہے جالیو
 نے اسطوخودوس کی یہ خاصیت بیان نہیں کی ہے۔ مقدار شربت زیادہ سے
 زیادہ اوسکی بارہ گسو تا جو قریب پانچ درہم کے ہے ہمراہ شراب صاف کے خوا
 سکینہن اور تھوڑے سے نمک کے

اشق جبکہ ہندی میں کا ندر کہتے ہیں ماہیت طرسوس کا گوندی اور شیر
 نام اس کا لائق الذبیب بھی رکھا جاتا ہے لینے سونے کا چپان کر دینے
 اسلیے کہ کا فذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ
 چھڑایا جاتا ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہے جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو
 اوسکی مثل ہوے جذبہ تیز کے ہو اور شدت ملجائتا ہو لینے بھر بھر انہو اور
 حاشاک وغیرہ سے صاف اور پاک ہو۔ اور بعض کا قول ہے کہ عمدہ قسم
 اسکی وہ ہے جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور ہوا اوسکی کشیز کی سی ہو اور مزہ
 اوس کا تلخ ہو طبیعت آخرو دوم میں گرم ہے اور اول درجہ میں خشک ہے افعال
 اور خواص تحلیل اور تحفیف اوس کی قوی ہے اور نفع پیدا کرنا اوس کا
 قوی نہیں ہے اور تفتیح اوسکی اس درجہ تک پہنچی ہے کہ رگون کے شہر سے

فہرست دوا

خون جاری کر دیتی ہے۔ ادویہ سہلہ کی اصلاح میں داخل کیجاتی ہے اور تین اور جذب کی قوت استہسین اور ارام اور ریشہ اور طامی اسکا کیا جاتا ہے اور لپ بھی لگا یا جاتا ہے پس خاں زیر اور صلابات اور سلع یعنی بوڑھی کو بھی نافع ہوتی ہے جراث اور قروح خراب زخون کو نافع ہے اور گوشت زائد کو سٹا دیتی ہے جو خبیث ہے اور اچھا گوشت پیدا کرتی ہے آلات مفصل عرق النسا کے درد کو اور درد نیگاہ اور مفصل کو پلانے کے ذریعہ سے نفع کرتی ہے شہد کے ہمراہ خواہ آب جو کے ساتھ۔ اور اگر شہد اور زفت ملا کر غذا کو مین تجر مفصل کو تحلیل کر دے گی۔ اور اگر سرکہ اور شورہ ملا کر اور رغن خنہ کے ہمراہ استعمال کریں اعیانہ اور مانگی کو نفع کرتی ہے اور امراض چشم ملکون کی خشونت کو نرم کرتی ہے اور جرب اجنان کو بھی نافع ہے اور ریاض چشم کو جلا کر کے دور کرتی ہے اور رطوبت چشم کو مٹا دیتی ہے عینہ نفس اور صدر ربواد عسر نفس اور انتصاب نفس کو مفید ہے اگر اس کا لہو شہد کے ساتھ چانا جائے خواہ آب جو کے ہمراہ اور قروح حجاب کو پاک کرتی ہے اور خونی جو بلغم سے پیدا ہوں خواہ مرہ سودا سے اون کو نافع ہے عینہ نفس اور ربول کرتی ہے اس قدر کہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ اور کہ وہاں کا اخراج کر دیتی ہے اور سسل ہے۔ جنین زندہ ہو کہ مردہ و ونون کا اخراج کر دیتی ہے اور حیض کا اور راکر کرتی ہے اور اگر سرکہ ملا کر صلابت انشیمین پر لگای جائے پس نرم کر دیتی ہے مقدار غربت اسکی ایک درہم ہے۔ صلح اسکا تخم کر نس ہے اعضا غذا اگر ایک درجنی جو کہ برابر ایک درہم کے ہو ستمل ہو ستمی طحال اور جگر کو نافع ہے اسی طرح اگر سرکہ کے ساتھ طلا کریں اور استعمال کو نافع ہے ابوال بل اسکا وہ چرک ہے جو شہد بھی کے چھتہ میں ہوتا ہے

انجند ان جسکو ہندی مین بینک کہتے ہیں ماہیت بعض قسم اسکی پیدا ہوتی ہے اور وہ مادہ ہے اور ایک قسم اسکی سیاہ ہے اور یہ قوی تر ہے اور یہ سیاہ غذا کے اقسام میں داخل نہیں ہوتی ہے بیج اسکی قریب اشتراک ہے مرہ میں اور طبیعت اسکی ہوائی ہے اور اشتراک درہم ہضم اور یہ اسکی منزلت پر نہیں ہے اگر یہ طبیعت زیادہ ہے۔ مگر حلیت جو اسکا گوند ہے اسکو ایک باب مین جدا گانہ ہم ذکر کریں گے۔ انجند کا جو شانہ یا سرکہ اگر استعمال کریں بہتر ہے اس کے جرم سے طبیعت تیسرے درجہ کی گرم خشک ہے افعال اور خواص لطیف ہے اور جراث اسکی نفع پیدا کرتی ہے اور اگر بدن کی مالش انجند سے کیجائے خصوصاً اس کے دودھ سے مواد کو بطرف خارج کے بقوت جذب کرے گی زہیت جو ہے

بدن کو بدل دیتی ہے اگر اسکو زہیت کے ہمراہ غذا کریں وہ رنگت سرخ و کچھ کی یا خون کی جو آنکھ کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے اسکو دور کر دیتی ہے اور ارام اور قروح و بیلہ کے اقسام جو اندرون جسم میں ہوتے ہیں انکو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اسکو خواہ اسکی جڑ کو مرہم میں ملائیں خاں زیر کو نفع کرے گا آلات مفصل جب اس کو رغن اب سیاہ خواہ رغن خنہ سے ملا کر استعمال کریں اور جلع مفصل تجر کرے گا خاص کر کے اعضا سے غذا بنج اسکی ڈکار زیادہ لاتی ہے اور رغن شکم کو بند کرتی ہے۔ اور خود انجند ان طبی المضمہ ہے مگر ماضم اور اشیا کی ہے اور سہد کو گرم کرتی ہے اور فوی کر دیتی ہے اور اشتہا کو زیادہ کر دیتی ہے اعضا سے نفص غذا کو پوست انار کے ہمراہ سرکہ مین پختہ کریں اور استعمال کریں بوا سیر مقعد کو زائل کرتی ہے اور ارار کرتی ہے۔ براز کو بدو کرتی ہے اور مخرج براز کو گندہ اور بدبو کر دیتی ہے اور مثانہ کو

مضر ہو مضم فادہ ہر مضم کی ہے اشتراک جسکو ہندی زبان مین اونٹ لکارہ کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ اور اصوب استعمال اس کے سرکہ کا ہے اور یہ دو اقرب انجند کے ہے طبیعت ہے اور اس سے زیادہ سردی اور خراب طبیعت اسکی گرم خشک آخر درہم سوم مین اور معروف ہے اعضا سے غذا سرکہ اسکا جید ہے واسطے معدہ کے کہ معدہ کا تقیقہ کرنا ہے اور تقویت دینا ہے اور اشتہا کھول دینا ہے اور جرم اسکا بہت قدر کے تلی اور ابو بکای پیدا کرتا ہے اور معدہ مین دیر تک ٹھہرتا ہے اور دیر کے بعد ہضم اسکا معدہ مین ہوتا ہے حییات خاصہ اسکا ہے کہ چوتھے لرزہ اور بخار کو نفع کرتی ہے انبر باریس بھی وہی زرشک ہے ایک قسم اسکی گول ہوتی ہے اور سبز اور یہ زمین نرم مین پیدا ہوتی ہے دوسری قسم سیاہ اور لابی چھٹی ہریک مین خواہ پھاڑ مین پیدا ہوتی ہے اور یہی قسم قوی ہے طبیعت سرد خشک آخر درہم سوم کی ہے خواص قاطع صفرا کی ہے بخوبی قطع کرتی ہے اور ارام اور ریشہ اور اسکی خاصیت سے ہے کہ اور ارام حارہ کو بطور ضاؤ کے نافع ہوتی ہے اعضا سے غذا معدہ اور جگر کے مقوی ہے اور پیاس کو اچھی طرح قطع کرتی ہے اعضا سے نفص طبیعت کو سستہ کرتی ہے اور سنج اور سیلان خون جو اسفل کیطرضی ہو اسکو نافع ہے اسفنج جسکو ابر مردہ کہتے ہیں ماہیت ایک جسم دریای ہے نرم نرم اور خشک جیسے نڈا د پلے سے دب جاتا ہے اور ہر جرب ہاتھ اوٹھا لو پھول آتا ہے کہتے ہیں کہ وہ ایک حیوان ہے جو پانی کے متصل رہتا ہے اور پانی سے جدا نہیں ہوتا اختیار تازہ قسم اسکی زیادہ ترقوی ہے اور تخفیف اسکی زیادہ ہے سبب قوت اسکی طبیعت

تازہ قسم اسکی زیادہ ترقوی ہے اور تخفیف اسکی زیادہ ہے سبب قوت اسکی طبیعت

کے جو دریا کی طبیعت قوی سے ماخوذ ہے طبیعت اول درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں یا پس ہو۔ اور تھیر جو اوس میں سے برآمد ہوتا ہے اس کی طبیعت بھی قریب کباب کے ہو اور حرارت اوس میں کہ ہوا فعال اور خواص قوی التھیف ہو خصوصاً تھیر اور نیا سفنج اگر زیت سے جلایا جائے۔ اسی طرح خاکستر اس کی بحث کر خون کے تھیر کو جو بہت جانتے خواہ پاک کرنے کسی عضو کے برآمد ہوتا ہے منع کرتا ہے۔ اور اگر کواوس میں جلایا کسی موضع خاص پر رکھتے ہیں ولع دیتا ہے اوس جگہ کو۔ اور نیا سفنج وہ جو ہر نرم ہو کر خون کو روکتا ہے اور نیز گون کے ٹھنڈے کو منقول کر کے اور دہ آردہ کر کے روانی خون کو بند کر دیتا ہے۔ تھیر جو سفنج سے نکلتا ہے بدن سخت پیدا کرنے کے لطیف ہو اور تھیف پیدا کرتا ہے اور جلایا کر اور ارام اور شور و ارام بغیر کی تھیف پیدا کر اور جرح اور قروح سرکہ میں ڈبو کر جراحات پر رکھا جاتا ہے پس اندمال زخم کرتا ہے۔ اور شہد کے ہر ایک کاکر لگانے سے زخماں کو مند کر دیتا ہے۔ اسی طرح سفنج بھی قروح پر رکھا جاتا ہے اور پانی اور شہد میں تر کر کے بھی رکھتے ہیں اور رطبہ کنہ کو خشک کر دیتا ہے اعضا کے نفس اور صدر اگر سفنج زیت میں جلایا جائے علاج نفث الدم کے لائق ہوگا اعضا کے نفس جو سنگین ہو سفنج میں موجود ہر شائد کی تھیری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اس کا قائل گروہ اطباء سو حکیم جالینوس کے وہ کہتا ہے کہ مستبعد اور واز قیاس ہے کہ اثر اور قوت اس کی شاذ و غیرہ ہو نیچے بلکہ سنگ گردہ کی تھیف کر دیکھا

آبار و انکسایت انکی سیاہ قلعی خواہ سیسہ ہر ان میں ایک جو ہر مائی ہو کثرت سے جس کو بردت نے سجد کر دیا ہے اور جو انکسایت اور راضیت ہو جو بہت زیادہ نہیں ہو۔ دلیل اس کی رطوبت ہے جیسا کہ جالینوس کہتا ہے یہی ہے کہ جلدی پھیلا جاتا ہے اور جو انکسایت پر دلیل ہے کہ شدت بودا و تھیر جیسا کہ اور یہ بھی دلیل ہے کہ زمین کی تری میں اس کو رکھیں بھول جاتا ہے اور زہتا ہے۔ اور ارام کے واسطے اس کی تھیر زیادہ ہے طبیعت میں سرد اور تر دوسرے درجہ کا ہے اور ارام اور شور و ستہ اور کھل اسی کا بنا کہ بعض قسم کی اوجان اور روغن اوس میں پیکار کر گزرنے سے جو شوی غلیظ اور گاڑھی پیدا ہوتی ہے اور ارام گرم کو سفید کر دیتا ہے اور اودن کی تھیر کرتی ہے اور جس اور ارام میں قح اور سپ پڑ گئی ہو تا ایک سلطان کو بھی سفید ہوتی ہے۔ خاویر اور خرد اور قروح مناسل پر سیسہ کا ایک تھیر بنا کر مضبوط باندھتے ہیں سب کو جلایا دیتا ہے جرح اور قروح پس پا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہے اور جلایا ہوا کشتہ اسکا اور خصوصاً کہ سفول ہو چکا ہو جب جراحات خفیہ اور سرطانی

قروح کو نافع ہوتا ہے اور مناسل کے قروح کو سفید ہر آلات مناسل و ونون تھیر اسرب کی جو ابھی مذکور ہوئی قروح مناسل کو فائدہ کرتی ہیں اور اگر اودن کو اکثر مناسل پر خواہ مناسل پر جو خرد اور گزبان پیدا ہو جاتی ہیں اودن پر لگانے اور ابھی پھیلائی ہیں اعضا کے تھیر اسرب سوختہ قروح چشم کو نافع ہے خصوصاً بعد وعودہ لسنے کے اور اسی طرح وہ آشوب چشم جو خشک ہو اور اوس میں آنکھ سے پانی نہ بہتا ہو اعضا کے نفس اور صدر اسرب سوختہ قروح پستان کو نافع ہے اور اسی طرح تھیل میں پس پا ہوا اور جلایا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہے اعضا کے نفس پس پا ہوا اور جلایا ہوا اسرب مذکور ہو اسیر کو سفید کر دیتا ہے۔ اور ایک تھیر اسرب کا کر کے نیچے باندھا جائے پس خواہ اس سے سوا تر خواہ احتلام روزانہ کو جو طر کر دیتا ہے اور شہد یا دین سکون پیدا کرتا ہے۔ وی: ونون اسرب صنبوی سق اور اراق کے بعد قروح ذکر اور انکسایت اور ارام ہر دو عضو کو نافع ہیں

اشنان جسکو جاکر سیاہی بنا سکتے ہیں مائیت اسکی مشہور ہے اور چند قسم کی ہوتی ہے طبیعت تراوکی ہی قسم ہے جو سفید ہو اور سکوخرا العصار یعنی سفید کھشک بھی کہتے ہیں اور نہایت حاد اور تیز و قسم ہے جو کہ سبز ہو فعال اور خواص جلانندہ ہے اور شقی ہے اور سفید ہے اعضا کے نفس نصف درجہ اوسکا عسر بول کو دفع کرتا ہے اور پانی درجہ کے استعمال سے سقاط جنین زندہ خواہ مردہ کا ہو جاتا ہے۔ اور نصف درجہ اشنان فارسی کا ایک درجہ تک اور آخر کرتا ہے اور تین درجہ اوسکا استعمال کے پانی کو نکال دیتا ہے مجموع دس ہم اسکا قائل ہے۔ اور سبز اشنان کے دھوئیں سے ہوام گرم کر دیتے ہیں

اصناف صغیر جسکو ہندی میں ہنس ٹھی کہتے ہیں مائیت شکل اسکی شکل تھیلی کے ہو اور ابلق ہے سفیدی اور زردی دو رنگ اوس میں ہوتے ہیں ایک قسم اسکی سخت ہے اوس میں تھوڑی سی سفیدی ہوتی ہے اور بعض قسم اسکی زردی میں سفیدی تیرگی بدون سفیدی کے ہوتی ہے طبیعت تقریباً اول درجہ میں گرم خشک ہے افعال اور خواص فضول غلیظ کی خوب محلل ہے زہیت اوس میں نہایت ہے کہ جلد کو چرک وغیرہ سے پاک صاف کرتی ہے آلات مناسل اوس میں نہایت ہے کہ اعضا و عصبہ کو نفع کرتی ہے اور آفات عصب سے نافع ہے اعضا کے سر نافع جنون پر خاص کر کے ابدال بدل اوس کا خاص جنون کے لیے ہوتا ہے اوس کے ڈیوڑھی بڑا چٹان اور ٹٹ وزن اصناف صغیر کے سدا کوئی ہے اومالی مائیت اسکی ہے کہ ایک روغن گرم زیادہ کا زحاشل شدہ کے بلکہ

شہد سے زیادہ غلیظ جو ایک دخت کی شاخ سے حاصل ہوتا ہے اور شیرین ہوتا ہے اور اوس سے روغن یون بنایا جاتا ہے کہ اوسکے شگوفہ کاروغن ہر لادیا جاتا ہے اور اسکو اومالی اور روغن شہد بھی کہتے ہیں اختیار عمدہ وہی قسم ہے جو زیادہ صاف ہوا خوب گازہ اور جتنا پُرانا اور کثہ ہو بہتر ہوگا طبیعت حار رطب ہے اور حرارت اسکی رطوبت سے زیادہ ہے جرح اور قروح سب کی خارش کو طلاء کرنا اوسکا نافع ہے آلات مفصل مفصل کے اقسام درد کو نفع کرتا ہے اعضاے سرسبز پینکی اور کسل پیدا کرنے کی خاصیت ہے اعضاے چشم خلعت کو زائل کرتا ہے جرح بطور سرسبز کے اوسکو آنکھ میں لگانے اعضاے نفیض تین اوقیہ یہ روغن جو برابر ساٹھے آٹھ تولہ کے ہوا اور نو اوقیہ پانی کے جو پچیس تولہ کے قریب ہوا اگر پلانے سے اسہال مرہ اور اخلاط ماری کا کرتی ہے اور کسل پیدا کرتی ہے اور رتھانیہ جو زہد حیلہ کرتی ہے آپس اوسکے استعمال پر اس طرح بہالات نہ کرتی چاہیے اور جو کوی استعمال کرے اوسکو کچھ خوں نہ کرنا چاہیے اون دستون کی رنگت وغیرہ سے جو اسکے استعمال سے آئیں اسلئے کہ اگرچہ خراب طور سے اسہال ہوتا ہے مگر سلامت حال بھی اوسکے ہمراہ ہو بلکہ واجب اور ضروری امر یہ ہے کہ اسکا عمل بی کر سونہ جائے۔

اغالیو جی ایک لکڑی ہندی ہے خواہ اعلیٰ ہو خوشبو نقش جلد اوسکی یعنی اوسکی پوست پر نقش اور خطوط ہوتے ہیں عطر میں داخل ہوتی ہے اور میں قبض ہے اور تھوڑی سی تلخی بھی ہے اعضاے سرسبز کر کے اوس سے کلی کرنا خوشبو دہن پیدا کرتا ہے اعضاے نفس و صدر درد پہلو کو نافع ہے اعضاے خذا اور جگر کو مفید ہے اور ایک مثقال اوسکا لزوجت معہ اور ضعف معہ کو نافع ہے اعضاے نفیض اگر بانی کے ساتھ پلائی جائے آنتون کے قروح کو نافع ہے اور جڑ اور حرارت سے جو اوسکو مفید ہے

ام غیلان جبکہ ہندی میں بول اور کیکر کہتے ہیں ماہیت ایک دخت صحرای شہور ہے طبیعت اوسکی سرد و خشک ہے افعال و خواص قابض ہے اور اقسام سیلان خون کو روکتی ہے اعضاے نفیض نفث الدم کو مانع ہوتی ہے اعضاے نفیض سیلان زخم کو نافع ہے

اذا راتی جبکہ ہندی میں کچا اور زہر کچا کہتے ہیں وہ اور چیز ہے ماہیت ایک قسم کف دریا کی ہے کہ بہتہ ہوتا ہے اور ملا ہوا اور لپٹا ہوا اصفانے گھاس خواہ قصب سے ہوتا ہے اور یہ دو تیز بہت ہے اور بہت حدت کے اوسکے استعمال

پر جہارت ہنن کیجاتی ہے مگر بطور طلاء کے زینت جھائیں کو دور کرتی ہے اور اور شور شور بزمینہ کو نافع ہے جرح اور قروح خارش جو متفرج ہو اور داد کے جہدات نام کو نافع ہے آلات مفصل ضداد اسکا عرق النسا کو مفید ہے آتر اور دخت نیب اور بکائن کے علاوہ کوی اور دخت ہے ماہیت اوسکی مشہور پھل اس کا مشابہ سیر کے اور ملک ری میں اسکا نام شجرہ البلیج اور کنا ہے اور طبرستان میں خلاص کہتے ہیں اور یہ دخت بڑا ہوتا ہے اور جڑے بڑے دھنوں میں اسکا شمار ہے طبیعت شگوفہ اسکا تیسرے درجہ میں گرم ہے اور اول آئینہ خشک ہے افعال اور خواص شگوفہ اسکا مفتوح سدون کا ہے زینت اسکے شے کا پانی قل یعنی چون کو قتل کرتا ہے اور بالون کو بڑھاتا ہے اور خاص کر عروق اوسکی جب شراب کے ہمراہ استعمال کیجائیں اعضاے سرسبز شگوفہ اسکا سفیج سدہ دماغی ہے اعضاے نفس اور صدر پھل اوسکا سینہ کو نہایت مسخر ہے کہ قتال ہے اعضاے خذا پھل اوسکا معہ کے واسطے روی ہے اور کرب پیدا کرتا ہے حمیات کہتے ہیں کہ جوشاندہ اوسکے یون کا جسکو ڈاڑھی کہتے ہیں شاہترہ اور بلبلہ مروق کے ہمراہ حمیات بلغیہ کو نافع ہوتا ہے سموم عصا رده اوسکے اطراف کا جملہ سموم کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہے یعنی اصلاح کرتا ہے اور پھل اوسکا بیشتر سم قائل ہوتا ہے ایدال بالون کے دراز کرنے میں بدلہ اوس کا شہد بخ ہے۔

ایر سا جو نام پنج بنفشہ شہور ہے ماہیت یہ جڑ ہے سوسن آسمان گونی کی ہے ایک گھاس ہے جسکی شاخیں بھلتی ہیں اور اسپر کلی طرح کی ہوتی ہیں مرکب چند الوان سے سپیدی اور زردی اور آسمانی اور قرقری یعنی بنفشہ اور اجبت سے اسکو ایر سا یعنی قوس قرنچ نام رکھتے ہیں اور یہ جڑیں اوسکی رنگین کھلتی ہیں تی اوسکی باریک ہوتی ہے اور جب پُرانی ہو جائے بوسیدہ ہو کر گر پڑتی ہے خضیا جید اوسکی وہی قسم ہے جو سخت ہو اور گتھے ہوئے گرد اندام کہ توڑنے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے اور سطح ہوا اور سرخی مائل پاکیزہ ہو کہ اوسمیں گندہ پانی کی بو نہ آتی ہو جیسے سڑا ہوا پانی تالاب وغیرہ کا ہوتا ہے اور کینقد زبان کو چکھنا اوسکا کاشنا ہوا اور گزند ہو پختا ہوا اور جھینک بقوت لاسے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال اور خواص منضج ہے منضج ہے جلا کرتی ہے منقی ہے اور فشرہ اوسکا مالہ اسل ملا کر غلیظ کو پاک کرتا ہے اور اوسکو خارج کر دیتا ہے زینت ہوزن اوسکے خرق ملا کر جھائیں اور نش کو دور کرتا ہے اور تناسلی اوسکا یہی فعل ہے اور ام اور شور

ادب و حرفت کا بیان

ایفون جبکہ ہندی میں انہم کہتے ہیں ماہیت عصارہ خشک کا ہر خوشکاش کہ
 سیاہ ہوتی ہو اور مہکی ہو اور دھوپ میں سکھایا جاتا ہو مگر ہم قدیم زمانہ میں فقط ایفون
 اسی کو کہتے تھے کہ جسکو شیخ لکھ رہا ہو اور خشکاش سپید کی کاشت کا دستور تھا کہ
 ایفون مذکور کی مقدار شربت و دوائی سے زیادہ جائز نہیں ہے۔ کبھی کا بوجھ لیا
 سے بھی ایفون بنای جاتی ہو اور وہ بھی محذّر ہے مگر ضعیف ہے۔ ایفون کو تب
 ہوسے کے پتھر پر بیان کر دین کہ پہلے ہوسے کو گرم کر لیا ہو تو سرخ ہو جاتی ہے۔
 اختیار مختار اقسام ایفون سے وہ جو بھاری ہو اور بواؤ کی تیز ہو اور نرم تر
 ہو پانی میں جلد گلباے اور گھٹانے وقت اوس میں بنگی نہ آئے دھوپ میں بھی
 گیل جاے اگر چراغ اوس سے روشن کر بن تاریکی روشنی میں نہ آئے۔
 اور زرد رنگ کی جو پانی کو رنگین کر دے اور سبک ہو بواؤ کی ضعیف ہو رنگ
 اوس کا صاف ہو و نشوش اور آئینہ کی ایفون ہے کہ اوس میں مایٹا ملا ہوا ہو اور
 بھکے کا ہوسے سجھائی کے دودھ سے اوس میں میل کیا جاتا ہو اور اسکی بوجھ
 ہوتی ہو اور کبھی گوند بھی اوس میں ملا جاتا ہو پس براق اور صاف زیادہ ہوتی
 ہے طبیعت سرد خشک درجہ چارم میں ہے افعال اور خواص محذّر ہو اور
 سکھ ہر دردی پر پلائی جاے خواہ طلا کیا ہے اور قدر شربت پلانے میں بڑی
 سور کے برابر ہو اور رام اور شور اور رام گرم کو منع کرتی ہے جراح اور قروح
 ایفون میں تجفیف قروح کی قوت ہے آلات مفاصل ہتی ہوئی زردی بنیہ
 میں ملا کر نفوس پر طلا کرتے ہیں پس در دین سکون پیدا کرتی ہے خصوصاً ہر اڈو
 کے امراض سر نہ پید کرتی ہے اگرچہ حمل اور سکافیت سے کیا جاے خواہ غیر
 فیتلے کے اور اگر اسکو روغن گل میں گھول کر کان میں چکائیں جسم میں درد ہوتا ہے
 اور مراد و عرفان بھی شریک کر دین درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ درد سر کہ نہ میں
 سکون پیدا کر کے زائل کر دیتی ہے۔ ایفون بھی اوس میں ہے جو فہم اور فہم کو
 باطل کرتی ہے اور اعضائے چشم آشوب چشم سے جو اقسام درد کے پیدا ہوتے
 ہیں اور جو دم آنکھوں میں درد سے عارض ہوتے ہیں ان کو ایفون ہر اڈو
 کے فید ہر اڈو اگر قدیم زمانہ کے اطباء ایفون کا استعمال رمد میں جائز نہیں کہتے
 تھے اسلیے کہ بصارت کو مضر ہے اعضائے نفس اور صدر رکھنا سنجہ نہایت
 تہہ آتی ہو اوس میں سکون پیدا کرتی ہے اور اکثر اوقات جو کھانسی کھلی ہوئی ہو
 زور آتی ہو اور سکوزائل کر دیتی ہے اعضائے غذا معدہ کی اکثر اوقات اس
 وباخت ہو جاتی ہے اور اجزا اوسکے منہج ہو جاتے ہیں اور بیہات اوسوقت

ہوتی ہے جسوقت معدہ میں رطوبت اور حرارت کی وجہ سے اسٹر خا پیدا ہو اور اکثر
 اوقات اگر ایفون تنہا پلائی جاے بدون جذبید سر کے ہضم کو باطل کر دیتی ہے
 خواہ نقصان ہضم میں زیادہ کرتی ہے اعضائے نفیض اسہال کو بند کرتی ہے
 اور سچ اور خراش اور قروح اسکا کونافع ہے سموم قوی کو بستہ کر کے قتل کرتی ہے جو
 اوسکو تناول کرے تر بایق ایفون کا جذبید سر کو ابدال بدلہ اوسکا سد خد اوسکا
 بزر الخج اور دھند اوسکا تخم قلع ہے
 اترج جبکہ ہندی میں بوز کہتے ہیں۔ ماہیت اوسکی شہو ہو اور روغن اوسکا
 جو اوسکے پوست سے بنایا جاے قوی ہوتا ہے اور جو روغن اوسکے شگوفہ سے
 بنایا جاتا ہے وہ ہر ایک اثر میں ضعیف ہے طبیعت پوست اترج گرم ہے پہلے
 درجہ میں اور خشک ہے دوسرے درجہ میں اور مغز اوسکا حار رطب درجہ اول
 میں ہے۔ اور ایک قوم نے کہا ہے بلکہ وہ سرد تر ہے درجہ اول میں اور سردی
 اوسکی زیادہ ہے اور ترشہ اوسکا سرد اور خشک ہے تیسرے درجہ میں اور تخم اوسکا
 گرم ہے اول درجہ کا اور تیسرے درجہ میں محفّت ہے افعال اور خواص مغز
 اوسکا شش ہے اور برگ اوسکا مسکن نفخ ہے اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر لطیف ہے
 اور ترشا اوسکا قابض ہے اور کا سرینے شکنندہ عصارہ اور تخم اوسکا اور پوست
 اوسکا محلل ہے۔ اگر پوست اترج کپڑوں میں رکھا جاے کپڑا لگنے کو منع کرتا ہے
 ہو اوسکی فساد ہوا و رو باکی اصلاح کرتی ہے زہیت ترشا اوسکا جلا سے زہ
 کرتا ہے اور جھائیں کو دور کرتا ہے اور پوست سوختہ اسکی طلا کرنے میں برص کو اچھے
 جید ہے۔ اور طبع اترج کا نحت کو طیب کرتا ہے اعضائے چشم اترج کے ترشہ
 کو بطور سرس کے لگانے سے یرقان اور زردی آنکھ کی دور ہوتی ہے اعضائے
 نفس اور صدر حاض اترج خفقان گرم کو ساکن کرتا ہے اور جہا اترج کا حلق
 اور پھیپھے کے واسطے عمدہ ہے مگر حاض اور ترشہ اوسکا سینہ کے واسطے ربا
 ہے۔ لب اترج جسوقت سرکہ میں جوش دیا جاے اور نصف اسکرہ پیاجاے
 جو برابر دس ماشہ کے ہو گا چونک نگلی ہوئی کو خارج کرتا ہے اعضائے غذا
 جرم اوسکا حق معدہ ردی ہے اور سنجہ ہے ہر ہضم واجب ہے کہ ہمراہ تری کے
 تناول کیا جاے۔ اسی طرح اترج کا ہمراہ شہد میں اسلم ہے اور قابل ہضم زیادہ
 ہے مگر انیکہ کثرت اوسکو کھائیں مگر برگ اترج مقوی معدہ کی ہے اور مقوی حشا
 بھی ہے اور شگوفہ اوسکا اور پوست اترج جسوقت طعام میں مثل ابازیر اور صلیح مگر
 کے داخل کیا جاے ہضم طعام پر عین ہوتی ہے اور خود چھلکا اسکا ہضم نہیں ہوتا ہے

اسکرہ سو میں ماشہ

یوہ صلابت اور سختی کے اور چٹانہ اور سکا قی کا ممکن ہے اور رب اسکا اور وہ ہوا
حماض ہے سہل کا استوار اور زوردار کرنے والا ہے اور پانی اور سب کے ترشہ کا پیر
کو نافع ہے اور قیصر اور یمن سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہاے طعام بڑھاتا ہے۔
اور تر اور یہی ہے کہ اترج کو تنہا کھانے کسی طعام کے ساتھ اسکو نہ کھائیں نہ قبل
کسی طعام کے اور نہ بعد کسی غذا کے اعضاے نفیض جرم اندرونی اسکا
قویج پیدا کرتا ہے اور ترشہ اسکا جس شکم کرتا ہے اور اسہال صفر اور یمن کو نافع ہے
اور تخم اسکا بوا سیر کو مفید ہے اور تخم اترج میں قوت سہل ہے اور عصا رہ حاض اترج
کا غلا النساء یعنی فساد جراثیم عورت کو مفید ہے سموم تخم حاض بوزن دوہم
ہر اہ شراب کے اور طلائے خاص شراب کے اور آب گرم کے مقابلہ جلد سموم کا
کرتا ہے خصوصاً بھوکے نہ رہ کا پلانے سے خواہ طلاء کرنے سے۔ اور پوست اترج
بھی قریب اسی کے ہے اور عصا رہ پوست اترج سانپ کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہے
پلانے کے ذریعہ سے اور پوست اترج کی ضماد کرنے سے

استقصور کو ہندی میں روہیت کہتے ہیں ماہیت اسکی یہ ہے کہ دریائی حیوان کی نل
مصر سے شکار کیا جاتا ہے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ از قلم تلح کے ہے صیقت اسکو
پانی سے باہر رکھتے ہیں اسی جگہ نشوونما پاتا ہے اختیار بہتر قسم اسکی وہ ہے جو بہتر
میں پکڑی جاتے اور شکار کچھ سے اور بروقت بھجان اور جوش خروش کے اسکا
گر قار ہو جی ہو اور بہتر اعضا سے ہندی میں اسکی ناف ہے آلات مفصل اور
باردھ صوب کو نافع ہے اعضاے نفیض نک اسکا باہ کو بھجان میں لانا ہے پھر
گوشت کو اس کے کیا پوچھنا خصوصاً گوشت اس کے ناف کا اور جو کہ قریب گردہ کے ہے
اور خصوصاً چربی اس کی

اجتاصل جب کو بھجنا رکھتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ اختیار بہتر قسم اسکی
اقوی ہے بہ نسبت سیاہ کے اور زرد قسم اسکی اقوی ہے سرخ رنگ سے اور سپید
وانکی پہاڑی سے اسہال قلیل ہوتا ہے اور رسی میں شیرینی زیادہ ہے سب قسم سے
اور اسہال میں بھی زیادہ ہے اور اس میں بھی وہی ہے جو بڑے دانہ کی ہو اور موٹی
طبیعت سرد ہے اول دوم میں اور طرب ہے اور درج سوم میں خواص اور افعال
گوشت اسکا طبع ہے اور زیادہ تقطیع کرتا ہے اور مغزی کرتا ہے اور دشتی آئو میں قبض ہے۔
دیسقوریدوس کی رائے میں سوائے جالینوس کے اور جہام ہوا وسین قبض تو
ضروری ہے اور غذا ایت وسین کہ لازم ہے کہ قبل طعام کے اسکو کھائیں اور بعد اسکو
کھانے کے اگر مزاج کھانے والے کا مطلب ہے مابہ العمل اور شہد کا استعمال کرتے

جراح اور قروح گوشت اسکا زخون کو ملا دیتا ہے اور سرکہ کے ساتھ لگانے سے
داؤ کو دور کرتا ہے خصوصاً اگر اس کے ساتھ شہد یا شکر ملائی جائے اور خاص کر لکون کو
فائدہ کرتا ہے اعضاے سر برگ آئو بخار کو جوش دیکر اگر گلی کرین اور نرلون کو
روکتا ہے جو لو زین اور لمات تک او ترے ہوں اعضاے حشیم گوشت سے اسکا
اگر سرہ لگایا جائے بصارت کو قوت دیتا ہے اعضاے نفیض زخوش آئو بخار
پیاس کی بھگ میں سکون پیدا کرتا ہے اعضاے غذا اینچوش آئو بخارہ صفر
بست توڑتا ہے اور مٹھا آئو بخارہ سہل کو ڈھیلا کرتا ہے بہ سبب اپنی تربیب کے اور
سہل کو سرد کرتا ہے خلاصہ یہ کہ سہل کو سوائے سفین آئو اعضاے نفیض مٹھا آئو
صفر کا اسہال زیادہ کرتا ہے اور تر آئو بخار میں اسہال کی قوت خشک آئو بخار سے
زیادہ ہے سہل اسکا جو نا سبب لزجت کے ہے۔ اور دشتی آئو بخار بعض اطباء کے
مزدیک قبض شکم پیدا کرتا ہے۔ اور شگی آئو بخار جب تک پختہ نہ ہو جائے اس میں کسیت
قبض ہوتا ہے۔ جالینوس نے کہا کہ حکیم دیسقوریدوس نے خطا کی ہے اس قول میں
اسے کہ دشتی آئو بخار قافیض ہے۔ حالانکہ وہ سہل ہے بلکہ گوشت اسکا شہد کی پھری کو
ریزہ ریزہ کرتا ہے پانی اسکا اور حشیم کرتا ہے۔ اور جس قدر چھوٹا ہوگا اسہال کم کرے گا
اسفنداج جب کو ہندی میں سپیدہ کہتے ہیں ماہیت یہ قلمی کی خاک ہے یا سپر
کی خاک ہے اور سپرہ صیقت زیادہ جلا یا جائے سیندور ہو جاتا ہے اور زیادہ لطافت
حاصل کرتا ہے۔ سپیدہ کے اقسام سب بذریعہ سرکہ کے بنائے جاتے ہیں اور بھی
ٹمک سے بنائے جاتے ہیں اور بہت طریقوں سے انکی ساخت ہوتی ہے جیسا
کہ کتابوں میں ارباب کیمیا کے مشورہ طبیعت سرد خشک دوسرے درجہ میں
ہے افعال اور خواص جو سپیدہ سرکہ سے بنایا گیا ہو اس میں تلطف زیادہ ہوتی
ہے اور قوی بن میں زیادہ کرتا ہے۔ دوسری قسم کا سپیدہ اس میں زیادہ تلطف
نہیں ہے۔ سپیدہ مغزی بھی ہے خصوصاً جب کو سیندور کہتے ہیں اور ام اور تر
سرد ورم اور سخت اور کم کو نرم کرتا ہے جراح اور قروح مرہون میں داخل
کیا جاتا ہے پس قروح کو بھرتا ہے اور وسین گوشت پیدا کرتا ہے اور گوشت کو سڑوتا
ہے خصوصاً سیندور کہ خراب گوشت کو سڑا دیتا ہے اور سیندور میں تازہ گوشت اوگٹنے
کی قوت ہے اور امراض حشیم دانے اور پھیپان جو انکو میں نکلتی ہیں انکو فائدہ کرتا
ہے اعضاے نفیض شقاق شقاق کی دواؤں میں سپیدہ بھی داخل ہے سرخوم
سپیدہ بھی ہر کی قسموں میں داخل ہے

آئو وس ہندی میں بھی اسکو ہی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ اختیار

اعضائے سر اسکا پلانامہ کی کو فائدہ دیتا ہے اور لقمے کو خف کرتا ہے اگر سحوط اسکا
 کیا جائے تو اسکا نفع زیادہ ہوتا ہے اور سحوط اسکا دماغ کو پاک کر دیتا ہے
 اور بڑی جنگلی خرگوش کو کتے میں ماہیت اسکی مشہور ہے۔ جب تہ اسکا
 تمام اون افعال کو کرتا ہے جنکا بیان باب انفخ میں ہو چکا ہے اور نہایت لطیف ہے
 اور بہت خوب ہے اور اس میں کچھ افعال زیادہ بھی ہیں نہایت خون اسکا جھانک
 دہ کر دیتا ہے۔ اور خاک اسکی سر کے بالخوہ کی عمدہ دوا ہے خصوصاً دریائی خرگوش
 کی۔ اور اگر شکم خرگوش کو معاند رونی اوچھو وغیرہ کے بخسہ لیکر کسی برتن میں ڈال دے
 سر کے بال اوگائے کی عمدہ دوا ہوگی جب اسکو روغن گل میں پیسکر لگانا میں آلات
 مفصل خرگوش کا دماغ بھنا ہوا اس عیشہ کو فائدہ کرتا ہے جو بعد کسی مرض کے پیدا
 ہوا اعضائے سر لڑکوں کی ڈاڑھ میں خواہ دانتوں کی جڑوں میں اگر خرگوش کا دماغ
 ملا جائے بہت جلدی سے دانت نکل آئیں اور ایسی سہولت ہو کہ درد مطلق نہ ہو
 اور یہ اثر اسکی خاصیت میں ہے۔ اسی طرح اگر اسکو گھی میں یا سکے میں یا شہد میں گھونک
 استعمال کریں۔ جب چہ اسکا سر کہ ملا کر یا جائے مرع کو نافع ہوگا اعضائے نفقہ
 چستہ اسکا اگر تین دن سر کہ ملا کر وہ عورت پیچے جو حیض سے پاک ہو چکی ہو حمل کو منع
 کرے گا اور جو طوبت کہ رحم سے نکل رہی ہے اسکو پاک کر دے گا۔ خون خرگوش کا
 بھنا ہوا سچ اور درم اسکا کواور اسکا سال کہ نہ کو نفع کرتا ہے۔ سموم چہ خرگوش کا
 سر کہ ملا کر تریاق اور فادہ ہر جملہ سموم کا ہے۔ اور جڑن خرگوش کا بھنا ہوا سام ارسی
 کے زہر سے نفع دیتا ہے۔

انچوسا کی ماہیت خس الحار اور شہنشاہی اسکو کتے میں اور چھلار اور خست
 خواہ جھاڑ ہوتا ہے جس میں سخت کانتے بہت سے ہوتے ہیں اس کے سیاہی
 جڑ سے ملے ہوئے ہیں اور جڑ اسکی ایک اونگل ہوئی ہوتی ہے رنگ اسکا بہت
 سرخ ہوتا ہے ہاتھ کو سوجھ کر دیتا ہے اگر گرمیوں میں چھو ا جائے۔ ایک قسم اسکی چھوٹی
 جڑی کی ہوتی ہے سرخ رنگ۔ تھین اسکی چار ہیں۔ ابو قلیا۔ ابو خلیس۔ لو قاسبوسی
 ۔ ابو باسین ہندی میں اسکو رتن جوت کہتے ہیں اختیار سب قومیں پہلی دو تھین
 زیادہ قوی ہیں طبیعت جالینوس نے کہا ہے کہ انچوسا کی ایک قسم گرم خشک ہے
 افعال خاص جس قسم کا انچوسا نام ہے وہ لطیف ہے معقبض کے اسی واسطے
 وہ کٹی ہوئی اور تلخ ہے اور باقی اقسام میں قبض ہونا زیادہ تر ظاہر ہے۔ لیکن وہ تھینوں کی
 وہ بہ نسبت پہلی دو تھینوں کے احراق میں قوی ہیں اور حرارت بھی اونکی زیادہ ہے
 اور جنگل حرارت بہ نسبت ہی کے زیادہ قوی ہے نہایت جب سر کہ ملا کر اسکا علاج کرنا

بستر آنوس وہی کہ سیاہ ہو اور برابر ہو یعنی چکنا ہو جبین لکیر بن نہون اور جھونے میں
 ایسا معلوم ہو جیسے سینگ کو خراہی اور وہ خشک ہو تا ہے اور ذائقہ میں کسی قدر ذم
 پیدا کرتا ہے اور جب اسکو چنگاری پر ڈالیں خوشبو اس کے دھوئیں میں آتی ہے طبیعت
 دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے ایک قوم نے یہ کہا ہے کہ آنوس باوجودیکہ اوس میں
 حرارت و خون کی حرارت کو بجھا دیتا ہے افعال خواص پانی میں شل اور بہت سے
 پتھروں کے رگڑا جاتا ہے اور وہ لطیف ہوتا ہے اور جلا زیادہ کرتا ہے امراض چشم
 باریک جھلی جو آنکھ میں پڑتی ہے اسکو صاف کر دیتا ہے اور سپیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی
 ہے اسکو دور کر دیتا ہے۔ ترانہ آنوس سے شفاف بنایا جاتا ہے اور آنوس کا کھل لڑ
 چشم کے واسطے بناتے ہیں اسلئے کہ آنکھ کو وہ زیادہ موافق ہے۔ اگر برادہ آنوس
 کسی تھوسے وغیرہ پر جلا یا جائے پھر دھو ڈالا جائے کہ نہ قروح کو اور آشوب چشم کو خشک
 ہو اور آنکھ کی جھلی کو نفع کرے گا اعضائے نفقہ ایک گرمیوں نے کہا ہے کہ آنوس
 کر دے کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آنوس میں نفخ شکم کے
 تحلیل کی قوت ہے۔

آوان الفار جسکو ہندی میں موسیٰ کرنی کہتے ہیں ماہیت ایک گھاس ہے جسکی قوت
 نزدیک جالینوس کے قریب اوس گھاس کی قوت کے ہے جس سے آئینہ کو جلا دیتے
 ہیں اور یہ نام دو گھاسوں پر بولا جاتا ہے ایک تو وہ جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہے اور
 اوس میں جناری کی بو آتی ہے اور سختی اوس میں نہیں ہے۔ اور دوسری وہ گھاس جسکا آئینہ
 نے ذکر کیا ہے اور گمان کیا ہے کہ یہ گھاس مشابہ لبلاب کے ہوتی ہے لیکن موسیٰ کرنی کی
 بقی لبلاب سے چھوٹی ہوتی ہے اور یہ گھاس زمین پر پھیلتی ہے پتلی پتلی شاخیں اس میں ہوتی
 ہیں اور باخون ہیں ہوتی ہے۔ پاکیزہ اور کوی بو اوس میں نہیں ہوتی ہے اور نہ کوی مزہ۔
 اس میں چند خوشبو ہوتی ہے بن بھول اسکا جوردی ہوتا ہے دھند کے بھول سے مشابہ۔ اور
 خطاف اسکو چھ لیتی ہیں۔ حدت اس میں زیادہ ہوتی ہے خصوصاً وہ قسم جو پانی کے قریب
 نہ پیدا ہوئی ہو۔ سچ کہتا ہے کہ اسکی منفعت قریب منفعت استتین کے ہے اور یہ بات
 دونوں قسم کی موسیٰ کرنی سے مجید ہے اور اوس سے متوقع نہیں ہے طبیعت جو قسم
 موسیٰ کرنی کی مشہور ہے اور اسکی شناخت ہو چکی ہے اسکی طبیعت جالینوس کے نزدیک
 سرد ہے اول درجہ میں۔ اور دوسرے قسم اسکی اور یہ مادہ سے افعال خواص
 پہلی قسم میں اس کے قبض نہیں ہے اور دوسری قسم مجفہ ہے اور جلد کی سرخ کرنے والی
 ہے جراح اور قروح جو خاصیت کہ دیستوریدوس نے بیان کی ہے وہ ہے کہ کانتے
 کو نکال دیتی ہے اور کھل جو زخموں میں ہوتی ہے اسکو اوجھا رلاتی ہے اور زخم کو ملا دیتی ہے

سبق کو نفع کرتا ہے۔ بلکہ دور کردیتا ہے۔ اور اس مرض کو جس میں جلد کے
چھلکے چھلکے اور جھرتے ہیں۔ یہی جلد کا کڑی ہو جاتی ہے اس کی بہ نسبت جڑ کے
ضعیف ہوا اور ام اور شورجڑا بوقلیا کی آرد جو کے ہمراہ جھڑکائی کرتی ہے اس طرح
جڑوں کی بوقلیا کی اور خنازیری کی تحلیل کرتی ہے جو وقت چربی ملا کر خنازیر پر رکھی جاسے
جرح اور قروح چربی ملا کر کل قروح پر رکھی جاتی ہے اور خاص کر اس مقام پر
جو آگ سے جل گیا ہو اعضا سے غذا بوقلیا کی جڑ سے کو مضبوط کرتی ہے اور جڑوں
اور اسکا ہمراہ مالی قراطون کے یہ قان کو نفع کرتا ہے اور طحال کے درد کو اعضا سے نقص
اور جو شانہ اور سکامالی قراطون کی ساتھ یعنی مارا لعل کے ساتھ درد گردہ اور بک گردہ
کو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اس کی جڑ کا عورت حمل کرے اسقاط کر دے گی۔ بتی
اور اسکی شرب میں آقویا ہوی قبض شکم پیدا کرتی ہے۔ لیکن بوقلیا اخلاط صفراوی
کی تحلیل کرتی ہے۔ اور زرد پتی کی جڑ ہمراہ زوفا اور ہالم کے کیرون کو قتل کرتی ہے اور کھل
دیتی ہے۔ اسی طرح شیخا مطلق زرد ہو یا نہ ہو لیکن زرد رنگ کی سبب سے زیادہ
قوی و حیصہ است جو شانہ بیخ انجو سا کا مارا لعل کے ہمراہ پرانی تیون کو فائدہ کرتا ہے
سموم جس وقت پھل اوس زرد رتن جوت کا جسکی سرخ پتی ہوا اور پھل زرد ہو جا کر
کسی گزندہ جانور پر تھو کہیں اوسکو قتل کر دے گا۔ اور دو تھین و دوسری سانپ کے
کاشنے سے نفع کرتی ہیں پلائی جائیں یا طلا کی جائیں یا لٹکائی جائیں

الاس جسکو ہندی میں ہیرہ کہتے ہیں بعض لوگ ایسا کہتے ہیں کہ صحیح لفظ اس ہیر
اور صواب یہ ہے کہ باب میم میں ذکر کیا ہے۔ مگر ہینے باب الف میں اسکا ذکر کر دیا ہے
یہ ایک پتھر شہو ہے طبیعت ایک قوم نے کہا ہے کہ سرد و خشک ہے اور دوسری
کہتی ہے کہ گرم خشک طبیعت ہے افعال اور خواص جلا زیادہ کرتا ہے اور تھوڑا
کے نزدیک محرق ہے اور عفت پیدا کرتا ہے زہریت و انتون میں جلا اور چکنے یا
پیدا کرتا ہے اعضا سے سر ایک قوم نے کہا ہے کہ جب میرے کو منہ میں وہا میں نہا
ٹوٹ جاتے ہیں کہتے ہیں کہ یا تو یہ اثر اسکی خاصیت میں سے ہے اور یا یہ بات ہے کہ
سانپ کا زہر جس مقام پر ہوتا ہے اوس جگہ کو توڑ دیتا ہے۔ اور یہ کلام اوس شخص کا ہے
جو بالکل غرافات اور جیوہ بکھا ہے اور سکونین معلوم ہے کہ سانپ کا زہر جو وقت پتھا
کے منہ سے باہر نکال لیا جاسے اور چایا جاسے اوس میں یہ اثر نہیں باقی رہتا
ہر خصوصاً کہ اوسکے نکالنے کو مدت گزر گئی ہو اعضا سے نقص ایک قوم نے
کہا ہے کہ جب ہیرہ کا ایک چھوٹا بکڑا بچہ کاری کے سرے پر تلک رومی سے چا دیا
جاسے اور شانہ میں داخل کیا جاسے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے گا اور اس قول کو

میں بعد از قیاس سمجھتا ہوں سموم ہیرہ خود سم قاتل ہے
ارمال اسکو ارمالی بھی کہتے ہیں ماہیت یہ لکڑی غفہ کے مشابہ ہے زہریت نکست
کو پاکیزہ کر دیتی ہے اور ام اور شور اور ام گرم کو خندا اسکا فائدہ دیتا ہے جرح اور
قروح قروح کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور اوان میں گوشت بھرتا ہے اور اوان کو خشک
کر دیتا ہے اور اوس کے خشک کرنے میں لذع نہیں ہوتی۔ اور عفت و انتون میں
منع کرتا ہے اعضا سے سردی کو قوت دیتا ہے و انتون کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے
منہ کے امراض کو موائف ہوتا ہے اعضا سے چشم کھانا اور اسکا آشوب چشم کو نفع
کرتا ہے اعضا سے صدر دل کو قوی کرتا ہے اور اسکا اعضا سے نقص تمام

اجزاء اوسکے قبض طبیعت پیدا کرتے ہیں
المنج ماہیت اوسکی کہتے ہیں کہ وہ درخت سدر ہے اور میں کہتے ہوں کہ وہ المنج ہے تاکہ
اوسکی نسبت لائق یہ بات ہو کہ باب الام میں ذکر کیا جالے۔ بڑے بڑے درختوں
سے بھی ایک درخت ہے اور صرک لایا گیا جب مصر میں پہونچا میان پر اگر اس کا
ذائقہ بل گیا اعضا سے نقص زہر کو روکتا ہے اگر کسی عضو پر اسکو رکھ دینا
انسان جسکو آدمی کہتے ہیں طبیعت کا قول ہے کہ انسان کی منی ہوتی ہے کو دور کرتی
ہے۔ اسی طرح لڑکوں کے پیشاب کا نمک جو تانبے کے برتن میں بنایا جاسے
اور حجامین کو جلا دیتا ہے اور دور کردیتا ہے۔ اور وضع کو نفع کرتا ہے اور ام اور شور
اور انسان کے پیشاب کا حمرہ کو دفع کرتا ہے بنا بر قول طبیعت کے۔ اور اسی طرح برانہ
اور اسکا جب تک اوس میں گرمی باقی ہو۔ آدمی کے بالوں کی خاک شور کو اچھا کر دیتی
ہے۔ اور جب گھی میں ملا کر لگای جاسے اور ام ساعیہ کو نفع کرتی ہے یعنی وہ ورم جو
بدن میں پھیلتا ہے جرح اور قروح اور اسکا پیشاب ایسے خارش کو تھین زخم
پڑ گئے ہوں اور سوکھی خارش کو دور کردیتا ہے۔ اور پتھ مادہ کے دوڑنے کو روکتا
ہے اور داؤ کو۔ خصوصاً آدمی کی منی داؤ کو زیادہ فائدہ کرتی ہے آلات مقاصل کہتے
ہیں کہ حیض کا خون در و تفرس میں شکیں دیتا ہے۔ اور اسی طرح آدمی کی منی اور دوج
عوت کا افیون اور سموم اور زہر ملا کر۔ اعضا سے سر چلے ہوئے بال آدمی
کے اور رخن گل کان میں پکایا جاتا ہے اور دانت پر جبکہ ان دونوں میں درد ہو
تو درد میں شکیں پیدا کرتا ہے جیسا کہ اسکا دعویٰ لوگوں نے کیا ہے۔ لعاب روزہ دار
کے منہ کا جو فاقہ سے ہو کان میں ڈالنا کان کے کیرون کو نکال دیتا ہے۔ آدمی
کی ہری جلی ہوی سے مرگی اچھی ہوتی ہے۔ آدمی کے کان کا سیل در شقیہ کو
سیدہ اعضا سے چشم پیشاب آدمی کا شہد ملا کر تانبے کے برتن میں پکایا جاتا ہے

بیاض شہ کو دو کر دیتا ہے اور طرفہ جگر کے مین پیدا ہوتا ہے اور اس کو سفید ہو جیلے ہو کے
بال آدن کے متنگ ملا کر تر کھلی اور خشک کھلی جو ان کے مین ہو اور اس کو سفید مین اعضا کے
نفس اور صدر رکھا گیا ہے کہ ان کو کون کا پیشاب جبوت پیا جائے عسر نفس اور تنفس
کو نفع کر گیا اور یہ بہت بڑا علاج ہے۔ عورت کا دودھ سل کی بیماری میں بہت نفع کرتا ہے
اور انب بھری کا علاج بھی ہے اعضا کے غذا طبعیوں نے کہا کہ آدھ کا دودھ
معد کی خراش میں تسکین دیتا ہے۔ اور ایک اسکر جینے سو امیس ماشہ آدمی کا پیشاب
بہرہ ماہ العسل اور آب کرنب کے برقان کو خاص کر فائدہ کرتا ہے۔ اسی طرح اس کا غلیظ
اعضا کے نفس کتنے مین کہ اس کا پیشاب پلانا اور اربول کرتا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا
ہے کہ نقطہ خون جنس کا حصول کرنا عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے۔ عورتوں کا دودھ
رحم کے قرح اور زہانت کو فائدہ کرتا ہے بطول کے طور پر ہوا محمول کیا جائے۔ آئی
کا پیشاب پلانا دستوں کو بھی بند کر دیتا ہے اور رحم کو پاک کرتا ہے۔ بقدر و ثلث ایک طر
کے جو برابر ایکس تولہ کے ہوا دسین گندنا کو جوش دے کر پلاٹین حیمات سوکھا
غلظہ اس کا جب بہرہ شدہ اور شراب سے پلایا جائے اون تون کو فائدہ کرتا ہے جو
دورہ سے آتی ہیں سموم عورت کا دودھ تریاق ہے اور اس نہر کا جو انب بھری ہے
کاسا کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے آدمی کے دانت پیکر اگر سانپ کے کاٹے ہوئے
زخم پر چھو کر مین فائدہ کرے گا یا دانت کو جلا کر اوپر چھو کر مین۔ اس کا غلیظ مین کر
آدمی کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہو اس پر چھو کر جاتا ہے اور آدمی کا تنہو ک تار نہ کا
بچھو اور سانپ کو قتل کرتا ہے۔

اکتت جب کو ہندی مین کر نہوا کتنے مین ماہیت یہ دوا ہندی ہے اور فادانیا کا
فعل کرتی ہے اعضا کے سر اس کے بخارات اور اکٹلا کرتے ہیں تو مرگی کو روکتا ہے
اس فاتیخ جب کو ہندی مین بالک کتنے مین طبیعت سرد تری آخر درجہ اول مین افعا
اور خواص ملین ہے اور غذا اس کی عمدہ ہے غلظے سوچ سے۔ مین کتا ہون
کہ اس مین قوت جلائی ہے اور خصال بھی ہے اور صفر کا قلع و قمع کر دیتا ہے اگر متعدد
ساگ سے نفرت کرتا ہے اور سوت اس کا پانی ٹپکا کر کسی غذا پکائی جاتی ہے اور کھلائی
باقی آلات مفصل پیٹھ کا درد جو خون کے مادہ سے ہوا اس کو نفع
کرتا ہے اعضا کے نفس اور صدر درد اور دریدہ کو چار ماہ سے فائدہ کرتا ہے
اعضا کے نفس ملین شکر ہے
ابنقل دواے عربی ہے مشابہ کچھ کے ہوتی ہے اور ریح مین پیدا ہوتی ہے یہ مشابہ
خند تونی کے ہوتی ہے شاخین بہت ہوتی مین صج اس کا گاجر کے بیج کا سا ہوتا ہے

طبیعت اس کی گرم ہے اعضا کے غذا طحال کو بہت فائدہ کرتی ہے اعضا کے
نفس اور اربول کرتا ہے
افلو سقون گمان کیا گیا ہے کہ یہ عی الابل ہے اعضا کے نفس و نون
گردن کا تنقیہ کرتی ہے سموم دیوانے کتنے کے کاٹنے کو زیادہ فائدہ کرتی ہے
الوسون یہ ایک لکڑی ہے جو سپر کے مشابہ ہوتی ہے اسی واسطے اس کا نام تری
رکھا گیا ہے طبیعت گرم خشک درجہ اول مین ہے افعال اور خواص محففت بہت
ہے اور جلا کرتی ہے زہنت جہائین کو نفع کرتی ہے اور ہر ایک وجہ اور داغ جو اسی
قسم کا ہو اس کو زائل کر دیتی ہے۔ اور یہ فعل اس کا اعتدال سے ہوتا ہے سموم جالینوس کتا ہے
کہ یہ دوا باطنیت دیوانے کتنے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے اور خود جالینوس نے
ایک جماعت کو اسی دوا سے اچھا کر دیا ہے۔ اور یونانی زبان مین اس کو الوسون کہتے ہیں
سطار و نس اور اطیقوس ماہیت اس کی یہ کہ یہ دوا باطن جالبی شہور ہے۔
طبیعت اس کی یہ کہ اس مین تھوڑی سی تیرید ہے اور اس مین مین افعال خواص
اس مین کی قدرت عملی ہے بقدر تیرید کے اور ام اور شور و نون کو لے کے دم کو صفا
بھی اس کا فائدہ کرتا ہے اور لکنا بھی

اروفامی ماہیت اس کی درخت ہر شل کبر کے ہوا اس کی بہت تیزی اور بھاری ہے اس کا
پھل ایک غلاف مین ہوتا ہے طبیعت راہب نے کہا ہے کہ دوا اپنی طبیعت مین کو
اور کانچ سے زیادہ قوی ہے اور ام اور شور اور ام باطنی کو نفع کرتی مین بنا بر قول
راہب کے اور بقدر شربت اس کی دوا وقت تک ہے جو برابر ساڑھے پانچ تولہ کے ہے
اور خارجی اور ام جو گرم ہون اور پھلا کھاتی ہے نہیں نفع اس کا نہایت عجیب ہوتا ہے کہ کسی
پر دم کیون نہ سموم اگر زہور کے کاٹنے کے مقام پر اس کو ملا کر مین۔ فوراً
اچھا کر دیتی ہے۔

انقراسیفون یہ دواے فارسی ہے اس کو ذبح اور حرم بھی کتنے مین خواص حافظ
کے واسطے بہت اچھی دوا ہے۔

ابو جیلون ماہیت اس کی ایک گھاس ہے کہ کہ دے کے مشابہ ہوتی ہے اور طائفہ طبا کا
قول ہے کہ یہ اسی نام سے مشہور ہے جرح اور قرح کتنے مین کہ یہ دوا نہایت نافع ہے جو دوا
اون خون کے جو تازہ ہون کہ ان کو ملا دیتی ہے اور گوشت فوراً بھرتا ہے
اسیوس ماہیت اس کی ایک تھوڑی سی تیرید ہے کہ پیدا ہوتا ہے جگہ نام زہرہ ایون
اور شاید یہ وہی چیز ہے کہ اس کی پیدائش دریا کی تری سے ہوتی ہے اور وہ شہر جو قرح
درا سے اوپر کرتی ہے افعال اور خواص قوت اس کی اور قوت اس کی ٹک کی ہے

ہو اور گوشت بھرنے والی ہو اور کھینچنے سے بھی پید کرتی ہو اور سر سے ہوئے گوشت کو کھلا دیتی ہو۔ بیرون اندر کے اور رام اور شوخ تھیل خراجات کی کرتی ہو اگر اسکا ضنا و صغیر بطور اور زفت کے ساتھ لگا یا جائے شرح اور قروح جو قروح و شوری پید کرنے والے ہیں اور پانی ہیں اور گرمے ہیں اور کو نفع کرنے کی آلات مفصل آ رہے ہیں کہ ہر ایک کے ہر ایک کے فائدہ کرے گا اور اگر اطراف دست و پا ان بیماریوں کے اس کے جو شانہ میں رکھتے ہیں نفع پیدا کرے گا اعضاے غذا اگر چہ نے اور سر کے ہر ایک پر لگا یا جائے فائدہ کریگا

اطبوطا و سکی قوت شل بوزیدان کے طبیعت گرم دوسرے درجے میں ہوا تو پہلے درجہ میں دوسرے درجے کے خواص بڑا جلا کرنے والا ہر زیت

ہن کو قوت دور کرتا ہے۔
ارنب بکری اسکو ہندی میں کا سکتے ہیں ماہیت ایک جوان ہر صدی جاہ یعنی سب کی شکل پر سخت ہوتا ہے سرخی و سکی کھلی ہوئی اور اس کے اجزا کے بیچ میں مشابہت پرک اشنان کے ہوتی ہر زیت خون اور سا گرم ہر حجابین اور سبق کو دہ کرتا ہے اور سر اور سا جھلایا ہوا بال کو دہ لانا ہر خصوصاً اگر سر کی چربی ماکر لگا شین اور دارالحمہ میں بھی زیادہ فائدہ کرتا ہے۔ اور اگر بدستور بے جلا سے ہو اور سا ضا د کرین بال گردا دیا ہر اعضا سے چشم آنکھ میں جلا پید کرتا ہے اگر لیب اسکا لگا یا جائے یا بطور سر سے لگا یا جائے سموم زہری و دواؤں میں اسکا بھی شمار ہو اور پھر پھر سے زخم پیدا کر کے قتل کرتا ہے

اقسوں دوائے کرمانی ہو اور فارسی طبیعت حار اور لطیف ہو
انما خالیں ماہیت اسکی دو قسم ہو ایک کا پھول زد ہوتا ہے اور دوسرے کا آسانی رنگ کا ہوتا ہے جرح اور قروح و دونوں قسمیں اسکی جراحات کی اصلاح کرتی ہیں اور زخم کے ورم کو روکتی ہیں اور کھل و خیرہ جو پھوڑوں میں ہو اور اسکو باہر کھینچ لاتی ہیں اور قروح کے پھیلنے کو منع کرتی ہیں اعضا سے سر اگر اسکا غرہ کیا جائے یا بطور ماس کے استعمال ہو بہت سا بلغم سر سے اوتا کر کھینچ لاتی ہیں۔ اور دانت کے اور درد کو جو متعل شق کے ہو چھوڑتی ہیں اعضاے نقص اگر اسکو ہر شراب کے پلا میں در در کو فائدہ کرتی ہیں اور ایک قوم نے کہا ہے کہ جو قسم اسکی کہ وہ مانج یا ہوتی ہر مفید کو استوار کرتی ہیں اور جو مقدار تعد کی اونچی ہو گئی ہو اسکو اپنی جگہ پر شیک بیٹھا دیتی ہے۔ اور جو قسم سرخ پھول کی ہو وہ مفید کو زیادہ اور بجا کرتی ہیں اور بال بحال لاتی ہیں سموم شراب کے ہر ایک اسکو پینے سے سانپ کے کاٹنے کی۔

سخت دفع ہوتی ہو۔

ابرق دوائے فارسی جو حافظہ اور عقل کی واسطے بہت اچھی ہے
اوس بید ماہیت اسکی ایک قسم نیل و فرہندی کی طبیعت ابن ماسرہ کہتا ہے کہ گرم خشک ہے۔

اریدیرید ماہیت اسکی دوا ہر شل تراشی ہوئی ہر ایک کے اعضاے نقص ہوا سیر کو فائدہ کرتی ہے۔

اوافیابو شل ماہیت اسکی اوافیوش ہندی ہے ایک چیز جو شاہ حد فکے ہوتی ہے جسکو ہندی میں بھٹ لیا کہتے ہیں طبیعت حبابینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجے سرد ہے اور پہلے درجے میں خشک اور شل اور سا بہت تیز اور بڑا قبض کرنے والا اول مرتبہ میں پہلے درجے کے اور مخفف دوسرے درجے میں زیت لڑکوں کے پیر کی حفاظت کرتی ہے کہ اوس پر کالے بال ایک مدت تک نہیں نکلتے اعضاے غذا بھل اور سا ہر قان کو فائدہ کرتا ہے

ایڈوسارون ماہیت اسکی یہ دوا ہے کہ حکام نام فارسی رکھا گیا ہے اسلیے کہ اسکی بھی دونا سے ہیں جیسے تیرمین دوا میں ہوتی ہیں طبیعت گرم ہے اور اسین تلخی اور کھل میں بھی خواص اندرونی سدون کی نفع کرتی ہر آلات اوجاع مفصل کو نفع کرتی ہے

اصابع ہر س ماہیت اسکی سورنجان کا شگوفہ میں
اطماطیہ دوا ہندی ہو بوزیدان کی قوت اور اسکی ایک سی ہو واجب ہو کہ تال کر لیا جائے ایسا نوک اور سکی جگر اطبوطا استعمال ہو جائے کہ جسکو فقل کہتے ہیں طبیعت گرم تر ہر اعضاے نقص مادہ کو زیادہ کرتی تھی

ایطاماس یہ درخت غرب کا ہے جسکو باب الفین میں ہم ذکر کرینگے
ارترجسکو ہندی میں چاول کہتے ہیں طبیعت گرم خشک ہر مگر خشکی اور سکی بہ نسبت حرارت کے زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ گہوون کے بہ نسبت اسین حرارت زیادہ ہر افعال و خواص غذا دینا اسکا بدن کو بہت اچھا ہوتا ہے پوست کے ساتھ ہر اگر وہ درمیں پکا یا جائے اور روغن مادام ملایا جائے تغذیہ بدن زیادہ کرے گا اور اچھا کرے گا اور جو تخفیف اسین ہر وہ بھی اور قبض بھی اسکا سا قحط ہو جائے گا خصوصاً اگر رات بھر اسکو سو بس گندم میں بھگو رکھیں یہ چاول ایسی چیز ہے کہ سبب دیر ہونے کے سردی پیدا کرتا ہے اور اسین جلا بھی ہر اعضاے نقص ہر اسکی جو پانی میں پکایا جائے ایک

معین تک قابض ہو اور کیرا سکی وہ وہ میں پکا کر سی زیادہ کرتی ہو اور قبض نہیں کرتی
 بان اگر مدبر کیا جائے اس علاج پر کہ معہ بھوسے کے اسکو بھون ڈالیں اور جو تری آئین
 ہو اسکو ٹھنڈے ناپو کرین اور سو وقت آئین پیرا کرے گا خصوصاً وہ چادرل جسکو بونگھنم
 کے پانچین جگہ میں اور اس ذریعہ سے اسکی بیوست باطل کریں

ابریشم جبکہ ہندی ہین ریشم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم ہر اعضا صدم
مفرح ہر خصوصاً ابریشم خام زینت پھنارشی کیریکا کہتے ہین کہ پیدن ٹریکونم
اطریہ جبکہ فارسی ہین آرد شہ کہتے ہین ماہیت اسکی منجھا غذاؤن کے ہر گیون
کے کٹے سے گوشت ملا کر پکائی جاتی ہر اور بے گوشت کے بھی کیتی ہر اور ہر ہر
ملک ہین اوسکو رشنہ کہتے ہین طبیعت گرم ہر رطوبت اوس کی زیادہ ہر خواص
بیشک ہضم دیر ہین ہوتی ہر اور بعد سے اسخار اوسکا بہت دیر ہین ہوتا ہر اس لیے
کہ وہ فطیری ہر خمیر ہین اوتھا یا جاتا ہر اور جو قسم اسکی بے گوشت کے پکائی جاتی ہر
وہ بک ہوتی ہر بعضون کے نزدیک اور شاید کہ یہ بات اون کی جیسا کہتے ہین
درست ہین ہر۔ پھر جب اوسہین مچ سیاہ ملائین اور روغن بادام شریک کرن کہ پچا
حال صلاحیت پر آجائیگا۔ اور جب ہضم ہو جائے اوس وقت غذا یت اوسکی
بدن کو زیادہ ہوتی ہر اعضا صدم نفس بھی پیچھے کو نفع دیتی ہر اور کھانسی اور
خون تھوکنے کو مفید ہر خصوصاً جب خرفہ کے ساتھ ملائی جائے اعضا صدم
ملین ہین ہر۔ حمد کرتا ہون خدا کا از روئے شکر

حرف الباء

یہی خود وائین حرف بے سے شروع ہین اونکا بیان ۔

بان جس درخت سے حب البان لیا جاتا ہے وہاں سے ہوتا ہے اس کا پھل سے بڑا
 ہوتا ہے سپیدی مائل اتنی اسمین نرمی ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قیل بھرا ہوا ہے
 طبیعت گرم تیسرے درجہ میں اور خشک دوسرے درجہ میں افعال خواص
 شقیہ خصوصاً لب اس کا اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہے سرکہ اور پانی ملا کر اندرونی
 سہون کی تفتیح کرتا ہے۔ اور کھلی مین اسکے تلخی زیادہ ہے اور قبض ہے اور اسی سے
 لعلی مین قوت کا دیہ ہے کہ زخم زوال دیتی ہے۔ اور چھلکا اس کا زیادہ قابض ہے روغن
 اس کا بھی قبض سے خالی نہیں اور تمام اجزاء میں اسکے جلا اور تقطیع ہر نسبت
 حب البان برش اور شس اور کلفت اور سبق اور قروح کے نشانوں کو نفع کرتا ہے
 اسی طرح روغن اس کا اور ام اور شور اور ام صلب سوداوی کے جمیع اقسام

کو سفید ہو۔ اور جب مرہم میں ڈالا جائے سون کو فائدہ کرتا ہے چرخ اور قروح سرکہ ملا کر کھال اوڑھنے اور خارش زرد خشک کو سفید ہو اور شورلینیہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اور صفہ جو ناخون کی جڑ میں ریشہ ریشہ پیدا ہوتا ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے آلات نہکاں پٹھ کو گرم کر دیتا ہے اور تشنج میں نرمی پیدا کرتا ہے اور ٹپھون کی صلابت اور سختی کو نرم کرتا ہے خصوصاً روغن اسکا اعضائے سر نکسیر کو روک دیتا ہے بسبب قبض کرنے کے جو اس میں ہو اور روغن اسکا جو کان کے درد کو اور کان گونجنے کو سفید ہوتا ہے خصوصاً بطائی چربی کے ساتھ دانتوں کے درد کو کلی اسکی فائدہ کرتی ہے اعضائے غذا اور جو شانہ اسکی جڑ کا سختی جگر اور سختی طحال کو سفید ہوتا ہے جبکہ سرکہ میں بانی ملا کر ہموزن دو درہم کے پیا جائے۔ اور کبھی روٹی میں خواہ شلیم یعنی پیچ کے آٹے میں یا مٹر کے آٹے میں مٹیوں کے آٹے میں مارا اصل ملا کر استعمال کرتے ہیں اور تلی پر صاف دھو اسکا کیا جاتا ہے۔ معدہ کے واسطے یہ خراب چیز ہے کہ تلی پیدا کرتا ہے۔ اور عصارہ اسکا ایک مثقال شدہ کے ساتھ پیا جائے تو پیدا کرے گا بہت قوت سے اور دست لائے گا۔ اور اسی طرح پھل اسکا اعضائے نفیض حب البان خاص بلغم کا سسل ہے جب ہر ادہ شدہ کے پیا جائے اسی طرح روغن اسکا۔ اور اگر حلو اسکا بتی بنا کر اسی کے روغن میں ڈبو کر کھین وہ بھی یہی اثر کرے گا ابدال بدل اوس کا ہموزن اوس کے مجیٹھ ہے اور نصف وزن اوس کا تاج اور دسواں حصہ اوس کے وزن کا جاو تری ہے۔

بابونج اسکو بندی میں با بونہ کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہو زرد پھول کاڑھ
ہوتا ہے اور سپید پھول کا بھی اور نفیسی پھول کا بھی اور یہی زیادہ مشہور ہے۔ پتی اسکی
اور پھول اسکا بحفاظت رکھا جاتا ہے اس طرح ہے کہ اسکی قرص بنالیتے ہیں اور چٹ
اسکی خشک کر کے رکھی جاتی ہے یہ دو اندر دیک جا لینوس کے قوت میں گل سرخ کے
قریب لطافت میں ہے مگر یہ کہ گرم ہر شل زیت کے کہ اسکی گرمی بہنا سبب ہے
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ میں ہے خواص منقہ لطیف تکاف کی ہر
مرخی ہے محمل ہے باوجودیکہ جذب کم کرتی ہے بلکہ بدون جذب کے تحلیل کرتی ہے اور غلیظ
اسکا فعل ہے جو اور دواؤں میں سوائے با بونہ کے نہیں ہے اور رام گرم مادہ ہے
جتنے میں سبب میں متکین پیدا کرتا ہے سبب رخا کے اور سبب تحلیل کے۔
و رجو صلا تین ایسی ہیں کہ زیادہ سختی اون میں نہیں آتی ہے اونکی تحلیل کرتا ہے۔
نذرونی اور رام جو شکافٹ ہو گئے ہوں اون کے واسطے پلایا جاتا ہے آلات
فصل تمدن و عیلا بن پیدا کرتا ہے اور کل اعضائے عصبیہ کو قوی کرتا ہے

بابونہ اندکی اور تنگن کے واسطے بہت نفع دیتی بہ نسبت اور دوا کے اس لیے کہ حرارت
بابونہ کی مشابہ حرارت جسم جوانی کے ہر اعضا کے سردی کا مقوی ہے سردی
سے جو درد سر ہو اس کو نفع کرتا ہے۔ سر میں جو مادہ ہوں اون کو نکال دیتا ہے اب
اس سبب سے اس کی تحلیل میں جذب نہیں ہوتا اور یہ خاصیت خاص بابونہ میں ہے
۔ قلعہ یعنی جوشن ہن کو مفید ہے اعضا کے چشم غریب یعنی ناسور گوشہ
جو شگافہ ہو گیا ہو اس کو اچھا کر دیتا ہے اگر بطور ضما کے لگایا جائے اعضا کے
نفس سانس کی آمد رفت میں آسانی پیدا کرتا ہے اعضا کے غذایہ رقان کو
دور کرتا ہے اعضا کے نفس اور ربول کرتا ہے اور تھیری کو نکال دیتا ہے خصوصاً
جس کا پھول نفشی رنگ کا ہو۔ بابونہ کی سینک مشابہ پر کھاتی ہے سرد قسم کی ز
ستانہ کے واسطے۔ اور پلانے کے ذریعہ سے خواہ آبن کر نے سے اور آبیتر
کرتا ہے جن اور جن مشیمہ کو نکال دیتا ہے۔ ایلا اوس کو فائدہ کرتا ہے۔ حییات
روغن بابونہ کی مالش اون تہون میں کھاتی ہے جو دورہ سے آتی ہوں اور پرائی
تہون کے آخری زمانے میں پلایا جاتا ہے اور جس تہون زیادہ حدت نہوا اس کو نفع
کرتا ہے بشرطیکہ اوس تہون اندرونی ورم گرم نہوا۔ اور یہ استعمال بابونہ کا ہے
ہوتا ہے جب نفع مادہ بخوبی ہو چکا ہو۔ اور بیشتر حامی ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہے اگر
نہوا اور نفع ہو چکا ہو ابدال اور بدل اس کا تقویت دماغ کے واسطے اور درد سر کے
فائدہ دینے میں بہت نفع ہے جس کو قیوم کہتے ہیں

باد آور و جس کو ہندی میں جو اس کہتے ہیں مایست یہ سپید سپید کانتے مشابہ گوگرد
کے ہوتے ہیں لیکن سپیدی زیادہ ہوتی ہے اور کانتا لانا ہوتا ہے اور تہی اس کی مانند
برگ حمام کے ہوتی ہے لیکن یہ تہی ہوتی ہے اور سپید زیادہ ہوتی ہیں اور ساق اس کے
دو ہاتھ تک لابی ہوتی ہے پھول اوس کا نفشی رنگ کا ہوتا ہے بیج اس کا کسم کے
بیج کے برابر ہوتا ہے مگر گول زیادہ ہوتا ہے طبیعت جڑ میں اس کے جبریدہ اور خشکی پیدا
کرتی ہے کسیتہ تحلیل بھی ہے اور تخم اس کا گرم ہے اور لطیف ہے۔ بعض طبیوں نے
کہا ہے کہ تمام اجزاء اس کے گرم ہیں حاد ہیں خواص اس میں قوت محلہ ہے اور تھیری
کرتا ہے خصوصاً بیج اس کا اور اس میں قبض ہے کہ زنف کو روکتا ہے اور قبض اس کا معتدل
ہے اور ارام اور ریشور اور ارام بلغمی کو فائدہ کرتا ہے اس سبب سے کہ اس میں تحلیل
اور قبض ہے پس اس کا ضما دیکھا جاتا ہے اور خاص اس کے اجزاء کا ضما دیکھا جاتا ہے
مفصل تشیح کو فائدہ کرتا ہے اس لیے کہ اس میں قبض معتدل ہے تحلیل کے ہمراہ
بیج اس کا فائدہ کرتا ہے مگر کون کو جب پلایا جائے واسطے ضما داون حرکات کے

جو عضل یعنی پی میں پیدا ہوتی ہیں اعضا کے سر کی کرنا جس کے ساتھ سے
وانتون کے درمیں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے صدر نفث الدم کو روکتا ہے
خصوصاً جڑ اس کی اعضا کے غذا ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہے معدہ کے سردی
کی تفتیح کرتا ہے اعضا کے نفس اس سال کہ نہ کو نفع کرتا ہے خصوصاً معدہ کا اس سال
خاص کر جڑ اس کی اور وہ درجہ میں حییات بلغمی جو زمانہ دراز سے لاحق ہوں اون کو
نفع کرتی ہے اور وہ تہون جو سبب ضعف معدہ کے پیدا ہوتی ہیں اور کل تہون جو پرائی
ہیں سموم بھوکے زہر سے نافع ہے اس طرح ہر کہ تھیری میں جہاں کراس مقام پلایا
جائے جہاں بھوکے زہر مارا نہیں سمیت کو جذب کر لیتا ہے بیج اس کا اگر پلایا
جائے ہوام کے کاشنے سے مفید ہوتا ہے ابدال تہون کے واسطے شترہ اس کا بدل
بلسان مایست اس کی ایک درخت مصری ہے اوس جگہ پلایا ہوتا ہے جس کا نام
عین الشمس یا چشمہ آفتاب ہے پس اور کہیں نہیں پلایا ہوتا ہے تہی اس کی اور بوسنتا
یعنی تلی سے مشابہ ہوتی ہیں مگر اس کی تہی سپیری مال ہیں اور قامت اوس درخت
کی برابر اور قامت درخت حضض یعنی رسوت کے۔ اور روغن اس کا افضل
ہے اوس کے دانہ سے اور دانہ اس کا قوی ہے اس کی لکڑی سے ہر طرح پر روغن
اس کا اس طرح پلایا جاتا ہے کہ درخت میں لوسے سے جابجا نشان کر دیتے
ہیں بعد طلوع شمری عبور کے جو بھا دون کے جینے میں ہوتا ہے اور جو رطوبت
اوس سے چلتی ہے اس کو ایک روی کے گالے میں لیکر پھونک دیتے ہیں۔ سال
بھر میں ایک درخت کا روغن چند رطل سے زیادہ نہیں جمع ہوتا یعنی سیڑ پڑھ کر
سے زیادہ نہیں ہوتا اختیار امتحان اوس کے عمدہ ہونے کا یہ ہے کہ اوہر دو دم
میں پکایا جائے اور فوراً دو دھرتہ ہو جائے اور انہیں اگر طائیں بالکل بجائے اور پانی کو
بھر بھر کر دے اور گاڑھا کر دے اور جس روی میں لگایا جائے دھونے سے
بالکل الگ ہو جائے۔ اور خوشبو کا اوس کے پاکیزہ ہونا۔ روغن صنوبر کا اسپین
میل کر دیتے ہیں اور روغن مشک بھی ملا دیتے ہیں اور یوم کو روغن حنا میں
بگھلا کر کھائی میل کرتے ہیں عمدہ روغن بلسان وہی ہے جو نازہ ہو اور گاڑھا پلایا
روغن اوسین قوت نہیں باقی رہتی طبیعت لکڑی اس کی گرم خشک دوسرے
درجہ کی ہے اور جب بلسان لکڑی سے زیادہ گرم ہے اور روغن بلسان دونوں
سے زیادہ گرم ہے اس کی گرمی تیسرے درجہ کی اول طبقہ میں ہے لیکن اس میں
گرمی جہاں گمان کیا ہے نہیں ہے افعال و خواص سدون کی تفتیح کرتا ہے
احشائے غلیظہ کو نافع ہے قروح کو پاک کرتا ہے خصوصاً اگر ایرس کے ہمراہ استعمال

کیا جائے ہی کے پست اور چپکون کو نکال دیتا ہر آلات مفصل پلائیے
 عرق النساء کو فائدہ کرتا ہے اور جو شانہ اس کا تشنج کے واسطے پلا یا جاتا ہے اس کا
 سر کے قروح کو پاک کرتا ہے اور جو سر کو مواد سے پاک کر دیتا ہے۔ مرگی کو نفع کرتا ہے اور
 دوار یعنی گھومتی کو اعضائے چشم آنکھ کی سپید پھلی کو دور کر دیتا ہے جو دلبسان
 اور روغن لبسان اعضائے صدر و عود لبسان اور سب لبسان و دونوں جنین کے
 درد کو نفع کرتی ہیں یعنی دونوں طرف کے ذات الجنب کو اور جو غلیظ بلغم سے
 پیدا ہو۔ اور ضیق النفس کو اور پیپٹرس کے درد کو مفید ہے۔ جو سردی سے ہوا ہو
 کھانسی کو اسی طرح روغن اسکا۔ خلاصہ یہ ہے کہ لبسان اور ن اشا کو جو عروق سے اوپر
 بین نفع کرتا ہے اعضائے غذا اعضاء ہضم کو فائدہ کرتا ہے اور جو شانہ اس کا
 بد ہضمی کو دور کر دیتا ہے اور معدہ کو پاک کر دیتا ہے جگر کی تقویت کرتا ہے اعضائے نفیض
 اور ار کرتا ہے اور مر و زکو نفع کرتا ہے اور رطوبت رحم کو نفع کرتا ہے۔ اگر اسکی دھونی دین
 خون جیش جاری کر دیتا ہے یا رحم کے بال گرے۔ دیتا ہے رحم کی برودت کو بھی فائدہ
 کرتا ہے و وجہ اس روغن کو نکال دیتا ہے۔ جب اسکی دھونی دیکھائے تامی اقسام
 و در رحم کو نفع ہوتا ہے۔ اور جو شانہ اس کا رحم کے تنگ کو کھول دیتا ہے۔ اور قیر وانی کی
 روغن گل اور موم ملا کر برودت رحم کو نفع ہوتی ہے اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے
 حمیات روغن لبسان لرزہ کو کھول دیتا ہے سموم امین مقابلہ کی قوت ہر ہر سے
 ہر سانپ کے کاٹنے کو بھی نفع کرتا ہے روغن لبسان شوکران کی سمیت کو دور کرتا ہے
 جب دودھ کے ساتھ پیاجائے اور ہوام نشوونما بچہ کے زہر کو بھی فائدہ کرتا ہے
 بنفیسہ جو کھندی میں بنفیشہ کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ اسکی جڑ کا فعل بھی
 قریب اسی کے ہے طبیعت سرد تر پہلے درجہ میں اور ایک قوم نے کہا ہے کہ پہلے
 درجہ میں گرم ہے اور برگ بنفیشہ کے سرد ہونے میں تو کچھ شک نہیں ہے خواص
 کہتے ہیں کہ خون معتدل پیدا کرتا ہے اور رام اور شور اور ام گرم کو ضار اسکا ہر
 آرد جو کے ساکن کر دیتا ہے اسی طرح فقط برگ بنفیشہ جرح اور قروح روغن بنفیشہ
 طلاے جید و واسطے اوں کھلی کے جو تر ہو اعضائے سرد و سرد و مادہ خون
 سے ہو بنفیشہ کا سنگا نایا اعضائے سرد پکنا مفید ہے اعضائے چشم آشوب
 چشم جو گرم ہو اسکو مفید ہے اعضائے نفس گرم کھانسی کو مفید ہوتا ہے سینہ کو
 نرم کر دیتا ہے خصوصاً جو بنفیشہ شکرین پروردہ کیا جائے شربت بنفیشہ ذات الجنب
 اور ذات الریہ کو مفید ہے اور یہ شربت حلاب یعنی شربت لب سے فصل ہے اعضائے
 غذا الکتاب معدہ کو نفع ہے اعضائے نفیض شربت بنفیشہ درد گردہ کو مفید ہے

اور ار کرتا ہے اور مرسل صفرا ہے ایضا شربت بنفیشہ طبیعت کو آسانی نرم کرتا ہے اور متھکے
 اونچے ہوئے کو بھی فائدہ کرتا ہے
 بھمن کی ماہیت یہ ہے کہ لکڑی کے ٹکڑے میں یہ ٹکڑے وہ جڑیں ہیں جو خشک
 کر لی گئیں ہیں انیشی ہوی اور شاعین نکلی ہوی اسکی و قہین میں سپید اور سرخ
 طبیعت گرم خشک و سرد و درجہ میں زمینیت فرہی پیدا کرتا ہے اعضائے
 صدر و قلب کو زیادہ قوی کرتا ہے خفقاں کو زیادہ نفع کرتا ہے اعضائے نفیض
 منی کو زیادہ کرتا ہے ایسی زیادتی کہ جو ظاہر ہوا بدلہ اسکا تو دیری ہر اوصاف
 اس کے لسان العصارہ صلوٰۃ جگر کہتے ہیں
 بر شجاست ماہیت اسکی ایک پتی ہے جو انستین کے شاہ ہوتی ہے اسمین
 ایک رطوبت لائے کے ایسی ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے کہ جبکی شاعین
 چھوٹی ہیں اور پتی اس کی بڑی ہوتی ہے۔ پتی اسکی چھوٹی چھوٹی اور زرد سپید
 سپید ہوتی ہے اور گرمیوں کی فصل میں پیدا ہوتی ہیں۔ جالینوس کہتا ہے کہ یہ وہ
 گھاسین ہوتی ہیں قریب قریب اون دونوں کے ایک ہی نام رکھا گیا ہے طبیعت
 سرد تر پہلے درجہ میں خواص لطیف ہے لطیف زیادہ کرتی ہے ضار اسکا فضول
 کو طرف عضو کے کھینچ لاتا ہے اعضائے سرد و سرد و کو نفع کرتا ہے ضار اسکا
 اور نطول اسکا بھی اور او بالہ ہوا پانی اسکا و سرد سے زیادہ امان دیتا ہے
 تاک کے سدوں کو نفع کرتا ہے اور زکام کو اعضائے نفیض گردے کی پتی
 کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے آبرن اس کے جو شانہ کا حین کو جاری کر دیتا ہے ورم رحم
 کو نفع کرتا ہے شیمہ اور جنین کو گر دیتا ہے رحم کا جو شعل گیا ہو اسکو نافع ہے کہ اسکو
 کھول دیتا ہے۔ صلابت رحم کو پلانے سے اور ضار کرنے سے زائل کر دیتا ہے متھ
 شربت اسکی پانچ درجہ تک ہے
 بلا اور اسکو کھندی میں جلاواں کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ یہ ایک پھل
 ہے کہ جبکی گھلی چھارے کی گھلی کی ایسی ہوتی ہے اور لب اسکا شل لب جو شربین
 کے ہے۔ اس میں کچھ حضرت نہیں ہے پوست اسکا تھللی ہے اس میں سورخ
 سورخ سے ہوتے ہیں بیج میں اون سورخون کے شیرہ چپک دار ہے جس کی
 پوشیز ہوتی ہے بعض آدمی اسکو دانت سے کاٹ کر کھا جاتے ہیں اور چاہتے ہیں
 اور اون کو کچھ ضرر نہیں کرتا۔ خصوصاً جوڑ کے ساتھ یعنی اخروٹ طبیعت سرد
 و درجہ میں گرم خشک خواص شیرہ اسکا زخم زوال دیتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے
 اور خون کو جلا دیتا ہے اور اخلاط کو زمینیت ستون کو کاٹ کر گر دیتا ہے سپید

کو اچھا کر دیتا ہر گز نہ کے داغ کو اچھا کر دیتا ہر بالوزہ جو بلخی ہو اوس کو دو کر دیتا
ہی۔ اور ارم گرم کا باطن میں ہیجان کرنا ہر آلات مفصل شجے کی سردی اور
استرخا کو اور فلج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہر اعضا سے سرفنا و حفاظت کے
مرض کو سفید ہر جس وقت اسکی مچون کھائی جائے جسکا نام انقرو یا مشورہ
لیکن یہ مچون و سواس اور مالینو لیا کو ہیجان میں لاتی ہر اعضا سے نقص
ہو اسیر کو اسکی جب دھونی و بجانی ہر سون کو خشک کر دیتا ہر سموم تو ہلا تو
زہر ہو۔ اخلاط کو جلا دیتا ہر اور قاتل ہر تریاق او سکا تھا ہوا و دودھ اور روغن
آخر دت اسکی قوت کو توڑ دیتا ہر ابدال بدلہ او سکا پانچ گو نہ وزن او سکا ہندو
یعنی ریشم چارم وزن روغن لبان کے اور تہای وزن او سکے سپید رال
ہر ورق یہ سرب ہر پورہ کا جسکو ہندی میں لونا کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ
ہر نمک سے قوت اسکی زیادہ ہو۔ نمک کے قوی اقسام میں پورہ ہر گراس میں
قبض نہیں ہو۔ کبھی اسکو ایک ٹھیکرے میں کوئکہ کو سرخ کر کے جلاتے ہیں یا ایک
کہ مچن جاتا ہر اختیار بہتر پورہ ارمنی ہر جو سبک ہو اور تہر او سکے نرم ہون شل
اسفنج کے اور سپید ہو یا گلابی ہون یا بنفشی رنگ ہون نفع بہت کرتا ہو۔
پورہ افریقی کا قیاس بہ نسبت اور اقسام کے پورون کے ایسا ہر جیسا پورہ کا
قیاس طرف نمک کے اور پورق کا کھانے میں استعمال ہر دن کسی موجب عظیم
کے نہیں جانتا ہر۔ کت پورق کا پورق سے زیادہ تر لطیف ہر قوت میں اور
اور بہترین کت پورق وہ ہر جو شیشہ کی شل شفاف ہو اور زرد شکن طبیعت
آخر درجہ دوم میں گرم خشک ہر اور شکی او سکی بیشتر تیسرے درجہ تک پہنچتی ہر
افعال و خواص جلا بقوت کرتا ہر اور غزال ہر خصوصاً پورہ افریقی اور جلا
کے پوست او دھیر تار اور پاک کرتا ہر اخلاط خلیطہ کو قطع کرتا ہر پورق کے
جلا اقسام میں تھوڑا سا قبض ہر جلا سے جید کے ہر موجب ٹھیکرے کے لیکن پورہ
افریقی میں قبض نہیں ہو بلکہ فقط جلا سے کثیر او سمین ہر اور نمک میں قبض ہر اور
جلا سمین ہر مگر تھوڑی سی زہیت اگر پورہ کو بالون پر چھڑکین باریک کر دیتا ہر
اگر پورہ کا ضاد کوین خون کو طرف ظاہر بدن کے کھینچ لاتا ہر پس رنگ اچھا
کر دیتا ہر۔ لاغری کو دور کر دیتا ہر لیکن اکثر جب زیادہ گھایا جائے بدن کو سیاہ کر دیتا
ہر اور ارم اور شو رکھلی کو فائدہ کرتا ہر اسلے کہ پیپ کی تحلیل کر دیتا ہر خصوصاً
افریقی ہر سر کے کھلی کو فائدہ کرتا ہر آلات مفصل اسکی قیرو ملی بنا کر
فلج کے واسطے لگای جاتی ہر خصوصاً جسکا زمانہ اخیر ہو چکا ہو اور خاص کر

جسکا زمانہ اخلاط آگیا ہو۔ اتواسے عصب کو بھی فائدہ کرتا ہر اعضا سے سر
ختر ازینے بننا کو فائدہ کرتا ہر کف او سکا جب کان میں پکایا جائے کان کو پاک
کر دیتا ہر اور کھول دیتا ہر اور کری گوش کو دور کر دیتا ہر اور شراب انگوری یا
شراب زوفامین ملا کر کان کی سختی کو نفع کرتا ہر اعضا سے خدا مہدہ ہوا
حزاب چیز ہو اور سفید اور پورہ افریقی سے فی کا ہیجان ہوتا ہر اگر یہ تہ نہ لاتا قطع
اخلاط مہدہ کی زیادہ کرتا ہر نسبت اور سب اقسام پورق کے۔ انجیر ملا کر
پورہ سے ضاد کیا جاتا ہر استسقا کے واسطے پس او سکودور کر دیتا ہر۔
اعضا سے نقص اگر اسکا حمل کیا جائے تو دست لاتا ہر اور اگر ہر ہر
شراب کے اور زہرہ کیلچو شانہ سداب اور شبت یعنی سویا کے کھلایا جا
مغص یعنی ٹروڑ میں سکون پیدا کرتا ہر اسی خاصیت سے اور شل اسکے
اور خاصیتیں ایسی ہیں کہ اسکو نمک پر فوقیت ہو۔ بعض او ویو کیرون کے
قتل کرنے والے کے ہمراہ جب پلایا جاتا ہر کیرون کو نکال دیتا ہر۔ اسطر
جس وقت پیٹ پر اگر اسکو ملین اور ناف پر اور الگ کے پاس بیمار بیٹھے کیرون
کو قتل کر دیتا ہر اسی خاصیت سے بھی اور شل اسکے اور خاصیتیں اس میں
ہیں کہ نمک پر اسکو فوقیت ہو سموم ہر ایک قسم پورق کی اور خصوصاً پورق
افریقی اوس خناق کو نفع کرتا ہر جو فطر یعنی پھین چتر کے کھانے سے پیدا ہو
جلا یا ہوا پورہ ہو یا سب جلا ہو اسطر کف پورہ کا۔ گدھے کی یا سور کی چربی
ملا کر دیوانہ کتے کے کاشنے سے زخم پر لگایا جاتا ہر۔ پانی کے ہمراہ زرا ریح کی
پینے کے زہر کو دفع کرتا ہر اور اسکو جس کا نام پور افریقی ہو۔ انجیران کے
ہمراہ واسطے دفع ضرر ذیل کے خون کے پلایا جاتا ہر

یصل جسکو ہندی میں پیا ز کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ اس میں ایک
سوزش یا تیزی ایسی ہر جو تقطیع کرتی ہو ہمراہ تلخی اور قبض کے۔ کھانیز
جو پیا ز آتی ہو وہ وہی ہر جو لابی ہو اور اوس میں تیزی زیادہ ہوتی ہو اور
سرخ رنگ کی پیا ز سپید رنگ سے زیادہ تیز ہو اور خشک پیا ز تر سے زیادہ تیز
ہر اور کچی پیا ز بھونی ہوئی سے زیادہ تیز ہو طبیعت گرم خشک تیسرے
درجہ میں اور اس میں رطوبت فضلیہ بھی ہر افعال و خواص ملطف و تقطیع
کرتی ہر خصوصاً جو پیا ز کھانے کے قابل ہو۔ پیا ز میں باد و قبض کے جلا اور
تفتیح قوی بھی ہو اور اس میں تلخی بھی ہو اور خون کو خارج کی طرف کھینچ لاتی
ہر اسی جہت سے جلد کی سرخ کرنے والی ہو۔ جو پیا ز پکائی ہوئی ہو اوس

نہایت معتد بہ حاصل نہیں ہوتی ہر شوربے اور کھنی کے اقسام میں پیاز پڑی ہو۔
نفع بہت کم پڑا کرتے ہیں بہ نسبت اون شوربے وغیرہ کے نہیں پیاز پڑی ہو۔ غذا
اوس پیاز کی جو پختہ کی گئی ہو بھی غلط غلیظ ہوتی ہے۔ خوردنی پیاز میں ایک خاصیت ہے
جو کہ مختلف پانی کے خمر کو نفع کرتی ہے اور اکثر اوسکی پانی رہتی ہے جب آتش اسکا
دور کر دیا جائے زہیت چہرے کو سرخ کرتی ہے اور خمر پیاز میں کو دور کرتا ہے۔ پیاز
کا پانی بالونے کے گرد ملا جاتا ہے پس زیادہ نفع کرتا ہے۔ پیاز کا پانی ناک ملا کر سوسا
اوکھیر دیتا ہے جرح اور قروح پیاز کا پانی اون قروح کو نفع کرتا ہے جن میں چرک
بھری ہو مرغ کی جڑی کے ہمراہ پیاز کا پانی اوس خراش کو نفع کرتا ہے جو خف
ہے گورالانامی کڑے کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے اعضائے سر پیاز کے
پانی سے اگر تاس دیا جائے سر کو پاک کرتا ہے۔ پیاز کا پانی کان میں گرانی سر اٹھانے
میں کان کو بخشنے کے واسطے اور اوس پیپ کے واسطے جو دونوں کانوں میں
پڑ گئی ہو اور اوس پانی کے واسطے جو کان میں بھر گیا ہو چکا جاتا ہے۔ پیاز کا پانی
دور سے پیدا کرتا ہے زیادہ پیاز کھانے سے سبب کامرض پیدا ہوتا ہے پیاز کا استعمال
عقل کو مضہر ہے کہ غلط خراب پیدا کرتا ہے اور لعاب دہن زیادہ کرتا ہے اعضائے چشم
خوردنی پیاز کا پانی اگر بخوراجائے اور آنکھ میں لگایا جائے نزلہ کا پانی جو آنکھ میں پڑتا
ہو اوسکو دور کرتا ہے اور بہارت میں جلا دیتا ہے۔ تخم پیاز کو شہد میں ملا کر سپیدی
کو دور کرتا ہے اعضائے نفیض اور صدر پیاز کا پانی شہد میں ملا کر خناق کو
نفع کرتا ہے اعضائے غذا پیاز دشتی ہر شوری ہضم ہوتی ہے ایک قسم اوسکی
کو برائیتہ کرتی ہے خوردنی قسم پیاز کی معدہ ضعیف کو قوی کرتی ہے اور بھوکہ
بڑھاتی ہے۔ دوسرے پکائی ہوئی پیاز کی غذائیت زیادہ ہے پیاس لاسنے والی
ہر یرقان کو مفید ہے اعضائے نفیض بواسیر کے ٹھہ کو کھول دیتی ہے تمام قسم
پیاز کے باہ کا پیمان کرتے ہیں آب پیاز اور اربول کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا
ہے سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیاز نافع ہے جو بوقت زخم پر پیاز کے
پانی کا نطول کیا جائے نمک اور سداب ملا کر۔ خوردنی پیاز سموم کے گزندہ کا
ضرر دفع کرتا ہے بعض نے کہا اسلیے یہ اثر اس میں ہے معدہ میں اک غلط طبع بکثرت
پیدا کرتا ہے جو سموم کے زہر کو توڑ دالتی ہے

بقولہ یا نیہ جبکہ ہندی میں چولای کہتے ہیں مابیت اسکی مشہور ہے دستور
کے نزدیک یہ بات ہے کہ اس میں دوائی اثر بالکل نہیں ہے چولای ایک ترتر کا
ہر مثل تجوے کے جبین کچھ مزہ نہیں ہے اور یہ ساک بے مزہ ہوتے ہیں کا

ترکاریوں سے زیادہ ہر کا ہو اور کہ دوسرے ترطیب اسکی زیادہ ہر غذا اوسکی بہت کم
نفع اوس کا بدن میں جلدی نہیں ہوتا اس لیے کہ وہ بوقت اور کھنی اس میں ہرگز نہیں
ہر طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجہ میں سرد تر ہو اور اوس اور شور
گرم اور اوس میں اسکا ضما د کیا جاتا ہے جرح اور قروح چولای لی جڑ کا ضما
اون وانوں پر لگایا جاتا ہے جھکا نام شہد ہے ہر اعضائے سر سچڑا ہوا پانی چولای
کا روغن گل ملا کر اوس درد سر کو فائدہ کرتا ہے جو دھوپ میں چلنے سے پیدا ہوا ہو
اعضائے نفس کھانسی کو فائدہ کرتا ہے اور اوس میں تسکین دیتا ہے خصوصاً اگر
روغن گل اور آب انار شیرین میں پکایا گیا ہو اسی طرح اوس پیاس میں تسکین دیتا
ہو حرارت سے پیدا ہوی ہو

بلوس۔ مابیت اسکی وہی پیاز ہے جو خوردنی ہے اور چھوٹا ہے مشابہ پیاز سرد
کے اور جی اسکی گدھے سے مشابہ ہے اور پھول اسکا بنفشہ کے پھول سے مشابہ
ہے اسکی ایک قسم ایسی ہے جو قو کو برائیتہ کرتی ہے ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ زہر ہے
اور ایک قوم نے کہا ہے کہ نہیں بلکہ وہ از قسم طبع ہے بیان شاید کہ یہ انا غلے ہے
پس اگر وہی شہد اتو ہک اس کے سحانی کا سمجھنا اوسی مقام تک چاہیے طبیعت
اوسکی پیاز کے قریب ہے اور شاید کہ یا میں ہر پہلے درجہ میں ہمراہ رطوبت فضلیہ
کے افعال و خواص نفع پیدا کرتی ہے اور پینا لاتی ہے اور زبان پر خشونت
پیدا کرتی ہے زہیت جھائیں پر لگای جاتی ہے دھوپ میں میٹھکر اور نفع کرتی ہے
اسی طرح جو نشان زخون کے رہ جاتے ہیں اون پر طلا کرنے سے نشان زخون
کو دور کر دیتی ہے جڑے اور زبان میں خشونت پیدا کرتی ہے زردی ہضم ملا کر سر
لگای جاتی ہے اور سنجین ملا کر قروح لبینہ پر لگاتے ہیں جرح اور قروح
اگر اسکو ہمراہ سمک انصیر کے بریان کریں اور ذوق کے زخون پر چھکین ان
زخون کو جڑے اوکھاڑ دے آلات مفصل سرکہ ملا کر اسکا ضما د بنایا جائے
عضل کے اندر اندر خوردنی اجزائیں جو سستی آجاتی ہے اوس کو فائدہ کرے گا اور
نقر اور دیگر اوجاع مفاصل پر ضما د کیا جاتا ہے اور فقط بلوس التوائے عصب
کے واسطے ضما د کیا جاتا ہے اور اسکا ضما د ناخون کو بھانڈا لیتا ہے اور کان وغیرہ میں
شکاف پیدا کرتا ہے اور آرد جو کے ہمراہ بھی ضما د کیا جاتا ہے اعضائے سر خراش
کی یہ دوا عمدہ ہے سرکی زخون کی اوس کو فکلی پر چوتھ نہ لگئی ہو اور جلد کو شتر
نہ کیا ہوا تھے کی زردی ملا کر لگایا جاتا ہے اعضائے چشم تنہا بلوس اور ہر
انڈے کی زردی کے طرہ چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اگر اس میں سرکہ ملا

جائے غریب یعنی ناصور گوشہ چشم کی عمدہ دوا ہو اور جو دم آگد کے کوئے میں پیدا ہوتا ہو اسکی بھی دوا ہی اعضائے غذا اسرخ قسم اسکی عمدہ کے واسطے اچھی ہے اور شہد کے ہمارہ عمدہ کے درم کے واسطے ضما و کجائی ہے اور تلخ بلوس تیر ہی کہ طعام کو ہضم کر دیتی ہے اور غذائیت اسکی زیادہ کر دیتی ہے اگرچہ وہ غذا اچھی نہ ہو خصوصاً بلوس خام اور اگر وہ ہضم ہو جائے تو زہر پیدا کرتی ہے اور نفخ پیدا کرتی ہے اعضائے نفقہ باہ کو برائے کرتی ہے

بزرگ قوطو نامہ جسکو اسنبول کہتے ہیں ماہیت و قسم اور دورنگ کا ہوتا ہے۔ ایک قسم جازون میں پھل ہوتی ہے اور ایک گرمیوں میں اور مقدار شربت و دونوں میں سے کوئی قسم کیون نہ ہو۔ دو درجہ ہر اختیار بہتر اسنبول وہی ہے جسکا دانہ بڑا ہو اور سہا ہوا کہ پانی میں دو ب جیسے بھوکا نہ ہو طبیعت دوسرے درجے میں سرد تر ہے افعال و خواص اسنبول بریان جو روغن گل میں لت کیا گیا ہوا بلوس ہر قسم میں تنگین پیدا کرتا ہے اگر سرکہ کے ساتھ ضما کیا جائے اور ام اور رتور سرکہ میں گچ کر اور ام گرم پر لگایا جاتا ہے اور غلہ اور حیرہ ہر خصوصاً وہ قسم اسکی جو کان کے نیچے ہوا اور ام بلنی پر لگایا جاتا ہے آلات مفصل التوائے عصب کے واسطے اسکا ضما کرتے ہیں اور نشیخ عصب کے واسطے او قریں اور وجع مفصل گرم ہوا سرکہ اور روغن گل ملا کر اعضائے سر جو شخص اسکا ضما کرے درد سر گرمی سے ہوا اس کو نفع کرے گا اعضائے صدر سینہ کو نرم کرتا ہے اعضائے غذا لعاب اسنبول جو روغن بادام میں نکالا جائے نہایت سخت پیاس صفراوی کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نفقہ اسنبول بریان و دو درجہ روغن گل میں لت کر کے اگر لگایا جائے طبیعت کو بہتہ کرتا ہے اور سچ کو نفع کرتا ہے خصوصاً لڑکوں کے واسطے لعاب اسنبول جو اسی روغن گل میں نکالا جائے۔ لعاب اسنبول کا جو خوراک و سوز ہوتا ہے ہمارہ روغن نفقہ کے دست لانا ہے حییات اسنبول پلا یا جاتا ہے پس گرم ہون کی تبرک میں سکون پیدا کرتا ہے

یونہا نش اکثر اسکی خرا استعمال کی جاتی ہے جس میں گوند بھی ہوتا ہے اور عصارہ بھی ہوتا ہے اور گوند اسکا اسکے عصارہ سے قوی تر ہے کبھی روغن زیت اور غری تھوڑی شرب ملا کر اسکو استفادہ کیے ہیں کہ گانہا ہو جائے اور غلاظت میں متدل ہو جائے بھی اسکی عمدگی طبیعت تیسرے درجے میں گرم خشک ہے افعال و خواص محل قریح ہر فاسد ہون کے پوست اوتا رہتا ہے اسلیے کہ اس میں تخفیف شدید ہے قریح کا تھیر کر تار آلات مفصل شپہ کو موافق ہے اعضائے نفس اور صد

سینہ میں جو فضول غلیظ ہون اون کو نفع کرتا ہے اور پھیپھڑے کو مناسب ہے اور اسکی قریح کو مناسب ہے پلانے میں بھی اور بخارات دسینے میں بھی اعضائے غذا صلاحات طحال کو نفع کرتا ہے

سیر اور بلج و دونوں خرمے کے چل ہیں۔ ماہیت انکی شہور طبیعت دوسرے درجے میں سرد خشک ہے اور سیر نیچے کچا خرم ہر از زیادہ قابض ہے نسبت قنب کے یعنی کچا خرم جو سوکھ گیا ہو افعال و خواص نفخ پیدا کرتا ہے خصوصاً اگر بعد اسکے پانی پیا جائے اور تیج میں اسکے کھانے کے پیا جائے قریح زیادہ پیدا کرے گا یہ دو تو پھل اندرونی اعضا میں سدہ پیدا کرتے ہیں اور جو شان سیر کا تھیب اور بھگ میں سکون پیدا کرتا ہے مگر حرارت غریزی کو محفوظ رکھتا ہے زیادہ کھانا ان دونوں کا شکم میں اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہے اعضائے سر تھوڑی مقدار انکی درد سر پیدا کرتی ہے اور زیادہ مقدار درد سر میں سکون پیدا کرتی ہے دونوں سوشت کی جڑوں کے واسطے عمدہ دوا ہیں اعضائے صدر سینہ کے واسطے اچھے ہیں کے واسطے یہ دونوں خراب چیز ہیں اعضائے غذا عمدہ کو یہ دونوں خراب کرتی ہیں جگر میں سدہ پیدا کرتی ہیں ہضم دیر میں ہوتی ہیں اور جو قسم انکی پھیپھی اور بودی ہو کتر ہضم ہوتی ہے اور غذا ان دونوں میں تھوڑی ہے اور خشک اور سوتلی ہوئی ہیں دیر صحنی کم ہے اعضائے نفقہ ہر ایک ان میں قابض شکم پیدا کرتا ہے براہ خاصیت کی حسب وقت سرکہ یا شراب ازو میں ملائی جائیں اور بلج سے پیشاب زیادہ ہوتا ہے اور حسب وقت ازو کے سرکہ کے ساتھ پیا جائے سیلان رحم اور روانی خون ہو اسیر کو منع کرتا ہے حییات استعمال ان دونوں کا جو بکثرت ہولزہ میں اور پھر ہری میں مبتلا کرتا ہے

بنک عربی میں جڑ کو کہتے ہیں ماہیت یہ ایک دوا ہے جو میں سے لای جاتی ہے بعضوں نے کہا ہے کہ بول کی جڑ جب کاٹی جاتی ہے پھول اوس سے جڑ گر گرتے ہیں اختیار بہتر وہی ہے جو زرد ہو اور سب ہوشی ہوشی ہو اوس میں آتی ہو اور قسم پیدا در زنی ہے زہر ہون ہے طبیعت گرم خشک پہلے درجے کی اور بعضوں کے نزدیک پہلے درجے میں سرد ہے افعال و خواص مقوی اعضا ہے زہریت جلد میں جلا پیدا کرتا ہے اور جلد کے نیچے جو رطوبات ہیں اون کو خشک کر دیتا ہے بدن کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہے نوزہ کی بو کو دور کر دیتا ہے اعضائے غذا عمدہ کے واسطے اچھی چیز ہے

طبیعی جس کو ہندی میں خربوزہ کہتے ہیں ماہیت اسکی شہور طبیعت اول دوم میں سرد ہے اور آخر دوم میں تر ہے جب اسکا ج خشک کر لیا جائے مرطب ہے

نہیں رہتا۔ بلکہ شکل اول درست کی پیدا کرتا ہے جس کی صفت ہر افعال و خواص
 بہتہ خربوزہ لطیف ہو اور کچا کثیف ہو اور جو خربوزہ اچھی طرح نہ پک گیا ہو کچا ہو وہ
 کھیرے کی طبیعت میں ہو اور خربوزہ میں شیش ہو کیسا ہی کیون نہ ہو وہ میں پروردہ
 کیا ہو خربوزہ خواہ وہ کھانسی ہو یا خربوزہ فصل ہو تمام اقسام خربوزہ سے منفرد
 شیش ہو اور جالی ہو اور خصوصاً خربوزہ کا اور خربوزہ کا اور غیر خربوزہ کا اور جالی ہیں اور
 بیج میں اس کے جلا سے قوی تر ہے۔ خربوزہ کا استحالہ اسی خلط کی طرف ہو جاتا ہے
 جو مناسب مزاج سہل کے ہو اور خربوزہ کا میلان بلغم کی طرف بہ نسبت صفرا
 کے زیادہ ہے پھر سودا و اس سے بہت دور ہے۔ وہ وہ کھانسی پروردہ خربوزہ جلد
 استیل کسی خلط کی طرف نہیں ہوتا نہ شیت جلد کو پاک کرتا ہے خصوصاً بیج اس کا
 اور منفرد رونی خربوزہ میں بھی یہی خاصیت ہے جھائیں اور ہرق اور خراز کو بھی
 نفع کرتا ہے۔ خصوصاً اگر سلم خربوزہ کے بیج کو یا منفر کو گھون کے تیل سے ملائیں
 اور دھوپ میں خشک کریں اعضا کے چشم چمکا اسکا پیشانی پر پٹا دیا جاتا
 ہے پس جو نزلے آنکھ کی طرف اترتے ہیں ان کو روکتا ہے اعضا کے خدا
 فر لانا ہر خصوصاً خربوزہ کی جڑ کہ وہ درہم اس کے شراب ملا کر پیاسے و شوری کے
 پیما محرک ہے جو بے مقدار ایک ابولوس یعنی ساڑھے چار ماشہ کے پیاسے۔
 خربوزہ حیوت خوب نہ ہضم ہو پیسہ پیدا کرتا ہے وہ دھم میں پروردہ کیا ہو خربوزہ
 ویر میں ہضم ہوتا ہے مگر حیوت کے مع منفرد رونی کھلایا جائے خدا اس سے اچھی
 پیدا ہوتی ہے اور جو خلط اس سے ہشی ہو وہ مناسب ہوتی ہے۔ واجب ہے کہ اسے
 بعد کچھ اور بھی غذا کھالیں اس لیے کہ خربوزہ کے بعد اگر کچھ کھائیں تو منلی پیدا کرے گا
 اور قیلاے گا۔ گرم مزاج کا آدمی خربوزہ کے اوپر کچھ نہیں پی لے اور مطلوب
 مزاج آدمی کند اور زنجبیل مرے اور کوی شراب اعضا کے نفوذ مریول
 ہر خربوزہ اور خام اور سنگ گردہ اور سنگ شانہ کو نفع کرتا ہے حیوت چھوٹی
 پتھری ہو خصوصاً گردہ کی پتھری کو اور دودھ میں پروردہ خربوزہ اور کم کرتا ہے
 اور بہت بیشا خربوزہ جلدی ہضم ہو جاتا ہے خصوصاً جو نرم ہو سموم خربوزہ حیوت
 میں فاسد ہو جائے طبیعت سہل کی طرف استیل ہوتا ہے پس واجب ہے کہ اگر عمدہ میں
 گرانی بای جائے جلدی اس کو نکال ڈالیں
 بیض بندی میں اندھے کو کہتے ہیں ماہیت اس کی مشہور ہے احتیاطاً فصل
 اس کی وہی قسم جو نازہ ہومرعی کا تھا اور سب سے بہتر اندھے میں زردی اور
 ہر اور بہتر پکانا اس کا یہ ہر کہ بہت نہ ہو جائے اور بعد مرعی کے اندھے کے اور

جڑ یا کا انڈا ہر جو قائم تمام مرغی کے ہو جیسے تدر و یا دراج یا تیر وغیرہ۔ بٹکا کا انڈا
 خواہ اور دریای جڑیوں کا انڈا ہر ہوتا ہے طبیعت اس کی معتدل ہو اور سپیدی اندھے
 کی مائل برودت کی طرف ہو اور زردی مائل بھارت ہو مگر دونوں رطوبت میں کیا
 ہیں خصوصاً سپیدی اندھے کی اور زیادہ تر خشک بہت اندھوں میں مرغابی کا انڈا
 ہر اور شتر مرغ کا افعال و خواص اس میں قبض ہر خصوصاً زردی میں اس کے
 جو بھنی ہو ہو اور سپیدی اس کی سکون ہو اس سے درد کی حسین لنع ہو بہ نسبت اس کے
 کہ اس میں تغیر ہے کہ جو بھنی ہو جو نے کے خوب گرفت نہیں کرتی اور اتنا شہرتی ہے کہ
 پھر جلدی دور ہو سکے جیسے وہ جو انڈا اچھا نہیں زیادہ و بہت ہو جائے وہ دیر ہشی
 ہوتا ہے اور غذا است اس میں زیادہ ہوتی ہے افضل انڈا وہی ہے کہ جو نیم پرشت ہو کہ
 وہ سرخ النفع ہے نہ شیت سپیدی اندھے کی طلا کی جاتی ہے پس دھوپ جو رنگ
 بدن کا حرا ب کرتی ہے اور اس کو منع کرتی ہے۔ اور حرا ب شدہ رنگ کو بھی
 درست کر دیتی ہے زردی اندھے کی حیوت بھون کر شد سے پسین اس کا
 طلا کرنا کلفت اور سودا کو مفید ہوتا ہے اور جالے کا انڈا خضاب جید ہے جیسا
 لوگ کہتے ہیں اور امتحان اس کا قابل خضاب کے ہونے کے اس طرح پر
 کیا جاتا ہے کہ ایک ڈورا اس کے اندر ڈال کر دربار نکال دیتے ہیں اور پنی
 زمانے تک رہنے دیتے ہیں کہ وہ ڈورا سیاہ ہو جائے اسی طرح لقی لقی کا
 جیسا لوگ کہتے ہیں اور ام اور ریشور ورم کے منع کرنے والی دوائیں انڈا
 پڑتا ہے اور قروح اور اور ام کے واسطے جو قحط تیار کیے جاتے ہیں ان میں داخل
 کیا جاتا ہے حمہ پر روغن زیت ملا کر طلا کیا جاتا ہے جرح اور قروح جراحات
 مقعد اور سیرٹو کے زخموں کو اور آگ سے جل جانے کو مفید ہوتا ہے اس کا استہلا
 ایک صوف میں لگا کر کیا جاتا ہے پس قرحہ پڑنے کو منع کرتا ہے اسی طرح آگ
 کے جلنے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے آلات مفصل زردی اور سپیدی
 اندھے کی یہ دونوں ٹیٹھے کو نرم کرتی ہیں اور اوجاع مفصل کو فائدہ دیتی ہیں
 اعضا کے سر جو خون یا رطوبت دماغ کی جھلی سے آتا ہو اس کی روکنے والی
 دواؤں میں انڈا بھی داخل کیا جاتا ہے نہ کام کو فائدہ کرتا ہے سپیدی مرغی کے
 اندھے کی کان میں جو اور ام گرم ہون ان کو نفع کرتی ہے۔ کھانسی و صحرای کچھ
 کا انڈا مرگی کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے چشم سپیدی اندھے کی آنکھ کے درد پر
 سکون پیدا کرتی ہے اور زردی اس کی ہمراہ زعفران اور روغن گل کے ضربان
 چشم کو بہت مفید ہے اور اگر آرد جو کے ہمراہ ضاد کیا جائے تو ازل کو منع کرتا ہے

اگر تاجی اسی طرح کندر ملا کر نوازل چشم کے واسطے ملا کیا جاتا ہے اعضا کے نفس
خوش خلق کو نیم برشت اندام پیدا کرتا ہے اور کھانسی کو اور شوق اور سل اور بوجھت
صوبے گرنگی اور جو حرارت سے ہو اور ترقی نفس اور خون تھوکنے کو خاص کر کہ
اوسکی نزدیکی نیم گرم کھلائی جائے۔ صحرائی کھجورے کا اندام کو کون کی کھانسی کے
واسطے مجرب ہے اعضا کے غذا اسلم اندام جو سرکہ میں پکا یا جائے اوسکا کھانا
معدہ اور آنتوں پر زبردیش مواد کو منع کرتا ہے اور خشونت مری کو نافع ہے اور زبرد
بھنا ہوا اندام خانیست کی طرف مائل ہو جاتا ہے اعضا کے نفیض بطریق سلم اندام
سرکہ میں اسمال اور سچ کو منع کرتا ہے اور زردی اوسکی قروح گردہ اور شانہ کو نافع
ہے خصوصاً اگر کچا کھایا جائے۔ اور جو اندام ایسے خاکستر گرم پر بھونا جائے جیسر
دھوان نہ اونٹنا ہو رانی شکم کو فائدہ کرے گا اگر سیرا بعض قوا بعض اور آبگو
خام کے کھایا جائے اور خشونت امعا اور شانہ کو نفع کرتا ہے۔ سپیدی سے اندام
کی مع الکلیل الملک کے واسطے قروح امعا اور عفونت امعا کے تھنہ دیا جاتا ہے
ہر اجات مقعد اور پیرٹ کے زخموں کے بھی نافع ہوتا ہے جمول اسکا ایک تہی کو
روغن گل اور انڈے میں ڈبو کر واسطے ورم مقعد اور صفربان مقعد کے کرتے ہیں
سپیدی سے اندامے کا ایک فرز جبر و غن جانا کرنا یا جاتا ہے اوسکے استعمال
سے قروح رحم کو نفع پہونچتا ہے اور رحم کو نرم کر دیتا ہے اگر کچے اندامے کو پونہن
کھالین نوز الدم اور خون کے پیشاب کو نفع کرتا ہے جملہ اقسام کے اندامے اور
خصوصاً کج شک کے اندامے باہ کو زیادہ کرتے ہیں کہتے ہیں کہ مرغابی کا اندام غر
زیتون ملا کر نیم گرم پر پکا یا جائے چار دن کے بعد دراضی کرتا ہے
بل جیکو ہندی میں کچری کہتے ہیں ماہیت طائفہ اطباء نے کہا ہے کہ یہ ہندی
لکڑی جو جیکو ہندی میں لوگ پھوٹ کہتے ہیں اور وہ مثل ٹری لکڑی کے ہوتی ہے
اور تلخ ہوتی ہے مثل سوٹھ کی تلخی کے طبیعت گرم خشک دوسرے درجے میں اور
بعض کہتے ہیں تیسرے درجے میں افعال و خواص قابض ہے اور مقوی ہے
ہر آلات مفاصل پٹھے کی صلابت اور رطوبت کو اور پٹھے کے سرد امرا
جیسے فالج اور لقوے نفع کرتی ہے اعضا کے غذا معدہ کی حرارت ناری کو
روشن کر دیتی ہے قزو کو نفع کرتی ہے جو زخموں میں داخل کجاتی ہے اعضا کے نفیض
قبض شکم پیدا کرتی ہے اور ریح شکم کو پھیلاتی ہے
جیسر جیکو ہندی میں سیرہ کہتے ہیں ماہیت اسکی ہے کہ مزہ میں آملہ کے
قرب ہوتا ہے اور لب اسکا بندق کے قریب ہے مٹھائی میں طبیعت سرد اول ہے

میں ہر خشک دوسرے درجے میں افعال و خواص اس میں قوت طائفہ ہے
اور قوت قابض بھی ہے اعضا کے غذا اتوی معدہ ہے کہ اجزائے معدہ کی با
کرتا ہے اور ان اجزا کو جمع کر دیتا ہے اور استرخائے معدہ کو نفع کرتا ہے معدہ
کے اجزائے ہموار اور استوار کر دینے کے واسطے اس سے بہتر اور کوی دوا ہے
اعضا کے نفیض کبھی کبھی قبض شکم پیدا کرتا ہے اور بعضوں کے نزدیک
ملین ہے اور قابض نہیں ہے اور یہی حق معلوم دیتا ہے اور طبع بھی یہی ہے بلکہ مٹھائی
ستقیم اور مقعد کو نافع ہے
باد و بخیر و مشورہ و ہر طبیعت گرم خشک تیسرے درجے میں ہر فعال و
خواص تمام امراض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہے زینت نکت کو پاکیزہ
کرتی ہے جراح اور قروح زخاں شش جو سوداوی مادہ سے ہو اوسکو نفع کرتی
ہے اعضا کے سرسہ ہائے دماغی کو نفع کرتی ہے اور بخیر یعنی بوسے دین کو
دور کر دیتی ہے اعضا کے صدر مقوی قلب ہے اور خفقان کو دور کرتی ہے۔
اعضا کے غذا اسضم پر عین ہے اور تھکی کو فائدہ کرتی ہے ابدال تغیر قاتین
بدل اسکا ہوزن اسکے ابر شیر ہے اور وثلاث اسکے وزن کا پوسٹ اترج ہے
باد و بخان جیکو ہندی میں بگن کہتے ہیں ماہیت پرانا بگن خراب ہوتا ہے
اور مزہ اوس کا بھی کا ایسا ہوتا ہے اور تازہ اسلم ہر طبیعت اسکی این ماسرہ
کے نزدیک سرد ہے مگر صحیح ہے کہ قوت غالب او سپر حرارت کی ہے اور پوسٹ
دوسرے درجے کی ہے بسبب تلخی اور تیزی کے افعال و خواص تمام
امراض بلغمی کو منع کرتا ہے اور سودا کو پیدا کرتا ہے اور سدے ڈالتا ہے زینت
رنگ خراب کر دیتا ہے اور جلد سیاہ کرتا ہے اور رگ میں زردی بھی پیدا کرتا ہے
جو بگن چھوٹا ہے فقط پوسٹ ہی پوسٹ اوسمیں ہے اور جھائیں پیدا کرتا ہے۔
اور ام اور شور اقسام سرطان اور صلابت کو اور جذام کو پیدا کرتا ہے
اعضا کے سرورہ سرد پیدا کرتا ہے اور سرد یعنی آنکھوں کے آگے تاریکی آجاتی
پیدا کرتا ہے اور منہ میں جھالے ڈالتا ہے اعضا کے غذا جگر میں سدے پیدا
کرتا ہے اور تلی میں گردہ بگن جو سرکہ میں پکا یا جائے کہ وہ تفتیح سدہ جگر کرتا ہے
اعضا کے نفیض بواسیر پیدا کرتا ہے لیکن بگن کی ٹوپی یا بھنی کو سایہ میں
خشک کر کے ملا کر دین بواسیر کو نفع کرے گا۔ باد و بخان میں قبض شکم پیدا
لانے کی کچھ قوت نہیں ہے لیکن اگر کسی تلی میں اسکو پچائیں دست لایگا اور اگر
سرکہ میں پچائیں دست بند کر دے گا۔

بہار مج۔ ماہیت اسکی یہ کہ اقسام پھولوں سے ہر افعال و خواص
نظیر اسکا جوش و دیگر مقام کے نفع کو دور کرتا ہر اعضا سے سرنگوہ اسکا
بترید واسطے اس پر غلیظہ کے جو سر تن بھری ہو اور اس طرح برگ اسکا اگر سوکھا جائے
اعضائے نقص فیض شکم پیدا کرتا ہے

پو زیدان۔ ماہیت اسکی یہ کہ ایک لکڑی پر ہندی اسین شہابیت
قوت بہن کی ہر اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو سپید ہو اور موٹی ہو خطوط اور لکڑی
اوپر زیادہ ہون کھردری ہو۔ چکنی چکنی اور تیلی لکڑی کی جس میں سپیدی کم ہو وہ
خراب ہوتی ہیں اور بعد بربر یہ سے اسین میل کر دیتے ہیں طبیعت دوسرے
درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجے میں خشک خواص لطیف ہر آلات مفصل
وجہ مفصل اور نقرس کو مفید ہر اعضا سے نقص باہ کو زیادہ کرنی ہر مسموم
ہر ایک زہر کا تریاق ہے

برنگ کالی جکو ہندی میں با رنگ کتے میں ماہیت چھوٹے چھوٹے
وانے ہیں ہندی خواہ ہندی۔ اور دوسری قسم کی ہوتی ہر ایک قسم کی بہت چھوٹی
جن میں سورخ بنیں ہوتا ہے اور دوسری قسم کے وانے بڑے بڑے سورخ دا
ہوتے ہیں۔ ابھی اور عمدہ وہی چھوٹے وانے کی ہر آلات مفصل بلغم
کے اعضا سے مفصل اور جو بڑے سے بدن کی تقطیع کرتی ہر اعضا سے نقص
بلغم کو معالے ذریعہ اسمال کے خارج کر دیتی ہے اور دیدان کو بیٹے اون کھڑا
کو جو چھوٹے ہوں اور جب القرح جن کو کہ وہ انہ کتے ہیں اور کہ وہ انہ وغیرہ قسام
کریم کے اخراج کی قوی دوا ہے

بوقیصا طبیعت اسکی بارہ ہر خواص اسکے جالی ہے اور اسین کسی قدر فیض ہے
اور اسکے پھل کے غلات میں رطوبت مٹتی ہے لہذا چہرہ کو جلا دیتا ہے اور صاف
کر دیتا ہے جراح اور قروح ترکھلی پر حسین قرعہ چڑ گیا ہو پس کر لگای جاتی ہر دوا
زخون سے بہت جاتی ہے جو فیض اور جلا کے اور اسکے درخت کی پوست
کی یہی خاصیت ہے اور مخصوص اسکا یہی اثر ہے اور باد جو چھپیدگی کے۔
اداسکی بیج اور برگ کے جو شانہ کا استخواناے شکستہ پر نطول کیا جاتا ہے
اعضائے نقص پوست اور جھلکا اسکا جو موٹا ہے اسمال بلغم کرتا ہے جلیب
شقال اسکو بھراہ آب سرد خواہ شراب کے پلائیں

بہار۔ ماہیت اسکی یہ وہی دوا ہے جکو فارسی میں گاؤچیم اور عربی میں
عین البقر کہتے ہیں پھول اسکا ایسا ہوتا ہے کہ پتیاں اسکی زرد ہوتی ہیں

اور پھول کے بیج میں سرخی اور گندہ زیادہ ہوتا ہے گل بابونہ سے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجے میں خشک ہر اعضا سے سرگوشا ہر
جو راج غلیظہ بھرے ہوں اور کو فائدہ کرتا ہے

پو صین خواص اسکے یہ ہیں کہ محلل ہر خصوصاً جسکے پھول کارنگ سنہری
اور جلا بقدر معتدل کرتا ہے زینت صری تمام اسکی تعمیر ہون کتی ہے اور سنہری پھول کی قسم
بالون کی زینت کے واسطے مستعمل ہے اور رام اور شور جو شانہ اسکا
برگ کا اور ام کو نافع ہوتا ہے جراح اور قروح شہد طر قروح اور جراحات پر
استعمال کیا جاتا ہے آلات مفصل جو شانہ اسکا شہد خضل یعنی چھ
جو ضربت ہو نیچے اس کو مفید ہوتا ہے اعضا سے سر جو شانہ سے اس کے
دانتوں کے درد کے واسطے کلی کیجانی ہر اعضا سے چشم اس کا جو شانہ
رد گرم کو نافع ہوتا ہے اعضا سے نفس سرد کہ نہ کو نافع ہوتا ہے اعضا سے

سپیدی کا اور سیاہی کا بھی کاہ دو نون اسمال کہنے کے واسطے مفید ہے
بیج جکو ہندی میں بھنگ کتے میں ماہیت اسکی مشہور ہے۔ نہایت خراب
اور اجنبی اقسام اسکی وہ ہے جو سیاہ ہو اسکے بعد سرخ اس کے بعد سپید قسم
اسکی اسلم ہے۔ پہلے دو نون قسین یعنی سیاہ اور سرخ مستعمل بنیں ہوتی ہیں
سپید ہوتا ہے خواہ زردی مائل ہے جو سپید قسم اسکی کہ مستعمل ہوتی ہے اور میں طوط
دہنیہ موجود ہوتی ہے اختیار بہترین اقسام سپید ہے پر اگر دستیاب نہ ہو سرخ
ہی کا استعمال کریں گے اور سیاہ سے ہمیشہ اجتناب کیا جاتا ہے۔ مگر سیاہ
کے شاخون کا عصا زہ اکثر طوطا فون کے مستعمل ہوتا ہے طبیعت سیاہ کی سر

خشک آخر درجہ سوم کی ہے اور سپید بھنگ کی طبیعت اول سوم میں سرد خشک
ہر افعال و خواص مفید ہے اور زنف کو قطع کرتی ہے اور اسکی تخذیر سے درد
کے اقسام میں سکون پیدا ہوتا ہے اور صربان اور دھک جو درد میں ہوتی ہے
جاتی ہے زینت فرہ کہنے میں بدن کے جو ادویہ تجویز کیے جاتے ہیں بھنگ
بھی داخل ہے اس لیے کہ خون کو بہتہ کرتی ہے اور زخم کر دیتی ہے اور رام اور شور زرد جو
درم اور بھوڑے میں ہوتے ہیں اون میں سکون پیدا کرتی ہے اور صلابت نصیر
کی تحلیل کرتی ہے اور حمہ کو نافع ہوتی ہے آلات مفصل طلاق کرنے سے نقر
کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے اور اگر مقدار تین قیراط کے مارا عمل کے ساتھ
پلائی جانے جب بھی نقرس کو نفع کرے گی۔ کہتے ہیں کہ اگر اسکے برگ کو تعیہ
تین دار یقیناً تین تینوں کے ہمراہ طلائامی شراب کے پلائیں آکھاشن

کو بالکل زائل کر دیتی ہے۔ عصارہ جھنگ کی جس قسم کا کیا جاتا ہے وہ
گوش میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور سرکہ اور روغن ملا کر عصارہ اسکا درد و زان کو نفع
ہو اسی طرح تخم اوسکا۔ اور خراشکی سرکہ میں جوش دینے سے۔ اور روغن اور جھنگ
امراض مذکورہ بالا میں۔ جھنگ سے بیگی پیدا ہوتی ہے۔ اگر برگ اور پتے اسکے
اتنی کھائیں۔ جبکہ ایک وزن اور قدر معتد بہ جو عقل میں خلیط پیدا کرتی ہے
اسی طرح اگر اوسکے جوشاندہ سے احتقان کیا جائے۔ روغن اسکا جب کان میں
پٹکایا جائے درد گوش میں سکون پیدا کرے گا۔ عصارے خشم آگہ پر طلا کیا جاتی
ہو اسکے تخم کو پیس کر فواہ اسکے برگ کے عصارہ کو آگہ پر طلا کرتے ہیں پس جو
درد آگہ میں فصلی گرامین پیدا ہوتے ہیں سکون پیدا ہوتا ہے۔ جھنگ کا راجہ
برگ خواہ تخم بطور طلا کے لگایا جاتا ہے پس نوازل کو اترنے سے بطرف آگہ
کے روکتا ہے۔ عصارے نفس اور صدر صوبت بزرالنج بقدر او بوس
یعنی ہمارا شہر پیا جائے نفث الدم جو بجا فرما ہو اوسکو نفث کر لیا۔ ہاگ کا اوسکے
ضداد ورم پستان پر کیا جاتا ہے۔ اکثر اون او ویرین بھی اسکو دلتے ہیں جو کہ
سعال یعنی کھانسی کے ہیں۔ جو اور ام پستان میں بعد حاملہ ہونے کے پیدا
ہوتے ہیں اون پر بھی اسکو طلا کرتے ہیں اون کو روک دیتی ہے۔ عصارے نفس
عصارہ اوسکا درد رحم کے واسطے مستعمل ہوتا ہے اور جو خون کہ رحم سے جاری
ہو اوسکو بند کر دیتا ہے۔ برگ اسکے اور ام خصبہ پر بطور ضداد اسکے لگائے جاتے ہیں
سموم جھنگ ایسی نہر کی چیز ہے جس سے اختلاط عقل میں پیدا ہوتا ہے اور آگہ
یعنی یاد آوری کی قوت باطل کر دیتی ہے پھر اسکے نشہ میں کچھ بھی یاد نہیں رہتا
اور خاق اور جنون پیدا کرتی ہے

بیقیہ۔ ماہیت اسکی شہید ہر قوت میں مسور کے اور ہضم اسکا سو
سے بھی زیادہ دشوار ہے طبیعت معتدل اور مائل بہ بوس ہے افعال
خواص قائل بعض اسی طرح سے ہے جیسے کہ مسور قائل ہیں اور سودا کی مولد
بھی ہے آلات مفصل جلد مفصل کے واسطے جید ہے اور قیلہ اور اقسام
فوق ہر اسکا ضداد کیا جاتا ہے جو نکلون کو حاض ہون عصارے نفس
قبض طبیعت پیدا کرتی ہے

ویط پرندہ مشہور ہے اسکی طبیعت جلاطیہ غائی سے یعنی جو چربان پالی جاتی ہیں
اون سب سے زیادہ گرم ہے۔ بعض اطباء کا قول ہے کہ جس شخص کو سردی خیمہ
ہو اوس کو گرمی کا نفع بھیونچاتی ہے اور جو ورم مزاج میں تپ پیدا کرتی ہے افعال

اور خواص بطا کی چربی عظیم النفع ہے درد کی تسکین کے واسطے اور جو لہجہ کے
اندہ عمق بدن کی ہوا اسکی تسکین کے واسطے اور جلاطیہ کی چربیوں سے بطا کی
چربی افضل ہے۔ اور گوشت اسکا کاسر ریح ہے اور پوتا اسکا کثیر الغذا ہے
بطا کی چربی رنگ کو صاف کرتی ہے اور گوشت اسکا اعضاے بدن میں فربہ
پیدا کرتا ہے۔ عصارے نفس اور صدر آواز کو صاف کر دیتی ہے۔ عصارے
غذا گوشت اسکا دیر ہضم ہے اور سعدہ میں گرانی لاتا ہے خصوصاً وہ قسم بطا کی حکو
مرعابی کہتے ہیں۔ زیادہ تر سبک اور نہایت عمدہ بط کے اعضا میں اوس کے
ہرون کے جڑوں کا گوشت ہے۔ اور صوبت گوشت بطا کی کسی قسم کا ہضم ہو جا
جلاطیہ کے گوشت سے اوسکا تغذیہ بدن زیادہ ہوتا ہے۔ عصارے انفضاہ
زیادہ کرتی ہے اور سنی میں کثرت پیدا کرتی ہے

پرسیا و شان جبکہ کافی جھانپ کہتے ہیں ماہیت ایک گیہ ہے جو باریک
ہوتی ہے۔ اوسکے روگنے کی جگہ پانی جہان بھرا ہو جیسے جھیل اور تالاب وغیرہ
خواہ اندرون چاہ اور بھرون کے کنارے پر۔ یہ گھاس ہری دھنیا کے پتے
ہوتی ہے گراسکی شاخیں سرخ سیاہی مائل ہوتی ہیں اور اون میں مٹھیاں بنیں ہوتی
اور پھول ہوتا ہے اور نہ کلی اور قوت اوسکی بہت جلد جاتی رہتی ہے مگر ہم ہمارے
ملک میں دھنیا کے مشابہ بہت سے نباتات پیدا ہوتے ہیں کہ بعض اون پر
سے زہر قائل ہیں لثومری جسکو کیکج کہتے ہیں وہ بھی اسی طرح کی ہے جسکی لہری
بدن میں پاندھنے سے آبلہ پیدا ہوتا ہے اور اکثر فقر استی کا علاج اوس سے
کرتے ہیں۔ اور انجلا اور بھی بہت سے نباتات ایسی شکل کی ہیں جنکو عارفان نباتات ہندی
خوب پہچانتے ہیں ہماری غرض فقط یہ ہے کہ ناظر کتاب ہذا کو دھوکھانہ ہو اور
سمجھ لے یہ شناخت جو شیخ نے پرسیا و شان کی لکھی ہے ہمارے ملک میں اسکا
شناخت پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے یہ اوسی ملک کے واسطے کافی ہے جہاں یہ
کتاب۔ یعنی قانون یا قانون کا ماخذ تصنیف ہوا ہے تن جالینوس کہتا ہے کہ
طبیعت پرسیا و شان کی معتدل ہے اور میں کہتا ہوں کہ بیشتر مائل بہ برات ہوتی
ہے اور بخور ٹیسی بوس ہے اس میں افعال اور خواص محلل ہے اور لطیف
اور اس میں اسقدر قبض ہے کہ مانع سیلان ہے۔ اور صوبت اسکو مرغیون
کے چارہ میں اور سمائی نام جانور کے چارہ میں آمینہ کرین اون کو قوی
کر دیتی ہے جو بچ مارنے پر زہنیت خاکستر اسکے ہمراہ سرکہ اور زیت کے
وارا شعلہ اور دار الحید کو میخند ہے۔ روغن آس اور شراب کے ہمراہ استعمال

کرنے سے بالوں کو دھوا کر دیتی ہے اور بالوں کے انتشار اور پراگندگی کو منع کرتی ہے۔ اور ام اور پتھر و دیلا کے اقسام کو نافع ہے اور خنازیر کے مزاج کو بدل دیتی ہے جو جراح اور قروح نواسیر کو اور قروح غشیہ اور دہ قروح جو آتش سے تریوں سب کو نافع ہے اعضائے سر اگر اسکے خاکستر کو پانی میں تر کر کے اوس پانی کو خنازیر پینے بنا پر لگائیں بخوبی نفع کرے گی اعضائے چشم آگے کے کچلی کو سفید ہے اعضائے نفس بول کا اور کرتی ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے پتھری کے کو پاک کر دیتی ہے اعضائے خذا جو فضول بطون معدہ اور شکم کے ہر کراتی ہوں اون کے واسطے ہر شراب کے نافع ہے۔ طحال کے درد کو اور یرقان کو سفید ہے۔ اعضائے نفقہ اور اربول کرتا ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ حیض کا مدد ہے اور شیعہ کو خارج کرتا ہے اور نفیسا لینے جو عوات بعد پچھنے کے خون دیکھتی ہے اسکو نفاس سے پاک کرتا ہے اور جو زنف خون اور دیگر رطوبات کا ہو اسکو مستطیع کر دیتا ہے اور اکثر اطباء کی رائے میں قبض شکم پیدا کرتا ہے اور ابن ماسویہ کی رائے ہے کہ سسل ہے قابض نہیں ہے سموم شراب کے ہر دہ دیوانہ کے کاشنے سے نافع ہے اور دیگر ہوام کے ضرر سے بھی سفید ہے ابدال بدلہ اسکا رومین ہونوزن اسکا بنفشہ اور نصف وزن اس کے رب السوس ہے

باز روح سکو گلی تلسی کہتے ہیں ماہیت اسکی کہ وہ خاک ہے جو مشہو چیز ہے اور روغن اسکا قوت میں روغن مرزنجوش کی ہے مگر اس سے بڑھ کر روغن زیادہ تر ضعیف ہے اور اس میں چند قوتیں ایسی ہیں جو یا ہم متضاد ہیں طبع گرم ہے اول درجہ کی دوسرے درجہ تک اور خشک ہے اول میں درجہ اول کے اور اس میں ایک طبع فضلیہ ایسی ہے کہ شاید اسکی ترتیب دوسرے درجہ تک پہنچ جائے اور یہ ترتیب با دروح کے جو ہر اور اصل جرم میں نہیں ہے بلکہ اوس طبع فضلیہ میں ہے افعال اور خواص اس میں قبض ہے اور اس سال بھی اور قبض ہے اسکا اصلی فعل ہے لیکن اگر کوئی فضلہ مستعد فرج پر اسکو ملے تو اسکو بڑھ دے اس سال کے اخراج بھی کر دیتی ہے۔ با دروح میں انضاج اور تحلیل کی بھی قوت ہے اور نفخ بھی پیدا کرتی ہے۔ سار سبب جلد عفونت کی طرف آجاتی ہے اور خلط رومی سوداوی پیدا کرتی ہے۔ تخم با دروح اوس شخص کو نفع کرتا ہے جس کے بدن میں خلط سوداوی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور ام اور پتھر سرکہ اور روغن گل کے ہر اہ جب گرم گرم پر لگایا جائے نفع کرتی ہے اعضائے سر قطن اور اسکا

نفس کے لیے سفید ہے خصوصاً ہر شراب اور کافور کے اگر تھی بنا کر ناک میں کھیر۔ ٹکسیر کا خون بند ہو جائے گا اور خرس لینے دھار کے دھوا کر دیتی ہے۔ با دروح سے چشم کی جھینک رک جاتی ہے اور کسی کے مزاج میں تحریک ایسی پیدا کرتا ہے کہ جھینکین آنے لگتی ہیں اعضائے چشم خرابان چشم کو نافع ہے بطور عمامہ کے اگر لٹایا جائے۔ اور کھانسی سے با دروح کے تاریکی چشم پیدا ہوتی ہے اسلئے کہ رطوبت چشم میں غفلت پیدا کرتی ہے اور تخیر اسکی خاصیت ہے۔ عصارہ با دروح مقوی ہے اگر بطور سرس کے سلامی سے لگایا جائے اعضائے صدر تقویت قلب کی بخوبی کرتی ہے سینہ اور پچھلے کے کو خشک کر دیتی ہے۔ ایک اسکو جادو کا پانی سوزنفس کو سفید ہے۔ آب با دروح نفث الدم کے واسطے جید ہے۔ اور دودھ کی دھار پیدا کرتا ہے اعضائے خذا و شوارب سے ہنم ہوتی ہے اور عفونت اس میں جلدی آجاتی ہے معدہ کے واسطے از میں خراب چیز جو خصوصاً برگ با دروح اعضائے نفقہ قبض شکم کرتی ہے اور اگر کوئی خلط آمادہ فرج ہو سکے اسلئے اسکا اسہال کر دیتی ہے خواہ اور اسے اسکو خارج کر دیتی ہے۔ اور مقعد کو مضبوط ہے۔ تخم با دروح عسر البول کو سفید ہے سموم زہر اور گرم او تین بکری کے مقام گیر اسکو کہتے ہیں پس فائدہ کرتی ہے

یو طحا سخی بعض کا قول ہے کہ یہ بستان افروزی ہے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسکی تپتی شاہ صحرای ہکو تر خواہ صحرای لیو کے ہے مگر اس میں سیاهی زیادہ ہے اور خشونت ہے پینے رومی ہے افعال اور خواص یہ کہ اسکی قابض ہے۔ جراح اور قروح جراحات اور قروح کا اندمال کرتی ہے اعضائے سر عصارہ اسکا نہایت اچھی دوا ہے اون قروح کے جو منہ میں کہتے ہو جائیں۔ واجب ہے کہ اسکا رب بنالین کہ قلع کو نفع کرے

بالوں جسکو فرخ بھی کہتے ہیں وہی فرخ صحرای ہے اور بھلہ تیومات کے ہے پینے جن رختون کا دودھ زہر دار ہوتا ہے اور تخم اسکا ناری ہے مثل تیومات کے پانی اسکا سسل ہے۔

بقلة الحما جسکو خزفہ اور عوام بند قلعہ بھی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے اختصار عصارہ اسکا تمام اجزائے خزفہ میں ہے اور قوی ہے کہ یہ فعل قوی اور جزائیں نہیں ہے طبیعت ٹکسیر ہے درجہ میں بار ہے اور ٹکسیرے درجہ کے اخیر میں درجہ خواص اس میں قبض ہے اور زنف کو منع کرتا ہے اور جلد سیالانہ کے اقسام کو جو کہتے ہوں۔ خذا اسکی تھوڑی ہے زیادہ نہیں۔ صفر کا قلعہ اور

تو فوٹا پڑا اور بھولی کرتی ہر زمینیت سے جب اس سے کھلائی جاتے ہیں تو انکو
 اوکھڑ دیتا ہے اور یہ فعل اسکا بالخاصہ یہ کہ کیفیت کے نہیں ہر مشورہ جسم مراد ہے کہ کیا
 اثر بردہ اور رطوبت کا یہ نہیں کہ سے کو اوکھاڑ دے بلکہ ہر اثر خرف کا بالخاصہ یہ ہے کہ
 قواعد کے رو سے اسکا اثبات ممکن نہیں ہے کہ حکم طبی کر سکے اور ارم اور شوخیا
 کی دوا ہے اور ارم گرم کے واسطے جن کے فساد کا خوف ہو کہ ایسا ہونا فاسد ہو جاتا
 اور جرحہ پر بھی اسکا ضداد کیا جاتا ہے اعضا کے سر شراب ملا کر خرف سے دھونا سر کا
 اون شور اور پھینکوں کو نفع کرتا ہے جو سر میں اور سرس دندان کو دور کرتا ہے اس سے
 کہ خشونت میں ملاست پیدا کرتا ہے۔ اور ضربانی درد سر کو جو چار مادہ سے ہو سکتا ہے
 اعضا کے چشمہ رمد کو مفید ہے اور سر سر کے اجزاء میں داخل ہے۔ زیادہ خرف کا استوا
 غشا و چشمہ میں پیدا کرتا ہے اعضا کے نفط عصارہ خرف کا نفط اوم کو اپنی
 قوت عصب سے منع کرتا ہے یعنی بکھاتا ہوتا قاضی ہو کر ہر اثر طارہ کرتا ہے اعضا کے
 غذا خرف پائے سے التاب معادہ کا دور ہو جاتا ہے اور ضداد کرنے سے خرف کے
 یہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ جگر متب کہ جسکی بزرگی جڑی ہو یہی خرف نفع دیتا ہے اور
 قمراری کو روکتا ہے اور اشتہا کو ضعیف کرتا ہے اعضا کے نفط خراش
 کے دور کرنے کے واسطے اسکا تھنہ کیا جاتا ہے اور اسال مراری کے واسطے کیا
 اور در گردہ اور شانہ کو اور قروح کو اپنیں اعضا کے نافع ہے۔ اور اکثر شہوت باہ
 کو قطع کرتا ہے۔ این ماسر جو کہ کتاب کہ خرف باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ فعل خرف کا
 او نہیں لوگوں میں صحیح ہو چکے علاج گرم ہیں۔ حیض کے بکثرت آنے کو خرف بند
 کرتا ہے اور حرقت جو خون میں ہو اسکو نفع کرتا ہے۔ آب خرف تازہ ہو اسیر خونی کو نافع
 ہے اور عصارہ خرف کا کردوانہ کو خارج کر دیتا ہے۔ اگر خرف کو بریان کر کے کھلائیں اسعال
 قطع کر دیتا ہے حیات اقسام حیات حارہ کو نافع ہے

بندق جبکہ فتنہ بھی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہر اخیت اسکی اخروت کی نسبت
 سے زیادہ ہے اور غذا وہی اسکی بھی اخروت کی غذا وہی سے زائد ہے اسلئے کہ بندق
 میں اکثر اور گرفت معده زیادہ ہے اور حنیت اس میں کتر ہے اور ہضم دیر میں ہوتا ہے
 طبیعت کسی قدر مائل بکرات ہے اور تھوڑی سی ہوست بھی اس میں ہر افعال
 اور خواص مرار اس سے پیدا ہوتا ہے اور قبض اسکا بنسبت اخروت کے زیادہ
 ہے اور اس میں نفط ہے اور تولید ریح کرتا ہے شکم کے اسفل مقامات میں زمینیت خرف
 دھت سے ہاون کا خضاب کیا جاتا ہے اعضا کے سرد و سرد پیدا کرتا ہے اور خمر
 فتنہ بریان کو کے تھوری سی غفلت ملا کر کھلانے سے زکام پکا دیتا ہے۔ بقرہ

کتاب کہ بندق کھانے سے جو ہر دماغ یعنی بھیجا پڑھتا ہے اعضا کے چشمہ ایک
 قوم نے کہا ہے کہ بندق کو اگر نہیں اوس لڑکے کے یا فنج یعنی سر کے گوشے پر لگا کر
 جو کہ چشمہ اور ازرق ہو لہر کودی چشمہ کو زائل کر دے گا اعضا کے نفط مارا
 ملا کر بندق کھلانے سے سرفکندہ کو نفع ہوتا ہے اور طبع وغیرہ کے نکالنے پر مبین ہوتا
 ہے اعضا کے غذا طبعی المضم ہے اور قی کو سبجان میں لاتا ہے اور اخروت سے اسکی
 دیر یعنی زیادہ ہے اعضا کے نفط پوست بندق کی قابض ہے کہ شکم کی روانی
 روکتی ہے سموم نیش اور گھنگلی حوانات کو مفید ہے خصوصاً ہر انجیر اور سداب کے استعمال
 کیجئے بھجور کے کاشنے سے پیدا کرتی ہے

پیشناکشت۔ ماہیت اسکی گھاس ہے اسقدر بڑی ہوتی ہے کہ شاید اسکو دیر
 کہنے لگیں جو مقامات پانی کے قریب ہوتی ہیں وہاں پیدا ہوتی ہے۔ شاخیں اسکی
 سخت ہوتی ہیں ہے اسکے مثل زیتون کے ہوتے ہیں۔ لکڑیاں اسکی علان طبعی
 میں ہوا آمد نہیں ہیں بلکہ پھول اور پتی اور پھل طیب کے کام کی ہیں۔ پھل میں
 اسکے اور جویز اسکا سوکھا جاسے ایک بولطیف اور تیز اور شہی آتی ہے جو کہ سد ابا
 خشک کی پوست کتر ہوتی ہے طبیعت پیلے درجہ میں گرم ہے اور تیرے درجہ
 میں خشک ہے افعال اور خواص محل اور لطف ہے ریح کو منتشر کر دیتی ہے
 نفط اس میں یقیناً نہیں ہے تھج اسکی ہر اقبض کے ہر زمینیت رنگ کا تصفیہ
 کرتی ہے آکلات محال اسکا ضداد مع اسکی پتی کے التوار العصب کے واسطے
 کیا جاتا ہے۔ مانگی کو دور کرتی ہے اعضا کے سرد و سرد پیدا کرتی ہے اور پلانے
 سے اسکے سبات پیدا ہوتا ہے اور اگر ضداد اسکا کیا جاسے درد سر کو نفع کرے
 ۔ اور بریان کر کے اگر اسے کھائیں درد سر کم پیدا کرے گی اعضا کے سرد
 و درد کو زیادہ کرتی ہے باوجودیکہ منی کو کم کر دیتی ہے۔ مقدار شربت اسکی ایک درہم
 ایک ہے اعضا کے غذا اسکو اور طحال کے سد و ن کی تھج کرتی ہے طحال کی سختی
 کو سبب نفع کرتی ہے حبوق ہر اسکی بھجور کے بقدر و درہم پلائی جاسے اور
 استے کو نفع کرتی ہے اعضا کے نفط اسکے جو شانہ میں آیزن کیا جاتا ہے
 رحم کے درد اور درم رحم کے واسطے۔ منی کی تحیف کرتی ہے اگر اسکو ہرہ تو بخیر
 کے پائیں خواہ دھونی دین۔ اگر بیٹ کے بچے کسی قدر اسکی نرم نرم پٹی شاید
 رکھر سو جائیں احتلام کو اور تندی جو سوتے وقت ہوتی ہے اسکو منع کرتی ہے۔
 عورون کو جو شہوت زیادہ ہوتی ہو اسکو کم کرنے کے لیے اسکی دھونی دینی
 ہے۔ اور ابھی کرتی ہے۔ شقاق مقعد کو مفید ہے خصوصاً خمر اسکا۔ گسی کے ہر ضداد

اسکا خصلہ کی سختی کے واسطے کیا جاتا ہے سموم اقسام سانپ کے کاٹنے کو مفید ہے۔ جب ایک درجہ اسکا پیا جاسے اور کتے کے کاٹنے سے اور درجن جانوروں کے کاٹنے سے ضداد اسکا سینہ ہوتا ہے۔ اسکی ترقی کی دھونی سے ہوام بھاگ جاتے ہیں۔ بسفانج۔ مایہیت اسکی ایک لکری ہر غبار آلودہ مائل سیاہی دسرتی مگر سرخی تھوڑی سی ہوتی ہے۔ یہ لکری بہت تیلی ہر جسکے شعبہ یا جھوڑے ایسے ہوتے ہیں۔ جیسے وہ کیرے جن میں باؤں بہت ہوتے ہیں۔ پچھنے میں اسکی شیرینی مع کسی قدر گرقنی زبان کے ہوتی ہے۔ بعض طبیب کہتے ہیں کہ یہ دشت کے اوپر پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سرد و نمیر پیدا ہوتی ہے اختیار بہتر وہی قسم اسکی ہے جو برابر خضر کے موٹی ہو اور سرخی مائل ہو زردی لیے ہوے اور کیا فراہم ہو یعنی اسکی شاخیں زیادہ پھیلی نمون بلکہ اسکا گچھا بندھا ہو اور تازہ ہو اور سال خردہ نہ تو تھوڑی سی تلخی اس میں پوشیدہ ہو اور شیرینی ہو اور کسبقد بکھٹا ہوا بھی ہو مزا اسکا لونگ کے مزے کے قریب طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے تحفیف پوری ہوے ہر افعال و خواص نفخ اور رطوبات کی محلل ہر آلات مفاصل ضداد اسکا التوے عصب کو نافع ہر اعضاے نفط سودا کا اسہال بدون بیج کے کرتی ہے اور بلغم کا جو کمیوس قیق اور پتلا ہو اسکا۔ مرغ کے شوربے میں یا چھلی کے شوربے میں خواہ اور ترکاری کے شوربے میں اسکو بھاتے ہیں پس قویج کو فائدہ کرتا ہے۔ اور اگر زنج بسفانج کو پیس کر مارا غسل پر چھڑا اور پلا میں مرہ اور بلغم کا اسہال کرتا ہے۔ مقدار شربت اسکی ہر دم سے چھ کر مات ہیں اور ہر ایک کر مرہ چھ قیراط کا ہوتا ہے مترجم اور قیراط برابر چار جو کے جو برابر ایک رتی کے ہر پس $6 \times 4 = 24$ سترہ چار اشارے کے ہوا اور یہ وزن چھ کر مات ہر متن بلکہ مقدار شربت اسکی دو درجہ یعنی سات اشارے ہر۔ واجب ہے کہ شراب غسل میں پانی ملا کر سفوف بسفانج کو چھڑکین اور پہلے اسکے استعمال طرح نامے ایک خاص غذا کا کر لین اور مقدار شربت چھ بسفانج کے چار درجہ تک ہر ابدال بدل اسکا ہوزن اس کے فیمون نصف وزن اس کے تک بندی ہے

میش جبکہ اقسام میں نیکیا اور بچھاں اور زہریلہ وغیرہ سب داخل ہیں مایہیت زہر قاتل طبیعت نہایت گرم ہے اور بہت بھی اسکی زہر زہریت طلا کرنے سے برص کو دور کرتی ہے۔ اور پلانے سے اس کے

جوارش کے جو نام ہر زہریلے مشہور ہے۔ اور اسی طرح جذام کو نافع ہے سموم سیاہ زہر ہے کہ جو اسکے کھانے کا مرکب ہو بدن اسکا پاش پاش ہو جائے اور بھٹ جائے اور مقدار شربت اسکی جس سے یہ کیفیت ہلاک پیدا ہوتی ہے نصف درجہ ہے اور سری راسے میں ہے کہ کتر اس سے بھی کتر مقدار قاتل ہے اور تریاق اسکا فارعالیش یہ ایک قسم جو ہے کہ یہ کثیش اسکی غذا ہے کھاتا ہے اور نہیں مرنے اور ستانی بھی اسکو کھاتی ہے اور نہیں مرنے ہے۔ منجملہ مچوات کے دوار اسکا کثیش کے زہر کی سفاقت کرتی ہے

بسد۔ مایہیت اسکی مشہور ہے سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہے اور سیاہ بھی اور سببی طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور تیسرے درجہ تک خشک ہر افعال اور خواص قابض ہے کہ زہر کو منہ کرتا ہے اور تحفیف اسکی زیادہ ہے ہر جراح اور قروح گوشت زائد کو قطع کر دالتا ہے آنکھوں کی تقویت جلاوینے سے کرتا ہے اور جو رطوبات آنکھوں میں ٹھہرے ہوں ان کو سکھا دیتا ہے۔ خصوصاً سب سوختہ اور آنا رخاہ و اغماے زخم کو دور کرتا ہے دسمہ یعنی دھلکے کی اسباب کرتا ہے اعضاے صدر نفث الدم کو حبس کرتا ہے اور نفث کے اخراج پر مجب ہوتا ہے اسی طرح بسد سیاہ خصوصاً اگر اسکو جلا کر استعمال کریں سببی منجملہ ادویہ کے ہے جو خفقان کو نافع ہیں اعضاے غذا پانی کے ہمراہ درمطال کے واسطے پلایا جاتا ہے پس اس کو مفید ہوتا ہے اعضاے نفط قروح اسکا کو نافع ہے۔

بلوط۔ مایہیت اسکی مشہور ہے قابض ہوتا ہے اور شاہبلوط میں بلوط کی قبض کتر ہے۔ بلوط کے اجزاء میں زیادہ تر قابض جفت بلوط ہے۔ اور جفت بہت اندرونی بلوط کو کتے ہیں طبیعت سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں اسکی زہر ہے اور پہلے درجہ میں برودت ہے اور شاہ بلوط کی حرارت کتر ہے سبب اس کے شیرینی کے۔ اور برگ بلوط میں قبض شدت ہے اور تحفیف کتر ہے افعال اور خواص شاہ بلوط میں جلا ہے اور تمامی اجزاء میں اسکے نفخ ہے جو اسفل شک میں پیدا کرتا ہے اور قبض اس قدر ہے کہ زہر کو روکتا ہے خصوصاً جفت بلوط کہ جلاہ اعضا کے زہر کو روکتا ہے۔ جلاہ اقسام اسکے مقوی اعضا کے ہیں۔ شاہ بلوط در ہضم ہے اور غذا اسکی اچھی اور خیر ہے۔ پھر اگر شکر ملا دے جاسے جید غذا ہو جائے۔ جالیون کتتا ہے کہ بلوط جلاہ اقسام کے خوب اور دانہ کے اقسام سے زیادہ غذایت رکھتا ہے نہایت اسکی غذایت قریب ہے ان خوب کے جن کی ردی

پکائی جاتی ہے۔ لیکن شاہ بلوط میں چونکہ شیرینی زیادہ غذا دیندہ ہے۔ علاوہ
یہ کہ غذا جملہ اقسام بلوط کے آدھی کے واسطے پسندیدہ نہیں ہے (وہ آدمی جسکو آیتا
سے بہرہ ہو گو عام لوگ بہانم سیرت اس کی روٹی پکا کر بھی کھاتے ہیں) بلکہ شاید
اس کی غذا اگر پسند بھی کیجائے تو خنازیر کے واسطے محض ہوگی اور رام اور شور
بلوط ہمراہ چربی بزرگال کے اور ہمراہ سور کی چربی کے ٹکسوں کا ہوا صلابات کو نافع ہوگا
ہے۔ بلوط کا بیل ابتدائے اور ام میں نافع ہوتا ہے بشرطیکہ گرم گرم ہون جملہ اور
قرح قلاع اور چشش دہن کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور قرح ساعیہ جیگا ماوہ
وور تا ہو اور پھیلتا ہو اور کو نفع کرتا ہے اگر جلا کر استعمال کیا جائے۔ برگ بلوط
میں چپک پیدا کرتا ہے اگر پیش کر اور پر چھڑکا جائے اعضا سے سرسبب رات
کے تحقن کرنے کے چونکہ طبیعت بستہ ہو جاتی ہے لہذا اور سرد پیدا کرتا ہے اعضا
نفس نفث لدم کو روکتا ہے اعضا سے غذا رطوبت عمدہ کو مفید ہے۔
اعضا سے نفث قبض طبیعت کرتا ہے اور سچ اور قرح اسعا اور نفث لدم
کو نافع ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے سموم ہو ام کے سموم کو نافع ہے۔ پوست بلوط کا
جو شانہ ہمراہ شیرادہ گاؤں کے سهام از منیہ کے زہر سے نافع ہے۔ اور سر شاہ بلوط
کا سموم کے واسطے اچھی چیز ہے

بہت سہا سہ جسکو ہندی میں جاوتری کہتے ہیں ماہیت اس کی یہ کہ بے پتہ
پتہ تہ پرتہ جی ہوی اور چھڑکائین خواہ سلوٹین پڑی ہو میں اور سو کی ہو میں سر
اور زردی لیے ہوئے جسے چھلکے اور لکڑیاں اور پتے کچا ہو کر ایک صورت
پیدا ہوتی ہے۔ زبان کو اسکے چرچے ہونے سے ایسی تیزی کا اثر پہنچتا ہے
جیسے کباب کے زبان پر رکھنے سے ایک قسم کی تیزی اور چرچہ ابھرتا ہوتا ہے
ابن باسویہ کہتا ہے کہ بسیار چھلکے جو زہا کے ہیں جو بے مزہ خواہ بزمزہ ہوتے ہیں
اور قوت میں شبیہ نار شک کی ہیں اور نار شک سے زیادہ لطیف ہے طبیعت
فولس کے نزدیک ہی اسکی معتدل ہے اور سو او اسکے دوسرے درجہ میں گرم شک
ہے اور اسکی خشکی اور گرمی میں کچھ شک نہیں ہے افعال اور خواص نفث کی
تحلیل کرتی ہے اور کسی قدر قبض بھی اس میں ہے زہیت نکست کو پاکیزہ کرتی ہے۔
اور ام و شور صلابات غلیظہ کی تحلیل کرتی ہے جب کسی قرد طلی میں اسکو داخل
کرین اعضا سے سر روغن نفث کے ہمراہ اس کا سقوط کیا جاتا ہے اور اس
کے علاج میں جو ریح غلیظہ کے سر میں بھر جانے سے پیدا ہوا ہو اور تحقیق
کے واسطے بھی اسکا سقوط کیا جاتا ہے اعضا سے غذا جلا کر عمدہ کی قوت

کرتی ہے اعضا سے نفث جلا کر دست لگتے ہوں اسکی طبیعت کو بستہ کر دیتی ہے اور ترجی
لیختہ خراش امعا کو مفید ہے اور رحم کو واسطے بھی مفید ہے
بزرگ کتان جسکو ہندی میں اسی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشابہہ جلیبے یعنی
کی قوت سے ہے طبیعت درجہ اول میں گرم ہے اور رطوبت بہت میں معتدل
ہے کہتے ہیں کہ جو شانہ تخم کتان کا وہی جو تر و تازہ اسی سے بنایا جائے اور
اس میں رطوبت فضلیہ موجود ہے افعال و خواص نفث کی اور نفث پیدا کرتی ہے
بسیب رطوبت فضلیہ کے نامائیکہ بریان تخم کتان بھی گرم بریان میں نفث کے علاوہ
نظاہر قبض بھی ہے اور قبض معتدل غیر بریان میں ہے اور تلکین سے قبض ملا ہوا
اسی درجہ کے اقسام میں سکون پیدا کرتی ہے گرمی بوزن سے اسکی تلکین کتر ہے۔
زہیت نظرون ملا کر اسی کا ضاد انجیر داخل کر کے واسطے نفث لینے جاتا ہے
کے اور واسطے شورانیہ کے لگایا جاتا ہے۔ اور ناخون کے تشنج کو اور اون کے
پھٹ جانے کو اور ناخون کے تقشر یعنی چھلکے چھلکے جدا ہونے کو مفید ہے جب
اوسکے ہمراہ ہوزن اوس کے ہالم ملا کر اور شد سے گوند میں اور ام و شور
اور ام حارہ جو ظاہر بدن میں ہوں خواہ جو ورم پس گوش میں ہوتا ہے اور ان کی
تلکین کرتی ہے آب خاکستر میں جب اسکو حل کرین اور اور ام ملبہ سودا و بک
بھی نرم کرتی ہے آلات مفاصل تشنج کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً ناخون کے
تشنج کو اگر سموم اور شد ملا کر استعمال کیا جائے اعضا سے سرد ہوان کا
ترکام کو فائدہ کرتا ہے اور اسی طرح اسی کا وھوان ہی مفید ہے اعضا سے نفس
کھانسی کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر محض لمبی کھانسی ہو اعضا سے غذا اس
کے واسطے خراب چیز ہے بدشوری ہضم ہوتی ہے غذائیت اس میں کم ہے اعضا
نفس بھونی ہوی اسی قبض پیدا کرتی ہے اور بے بھونی ہوی قبض اور تلکین
میں معتدل ہے اور اور اور اسکا ضعیف ہے مگر بھوننے کے بعد قوی ہو جاتی ہے۔
جب شہد اور فلفل کے ہمراہ کھای جائے محرک باد ہے اسکے جو شانہ سے رحم
کو حقت دیا جاتا ہے اسی کا آیزن جب کیا جاتا ہے قرح اور شانہ اور گردے کو فائدہ
کرتا ہے۔ اور تخم کتان کو چوش دے کر اور روغن گل ملا کر اگر حقت کرین اس
کے قرح میں اسکی منفعت زیادہ ہوگی

بروی جسکو ہندی میں کوندل کہتے ہیں ماہیت اسکی مشابہہ اسکا قند
بنایا جاتا ہے اور اسکی قوت مثل قوت کاغذ کے ہے یعنی ہوسے کوندل میں قوت
کی قوت زیادہ ہے طبیعت سرد خشک ہے خواص زہت کو نفع کرتی ہے اور

راکھ اسکی نرفت کو روک دیتی جو جراح و قروح تازہ زخون پر اسکو چھڑکتے ہیں اون کا ازالہ کرنی چھٹی اسکو سرکہ میں بگاڑ کر خشک کر کے پٹتے ہیں اور ناصوں میں اور دیگر اقسام کے زخم جو پھلتے ہوں اون میں بھرتے ہیں اعضائے سر راکھ اسکی اکلہ نم کو نفی کرتی ہے اعضائے نفس اور صدر راکھ اس کی نفی الدم کو بند کر دیتی ہے اعضائے نفس ہر اور تازہ دخت الی کا لیکر خرقہ کن اون اس پر پلست کر رکھ دیتے ہیں تا اینکہ خشک ہو جائے پھر اسکو پھیر کر رکھتے ہیں تو فائدہ کرتی ہے

باقلا۔ ماہیت اسکی شور و ایک قسم اسکی مصری ہے اور ایک قسم بظلی ہے اور بہ نسبت مصری کے قبض کی قوت زیادہ ہے اور مصری میں رطوبت زیادہ ہے اور غذائیت کم ہے جس باقلے میں رطوبت زیادہ ہے او سین تغیر رہتا ہے اگر باقلا وغیرہ نم ہوتا اور نفی کی زیادتی اس میں نہ ہوتی تغذیہ جید میں کشک جو سے کم ہوتا بلکہ فوج باقلے سے پیدا ہوتا ہے زیادہ غلیظ ہوتا ہے اور قوت او سین زیادہ ہوتی ہے اختیاب بہتر قسم اس کی وہی ہے جس کے برے برے وٹے ہوں اور سپید ہوں کر تازہ نہ ہوں اور ریزہ باقلا وہ ہے جو تازہ ہو یعنی ہر ابو اصلاح کرنا باقلے کا یہی ہے کہ دیر تک ملا جائے کہ چھلکے اور تر جائے اور اچھی طرح سے پکایا جائے اور فاعل اور نمک اور حلیتیت اور سحر وغیرہ یا اور روغنہ اسے گرم کے ساتھ کھایا جاتا ہے طبیعت اسکی قریب باعتبار حال ہے اور برودت اور بہت کی طرف اس کا میلان زیادہ ہے اس میں ایک رطوبت فضلیہ خصوصاً تر تازہ میں ہے بلکہ تازہ باقلے کو مناسب یہی ہے کہ ہم اسکے برودت اور رطوبت کا کم کر دیں اور جو لوگ باقلے کو درجہ دوم میں سر دکتے ہیں زیادتی کرتے ہیں افعال و خواص تھوڑی سی جلا کرتا ہے اور نفی زیادہ کرتا ہے اور اگرچہ زیادہ پکایا جائے لیکن اسکا نفی مثل کشک جو کے قلیل نہیں ہوتا اس لیے کہ زیادہ پکانا اور آب جو شکو پھیکدینا اور کر رہی عمل کرنا بیشتر اسکے لینے کشک جو کے نفی کو زائل کر دیتا ہے۔ لیکن باقلے کے چھلکے حسب وقت نکال ڈالے جائیں اور منتشر کو پکائیں اور بانی پھیکدین اور پھر پکائیں بعد اسکے دیک ہی میں اسکو پیسکر آنا کر ڈالیں بدون اور کسی قسم کے تحریک کے جیسے چکی وغیرہ کے پیسنے کی ہوتی ہے اور سوقت باقلا کا نفی کم ہو جاتا ہے۔ بھونے ہوئے باقلے میں نفی کم ہے اور درہر میں ہضم ہوتا ہے۔ اور چھلکے سمیت جو باقلا پکایا گیا ہو تو نفی زیادہ کرتا ہے۔ شاید آرد باقلا میں نفی کمتر ہے اور بظلی میں قبض کی زیادتی ہے اور چھلکا

اسکا قبض میں زیادہ قوی ہے اور جلا نہیں کرتا ہے۔ اور مصری میں قبض بہت کم ہے سے زیادہ ہے اور اس میں جلا بھی ہے گوشت نرم اس سے پیدا ہوتا ہے اور اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہے۔ بقرطانی حکم کیا ہے باقلا غلظت جید ہے اور حفظ صحت کرتا ہے۔ جب اس منتشر کر کے اسکی وال بنا ڈالی اور کچھ سی زلف خون وغیرہ پر اسکو رکھی فوراً اسکو بند کر دیتا ہے۔ اسکی خواص میں یہ بھی ہے کہ مرغی کا اندام بنا دے جو جاتا ہے اگر اسکا چارہ دیا جائے اور یہ بھی اسکا خاصہ ہے کہ برے برے اور پریشان خواب کھاتا ہے کو نظر آتے ہیں اور یہ بھی ہے کہ خشک خارش پیدا کرتا ہے خصوصاً ہر باقلا تر ہے پوست باقلے کا اگر بالون پر ضما د کیا جائے بال پہلے جو جائینگے اور اگر ارشک کے پیڑ پر اسکا ضما د کیا جائے کالے بال نکلنے کو منع کرے گا۔ اور اسی طرح جس مقام کے بال اور سترے سے سوڑے جاتے ہیں اگر اسکا ضما د کر دیا جائے پھر بال نہ اگیں گے۔ بہق جو چہرہ پر ہو او سین جلا پیدا کرتا ہے خصوصاً اگر چھلکوں سمیت میں کر لگایا جائے اور جہاں میں اور خش کو دور کرتا ہے رنگ میں خوبی پیدا کرتا ہے اور ام شراب ملا کر ورم خضیہ پر ضما د کیا جاتا ہے جراح اور قروح قروح عضل کو نفع کرتا ہے آلات مفصل تشنج عضل کو نفع کرتا ہے باقلے کو پکا کر سور کی چربی ملا کر نقرس پر ضما د کرتے ہیں اعضائے سر درد سر پیدا کرتا ہے اور جس شخص کو کسی قسم کا درد سر عارض ہوتا ہو اسکو مسخر ہے۔ جو سبز پیرہ باقلا سے مصری کے دانہ کے اندر ہوتا ہے جسکا مزہ تلخ ہوتا ہے اور پیرہ کو میں کر دغن گل ملا کر کان میں پکائیں درد گوش کو فائدہ کرے گا۔ اعضائے چشم بہتھی کے ساتھ شمد ملا کر کودت چشم اور طرفہ پر ضما د کیا جاتا ہے سوکھا گل سرخ اور کندر ملا کر باقلے کا ضما د اندے کی سپیدی کے ساتھ اس جو طے کے واسطے خاص کر کیا جاتا ہے جو حد چشم کو عارض ہو۔ اعضائے نفس و صدر سینہ کے واسطے بہت خوب چیز ہے نفی الدم اور کھانسی کے واسطے۔ اگر باقلے کو شمد اور میٹھی کے آٹے میں ملا کر ضما د کر ورم حلق اور لوزین کو نفع کرے گا۔ باقلے کا ضما د ورم پستان کے واسطے بھی عمدہ چیز ہے اور دودھ پھنک جو پستان میں ٹھہر جاتا ہے اس کے واسطے بھی اسکا ضما د مفید ہے اعضائے غذا ہضم ہوتا ہے مگر بہ شوری اور اسخارا اسکا ہضم سے اور نکلان بطور براز کے اس میں دیرینہ لگتی سہ نہیں پیدا ہوتا۔ باقلا پست کے جب سرکہ میں پکایا جائے اس کے پینے سے قریب ہو جاتی ہے۔ اعضائے نفس سرکہ میں پکایا ہو باقلا جس میں بانی بھی ملا ہوا ہوا سال

ترجمہ قانون جلازم

کندہ کو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر مع پوست کے بکایا جائے اور صبح یعنی خراش کو بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً باقلا سے بنی۔ آرد باقلا بھی یہی نفع کرتا ہے اوسی خشک حالت پر اور صناد اس کا ورم انشیں کو نفع ہے خصوصاً اگر شراب میں بکایا جائے۔ مابیس۔ اسکی کتہ بین کہ یہ خشکاش و تری اور خشکاش زردی ہے اسکا فعل اس سال میں وہی ہے جو زہر دار و دودھ کرتا ہے گرم بہت زیادہ ہر افعال و خواص میں مثل دیگر توجعات کے ہے

بول سب سے زیادہ مفید پیشاب شتر اعرابی کا ہے جسکو نجیب کہتے ہیں اور آدمی کا پیشاب سب کے پیشاب سے ضعیف تر ہے اور اس سے زیادہ ضعیف سو کا پیشاب ہے جو پلا ہوا ہو اور بھیا کر والا گیا ہو اور قوی تر پیشاب اوسی جانور کا ہے جو سا نہ ہو آزاد چلتا اور چرنا پھرنا ہو پڑی کا پیشاب ہر جانور میں ضعیف تر ہوتا ہے اعتدال میں آدمی کا پیشاب سب جانوروں کے پیشاب سے زیادہ گرم طبیعت گرم خشک ہر افعال و خواص ہر ایک پیشاب جلا کرتا ہے آدمی کا پیشاب خاکستر چوب انگو ملا کر مقام زوف پر رکھا جاتا ہے پس بند ہو جاتا ہے۔ اور کا پیشاب خرازی سے بھاجو سرین ہوتی ہے اوس کو دھونے میں نفع کرتا ہے سیطر بیل کا پیشاب زیت بہق کو دودھ کرتا ہے جراح و قروح گدھے کا پیشاب اون قروح کو فائدہ کرتا ہے جنکا مادہ پھیلتا جاتا ہو اور جو قروح کہ ترمون اور آدمی کا پیشاب بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً وہ گدھا کہ جو چھٹا ہوا چرنا پھرنا ہو اور نقشہ جلد اور خراش اور برص کو یہی فائدہ کرتا ہے خصوصاً نورہ اور آب عود یا آب لیون ملا کر۔ بول کا درد جو تہ نشین ہو حمہ پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اور خراش اور سحرہ اور وہ قروح جس میں کپڑے پڑ گئے ہیں ان پر طلا کیا جاتا ہے اور وہ قروح جو قدم میں ہوں اون پر پیشاب کیا جاتا ہے اور سجال خود چھو دی جاتے ہیں یعنی اون کو دھوتے نہیں ہیں جب تک کہ اچھے نہ ہو جائیں۔ آلات مفصل پٹھے میں جو درد ہوتے ہیں اون کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً کو سفند اہلی کا پیشاب اور خاص کر تشنج اور اسناد کو۔ اسی طرح اسناد کو سٹے اسکا سموط کیا جاتا ہے اعضا سے سر بیل کا پیشاب سبقت اوس میں درنا گھول کر تپلا تپلا کان میں پکائیں کان کا درد ٹھہر جاتا ہے۔ اسی طرح بھیر کا پیشاب تنہا ہمارہ مرئی کے۔ نوجوان آدمی کا پیشاب کان میں ڈالنے سے کان کی پیب نکلنے کو منع کرتا ہے اور تنہی کا پیشاب چشم سے یعنی اوس بیماری سے جو میوہ خوشبو ہو کچھ نہ معلوم ہوئی ہو نجات دیتا ہے اور مصفات یعنی ناک کی ہڑی

میں جو سدہ پڑ جاتے ہیں اون کو بقوت شدیدہ گھول دیتا ہے اعضا سے چشم جب پیشاب کو کسی تانبے کے برتن میں جلا کر سوکھائیں وہ نمک سپیدی چشم اور خراش کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے خصوصاً لڑکوں کا پیشاب۔ اسی طرح اگر پیشاب کو گندنا کے ہمراہ پکائیں اعضا سے نفس اطباء کہتا ہے کہ شیر خوا کا پیشاب انتصاب نفس کو مفید ہے اعضا سے خدا ایک آدمی جو تلی کے مرض میں گرفتار تھا اوسکی یہ کیفیت دیکھی گئی کسی طبیب نے اوسے حکم دیا کہ اپنا پیشاب ہر روز تین او قیہ پی لیا کرے اوسنے ایسا ہی کیا پس اسکو صحت ہو گئی اور اس تجربہ میں اوسنے اثر اپنے پیشاب کا تجیب پایا۔ آدمی کا پیشاب اور اونٹنی کا پیشاب مرض استسقا اور سختی طحال میں نافع ہوتا ہے خصوصاً ہمار شیر مادہ شتر کے۔ اور بھیر کا پیشاب تپ کو مفید ہے خصوصاً پہاڑی گوسفند کا علی الخصوص ہمارہ سنبل الطیب کے اسی طرح نوجوان خنزیر کا پیشاب اعضا سے نفقہ خنزیر کا پیشاب سنگ شانہ اور گردہ کو بارہ بارہ کر دیتا ہے اور بزرگ اور ار کے پتھریوں کو خارج کر دیتا ہے۔ گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہے آدمی کا پیشاب گندنا میں پکا کر دوا ہے رحم کو نفع ہے اگر بلیخ روزی کا آبن کیا جائے اور ہر روز ایک مرتبہ آبن ہو سموم آدمی کا پیشاب سانپ کے کاٹنے سے بطور پلانے کے مفید ہے اور مقام زخم پر ریت بھی کیا جاتا ہے خصوصاً وہ سانپ جو بجا گرمون جلو صخری کہتے ہیں اور اکثر بھرون کی جگہ اون کی پیدائش ہے اور نظرون ملا کر دیوانہ کہتے کے مقام گزید پر لگایا جاتا ہے اور آئینہ ہر ایک جانور کے کاٹنے کے زخم پر نوجوان اور مجرد آدمی کا پیشاب جملہ سموم کا تیرا ہے اور انب بکری کا بھی تریاق ہے

بزا ق جسکی ہندی تھوک ہر افعال اوسکے یہ ہیں کہ قوی اثر کا وہی تھوک ہے جو کہ بھوکے کا بنا رنٹھ اوتھتے وقت ہوتا ہے خصوصاً اوس کا جو گرم مزاج ہو جراح اور قروح داد میں لگانے سے نفع کرتا ہے اعضا سے چشم طرفہ اور ریاض چشم کو مفید ہے سموم جلد ہوام کو قتل کرتا ہے اور سانپ اور بھوک کو بھی بھرا کچوان حیوان کی میگنی کو کہتے ہیں زیت سوسمار کی میگنی برش اور کلفت کو نفع کرتی ہے بسبب جلا کے اور اونٹ کے میگنی جچیک کے نشانات کو باقی نہیں رہنے دیتی ہے اور سون کو فنا کر دیتی ہے اعضا سے سر سوسما کی میگنی خرازی سے بھاجو مفید ہے جلا کرنے کی وجہ سے اور بھیر کی میگنی حمہ کو مفید ہے آلات مفصل گدھے کی میگنی مفصل کے درمیں سکون پیدا کرتی ہے

اور مفصل کے اور ام کو مفید ہی اعضا سے نفوذ کو سپند کی نیکی سے پیدا
ہی سوت پر بیان رحم کو منع کرتی، زخم کو سموم کو سپند کی نیکی سے ایک اوقہ اور
اوقہ شراب سیاہ ملا کر گڑھا قوام کر کے او سکا ضما و سانسپ کے کاٹنے سے زخم
پر کیا جاتا، خصوصاً اگر سیاہ شراب تازہ ہو اور مصلطہ یعنی جس سے پانی کاٹنے سے
پایس بہت لگتی ہو اس کے زخم پر بھی ضما د کیا جاتا ہے۔ اور گو سپند کی نیکی
جلا کر خصوصاً سرکہ میں گوند کر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا
اوس پر ضما د کیا جاتی ہے۔

بصل الزبیر شاہ بصل الفار کے بر قوت میں اور مزہ میں اور اوس کے
برے اسکا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اوس سے یہ ضعیف ہی اعضا سے
نفوذ سردی سے جو درد کہ رحم میں پیدا ہوں اون میں سکون پیدا کرتا ہے
سموم اقسام سموم سے اور پچھو کے کاٹنے سے اور ربلا کی سمیت پلانے میں
اور ضما د کرنے سے نافع ہوتا ہے جب کہ تنہا اخیر سے ملا جاوے

ینات و روان جبکہ ہندی میں تیل چورہ اور سونگروا کتے میں یہ ایک
چھوٹا سا جانور ہے اعضا سے نفوذ رحم کے درد کو مفید ہے اور گردہ کے
درد کو بھی جبوقت کہ اسکی قوت محلہ کو زیت اور موم اور زردی بیضہ ملانے
سے تو رڈالین تا انیکہ صلابت نہ پیدا کرے۔ بول اور حیض کا ادرا کر تابی
اور نیز اسقاط بھی کر دیتا ہے۔ اور قردمانا کے ہمراہ بوا سیر کو نفع کرتا ہے حیض
لرزہ کو مفید ہے سموم ہوام کے سموم کو مفید ہے۔ ابدال بدل اسکا قبضہ
ہی جس کا بیان آگے آتا ہے۔

پدیشیان یہ وہی کشت برکت ہے اور وہی گھاس جس سے حبشی اور نگیا
کے سنبہ والے دست برجن خواہ لنگن بنا کر پختہ ہیں
بقا یہود یہ اسکی حرارت اعتدال سے بڑھ کر ہے

بوکا بیش موش بوکا تو وہ لکڑی ہے جو بیش کے ہمراہ پیدا ہوتی ہے اور جو
قسم کہ بوکا کے قریب ہوتی ہے اس کے درخت میں بھل نہیں آتا اور یہ اعظم تر یا
ہی بیش کا اور اس میں وہی سب فوائد ہیں جو بیش میں مذکور ہوئے کہ برص
اور جذام کو مفید ہے۔ اور بیش موش ایک حیوان خواہ کیرا ہی جو بیش کی جڑ
میں رہتا ہے شکل چوہے کے زینت برص کو نفع کرتا ہے افعال و خواص
جذام کو مفید ہے سموم تریاق ہر ایک زہر کا ہے اور جلا اقسام کے سانپوں کا تریاق
بطباط عصی الراعی کو کہتے ہیں اور عصی الراعی کے خواص کو ہم حرف

صین مہد میں بیان کر دیں گے۔

بوش در ہندی قرص اور نگیان بنی ہوی ارسینید سے آتی ہیں اور ام اور شہ
اور ام اور شور گرم پر اسکا استعمال کیا جاتا ہے آلات مفصل فقر
پر بطور ضما د کے رکھی جاتی ہے۔

بطم جبکہ ہندی میں بن کتے ہیں اسکا بیان جہ اخضر میں کیا جاتا ہے

حرف جیم

سے جو وائین شروع ہیں اون کا بیان۔

جو زخم کو ہندی میں اخروٹ کہتے ہیں ماسیت اسکی مشہور ہے اور وہ گرم ہے
گرم مزاج کے واسطے تریاق اسکی حرارت کا سکنجین ہے اور جو لوگ ضعیف المع
ہیں اون کے واسطے مری سرکہ ملا کر دینی چاہیے طبیعت گرم تیسرے درجہ میں
ہی اور خشک ہر اول دوم میں اور خشکی اوس کی کثیر ہے اسکی حرارت سے اثر
میں ایک رطوبت غلیظہ ہے جو بعد کہ نہ ہو جانے کے جاتی رہتی ہے افعال و خواص

برایں اخروٹ میں زیادہ قبض ہے اور برگ اسکا اور پوست اخروٹ یہ سب
نزف کے قابض ہیں اور پوست اوس کا جلا ہوا محفف بلالذع کے ہے۔ اور
ہر ناروغن اخروٹ کا شل زیت کہنے کے قوی ہے زینت تازہ اخروٹ کا ضما

چوٹ کے نشان پر لگایا جاتا ہے اور ام اور شور لب اخروٹ کا جبار ورم
سوداوی پر جو سقرج ہو گیا ہو رکھا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے جراح اور قروح
گوند اخروٹ کا قروح حارہ کو مفید ہے بطور چمپہ کے کہ جب اون پر استعمال ہوا
مراہم میں بھی ایسے ہی قروح کے داخل کیا جاتا ہے آلات مفصل شدہ

سدا ب کے ہمراہ التوائے عصب کے واسطے استعمال ہوتا ہے اعضا سے سر
درد سرید کرتا ہے۔ اور عصا رہ برگ جو زکان میں ٹیگرم پکا یا جاتا ہے پس اوس
مدہ کو نفع کرتا ہے جو کان میں ہے۔ گردہ اطباء نے کہا ہے کہ اخروٹ نقل زبان پیدا
کرتا ہے اور منہ میں اسکی کھانے سے دانہ خواہ چھالے پڑ جاتے ہیں اعضا سے

چشم روغن اخروٹ کا آکلہ اور حمزہ اور نو اصیر کو جو اطراف چشم میں ہو مفید ہے
اعضا سے صدر عصا رہ پوست اخروٹ کا خاق کو سق کرتا ہے اور کھانسی
کو مضر ہے۔ اور روغن اخروٹ کا جو کہ نہ ہو جائے اوس سے حلق میں درد پیدا
ہوتا ہے۔ اور جمیع اصناف سے اخروٹ کے ورم پتان پر ضما د کیا جاتا ہے

خصوصاً وہ قسم اخروٹ کی جو بنام لوس کے مشہور ہے اور بڑی ہوتی ہے اعضا خذا

ہضم و شواری سے ہوتا ہے معدہ کے واسطے خراب چیزیں۔ اخروٹ پروردہ
خواہ تر و تازہ صبح کے واسطے بہتری اور ضرر اور سکا کتری اور یہ کچی ضرر کی
اوس وقت پر جب منتشر کیا جائے اور پوست نازک بھی اوسکے دور کر دیا جائے
اخروٹ لے جو شہد میں پروردہ کیا جائے معدہ بار و کونافع ہوتا ہے۔ بین کستا
ہون کہ اخروٹ نہ نقطہ معدہ گرم ہی کو موافق ہوتا ہے پس اعضائے نفیض
مغص اور مڑ و مین سکون پیدا کرتا ہے اور حالبس بھی یہ خصوصاً بہتا ہوا۔ اور پوست
اخروٹ نر و طٹ کو بند کر دیتی ہے۔ اخروٹ پروردہ گرد و کھرد کو زیادہ نافع
ہو اور خاکستر اسکی پوست کی حیض کو شربائع کرتی ہے جب کسی شراب کے ہمراہ
پلائی جائے اور بطور حمل کے بھی مفید ہے۔ اخروٹ پروردہ کے کھانے سے
دست آتے ہیں اور زیادہ کھانا اور سکا دیدان خواہ کپڑوں کو خارج کر دیتا ہے اور
کہ وہ اندہ بھی گرا دیتا ہے۔ اور معاسے امور کو بھی مفید ہے سموم انجیر اور سداب
کے ساتھ جمیع سموم کی اخروٹ و واہی اور پیاز اور نمک کے ساتھ دیوانے کتے
وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضار کیا جاتا ہے

جو زہوا جو کہ ہندی میں جاسے چل کتے ہیں ماہیت وہ ایک چل بھر رازو
ہوتا ہے آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے پوست اوسکے پتلے اور نازک ہوتے ہیں جو پاکیزہ
دیتا ہے گرم طبیعت اور بے مزہ ہوتا ہے طبیعت گرم خشک آخر دوم سے درجہ
سوم تک ہر افعال و خواص اس میں قبض ہے زمینت نش کو دور کر دیتا
ہے اور نکلت کو پاکیزہ کرتا ہے اعضائے چشم سبل کو نافع ہے اور آنکھ کی تقویت
کرتا ہے اعضائے غذا جگر کی اور طحال کی اور معدہ خصوصاً فم معدہ کی تقویت
کرتا ہے اعضائے نفیض قبض پیدا کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے اور عسر البول کو
نافع ہے اور حبوت ادیان میں داخل کیا جائے وروہاے اعضائے نفیض
کو مفید ہوتا ہے اسی طرح جب فرزج کے ادویہ میں داخل کیا جائے اور کور کو کٹا
ابدال بل اور سکا پبل ڈیوڑے وزن سے اوسکے ہے

جندبیدستر۔ ماہیت اوسکی خضیدہ کسی حیوان و ربای کا اور جوڑا باہم
مشعلق پایا جاتا ہے کہ بڑے دونوں لگے ہوئے ہوتے ہیں جیسے پتہ گالے کے
سوکھ گئے ہوں۔ اوس پر ایک جمل تیلی سی لٹی ہوئی ہوتی ہے جو بہت آہستہ
چھوٹنے سے ٹوٹ جاتی ہے اختیار مقرر اور پسندیدہ دیہی قسم ہے جو کہ خضیدہ
باہم لگے ہوئے ہوں اور جوڑے جوڑے سے نظر آئیں اسلیے کہ ایسا جندبیدستر
خالص اور بے میل ہوتا ہے۔ میل اس میں جاو شیر اور گوند کا خون میں گوند

تھوڑا سا جندبیدستر خالص اور بے میل اور شائین رنکر اسی مصنوعی جندبیدستر
کو سکھاتے ہیں۔ جو شخص دریا سے اس عضو کو نکالنے جائے اور وہ حیوان
جسکا یہ خضیدہ ہو اوسکو دستیاب ہو لازم ہے کہ جب جلد کو اوس حیوان کے پھاڑے
تو وہ رطوبت بھی نکال لے اور جو کچھ اوسکے ہمراہ جھپٹیں ہو کر آلائش رو جاتی
ہو وہ بھی نہ ہٹنے پائے اور یہ آلائش ایک رطوبت کی ہوتی ہے شہد کے اور
پھر اس عضو کو خشک کر کے طبیعت جندبیدستر منجملہ ادویہ کے ہے جو خضیدہ
پیدا کرنے والی ہیں اور لائق بلکہ واجب ہے کہ آخر درجہ سوم تا اول چارم گرم
ہو اور یابس درجہ دوم میں ہر افعال اور خواص نفع کی تحلیل کرتا ہے۔
اور حبوت اسکا دھوا کر کیا جائے اور خشک سفوف اسکا بدن پر ملا جائے
بدن کو گرم کر دیتا ہے۔ وہ ایک خیر شل موم کے جو اسکے اندر ہر لذت پیدا کرتی
ہے اور تسخین اوسکی شدید ہے اور رام اور شور گرم اور ام کو مفید ہے جراح
اور قروح پر دو جو قروح قتال ہیں ان کو نفع کرتی ہے آلات مفصل
پٹھہ کو نفع کرتی ہے پٹھہ کی تسخین کرتی ہے اور ریشہ اور تشنج رطب کو اور کزاجو
رطوبت سے عارض ہو اوسکو اور فالج کو نفع کرتی ہے اعضائے سرینا
اور لیشا خورس کو سرکہ اور روغن گل ملا کر سفید اور سبابت کونافع ہے۔
اور اگر سبابت کے ہمراہ تپ بھی ہو جندبیدستر سفوف کیا ہو اسیاہ مرچ اور شہد
ملا کر استعمال کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اور ضرر نہیں کرتا ہے مقدار شربت ایک
ملعقہ ہے۔ سرد سناہار کے اضافت کی تحلیل کرتا ہے اور یہی درد سر کو بھی ادرار
کر دیتا ہے ضار کیا جائے خواہ دھونی اسکی دیہ جائے۔ صمغ بے کری گوش
جو بروقت کے سبب سے عارض ہو اوسکو نفع کرتا ہے۔ اور کان کی رتخ
کے واسطے جندبیدستر سے زیادہ نافع کوئی دوا نہیں ہے کہ مسور کے برابر
جندبیدستر کے روغن نار دین میں گھول کر کان میں ٹپکایا جائے اعضائے
نفیس اور صدر جندبیدستر کے دھوین کا سونگھنا اور ام ریہ کو مفید ہوتا ہے
اور جو اعضا درد ریس کے اوپر کی طرف ہیں ان کے اور ام کو بھی اسی طرح
مفید ہے اعضائے غذا اچلی کے روکنے اور بند کرنے کے واسطے ہمراہ
سرکہ کے پلا یا جاتا ہے اور پیاس کو بڑھاتا ہے اعضائے نفیض منصف یعنی
مڑ وڑے کو دور کر دیتا ہے سرکہ کے ہمراہ اگر پلا یا جائے اور نفع کی تحلیل کرتا
ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور شہد کو خارج کرتا ہے جب دو درجہ جندبیدستر
ہمراہ فودنخ کے شہد ملا کر پلا یا جائے بعد قصد کرنے صافن کے اور اسوقت

اسکا استعمال بلا ضرر ہو اور خنک کرنا ہو اور رحم کو اپنی جگہ رو کر لانا ہو اگر کسی طرف ہتھ گیا ہو اور خنک کو کبھی اپنی جگہ پھیر لانا ہو سموم ہوا م کے کانٹے کو نفع کر لانا ہو۔ اور جو خنق کہ خنقی کے استعمال سے پیدا ہوتا ہو اور سکا تر ہو۔ وہ قسم جدید ستر کی جو غیر مائل بسایا ہو سم قائل ہو اور اکثر ہر روز قتل کرتا ہو۔ اور اگر کوئی شخص بچ بھی جائے تو اسکو سر سام میں مبتلا کرتی جو فادہ ہر کی سمیت کا حاضراتج ہو اور سر کہ شراب انگوری بھی اور شیر مادہ خنقی اسکا فادہ ہر جہل بدل اسکا ہوزن اس کے فلفل ہو

جاوشیر۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک درخت کی برگ ہو اور شاید وہ درخت زمین ہی پر لگا ہو دریا وغیرہ ہو۔ انجیر کے برگ سے اسکے پتے شاید مگر مائل استدارہ یعنی دور ہونے ہیں کچھ اسکو زیادتی ہو اور بلندی اسکی پتے پتے سے ہوتی ہو۔ ساق اسکے مثل نیزہ طویل اور اوس پر چھوٹے چھوٹے روئیں ہر بال کے مانند چھوٹے برگ جبار کے ہوتے ہیں مہتی اسکی چھوٹی زیادہ ہوتی ہو اور کنارہ ہر پتی کے قہ خواہ نوک ایسی نکلی ہوتی ہے جیسے نوک شبت خواہ سوہ کی ہوتی ہو۔ پھول اسکا زرد ہوتا ہو اور تخم اسکا پاکیزہ ہو۔ رنگین خواہ پتلی شاد ہو اسکی بہت سی جن کے پھیلاؤ کا مقام ایک ہی جڑ سے ہو۔ جھلک مونا ہوتا ہو مزہ اسکا تلخ اور بو میں اس کے نقل اور گرانی سی ہوتی ہو۔ گوند اسکا اسکی جڑ کے شق کرنے سے اس طرح نکالا جاتا ہو اور اوپر ہر کوئل پھوٹے اور شلخ کے شکنے کے آثار نمایان ہوئے اور شق کر دیا (جس کو باغبان چھو لگانا کہتے ہیں) گوند کا رنگ سپید ہوتا ہو اور جب سوکھ جائے جس جگہ چاک کیا تھا سپید ہوتا ہو۔ اور ظاہری رنگ گوند کا مائل بلون زعفران ہوتا ہو مترجم شاید مراد یہ ہو کہ اس جگہ گوند کی رنگت کے سپید ہونے سے یہی ہو کہ اگرچہ ظاہر اسکا رنگ زعفرانی ہو مگر جب اسکو پسین اور چھوٹے چھوٹے ریزہ بذریعہ سختی کے چھوڑاؤں ریزوں کا رنگ سپید ہوگا پس اب تناقص عبارت کا ذکر باقی جوشیر کی اس قسم سے شاید ایک وہ نبات بھی ہو اور اصناف جاوشیر میں اسکا شمار بھی کیا جاتا ہو جو فاقاس اسقلقیون کہتے ہیں اسکی ساق خواہ واند تیلی ہوتی ہو اور باریک ہو رہ کر بقدر ایک ہاتھ کے اونچی ہو کر پھر اسکی شاخیں اور شعبہ ایسے نکلتے ہیں جیسے برگ گاسے راز بان کی کو پلین پھونتی ہیں اور یہ تیلی زیادہ ضخیم ہوتی ہے۔ ایضا ایک نبات جسکا نام فاقاس جبرزیون ہو کہ جسکے برگ مثل برگ راز بان کی سپید سپید ہوتے ہیں اور شکوفہ سنہری ہوتا ہے (اقتیاریہ ترین بیج جاوشیر

دہی ہو جو سپید ہو اور زبان کو چھلتی ہو مگر اس کے چکنے سے زبان یا منہ نہ جک یا ایک خود بخود بیج اینٹھی کو ٹھنی نہ ہو ہو اسکی معطر ہو۔ اور بہترین مرقہ اور عمدہ پل اسکا وہی ہو جو ساق پر لگا ہوا ہو اور حد واسطہ ہو۔ اور گوند اسکا عمدہ وہی ہو جو خوب تلخ ہو اور باطن میں رنگ اسکا سپید ہو اور ظاہر زعفرانی اور نرم ہو کہ ذرا سے دبانے سے اجزا اس کے جدا جدا ہو جائیں اور پانی میں گل جائے۔ سیاہ رنگ کا نرم گوند خراب ہوتا ہو اور اوس میں اشق اور سموم کا میل ہو۔ طبیعت گرم خشک ہو تیسرے درجہ کا افعال و خواص محلل ریح کا ہو اور ملین ہو اور عالی ہو اور ارام و شور تین صلابات کی کرتا ہو اور شکوفہ اسکا شور کا ملین ہو۔ جراح اور قروح بیج اسکی صلاحیت رکھتی ہو مداد اگر فہ کی اون ہڈیوں کے جو گوشت سے خالی ہوں خواہ سانس کی ہڈیاں جو نمایان ہیں اور ان ہڈیوں کے صلاج میں جاوشیر شد لا کر استعمال ہوتی ہو۔ اور قروح مزہ اور زار فارسی کی دوا بھی ہو۔ اور شکوفہ اسکا بھی جراحات اور شور کی دوا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ جاوشیر کے سب اجزا قروح خبیثہ کو نافع ہیں آلات مفصل مارا مسل کے ہمراہ خواہ اور کسی شربت کے ساتھ جاوشیر ملائی جاتی ہو عضل کی سمستی کے واسطے جو کہ پوٹ لگنے سے پیدا ہوتی ہو۔ بعض کا قول ہے کہ پٹھ کے واسطے خراب چیز ہو اور شاید یہ خرابی جاوشیر کی بہ نسبت محسوس کے سچ ہو نہ ایک عصب مرطوب کو مضر ہو۔ عرق النسا کو بھی نافع ہو۔ اور عرق النسا کے واسطے عصیر جاوشیر بھی پلایا جاتا ہو۔ اور ماندگی کو دور کرتا ہو اور اوجاع مفصل کے جملہ اقسام کو نافع ہو اور نقرس کو بھی مفید ہو بطور ضما کے۔ اعضا کے سر حیوت جاوشیر کو منہ میں رکھیں اکال دندان کو نفع کرتی ہو اور دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرتی ہو اور درد سر کو نافع ہو اور صرع اور ام الصبیاں کو مفید ہو اعضا کے چشم سر کے طور پر آنکھ میں لگانے سے نگاہ تیز کرتا ہو اور بصارت کو بڑھاتا ہو اعضا کے صدر برگ جاوشیر کا خد ذات الجنب کے درد میں کیا جاتا ہو۔ اور جاوشیر و ونون جنب کے درد کو بھی نفع کرتی ہو اور کھانسی کو بھی مفید ہو بشرطیکہ درونین اور کھانسی و ونون سر سے خارج ہوں اعضا کے غذا عصیر جاوشیر کا ضما کرنے سے اور ملائے دو ونون طرح صلابت طحال کو مفید ہو اسی طرح کہ سر کہ بوزن دس درم فی ایک اوسمیں دو خرمہ عصیر ملا کر دو مہینہ تک پیگا رہنے دین بعد اسکے صاف کریں اور چھان کر ڈالنے سے کہ اس طرح سے اسکو بنانا طحال کو زیادہ مفید ہو اور

بھی عین کور و مستقام کسی فائدہ کرتا ہے اعضائے نفع صلابت رحم کو نرم
کر دیتی ہے اور قسطی البول کو مفید اور بوزن ایک بندہ واسطے اور بول
اور ارحض کے پلائی جاتی ہے اور رحم بارد کی برودت کو دور کرنے کے واسطے
بھی اسی قدر پلائی جاتی ہے۔ پھل جاو شیر کا بھی حیض کا اور کرتا ہے خصوصاً
مشتین کے ہمراہ اور جنین کو قتل کرتا ہے۔ خصوصاً بیج جاو شیر کہ حمل کرنے سے
اور بلاسنے سے اسقاط جنین کر دیتی ہے۔ یہی بڑا خفاق رحم کو بھی مفید ہے۔
اور نفخ رحم اور اسکی صلابت کو بھی متفرق اور دور کر دیتی ہے اور قوت بیج کو
نفع کرتی ہے اور غم کی تسلی پیشانی کی کھلی کو مفید ہے حیضات ماہ العمل کے ہر
روزہ کے واسطے پلائی جاتی ہے اور اون تہوں کے واسطے جو وہ سے آتی
ہوں سموم زفت خاکر جاو شیر کا رحم اور لوق طیار کیا جاتا ہے اور دیوانے
کے زخم پر لگا جاتا ہے اور زراوند ملا کر ہوام کے کاشنے میں پلائی جاتی ہے اور
اسی طرح عصیر جاو شیر کا ابدال بدل اسکا انجیر اور مجھے ایسا گمان ہے کہ اگر
بھی قریب جاو شیر کے ہے۔

جلوز۔ ماہیت اسکی صفت صغیر کبار ہے اور اخروٹ کے بہ نسبت یہ غذا عمدہ ہے
مگر یہ بھرم زیادہ ہے۔ یہ پھل مرکب ہے جو ہر مای اور ارضی سے اور جو ہر موی آواز
بہت کم ہے۔ مناسب ہے کہ اسکی ماہیت کا پورا ذکر جو ہم کریں گے اسکو صغیر
کی بحث میں تلاش کر کے ملاحظہ کیا جائے طبیعت اسکی معتدل ہے اور اسکی
تھوڑی سی حرارت ہے افعال اور خواص غذائے قوی اور غلیظ اس سے
حاصل ہوتی ہے جو رومی اور خراب غذا نہیں ہوتی۔ اور جو رطوبات فاسدہ
اصحاب میں ہوتی ہیں اون کی اصلاح کرتا ہے اور خود یہ بطی المضم ہے۔ اسکے
بھرم کی اصلاح سرد مزاج والوں کے واسطے شہد سے کیجاتی ہے اور جا
مزاج کے لوگوں کے واسطے شکر طبرزد سے اور اسی اصلاح سے اسکی غذا
عمدہ ہو جاتی ہے۔ پانی میں بھگوئے سے اسکی حدت اور تیزی اور لذت
سب مٹ جاتی ہے اور نہایت درجہ تغذیہ میں پہونچ جاتی ہے یہاں تک کہ
چھوٹے چھوٹے ذائقہ کو جب صغیر کہتے ہیں وہ بھی اسی بھگوئے کی وجہ
سے مرتبہ غذا ایت سے نکل کر درجہ و کثرت کو پہونچ جاتی ہیں۔ یہ چھوٹے
دائے وہی ہیں جن کو جب صغیر صغیر کہتے ہیں اور جو تمام شہرون میں پائی
جاتی ہیں الکالات مفصل و درہائے عصب کو اچھا کر دیتا ہے اور زرد
کو اور عرق النسا کو۔ اور استرخا کو بھی نافع ہے اعضائے نفس اور صدر

یہ کا اچھی طرح تنقید کرتا ہے اور جو کچھ رہے میں مثل قیر کے اور خلاء غلیظ کے
سب کو خارج کرتا ہے اعضائے نفع باہ کو بھجان میں لانا، خصوصاً
پر وڈہ کیا گیا ہو اور شانہ میں جو رحم اور تھیری تری ہو اسکو نفع کرتا ہے سموم انجیر
اور چھو ہارے کے ساتھ بھگو کے کاشنے سے نفع کرتا ہے

جنطیانا سبکو ہندی میں کچان مید کہتے ہیں ماہیت ایک نباتات ہے
جسکے وہ پتے جو کہ جڑ کے قریب اور متصل ہوتی مثل اخروٹ کی پتی کے خواہ
بارنگ کی پتی کے ہوتی ہے اور رنگ اسکا سرخ ہوتا ہے اور بارنگ اسکی
اور بہت اوسکی پتی کا اور پتہ اور اور پتہ ہوتا ہے۔ سابق اور ڈانڈ اسکی پتی
لیجے ہر تو اسٹوس اور پتی ایک اوگل ہوتی اور وہ پتہ لانی پتیان اور
دور دور ہوتی ہیں کہ ایک پتی سے دوسری چھو نہیں جاتی اور پھل اسکا
ایک ٹوپی خواہ علامت میں ہوتا ہے۔ جڑ اسکی لابی شیبہ زراوند کی جڑ کے
پہاڑوں میں اور تیلوں پر اور جو مقامات تری کے ہیں اون میں اوسکی جڑ
پیدا ہوتی ہے۔ کہتے ہیں نام اسکا جنطیانا اسی سبب سے رکھا گیا ہے کہ سب
پہلے اسکو جالطیس نامی بادشاہ نے پہچانا تھا۔ مقام روئیدگی اسکا پہاڑ
کی چوٹیاں جو بہت اونچی ہیں اور بلند ہیں۔ عصارہ اسکا اس طور سے بنایا
ہے کہ پانچ روز تک پانی میں بھگو کر پھر اسکو پکاتے ہیں بعد اس کے مرق کر کے
بستہ کر لیتے ہیں کہ پھر وہ گاڑھا اور لس دار مثل شہد کے ہو جاتا ہے اختیار
بشرین اقسام اسکی جنطیانا رومی ہے کہ وہ خوب سرخ ہوتا ہے اور سخت زیادہ ہوتا
ہے۔ یہ وہ واقعیت لکھی ہے اور مثل رگون کے ایک اوگل ہوتی ہے اور
چھوٹی ہوتی ہے رنگ اسکا سیاہی مائل اور توڑنے سے جو گڑا ہو جاتا ہے اسکا
رنگ نہایت زیادہ زرد ہوتا ہے قریب زراوند کے اور تلخ ہوتا ہے طبیعت
میسرے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے میں خشک ہے افعال اور خواص
مفتح ہے اور اوس میں قبض بھی ہے اور جڑ اسکی تنفیج میں پوری ہے اور تلطیف اور
جلائی قوت بھی اسکی پوری ہے نہایت بیخ اسکی ہن کو دور کرتی ہے خصوصاً
وہ عصارہ جو ابھی مذکور ہو چکا ہے جرح اور قروح جراحات اور قروح
مٹا کر کو اچھا کرتا ہے عصارہ اسکا آلات مفصل و درہائے عصب کو اچھا
شراب کے التوار عصب میں پلایا جاتا ہے۔ ایضا جنطیانا اوس شخص کو مفید
ہے جو کسی بلندی سے گر پڑا ہو اعضائے چشم آشوب چشم کے واسطے اسکا
طعخ بنا کر اگر پلایا جاتا ہے اعضائے نفس و درہائے عصارہ جنطیانا کا

ذات الجنب کے واسطے جیدہ اعضا سے غذا منتزع سدون کا تر جیکر اور طحال کے اور دوزیم خلیا نا شراب کے ہمراہ طحال اور جگر کے دروازہ دونوں کی پرستش اور دونوں کے درم کے واسطے متعلیٰ ہوتا ہے اور مزج خلیا نا کی اوس معدہ کی اصلاح کرتی ہے جو برودت سے علیل ہو گیا ہو اعضا سے نفی اور برودت اور ارجح کرنا ہے اور مزج خلیا نا بطور شایف کے رحم میں رکھی جاتی ہے پس جن کو خارج کر دیتے ہیں اور اس کا استعاط کر دیتے ہیں سو مہم بچو کے کاٹنے کی بہت اچھی اور کامل دوا ہے۔ اور دوزیم ہم ہمراہ شراب کے تمام ہوام کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہے۔ اور دیوانہ کتے کے کاٹنے سے اور جلد درندہ کتوں کے کاٹنے سے سفید و زرد ال ڈیوڑھا وزن اور اسکا سارون اور نصف وزن اسکا پوست بچ کر اسکا بدل ہے

جو زجندہ کی طبیعت یہ ہے کہ اوس میں قوت میرہ ہے جو اطلقاً حرارت کرتی ہے اور تھوڑی سی تخفیف بھی ہر افعال اور خواص قاطع نرفت کی ہے۔ زہیت فرہی لاتی ہے جراح اور قروح داد کو دور کرتی ہے اعضا خدا باہ کو برائیت کرتی ہے

جو زہر السور جراح اور قروح میں اسکا فائدہ یہ ہے کہ قوت بر اسکا ضا و کیا جاتا ہے جلا ہنگ۔ ماہیت اسکی ایک قوم نے کہا ہے کہ ترید سیاہ کانج اور حتم ہے اور اسکی جڑ کے چھلکے وہی ترید زرد ہے اور صف نام جو ایک شہری سمقہ خواہ بخار کی طرف وہان اوگتی ہے۔ مگر بہتر وہی جو ہندی ہے اور وہ تودی کے شاہ ہوتی ہے۔ فضل اسکا قریب غریب کے فعل کے ہر آلات مفصل پچھلے زمانہ میں بعض اطباء مفلوج کو بقدر دوزیم جلا ہنگ پلاتے تھے پھر مریض کو قی آجاتی تھی اعضا سے غذا قی لاتی ہے اور بیشتر لوگ کہتے ہیں کہ قی بقوت لاتی ہے اعضا سے نفی و اصلاح کرتی ہے یعنی دست لاتی ہے۔ مقدار شربت اوس کی نصف دوزیم ہے اور ایک ہم سینے میں خطرہ اور اندیشہ ہے سو م خود اس میں قوت سمیہ ہے

جو زہندی یہ ناریل ہر اختیار عمدہ ناریل وہی ہے جو تازہ ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور پانی جو اوس میں سے برآمد ہو تھما ہو اور جب اوس میں سے پانی نہ خارج ہو معلوم ہو گا کہ پرانا ہو کر سوکھ گیا ہے۔ واجب ہے کہ اوسکا اندون پچھلے سیاہ اور سخت ہوتا ہے دور کر دیا جائے طبیعت اول دوزیم میں گرم ہے اور خشک ہے درجہ دوم میں اور اوس میں رطوبت فضلیہ ہے بلکہ تروتازہ جو زہندی

پچھلے درجہ میں رطب ہے خواص ناریل ثقیل ہوتا ہے مگر غذائے رومی نہیں ہے۔ آلات مفصل روغن کمنہ ناریل کا درد ہاے پشت اور دونوں کھنپوں کے درد کو نفع کرتا ہے آلات غذا معدہ پر ثقیل ہے مگر ضرر اس میں کسر ہے غذائیت کی جیدہ ہے۔ اور پوست سیاہ سفید ناریل کی ہضم نہیں ہوتی ہے میں لازم ہے کہ اوسکو جھیل ڈالاکروں۔ واجب ہے کہ ناریل کھا کر اوس پر کھانا بدون ایک گھنٹہ کے فاصلہ کے نہ کھائیں۔ تازہ روغن اسکا گھی سے کیوس میں افضل ہے نہ تو معدہ پر لزجت پیدا کرتا ہے اور نہ معدہ میں ارجحیت ڈھیلان پیدا کرتا ہے اعضا سے نفی قوت باہ زیادہ کرتا ہے اور روغن اسکا بوا سیر کے لیے عمدہ ہے خصوصاً برائے روغن شمش کے جبکہ ہر احد روغن کو ایک شقال تناول کریں۔ یہی روغن ناریل پرانا ہونے سے کھلانے کے طریقہ سے کہ وہانہ اور چھوٹے چھوٹے پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور اسہال کے ذریعہ سے انکو نکال دیتا ہے جو زہر رومی اور اس کو اکر دوس اور اکر دوش بھی کہتے ہیں طبیعت شمش تیسرے درجہ تک کی پیدا کرتا ہے اور خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہے اور گوند اسکا تخمین میں درجہ انتہا کو پہنچا ہوا ہے اور پھول اسکا بھی نہات ہی سخن ہے خشک پھل اسکا ہمراہ سرکہ کے صرع کو سفید ہے

جو زہر الطرقا۔ ماہیت اوسکی وہی کمزور طبیعت حرارت میں گونا گہ معتدل ہے کہ درجہ اول کے اوائل میں گرم ہے اور پوست اوسکی آخردرجہ اول میں ہر خواہ اوس سے بھی زیادہ کہ اوائل دوزیم تک پہنچتی ہے۔ اور ایک قوم نزدیک درجہ اول میں سرد ہے افعال اور خواص اچھی دوا ہے واسطے قطع کرنے نرفت کے اعضا سے سرد انتون کے درد کے واسطے سرکہ کے ساتھ کی گلی کجانی ہے اعضا سے غذا جوشانہ اوسکا سرکہ پانی ملا کر صلابت طحال کے واسطے تجویز کیا گیا ہے

جلنار۔ ماہیت اسکی انار صحرای کا پھول ہر فارسی ہوتا ہے یا مصری کبھی سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور کبھی سپید رنگ کا ہوتا ہے۔ رنگت اسکی کبھی گلابی پھلکی سرخی لیے ہوتی ہے۔ اسکے عصارہ کی طبیعت شل عصارہ بجد البس کے ہوتی ہے اور فوہس یعنی جو لحم اور شحم اسکے اندر ہے اوسکی قوت شل قوت شحم برمان خواہ اندرونی اشیاء انار کے طبیعت درجہ اول کے آخر میں سرد ہے اور درجہ دوم میں خشک ہے افعال اور خواص مغزی ہے ہر ایک سیلان کو حبس کرتا ہے اور سووا کی تولید کرتا ہے زہیت جس شور

سے خون نکلتا ہوا اسکے واسطے عمدہ دوا ہے جراح اور قروح پر اسے قروح کو مندل کرنا ہی اسی طرح جو رطوبات کہ عورتوں کے عضو منائی کی طرف سے کسی قرحہ وغیرہ کے سبب سے برآمد ہوتے ہیں اون کا اور خراش اس واسطے کا اندمال کرنا ہی جب بطور ضرور کے اور مقامات تک پہنچا جائے۔

آلات سفاحل گنا رکا ایک لڑوچ چند واسطے قروح کے طیار کیا جاتا ہے اعضا سے سرپستے ہونے والے کی تقویت کر دیتا ہے اعضا سے نفس نفث الدم کو روکتا ہے اعضا سے نفس قبض کرنا ہے اور قروح ہلکا ہلکا کرنا اور سیلان رحم اور نزل رحم کو فائز کرنا ہے۔ ایدال بدلہ اور سکا جفت ہونا ہی اور انار کی بھٹی۔

جفت آفرید۔ ماہیت اس کی صورتی شکل کی ایک گھاس ہے سر اور ایک ایک پیریشل کاتون کے ہوتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بادام کے مشابہ ہوتی ہے اور پیشتر شگافہ ہونے سے جدا جدا بھی اس کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں اعضا سے باہر کی زیادتی بخوبی کرتی ہے۔

جسمین۔ بفتح جیم و سکون بار سجدہ و فتح سین مصل اور آخر میں نون ہونے کی میں سنگ گچ یعنی چونکا پتھر اسکو کہتے ہیں ماہیت یہ چونکا پتھر ہے جسکے پیرت ہوتے ہیں سپید اور شفاف اور جب اسکو جلا لیں اسکی لطافت زیادہ بڑھ جاتی ہے طبیعت اسکی سرد و خشک ہے افعال و خواص منفی ہے نزلت جس عضو سے ہوتا ہوا اسکے اطراف پر رکھا جاتا ہے پس روک دیتا ہے جیسا کہ اسکے بارہ میں لوگ بیان کرتے ہیں اسلیے کہ اس میں تفریق کے ہر وقت لاصحتہ بھی اور قبض کے ہر اہل و جہت بھی ہے اور جلانے کے بعد زیادہ لطیف ہو جاتا ہے اعضا سے سرچشانی ہر اسکو طلا کرتے ہیں خواہ سر سے اسکی تعلیق کرتے ہیں یعنی اسکو لٹکا دیتے ہیں پس نکسیر کے خون کو بند کر دیتا ہے اور جب اسکا چونہ بنالین وہ چونا بھی یہی اثر کرتا ہے خصوصاً ہمراہ گل اسکی اسکے اور سور اور جو فطید اس کے آب آس ملا کر اور تھوڑا سا سرکہ بھی شریک کر دیا جائے اعضا سے چشم سپیدی بیضا اس قدر ملا کر کہ سخت اور تھمر نوجاے بلکہ گیللا ہے آشوب چشم د موی پر رکھا جاتا ہے مگر جم اندے کی سپیدی جب ایک آب نادرہ میں ملائے ہیں تو اسکی حرارت سے چونکا پتھر خشک کر دیتا ہے اور شل خاکینہ کے پیر پیر اچھا جاتا ہے لہذا شیخ نے قیر لکای ہے کہ انتی مقدار ملا لیں کہ سخت نہ کر دے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ زیادہ سے

زیادہ چارم وزن چوہ کا سپیدی ان ملائے سے سخت نہیں ہوتا سموم یہ دوا بخلاؤ سموم پر جسکے کھانے والے کو خناق ماریں ہوتا ہے

جعدہ بضم جیم و سکون میں مملہ و فتح وال جسکے مری قسم کو فارسی میں عنبرید کہتے ہیں ماہیت ایک قسم کی شمع ہے اس میں قسط حرارت اور تھوڑی سی حدت ہے اور چھوٹی قسم میں اسکی حدت زیادہ ہے اور تلخی بھی اسکی زیادہ ہے۔ یہ بتلی بتلی شاخیں اور گچھ دار بھول ہوتے ہیں سپیدی مال بزروی ایک ناپت ایک لائبے اور ختم سے ہر سے ہر اس کا شل کر کے کول ہوتا ہے جسمین جو تھوڑے شل بالوں کے سپید سپید ہوتے ہیں ہر اسکی نقیل اور بھاری تھوڑی خوشبو بھی اوستین ہوتی ہے۔ اور بڑی قسم اسکی بہت کم زور اور ضعیف ہے اور وہ کچھ بھی ہے اور اسی بڑی قسم میں تیزی بھی ہے۔ بہاڑی جعدہ وہی جھوٹے قسم اسکی طبیعت جھوٹی قسم کی طبیعت ہے۔ وجہ میں گرم ہے اور دوسرے جو میں خشک ہے اور بڑی قسم کی طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ افعال و خواص منفی ہے اور لطیف خصوصاً چھوٹی قسم کہ جمیع اشیاء کے سدوں کی شقیق کر دیتی ہے جو باطن اور اندرون جسم میں ہوں جراح اور قروح تازہ جعدہ زخم سے تازہ کا اندمال کرتی ہے خصوصاً بڑی قسم اسکی اور کھلی ہوئی قروح کا اندمال کرتی ہے خصوصاً چھوٹی قسم جعدہ کی جو سوکھی ہو چکی ہو سرد و سرپید کرتی ہے اعضا سے غذا اس کے میں نہیں کروم طحال پر رکھا جاتی ہے۔ معدہ کو مضری ہے۔ یرقان سیاہ کو نافع ہے خصوصاً جو شانہ بڑی قسم کا استسقا کو سفیدی اور معدہ کے واسطے ہے البتہ خراب چیز ہے اعضا سے نفقش۔ اور اربول اور حین کا کرتی ہے اور دست آور دہ کو داند کو نافع ہے اچھی طرح سے حیما تہا سے کندن کو نفع کرتی ہے سموم بچھو کے کاٹنے کو سفید ہے اور جو شانہ بڑی قسم کا جلد ہوام کے کاٹنے کو نافع ہے۔ اسکی دھونی دینے سے اور اسکا بچھونا اور خزش کر نیے ہوام گریز کر جاتے ہیں جمار بضم جیم و فتح جیم شد اور آخر میں رائے مملہ فارسی اسکی بیز شکل طبیعت اسکی سرد ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے اول درجہ کی افعال و خواص قابض ہے اور خشونت خلق کو سفید ہے اسہال کو روکتا ہے اور نزل کو زنجور کے کاٹنے سے اسکا ضد سفید ہوتا ہے

جیمیر (بفتح جیم اور فتح جیم شد اور رائے ساکتہ آخر میں رائے بھری) اسکا کھانچہ کے باب میں کیا جائے گا۔

جھٹ بفتح جیم اور صا و مملہ مشدود سر پہ کچ کا جسکو ہندی میں چونہ کہتے ہیں
اسکی نایت نل جبین کے ہونے کو کہتے ہیں

جلد کمال کو کہتے ہیں اختیار کمالوں میں عمدہ ہر ایک شیر خوارہ بچہ حیوان کی
کمال ہے کہ اس میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے افعال و خواص غذا و کئی شے
حیوانات کے ہر کہ قلیل اور بالزوجت ہوتی ہے۔ تراشہ پوست گوشت کو کہتے ہیں کہ رابی سے
چما لوگ باریک چھیل کر اوتا رہتے ہیں جب اسکو کسی سیلان خون پر رکھیں فوراً
خون کو بند کر دیتا ہے زینت پوست ماروشتہ کر کے بالخورہ پر ملا لگاتی ہے اور رام
ویشور کہتے ہیں کہ دریائی گھوڑے کی کمال جب کسی بھنسی پر رکھیں اسکو توڑتی
ہے جراح اور قروح خاکستر پوست چمچہ غیرہ سوختی آتش پر رکھی جاتی ہے اور
قروح حادہ پر بشرطیکہ ورم نہ ہو رکھتے ہیں اور سچ کی بھی دوا ہے یعنی جو خراش
سوزے کی رگڑ سے پاؤں میں آجائے خواہ رانوں میں رگڑنے سے چھل جائیں
اوس کی بھی دوا ہے۔ بکری کی کمال اور دھیری ہوی فوراً جسوقت چوت لگی ہو
رکھنے سے آرام ہو جاتا ہے اور جو آفات چوت لگنے سے پیدا ہونے کا نشانہ ہو تو
اون سے امان ہو جاتا ہے۔ اور قروح خبیثہ پر اور خشک اور تر کھلی پر بھی رکھنے
کے لائق ہے اعضا سے غذا طائرون کے پونہ کی اندر رونی کمال اور اس طرح
تائیدہ طبرہ کی کمال خصوصاً مرغ کی بھی کمال اگر سوکھا کر پھین اور کسی شہر غلیظ
کے ہمراہ تناول کریں درد معدہ کو نفع کرتی ہے سموم کہتے ہیں کہ اگر پوست
کو پسند اور دھیرے کے گرم ساپ کے کانٹے کے زخم پر رکھیں سمیت کو خبیثہ
بکونی کر لیتی ہے بخلاف اور کمالوں کے

جناح جیم مفتوح اور فتح نون اخیر میں حاصلی بازو کو کہتے ہیں اختیار بہتر
سب بازوؤں سے مرغ کے بازو میں اور مرغابی کے بازو کا ہضم اچھا اور غذا
ادکی عمدہ ہوتی ہے۔ خشکی جو بازو میں آجاتی ہے اس کی وجہ کثرت حرکت اور زیادہ
ہر ہر نہ جانور اوٹھین کے زور سے اوڑھتے ہیں اور غیر ہر نہ بھی حرکت بازو ہی
کے ذریعے کرتے ہیں مترجم مراد شیع کی شاید یہ ہے کہ پوست عارضی جو
اجنہ حیوانات اور طیور میں ہوتی ہے اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ دراصل خلقت
ان پر پوست غالب ہے کہ اوس کے وجہ سے ان کی غذا نیت اور سکی ہضم
میں فرق آجائے بلکہ وہ پوست اور خشکی عارضی ہے اور طبیعت مدبرہ بدن ہوتا
رطوبت کو بازو تک پہنچا کر اسلئے ان کو نرم نہیں کر دیتی ہے کہ جو غرض ان کی
خلقت سے ہے یعنی زور و اور سبک ہونا وہ بدون خشکی اور سکی کے پوری نہیں

ہو سکتی ہے پس انکا خشک رہنا عارضی طور پر ہے جو ان کی پوست مزاج پر دیر
نہوگا لہذا انکی غذا نیت جید رہے گی متن غذا ان کی زیادہ اور کثیر اسواسطے
ہے کہ گوشت کی ان میں کثرت ہے اور رام اور بشور جہاں اہم بائیں لوگ کہتے
ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر بازو سے درشان کی جو ایک قسم کو تر صحرائی کی ہے جب
اوسکے ہوزن جنگ ملا کر جلا لیں اور پیس ڈالیں اور روٹی میں بجائے نمک
کے چھوڑیں اون خنازیر کی تحلیل کر دین گی جو گردن میں کٹھ مالا ہوتا ہے اور لوٹا
لگانے کی کچھ حاجت نہوگی یعنی کاشنے اور چاک کرنے کی۔ اور اسی طرح
اگر روٹی پر اوس خاکستر کو چھڑکیں اعضا سے نفص کہتے ہیں کہ وہی روٹی جگا
اسی بنانے کا طریقہ مذکور ہوا ہے خوب دست لاتی ہے

جہاں لانا رسکے سے ہمسایہ نہر کے ہیں ماہیت ایک نبات بھول کی قسم
کی ہے شبیہ نیلو فر کی پانی میں ڈوبی ہوی رہتی ہے اور تھوڑی مقدار اوسکی پانی
کے اوپر نظر آتی ہے اور قوت اوسکی قریب قوت بطباط کے ہے طبیعت اوسکی
بارد اور قابض ہے جراح اور قروح قروح خبیثہ اور خشک کھلی کے لیے اچھی
دوا ہے مترجم ہمارے زبان میں ایک اسی طرح کی گاہ ہے جسکو جل کھنسی کہتے
ہیں اس میں بھی ایسے علامات ہوتے ہیں جیسے کہ شیش نے لکھے ہیں مگر ذیابیطس
ہمار کی اور ادریاس کا قطع کرنا جو اسکا خاصہ مجرب ہمارا بھی ہے اور بعض اطبا
نامی گرامی لشکر گو ایار کا تجربہ خاندانی ہے کہ دعوی کر کے مرض مذکور کا علاج اوس
سے کرتے ہیں اور شہداء ہجری میں بمقام گو ایار جب مہاراجہ جواہی راو بنا
کو یہ مرض ہوا تھا اس نبات کی نسبت ایسی تقدیر الہی دیکھی گئی کہ ہر چند خاں
گو ایار قدیم کے تالاب میں کثرت تھی مگر جب تک مہاراجہ صاحب ڈاکڑی ملکا
سے اچھے نہو گئے کسی کو نظر نہ آئی۔ اور بعد صحت کے پھر کثرت دستیاب ہوئی
فذلک تقدیر العزیز العظیم۔ بہر حال مجھے ایسا لگتا ہے کہ جہاں لانا سے شاید کچھ
مراد ہو جسکو ہم جل کھنسی کہتے ہیں

جہاں بفتح جیم و راسے مملہ اور آخر میں وال اہم ہے ہندی میں ٹڈی کو کہتے ہیں
اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہے جو فرہ ہو اور بازو اوسکے ننون زینت پاؤں
اوسکے سون کو کاٹ کر گرا دیتے ہیں جیسا کہ لوگ کہتے ہیں اعضا سے غذا
گول گول ہڈیاں بارہ عدد پکڑ کے اون کے سروں کو دو کر دین اور اطراف
سیٹھے پاؤں وغیرہ کاٹ ڈالیں اور تھوڑی سی آس خشک بھی اون کے ہمراہ
لے کر استسقا کے واسطے پلائیں۔ بدون کچھ تصرف کے یعنی بہتہ مسلم کو

بجائے جدوار کے اوسکو دیتے ہیں اوسمین کسی طرح کا اثر ایسا نہیں ہے جیسے
کہ جدوار کے افعال میں مجھے بارہا اسکا تجربہ ہوا ہے کہ اکثر بیماروں کو جب
جدوار تھوڑی بٹا کر دیا جاتا ہے تو اس کے دہی نرمی دیدی تھی جس کو
میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

جہر زہر بفتح جیم و فتح زائے سیم آخر میں رائے مملکت ہندی میں اسکو گاجر کہتے
ہیں ماہیت مشہور ہے قوی تر تیز اور تخم اسکا وہی ہے جو صحرائی گاجر سے
لیا جاتا ہے۔ ویسے قوی و سکتا ہے کہ ایک قسم گاجر کی ایسی ہوتی ہے جسکا پتہ
چھوٹا ہوتا ہے راز یا نہ کے پتے سے اور وہ قسم اوسی راز یا نہ کی صورت پر ہوتی ہے
اور ساق اوسکی ایک بالشت کے طول میں ہوتی ہے اور شکوفہ اوسکا زرد ہوتا ہے
اور چتر اپن اوس میں اتنا ہوتا ہے جیسا کہ دھینا خواہ سوہ کی شاخ چھڑی ہوتی ہے
یعنی جھکانے کے بعد جب چھوڑ دین پھر سیدھی ہو جاتی ہے ٹوٹ نہیں جاتی
پھل اوسکا سپید اور تیز ہوتا ہے اور بواوسکی پاکیزہ ہے اور جھانے میں بھی تیز
آتی ہے۔ اور جن مقامات میں دھوپ زیادہ رہتی ہو خصوصاً چاشت کے وقت
اون میں آفتاب کا سامنا ہو اور سخت پھرتی جگہ ہو وہاں اگتی ہے۔ دوسری
قسم شاہ کرفس رومی کہتے تیز اور محرق یعنی سوزش پیدا کرنے والی پاکیزہ
ہے۔ اور تیسری قسم اوسکی پتی مثل برگ کشنیر کے ہوتے ہیں اور شکوفہ اوسکا
سپید اور چتر وار مثل سوہ کے اور پھل بھی اوسکا ایسا ہی ہوتا ہے۔ جھینا
اوس میں اخروٹ کی طرح کی ہوتی ہیں اور اوس میں تخم بھرے ہوتے جیسے
مرکی اور ہیٹ اور تیزی میں اسکے اور مر کے فرق ہے طبیعت آفرودوم
میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں تیز جہر اور قروح تخم اوسکا اوسے
گاجر کے جب کوٹ کر قروح سا کھلے پر رکھی جائے نفع کرے گا اعضائے
نفیس و صدر نافع ہے ذات الجنہ کو اور کھانسی کو جو کھنہ ہو اعضائے
خدادشوار سے ہضم ہوتی ہے اور پروردہ گاجر بآسانی ہضم ہو جاتی ہے اور
استفا کو مفید ہے اعضائے نفیس و مخصوص اور ضرور میں سکون پیدا کرتی ہے
خصوصاً دھوکہ کو کھنہ میں اور اور ارشدید کرتی ہے صحرائی گاجر اور اسی کا تخم۔
اور اسی طرح ہی اسکی۔ اور باہر انگینہ کرتی ہے خصوصاً تخم گذر۔ بستانی گاجر
میں نفع کی شدت ہے اور یہ فعل صحرائی گاجر میں نہیں ہے۔ شقائق اور صحرائی گاجر
اگر اسکو گاجر کے اقسام میں شمار کریں پھر تو وہ باہر کی بر انگینہ کرنے والی زیادہ
ہے نسبت بستانی کے۔ حیض اور بولی کا اور ار کرتی ہے خصوصاً صحرائی گاجر

اور جب اس میں شہد ملا جاتا ہے زیادہ نافع ہوتا ہے۔ دوسرے فرض سے جو پیر
تھوڑا کیا جاتا ہے یہ ہے کہ پیر خواہ بکری کے دودھ سے طیار کیا جائے۔ قروح
اسکا کبھی پیر نافع ہے خصوصاً پیر بریان اور اس سال کو نسخ کرتا ہے۔ کبھی پیر بریان
کو پیر کر اور زیت اور روغن گل ملا کر حقن کیا جاتا ہے پس قیام اعراس کو مفید
ہوتا ہے سموم بیان کیا جاتا ہے کہ پیر خواہ فودج کو ہی کے سموم پر طیار کیا جاتا ہے
جدوار بفتح جیم بکو ہندی میں نرمی کہتے ہیں ماہیت ایک ٹکڑا خواجہ تھوڑا
زراوند کے شاہ ہوتی ہے مگر اوس سے باریک ہوتی ہے اوس کی قوت میں ہوتی ہے
بکافضل ہے اور بیش کے ہمراہ اگتی ہے اور بیش کے اگنے کو لینے اوسکی قوت
روہنگی کو ضعیف کر دیتی ہے۔ ابن ماسر جو یہ سے مروی ہے کہ کتا ہے کہ فضل جدوار
کا مثل فعل درونج کے ہے مگر انکے یہ ضعیف ہے۔ اور میں کتا ہوں اگر مراد ماسر
کی ہے کہ جدوار بہ نسبت درونج کے ضعیف تر ہے تو براگمان اور خراب تھوڑا
ماسر جو یہ کی ہے۔ اور اگر مراد اوسکی ہے کہ درونج بہ نسبت جدوار کے ضعیف ہے۔
پس کچھ بعد میں کہ ایسا ہی کچھ ہو لینے قول ماسر جو یہ کا صحیح ہو پھر مجھے باور نہیں آتا
ہے کہ ماسر جو یہ کا تجربہ اور اوسکی واقفیت اس درجہ تک پہنچی ہو کہ ایسی تیز اور
آفرودوم اسکو جدوار اور درونج کے افعال میں بہم پہنچا ہو۔ پھر اوسکے بعد بھی
ایک بات تو ہے کہ اس قول کے روایت ماسر جو یہ سے کسی ایسے صدر اور موثق
راوی اول تک نہیں پہنچی ہے یعنی جس شخص نے ماسر جو یہ سے اس قول کو نقل
کیا ہے وہ موثق اور معتدایا ہو کہ اوس کے قول پر اعتما کیا جائے۔ حالانکہ خواہ
ماسر جو یہ نے خواہ جیسے ماسر جو یہ سے روایت کی ہے اسے اسے جدوار کی تعریف یہ
ابھی کی ہے کہ جدوار مقادست بیش کی سمیت کی کرتی ہے پھر درونج سے کیونکر اسکا
فعل ضعیف ہو سکتا ہے مگر ترجم میری سمجھ میں کچھ نہ آیا کہ غرض شیخ کی عبارت
متناقصہ سے تخطیہ ماسر جو یہ سے یا آگاہ اوس راوی کی چٹھا منظور ہے جس نے
ماسر جو یہ سے اس قول کو نقل کیا ہے اور شاید بخوبی سمجھا اس مقام کا جب کہ
کہ اصل عبارت اوس روایت کی دیکھی جائے جو ماسر جو یہ سے منقول ہے درونج
مترجم کچھ اس سے زیادہ نہیں کہ سکتا ہے فقط سموم جملہ اقسام زہر کی تریاق
ہے جو سانپ کے پھیلتے ہیں خواہ ہمیشہ وغیرہ اور اقسام کے سموم
خوردنی کا تریاق و ابدال بدل اوسکا تریاق ہے اور سہ چند وزن اوسکے زرنبا
بھی اوسکا بدل ہے مترجم واضح ہو کہ نرمی ایک اور قسم کی جڑ ہے جو ایک طرف
سے نکلتی ہے وہ جدوار نہیں ہے اکثر دوا فروش جو ہندی اودے کے بیچے والے

مڑاؤ کے واسطے اسکی تکیہ یعنی سینک کرتے ہیں اور مدد بھی ہے
جو زماں کی جلی ہندی دستورہ کی ماہیت سم قائل ہے مگر ہر اخروث کے شاہ
اسکا بھل ہوتا ہے اوس پر چھوٹے چھوٹے کانٹے موٹے موٹے ہوتے ہیں اور جو بڑی
کے شاہ بھی ہوتا ہے۔ وائے اس بیل میں نبو خواہ چکو ترے کے سے ہوتے ہیں۔
افعال و خواص مگر ہر اعضا سے سرسبات اور بیک پیدا کرتا ہے وائے
کے واسطے خراب چیزیں ایک دالک اور کئی سکیر اور نشہ پیدا کرتی ہے سموم قلب کا
دشمن ہے ایک ہم اوسکا ہر وہ قائل ہے
جاسوس قوت میں فریب پیدا ہنگ کے ہر اور طبیعت بھی دی ہر مقدار
شریت اوسکی نصف درہم ہے۔

حرف ال مملہ

سے جو وائے شرع ہوتی ہیں انکا بیان ہے
وائے صنی جسکو دارچینی کہتے ہیں ماہیت اسکی معروف ہے۔ ایک قسم اسکی
عمدہ ہے سیاہی مائل اور وہ پیٹری ہوتی ہے سوئی اور چھوٹی۔ ایک قسم اسکی پیٹ
اور نرم خواہ بھولی ہوئی اور بڑا اوسکی ٹوٹی ہوئی متفرق یا ملی ہوئی بوسیدہ
اور ایک قسم سیاہ ہوتی ہے چکنی اور سین گریٹن کم ہوتی ہیں۔ اسی کی ایک قسم
کی بوسیدہ کے مثل ہوتی ہے سنہری مائل اور پوست اوسکے بھی سرخ مثل تاج کے
ہوتے ہیں۔ اور یہی قسم ایسی ہے کہ اسکی قوت زمانہ وراثت رکھتی ہے خصوصاً
اگر کوٹ کر اسکے قرص طیار کر لیے جائیں شراب میں گوندھ کر۔ ایک قسم دارچینی
کی وہ بھی ہے جسکو دارچینی کا ذب کہتے ہیں اور اس میں کسی طرح کی بو بھی ہوتی
ہے اور وہ سخت باخسوت ہوتی ہے اور قوت اوسکی ضعیف ہوتی ہے اسی کا
روغن بھی نکالا جاتا ہے احتیاطاً بہترین اقسام دارچینی کی دی ہے جسکی بو کچھ
ہو اور چکنے سے اوسکی تیزی معلوم ہو اور لذع زبان پر پیدا نہ کرے رنگ
اوسکا خالص ہو ورنہ گئی ہو یعنی کوی ٹکڑا کسی رنگ کا اور کوی کسی رنگ کا
یا یہ مراد ہے کہ ایک ہی ٹکڑے میں رنگ کئی طرح کی نہ ہو۔ دلیقویدوس نے
کہا ہے اچھی قسم اسکی وہ ہے جو سیاہ مائل برنگ خاکستری ہو اور سرخی بھی نیلے
ہوے ہو چکنی ہو اجزا خواہ ریشہ اوسکے باہم ملے ہوئے اور تیلی تیلی اوس میں
شیرینی کے ساتھ کسی قدر گلی بھی ہو تھوڑی سی لذع بھی زبان پر رکھنے سے
پیدا کرے اور بھس پھی نہ ہو کہ جلدی ٹوٹ جائے۔ اوسکے عمدہ علامات میں سے

پلانے سے بھی اور حول کرنے سے سگاہ کا تخم اور اوسکی جڑ عسجری کو مفید ہے
یعنی جسکو حمل نہ رہتا ہو خواہ بدشواری وہ عورت حاملہ ہوتی ہے اوسکو فائدہ کرتا ہے
جبرجینیم کسور اور اسے مملہ ساکن پھر جیم کسور اور یاسے حلی اخیر میں اسے
مملہ پھر بھی ہے ہندوین اسکو ترمر اور اسکے بیج اور تخم کو عوام بالہ اور چند کسور
ہیں ماہیت صحرای بھی ہوتی ہے اور بتانی بھی اور تخم جبرجینیم دی ہے جو بدلے
خردل کے مستقل ہوتا ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں
خشک ہے اور تروتازہ اوسکا درجہ اول میں تر ہے افعال و خواص نفخ پیدا
کرتا ہے اور لین ہے زیت آب جبرجینیم گاؤ کے ہمراہ قروح کے نشانات کیوں
اور تخم اوسکا خواہ اوسکا پانی شہر کے ہمراہ نش کے واسطے مفید ہے اعضا
سرد و سرپدا کرتا ہے اور خصوصاً اگر تنہا اسکو تناول کریں۔ اور کا ہوا اس ضرر
کو جو جبر سے دور کر دیتا ہے اسی طرح کاسنی بھی اور خرف بھی اعضا سے صدمہ
و وہ کا اور کرتا ہے یعنی کثرت سے پیدا کر کے جاری کر دیتا ہے اعضا سے غذا
خدا کے ہضم کر دینے کی اس میں قوت ہے اعضا سے نفق جبرجینیم
اور اربول کرتا ہے اور محرک باہ کا ہے اور نونو خواہ تند کی کا محرک ہے خصوصاً تخم جبرجینیم
سموم حیوت جبرجینیم کو کھا کر اوس پر شراب ریجانی پلائی جائے نیولے کے ٹکڑے
کے زہر کا تریاق ہے۔

جا ورس جسکو ہندی میں باجر کہتے ہیں ماہیت اسکی تین قسمیں ہوتی
ہیں اور چاول کے شاہ قوت میں ہے۔ مگر چاول میں غذایت زیادہ ہے چاہے
اپنے جمیع افعال میں دخن یعنی لگلی سے بہتر ہے لیکن یہی اک بات اس میں ہے
کہ فیض شک زیادہ تر پیدا کرتا ہے طبیعت سرد خشک آخر درجہ سوم میں اور
بعض کا قول ہے کہ اول درجہ میں گرم ہے اور پہلا قول زیادہ صحیح ہے افعال
خواص اس میں فیض ہے اور تحفیف بدون لذع کے۔ باجرے میں ایک
قوت ہے اور وہ کا دی ہے ایسے کہ درد کے اقسام میں تنگین پیدا کرتا ہے اور اگر
دبر نہ کیا جائے بڑا اور خراب خون پیدا کرے گا۔ غذایت اسکی اور جو بڑا
وائے کے اقسام غذا سے کثرت جن کی روٹی پیتی ہے اور غذا اسکی تھوڑی اور باکڑ
ہوتی ہے اور اس میں لطافت ہے جیسا کہ بعض اطباء نے کہا ہے۔ لیکن اگر باجرہ
دودھ میں پکایا جائے خواہ گیسون کے آٹے کے چکر کے پانی میں اسکو پکا کر
خدا سے جید ہو جاتا ہے۔ خصوصاً روغن زرد یا روغن ملا کر اعضا غذا
معدہ میں جو ہر اسکا خواہ اسکی روٹی ویریک ٹھہرتی ہے اعضا سے نفق

بافراط تحلیل کی وجہ سے گرم گردہ میں صلاحیت پیدا نہ کرے۔ اور اربول اور اور ارضی کرتی ہو اور اسقاط بھی کر دیتی ہو اور قردمانا ملا کر بوا سیر کو بھی منہ ہو جسمیات لہزہ کو نافع ہو خصوصاً درجینی کا روغن بطور ملنے کے سموم ہوا کے سموم کو نافع ہو اور مرکی کے ساتھ اسکا ضما کیا جاتا ہو بھجھو کے کاٹنے میں ابدال بدل اسکا پوست سلینہ ہو یعنی تھک کہ وہ بھی قابض ہو (اور یہ بدل اسی مقام پر درج قبض مطلوب ہو) یا دو چند وزن دار چینی کے اہل بھی عام بدل اوس کا ہو۔

در روغن بفتح وال حملہ و رار حملہ مضموم دنون مفتوح ماہیت اسکی لکڑی کی جڑ کے ٹکڑے گردہ دار ہوتے ہیں مقدار اونگیوں کی پورون کے خواہ اس سے بھی چھوٹے اندر سے تو سپید اور باہر سے اخیر مائل بہ سختی اور سنگین بھاری ورنی طبیعت گرم خشک ہو تیسرے درجین افعال و خواص ریح کو خارج کر دیتی ہو اعضائے نفس و صدر قلب کی تقویت کرتی ہو اور خفقان قلب کو زیادہ نفع کرتی ہو اعضائے نفیض ریح رحم کو خارج کر دیتی ہو سموم بھجھو کے کاٹنے سے مفید ہو اور رتیلہ کے کاٹنے کو پلانے سے بھی اور ضما کرنے سے اخیر کے ہمراہ ابدال بدل اوسکا زرباد ہو اور وثلث اوس کے لونگ ہو۔

وارشیشعان جسکو ہندی میں کاسے پیل کہتے ہیں ماہیت ایک خست ہو موٹا جس میں بہت سے کاسے ہوتے ہوں اون کا تھون سے عطار خواہ کندھی اپنے تیل اور روغنہاے خراب کی اصلاح کرتی ہیں اور روغن کی خرابی کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ دو مرکب ہو اجزائے حقیشاہ سے اور چھلکے اوسکا تیز ہو اور بھول اسکا باجھت ہو۔ لکڑی اوسکی گھنٹی مزہ کی ہو اور اوس میں کسی قدر برودت ہو کہ مرکب التھو بھی ہو اور اوس میں تیزی اور قبض ہو حرارت اور تیزی کی وجہ سے سخت کرتا ہو اور قبض کی وجہ سے تبرید کرتا ہو۔ بعض کا گان بھی ہو کہ سہل ہندی کی جڑ ہو اور یہ امر ثابت اور محقق نہیں ہوا ہو اخصیما رہترو ہی ہو جو بھاری ہو اور اس کے چھلکے کے نیچے لکڑی کا رنگ سرخ بنفشی مائل نیلے ہو اور مزہ اوسکا پاکیزہ ہو۔ سپید کاسے پیل جبین ہو کسی قسم کی نہ ہو خراب ہو طبیعت گرم اول درجہ کا ہو اور پوست کی نسبت ایک قول تو یہ ہو کہ دوسرے درجے اول سوم تک ہو اور دوسرا قول یہ ہو کہ درجہ اول میں یا میں ہو حالانکہ اسکی پوست دھج

یہ بھی ہو کہ ہر ایک چیز کی بو پر اداسکی بوناب رہے اور سوائے اپنی بو کے اور کسی کی بو کا احساس کرنے دے۔ خراب قسم دار چینی کی یا تو شل آشنہ کے ہوتی ہو خواہ شل کندر کے بو میں ہوتی ہو خواہ شل کی سی بو اداسکی ہوتی ہو خواہ ہند رنگ کی ہو یا دار چینی کا ذب ہو اور مذکور ہو چکی خواہ سپید رنگ جسکی ہر ستقری اور پاشان ہو چکی ہو۔ ایضا جو دار چینی کہ آشنہ جو سے پتھر کی ہو یعنی پوست اداسکی ایشم کی ہو خواہ چکنی ہو مگر جڑ اداسکی سخت ہو وہ بھی خراب ہو۔ دار چینی کی قوت کی حفاظت اس طور سے کیجاتی ہو کہ کوشنے کے بعد اداسکی ٹکیان بنالیتے ہیں ورنہ ہند رہے ہر کے بعد اداسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہو خواہ اس سے کم مدت میں۔ وجہ یہ کہ دار چینی کو سینہ پوست کو ایک ہی جڑ پر سے اوتارین۔ جو دار چینی زرد و گز ہو وہ میل کی ہو یا یہ مراد ہو کہ چند خج کے پوست کو ملا دینا دار چینی کے واسطے اثر اور میل کی بات ہو طبیعت اسکی گرم خشک درجہ سوم میں ہو افعال خواہ لطافت اسکی درجہ غایت پر ہو حاذب ہو نفع ہو ہر ایک عفونت کی اصلاح کرتی ہو اور ہر ایک قوت فاسدہ کی اور ہر ایک رطوبت صدیہ جو اخلاط کی ہو فاسدہ خواہ قیر یا فساد ہو اداسکی بھی اصلاح کر دیتی ہو۔ روغن اسکا زیادہ گرم ہو اور محلل ہو اور پگھلانے والا ہو زہیت کلفت اور نش عدسے پر لگای جاتی ہو اور ہمراہ سرکہ کے شوربینہ پر جراح اور قروح داؤ کے اقسام کے واسطے صلاحیت اسکو فائدہ کرنے کے ہو اور قروح کے علاج میں بھی بجا آمد ہو آلات مفصل روغن دار چینی کا رشتہ کے واسطے عجیب ہو اعضائے سرز کام کو مفید ہو اور روغن اسکا گرانی سر پیدا کرتا ہو اور یہی روغن وبلغ کا تفتیہ کرتا ہو کہ رطوبات دماغی کو کھینچ کر نکال دیتا ہو خواہ جذب کر لیتا ہو۔ کان کے درد میں سکون پیدا کرتا ہو کان کے ادویہ میں داخل ہو اعضائے چشم غشا و چشم اور ظلمت چشم کو کھلانے سے بھی اور سر کے طور سے لگانے سے یہی فائدہ کرتا ہو اور رطوبت غلیظہ جو آنکھ میں ہو اوسکو دور کر دیتا ہو اعضائے صدر قفیز پیدا کرتا ہو اور کھانسی کو مفید ہو اور سینہ میں جو آلائش ہو اوسکو پاک کر دیتی ہو اعضائے غذا سہ ہا جگر کی تفتیح کرتی ہو اور تقویت جگر کی بھی کرتی ہو سہ کو قوی کرتی ہو رطوبت سہ کو خشک کرتی ہو استفا کو نافع ہو اعضائے نفیض رحم کے اقسام درد کو مفید ہو اور درد گردہ اور ورم ہاے گردہ کو نفع کرتی ہو مگر پہلے ڈھننی کی سورت اور تیزی کو تھوڑا سا روغن زیتون اور موم ملا کر تھوڑا لین تاکہ

اول سے زیادہ ترقوی ہے۔ اور بعض نے کہا کہ بارہوی حارین ہر افعال و خواص اس میں تحلیل ہے اور قبض ہے ریح کی تو یہ تحلیل کر دیتا ہے اور قبض کی وجہ سے اقسام سیلانات کا حبس کرتا ہے اور وزن کے اقسام کو بھی روکتا ہے۔ عفو کی اصلاح کرتا ہے جراح اور قروح جس قروح کا مادہ دھرتا اور پھینتا ہو اور جو قروح متعفن ہو گئے ہوں ان کو نفع کرتا ہے آلات مفاسل براؤنیت کے استرخاے عصب کو مفید ہے اعضا کے سرکاسے پھل ناک کی بوجھ کھودینے کی عمدہ دوا ہے کہ اسکی تہی بنا کر ناک میں رکھی جاتی ہے اور اس کے شانہ سے قلاع اور جو شمش وہان کے واسطے کلی کجانی ہے اور دانت کی حفاظت کی غرض سے بھی اسکا مضغہ کرنا زیادہ نفع کرتا ہے اعضا کے نفس و صفا کا بے پھل کے جو شانہ کا ختم ہوا پانی اوس نفث الہم کو نفع کرتا ہے جو سینہ سے خون آتا ہو اعضا کے غذا نفع عمدہ کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفقہ جو شانہ اوسکا شکم کی روانی کو روکتا ہے۔ اسکا نفع کو اور عسر بول کو دوا کر دیتا ہے۔ حمل اسکا اخراج چھین کر دیتا ہے اور ذرور اسکا قروح عجان پر مہینے ان قروح پر جو درمیان خضیہ اور مقعد کے جگہ ہو جسکو شپے کی سیون بھی عوام اہل ہند کہتے ہیں اگر نرسے ان قروح کے پھیلنے والے مادہ اور ان کی صلابت کو اور قروح نڈا کیر یعنی آہ ریحولیت کے قروح کے خست مادہ اور صلابت کو نافع ہوتا ہے ابدال بدل اوس کا د وثلث وزن اوس کے تھوڑے سیٹے زراوند مرچ ہے اور عصب کے منافع میں ہوزن اوس کے اسارن اور نصف وزن اوس کے درونج ہے

وہ بق کبسر وال مملہ و سکون باسے اجد آخرین قاف ہے جسکو موزک علی بھی کہتے ہیں ماہیت اوسکی ششورہ پہل شل خود سیاہ کے مگر پوری گولای اور استدارت اوس میں نہیں ہے جب دبا کر دھرتے ہیں دب جاتا ہے اور ٹوٹنے سے اوس کے ایک رطوبت خواہ چپ ایسی برآمد ہوتی ہے جس سے ہاتھ چسپا اوٹھتا ہے۔ بلوط کے درخت خواہ سب خواہ امر و کے درخت میں پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ اس میں قوت ماعی اور ہوائی ہے اختیار عمدہ وہی ہے جو تازہ ہو اور چکنی کرانی رنگ اندرونی اوسکا اور ظاہری رنگ سبز ہو کوئی جاتی ہے اور پھر دھو کر اوسکو رکھ چھوڑتے ہیں اور اوس کے بعد اوسے پکاتے ہیں طبیعت گرمی نہیں پیدا کرتی ہے مگر برزی ویر کے بعد جیسے ٹافیا کا بھی ایسا ہی حال ہے اور اوس سے یہ زیادہ تر ضعیف ہے اس میں اس میں رطوبت و خلیہ

ہو نا بخیر گرم خشک ہر درجہ سوم میں افعال اور خواص محل ہے کہ رطوبت غلیظہ کی تحلیل محق جسم میں کرتی ہے جو شدت قوت جذب کے جو اس میں ہے اور تلیں کرتی ہے۔ بعض اطباء نے کہا کہ رطوبت رقیقہ میں اسکا کوئی اثر نہیں ہو پختا ہے زینت خراب شدہ نانون کو اور کثیر ہوتی ہے جب کہ ہر تال طبیعت ملا کر اسکو تا خون پر رکھیں اور رام اور شور اور ام بارہ کی تحلیل کر دیتی ہے خصوصاً چونہ ملا کر اور تہی او چھلنے سے نافع ہے۔ اندھوریاں جو بدن میں پڑتی ہیں ان کو سفید جراح اور قروح برائے قروح اور زخمیہ ردی اور خراب کے تلیں ہر آلات مفاسل نرمی مفاسل میں پیدا کرتی ہے جب ہوزن اوس کے راتیج اور اسی قدر موم ملا کر استعمال کریں اعضا کے سر جو درم بارہ پس گوش ہوتے ہیں ان کو نافع ہے راتیج اور موم شریک کر کے اعضا سے غذا اطحال کو کھلا دیتی ہے جبکہ اطحال پر اور گیلی چیزیں مثل جوہرہ کے اس میں بڑا کر خدا کیجائیں

وہ و بضم و ال مملہ کیرے کو کہتے ہیں بیان مراد اس سے قروح کا کیر ہے۔ جو کہ صنعت رنگ سازی میں صباغ یعنی رنگرزوں کے بکار آمد ہے قوت اوکی شل قوت سفیداج خواہ سپیدے کے ہر مگر یہ کیرا سفیداج سے زیادہ لطیف ہے اور زیادہ غواصی کر کے رنگت اسکی پائدار زیادہ ہوتی ہے۔ بعض مجربین نے کہا ہے کہ یہ کیرا بہت سے دہ خون سے چا جاتا ہے تا ایک بلوط پر سے بھی اسکو چھتے ہیں طبیعت قروح کا کیرا تازہ ہو برودت پیدا کرتا ہے اور اس میں کیتھہر بہت ایسی ہے کہ اوسکی ایک مقدار بھی ہر افعال و خواص قروح کا کیر محفیت بدون لزج کے ہے۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ اس میں قبض مستدل ہے جراح اور قروح قروح قروح کیرا عصب کے جراحات کو نافع ہے اس طرح سے کہ اوسکو شراب خواہ سرکہ میں میں کر شد ملا کر استعمال کریں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ سب کیرے کے پاؤں بہت سے ہوں اور شکل طخ ہو بنا بر مقولہ مجربین کے اگر ایک شقال اوس کی پلائی جائے تشخ اور کراڑے جو زیادہ سوڑی ہوں نجات دیتا ہے اعضا کے سر جو کیرا کہ اوس کے پاؤں زیادہ ہوں اور عقب جراحہ کے نیچے سے برآمد ہو جب اوسکو پوست اناور اور روٹل کے ہمراہ پیس کر کان میں پکائیں در و گوش میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے نفس سرخ کیرا جو ہر ارا المار کے نیچے نکلتا ہے اور اوس کے پاؤں زیادہ ہوتے ہیں اور جلتے وقت بدن سمیت کر گول ہو جاتا ہے اوسکا لیپ شمد میں میں

اگر شک پر لگایا جائے خواہ نیک کو نفع کرتا ہی۔ اسی طرح اگر اسکو کھائے۔ اور نیز
 روکو اور نفس انتصاب کو جیسا کہ دعویٰ کیا گیا ہی اعضا کے غذا دی کثیر
 بیکے پاؤں زیادہ ہوں ہمراہ شراب کے پلانے سے یرقان کو بھی نافع ہی۔
 اعضا کے نقص بہت سے پاؤں والا کثیر اچھوڑا کور ہو چکا ہی جو نیچے جاب
 اور جہاں مذکور کے ہوتا ہو پینا اسکا ہمراہ شراب کے عمدہ ہی واسطے عسر و
 کے سموم و دوا بقل جو ترکاری اور ساگ وغیرہ ہری چیزوں میں پیدا
 ہوتا ہی اسکو پین کر جب بچھو کے کائے ہوئے مقام پر رکھیں نافع ہی
 وادی اور دوازی یعنی دال دوم کی جگہ ذال بجمہ بھی آیا ہی ماہیت
 وہ دال جو کے برابر ہوتا ہو اور بچول اسکا زیادہ لانا اور بربک زیادہ اور
 رنگ اسکا دھوان کھائے ہوئے کپڑے کا ہوتا ہو طبیعت ابن ماسویہ
 کتا ہی کہ سرد ہی اور صحیح یہ کہ مائل بجزارت ہی اور خشک درجہ دوم میں ہی
 افعال و خواص قابض ہی کہ طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور چونکہ اس میں قبض
 ہی لہذا نیند ترک ترش ہو جانے سے منع کرتا ہی اور راح و شور و صلابات کو بخوبی
 نرم کر دیتا ہی اعضا کے سرد رخاہ و دار پیدا کرتا ہی یعنی گھومنی خواہ لکھن
 کے سانس تیرگی پیدا کرتا ہی اعضا کے شغل قبض کرتا ہی اور دال سے
 متعد کو اور اوس کے استرخار کو اسکا آبن سفید ہی۔ جب دودھ سم اسکو
 زیت میں لت کر کے شافہ لیا جائے بوا سیر کو نفع کرتا ہی سموم زہر کے اقسام
 کو نافع ہی ایدال تحلیل صلابات میں اسکا بیل و ثلث وزن اس کے کور کر
 جسکو کہ مزو ب شامی کہتے ہیں یا کوز بڑاے سمی یعنی قتل الیہود اور نصف وزن
 اس کے اہل ہی مگر حال حورث کے واسطے اہل کا استعمال کیا جاتا ہی
 ویک اور وجاج بندی میں مرغ اور مرغی کو کہتے ہیں۔ بڑھے مرغ
 کے شور بے میں بہت سی خالصتیں ہیں جن کو ہم عنقریب بیان کریں گے
 طریقہ اس کے پکانے کا جو کہ جالینوس نے بیان کیا ہی یہ کہ مرغ کو
 چارہ کھلانے کے بعد ذبح کریں اور بعد اسقدر غذا دیں گے اوس کو
 یہاں تک دوڑائیں کہ دوڑتے دوڑتے ایک مرتبہ وہ اوچک کر پھانڈے
 اور گر پڑے گر پڑنے کے بعد فوراً اسکو ذبح کریں اور پیٹ اسکا چاک کر کے
 اندرونی افش کو نکال ڈالیں بعد اس کے اس کے پیٹ میں نمک بھر کے
 ٹانگے لگا دیں اور میں قسط پانی میں جو تخمنا میں سیر بخت کے ہو اسکو پکا دیں
 جب پانی جلتے جلتے تین قوطولی جو قریب پاؤ بھر کے ہو رہ جائے سب پانی

یا شور یا ایک ہی جگہ تناول کریں اس کے بعد پھر اور جو تیرہ مقام کے مناسب
 ذکر کی جائیگی کرنی چاہیے اختصاراً یہ موجب قول حکیم روش کے ویک۔
 وہی عمدہ جس کی ابھی چوٹی نہ نکلی ہو یا اسنے ابھی سر اوٹھا کر بانگ
 نہ دی ہو اور مرغی عمدہ وہی جو جسے ابھی اندازہ نہ دیا ہو اور زیادہ سن کا مرغ
 اور مرغی دو دنوں خراب میں طبیعت چوزہ ہائے مرغ کی چربی زیادہ
 گرم ہو مرغی کی چربی سے افعال و خواص بدھیا کئے ہوئے مرغ
 کا کیوس زود ہضم ہو آلات مفاصل شور یا اوس مرغ کا جلی
 صفت ابھی بیان ہو چکی ہی اور جس کے پکانے کا طریقہ بھی اوپر مذکور ہو چکا
 رعشہ اور وج مفاصل کو مفید ہی۔ واجب ہی کہ اس شور بے کو بسفنج
 اور شبت اور نمک ملا کر میں قوطولی پانی میں اسقدر پکائیں کہ تھای یا
 چوتھای وزن پانی کا رہ جائے اعضا کے سرد مرغی کا شور یا آواز کو صفا
 کرتا ہی۔ بڑھے مرغ کا شور یا شبت اور قوطلم ملا کر حلق کے تمام امراض کو
 فائدہ کرتا ہی۔ چوزون کی بخشی التھاب سعدہ میں سکون پیدا کرتی ہی اعضا
 غذا مرغ کا شور یا سعدہ کے درد بخشی کو فائدہ کرتا ہی اعضا کے نقص
 مرغ کا شور یا بسفنج اور شبت ملا کر قوطنج کو بہت نفع کرتا ہی۔ جو ان مرغی
 کا شور یا سنی زیادہ کرتا ہی۔ وہ شور یا جو اوپر مذکور ہو چکا بسفنج کے ہمارا
 سسل سودا ہی۔ قوطلم کے ہمراہ سسل بلغم ہی۔ کبھی یہ شور یا ادویہ قاضیہ
 یعنی خراش اس کے لیے پکایا جاتا ہی اور دودھ میں یہ شور یا قروح شانہ کے
 واسطے بنایا جاتا ہی حمیات مرغ کا شور یا تپ ہائے کمنہ کو مفید ہی سموم
 مرغی جسکا پیٹ چاک کیا گیا ہو اسی طرح مرغ بھی کہ ان دونوں کا دل
 نکال ڈالیں اور گرنا گرم مقام گزید ہو ام پر رکھیں اور بدلا کر تین زہر کے
 پھیلنے سے اور جسم کو سڑا دینے سے منع کرتا ہی۔ جو زہر ہلاکے گئے ہوں
 اون کے علاج میں بھی جو شان مرغ کا سوہ اور نمک ملا کر ہلاتے
 ہیں اور کھرتے ہیں

و مرغ بکسر دال مملہ جسکو ہندی میں بھیجا کہتے ہیں اختصاراً یہ بھی جن میں انفس
 اقسام پر ندون کا بھیجا ہی خصوصاً سپاڑی چڑیاں اور جو پائے جانور دن جم
 سب سے بہتر بچ گاؤ کا ہی جو دودھ پیا ہو اس کے بعد وہ بچ گاؤ جو چھلے لگا
 گرا بھی جو ان نہ ہو طبیعت سرد تر ہی افعال و خواص بلغم
 اسلاط علیظہ پیدا کرتا ہی اعضا کے سرد مرغیوں کا بھیجا اوس کسی کو

یہاں تک کہ اس کا سرخ ہو جائے
 اور اسے چھلے لگا دو

حسین حجاب دماغ سے آتا ہو۔ اور اونٹ کا بھیجا اگر کھانے کے گوری کے
ہمراہ بیا جائے مرگی کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا ابھی کے ہضم ہوتے
وقت تلی پیدا ہوتی ہے اور اشتہا جاتی رہتی ہے۔ واجب ہے کہ بھیجے کو باز
یعنی گرم مصلح ملا کر کھانا کھائے تو قیاسانی ہو جاتی ہے۔ بھیجا دیر میں ہضم ہوتا ہے
اور سحرہ کو بہت گندہ اور آلودہ گردیتا ہے اور اس میں لپٹ جاتا ہے۔
اعضائے نفیض طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اور بچہ کا بھیجا اور ام معتدل
کی دوا ہے۔ سموں حبابہ اقسام بچوں کے سموں اور حیوانات کے کاشنے کے علاج
میں صلاحیت رکھتے ہیں اس بات کی کہ کھائے جائیں
و قلب ہضم دال و سکون لام اور آفرین باسے ابجد و جکو خیار کتے
ہیں طبیعت پہلے اسکا اور پھل اسکا زیادہ یا پس ہے اور جرم اسکا
اول درجہ میں سردی اور پھل اسکا اور کچا پھل اسکا اور جھلک جلا میں
شدید ہے۔ اور تخفیف بھی زیادہ کرتا ہے افعال و خواص خفاض و
بندی میں کمزور کتے ہیں اسکی تہی کی بوسے مر جاتے ہیں اور اسکے
پھل اور جھلک سے بھی اور اس میں تخفیف زیادہ ہے۔ اسکی تہی کا غبار
حواس وغیرہ کے واسطے خراب چیز ہے اور نہایت زیادہ تخفیف کرتا
ہے۔ زہیت اسکے جھلک میں قوت جلا اور تخفیف کی ہے اور بیشتر برص
کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ اور ام و ثور پتا اسکا اور ام بلغیہ اور اور ام منال
اور دونوں گھٹنوں کے درم کو مفید ہے جراح و قروح راکھ اسکی تفتش
جلد کے اوپر چتر کی جاتی ہے اور اون زخون پر جو چرک الودہ ہوں پس
اچھا کر دیتی ہے اور جھلک اسکا سرکہ میں پکا کر آگ سے جلے ہوئے مقام کو
فائدہ کرتا ہے۔ آلات مفصل و جع مفصل اور ورم گرم جو مفصل
میں ہوں اون کو خصوصاً گھٹنوں کے درم اور درد کو پتا اسکا فائدہ کرتا ہے
اعضائے سر جھلک اسکے سرکہ میں جوش دیکر انتون کے درد کے واسطے
اچھی دوا ہے اور غبار اسکا ساعت کو اور کان کو مضر ہے۔ اعضا کے
چشم غبار اسکی تہی کا آگھ کو مضر ہے لیکن برگ تازہ اسکے جب دھو کر پکا
جائے اور آگھ پر اسکا ضماد کیا جائے جو نازل آگھ سے نکلتے ہوں اونکو
بند کر دیتی ہے۔ اور بجان اور رد کو نفع کرتا ہے اعضا سے نفیس غبار
اسکا پیچھے کے کو اور آواز کو مفید ہے۔ سموں تازہ پھل اسکا شراب ملا کر

ہوام کے کاشنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پھل اسکا جربلی کے
آگھ مارنے پر اور کاشنے پر سینہ ہوتا ہے۔ ہم اور پھر کھچے زین کخافس کے
واسطے یہ خود زہری اور خافس اسکی تہی سے مر جاتے ہیں اور اسکے جھلک سے
وقلی کسر دال مملہ و سکون فادفع لام جسکو ہندی میں کندیل کہتے ہیں اور فاری
میں کنیر کہتے ہیں صحرای بھی ہوتی ہے اور نہری بھی صحرای کی تہی خرفہ کی تہی سے
شبابہ ہوتی ہے بلکہ اس سے زیادہ باریک ہوتی ہے اور تہی شبلی شافین اسکی
لاہی زین پر پھلتی ہیں اور تہی کے نزدیک کاشنے ہوتے ہیں نہروں کے کنارے
اوغتی ہے اور شافین اسکی زمین کو چھوڑ کر کس قدر اونچی ہو جاتی ہیں کاشنا اسکا
چھپا ہوا اور پوشیدہ ہوتا ہے اسکا پتا بید سادہ کی تہی سے مشابہ ہوتا ہے اور بادام
سے اور چوڑا ہوتا ہے۔ چکھنے میں بہت تلخ۔ بھٹی اسکی اور پھوٹی ہوتی ہے اور
بچہ سبدر زمین کے قریب ہے وہ تہی ہوتی ہے۔ شگوفہ اسکا مثل گلاب کے پھول
کے سرخ اور بہت سخت۔ اس پر کوی چیز جمع ہو جاتی ہے مثل روئین کے
پھل اسکا سخت ہوتا ہے سٹھ اسکا کھلا ہوا۔ اندر پھل کے کوی چیز پھری ہو
مثل سموں کے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ افعال
خواص بدرجہ محل ہے۔ اور اسکے جو شائدہ گوگرد کی دیواروں پر خواہ
زمین پر چتر کتے ہیں تو پسوا و دیک کو قتل کرتا ہے اور ام و ثور پتی
اسکی سخت اور ام سوداوی پر رکھی جاتی ہے۔ ان اور ام کو بہت فائدہ
کرتی ہے جراح و قروح خشک اور تر کھلی کو اور تفتش جلد کے واسطے
اچھی دوا ہے خصوصاً رانگ اسکی تہی کا آلات سفاحل در پشت جو
کنہ ہو چکا ہو اور زانو کے درد پر ضماد اسکا لگایا جاتا ہے اعضا کے سر
شگوفہ اسکا جب ناس اس سے لیجائے چھینک لاتا ہے اور طلا کرنے سے
درد سر کو مفید ہوتا ہے سموں یہ خود زہری ہے۔ اور کھبی سداب اور شراب ملا کر
اسکی تہی سے ہوام کے زہر سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ میں کتا ہوں
کہ یہ دوا خود زہری اور فی نفسہ اسکی تہی میں اندیشہ ہے اور اسکے شگوفہ میں امیون
کے واسطے بھی اور دوا ہے یعنی چوند کو اور کونکو۔ لیکن جب شراب میں مٹا
ملا کر جوش دیا جائے بنا بر قول بعض لوگوں کے نفع بھی کرتا ہے
دار فضل جسکو ہندی میں پھل کہتے ہیں ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے
پھل شہوت کے شکل پر خواہ شگوفہ بید سادہ کی شکل پر ہوتے ہیں وہ شگوفہ
میں نوکین مثل سوپوں کی او بھرتی ہوں۔ مگر شہوت سے یا شگوفہ بید

میں

چھوٹی ہوتی ہو اور سخت کواو کے خار و بانے سے اونگی مین گرتے ہیں۔ مزہ مین تیزی اسکی سیاہ مریج کے قریب ہوتی ہو۔ وار فلفل پھلا پھل کے درخت مین لگتا ہو اسی واسطے رطوبت اسکی زیادہ ہو۔ زبان مین چہرہ جانا ہو۔ مگر لذع نہیں پیدا کرتا ہو۔ ابتدا سے چکھنے مین۔ اخفیا رہتا ہو مگر گرمی ہو یا نہ ہو۔ اور مزہ مین سیاہ مریج کے مشابہ ہو طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہو۔ اور دوسرے درجہ مین خشک و خواص محل ہو اور امراض بارہ کو زائل کر دیتی ہو اعضائے چشم جگر گو سفد کو بھون کر جو پانی نیچے اوس مین وار فلفل ملا کر آنکھ مین دھانے سے شکوری کو نفع کرتی ہو اعضا خدا۔ ہضم کراتی ہو اور استمرایعہ بخوبی غذایج جاتا ہو اس سے پیدا ہوتا ہو اور معدہ کی تقویت کرتی ہو اعضائے نفیض باہ کو زیادہ کرتی ہو اور خبیث کے قائم مقام ہو۔

وہمست یہ لفظ فارسی ہو ماہیت یہ درخت خار و بانے اسکا وہ جسکو سب الغار کہتے ہیں اور اسکا پتہ واکے بکار آمد ہو جب الغار مین قوت بہت زیادہ ہو اوس کے بعد اس درخت کی جڑ کے چھلکون مین یہاں ہم بعض افعال ذکر کرتے ہیں اور تمام افعال کا ذکر باب غین مین جان ہم خار کو لکھینگے کیا جائیگا طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو آلات مشاغل استرخا عصب کے واسطے اچھی دوا ہو اور فالج اور لقوہ کے واسطے اعضائے سر میں کرا اسکی ناس لینے سے چھلکین بہت آتی ہیں اعضائے غذا اور دم جگر اور دم طحال کو مفید ہو اعضائے نفیض قویج کو فائدہ کرتا ہو

ووسر ہضم وال مہلہ سکون اور مفتوح سین مہلہ آخر مین رائے مہلہ ہو ماہیت یہ ایک نبات ہو جسکی پتی گیہون کی پتی سے مشابہ ہوتی ہو۔ اور گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہو مگر اسکی پتی گیہون کی پتی سے نرم زیادہ ہوتی ہو۔ اسکے پھل مین دو پردہ خواہ تین پردہ ہوتے ہیں اور اون پردوں پر رزقہ مثل بالون کے ہوتے ہیں مگر کبھی اسکی پتی کا عرق بخور کر حفاظت کر لیتے ہیں اور یہ عصا رہتی کے جرم سے افضل ہو طبیعت اول درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو خواص اس مین تبخین اور تحلیل و دون قوتیں ہیں اور ارم و شور و گرم کہ اون مین سختی

آننے لگی ہو اون کو اور جو سختی درم مین آجکی ہو اسکو بھی نرم کر دیتی ہو زیت بالورہ کو بالکل زائل کر دیتی ہو اعضائے چشم ناصور گو شہ چشم جسکو غوب کہتے ہیں اسکو مفید ہو۔

وردار۔ ماہیت اسکی یہ ہو کہ اسکو شجرۃ البت کہتے ہیں اس درخت مین سے بھتیان ایسی پیدا ہوتی ہیں جیسے انار کی بھتی۔ اون بھتیون مین ایک رطوبت ہوتی ہو جو مہم مین جاتی ہو جب وہ بھتی بھتی ہو اوس مین سے محل آتا ہو۔ ساگ اس درخت کا تازہ کھایا جاتا ہو مثل اور قسم کے ساگ کے افعال و خواص اس مین فیض ہو اور جلا ہو اور چھلکا اسکا قابض ہو اور جڑ کا فعل قریب چھلکے کے ہو زیت وہ رطوبت جو اسکی بھتی مین پیدا ہوتی ہو چہرہ کو جلا دیتی ہو اور چھلکا اسکا ہمراہ سر کے کہ اچھی وہ تروتازہ چھلکے جو برص کو دور کر دیتا ہو جراح و قروح چوٹ لگنے کے مقام مین پر اور مٹھو کیے ہوئے پھوڑوں پر اسکا چھلکے مثل پتی کے پیٹ دیا جاتا ہو پس اندال زخم کرتا ہو اور اسی طرح چھلکے اور پتہ اور شگوفہ اسکا جراحات کے لیے صلاحیت رکھتا ہو اور اسی طرح وہ خبر اسکی جیکو چھلکے کا اثر ہو چنا ہوا وہ چیز جو مثل لٹے کے اس سے بھرتی ہو یہ دون مادہ خبیثہ کے دوشہ مین او پھیلنے کو منع کرتے ہیں خصوصاً جب ہوزن امینون ملا کر جو شانہ طیار کیا جائے آلات مفاغل جو شانہ اسکی جڑ کا اور پتی کا ٹوٹی ہوئی ہڈی پر بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہو اعضائے نفیض سونا چھلکے اسکا جب اسکو ایک شقال کسی جو شانہ خواہ سرد پانی کے ساتھ مین بلغم کو نکال دیتا ہو

دیو دار جسکو ہندی مین چڑ کا درخت کہتے ہیں ماہیت جنس اہل سے ہو اسکو صنوبر ہندی کہتے ہیں اسکی لکڑیاں زرنہا کی لکڑیوں سے مشابہ ہوتی ہیں اس مین تھوڑی سی حد تک بھی ہوتی ہو۔ شیر دیو دار کو اسکا دودھ ہر حد اوس مین ہوتی ہو تیزی اور تشنگی پیدا کرتا ہو طبیعت چوتھی درجہ مین اور جہ مین اسکی حرارت سے زیادہ ہو افعال و خواص دودھ اسکا گرم ہو سوزش پیدا کرتا ہو جو ہر مین اس کے فیض ہو آلات مفاغل استرخا عصب اور فالج اور لقوہ کے واسطے اعلیٰ درجہ کی دوا ہو کہ اوس سے افضل کوئی دوا نہیں۔ اعضائے سر و مانع کے امراض بارہ کو اور سکنہ کو اور صرع کو نفع کرتی ہو اعضائے غذا اور دم اسکا پتہ

منہ مین

پیدا کرتا ہے اعضائے نفیض سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے
طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہے اس طرح اس کے آئینہ میں بٹھانے سے
زال ہو جاتا ہے۔

دردی جسکو ہندی میں ٹھپ کہتے ہیں اختیار افضل ترین دردی کے
اقسام میں اور اسلم ہر ضرر سے دردی شراب کنہ ہر پھر اس کے مشابہ اس سرکہ
کے ٹھپ ہر جو زیادہ قوی ہو کہ بعد خشک کرنے کے ٹھپ کو جلاسنے کے بھی جاتا
ہوئی ہے اس طرح ہر کہ جس طرح سے سمندر بھین کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر
یا کسی برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے جلائے ہیں اسی طرح دردی کو بھی جلا
چاہیے اور نہایت درجہ جلاسنے کا یہ ہے کہ سپید ہو جائے۔ اور باریک باریک ہو کر
اجزاء اس کے الگ الگ ہو جائیں اسی طرح ہر ایک دردی کی یہی صورت کرنی
چاہیے۔ پس واجب ہے کہ جب تک دردی تردد تازہ ہو اس کے ساتھ وہی
طریقہ جاری کریں کہ جو اس کے جلاسنے اور استعمال کرنے کے واسطے ضروری
ہو مادیہ ہر کہ دردی تازہ کو خشک کر کے جلا نا چاہیے اس لیے کہ پرانی دردی کا
قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور یہ بھی واجب ہے کہ اسکو بند برتن میں رکھ کر ہوا
سے محفوظ رکھیں اور کھلی ہوا میں اسکو نہ ڈالیں۔ کبھی دردی کو اس طرح
پر دھوئے ہیں جس طرح طوطیا دھویا جاتا ہے افعال و خواص سرکہ کی
لطف سب قسم کی لطفنت سے قوی زیادہ ہر اسکی جلا کی قوت کے ساتھ
قبض ہو اور جلا دینے والی۔ اور جلاسنے کی قوت میں یہ بھی ہے کہ ایک دوسرے
قوت سے عقوبت پیدا کرتی ہے وہی دردی جو بطریق مذکورہ بالا جلائی گئی ہو
زیست ملی ہوئی دردی را تیج ملا کر اون ناخونوں پر لگائی جاتی ہے جو سفید
ہو گئی ہوں پس اون کے رنگ کو درست کر دیتی ہے اور ارم و شور و دردی
نا سوختہ اس گرمی اور بھڑک کو بدن کی دور کرتی ہے جہاں خون اگر بہت سا
فراجم ہو گیا ہو اور بیک رہا ہو اعضائے غذا اور دی نا سوختہ جب تنہا
استعمال کیا جائے تیج کے واسطے مفید ہے اور اس کے ہمراہ بھی اسی طرح
فائدہ کرتی ہے اور یہ پختہ بیان کہ اون میں قرعہ نہ پڑا ہو اون کو خشک کر دینا
ہر اعضائے صدر دردی نا سوختہ اس مادہ کے سیلان کو روکتی ہے
جو بطرف سعدہ کے آتا ہو اعضائے نفیض مسبو ق رحم کے باہر دردی
کا ضما و کیا جائے اجر اسے حیض کو نفع کرے گی

و حان جسکو ہندی میں دھوان کہتے ہیں ماہیت اس میں جو ہر ارضی ہے

اور لطیف ہے اور جس چیز کا دھوان ہوتا ہے اسی کے اختلاط جو ہر ہے۔
دھوئیں کے افعال میں بھی اختلاط ہوتا ہے۔ تمام اقسام دھوئیں کے بنظر
اپنے جو ہر ارضی کے محضت ہیں یعنی خشکی پیدا کرنے والے اور تھوڑے سی تازہ
بھی دھوئیں میں ہوتی ہے اختیار سب سے زیادہ ترقوت میں قطران کا دھوان
اس کے بعد زفت کا دھوان اس کے بعد سید کا دھوان اس کے بعد مرکی کا دھوان
اس کے بعد کندر کا دھوان اس کے بعد بطم کا دھوان۔ شاید کہ رال کا دھوان
سب سے زیادہ قوی ہے افعال و خواص لطیف ہے تفتیح ہے محل ہر اعضا
سحر کندر کا دھوان اور بطم کا دھوان سرکی و واؤن میں اور آنکھ کے قروح
کی و واؤن میں داخل کیا جاتا ہے۔ اور زیادہ بال جو آنکھ میں پیدا ہوتے ہیں اور
سلاق کو منع کرتا ہے اور تال کی جو کسی مادہ غلیظ کے سبب سے عارض ہو۔
اوس کو اور وہ رطوبات آنکھ کے جن کے ہمراہ آشوب چشم ضوا و گوشہ ہائے چشم
کے قروح کو بھی منع کرتا ہے۔

و و قوہم دال ملہ و سکون و او و ضم قاف آخر میں دا و ہر ماہیت جنگلی
کا جبر کا تیج ہر جسکا تفصیلی بیان حرف جم میں جو زبری کے بیان میں ہو چکا ہے
طبیعت تیرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے افعال و
خواص نہایت درجہ کا سفح ہے اعضائے نفیض بول اور حیض کا
ادرا کرتا ہے بہت نافع ہے۔

و م الاخوین یم مخفف ہے اور کم علم آدمی یم کوشد و پڑھتے ہیں ہندی
میں اسکو ہیرا دکی اور رنگ برت کہتے ہیں ماہیت یہ عصارہ سرخ
رنگ کا ہے مثل گوند کے اور شہور ہے طبیعت حرارت اسکی کچھ زیادہ نہیں
ہے۔ اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ سرد ہے لیکن خشکی اسکی دوسرے درجہ کی ہے
افعال و خواص جس کرتا ہے اور نزف خون کو منع کرتا ہے کسی مقام کا
نزف کیونکہ جو جرح اور قروح قروح کو اور زخم ہائے تازہ کو ملا
دیتا ہے اعضائے غذا اسدہ کو قوت دیتا ہے اعضائے نفیض قبض پیدا
کرتا ہے اور سحج یعنی خراش اسکا اور شقاق مقصد کو نفع کرتا ہے اور ابدال بدل
اوسکا جیسا بعض لوگ لگان کرتے ہیں جلا احوال میں کا ہو ہے

و ندر یق دال ملہ و سکون نوں جسکو ہندی میں جما لگوٹ کہتے ہیں ماہیت
چین کا جما لگوٹ اس کے دانہ چھوٹے چھوٹے پتہ کے برابر ہوتے ہیں اور سرخی
کے دانہ سرخ ریشی کے برابر ہوتے ہیں جن کے سروں پر چھوٹا پتہ ہے

بیان کرتے ہیں خصوصاً دیسقوریہ دوس
 دہرہ رو یہ یہ وہی بغراز زود فراہ جسکا بیان زلسے ہوزمین کیا جائیگا
 وہن جسکو ہندی میں تیل کہتے ہیں ماسیت شوریہ روغن بلسان کا ذکر کیا
 ہو چکا ہے۔ ریتھی کا تیل اور سولی کا تیل گرم گرم زیادہ ہو اور یہ تیل زیت کہنے کے
 مشابہ ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو اور سوسن کا تیل اور یاتیز
 کا تیل و دونوں گرم خشک تیسرے درجہ میں ہیں۔ اوٹنگن کا تیل اور قرطم کا
 تیل دونوں پہلے درجہ میں گرم ہیں اور دوسرے درجہ میں ترین۔ نرگس کا
 تیل دوسرے درجہ میں گرم ہو اور پہلے درجہ میں ترین اسی طرح روغن بان اور غنہ
 خیری اور روغن بادام تلخ اور روغن انگور کی تیلی تیلی شاخون کا۔ روغن گل
 اور روغن سیب تبرید میں قریب قریب ہو قویں میں بھی اور یہی کار روغن بھی
 اسی طرح کا ہو اور باہونہ کے روغن میں حرارت اعتدال کے ساتھ ہو اور
 اور سویا کا روغن بھی مشابہ روغن باہونہ کے ہو مگر اس سے گرم زیادہ ہو اور
 نرگس کا روغن قوت میں قریب اسی کے ہو افعال و خواص میں شل سوٹ
 کے روغن کے ہو لیکن ہوا کی اوس سے تیز ہو پس سرین لگانے کے
 قابل نہیں ہو جیسا سویا کا روغن اس قابل ہو۔ بنفشہ کے روغن میں
 قبض نہیں ہو مگر کسی قدر تبرید ہو۔ سداب کا روغن محلل ہو ہم اس مقام
 پر روغن بناسنے کی ترکیب بیان کرینگے بلکہ او سکورا بادین میں بیان
 کرینگے اور نہ اون روغنوں کا ذکر کرینگے جو بہت سی دوائوں سے مرکب
 ہوتے ہیں جیسے روغن قسط اور روغن وارشیشعان اور نہ ان مرکب
 روغنوں کے بناسنے کے ترکیب اور نہ ان کے منافع کا ذکر سوائے
 قرابادین کے اور کسی جگہ کرینگے افعال و خواص روغن بادام۔
 خصوصاً روغن بادام تلخ منفی ہو اور یہی کے اور سیب کے روغن میں قبض
 و تبرید کی خاصیت ہو باہونہ کا روغن درو کے اقسام میں سکون پیدا کرتا ہو
 شکاف کو دور کر دیتا ہو بخار است کی تحلیل کر دیتا ہو۔ روغن سوسن ملین
 ہو اعضا کی تقویت کرتا ہو شمع ہو دروون میں سکون پیدا کرتا ہو۔ آس
 کا روغن اعضا کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہو تبرید اسکی بھی کے روغن سے
 زیادہ ہو اور جو مادہ مہج مہج کر کسی طرف آتے ہوں اون کو روک دیتا ہو
 سداب کا روغن زیادہ محلل اور منفی ہو اور یہ روغن شل وہن الثاقب کے
 ہو گرم اوس سے زیادہ ہو و دونوں روغن برانے دروین سکون پیدا کرتے

وہ بھی اثری جو مرغی کے خون کا لوگوں نے بیان کیا ہو۔ گرسے کا خون جہانی
 گیسر کو روکتا ہو۔ اور صحرائی کچھوے کا خون شراب ملا کر مرغی کو فائدہ کرتا ہو۔
 اسی طرح خروف سینے بھیڑے کا خون۔ کہتے ہیں کہ بزغالہ کا خون مرغی کو نفع
 کرتا ہو اور یہ بھی صحیح نہیں ہو۔ جالینوس نے کہا کہ یہ اثر اس خون میں اس
 سبب سے نہیں ہو کہ اس میں تقطیع قوی نہیں ہو۔ اور میں کہتا ہوں شاید
 اگر یہ بات تجربہ میں صحیح بھی ہو تو اسکی قوت ظاہری کی طرف منسوب ہوگی
 بلکہ کسی خاصیت کی طرف نسبت دینا بجا ہے کی جو اس خون میں ہو اعضا کا
 چشم گودہ اور سہی کا خون خواہ اور باہونہ جو مشابہ کھل کے ہوتا ہو بصارت کو قوت
 دیتا ہو۔ گرگٹ کا خون زیادہ بال بچنے کو منع کرتا ہو اور اسی طرح سہرہنگ
 کا خون جیسا لوگ کہتے ہیں مگر تجربہ سے نہیں ثابت ہوا۔ اور کیونکہ کا خون کا
 درشان اور باز کا خون ضعیف آدن پر مدون کی اون رنگون کا خون جو دروون
 پر مدون طرف چشم پر پٹکا یا جاتا ہو اسی طرح فانیہ کے اقسام کا خون۔ اسی طرح
 اگر ان پر مدون کے پردن کی چیزیں جو خون آلودہ ہوں و باکر اون کی فلوٹ
 پٹکائی جاسے طرفہ کو زائل کر دے گی جالینوس کہتا ہو کہ اس دود کے علاوہ
 اور دوا ایسی ہو کہ اسکی بھوجا جت نہیں اعضا سے نفس و صمد و دم
 کا خون روکو کو مفید ہو اسی طرح گوشت اوسکا۔ کہتے ہیں کہ خفاش کا خون
 پستان کو سخت اور اور بھی حالت پر محفوظ رکھتا ہو اور اس قول کی کچھ اصل
 نہیں معلوم ہوتی۔ لیکن جدی سینے بزغالہ کا خون چھ تازہ ہو اور ابھی بستہ نہ ہو
 اگر ایک اوقیہ اوس میں سے لیکر اور سرکہ ملا کر گرم کر کے تین دن برابر پیا
 جاسے پس ایک قوم نے گواہی دی ہو کہ یہ نفع اوس میں ہو اعضا سے
 نفقہ مائض کے خون کا اگر عورت کو حمل کیا جاسے حاملہ ہونے کو
 منع کرتا ہو جیسا لوگ جنال کرتے ہیں اور بکرون کا خون اور گو سپند خواہ
 پھل کا خون اور بارہ سنگی کا خون خشک کر کے اور بریان کر کے اگر استہ
 کیا جاسے اسمال کو بند کر دیتا ہو۔ گو سفند کا خون شہد ملا کر پلانے سے
 دوسنطار یا کو نفع کرتا ہو۔ اور کبے کا خون خشک کیا ہو اگر دون کی
 بھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہو۔ سموم بھیر کا خون اور اوٹ کا خون اور
 نرگوش کا خون بھرا ہو اسام ارغیہ کی سفرت سے نفع کرتا ہو حسبوقت
 کسی شراب میں ملا کر پلایا جاسے اسی طرح دیوانے کہتے کا خون۔ ایضاً
 کہتے کا خون دیوانے کہتے کہ کاٹنے کو مفید ہو جیسا کہ بھوشی باتیں کر لے دے

ہن ریلج کی تحلیل کرتے ہیں روغن قسط اختلاف احوال و بائین اپنی خوشبو کے سبب سے یہ نفع کرتا ہے کہ ہواس کے ہو کو پاکیزہ کر دیتا ہے اور قاذورات کی بدبو کو دور کر دیتا ہے نہایت دہن الغار یا بخورہ کو سفید کر۔ روغن آس بالون کی جڑوں کو مستحکم کرتا ہے اور تقویت دیتا ہے اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہے۔ روغن قسط جو الی کے آثار کو بالون میں محفوظ رکھتا ہے روغن بادام خصوصاً بادام تلخ کا روغن ہمراہ شہد اور اصل السوس کے سوم کو گھلایا اگر لگایا جائے چہرہ کی جھائیں اور نشانات وغیرہ کو نفع کرتا ہے اور اگر کسی مطبوخ میں بچا کر بھا اور بھوسی جو سرین ہوتی ہے اور سپر لگایا جائے نفع کو رینڈی کا تیل پرش اور کلف کے واسطے بہتر ہے۔ مٹی کا تیل جو رنگ جلد کا فاسد ہو گیا ہو اس کے واسطے اچھا ہے خصوصاً آنکھ کے گرد سے ہن۔

افعال و شوری روغن بادام اون اورام کو سفید کرے جو کوئی عضو سے پیدا ہوئے ہوں۔ روغن سوسن پرانے صلابت کے تحلیل کر دیتا ہے جو ریلج و قروح رینڈی کا تیل بخور غلیظہ اور تر کھلی کو سفید کر اور مٹی کا تیل سفید کو نفع کرتا ہے روغن آس قروح کو سفید کر روغن قسط بہت جلد خشک و تر کھلی کو دور کر دیتا ہے آلات مفصل روغن بادام و نی میضہ کو فنگل اعضا کو سفید کر۔ روغن بابونہ مانگی کو دور کر دیتا ہے روغن سوسن و نیز روغن بھی یہی نفع کرتا ہے ایضاً جبکہ سردی سے ستیا ہو اس سے بھی سفید کر۔

اعضائے سر روغن بادام و سر کو سفید کر اور کان کی دھماک اور کان کا گونجا جبکہ طین کتے ہیں اور کان کے صفیر کو فائدہ کرتا ہے روغن بادام تلخ کا نفع زیادہ ہے کہ لطیف ہے اور اکثر اس کا نفع کان میں اور جو سکہ کان میں پڑتے ہیں اور طین گوش اور وہ کیرے جو کان میں پیدا ہوتے ہیں ان سب کو سفید کر۔ روغن گل التباب و ملخ کے واسطے بہت عمدہ ہے اور بشروع غلو درم کا جب ہو اس وقت خوب فائدہ کرتا ہے اور بادام کی قوتوں کو اور فہم کو سفید کر اور مائل باعتماد ہے اسی واسطے جالیقوس مدعی ہے کہ میں بدن کو زیادہ سردی پہونچ گئی ہو اس کو گرم کر دیتا ہے اور جگر بدن کو گرمی کا اثر پہونچا ہو اس کو سرد کر دیتا ہے۔ میرا طن غالب جالیقوس کے اس حکم میں ہے کہ روغن گل ابدان گرم کی تعدیل زیادہ کرتا ہے نہایت سرد بدن کے گرم کرنے کی دہن الغار روغن سداب یہ دونوں پرانے در دہائے سر کے واسطے عمدہ ہیں۔ مٹی کا روغن مینا کو سفید کر رینڈی کا

تیل قروح سر کے واسطے سفید کر اور اون اورام کو جو سرین پیدا ہوتے ہیں اور کان کے درد کو اعضائے غذا روغن بادام طحال کے واسطے عمدہ چیز ہے سہہ ہر گر انباری کرتا ہے اعضائے نفث اوٹنگن کا تیل اور روغن قرطم و دونوں دست آور ہیں۔ روغن گل کبھی دست لانا ہی سبقت کوئی مادہ ایسا پاسے جو محتاج چھلانے کا ہو اور کبھی صفراوی دستوں کو بند کر دیتا ہے رینڈی کا تیل مسل ہے اور کدوانہ کو نکال دیتا ہے روغن اہم گردہ کے درد کو اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو اور پتھری کو شانہ کی درد کو اور رحم کے درد کو اور اخفاق رحم کو سفید کر روغن سوسن تیل و لانا کرتا ہے اور درد ہائے رحم میں تشکین دیتا ہے بلایا جائے یا حقنہ کیا جائے اور ان سب چیزوں کے واسطے مٹی کا تیل بھی نافع ہے اور صلابت رحم کے دھیلے کو اور دشواری ولادت کو بھی سفید کر رینڈی کا تیل و رحم اور رحم کے مشعل جانے کو رحم کے اولٹ جانے کو اور دشواری ولادت کو نفع کرتا ہے حیضات بابونہ کا تیل اون پھون میں بہتر ہے جو زمانہ دراز سے آتی ہیں یا جبکی نوبت دیر تک ٹھہرتی ہو نہایت روغن گل کے اور سویا کا تیل لرزہ کے واسطے بہتر ہے ابدال بدل روغن بلسان کا مر تازہ ہے تر چیزوں میں یا بخور زن اس کے روغن داؤی ہر صحت دزن اس کے روغن ناریل اور چارم و زن اس کے روغن زیت جو کھنہ ہو۔ اور بدل دہن الغار کا زفت و رطب ہے۔ اور بدل روغن سوسن کا دہن الغار اور بدل روغن اوٹنگن کا روغن قرطم ہے جو اوٹنگن کے تیل سے ضعیف ہے اور بدل روغن خا کا مر زخوش ہے۔ اور بدل روغن نیلو فر کا روغن گل بڑا روغن بنفشہ اور بدل روغن بیدانجیر کا روغن ترب ہے یا روغن کتان مگر روغن کتان میں عکس نہیں ہے یعنی اس کا بدلہ رینڈی کے تیل نہیں ہو سکتا اور ریلج بضم دال حملہ و فتح رائے حملہ شدہ آخر میں جیم جبکہ بندی میں تھینہ کتے ہیں اختیار تھیر کا گوشت کبک اور فاختہ کے گوشت سے اچھا ہے اور نہایت معتدل اور زیادہ لطیف ہے اور خشکی میں اس کے تدر کے گوشت سے زیادتی ہے اور حرارت اسکی اس کے گوشت سے کم ہے اعضا سر تھیر کا گوشت دماغ کو بڑھاتا ہے اور فہم کو زیادہ کرتا ہے اعضائے نفث تھیر کا گوشت مٹی زیادہ کرتا ہے

اور کبیر شاید یہ وہی دوا ہے جبکہ بعض لوگ ہندی زبان میں تالیقوس کہتے

اور اربول کرتا ہے اور حیض کا اور رنظر اپنی خاصیت کے کرتا ہے۔ اور بھل اسکا سسل سودا ہے اور ابدال بدل اسکا ہوزن اوس کے اوزن اور ہوزن اوس کے سکنج کبرا ہے۔

بلبلج سکو ہندی میں ہر کتے ہیں ماہیت اسکی شہور ہے ایک قسم اسکی زرد بھی ہوتی ہے ایک قسم اسکی سیاہ ہے جو ہندی ہوتی ہے اور یہ قسم بلبلج خوب بختہ ہوتی ہے اور بلبلج زرد سے اسکے دانے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ایک قسم اسکی کالی ہوتی ہے وہ سب سے بڑی ہے ایک قسم اسکی چینی ہوتی ہے وہ تلی اور سبک ہوتی ہے اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہے جو چھوٹی ہو اور زرد ہو اور مال بستی ہو ہوتی ہو اندر سے بہر تو ہوتی ہو اور کالی کی عن قسم وہ ہے جسکے دانے سٹے ہوں اور اتنی بھاری ہو کہ پانی میں ڈب جائے اور مال بستی ہو اور چینی کی عمدہ قسم وہ ہے جس میں نوک نکلی ہو۔ طبیعت کتے ہیں کہ بلبلج زرد بلبلج سیاہ سے زیادہ گرم ہے اور یہ بھی کتے ہیں کہ بلبلج ہندی کی برودت کالی سے کتر ہے اور سب قسمیں اسکی سرد ہیں پہلے درجہ میں اور خشک ہیں دوسرے درجہ میں افعال و خواص سب قسمیں بلبلج کی صفرا کی حدت کو بھادتی ہیں اور صفرا کی ضرر سے نفع کرتی ہیں زینت بلبلج سیاہ رنگ کو صاف کر دیتا ہے اور گرم و شور کل بلبلج کے اقسام ہذا م کو نفع کرتے ہیں اعضائے سر بلبلج کالی کو اس کو نفع کرتا ہے اور حافظہ کو اور عقل کو اور درد سر کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضائے چشم بلبلج زرد اوس انگہ کو فائدہ کرتا ہے جس میں استرخا گیا ہو اور اون سواد کو دفع کرتا ہے جو انگہ کی طرف بھرتا ہے ہون جب بلبلج سرہ کے لگایا جائے اعضائے نفس و صدر خفقان کو اور جوش کو ہلانے سے نفع کرتا ہے اعضائے غذا طحال کے درد کو رفع کرتا ہے اور حملہ آلات غذا کو سفید و خصوصاً دونوں قسمیں بلبلج کی جو سیاہ ہیں یہ دونوں معدہ کی تقویت کرتے ہیں خصوصاً ان دونوں کا مزی اور غذا کو سفید کرتے ہیں اور معدہ کے برداشت غذا وغیرہ کے قوی کر دیتے ہیں اس سبب سے کہ معدہ کی جلد کو مضبوط کر کے اور جو کچھ فضول معدہ میں ہوں اون کو تنقیہ کر کے اور باقی ماندہ رطوبات کو خشک کر کے معدہ کے اندر روٹی خالی اور ایذا کو قوت دیتی ہیں۔ بلبلج زرد و یا فست معدہ کی خوب کرتا ہے اور بلبلج بھی اسی طرح کا ہے اور بلبلج چینی جو ضل کرتا ہے طبیعت ہوتا ہے۔ بلبلج کالی

ہیں اور بعضے جاتے ہیں اور اصل کتاب قانون میں دیکھ لکھا ہے کہ ایک چھلکے جو جوت سے آتا ہے زبان کو زیادہ سبب ہے افعال و خواص قابض ہے اعضائے نفس نفث الدم کو اور ذات الجنب کو سفید کرتا ہے اور کھانا کرتا ہے اعضائے نفس آتون کے قرعہ کو سفید کرتا ہے

ور و شطارنس۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک چیز پر لپٹنے و رخت پر لپٹنے کے لپٹی ہو کر گس کے مشابہ ہوتی ہے اور اوس سے چھوٹی ہوتی ہے اور نوک دار بھی اوس سے کتر ہوتی ہے اسکی جڑیں شبک سورخ دار ہوتی ہیں جسکے مزد میں شیرینی تیزی اور تلخی قبض کے برابر ہوتی ہے۔ زبان کو کھینچ کر کاٹتی ہے اور اس میں ایک قوت عنونت پیدا کرنے کی ہے جو طبیعت گرم ہے اور حرارت اسکی قوی ہے اور خشک و زینت ہارن کو پتلا کر دیتی ہے اور بابون کو تراش ڈالتی ہے اور اوڑا دیتی ہے اور اپنی رطوبت سے کہہ اور تیزی کے آلات مفصل نقودہ کو اور فالج کو سفید کرتا ہے۔

حرف الممار

میں نے جن دو اوت کے شروع میں ہاے ہوز آتی ہے اونکا بیان یہو قاریقون۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ تلی تلی شانین اور کلیان لی ہوئی کھلائی ہوئی ہوتی ہیں اور دانہ زرد و زرد و سرخی مال شکل ساق کے ہوتے ہیں مگر اتنی سرخ نہیں ہوتی اختیار جالینوس کتا ہے کہ اسکے دست کے جرم کو پلاتے ہیں اور فقط اوسکے پھول کے پلانے پر اقتدار کرتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور آخر دوم میں خشک ہے افعال و خواص بلطف ہے اور شفع ہے اور مذیب یعنی پگھلانے والی اور محل اور ام و شور سرد و نرم اور سخت سوداوی و نرم جو بڑے خوفناک ہوں اون کو سفید و جراح و قروح اسکی جی کا ضاواگ کے جلے ہوئے کو نفع کرتا ہے اور بڑے بڑے زخم اور خراب قروح کی دوا ہے۔ ہن داخل کیا جاتا ہے جب اسکو کوٹ کر سفوف اسکا ان قرح پر جڑی چیل ہوں اور شفع ہوں چھڑکا جائے نفع کرے گا آلات مفصل معج الو و عرق النسا کو کسی شراب میں پکا کر فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر چالیس روز پر ایسا جاسے کہ عرق النسا کو بالکل دور کر دیتا ہے اعضائے نفس

استعمال کو نفع کرتا ہو اعضا کے نقصان پیدا نہ ہو اور بلبلہ کابی اور بلبلہ ہندی اگر زیست
 جوئے یا مین قبض پیدا کرتے ہیں اور بلبلہ زرد و صفرا کا سہل ہو اور صفرا
 سے بھرم کو بھی نکالتا ہو۔ اور بلبلہ سیاہ سہل سودا ہو اور پواسہ کو نفع کرتا
 ہو اور بلبلہ کابی سے بھرم اور سودا کا سہل ہوتا ہو۔ کہتے ہیں کہ بلبلہ کابی
 قویٰ کو نفع کرتا ہو۔ مقدار شربت بلبلہ کابی کے سہل کے واسطے بھگوٹے
 مین پانچ سے گیارہ درم تک اور خشک بلبلہ کابی کی مقدار شربت دو درم
 تک ہو۔ مین کتا ہون کہ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ اور بلبلہ زرد
 کے بارہ مین مین کتا ہون کہ دس درم تک دینا چاہیے اور زیادہ بھی کھنکھ
 پانی مین بھگو کر دیا جاتا ہو حمیات بلبلہ کابی پرانی تھون کو سفید ہو

ہند باجک و ہندی مین کاسنی کتہ مین کا ہیست اسکی شہور و صحرای بھی
ہوتی ہر اورستانی بھی۔ کاسنی کی دو صفتیں مین چوڑی پتی کی اور باریک
پتی کی اور یہ دوسری قسم کا ہو کی قائم مقام ہر مگر حال یہ کہ بموجب قول
اطباء یہ کاسنی اپنے خضال اور افعال مین اوس سے جدا ہر۔ اور میرے
نزدیک یہ بات ہر کہ یہ کاسنی نصیج مین کا ہو پر فوقیت رکھتی ہر اور سرد ہر
جگر کی نصیج مین اسکے منفعت کا ہو سے زیادہ ہر اگرچہ حرارت کی محنت
اور غذا دینے مین کاسنی کا ہو سے کم ہر اختیار جگر کے واسطے زیادہ تر
نافع ہی کاسنی ہر جو تلخ زیادہ ہو طبیعت کاسنی اول درجہ مین سرد ہر
اور خشک کاسنی اول درجہ مین یا پس ہر اور تر و تارہ کاسنی آخر درجہ
اول مین تر ہر اورستانی کاسنی کی بروقت اور رطوبت زیادہ ہر۔ کبھی

کریون میں کاسنی کی غنی برہمنی کے وہیں مال تجارت ہو جاتی ہے جو پورے ملک میں
پونے کے اسکو اختیار نہ کیا جا سکتا ہے یہ اسکی کئی زیادہ ہوجائے نتیجہ
سہ ہجرت اسکو نہ پائے صحرائی کاسنی میں رطوبت بہت کم ہے اور خشک
ہی اسی کو کتے میں افعال و خواص سہ ہائے خشک اور سہ ہائے
عروق کی تقویت کرتی ہے اور اس میں قبض مناسب بھی ہے اور کچھ زیادہ قبض نہیں
ہے۔ آپ کاسنی سپیدہ اور سرکہ ملا کر طارکنا عجیب اثر وار ہے سرکہ کثرت میں
اوس عضو کو جسکی تہریہ منظور ہوالات مفاد حاصل شکر میں اسکا ضدا
کیا جاتا ہے اعضائے چشم گرمی سے جو انکھ میں آشوب ہو اور سکو فائدہ
کرتی ہے۔ صحرائی کاسنی کا دودھ ریاض چشم کا مجلی ہے اعضائے شکر
و صدر آرد جو کے ہمراہ خفان کے واسطے اسکا ضدا کیا جاتا ہے قلب
کی تقویت کرتی ہے۔ جب کاسنی کے پانی میں اٹاس کو گھول کر غرغره
کریں ورم ملتق کو فائدہ کرے گا اعضائے غذا اتلی میں اور صفر کے
بیجان میں سکون پیدا کرتی ہے اور سہہ کی تقویت کا فعل بھی اس سے
ہوتا ہے۔ کاسنی بہت اچھی دوا ہے اوس سہہ کے واسطے جبکا مزاج
گرم ہو گیا ہو۔ جنگلی کاسنی سہہ کے واسطے بستانی سے اچھی بین کہنے میں
کہ کاسنی ہر مزاج کی جگر کو مناسب ہے جگر گرم کو تو نہایت موافق ہوتی ہے
اور جگر سرد کو بھی مفید نہیں جس طرح اور سرد طبیعت کے ساگ خضر کرنا
میں اعضائے نقص جب سرکہ کے ساتھ اسکا استعمال کیا جائے
روانی شکم کو بند کر دیتی ہے خصوصاً اگر جنگلی کاسنی کا ساگ سرکہ کے ساتھ
کھا یا جائے کمیات چھٹے لڑو کو یا چھٹے دن جو تپ آتی ہو اسکو
مفید ہے اور جتنی سرد تپیں ہیں اون کو بھی مفید ہے سموم جب کاسنی کا ضدا
اوسکی جراثیمت بیکتر بچھو اور ہوام اور زہور اور سانپ اور سام اربس کے کاٹنے
پر لگائیں نفع کرے گا اور اسی طرح سوین جو کے ہمراہ

پلیون بفتح باو سکون لاصم وضم یا جسکو ہندی میں ناگردن کہتے ہیں طبیعت
 اسکی جالینوس کے نزدیک معتدل ہے اور سنے کہا ہے کہ پلیون میں اسخان
 اور تبرید دونوں میں سے کوئی فعل ظاہر نہیں ہوتا مگر صحراۃ پلیون میں
 میں کہتا ہوں کہ پلیون سے حرارت جدا نہیں ہوتی اور مقبدراس میں نمی آتی
 ہے اسکی حرارت بڑھتی جاتی ہے۔ پلیون پر ایک دودھ زہر دار غایان ہوتا
 ہے جس میں بڑی قدر ہوتی ہے افعال و خواص قوت اسکی جلا کہہ کر

ہو قیلولہ جس کا نام ہے اس کا ذکر باب الفانین کیا جا رہا ہے۔ ایک قسم کا
ساگ ہے طبیعت اسکی سرد تر ہو اور اس میں تخفیف اور قوت نہیں رہتی
و خواص اس میں قبض ہے۔

ہشت وہاں یہ ایک قسم جو بندی کی مشہور ہو اسکی خاصیت یہ ہے
کہ نقرس کو فائدہ کرتی ہے۔

حریت و او

سے جن دو اذن کا شروع ہو اس کا بیان

و سمہ یہ نیل کی پتی ہے طبیعت آخر درجہ اول میں گرم ہو اور دوسرے
درجہ میں خشک ہو افعال و خواص اس میں قبض ہے اور طبعی قوت اس میں
ترتیب مابون کا خضاب اس سے کیا جاتا ہے۔

و رو جس کو بندی میں گلاب کہتے ہیں ماہیت یہ مرکب جو ہر مای اور
جو ہر ارضی سے ہو اور اس میں تیزی اور قبض یعنی گہری زبان اور تلخی اور

تھوڑی سی شیرینی ہے اور اسے ماہیت میں حرارت کے توڑ ڈالنے کی
قوت ہے اور اس چیز کے سبب سے جسکے پاسے جانے سے اس میں شیرینی

اور تلخی پیدا ہوئی ہے مراد یہ ہے کہ اسی چیز نے اسکو شیرین اور تلخ کیا ہے
اسکی حرارت بھی توڑ دی ہو گلاب میں ایسی لطافت ہے جو اسکے قبض کو

نافذ کرتی ہے۔ اکثر گاہ یہ گلاب زکام پیدا کرتا ہے۔ تلخی کی قوت اس میں
اور سی وقت تک رہتی ہے جب تک بھول تازہ رہے اور خشک نہ ہو جائے

پھر جب خشک ہو جائے اسکی تلخی کم ہو جاتی ہے اسی واسطے تازہ بھول اسکا
دست آور ہے جب بمقدار اس درجہ کے پیا جائے۔ جس گلاب کا نام۔

وردنشین ہے وہ گرم ہو اور تلخ اور اسکی تلخی عاقر قرحا کے محرق ہوتی ہے۔
طبیعت جالیئوس کہتا ہے کہ وردین زیادہ برودت بہ نسبت ہمارے

ہمیں ہے یعنی انسان کے بدن میں زیادہ برودت نہیں پیدا کرتا ہے اور
یہ بھی جالیئوس کا قول ہے کہ مناسب ہے کہ درجہ اول میں گلاب کی برودت

ہو۔ اور میں کہتا ہوں کہ پوست اسکی اول دوم میں ہے خصوصاً اسکی
ہوے گلاب کی افعال و خواص گلاب کی تخفیف اس کے قبض سے

زیادہ ترقوی ہے اسلیئے کہ اسکی تلخی میں زیادتی ہے بہ نسبت قبض طبع کے
گلاب مفتح ہے اور زیادہ جلا کرنے والا ہے اور زیادہ تر قلعہ گلاب خشک ہے

ہو جلا نہ رہی اس کے سدھن کے تفتیح کرتی ہے خصوصاً جگر اور گردہ کی اور
اس میں تحلیل بھی ہے خصوصاً وہ لیون جو سنگ لایخ زمین میں پیدا ہوا آلات

مفصل بلون کا جو شاذہ و پشت اور حرق النساء کے واسطے پیا جاتا ہے
اعضا سے سر بلون کی جڑ کو صوبت سرکہ میں جوش دین اور اسی طرح

نور بلون کی جڑ اور اس کا تخم یہ سب دانت کے درد کے واسطے جیت ہے
و اعضا سے غذا سہ ہائے جگر کی تفتیح کرتی ہے یرقان کو فائدہ کرتی ہے

اور اس میں کسب قدر ثلثی پیدا کرنے کی قوت ہے اعضا سے نفص و من
نے خیال کیا ہے کہ بلون قبض پیدا کرتی ہے اور شاید یہ گمان روض کا اس سے

سے ہو کہ بلون سے اور رہتا ہے اور سوائے روض کے ایک اور شخص کہتا
ہو کہ بلون کو اوبال کر جب پلاٹین ٹین پیدا کرتی ہے اور اکثر اطباء کا یہ قول ہے

کہ بلون قوی یعنی اور بھی کو دفع کرتی ہے۔ بلون کی جڑوں کا جو شاذہ و را
بول کرتا ہے اور دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور سی کو

زیادہ کرتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے اور حاملہ ہونے میں جو دشواری ہو اسکو
نفع کرتا ہے اسی طرح تخم بلون کا صوبت محول کیا جائے اور ارحض کرتا

ہے اور سدہ ہائے گردہ کی تفتیح کرتا ہے سموم بلون کو صوبت شراب میں جڑ
دیکر پلاٹین ریشا کے کاٹنے سے نفع کریگا بلون کا جو شاذہ کتون کا قائل ہے

سبباً لوگ کہتے ہیں بہت فائدہ کرتی ہے
ہر طمان بعض ہا و سکون رائے ملد و فتح طاسے حلی ماہیت یہ ایک دانہ ہے

قوت اسکی مثل جو کی قوت کے ہے بلکہ یہ دانہ بیج میں جو اور گیہوں کے دانہ کی
قد و قامت میں ہوتا ہے اور ستوا اسکا اور دیا اسکے جو کے ستوا و جو کے دیا

زیادہ قلعہ ہے مگر حجم میں ایسا گمان ہے کہ یہ وہی دانہ ہے جسکو ہاری زبان
میں اندر جہ کہتے ہیں طبیعت معتدل ہے مائل بہ رطوبت افعال و خواص

تخفیف بدون لذت کے کرتا ہے اور اس میں تحلیل کے ہمراہ قبض بھی ہے
میوفا سسٹنہ اس یہ عصارہ اس نبات کا ہے جسکو کچھ الٹیں کہتے ہیں

یہ عصارہ بارہ اور قابض ہوتا ہے اس کا ذکر ہم لغت لحيۃ النبی میں کریگا
طبیعت اسکی سرد مائل بہ پوست ہے۔

ہر فوہ۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ مرج کے مشابہ ہوتی ہے مگر زردی مائل ہو
اسکی مشابہ ہو کی خوشبو کے ہوتی ہے ملا و ستانیہ سے لائی جاتی ہے طبیعت

معتدل ہے

زیادہ گھٹن ہو اور بھری ہوئی سیٹھ پر گوشت ہو خوشبو اسکی پاکیزہ طبیعت
 اول دوم سے لے کر وسط دوم تک گرم ہر افعال و خواص نفع اور
 ریح کی مٹل ہر اور طفت ہر بدون لذت کے جلا کرتی ہر نفع ہر جالینوس
 کے نزدیک یہ بات ہر کہ اسکی ہونا گوار اور خراب نہیں ہر اور سارے حسن میں
 قویات ضرور ناگوار معلوم ہوتی ہر تربیت رنگ کو صاف کر دیتی ہر اور تر
 اور برص کو نفع کرتی ہر آلات مفصل تشنج کو نافع ہر اور عضل کے
 کو فائدہ ہر جانے کو مفید ہر اور جو شائدہ اسکا بھی نفع دے اور پلانے سے
 اعضا کے سردی کے دور کے لیے مفید ہر اور نقل زبان کو دور کرتی
 ہر اعضا کے چشم طبقہ قرنیہ کے سونے ہر جانے کو فائدہ کرتی ہر اور
 چشم کو بھی مفید ہر خصوصاً حصارہ اسکا ان دونوں بیمار یوں میں چشم
 نفس جو شائدہ اسکا درد پہلو اور درد سینہ کو مفید ہر اعضا کے نفع
 درد جگر جو سردی سے پیدا ہوا ہر اور اسکو نفع کرتی ہر اور جس جگر پر درد
 غالب ہو اسکی تقویت کرتی ہر سرد کو فائدہ کرتی ہر صلابت طحال کو مفید
 ہر بلکہ تلی کو خوب لاغر کر دیتی ہر معدہ کو پاک کرتی ہر اعضا کے نقص
 منقص یعنی مژدہ کو مفید ہر اور فتن کو جو شائدہ اسکا درد رحم کو نافع ہر
 اور بول اور حیض کا اور اگر کرتی ہر تقطیر البول کو نفع کرتی ہر جیسا کہ ایک
 قوم نے بیان کیا ہر باہ کو زیادہ کرتی ہر اور شہوت باہ پر آمیز کرتی ہر
 آنتوں کا درد اور ان کی خراش کو جو درد سے پیدا ہوا ہر نفع کرتی
 ہر سموم ہوا کے کاٹنے کو نفع کرتی ہر ابدال ریح کے ٹکڑے اور
 دور کرنے میں اور جگر اور طحال کے منفعت میں ہوزن اس کے زیرہ اور
 تھامی وزن اس کے ریونہ اسکا بدل ہر
 ورس بفتح واد و سکون رلے مملہ ماہیت ایک بھل ہر جب کا رنگ
 زرد مائل سبز ہر ہوتا ہر جیسے سیسی ہر زعفران اور سین کی طرف سے
 لایا جاتا ہر کہتے ہیں کہ یہ براہہ اسی کے درخت کے چیرنے سے گرتا ہر
 طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص قابض ہر تربیت
 کلفت اور نش کو نفع کرتا ہر اور جب پلایا جائے وضع یعنی ہنق ہر
 جبکہ چھپ کتے ہن مفید ہوتا ہر اور ارم و شور پھینکوں کو فائدہ کرتا ہر
 جراثیم و قروح خشک و تر کھلی اور سفد اور داکو مفید ہر
 و سح جبکہ چرک اور سل کتے ہن طبیعت بھٹی کاسیل آخردوم تر

گرم ہر اور بھری ہوئی ہر جو سبز رنگ ہو چرک حامی کی جو اس کے ہر اور ہر
 ہر گرمی باعبدال پید کرتا ہر۔ اور چرک کشتی گیرون کے و قسم کے ہر
 ہر ایک تو وہ جو ان کے بدن میں پیدا ہوتی ہر بشرطیکہ انہوں نے اپنے بدن
 میں روغن زیتون کی مالش کی ہو اور اس چرک میں غبار کی بھی آمیزش ہوتی
 ہر اور دوسری وہ قسم ہر جو دیارون پر تجارت سے اور ان کے پیٹ سے
 فراہم ہوتی ہر اور وہ چرک جو اکھڑے کی زمین پر جان وہ کشتی رشتے ہن
 وہ ان فراہم ہوتی ہر افعال و خواص دونوں قسم کے چرک مٹل ہر
 اور نفع باعبدال کرتی ہر بھٹی کے چرک جلا باعبدال کرتی ہر اور جذب قوی
 کرتی ہر اور ہر ایک قسم چرک کی ٹھک کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہر تربیت
 کان کاسیل لہری کو نفع کرتا ہر اور ہر ٹھک کے بھٹ جانے پر طلا کیا جاتا ہر
 اور ارم و شور جراثیم کی تحلیل کرتی ہر کشتی گیرون کاسیل ورم پستان
 کو مفید ہر چرک حامی نفع کو مفید ہر جراثیم و قروح اکھڑے کی نوک
 کاسیل قروح شائع کو فائدہ کرتا ہر اور ان چوٹوں کو جو ہون کے
 بدن میں لگیں۔ یعنی کاسیل داکو خوب صاف کرتا ہر آلات مفصل
 کشتی گیرون کے بدن کاسیل عرق النساء کو مفید ہر جبکہ گرم گرم شل ہر ہر کے
 اور ہر ارم ہن اوٹھلوان کے جوڑوں کے پتھر جانے کو مفید ہر
 و رشان اس کا خون آنکھوں کے زخم کو مفید ہر گوشت اسکی و شوری ہن
 دور کر دیتا ہر اور شکم میں قبض پیدا کر دیتا ہر
 ورم ہر چھپکلی اور سام ابرص جبکی دم لابی ہوا و سر چھوٹا ہوا وکی
 پر ہر اور سو سمار منین ہر سو سمار سواسے خگل کے اور کین منین ہوتا ہر یا
 ہوتا ہر سو سمار کا سر اور اسکے دم اور اسکا بدن ورل کے مخالف ہر اور کین
 اسکی طبیعت میں قریب قریب ہوتا ہر طبیعت گوشت اسکا بست گرم ہر
 تربیت کلفت اور نش کو فائدہ کرتا ہر اور فرہی بقوت لانا ہر اور چربی
 اور گوشت اسکا کچھ طبقات حورتوں کے ایسے ہن جو اسکو کھاتے ہن جیسے
 کچڑوں کی عورتیں افعال و خواص کانٹے اور ٹھک کی نوک کے کھینچ
 لینے کی اس میں قوت ہر اور ارم و شور لہی ہوی بیگنی اسکی سون
 کو اور کھڑ دیتی ہر اعضا کے چشم بیگنی اسکی پیدی چشم کو وہی فائدہ
 کرتی ہر جو سو سمار کی بیگنی کرتی ہر
 ورم جبکی ایک قسم کو گھونگھا اور سنگھ بھی کتے ہن یہ سیسی کی قسم ہر خواص

نکاح وغیرہ کی فک اور کٹھن کو کھینچ لیتی ہے۔ ایسا ہوا تو گھاس کو اٹھا کر دیتا ہے۔
جس سے اوپر اچھا ہوا چلے میں پیوست ہو

حرف ن کے عجمہ

سے جن دو اون کا نام شروع کیا جاتا ہے اور نکاح بیان
زنجبیل جبکہ ہندی میں سونٹھا اور اورک کہتے ہیں طبیعت میں لطف کے
مشابہ ہیں اس میں ویسی لطافت نہیں ہے یہ سڑ بھی جاتی ہے بسبب رطوبت
فضلیہ کے اور اسی سبب سے اس کے گرم کرنے کی قوت بہ نسبت مرچ کے
قوت کے دیر تک باقی رہتی ہے اور یہ بات اس کی کثافت کے سبب سے بھی
پیدا ہوتی ہے جس طرح حرف و خردل اور ٹافیا میں یہ طبیعت آخر
سوم میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور اس میں رطوبت فضلیہ
بھی ہے زنجبیل مرے گرم خشک ہے اس میں زیادہ رطوبت فضلیہ نہیں ہے
افعال و خواص حرارت اس کی قوی ہے بعد بخوری دیر کے گرمی پیدا
کرتی ہے اس لیے کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہے اگر اس کا گرمی پیدا کرنا مقصود
ہو تو اس کا محل نفع کی ہے اور تلین ہے اور جب شہد میں پروردہ کیجائے تو بڑی
رطوبت کو اس کی شہد جذب کر لیتا ہے پس خفیف کی قوت اس میں زیادہ
آجاتی ہے اعضا کے سر حافنہ کو زیادہ کرتی ہے سر اور حلق کے اطراف
میں جو رطوبت جمع ہو اس کو دور کر دیتی ہے اعضا کے چشم خلط چشم
جو رطوبت کے سبب سے ہوا سکودور کر دیتی ہے سر سے طو سے لگا
جائے یا پلائی جائے اعضا کے غذا ہضم غذا کرتی ہے اور سردی
جگر کو مفید ہے معدہ کی برودت کو فائدہ کرتی ہے اور بے شعوری معدہ کو
جو رطوبت سے ہوشی پیدا کر کے دور کر دیتی ہے اور فو اگہ کے کھانے سے
جو رطوبت معدہ میں پیدا ہو اس کو خشک کر دیتی ہے۔ زنجبیل مرے باہ کو
بیجان میں لاتی ہے اور جو زنجبیل پروردہ ہو وہ بھی اور شکم کو نرم کرتی
ہے خفیف تلین کے ساتھ گروہ اطباء نے کہا ہے کہ قبض شکم پیدا کرتی ہے اور
میں کتا ہوں کہ یہ بات اس وقت ہے جبوقت بد ہضمی سے دست آتے ہوں
یا کوئی خلط بالزوجیت معدہ میں از لاق پیدا کر رہی ہو۔ سموم ہوا
کے سموم سے نفع کرتی ہے۔

زوفارطب۔ ماہیت اس کی یہ ہے کہ ایک سیل کی قسم دہندہ اور پھیر کے

بالون پر جمع ہو جاتی ہے اور راتوں کی ٹھہر میں انھیں جانوروں کے ارنیہ
کے مقام پر جگہ پر جانور ایسی لگا سون کو چرسے میں جکڑ دودھ میں جکڑ
ہے اور انھیں گھاسوں کی قوت اور انھیں گھاسوں کے دودھ کی قوت
اس چرک میں آجاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اون گھاسوں میں
سے دودھ نکل کر ان جانوروں کے بالون وغیرہ میں بھر جاتا ہے اور اس
صوت میں اس دودھ کا جرم بھی اس چرک میں شریک ہو جاتا ہے اور
اس چرک کے قوام میں داخل ہو جاتا ہے طبیعت دوسرے درجہ میں
گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے افعال و خواص منجہ بر محل ہے
اور رام و بشور اور ام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہے اور شہد
یعنی ٹوٹے حبسوت اس پر ضا د کیا جائے اعضا کے غذا برودت جگر کو
حلا کرنے سے اور پلانے سے فائدہ کرتا ہے اعضا کے نقص اون
صلابت کی تحلیل کرتا ہے جو اطراف شانہ اور رحم میں ہوں اور ان اعضا کی برودت
کو اور گردہ کی برودت کو نفع کرتا ہے

زوفافے یا پس ایک نبات ہے بہتری بھی ہوتی ہے اور سبائی طبیعت
گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے خواص لطیف ہے مثل ستر کے زیت
رنگ کو اچھا کر دیتی ہے کلی اس کی جو نشان چہرہ پر ہوں اون کو دور کر دیتی
ہے اور رام و بشور اور ام سخت کی تحلیل کر دیتی ہے جب شراب کے ساتھ
پلائی جائے اعضا کے سر جو شانہ اس کا سر کہ میں بنا کر دانت کے
درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ بخارات اس کے جو شانہ کے جس میں انجیر بھی
ملا ہو کان کے گونجنے کی آواز کو مفید ہے جب کسی ٹوٹی دار برتن سے پھپھ
یا جائے اعضا کے چشم زوفا کو پکا کر آنکھ پر ضا د کرتے ہیں اس سے
طرز کو اور اس خون مردہ کو جو آنکھ کے نیچے جم گیا ہو فائدہ پہونچتا ہے۔
اعضا کے نفس و صدر سینہ کا پھیر ہے کو نفع کرتا ہے اور ربو اور
پرانی کھانسی کو جو شانہ اس کا انجیر اور شہد ملا کر بھی اسی طرح کا فائدہ
کرتا ہے اور اور ام صلیبہ جو سوداوی ہیں اون کو اور نفس انتصاب کو
یہی فائدہ کرتا ہے۔ غرض اس کا اس خناق سے جو اندرونی ہو مفید ہے
اعضا کے غذا زوفا ہمراہ انجیر اور بورہ کے تلی کا ضا د ہے اور پیٹ
سے بھی نفع کرتا ہے اور استسقا کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضا کے نقص
بلغم کا اسہال کرتا ہے اور کدوانہ اور چھوٹے کیرے جو پیٹ میں پڑ جاتے

ہیں اذن کو نکال دیتا ہے سو وقت اسکو قردمانا اور ایر سادہ نوٹھے طائیں
اسمال قوی کرے گا۔

نہر بنیاد جسکو نہر کہتے ہیں ماہیت ایک لکڑی ہے جو شاہرہ کے ہوتی
ہے لیکن یہ لکڑی ناگرم و نہر سے بڑی ہوتی ہے اور خوشبو بھی اس میں کم ہوتی ہے
طبیعت گرم خشک ہے تیسرے درجہ تک افعال و خواص ریح
کی تخلیل کر دینی ہے زینت فرہی پیدا کرتی ہے اور شراب اور لہسن اور پیاز
کی بو کو دور کرتی ہے اعضا کے نفس و صدر قلب کی تفریح کرتی
ہے اعضا کے غذا کو بند کر دیتی ہے اعضا کے نفس روانی
شکم کو روک دیتی ہے اور رحم میں جو ریح پیدا ہون اور کو نفع کرتی ہے
سموم ہوا م کے کاشنے سے بہت نفع کرتی ہے بیان تک کہ اسکا نفع
جدوار کے قریب ہے اور ایدال بدل اور سکا ہوا م کے کاشنے میں ڈیوڑھا
وزن درونج کا اور دو تھائی وزن اس کے طرہ شقوق صحرای ہے اور
نصف وزن اس کے جب اترج

ترنجبیل الکلاب یہ ایک گھاس ہے بہت مشہور اسکو فلفل الارکتے
ہیں تہی اسلی بید کی تہی سے شاہرہ مگر زردی اس میں بید کی تہی سے زیادہ
ہے۔ تہی شاخون کا اسکی مزہ ترنجبیل کا ایسا ہوتا ہے کتون کو مار ڈالتی ہے
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے زینت
ہر روزہ جب اسکو مع اسکے تخم کے پیسکر مناد کرین چہرہ کے نشانات کو
اور جھانین کو اور پرانا داغ جو کسی جانور کے ڈنک مارنے سے رہ گیا ہو
سب کو دور کر دیتا ہے اور ارم و شور و زہر و تازہ جب اسکو مع تخم کے پیسکر مناد
کرین درم سوداوی کی تخلیل کر دیتا ہے

یہ صبیق جسکو ہندی میں پارہ کہتے ہیں ماہیت پارہ کی ایک قسم اپنے
معدن سے صاف شدہ نکلتی ہے اور ایک قسم اسکی معدنی پتھر سے بذریعہ
آگ کے نکالی جاتی ہے جس طرح سونے چاندی کو آگ کے ذریعہ سے نکالتے
ہیں۔ معدنی پتھر پارہ کا اگر صاف ہو اور اس میں کوئی اور پتھر کے ذریعہ
پستی نہ ہو تو وہ پتھر شہر کے رنگ میں ہوتا ہے اور شہر سے ملتی ہے
ہو تا جالینوس وغیرہ نے گان کیا ہے کہ پارہ بھی مثل مریم کے مصنوعی چیز ہے
اسلئے کہ آگ کے ذریعہ سے پارہ بھی نکالا جاتا ہے اگر یہ قول جالینوس وغیرہ
کا صحیح مانا جائے (یعنی کبریٰ اس قیاس کا اگر مسلم ہو جائے کہ جو چیز آگ کے

ذریعہ سے نکالی جائے وہ مصنوعی ہوگی) پس اس سے یہ بھی نتیجہ نکالے گا اور
واجب ہوگا کہ آب سونے کو بھی ہم مصنوعی کہیں جیسے مریم مصنوعی ہے۔ دوسرے
ہو اشتباہ جالینوس وغیرہ کی ہے کہ جو نہر بن جو کہ شاہرہ رنگ میں شہر
سے ہوتا ہے لہذا گمان کیا جاتا ہے کہ پارہ کی ساخت شہر سے اس طریقے
سے ہوتی ہے کہ اس پتھر کو ایک دیگہ میں گل حکمت کر کے چوٹے پر چھانکے
آگ روشن کرتے ہیں اور سو وقت پارہ صعد کر کے اوپر چڑھ آتا ہے حالانکہ یہ
بات صحیح نہیں ہے بلکہ شہر پارہ میں گن حکم ملا کر بنایا جاتا ہے اور جب
شہر میں پارہ ہونے لگے پتھر بھی ملنے لگے کہ پارہ اس سے نکال لیا جائے
جیسے شہر معدنی سے پارہ کا نکالنا ممکن ہے۔ شہر کا معدن وہی ہے
جو پارہ کا معدن ہے طبیعت دوسرے درجہ میں سرد اور تر ہے افعال
و خواص اور ایسا ہوا پارہ جسکو مصدقہ کہتے ہیں قابض ہے زینت کشت
سیاہ سپید چون اور ققام جسکو بھی ایک چون کی قسم میں شمار کیا ہے اور
اور انھیں چیزوں کے اثروں کے دور کرنے کے واسطے روغن گل کے
ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے جراح و قروح سیاب مقول ترکھلی کے
واسطے روغن گل کے ساتھ یا اور ترکھلی کی دوا دن کے ہمراہ لگایا جاتا ہے
اور جو قروح کہ ردی اور خراب ہوں اور ان کی بھی دوا ہے آلات مفصل
بخار جو پارہ سے اٹھتا ہے اس کے بدن میں لگنے سے فالج اور لقوہ اور
اور سکتے پیدا ہوتا ہے اعضا کے سرد خان زہیق سے ساعت جاتی ہے
ہے اور اگر منہ میں چلا جائے گندہ دہنی پیدا کرنا ہے اعضا کے چشمہ خان
سے اسکے اگر آنکھ میں لگی ہے بصارت جاتی رہتی ہے اعضا کے نقص
حکیم قوس نے بیان کیا ہے کہ بعض آدمیوں نے سیاب مقول کو ایلاؤس
میں استعمال کیا ہے سموم زہیق مصدقہ قائل ہے بسبب اسکے کہ آدمیوں
تقیطع زیادہ ہوتی ہے اور قوی علاج اسکا ہے کہ دودھ پلا میں اور قی
کرائین۔ جالینوس کہتا ہے کہ اسکو زہیق مقول کی سمیت کے علاج
میں تجربہ نہیں ہے۔ بعض طبیوں نے کہا ہے کہ زہیق مقول اس سبب سے
قتل کرتا ہے کہ بیماری زیادہ ہو جاتا ہے اور جس عضو اندرونی جلد سے کھانے
کے بعد ملتا ہے اپنی گرانی کی وجہ سے اسکو شرا دیتا ہے یہ کلام اس شخص
کا ایسا ہے کہ اسکا محصل کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ کشت سیاب سے جو ہر جاتا ہے
بلکہ زندہ پارہ سے بھی۔ اور دھان زہیق سے گزردہ حیوانات اور سانپ کے

استامب بھیاگ جاسے کہیں مقرر جم ہی اور راست اسکے ذہن کو طیب ہو
بارہ کے کشتہ سے ڈرتے ہیں اور چہ بیکے پونٹھ جو جی میں آتا، نہ کہہ سکتے ہیں
اور جو تک علم کیسے عام یا فن خاص علم کہیو کہ جانتے ہیں ان کا سبب
مستحق ہو کہ میرے پاس اس وقت ملی کتاب تصحیحات افلاطون، نروان عربی
موجود ہے جس میں زمین مشغول کے کھانسنے کی مقدار شربت لکھی ہوئی
ہے اور ہندی نباتات سے بارہو کشتہ کیا جاتا ہے تو کہیں ترقی ہو جائے
اگر نہ انے چاہا تو ایک جداگانہ کتاب تصنیف کر کے ان شبہات کو عام بلاتے
سے دور کر دیں گا۔

زراچ جبکہ ہندی میں پھلکری کہتے ہیں ماہیت پھلکری کے اقسام کا تقریباً
 اور سپید اور سرخ اور زرد اور سبز پھلکری ہیں اور قلعہ لیس اور قلعہ اور
 قلعہ زار اور سوری میں یہ کہ پھلکری کے جملہ اقسام جو اہر سعدی میں اور
 محلول ہونے کو قبول کرتے ہیں جو پھر ان میں سے ہونے ہیں وہ محلول نہیں
 ہوتے اور خاص جو ہر زہی حل کو قبول کرتا ہے پہلے یہ اپنے معدن میں سبالتھا
 اور پھر بہتہ ہو گیا مگر جگہ یہ بیان بھی شیخ کا میرے نزدیک کوئی شیخ مستند نہیں
 رکھتا ہے اس لیے کہ حل کے اکثر طریقوں میں سے جملہ اجزاء کا حل کرنا ممکن ہے۔
 اسی پھلکری کو شانہ ثور میں بند کر کے دھپ کی آج سے گرم پانی میں بہنے حل
 کیا ہے اور جو سیل اور پتھر ون کا اس میں تھا وہ بھی محلول ہوا پس اگر اس
 کلام کے یہ سنے ہیں کہ جتنی دیر میں پھلکری حل ہوتی ہے اتنی دیر میں وہ پتھر
 حل نہیں ہوتا ہے تو شاید اس کلام کے سنے کچھ درست ہو جائیں مگر قلعہ زار
 زرد پھلکری کو کہتے ہیں اور قلعہ لیس سپید پھلکری کو کہتے ہیں اور قلعہ سبز
 پھلکری کو کہتے ہیں اور سوری سرخ پھلکری ہے اور یہ سب قسم کی پھلکریاں
 پانی میں اور پکانے میں حل ہو جاتی ہیں سوائے سرخ پھلکری کے کہ اسکا
 شجہ اور سبب زیادہ ہے اور سبز پھلکری کی سبب زرد پھلکری یعنی کسیس سے
 زیادہ ہے اور اسکا انطباق یعنی طبقات کا باہم چسپیدہ ہونا زیادہ ہے۔ ہر
 قسم پھلکری کی طبیعت میں اپنے رنگ کی طرف مائل ہے جالیئوس نے تو ہم
 اس بات کا کیا ہے کہ سرخ پھلکری کی پیدائش زرد پھلکری سے ہے اس لیے کہ
 جالیئوس نے ایک مرتبہ دیکھا کہ زرد پھلکری میں سرخ پھلکری تھوڑی سی
 ملی ہوئی تھی تب اس سے سرخ پھلکری پیدا ہو کر نکل آئے اور اس تو ہم
 میں جالیئوس کے ہکو نظر ہے اختیار سبز پھلکری جو سر کے ہوتی ہے وہ قبر سے

سے زیادہ قوی ہو لیکن امراض چشم میں ندری کی قوت زیادہ ہو سکتا ہے۔
ہوی پھلکری کی قوت زیادہ ہو اور جلائی ہوی کی لطافت زیادہ ہو اور زیادہ
لطیف سپید پھلکری اور سبز پھلکری ہو اور زیادہ معتدل زرد پھلکری ہو اور
خلافت سب سے زیادہ سرخ پھلکری میں ہر وہی سبب ہو کہ یا فی من نہیں
گھلتی ہو۔ جس پھلکری میں زرد و زرد سونے کی سی لکیریں یا چٹیان ہوں اور
قوت قریب بہ قوت زرد پھلکری کے ہوگی۔ قلعہ قطار کی عمدہ وہی قسم جو جو
ریزہ ریزہ ہو جائے رنگ اس کا سخاسی ہو اور پاکیزہ ہو بیضی سیلے ہو اور ہر
نہو۔ اور زجاج المحمر جسکو شجر کہتے ہیں عمدہ قسم اسکی وہی ہو جو سخت ہو
اور ایسی ہو کہ اوس میں سخری چٹیان یا لکیریں چمکتی ہوں اور اسکے قوت
شل قلعہ قطار کے ہو۔ سوری کی عمدہ وہی قسم ہو جو مصر سے آتی ہو اور سیاہ
سیاہ ریزہ اوس سے جھڑتے ہیں اور اسکے اندر بہت سی تجوینیں ہوں
یعنی سوراخ سوراخ ہوں اور مزہ میں اوسکے زہو ست ہو اور زبان
اوسکے چکنے سے سنٹی ہو اسی طرح اوسکے سونگھنے سے طبیعت قیصرے درجہ
میں گرم خشک ہو افعال و خواص ہر قسم پھلکری کی محرق ہو اور خشک
یعنی پیڑی پیدا کرتی ہو اور قابض ہو۔ سرخ پھلکری میں لدغ بہ نسبت زرد
پھلکری کے کم ہو اور کیس میں قبض جملہ اقسام سے زیادہ ہو اور زرد پھلکری
میں قبض معتدل ہو اور ام و بشور قلعہ قطار حمرہ کو نفع گرتی ہو اور اون
اور ام کو جو دڑتے اور پھیلتے ہوں جراح و قروح جملہ اقسام پھلکری کے
ترخارشت کو اور سعفہ کو مفید ہیں اور قلعہ قطار اور تمام اقسام کی پھلکریوں
سے جو ناصور کے واسطے بنائی جاتی ہوں ان کے رکھنے سے ناصور میں جو
گوشت جلا کرتا ہو اوس جلن کو موقوف کر دیتی ہو آلات سفائل سے
شراب ملا کر حقنہ کیا جاتا ہو پس عرق النساء کو فائدہ کرتا ہو اعضائے سر
تکسیر بند کرنے کے واسطے ناک میں اسکو بھونک کر بھونچاتی ہیں خصوصاً زرد
پھلکری کو۔ ہر ایک پھلکری آگہ اور اون اور ام کو جو مسوڑھے میں پیدا
ہوں اور ردی ہوں فائدہ کرتی ہو۔ جب پھلکری کو شہد میں بیکر ایک
بجی بنائیں اور کان میں رکھیں کان کے قریب کو اور اوس مدہ کو جو کان
میں پڑ گیا ہو فائدہ کرے گی اور اسی طرح اگر اسکو بھونک کر کان میں کسی
دی وغیرہ کے ذریعہ سے بھونچائیں۔ دانتوں میں جو ناکل پیدا ہو اسکو
بھی مفید ہو۔ سرخ پھلکری جسکا نام سوری شہور ہو دانتوں کو مضبوط

١٠٠

کرتی ہو اور اگر حسین جو مل گئی ہوں اون کو عادی ہو۔ زنج سوختہ میں۔
سورجھان ملا کر جب زبان کے نیچے رکھیں عنبر اللسان کو فائدہ کرتی ہو
جو قیر و طی پٹگری سے بنائی جائے خصوصاً سرخ پٹگری کی قیر و طی اکلہ دین
اور اکا یعنی اور دونوں کے قروح کو فائدہ کرے گی اعضائے چشم زرد
پٹگری خصوصاً اور عموماً ہر ایک پٹگری بلکون صلابت اور خشونت کو فائدہ
کرتی ہو اعضائے نفس پٹگری کو خشک کر دیتی ہو نائیکہ اکثر نفل کرتی ہو
سموم اس میں قوت کمی ہو جو پٹگری کو خشک کرتی ہو

زرد پٹگری جسکو ہندی میں ہرنال کہتے ہیں اسکی ایک قسم پییدہ ہوتی ہو اوکو
گو دھنی کہتے ہیں اور ایک قسم سرخ ہوتی ہو اور ایک قسم زرد ہوتی ہو۔
اختیار عمدہ ہرنال کی وہی ہو جو سرخ ہو رنگ گہرا ہو ریزہ ریزہ ہو اور پیر
جائے گندھک کے ہو اس میں آتی ہو اور زرد ہرنال کی عمدہ قسم وہی ہو
جو پیشتر ار سنی ہو سفیری رنگ کے پرت اس میں ہون اور وہ پرت
پتلے پتلے ہوں جیسے زرد ابرک کی پرت ہوتی ہیں طبیعت تیسرے درجہ
میں گرم خشک ہو افعال و خواص کل اقسام ہرنال کی صفات پیدا
کرتی ہو لذت بہت کرتی ہیں اور سرخ ہرنال قلد یقون سے بہتر ہر نہایت
مابلون کو تراش ڈالتی ہو اور راتینج کے ہمراہ بالخورہ پر لگای جاتی ہو۔
جہر لاج و قروح چربی ملا کر زخموں پر لگای جاتی ہو اور ام و ہنور
چربی اور تیل ملا کر ترکیبی پر اور سفتر پر اور سترے ہوئے مقام پر لگای
جاتی ہو اور جلد کو جلا دیتی ہو اور مرکی ملا کر خون کے قتل کرنے کے واسطے
اور خون کے جوشان رہ جائیں اون کے دور کرنے کے واسطے لگای جاتی
ہو۔ اور زفت ملا کر ناخون کے داغ مٹانے کے واسطے طلا کیجاتی ہو اور بھی
زفت ملا کر خون کے مارنے کے واسطے لگاتے ہیں اعضائے سر قیر و طی
جو ہرنال سے بنائی جائے خصوصاً سرخ ہرنال سے وہ قیر و طی اکلہ دین
اور اکلہ یعنی کو نفع کرتی ہو اور دونوں کے قروح کو بھی فائدہ کرتی ہو اعضائے
نفس جو لوگ کہ اون کے سینہ وغیرہ سے قحج نکلتی ہو اون کو اد مالی اور
مار السل ملا کر پلائی جاتی ہو اور راتینج ملا کر پرانی کھانسی کے واسطے اسکی
دھونی دیجاتی ہو اسی طرح جو شخص کہ اسکی کھنکھار میں پیپ آتی ہو اوکو
بھی اسی کی دھونی دی جاتی ہو۔ کبھی ربو کی گوبیون بھی ہرنال کو داخل کرتے
ہیں اعضائے نفص روغن گل میں اسکو آلودہ کر کے پھنسیوں پر

اور او اسیر کے سون پر لٹا کر پین سموم ہرنال اور ای ہوی سم قائل ہو
زرد پٹگری جسکو ہندی میں ہرنال کہتے ہیں اسکی ایک قسم پییدہ ہوتی ہو
ایک اسفنجی جو ابر مرہ کے مشابہ ہو زرد رنگ اور سطح باز ہوتی ہو
ہو اسکی بری ہوتی ہو جسے نجلی میں ستر اندہ آتی ہو دوسرے قسم پییدی
مالی اور بہت متغفل ہیں میں سورخ سورخ زیادہ ہوتے ہیں یہ سبک
ہوتی ہو اور لانا کٹا ازم ہو اسکی بری بری جیسے کالی کی ہو تیسری قسم کیر
کی شکل پر ہوتی ہو بخشی رنگ اور شکل اسکی ایسی ہی ہوتی ہو جو تھی قسم
مشابہ اس صوف کے ہوتی ہو جو سیلا ہو یہ سبک ہوتی ہو اور سورخ دا
پانچون قسم فطری ہو جو سپید رنگ ہوتی ہو ظاہر اسکا چکنا ہوتا ہو اور اندر سے
اکر دھری باخشونت ہو اس میں کچھ نہیں ہوتی ہو طبیعت تیسرے درجہ
میں گرم خشک ہو افعال و خواص جلد اقسام کے ہرک کو پاک کر دیتی
ہو جاتی ہو اور محرق ہو اور تیسرے قسم کی لطافت جلد اقسام سے زیادہ ہو
از شیت ملتا ہو اسمند بھی میں خصوصاً تیسری قسم کا بالخورہ کے واسطے سفید ہو
اور فطری جیسے پانچون قسم کا نورہ کاخیں ہو کہ بال گرا دیتا ہو اور سبق کو فائدہ
کرتا ہو۔ وہ دونوں قسم جو اسفنج کی شکل پر ہیں اوٹھنے کی دوا اون میں اظہر
کیجاتی ہیں اور شور لینہ اور چہرہ کے داغ کی دوا میں پڑتی ہو۔ باقیماندہ
اقسام بال کے تراشنے میں بکار آمد ہیں اور پانچون قسم جو چکنی ہو دانتوں
کی جلا کرتی ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ دانتوں کے جلا کرنے کی قوت اس میں پڑی
ہو اور ام و شور سہاری ورم پر پانچون قسم جو چکنی ہوتی ہو لگای جاتی
ہو۔ اور گلابی رنگ کا سمندر بھی خا زیری کی دوا ہو جہر لاج و قروح خا زری
جسمین گرٹھے پڑ گئے ہوں اور دوا کے اقسام کو سفید ہو خصوصاً وہ دقتیں
جو اسفنجی ہوتی ہیں آلات مفصل گلابی رنگ کا سمندر بھیں سوم اور
روغن گل ملا کر نقرس پر لگایا جاتا ہو اعضائے غذا گلابی رنگ کا۔
سمندر بھیں تلی کے مرض کو سفید ہو اور استسقا کو اعضائے نفص
گلابی رنگ کا سمندر بھیں دشواری سے پیشاب آنے کو نفع کرتا ہو اور گلاب
شانہ اور درد گردہ کو مافغ ہو۔

زرد پٹگری جسکو ہندی میں شجرت کہتے ہیں ماہیت ایک قوم نے کہا کہ اسکی
قوت سپیدہ کی ایسی ہو اور دوسری قوم نے کہا کہ اسکی قوت شل قوت
شانج کے ہو طبیعت صحیح تر یہی مذہب ہو کہ شجرت گرم خشک ہو اور پٹگری

شاید کہ اسکی گرمی اور خشکی آخر درجہ دوم کی ہو۔ اسکے سوا اور جو کچھ لوگوں نے کہا ہے اور ان کو شناخت اچھی طور پر نہیں تھی افعال و خواص بعضوں کے نزدیک اسکا قبض بہ نسبت اسکی جذب کے زیادہ قوی ہے اور بعضوں کے نزدیک جذب اسکا اسکی قبض سے زیادہ ہے جراح و قروح چٹکی جراثیم کو نفع کرتا ہے اور قروح میں گوشت بھر لاتی ہے سو خشکی آتش کو مفید ہے اور حصفت کو یعنی اندھو ریون کو۔ اعضا کے سرد انتون کے گرم خوردہ ہونے اور شربانے کو منع کرتی ہے۔

زجاج انگینہ کو کہتے ہیں جبکہ ہندی کا بیج ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے زینت و انتون میں جلادیتی ہے اور اگر درجہ زہری کے ساتھ ملا کیجائے بال اوکا لاتی ہے افعال و خواص اس میں قبض ہے اور لطافت ہے اعضا کے سرد ہر یہ لینے بالون کی کھوٹیوں میں جو سیل یا جون وغیرہ گھسی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کو صاف کر دیتی ہے حسب وقت سر کو اس سے دھوئیں و انتون میں جلایا کرتی ہے اعضا کے چھتہ لکھوئیوں جلا کرتی ہے اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہے زجاج سوختہ میں قوت زیادہ ہے اعضا کے نفیض پس ہوی کا بیج اور جلی ہوئی سنگ شادہ اور سنگ کردہ زیادہ مفید ہے جب کسی شراب کے ساتھ ملائی جائے

زرنب جبکہ ہندی میں برہمی کہتے ہیں ماہیت چھوٹی چھوٹی شائین پتلی پتلی اور گول جوتی ہیں شکم سے لیکر قلم کی حد تک سوتی ہوتی ہیں سیاہ زردی لکڑی مزہ کچھ نہیں اور نہ بو اور جو تھوڑی سی بو آتی ہے آتی ہے خوشبو جیسے اترج کی ہے اور قوت اسکی جو زہریہ کی قوت ہے لیکن اسکی لطافت جو زہریہ سے کچھ کم ہے اور کبھی دارچینی کے بدلے قرار دیجاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص اس میں قبض ہے اور ریلج کی تحلیل کرتی ہے اعضا کے سرد پانی ملا کر اسکی ماس لیجاتی ہے روغن گل بھی اس میں شریک ہوتا ہے سردی سے جو درد سر ہو اسکے واسطے اعضا کے غذا اسعدہ اور چکر بار کو نفع کرتی ہے اعضا کے نفیض شکم کو بہتہ کرتی ہے۔

زہر جبکہ ہندی میں پین کہتے ہیں طبیعت درجہ اول میں گرم تر ہے اور رطوبت اسکی حرارت پر فوقیت رکھتی ہے افعال و خواص شفیق ہے اور عمل پر مرنی ہے۔ تحلیل اسکی ایسے بدن میں جو سختی نرمی میں متوسط ہوخت بدن میں نہیں ہوتی ہے اور نرم بدن میں اسکی تحلیل بہولت ہوتی ہے۔

اسکا محف ہر اور قبض بہ نرمی پیدا کرتا ہے درون جو مادہ اعضا کی طرف گر رہا ہو سکون پیدا کرتا ہے زینت بدن پر اسکا طلا کیا جاتا ہے پس غذا کو اچھی طرح قبول کرتا ہے اور زہری لانا ہر جراح و قروح چٹکی جراثیم کو نفع کرتا ہے اور قروح کو بھر لاتا ہے اور چرک وغیرہ سے قرحہ کو پاک کر دیتا ہے اعضا کے سرد سمین اور ذرا ایسی ملائی جاتی ہیں جو جراثیم محاب و ملغ کو مفید ہوں اور ان جراثیم کو جو کان کی جڑوں میں ہوں خواہ پڑھینی میں اور ٹھنہ میں اور ان میں جو مسوڑھے کے درمیں ہوں اور قلاع کی دواؤں میں بھی اسکو ملائے ہیں۔ بلکہ ان کے و انتون کی جڑوں میں جب اسکا طلا کرتے ہیں بہ آسانی دانت نکل آتے ہیں اعضا کے نفس سردی اور خشکی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو نفع کرتا ہے۔ خصوصاً بادام و شکر ملا کر۔ اسی طرح ذات الحجب اور ذات الریہ کو فائدہ کرتا ہے اور نفث یعنی کھنکھارہ وغیرہ کی طرف سے جو چیز نکلتی ہے اسکو نکلنے میں آسانی کر دیتا ہے اور اس میں نفیض پیدا کرتا ہے اسی طرح ہمراہ روغن بادام کے۔ نفیض پیدا کرتا ہے اسکا زیادہ ہے لیکن تنہا زہریہ میں تنقیہ کی قوت کثرت ہے بہ نسبت نفیض پیدا کرنے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ برعکس ہے یعنی نفیض پیدا کرنے کی قوت زیادہ تنقیہ کے۔ نفث الدم کو منع کرتا ہے اور مدہ جسکی کھنکھارہ میں آتا ہو جب اسکا لعوق بقدر زہریہ کے ہمراہ شہد کے چانا جائے مفید ہوگا اعضا کے نفیض ملین ہے اور کثرت اسکا استعمال کرنا مہسل ہے۔ اور ام گرم اور صلب سوداوی جو انتون میں اور دم میں اور انیشین میں ہوں اور ان کے واسطے اسکا حفہ دیا جاتا ہے۔ شادہ کے ٹھنہ میں جو پھوڑے ہوں اور ان کے اوویہ میں داخل کیا جاتا ہے سموم اقسام زہریہ کی مٹا کر دیتا ہے اور سانپ کے کاٹنے پر اسکو طلا کرتے ہیں

زفت جبکہ ہندی میں رال بھی کہتے ہیں ماہیت مشہور ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے دریا کی سیاہ رنگ گیلی ہوتی ہے مرہون میں داخل کیجاتی ہے اور یہ از قبیل قار ہے۔ اور پیاڑی جنگلی ہوتی ہے جنگلی ایک قسم درخت زینوب سے بھجہ کر برآمد ہوتی ہے۔ اور بہت سی قسمیں ہیں جو صنوبر کے درخت سے نکلتی ہیں پہلے پہلے تو گیلی ہوتی ہیں بعد اسکے پکا کر خشک کر لیجاتی ہیں۔ اکثر جو زفت پای جاتی ہے زینوب کے درخت سے نکلی ہوئی جنگلی ہوتی ہے اور یہ درخت چھوٹی قسم صنوبر کی ہے روغن زفت قریب قریب قطران کے ہر طرح نقیہ بنائے گاہ ہے کہ حسب وقت زفت کو پکانے لگیں روغن کو پچکا دین یا جس چیز میں اسکو پکاتے ہوں اس کے مٹھ پر تھوڑا سا صوف لٹکا دین تاکہ اسکے بخارات

تر ہو جائے جب تر ہو جائے کسی دوسرے برتن میں اور کچھ پوٹلین میں بھی ملتا
ہو۔ علاوہ یہ ان میں بھی ممکن ہے کہ اس روغن کو قرح امیق میں چکائیں کہ یہ
چکانا اس طریقہ سے بہتر ہو اور لگایا اور جو بیل وغیرہ چکاتے وقت اور چڑھتا
ہو اور روغن میں مل جاتا ہے اس سے بھی منافع ہو جائے گی افعال و
خواص منفع ہر اخلاط غلیظہ کا اور خوب جلا کر تاہن سخن ہو اور زفت تازہ و تیر
میں منفع دینے کی قوت زیادہ ہو اور زفت یا پسینہ بھینٹ کی شدت ہو اور مرہم
کی وادون میں پڑتا ہے زیت ناخون کی سپیدی کو دور کرتا ہے۔ خون کو لطیف
و اعضا کے کھینچ لاتا ہے پس اعضا کو فربہ کر دیتی ہے خصوصاً اگر بار بار بدن پر لسی جا
اور دفعہ بہت درستی سے چھوڑا جائے۔ قدم کے بھٹ جانے کے مقام پر
اسکو طلا کر سہاگن اور دیگر اعضا کے شقاق پر بھی تاکہ شقاق کو دور کر دے۔
بالخوہ پر جب اسکا ضماد کرہن بال اوگالائی ہو اور ام و شہور اور ام صلیب
کو نرم کرتی ہے خصوصاً زفت رطب۔ آرد جو ملا کر خنیز پر لگای جاتی ہے۔ اگر
گندھک یا پوست درخت یا ثوب زفت میں ملا کر طلا کرہن غلیظہ کے پھیلنے کو منع
۔ غدوین جو زخم ہوں اون کو دفع کرتی ہے جراح و قروح و داؤ کے جلد
مقام کو دور کر دیتی ہے۔ جو قروح بہت گہرے ہوں اون میں گوشت داگا
جاتی ہے خصوصاً وفاق کندر اور شہد کے ہمراہ۔ اور جو قروح ایسے ہوں کہ
اون میں رطوبات فاسدہ بھرے ہوں اون کا تنقیہ کر دیتی ہے۔ زفت یاہو
میں زخون کی خشک کرنے کے قوت زیادہ ہو اور اسی طرح زفت یا پسینہ پوٹل
میں خشکی پیدا کرتی ہے آلات مقاصل اور ام عضل کو نفع کرتی ہے۔
اعضائے سر خشک اور تر و دونوں قسم کی زفت سر کے قروح کے واسطے
اچھی دوا ہے اعضائے چشم زفت کا دھوان بہت اچھا ہے یعنی بیہوشی کی
دوازی سو کو درست کر دیتا ہے اور لکڑیوں کے بال اوگالاتا ہے اور ڈھلکے کو
روک دیتا ہے اور جو قرح آنکھ میں پڑے ہوں اون کو بھر لاتا ہے عبارت میں ہے
پیدا کرنا ہے اعضائے نفس کھانسی جو سرد خشک ہو اور کو نفع کرتی ہے
خصوصاً باوام اور شکر ملا کر اسی طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو مفید دوا
نفس کے ٹپکنے میں آسانی کر دیتی ہے اور اس میں منفع پیدا کر دیتی ہے اس طرح
روغن بادام کے ہمراہ۔ اور منفع دینا اسکا زیادہ ہو مگر تینا زفت میں تنقیہ
کتر ہے نسبت منفع دینے کے اور شکر کے ہمراہ مایہ العکس ہے۔ اور نفث الدم
کو منع کرتی ہے اور دہ کے تھوکنے کو روکتی ہے حیووت بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے

زفت کو شد ملا کر تناول کرین مگر ترجمہ بیان تک جو عبارت اعضائے نفس
کی سرخی سے لکھی گئی بالکل مکر معلوم ہوتی ہے اور اسی عبارت سے نفثی ہے جو
زہد کے اعضائے نفس کے بیان میں گذر چکی ہے اور اگر عبارت کا سبب معلوم
ہو تو کتاب کی غلطی تو معلوم نہیں ہوتی شاید اصل مسودہ میں کوئی خلل آگیا ہو
تقریب زفت رطب کو حیووت خشک پر لگائیں خواہ نق کو فائدہ کر لیا جائے
نقص ملین ہے اور بہت استعمال کرنا اسکا بمقدار کثیر دست لانا ہے۔ اور ام
گرم اور اور ام صلب سوداوی کے واسطے جو امسا اور رحم اور انشبین میں
ہوں اسکا حقہ دیا جاتا ہے۔ فم شاذ کی حراحت کی وادون میں بھی پڑتی ہے۔
جب زفت کو شقاق مقعد پر کسی گیلی چیز میں پسیر لگا دین شقاق مقعد کو نفع کرتا ہے
مسموم اکثر زہروں کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہے اور سانپ کے کاٹے ہوئے
پر اگر اس کو طلا کرین یہی نفع کرتا ہے۔

زعفران اسکو ہندی میں کیسے کہتے ہیں ماسیت اچھی زعفران میں ہے
جو تازی اور خوش رنگ خوشبو ہو اور اس کے ریشہ پر جو شل بال کے ہوتا ہے پتھری
سپیدی ہو مگر بہت سپیدی نہ ہو ریشہ اسکا بھرا ہوا ہونے چھوکانو اور ریشہ
پورا ہو اس کے ٹکڑے نوگئے ہوں پانی میں ڈالنے سے رنگ اسکا جلد چھو
پھوندا و سپر نہ لگ گئی ہو جس سے بو اور رنگ و دونوں خرابی جاتے ہیں چھوٹے
سے ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ نہ جائے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور
پہلے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص قابض ہے محلل ہے منفع ہے اس
کہ اس میں قبض موجود ہے مغزی ہے حرارت اسکی معتدل ہے منفع ہے جالیہوس
نے کہا ہے کہ حرارت اسکی قوی تر ہے نسبت اس کے قبض کے اور روغن
اسکا سخن ہے۔ اور گر وہ اطباء نے کہا ہے کہ زعفران کسی خلط کی اعانت یقیناً
نہیں کرتی بلکہ اخلاط کو اون کے مقدار موجود کی برابری پر محفوظ رکھتی ہے
اور عفونت کی اصلاح کرتی ہے اور اضافی اعضائے اندرونی کی تقویت
کرتی ہے زینت رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے جب پلانے میں اسکا استعمال کیا
جائے اور ام و شہور اور ام کی تحلیل کر دیتی ہے ورم حمہ پر اسکا طلا کیا
جاتا ہے اعضائے سرد و سرد پیدا کر لے ہو اور سر کو مغزی خمار کے واسطے
مینفع کے سات پلائی جاتی ہے اور نیند بھی پیدا کرتی ہے حواس میں کدورت
پیدا کرتی ہے۔ حیووت شراب میں اسکو ملا کر پلائیں اسقدر نشہ کرے گی کہ
آدمی آپے سے ہٹا رہے۔ اور روغن میں پڑ جائے کان میں جو ورم گرم ہو

اوسکو نفع کرتی ہے اعضائے چشم آنکھ میں جلا کرتی ہے جو نزہ آنکھ میں اترتا ہو اوسکے اترنے کو منع کرتی ہے۔ غشا وہ یعنی جھلی آنکھ میں بنیں پرشے دینی ہے۔ زرق یعنی کبودی جو بیاریوں کے سبب سے آنکھ میں آجاتی ہے اوسکے دور کرنے کے واسطے بطور سرسہ کے اسکو لگاتے ہیں اعضائے نفس و صدر مقوی قلب ہے سفرج ہے۔ جس شخص کو برسام کا مرض ہو یا شوصہ میں گرفتار ہو اوسکے سولانے کے واسطے منوگھائی جاتی ہے خصوصاً روعن زعفران کہ منوم ہوئی ہے۔ سانس کی آمد رفت میں آسانی پیدا کرتی ہے آلات نفس کی تقویت کرتی ہے اعضائے غذا استلی پیدا کرتی ہے اشتہا کو ساکت کر دیتی ہے اسلیئے کہ زعفران کو اوس ترشی سے سودا کی جو بروقت اشتہا کے ہوتی ہے مخالفت اور ضد ہی لیکن زعفران سعدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے بسبب اپنی حرارت کے اور اوزار قوت کی جس سے وباغت سعدہ کی کرتی ہے اور بسبب قبض کی جو اس میں ہے۔ اور ایک قوم نے کہا ہے کہ زعفران طحال کے واسطے اچھی چیز ہے اعضائے نفیض باہ کو برا لکھتے کرتی ہے اور اربول کرتی ہے صلابت رحم کو اور رحم کے طماننے کو اور قروح خبیثہ جو رحم میں ہوں اون کو نفع کرتی ہے حسب وقت ہمراہ سوم اور زردی بیضہ کے زعفران مع دو چند وزن اوسکے روعن زیت کا استعمال کیا جائے۔ بعض طبیبوں نے کہا ہے کہ اگر زعفران کو وہ عورت پی لے جسکو بڑی دیر سے درد زہ کی تکلیف ہو فوراً لڑکا پیدا ہو جائے گا سموم کتے ہیں کہ تین مثقال زعفران کو جو شخص تناول کرے اسقدر تفریح زیادہ کرے گی کہ آخر کو وہ شخص مر جائیگا جیسے شادی مرگ سے آدمی مر جاتا ہے ابدال بدل اوسکا ہوزن اوسکے قسط شیریں ہے اور چارم وزن اوسکے پوست سلیخہ یعنی تاج ہے۔

زنجبیر جسکو ہندی میں زنگار کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے۔ طریقہ اسکے بنانے کے بہت سے ہیں اور خلاصہ سب کا یہی ہے کہ تانبہ پر گای یا سبز رطوبت جم جائے سرکہ کے درد سے یا تانبہ کے برادہ پر سرکہ کے چھڑکنے سے کہ اوسکے بعد اوس برادہ کو تری کے مقام میں دفن کر دیں خواہ جس برتن میں سرکہ بھرا ہو اوسکے ٹھہر تانبہ کا برتن اونڈھا کر کے رکھیں اور اتنے دنوں تک رہنے دیں کہ زنگار پیدا ہو جائے بعد اوسکے زنگار کو اوس برتن سے چھیل کر چھڑا لیں یا تانبہ کے برادہ میں لوشاد ملا کر تری میں دفن کر دیں میں ہی سب طریقے زنگار تانبہ کے مشہور ہیں۔ ایک اور طریقہ سے بہت لطیف زنگار

بنایا جاتا ہے وہ ہے کہ سرکہ کشید کیا ہو (جیسے عرق نفعان) گڑ تانبہ کے برتن خواہ دھنکے وغیرہ میں رکھ کر تانبہ کے دستہ سے کڑی دھوپ میں بیسافر شروع کریں تاکہ پیستے پیستے اس میں مہری آجائے پھر اوس میں پھگری اور نمک تھوڑا سا ڈال دے بار بار پیسنا شروع کریں جب گاڑھا ہو جائے اور کچا ہو جائے خواہ لکھا کر کے اوسکو سکھالیں بعد اسکے پھر اسپر سرکہ مقطر اور لڑکون کا پستاب چھڑک کر تھوڑی دیر بیسین اور تری کی جگہ پر رکھ دیں بعد اسکے اوسکو کچا کر کے سکھالیں۔ کبھی اون سخت پتھرون پر جو تانبہ کے سعدن میں ہوتا ہے زنگار خود بخود پیدا ہو اکر تا ہے اور کبھی سعدن میں زنگار بھی پاتا جاتا ہے اختیاری بہتر قسم زنگار کی وہی ہے جو سعدنی ہو اور قوی زیادہ وہ زنگار ہے جو توبال یعنی دیک سے اور سنگ راج سے بنایا جائے۔ سرکہ سے بنایا ہوا زنگار زیادہ نرم ہوتا ہے یا نسبت اوس زنگار کے جو نوشادر سے بنایا جائے طبیعت چمٹے درجہ تک گرم خشک ہے افعال فوٹو اصل بڑا جلا کرنے والا ہے اور سخت اور نرم دونوں طریقے گوشت کو شرا دیتا ہے قیر وطنی بنانے سے اسکی تری میں تعدیل ہو جاتی ہے پھر اس میں تحفیف رہ جاتی ہے اور لذت عینین کرتا حماح و قروح جو قروح کہ مادہ اونکا نکلیتا ہو اوسکے پھیلنے کو منع کرتا ہے گوشت کو زخم کے بھرتا ہے جب قیر وطنی میں پیسے۔ جو قروح چرک آلودہ ہوں اون کا چرک دور کر دیتا ہے۔ زنگار ہمراہ نظرون اور حاک الانباط کے اوس کھلی کی دوا ہے جس میں غار پڑ گئے ہوں اور رص اور بقی کی بھی دوا ہے اعضائے سر جو زنگار نوشادر اور پھگری اور سرکہ سے بنایا گیا ہو جب اوسکو میکسٹاک میں بھونکنے کے ذریعہ سے پونچائیں اونچے میں پانی بھریں تاکہ حلق تک زنگار نہ پہنچے پائے اس ترکیب سے ناک کی بدبو اور جو خراب زخم ناک میں ہوں سب دفع ہو جائینگے۔ لوسہ کا زنگار جو سرکہ سے بنایا جائے سوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اور اس زنگار کی قیر وطنی سوڑھے کے ورم کو فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح تانبہ کا زنگار اعضائے چشم۔ پلکوں کے سوٹے ہونے کو اور پلکوں کے جھدے اور بھاری ہونے کو کہ اوٹھا سے اونچہ نہ سکین فائدہ کرتا ہے۔ اور آنکھ میں جلا دیتا ہے قروح چشم کی دوا ہے میں داخل کیا جاتا ہے آتشو بہ کثرت بہاتا ہے۔ جب زنگار سرسہ میں داخل کر کے آنکھ میں لگایا جائے تدبیر صاحب یہ ہے کہ پہلے آنکھ کو اسفنج سے گرم پانی میں ڈبو کر سینک لیں اعضائے نفیض ہو اسیر کے ادویہ میں داخل کیا جاتا ہے اور اسکی پی اشق ملا کر جو اسیر میں رکھی جاتی ہے

بھونکنا

بھونکنا

زہرہ الخساس یہ ایک چیز ہے جیسے نمک یا کث دانہ دانہ اسکے تانبے کو گرم کرنے سے پیدا ہوتے ہیں افعال و خواص قابض ہو گال ہو لذاع ہو۔ جراح و قروح گوشت زائد کو شراوتی ہو اعضائے سر قروح گوشت کی خشک کرنے والی دواؤں میں داخل کیجاتی ہے۔ سپید قسم اسکی بواکو پسیرکان میں پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائیں کری گوشت کا مرض جو پرانا ہو اسکو دور کر دیتی ہو خشک پر اسکو شہد ملا کر لگاتے ہیں پس اون اورم کو جو نرم گوشت میں علق کے ہوں اور ورم لمات کو دور کر دیتی ہو اعضائے نقصن چار ابو لوسات جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہیں اگر پلائی جائے غلط غلیظ کا اسہال کرتی ہو اور زرداب کو نکال دیتی ہے۔ بوا سیر کی خشک کرنے والی دواؤں میں اور قروح مقعد کے ادویہ میں داخل کیجاتی ہے۔

زوفرا ایک درخت ہے جسکے دانہ انجدان کے مشابہ ہوتے ہیں اون کو حرا کہتے ہیں مشابہ سداب کے ہوتا ہے اور اس درخت کو دنیا رویہ کہتے ہیں طبیعت گرم خشک ہو افعال و خواص نفخ کی تحلیل کرتی ہے اعضائے نقصن پنج اوسکی اور تخم اوسکاسنی کے خشک کرنے میں سداب کی قوت سے مشابہ ہے سموم بھوکے کاشنے میں اسکا پلانا اور لگانا دونوں سفید ہیں زرین درخت بعض آدمی اسکو آزاد درخت بھی کہتے ہیں آلات مقلد حرق النساء کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نقصن اسکی پتی کا عرق پیونچ ملا کر اگر دشواری سے پیشاب آتا ہو یا حیض کے آنے میں دشواری ہو اور پلایا جائے فائدہ کرے گا۔ جو خون شانہ میں بستہ ہو گیا ہو اسکو نکال دیتا ہے سموم ہوام کے کاشنے کو نفع کرتا ہے۔

زحرو و بعض زائے سموم سکون میں مہل مشہور پھل ہو ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے جسکی گٹھلی پٹنگی ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی وہ ہے جسکو یونانی زبان میں زافیلوس اور سطا فینون کہتے ہیں اور اکثر اسکا نام جنگلی سیب بھی رکھتے ہیں اسکا درخت سیب کے درخت سے پتوں میں مشابہ ہوتا ہے مگر اوس سے بوجھوتا ہوتا ہے مزہ کٹھا خواص قابض ہے اور سخت ہے قبض اسکا زیادہ ہے صفر اکوٹھا دیتا ہے سیلان رطوبات جمع اقسام کو ہر ایک پھل سے زیادہ چند کر دیتا ہے۔ اعضائے سر افیلوس سے درد ہر پید ہوتا ہے اعضائے نقصن اسکا فائدہ ہے مہرہ کے واسطے خراب چیز ہے اعضائے نقصن جس طبیعت کرتا ہے۔ اگر پیشاب کو بند نہیں کرتا ہے۔

زبل جسکو ہندی میں میگنی یا گو برو غیر کہتے ہیں ماہیت مختلف قسم کی ہوتی ہے جس حیوان کا فضلہ ہو اسی کا اوسمین اثر ہوتا ہے بلکہ ایک ہی قسم کے حیوان کی اشخاص کا فضلہ بھی طرح طرح کا ہوتا ہے خصوصاً آدمی کا فضلہ اختیار بط کی بیٹ کا استعمال جائز نہیں ہے کہ اسمین حرارت با فراطیہ باز اور جڑ اور اور باشہ اور اسی طرح سب شکاری چیزوں کی بیٹ کا بھی استعمال نہیں ہوتا ہے اسلیے کہ حرارت اسکی با فراطیہ طبیعت کسی قسم کی زبل تیرید اور ترتیب نہیں پیدا کرتی ہے۔ کبوتر کی بیٹ بہت زیادہ گرم ہے بہ نسبت اور جانوروں کی بیٹ کے ہیں کا استعمال دوا میں کیا جاتا ہے۔ صحرائی چیزیاں اون کی بیٹ نقصان اور کسی رکھتی ہے بہ نسبت پالی ہوی چیزوں کے اور بارکش جانوروں کے فضلات کمزور ہیں چھپے چرے والوں سے افعال و خواص کبری کی میگنی خصوصاً پھاڑی کبری کی ہر ایک سیلان خون پر لگای جاتی ہے۔ سپینل کبوتر کو جلا کر اور پے جلا سے ہوی ہے بھی ہر ایک سیلان خون پر لگای جاتی ہے۔ سپینل کبوتر کی بیٹ کی سرخ کرنے والی دواؤں میں داخل ہے اور آرد جو ملا کر محلل ہے۔ بھیر کی میگنی جلاسنے سے لطیف زیادہ ہو جاتی ہے اور گرمی اوسکی نہیں بڑھتی زہریت بھیر کی میگنی سرکہ ملا کر تسون پر لگای جاتی ہے غلی ہون ماسیما ہون یا توٹی ہون۔ ٹڈی کی بیٹ کلف اور سبق پر لگای جاتی ہے۔ زرزور کی میگنی جسکو سفر جین کہتے ہیں بشرطیکہ دھان کے کھیت میں چری ہو وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہے اسی طرح فردون جو ایک جانور ہے اوسکی میگنی اور گوہ کی میگنی رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے۔ خصوصاً پھاڑی گوہ خند کی میگنی کو جلا کر بالخورہ پر رکھتے ہیں اسی طرح چوسہ کی میگنی وہ چوہا جو بہت بڑا ہو۔ کبوتر کی بیٹ رنگ کے خوشنما کرنے والی دواؤں میں داخل ہے۔ گوہ کا فضلہ حبابین کو دور کر دیتا ہے اسکو پٹے بھی تجربہ کیا ہے اور ام و شور گاسے بیل کا گوہ سرکہ ملا کر اون بچھو کر پر رکھا جاتا ہے جن کا مادہ گرم ہو پس اوس حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے بھیر کی میگنی اور کبری کی میگنی سرکہ ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھی جاتی ہے اور موم اور روغن گل بھی اوس میں ملانا چاہیے۔ کبوتر کی بیٹ شہد اور اسی ملا کر آتشک کے دانوں پر پیڑی ڈالنے کے واسطے اور آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگای جاتی ہے۔ گوہ پند کی میگنی نفس جلد کے واسطے سفید ہے۔ کبوتر کی بیٹ اور چرزی کی بیٹ دوا پر لگای جاتی ہے اور اسی طرح زرزور کی بیٹ جو دھان کے کھیت میں چرتا ہو جراح و قروح کتنے کی بیٹ جو بڑیوں کے کھانے کے بعد ہے۔

برآمد ہو پرنے قروح کو نفع کرتی ہے آلات مفصل گائے کا گوہر عرق لٹھا
پر ضما و کیا جاتا ہے بکری کی سگنی خصوصاً پھاڑی بکری کی سگنی سوڑی چربی ملا کر نقر
پر اور عرق النسا پر لگایا جاتی ہے۔ سوڑی کی بیٹ جو خشک ہو گئی ہو سوڑی کے ملا کر عضل
کی سستی اور کمزوری کے واسطے لگایا جاتی ہے۔ اور قرطبی ملا کر التواء عصب
پر اور صلابت کے جملہ اقسام پر لگایا جاتی ہے۔ کبوتر کی بیٹ وجہ مفصل پر
بکری کی سگنی بھی صلابت مفصل پر اور مفصل کے ورم پر منجھ مہربات کے
پر خصوصاً سرکہ میں پانی ملا کر جب اس سگنی کو اس میں میسین اور لکھن اور
یہ دو مہربات جالینوس سے یہی اسی طرح آرد جو کے ہرہ اور یہ دو اور
شخص کے واسطے مناسب ہے جس کا گوشت سخت ہو اور جلد کے نیچے مٹنی
ہو اور پتلا ہو گیا ہو اعضا سے سر سرگین خرتازہ نکسیر قوی میں سوٹھایا
جاتا بکریں رک جاتی ہے یا او سو پوڑ کر ایک قطرہ ناک میں ڈال دیتے ہیں
جب بھی نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ کبوتر کی بیٹ سعد کو سفید ہے۔ جالینوس کستا
ہر مین چرنے والے کبوتر کی بیٹ کو تخم ہالم ملا کر اوس درد سر میں استعمال
کرتا ہوں جس کا نام بیضہ ہے پس درد سر زائل ہو جاتا ہے۔ گائے کا گوہر اون
اور ام پر لگایا جاتا ہے جو پس گوش پیدا ہوں اعضا سے چشم فضلہ گوہ اور
سو سمار اور تلاح یعنی بھوکا سپیدی چشم پر لگایا جاتا ہے فضلہ خطاف یعنی
شیرہ بیاض چشم کے واسطے عجیب اثر کرتا ہے اس کا تجربہ خود مٹنے کیسا ہے
اعضائے نفس و صدر سوڑی کی سگنی پانی یا شراب ملا کر نشت الم
کو سفید ہے اور پہلو کے درد کو۔ کتے کی بیٹ جسے ہڈیاں کھائی ہوں جڑے
پر غناق کے واسطے لگایا جاتی ہے اسی طرح چھوٹے لڑکوں کا فضلہ او
اتنا فائدہ کرتی ہے کہ بیشتر اوقات فضلہ کی حاجت نہیں رہتی جب کسی لڑکے
کے فضلہ کا اس طرح پر ضما و کرنا مطلوب ہو واجب ہے کہ او سکوروٹی
ترس کے ہرہ کھلائیں تاکہ بد بو کم ہو جائے۔ گائے کا گوہر سل کے مرغل
میں پیچھڑے وغیرہ پر اسکی دھونی دی جاتی ہے اعضا سے غذا بکری
کی سگنی خصوصاً پھاڑی بکری کی بعض افادہ یہ ملا کر برقان کے واسطے موجب
ہے اور استسقا کے واسطے ضما و کرنے اور پلانے دونوں طرح سے مگر اسکا
ضما و کرنا خواہ اور طرح سے لگانا جب چاہیے کہ دھوپ میں بٹھا کر کیا جائے
اعضائے نفس بل کا گوہر رحم کے اونچے ہو جانے کے واسطے اسکی
دھونی دی جاتی ہے بکری کی سگنی خصوصاً پھاڑی بکری کی بعض افادہ یہ

بھرا ہلائے سے اور ارحیض کرتی ہے اور اسقاط بھی کرتی ہے اور تلی کی سختی کی
تخلیل بھی کر دیتی ہے۔ اور خشک بھی سگنی پس کر رحم سے جو رطوبات جاری ہوں
اوسکے بند کرنے کے واسطے اسکا محمول کیا جاتا ہے خصوصاً ہرہ کنڈر کے اور نیگی
موجب ہو چکا ہے۔ مرغی کی بیٹ قونج کو سفید ہے۔ بھڑیے کی بیٹ یہ بھی اور
قونج کو سفید ہے جو ورم سے نہ عارض ہو کہ او سکوپانی میں گھول کر یا کسی
جوشانہ میں ملا کر پلائیں یا سلا قہ افادہ میں داخل کر دین خصوصاً وہ بیٹ
جو کاٹون کے کھانے سے یا نقل کے درخت کو چڑھ چرنے کے بعد برآمد ہوئی
ہو اور سپید ہو اوس میں ہڈیاں ہوں کہ ایسی بیٹ قونج کو بیٹ سفید ہوتی
ہے کہ اگر ایسی بیٹ کو بھڑیے کی کھال میں لپیٹ کر خواہ ایسے قیقہ میں
او سکودا خل کر کے جو بکری کی دم کی بالوں سے بنا گیا ہو اونٹ کی کھال
اس بیٹ کو لپیٹ کر مریض کے بدن پر تعلیق کریں جب بھی قونج کو دو
کر دیتی ہے۔ یا ایسی تدبیر کریں جس طرح جالینوس نے کیا تھا کہ اس بیٹ
کو ایک چاندی کی ڈبیا میں بند کر کے مریض کے بدن پر اوسے لٹکایا تھا
واجب ہے کہ اس بیٹ کی تعلیق مقام تہنگاہ پر کی جائے پس درد قونج
کو فائدہ کرے گی اگر اس بیٹ کو بروقت سکون درد کے پلائیں خواہ اور
طرح پر استعمال کریں دوبارہ درد ہونے کو منع کرے گی موجب مشاہدہ
جالینوس کے اور ہرگز پھر درد نہوگا یا رفتہ رفتہ اوس میں کی ہوتے ہوتے
اخیر کو مٹ جائے گا۔ گدھے کے لید کی دھونی سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ چوہے
کی سگنی کنڈر اور شراب ملا کر پلانے سے پتھری کے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں
اور محمول کرنے سے اسکے بچوں کو دست آتے ہیں۔ کبوتر کی بیٹ درد قونج
کو نفع کرتی ہے جب حقہ میں داخل کیجائے۔ جس کتے نے ہڈیاں کھائی
ہوں اوسکے بیٹ قروح اسکا پر اور اسہال کو فائدہ کرتی ہے حقہ میں ٹری
یا پلائی جائے اس طرح پر کہ دودھ کو لوہے کے کڑے خواہ سنگریزہ پڑا لکڑ
جوش دین اور اوس دودھ میں اس بیٹ کو ملا کر پلائیں۔ ہاتھی کا لینڈ
اگر اوسے توڑ کر تھوپی سی مقدار اسکی لیکر محمول کیا جائے عورت کو حاملہ
نہونے دے گا جیسا لوگ کہتے ہیں سموم بکری کی سگنی خصوصاً سرکہ میں بٹھا کر
یا شراب میں جوش دے کر ہوا م کے کاشنے پر لگایا جاتی ہے بلکہ موجب شما و
جالینوس کے کہی سانپ کے کاشنے کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ جنگل کا چرنے والا
گدھا او سکافضلہ جو خشک ہو گیا ہو بچھو کے کاشنے کے واسطے بھی دوا ہے۔

مرغی کی سیٹ تریاق ہو فطر کے کائٹے کے خاق سے اسکا تجربہ بھی ہم کر چکے ہیں
 کہ بعد اسکے استعمال کے ایک غلط بالز وجہ اور غلیظ تھوکتے تھوکتے صحت چلتی
 ہو۔ بکری کی مینی بن قوت جاذبہ ہو کہ زہور کے زہر کو کھینچ لیتی ہو۔ گاسے
 کے گوہر سدا گانے سے سپو اور پھر بھاگ جاتے ہیں
 زیتون۔ ماہیت اسکی مشہورہ زیت کبھی تو زیتون خام سے پختہ
 جاتا ہو اور کبھی اوس زیتون سے جو پختگی میں اپنی مراد پر پہنچ گیا ہو۔ زیت
 اتفاق وہی ہو جو خام زیتون سے پختہ کیا گیا ہو اور کبھی زیتون سرخ سے
 جو گد رہو یعنی خامی اور پختگی کے بیچ میں ہو اوس سے پختہ جاتا ہو اور اسکا
 فصل متوسط ہر پنج مین دو چیزوں کے یا تین مین دونوں قسم کے زیت کی
 جو خام اور پختہ سے پختہ جاتین۔ زیت کی ساخت کبھی زیتون بتانی
 سے ہوتی ہو اور کبھی جنگلی زیتون سے۔ پرانے زیت کی قوت صفا دین شل
 روغن پیدا بخیر کی ہو یا روغن ترب یا روغن شہر کے گمریتل زیادہ گرم ہو اور
 انکا فصل قریب زیت کے فصل کے ہو۔ اگر زیتون کی شاخوں کا اور تیوں کا
 جلا نا منظور ہو لازم ہو کہ اوسپر شہد لگا دین اختیار بہترین زیت صیح
 اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت اتفاق ہو۔ جنگلی زیتون کا گوشت
 وہی اچھا ہو جو زبان پر لذت پیدا کرے اور اگر زبان کو نہ پھیلے پھر اسکا
 کچھ فائدہ نہیں طبیعت زیت اتفاق پہلے درجہ میں سرد خشک ہو اور فو
 حکیم کہتا ہو کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہو۔ اور زیت پختہ زیتون کا اوس میں
 گرمی باعتدال ہو اور اہل برطوبت ہو پھر اگر وہوڈالا جاسے پس رطوبت او
 ہوسست میں معتدل ہوگا اور حرارت اوسکی معتدل ہو جائیگی۔ خلاصہ یہ ہو
 کہ پختہ زیتون گرم ہو اور زیت جو اوس سے نکالا جاتا ہو اوسکی رطوبت معتدل
 ہو اور کچا زیتون سرد ہو اور لکڑی اوسکی اور برگ زیتون خام و دونوں سرد
 ہیں۔ جب زیت اتفاق بہت پورانا ہو جاسے زیتون شیرینکی طبیعت میں
 آجاسے گا افعال و خواص زیت کے جملہ اقسام مقوی بدن ہیں چچ کا
 جسم میں نشاط پیدا کرتے ہیں حرارت کو بکھار دیتے ہیں۔ زیت صحرای
 زیتون کا تانبے کے برتن میں اتنا پکایا جاسے کہ لہتہ ہو کر جم جائے ابطیعت
 میں قریب حفظ کے ہو جاتا ہو۔ باقی زیتون مصلح کا آب نمک سے زیادہ
 قوی تھپتہ میں ہو۔ بہترین زیت صیح اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت
 اتفاق ہو۔ پرانے زیت کی حدت لذت کی حد تک نہیں پہنچتی ہو۔ زیتون

بھی اوس قسم کی چیز جو غذا بدن میں کم بنتی ہو زیت صحرای زیتون کا پتا
 بسہری کے واسطے اچھی دوا ہو اور بدن میں سلنے سے زیادہ پسینہ نکلنے کو منع
 کرتا ہو۔ صحرای زیتون کا زیت شل روغن گل کے اکثر باتون میں ہو بالون کو
 لپٹنے سے محفوظ رکھتا ہو اور جلدی بالون کو سپید ہونے نہیں دیتا ہر بشرطیکہ
 اسکا استعمال برابر ہوتا جاسے۔ برگ زیتون کے انگوٹھے پانی میں میان تک
 پکائیں کہ شل شدہ کے گاڑھا ہو اسے پھر اوسکو اوس دانت پر لگائیں جسکو
 کیرے نے کھایا ہو جلدی اوکھڑیتا ہو اور اوس دانت پر رجمہ اور غلہ اور شری
 یعنی پتی اور اورام گرم ان سبکو فائدہ کرتا ہو اور ان کی تحلیل کر دیتا ہو جو
 رطوبت زیتون کی لکڑی سے بر وقت جلنے کے پختگی ہو وہ رطوبت ترکھلی ہو
 دوا کو سفید زیت کی پختگی اوس اورام گرم کی دوا ہو جندی ہون خستہ
 برگ زیتون کے ہمراہ۔ زیت زیتون صحرای خام کا قروح ترا و خشک
 کو فائدہ کرتے ہو اور جرب یعنی ترکھلی کو بھی۔ برگ زیتون صحرای اور
 حمہ کو سفید ہو جسکا مادہ پھیلتا ہو اور خشیت ہو اور اوس قروح کو جن میں
 چرک بھری ہو اور غلہ کو اور شری یعنی پتی کو۔ جب زیت کے درد کو خانا
 یعنی گوشت میں ملا کر لگائیں ترکھلی کو درد کر دیتا ہو میان تک کہ دوا باہر
 چو پائیوں کی کھلی کو خصوصاً ترس کے خیساندہ میں پیکر۔ زیتون آبی جو آب
 و نمک میں پروردہ کیا جاسے جب آگ کے جلے ہو سے مقام پر اسکو لگائیں
 آئندہ پڑے گا اور چرک آئندہ قروح کو صاف کر دیتا ہو۔ صحرای زیتون کا
 گوشت اوس ترکھلی کو نفع کرتا ہو جس میں غار پڑ گئے ہوں اور دوا کو اچھا
 کر دیتا ہو اور زخون کے مرہم میں داخل کیا جاتا ہو آلات مفصل پانی
 زیتون مصلح کا حقہ عرق النساء کے واسطے دیا جاتا ہو۔ زیت مغسول ٹپے کے
 اقسام درد کو سفید ہو اور عرق النساء کو۔ زیت کسندیار ان فقرس کو فائدہ
 کرتا ہو صوقت اوس کے مقام درد پر طلا کیا جاسے اعضا سے سرگور
 خام کے پانی میں برگ زیتون کو اسقدر پکائیں کہ شل شدہ کے غلیظ ہو جائے
 اور جس دانت کو کیرے نے کھایا ہو اسپر لگایا جاسے فوراً دانت اوکھا
 دیتا ہو۔ زیتون صحرای کا زیت شل روغن گل کے درد سر کے نفع کرتا ہو
 صحرای زیتون کا عصا رخک کہ کے قرص بنایا جاتا ہو اور بھلاط
 او سکور کہ چھوڑتے ہیں تاکہ علاج میں کان کے بھنے کے بکار آئندہ ہو۔ زیت
 زیتون صحرای کی کلی کرنے سے ملتے ہوئے دانتوں کو جادینے اور غلیظ کرنے کا

زرد و ار میرے گان میں وہی حید و ار
 زرا و ندر فتح زرا سے سجد و سکون راسے مملہ و فتح واد و سکون نون اور آخر
 میں دال مملہ ہی مایست و میقورید و س کتا کہ یہ لابی بھی ہوتی ہے اور
 گول بھی ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی لکڑی سے چوب انگو کے مشابہ ہوتی ہے اور یہ بھی
 لابی ہوتی ہے زرا و ندر حرج کو افشائی یعنی مادہ کہتے ہیں اسکی بی مشابہ اور
 نبات کے ہوتی ہے جسکو حسوس کہتے ہیں یہ ایک قسم بلاب کی ہے یا کیزہ بو میں
 کسی قدر تیزی اور حدت ہوتی ہے اہل باسند اراۃ نرم نرم بہت سی نوکین لگی
 ہوئیں اور بہت سی شاخیں ایک ہی جڑ سے بھڑکتے ہیں جو لابی لابی ہوتی ہے
 اور اسکے غنچے کے اندر سرخ رنگ ہوتا ہے پود اور گول شکل اسکی مثل لاس نامی
 کے زرا و ندر طول اسکو ترکتے ہیں جی اسکی لابی اور ہر ایک شاخ اسکی
 ایک بالشت لابی بنیشتی رنگ اور پھول اسپر اسنے نمایاں ہوتے ہیں جیسے
 امرو کے پھول اور پڑا اسکی ایک بالشت لابی اور ایک اوٹگل موٹی ہوتی
 ہے۔ زرا و ندر طول کی وہ قسم جسکو زرا و ندر کہتے ہیں اسکی شاخیں پتلی پتلی اور
 برگ اسکے مثل برگ جی العالم اور پھول اسکا مثل پھول سداب کے
 اور پڑا اسکی بہت لابی چھلکا چڑکا موٹا جسکو عطار لوگ نیل کے بنانے میں
 اور پروردہ کرنے میں استعمال کرتے ہیں طبیعت جلا اقسام زرا و ندر کی
 طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے و افعال
 و خواص بڑی جلا کرنے والی ہے اور طبع ہی مفتخ ہے غلیظ مواد کو قریق
 کرتی ہے جذب کی قوت اسمیں اتنی زیادہ ہے کہ تکہ کی نوک اور کانٹے وغیرہ
 کو باہر کھینچ لاتی ہے۔ زرا و ندر طول زیادہ مناسب ہے انیاب کے واسطے
 یعنی دانتوں کے واسطے اور قروح کے واسطے اسلئے کہ اس میں جلا اور تیزی
 زیادہ ہے اور سب افعال کے واسطے مدحرج بہتر ہے اسلئے کہ اس میں تفتیح
 اور لطیف زیادہ ہے اور زرا و ندر طول کی قوت مثل قوت مدحرج کے ہے گرمی
 پیدا کرنے میں بلکہ شاید مدحرج سے اسکی گرمی بڑھی ہوئی ہے مگر لطافت بڑی
 طول مدحرج سے کم ہے اسلئے کہ مدحرج میں لطافت زیادہ ہے اسی سبب سے
 ریجی در دین سکون زیادہ پیدا کرتی ہے اور تیسری قسم جو اوپر لکھی گئی ہے ان
 دونوں سے صغیف ہے نہ نیت بہن کو دور کرتی ہے دانتوں میں جلا دیتی ہے
 دانتوں کے میل کو دور کر دیتی ہے خصوصاً مدحرج اور رنگ کو صاف کر دیتی
 ہے جمرح و قروح جو قروح چرک آلودہ اور خبیث ہوں اور نکات تفتیح

فائدہ ہوتا ہے جب اون دانتوں کی ریختوں میں بھر دیا جائے۔ زیت القکار
 نبات شریف و وادی کا نون کے در کی بطور پیکانیکے۔ برگ زیتون قلع کے
 واسطے اچھی ہے اور اعضا سے چشم پرانے زیت سے نطاست چشم کیواسطے
 اسلامی میں لگا کر آنکھ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دودا و سکا اور چشم میں داخل
 کیا جاتا ہے اور برگ زیتون کو جلا کر طبلیا کے بنے آنکھ میں لگاتے ہیں سپر
 جتلی اور سپیری چشم کی کٹ جاتی ہے اور طبقہ قرنیہ کی گندگی دور ہو جاتی ہے
 پتھر ٹا جو اب جی کارنگ بھوتا کو فائدہ کرتا ہے اور قرنیہ کے قروح کو اور نوزل
 چشم کو۔ زیتون لبتانی زیادہ موافق ہے آنکھ کے لیے بہ نسبت جھوٹی زیتون
 گوند اسکا بھی آنکھ میں جلا دیتا ہے اور قروح چشم کے چرک دور کرتے ہیں
 فائز کرتا ہے اور آب نزل کو اور سپیری چشم کو جلا کر کے بنا دیتا ہے چشم
 نفیس سیاہ پل زیتون کا مع گتھلی کے جلا کر بھی ایک قسم کی دھونی رہو
 کے واسطے ہے اور سپر شے کی بیاریوں کے واسطے اعضا سے غذا ریت
 کے درد کا ضد مستقی کے شکم پر کیا جاتا ہے۔ زیتون سلم کا نفیج و شواری سے
 ہوتا ہے اور ملوج زیت جو غلیظ ہوا اشتہا کو برائیتہ کرتا ہے اور معدہ کو قوی تا
 ہے اور کیوس قابض پیدا کرتا ہے اور سرکہ میں مدبر کیا ہوا زیت جلا اقسام
 زیت سے قابلیت ہضم کی زیادہ رکھتا ہے اور بہت ہی زود ہضم ہے اور
 زیت اتفاق معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اعضا سے نفیض مری کے
 ہمراہ قبل طعام کے جب کھایا جاتا ہے تھین کرتا ہے۔ اور نوا و قیہ جو برابر
 ہچیس تولد کے تخمیناً گرم لابی میں خواہ آب چولا کر پلانے سے دست لاتا
 ہے۔ سداب کو اسمیں پکا کر مٹور اور چھوٹے چھوٹے کپڑوں کے واسطے پلاتے
 ہیں اور قویج و رمی کو بھی فائدہ کرتا ہے اور قویج نقلی جو سدہ اڑ جانے سے عاقر
 ہوتا ہے اسکے واسطے اسی کا حقہ کرتے ہیں عصارہ زیتون کا محمول سیلان
 رحم اور نزل رحم کے واسطے کیا جاتا ہے۔ آرو جو ملا کر اسکا ضد اسہال کہتے
 کو سفید ہے۔ آب انگو ر خام سے پرانے زیت کا گاڑھا کر کے جب حقہ کیا جائے
 اندرونی قروح مقعد کو فائدہ کرتا ہے اور اسی طرح رحم کے قروح کو۔ گوند
 اسکا جیض اور بول و دونوں کا اور ار کرتا ہے اور جنین کو محال دیتا ہے مسموم
 زیت میں گرم پانی ملا کر پکانے سے اور بجائی آتی ہے پس زہر کی قوت ٹوٹ
 جاتی ہے یعنی جو زہر کھانے پینے میں آیا ہو اسکی سمیت ٹوٹ جاتی ہے۔ زیتون
 صغری کا گوند زہر ہے اور یہ قتالہ میں شمار کیا گیا ہے

زہرہ یعنی زائے بھر قنفل شامی کو کہتے ہیں ماہیت یہ ایک نبات ہے جس کا
قسم اسکی ایسی ہوتی ہے کہ جسکی پتی مسور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے شاخیں اسکی
سیدھی کھڑی بقدر ایک بالشت کے اور پتی اسکی نرم جڑ بہت پتلی ایسی زمین
میں پیدا ہوتی ہے جو شور ہو اور دھوپ اس پر زیادہ پڑتی ہو مرنہ زمین اسکی نشوونما
ہوتی ہے اور دوسرے قسم شل کافیلوس یعنی گروندہ کے ہوتی ہے رنگ اچھا اور
ہوتا ہے قروح کا اندمال کرتی ہے فضول کی لطیفیت کرتی ہے تا ایک دوسری قسم اسکی
پلانے سے مرگی کو نفع کرتی ہے جڑ کھجین ملا کر پلائی جاسے

زوان یعنی زائے سبہ و دوائف و نون ماہیت میں کہتا ہوں کہ زوان
کی لفظ کا اطلاق آدمی و چیزوں پر کرتے ہیں ایک تو دانہ ہے جو گیہوں کے
مشابہ ہے اور اسکی روئی پکائی جاتی ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ زوان کینٹ
ہے اور ایک قوم زوان ایک مسکر اور خراب چیز کا نام رکھتے ہیں جو گیہوں
دھیرہ میں پڑ جاتا ہے اور اس قسم میں کلام کرنا ہماری بحث طلب سے خارج
ہے احتیاطاً رہتے ہیں زوان ہے جو سبک ہو ورنہ ہوا اور بدبو کی بنا رات
اوس سے نہ اونٹین اور چھوٹے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے بلکہ چپکا جوا یا جوت
ہو بروقت چبانے کے دانت چپک جائیں رنگ اسکا سرخی مال ہو +
اس میں تھوڑا سا بکھٹھا پڑتا ہے۔

حرف ح کے محلہ

چند دوائیں شرح میں حرف ح کا بیان

حفظ جسکو رسوت بھی کہتے ہیں ماہیت گمان غالب ہے کہ حفظ ہند
حصارہ فلز ہرج کا ہے اور سیل اس میں ایسا کیا جاتا ہے جسکو ٹپسے ٹپسے ماہر اور
شاسا لوگ نہیں پہچان سکتے کہ اون پر بھی غفی ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس طور پر
ہوتا ہے کہ حصارہ زرشک کو پانی میں استدر پکاتے ہیں کہ بہت ہو جاتا ہے۔ تو
اوسکی قریب ہے جو ہرناری لطیف اور جہر ارضی بار سے حفظ کی ایک غنا
ہوئی چیز ہے احتیاطاً حفظ ہندی حفظ کی سے زیادہ قوی ہے بلون کے واسطے
بلون کو مضبوط کرتی ہے حفظ کی اور ام کے واسطے زیادہ قوی ہے طبیعت
حرارت اور برودت میں معتدل ہے اور پوست دوسرے درجہ کی ہے وفعال
خواص ہندی میں تحلیل اور تھوڑا سا قبض ہے مگر تحلیل اوسکی بہ نسبت قبض کے
زیادہ ہے ہر ایک نوز کو فائدہ کرتی ہے اور تحلیل اوسکی قبض سے زیادہ ہے تحلیل

کرتی ہے اور نقش جلد کو فائدہ کرتی ہے قروح میں گوشت پیدا کرتی ہے خصوصاً
زراوند طویل قروح عفتہ جو پر لسنے ہون اور ان کے جث مادہ کو منہ کرتی ہے اور
جسوقت ایرسا ملا کر استعمال کی جاسے قروح میں گوشت بھر لاتی ہے آلات
مفصل فسخ عفتل کو مفید ہے قروح پر پٹا لکھائی ہے خصوصاً دھرج اور صفا
قروح کو پلائی جاتی ہے پس نفع ہوتا ہے اعضا کے سرکان کے کچر
کو صاف کر دیتی ہے اور جب شہد ملا کر کان میں ڈالی جاسے سہولت کو دیتی
کرتی ہے مہ جو کان میں پیدا ہوا ہو اسکے پیدامو نیکیو منع کرتی ہے جب فلفل کے ساتھ
استعمال کیجاسے فضول دماغ کا تنقیہ کرتی ہے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سورٹ
کو مضبوط کرتی ہے اعضا کے نفس ربوکی اچھی دوا ہے خصوصاً دھرج سینکھتہ
کرتی ہے۔ پانی کے ہمراہ پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہے۔ اور دھرج ان سب
انفال میں زیادہ قوی ہے اعضا کے نفس اگر ایک دھرجی جو برابر ایک
درہم یا ایک شقال کے ہے پس کر پلائی جاسے اخلاط لطیفی اور مراری کو
باسال دفع کرتی ہے اور سعد کو نافح ہے۔ جب طویل اور دھرج کو مرگی اور
قنفل کے ہمراہ پلائی فضول رحم کو نفاک کے یعنی اوس عورت کے جسکو خون
ولادت آتا ہو پاک کر دے گی اور اور ارضی کا کرے گی اور جنین کو نکال گی
حمیات میں ہون میں لرزہ آتا ہو اور ان کو مفید ہے سموم بکھڑکے کاٹنے سے
فائدہ کرتی ہے خصوصاً زراوند طویل۔ کہتے ہیں کہ اگر زراوند طویل دو درہم
شراب کے ساتھ پلائی جاسے خواہ ضاد اوسکا کیا جاسے ہو ام کے کاٹنے سے
اور جلد سموم سے نفع کرے گی ابدال زراوند دھرج کا بدل ہو وزن اوسکے
زراوند اور تہای وزن اوسکے ہبساہ اور نصف وزن اوسکے قسط شیرین
اور زراوند طویل کا بدل ہو وزن اوسکے زراوند نصف وزن اوسکے قنفل ہے
زراوند الراعی جسکو زرات الراعی بھی کہتے ہیں طبیعت شاید اول دم
میں گرم خشک ہے خواص کہتے ہیں کہ تیج کی تحلیل کر دیتا ہے اعضا کے نقص
جالیئوس نے شہر کیا ہے کہ سلاقہ اسکا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے
اور ایک قوم نے کہا ہے کہ اسکا قروح کو اور مرد کو اور آلام رحم کو نفع
کرتا ہے۔ اور حبض اور پھل دونوں کا اور کرتا ہے۔ خنق کے جملہ اقسام کو رخم
کرتا ہے سموم ایک شقال یا دو شقال اسکے پلانے سے ارب بکری کے کھانے سے
جو زہر میں پھلتا ہے اور افیون وغیرہ کے زہر کو نفع کرتا ہے

نہ سبب جسکو ہندی میں منقہ کہتے ہیں جنب یعنی انکسور کے بیان میں مذکور ہوگا۔

جلد ہائیکو اسکا نطول فائدہ کرتا ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ اسکا فعل جراحات میں مثل
فعل دم الاغیرین کے ہے۔ ڈیون کے ٹوٹ جانے پر فقط معدی یا کسی قیرطی میں
لاکر لگای جاتی ہے اعضا سے سرسہ کہ میں پسیر پیشانی پر دوسرے واسطے
لگای جاتی ہے اس ترکیب سے اسکا لگانا قروح و ہن کو فائدہ کرتا ہے آلات
مفصل پٹھے کے درد کو اسکا پھول مفید ہے فالج کے مرہم میں داخل کیجاتی ہے
اور تھکے مرہم میں روغن مٹانگی کی تحلیل کر دیتا ہے اعصاب کو نرم کر دیتا
ہو شکست استخوان کو درست کر دیتا ہے اعضا سے صدر رشوحہ کو مناسب
ہو اور خناق کے مرہم میں داخل کیجاتی ہے اعضا سے نفخ رحم کے ہضم
کے درد کو مفید ہے۔

حمما بافتح حائے مہلہ ماہیت ایک درخت ہے بیلدار اسکی جھاڑی لکڑی کے
سورخ دار ہوتی ہے شگوفہ اسکا چھوٹا ہوتا ہے رنگ میں بھوج پتر کے مشابہ ہے
پتیاں اسکی فاشراکی پتی سے مشابہ ہوتی ہیں رنگ اون کا سنہری ہوتا ہے اور
لکڑی کا رنگ مثل یا قوت کے سرخ ہوتا ہے اسکی پاکیزہ ہوتی ہے۔ ایک اور
قسم ہے جو سنہرے اور غلیظ یعنی گندہ ہوتی ہے تری کے جگہ پر پیدا ہوتی ہے اسکی پتیاں
سدا ب کے ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی چٹلی ہے نہ زیادہ لاہنی نہ چوڑی ہوتی ہے اور
نہ دشواری سے ٹوٹی ہے اختیار پہلے قسم جکارنگ سنہری ہوتا ہے وہی بھی
ہے جو تازہ ہو اور ارسنی ہو تلخ ہو پاکیزہ ہو۔ اور دوسری قسم جسکی لکڑی سرد ہوتی
ہے خراب ہے وہ بھی اسکی ضعیف ہے اور خنیں مقامات میں اوتی ہے جو ترابی پاکیزہ
کہلاتے ہیں۔ تیسری قسم میں بہتر ہے جو پانی بپیدی سرخی لیے ہوئے کشین
ہو یعنی گھنی پتی اور گھنے اور پھیلنے میں پیچیدگی نہ ہو کجا سمیٹ ہوئی کہ اسکا کجا بندہ کجا
اور لزع پیدا کرتی ہو۔ فئات یعنی اوس قسم سے جو زود شکن ہو اجتناب کرنا
چاہیے اور اوس کو پسند کرنا چاہیے جسکی شاخیں ایک ہی جڑ سے نکلی ہوں تاکہ اگر
اوریل سے اطمینان رہے۔ دلیقور پر دوس کہتا ہے کہ عمدہ وہی ہے جو سپید ہو
یا سرخی مائل ہو بیج اوس میں بھرے ہوں جیسے خوشہ انگور میں بھرے ہوتے ہیں
ہو اسکی بھاری ہو اور ایسی ہو جو نوجوان گوار ہو رنگ ایک ہی طرح کا نہ مختلف
نوزبان کو لزع کرتی ہو اور ایسی ہو کہ اوس پر پھونڈ لگی ہو طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص ترقیق مادہ غلیظ
کی کرتی ہے اور ایسے مادہ کا نفخ کر دیتی اس میں قبض کی قوت بھی ہے قوت
اسکی مثل قوت جی ترکی کے ہے اور ارام و شور اور ارام حارہ میں نفخ دیتی

اوسکا دوسرا درجہ ہے اور قبض اوسکا بحقیقت سے بھی کم ہے اوس میں ایک قوت لطیف
ہے زہیت بالون کو سرخ کر دیتی ہے اور قوت دیتی ہے خصوصاً حفض ہندی
اور جھانین کو دور کر دیتی ہے ہر ایک قسم حفض کی پسیر کو فائدہ کرتی ہے اور ارام
و شور اور ارام نرم کو اور لزع کو فائدہ کرتی ہے جراح و قروح و دونوں قسم حفض
کی قروح خیشہ کو نفع کرتی ہیں آلات مفصل پٹھوں کو سنبھال کرتی ہے
اعضا سے سر حفض ہندی کان سے جو مادہ بہتا ہو اور کان کے قروح
مفید ہے۔ قلاع کے مرض میں جڑ کے پراسکا ضماد کیا جاتا ہے پس قلاع کو دور
کر دیتی ہے۔ سوڑھے کے قروح اور دیگر امراض جو سوڑھے میں پیدا ہوں
اون کو بھی دور کر دیتی ہے اعضا سے چشم آشوب چشم کو نفع کرتی ہے طبیعت
قریمہ کو جلا دیتی ہے پھلی جو اس طبقہ میں پڑ جائے اوسکو دور کر دیتی ہے جرب العیون
کو دفع کرتی ہے اعضا سے صدر حفض ہندی نفث الدم اور کھانسی کے
واسطے پلائی جاتی ہے اعضا سے غذا یرقان سیاہ کو اور تلی کے بڑھ جانے کو
حفض ہندی پلانے سے فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح طلا کرنے سے اور خست
اسکا بھی یہی فعل کرتا ہے سعدہ کی خرابی سے جو اسہال عارض ہو اوسکو نفع کرتی
ہے اعضا سے نفخ شقاق مقعد کو فائدہ کرتی ہے اور پلانے سے خواہ حمل
کرنے سے اسہال کم نہ کو اور اوس اسہال کو جو ضعف سعدہ سے عارض ہو
وہ سطر یا کو فائدہ کرتی ہے۔ حبض کا اور ار کرتی ہے۔ تازہ پیل اسکا بلغم مائی
کا اسہال کرتا ہے جو قروح و برین ہوں اون کو فائدہ کرتی ہے۔ عورتوں کے
مقام نہانی سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو منع کرتی ہے جو اسیر کو نفع کرتی ہے
سموم حمل اسکا قتال دواؤں کے ضرر سے نفع کرتا ہے اور حفض ہندی یو اس
کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے اور ابدال جلد اوسکا ہوزن اوسکے فیلز ہر ج
ہے اور ہوزن اوسکے فوٹل اور صندل و دونوں نصف نصف ملا کر

جنا کبسر حائے حلی و فون شد و جبکو ہندی میں ہندی کہتے ہیں طبیعت
اول درجہ میں سردی اور دوسرے میں خشک ہے افعال و خواص اس میں
تحلیل ہے اور قبض ہے اور بحقیقت بدون اذیت کے کرتی ہے محلل ہے ریح
کو پھیلا دیتی ہے مفتح ہے کہ رنگوں کے منہ کھول دیتی ہے روغن خانیں قوت مستند
ہے اوسی ذریعہ سے تلکین پیدا کرتی ہے اور ارام و شور جو شانہ اسکا اور ارام
حارہ اور لطیفہ کو مفید ہے یعنی اور ارام کو بسبب بحقیقت کے فائدہ کرتی ہے اور ارام
آریہ یعنی کشان کو جبکو ہندی میں برکتے ہیں جراح و قروح اس سے

آلات مفصل

اسکا جو شانہ دینا نقرس کو فائدہ کرتا ہے اور آئرن اسکا بھی ہی فائدہ کرتا ہے اعضا کے سرسبزین گرانی پیدا کرتا ہے اور درد سر پیدا کرتا ہے نیند لاتا ہے۔ بعض کا قول یہ ہے کہ جب پیشانی پر اسکا طلا کیا جائے درد کو دور کر دیتا ہے۔ مسکرات اور منوبات یعنی نیند پیدا کرنی والے چیزوں میں اس کا اعضا کے چشم گرمی سے جو آشوب چشم ہو اس کے واسطے اسکا نطول کیا جاتا ہے۔ اعضا کے صدر رشو صہ بارد کو نفع کرتا ہے اعضا کے غذا سے ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے جو شانہ اسکا امراض جگر کے واسطے پلایا جاتا ہے وج ترکی سے ہضم یہ زیادہ ہو جاتا ہے اعضا کے نفع حیف اور بول کا اور ار کرتا ہے درد ہائے رحم کو نافع ہے فرج ہائے رحم میں داخل کیا جاتا ہے درد گردہ کے واسطے اس کے جو شانہ میں بٹھا کر آئرن کرتے ہیں رحم کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہے سموم با دروج کے ہمراہ بچھو کے کاشنے پر اسکا ضاد کیا جاتا ہے حرث حبکو بالہم کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ قوت اسکی شل رائی کے قوت اور مولیٰ کہتے ہیں کہ جب دونوں کو ملائیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ قوت اسکی رائی اور تخریر کے شل ہے جب دونوں کو ملائیں تہی اسکی جملہ افعال میں اس کے دانہ سے کم ہے اس لیے کہ رطوبت اس میں زیادہ ہوتی ہے اور جب خشک ہو جائے تب اسکی قوت بیج کے قریب ہو جائے گی اور شاید اسی کی قوت سے لمبا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص محلل ہے منضج ہے ہمراہ تلخ کے اندرونی اعضا میں جو قہج پڑی ہو اسکو خشک کر دیتی ہے نہ بیت بالون کے جھڑنے کو پلانے سے اور طلا کرنے سے روک دیتی ہے اور ارام و شور و درم یعنی کے واسطے اچھی دوا ہے اور نمک پانی ملا کر ہر قسم کے دغل پر اسکا ضاد کیا جاتا ہے جراح و قروح جس غارش میں ٹھہر چکے ہوں اسکو اور داک کے جملہ اقسام کو مفید ہے۔ اور شمد ملا کر قروح شدیدہ کو مفید ہوتا ہے فارسی کو چسے او کھا کر دیتی ہے آلات مفصل عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے پلائی جاسے خواہ ضاد کی جاسے سرکہ اور آرد جو کے ہمراہ۔ عرق النساء میں کبھی اسکا حقنہ دیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے خصوصاً اگر دست کے راہ سے کوئی ایسا مادہ نکلے جس میں خون ملا ہو حرث جمع اعصاب کے اثر کو نفع کرتی ہے اعضا کے نفس پھیرنے کو پاک کر دیتی ہے ربو کو نفع کرتی ہے ربو کی دواؤں میں داخل ہے اور حریرہ ربو کے واسطے بنائے جاتے ہیں اون میں داخل ہوتی ہے اس واسطے کہ اس میں تقطیع ہے اور طبیعت ہے اعضا کے

معدہ اور جگر کو گرم کر دیتی ہے اور طحال کے موٹے ہو جانے کو دور کر دیتی ہے خصوصاً جب سرکہ ملا کر اسکا ضاد کیا جائے۔ معدہ کے واسطے بری ہے اور شاید بری اسکی معدہ کے واسطے اس لیے ہو کہ لذیذ شدید پیدا کرتی ہے۔ اسٹما کے طعام پڑھاتی ہے جب بقدر ایک ایک سوٹا فن پلائی جاسے مری کو براہ قی یا براہ اسہال دفع کر دیتی ہے اور یہ فعل اسکا اگر تین ریح درہم سے پلایا جائے ہوتا ہے اعضا کے نفع باہ کو قوی کرتی ہے کیرن کی اصلاح کرتی ہے حیف کا اور ار کرتی ہے اسقاط جنین کرتی ہے۔ جتنا ہوا بالہم جس طبیعت کرتا ہے خصوصاً اگر پیسا بجائے کہ اسکی لڑو پیسے سے باطل ہو جائے تو بیج کو نفع کرتا ہے۔ اگر چار درہم یا پانچ درہم اسکو چسکر ہوا آب گرم کے پلائیں اسہال طبیعت کرتی ہے اور ریح امعا کی طبیعت کر دیتی ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ حرف بابلی اگر ایک اسونافن پلائی جاسے اسہال برہ کرے گی اور قمراری آجائے گی اور تین ریح درہم کا بھی یہی فعل ہے مگر جسم ابھی اعضا سے غذا میں ہی فقرہ بلفظ گذر چکا ہے پس یہ بھی مکر معلوم ہوتا ہے سموم ہوام کے کاشنے کو پلانے سے اور شمد ملا کر ضاد کرنے سے فائدہ کرتی ہے اور اگر اسکی دھونی دیجائے تو ہوام بھاگ جائیگا

حاشا یہ ایک بہتری پر دینہ ہے ماہیت ایک گیہ ہے جس میں بیہ پھول سرخی مائل ہوتا ہے شاخیں اسکی پتی پتی مشابہ ازخیر یعنی کتول کے ہوتی ہیں پھول اسکا گول پتیان چھوٹی چھوٹی باریک اور بہت سی ہوتی ہیں کناروں پر اس کے چھوٹی چھوٹی نوکین یا سرے بنفشی رنگ کے ہوتے ہیں۔ دیتویہ کہ کتاب ہے کہ یہ ایک کٹیلہ درخت ہے چھوٹا اس کے گرد بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیان ہوتی ہیں ہوتی ہیں اکثر سنگ لائخ زمین میں پیدا ہوتا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ روض حکیم کتاب پر دینہ سے زیادہ اس میں خشکی ہے افعال و خواص محلل ہے قطع ہے بیان تک کہ خون بہت کی تقطیع کر دیتا ہے سحر ہے بیان تک اسکی گرمی ہے کہ جاڑوں میں جب زیادہ سردی ہونے سے ہاتھ کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں اگر اسکو پیسے پھر ہری کو منع کرتا ہے زہریت سون کی تحلیل کر دیتا ہے اور ارام و شور و سرکہ ملا کر اسکا ضاد اور ارام یعنی تازہ پر کیا جاتا ہے آلات مفصل ضعیف عصب کے واسطے پلایا جاتا ہے سووق یعنی جو کاستوا اور شراب ملا کر عرق النساء پر ضاد کیا جاتا ہے۔ شراب اسکی اون دردوں کو فائدہ کرتی ہے جو شرایع کے پیچھے ہوں اعضا کے چشم کھانے میں ملا کر اس کے کھانے سے قوت بصر کی حفاظت ہوتی ہے اور

بصارت و در ہو جاتا ہے اعضا کے صدر سینہ اور پیچھے کو پاک کر دیتا ہے۔
نفث پر عین موتا ہے یعنی مقو کے اور کھانکھارنے میں جو چیز دشواری سے نکلتی ہو
اوسکو بآسانی نکال دیتا ہے شہینہ کے درد میں تشکین دیتا ہے جو شانہ پلایا جا
یا شہد ملا کر لعوق چٹایا جائے۔ چونکہ اس میں تجفیف زیادہ ہے لہذا نفث الدم کو
روکتا ہے اعضا کے غذا ہضم پر اجانت کرتا ہے اور شراب اسکی بدجنسی کو
کمی اشتہا کو دور کر دیتی ہے اعضا کے نفقہ بول اور حیف کا ادرار کر دیتا ہے
کثیر و کم براہ اسہال دفع کرتا ہے۔ جب اسکو ایک درہم سے لیکر چار درہم کے درمیان تک
پسین بلغم کا اسہال کافی طور پر بلا اذیت کرتا ہے

حسک جسکو ہندی میں گوکھر دیتے ہیں ماہیت صحرائی گوکھر وین اڑت
زیادہ ہے اور بستانی گوکھر وین جزائی کی زیادتی ہے خلاصہ یہ کہ گوکھر کی
جو ہر طب سے ہے کہ اوس جو ہر کی برودت زیادہ نہیں ہے اور دوسرا جزا اسکا
اپنے جو ہر میں یا پس ہے جسکی برودت کچھ کم نہیں ہے طبیعت گوکھر کی دونوں
قسمیں دیستوریدہ اس کے نزدیک سرد خشک ہیں اور سوائے اوسکے اور لوگون
نے اسکو اول درجہ کے اوائل میں گرم اور خشک درجہ اول کا کہا ہے اور طبیعت
نسب اوس گوکھر کے ہے جو ہمارے ملکوں میں ہوتا ہے افعال و خواص
گوکھر وین پوجہ قبض کے مواد کی ریزش کو منع کرنے کی قوت ہے اور انضاج اور
لکین بھی ہے اور ارام و بشور اور ارام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور بول
کی ریزش کو روکتا ہے اور ارام حلق کے واسطے اچھی دوا ہے جراح و قروح
گوشت میں جو قروح متعفن ہوں اون کو شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے
نفع کرتا ہے اعضا کے سرسوزھے کے قروح جن میں بد بو آتی ہو اون کے
واسطے اچھی دوا ہے اعضا کے چشم گوکھر و کا عصا رہ آگہ میں سرس کے طور
پر لگایا جاتا ہے یا سرس کے اجزا میں داخل کیا جاتا ہے اعضا کے صدر جن
اور ارام سے حلق کی تلے بند ہو جاتے ہیں اون کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفقہ باہ
کو زیادہ کرتا ہے گردہ اور شانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اسی طرح گوکھر و
کا عصا رہ۔ دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اوسکو اور قونج کو نفع کرتا ہے۔
سموم و درہم صحرائی گوکھر و کا پھل سانپ کے کاشنے کو فائدہ کرتا ہے اور
دودرنی اسکا شراب ملا کر سموم قتل کا تریاق ہے گوکھر و کو جوش دیکر مکھنیں پھینکتے
ہیں مکان کے بچھڑ وغیرہ بھاگ جاتے ہیں

حرمل حاسہ مضموم اور رائے مملہ ساکن اور سیم مفتوح اسپند کو کہتے ہیں

تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ افعال و خواص مقطع ہر ملطف ہر آلات
مفاصل و جع مفاصل کے واسطے اچھی دوا ہے پلانے کے ذریعہ سے اور کبھی
اسکا طلا بھی کیا جاتا ہے اعضا کے سر اس میں نشہ لانے کی قوت ہے خشک
شراب میں اعضا کے چشم دیستوریدہ دوس کہتا ہے کہ اگر حرمل شہد اور شراب
اور چکور کے پتہ یا مرغی کے پتہ اور راز زیادہ کے پانی میں بیس کر آگہ پر لکھائیں صفت
بھر کو فائدہ کرے گی اعضا کے غذا متلی بقوت پیدا کرتی ہے اعضا کے
نفقہ حیف اور بول کا بقوت اور ار کرتی ہے پلای جائے خواہ طلا کیا جائے اشیاء
قونج کو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہے

حلیت کبیر حاسہ مملہ و سکون لام ہندی میں ہینگ کہتے ہیں ماہیت و قسم
کی ہوتی ہے خوشبو اور بدبو خوشبو کی بوقوی نہیں ہوتی ہے دونوں قسم میں زیادہ تر
گرم وہی ہے جسکی بدبو زیادہ ہو اور ناریت اسکی جلا اقسام میں ہے۔ اکثر یہ قسم
قروانی ہوتی ہے جسے حلیت محدث کا گوندہ طبیعت اول چارم میں گرم
ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص ریح کو نکال ڈالتی ہے اور توڑ
ڈالتی ہے سبب اپنی تحلیل کے اور باوجود اسکے خود حلیت نفاخ ہے تقطیع کرتی
ہے اور اندرون بدن میں جو خون بستہ ہو گیا ہو اوسکے تحلیل کرتی ہے نہ حلیت
بالخبرہ کو سرکہ اور سیاہ مرچ ملا کر جب اسکا نطوخ لگایا جائے فائدہ کرتی ہے۔
جب کھانے والی چیزوں میں اسکا استعمال کیا جائے رنگ بدن کو خوشنا
کر دیتی ہے۔ سون کے مساری قسم کو اوکھاڑ دیتی ہے اور ارام و بشور جب
اون اور ارام پر جو عضوی حیات کو فنا کرنے والے ہیں یعنی اون اور ارام کے سبب
سے وہ جگہ مردار ہو جاتی ہے ایسے درم پر بہرے پھینکے لگا کر ہینگ لگای جائے
نفع کرے گی۔ ٹوبیلہ ظاہر بدن میں ہو یا اندرون جسم کے دونوں کے واسطے
اچھی دوا ہے جراح و قروح و ادا کے جلا اقسام کو فائدہ کرتی ہے آلات مفاصل
آب انار کے ساتھ جب ہینگ پلای جائے شدخ عضل کو مفید ہے۔ پٹھے کے درد
کو بھی فائدہ کرتی ہے جیسے وہ درد جو تھدا اور فالج میں ہوتا ہے اس طرح پر کہ ایک
ابو لوس جو برابر نورتی کے ہوا سموم میں ملا کر نعل جائیں یا شراب کے ہمراہ ہرچ
اور سداب ملا کر پی جائیں جیسا بعض لوگوں نے کہا ہے اعضا کے سر
سڑے ہوئے دانتوں میں جو گڑھے پڑ گئے ہوں اون میں بھر دینے سے فائدہ کرتی
ہے۔ پاکندر ملا کر دانت میں چپکا دیا جاتی ہے۔ مرگی میں وہی اثر کرتی ہے جو فائدہ
کرتی ہے سبب اسکا غرہ کیا جائے جو تک جو حلق میں جھپٹی ہوئی ہو اوسکو چھڑا دیتی

اعضائے چشم ابتدا سے نزول المارین اگر اسکا سرمہ لگا جائے بہت فائدہ
کرسے گا مگر شدت توڑا سکا ملالین اعضائے صدر ربانی میں گول کر جب اسکو
گھونٹ گھونٹ پھین آواز کو اسی وقت صاف کرسے گی اس طرح پر کہ ابھی پچھلا
اوسی جگر پر ہوگا اور آواز صاف ہو جائے گی۔ خشونت خلق کو فائدہ کرتی ہے کسی بھی
برانی ہو گئی ہو۔ اگر اندھے کے ساتھ اسکو چاشن برانی کھانسی اور شوہر بار
کو نفع کرسے گی۔ ورم لہا میں اسکا فضل وہی ہے جو گوکھر و کافل ہر اعضائے
خدا اگر انچ خشک کے ہر او اسکو کھلائیں یہ قان کو نفع کرسے گی۔ جگر اور معدہ
کو مضر ہے اعضائے نفیض ہوا سیر کو نفع کرتی ہے۔ باہر قار کرتی ہے بول
اور حیض کا ادار کرتی ہے۔ مڑوڑے اور قروح اسکا کو مفید ہے۔ فواس حکیم نے
کہا ہے کہ اس میں قوت سہل ہے مگر تھوڑی سی ہے اور تھوڑا سا قبض بھی ہے۔ یہ بات
جماعت طیبوں کو معلوم ہے کہ ہینگ اوس اسکا کہ نہ کو نفع کرتی ہے جو برودت
سے ہو حیما ت ربع سے بہت فائدہ کرتی ہے سموم دیوانے کتے کے کاشنے
پر اور ہوام کے کاشنے پر اسکو لگاتے ہیں خصوصاً پچھو اور رتیا کے کاشنے پر اور
قسم کے زہر میں فائدہ کرتی ہے بلای جاے یا زیت ملا کر طلا کیا جاے۔ زہرین
بچھے ہوئے تیر کے زہر کو بھی فائدہ کرتی ہے

خفظل بفتح حا۔ مملو سکون نون وفتح طاء سے معجمہ جسکو ہندی میں اندرائن
کہتے ہیں ماہیت اس کی مشہور نہیں ہوتا ہے۔ اور مادہ بھی ہوتا ہے۔ نہ
ریشہ دار ہوتا ہے اور مادہ نرم سپید و شیدا چڑا ہوتا ہے اختیار و داغین پسندیدہ و پاک
ہی اور اوسی کو اختیار کرتے ہیں جو سپید ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور نرم
ہو اسلیے کہ سیاہ قسم اوسکی ردی ہے اور خراب ہو اور سخت قسم بھی خراب ہے۔
جب شحم خفظل لینے سفر اندرائن کے پھل کا ٹکڑے کا قصد ہو مناسب نہیں
ہے کہ درخت سے توڑ کر اوسکا مغز نکالیں اسلیے کہ توڑنے کے بعد اوسکا اثر
ضعیف ہو جاتا ہے اور یہ بھی مناسب ہے کہ جب تک پھل میں زردی نہ آجائے
اور سبزی بالکل جاتی نہ ہے جب تک نہ نکالیں ورنہ سبزی کی حالت کا نکالا
ہو اسضر مضر ہوتا ہے اور خراب ہوتا ہے جس شخص کا یہ قول ہے جو اوپر لکھا گیا ہے
وہی کہتا ہے واجب ہے کہ اس پھل کے چھلکے اور دانے سے اجتناب کیا جاے۔
اور اگر درخت پر سو ایک کے دوسرا نہ تو زہر قائل ہے۔ نہ قسم اسکی جوڑی
اوپر لکھی گئی وہ زیادہ قوی ہے بہ نسبت مادہ قسم کے جو ہوا سی اور کچھیں بھی
ہوتی ہے۔ واجب ہے کہ اسکے پیسنے میں زیادہ بہالغہ کیا جاے اور اسن حو

میں نہ آجائیں کہ اب خوب تر پکائی اسلیے کہ بہت چونا کڑا اسکا سبوت رطوبت
پاتا ہے بھول کر تڑا ہو جاتا ہے خواہ سہ کے ارد گرد جو مقامات میں دن پر پست جاتا
ہو یا آنتوں کے لپیٹ اور گھٹا وکے جو مقامات میں دن میں پست جاتا ہے اور دم
پیدا کرتا ہے اسی واسطے واجب ہے کہ جب اسکو پیسا جائیں پہلے بار اسل میں کھلویں
اور خشک ہو جانے کے بعد پچھیں۔ شحم خفظل کی اصلاح اور اسکے ضرر کا دفع کرنا
کیرا ہے بہتر ہے لپیٹ گوڈ کے اسلیے کہ گوڈ بہت زیادہ قوت ورا کو توڑ دیتا ہے۔
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور کندی حکیم نے کہا ہے کہ سرد تر ہے اس
قول میں حکیم رستی اور حق سے بہت دور ہو گیا افعال و خواص محل ہے۔
قطع ہے جاذب ہے کہ دوسرے مادہ کو کھینچ لاتی ہے۔ برگ تازہ اسکا نزول الدم کو قطع
کرتا ہے نہ شیت جذام اور دار الفیل پر اسکی مالش کیجاتی ہے اور رام و شہور
تخلیل اور ام کرتا ہے اور اون میں نفیض پیدا کرتا ہے آلات مفصل و دروہ ہے
عصب اور مفصل کو اور عرق النساء اور نفیس بار کو نفع کرتا ہے اعضائے سر
و مغ کا تھیکہ کرتا ہے۔ اندرائن کی جڑ سرکہ میں جوش دیکر کلی کیجاتی ہے و دانوں کے
درد کو فائدہ کرتی ہے۔ جب اندرائن کی جڑ کو اندر سے خالی کر کے جو کچھ اندر ہو اوکو
بھیک دین اور سرکہ اوس میں ڈال کر پوش خفیف اس طرح پر دین کہ بھول
خواہ را کھ پر اوکو رکھیں اور اسکی کلی کرین و دانوں کے درد کو فائدہ کری گی اور
سوڑھے کو مضبوط کرسے گی۔ جب اسکو زیت میں پکائیں یہ زیت ددی گوش کو
نافع ہوگا۔ و دانوں کے اوکھاڑنے میں اسکے ذریعہ سے سہولت ہوتی ہے اعضائے
نفیس و صدر خفظل سے استفادہ کرنا اوس شخص کو مفید ہوتا ہے جسکو انتصاب
نفیس کی شدت ہو اعضائے خدا اندرائن کی جڑ استسقا کو مفید ہے سہ کے
واسطے ردی اور خراب ہے اعضائے نفیض بغیر فلیظ کو مفصل سے دستون
کی راہ نکال دیتا ہے خصوصاً بٹھے کے بلغم کو اور مرار کا بھی سہل ہے۔ امراض گردہ اور شہ
کو مفید ہے۔ مقدار شربت اوسکی پوزن دو کر مہینے بارہ قیراطی ہے برابر چھرتی کے
ہے۔ واجب ہے کہ بہت نرم نرم اسکو پیسین۔ کبھی اسکے اندرونی مغز کو پھل کے اوپر
سورخ کر کے نکال لیتے ہیں اور اوس میں رب انگوڑا کوئی اور بھی شراب پرانی
بھر کر ایک شبانہ روز اسی طرح چھوڑ دیتے ہیں اور اکثر اسی کو خاکستر گرم پر اتنی
تک رکھتے ہیں تا اینکه ابھی طرح سے پس جلاے۔ سبز پھل کا مغز با فراطصال
کرتا ہے اور قوی زیادہ لانا ہے اور کرب پیدا کرتا ہے تا اینکه قتل کر ڈالتا ہے۔ اور اکیلا پھل
جو اپنی جڑ پر ہوا ہے ایسا زہر قائل ہے کہ بیشتر دوا ملک اسکا قتل کرتا ہے اور چھلکا اسکا

اور بیج ایسے ہیں بلکہ ایک دانگ بھی قابل ہو موم سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور بچے کے کاٹنے کی بہت نافع دوا ہے۔ ایک شخص نے مجھے یہ حکایت بیان کی کہ کسی عرب کے بدن پر چار جگہ پر بچھوئے ڈنک مارا تھا اور اس کو اس راوی نے ایک درہم ختم فل پلایا فوراً اسی جگہ اچھا ہو گیا۔ طلاء کرنے سے بھی اسی طرح نفع کرتا ہے۔
 حمص کبیر حاصے طلی و فنجیم آخر میں صا و مملہ و جیکو ہندی میں چاکنے میں ماست سفید ہوتا ہے اور سرخ اور سیاہ اور سر کے رنگ کا جس میں سیاہی اور سبزی ملی ہوئی۔ اصناف اسکی جنگلی ہے اور بستانی ہے جنگلی میں حدت اور تلخی زیادہ ہوتی ہے اور گرمی بھی زیادہ پیدا کرتا ہے اور قوت میں اسکا فعل وہی ہے جو بستانی کا ہو لیکن بستانی کی غذا صحرائی چنے کی غذا ہے جو طبیعت سفید چاہیے درجہ میں گرم خشک ہے اور سیاہ کی قوت زیادہ ہے خواص و فوٹن قسم سفید اور سیاہ نفع پیدا کرتی ہیں اور طبع بھی اور اس میں تقطیع بھی ہے۔ اور غذا وہی اسکی باقلا سے زیادہ ہے اور چکنا خوب ہے اور کوی دانہ جو چنے کی صورت میں جو چنے سے زیادہ پیچیدہ ہے کی غذا ہے زمین کرنا گیلہ چنانچہ قول کو زیادہ پیدا کرتا ہے بہ نسبت سوکے چنے کے زہیت نمش کو صاف کرتا ہے طلاء کرنے سے اور کھانے سے رنگ کو خوشنما کر دیتا ہے اور ارام و ہنور اور ارام گرم صفراوی اور اور ارام صلب سوداوی اور تمام اقسام اور ارام کو اور جو اور ارام کے اقسام خدہ میں ہوں ان سب کو فائدہ کرتا ہے جراح و قروح چنے کا تیل اور کو دور کر دیتا ہے اور دسین قروح خیشہ اور قروح سرطانہ اور سوکی خارش کو سفید ہے آلات مفصل در دیشت کو نفع کرتا ہے اعصاب سے سر سر میں ہونے والی بھنسیاں ہوتی ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے جس پانی میں چنے کو بھگوئیں وہ پانی دھونا کے درد کی گلی ہے اور سوڑھے کے درم گرم صفراوی خواہ درم سوداوی کو بھی مفید ہے اور ان اور ارام کو جو کانون کے بچے ہوتے ہیں اعضا کے نفس آواز کو صاف کر دیتا ہے پیچیدہ کی غذا اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے اسی واسطے اسکا حریرہ خواہ اپنا بنا یا جاتا ہے یعنی اسکے آٹے کا اعضا کے غذا جو شانہ اسکا استسقا اور برقان کو مفید ہے۔ تقیح کرتا ہے خصوصاً وہ قسم جو کرسی یعنی شرکی کل ہے جو سیاہ چنا جگر اور طحال کے سدوں کو مفید ہے۔ چنے کو جب کھائیں چاہیے ٹالوا طعام میں ہوا آخر میں بلکہ بیچ میں کھانا چاہیے اعضا کے نفیض سیاہ چنے کا جو شانہ ہمراہ روغن باوام اور موی اور کرفش کے مشانہ اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اور جنین کو بالکل محال دیتا ہے۔ قروح مشانہ کے واسطے زہن ہر باہ کو خوب زیادہ کرتا ہے اور اسی واسطے ساڈی چرہ میں چنے کا کھیت خواہ

چنے کا دانہ کھلانے میں تو بڑا کیا جاتا ہے۔ نہایت چنے کے پانی پینے سے نفوذ بقوت ہوتا ہے۔ ہر ایک چنا شکم کو نرم کرتا ہے اور سدہ ہاسے گردہ اور شانہ کی تقیح کرتا ہے خصوصاً سیاہ چنا اور کرسی جو مٹر کی صحت پر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر چنے کو سرکہ میں بھگو کر نہار اور ٹکڑا کر اسکو کھائیں اور آدھے دن تک صبر کریں چنے پھر کچر نہ کھائیں اور نہ کچھ پین بٹھنے کیلئے پیتھ میں ہوں سب کو قتل کر دے گا۔ بقراط نے کہا ہے کہ چنے میں دو جزو ہری ہیں دو نون بالطبع ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں ایک جزو بالحق جو ٹکسین جو طبیعت کو نرم کرتا ہے اور دوسرا جزو خلوی یعنی شیریں جو اور اربول کرتا ہے اور یہی جزو خلویا سیاہی جس میں نفع ہے کہ با کو برائیتہ کرتا ہے اور مفید ہے۔
 حشرطہ کبیر حاصے مملہ و سکون نون جبکو ہندی میں گیون کہتے ہیں ماست اسکی مشہور ہے احتیاطاً رہتہ وہی گیون ہے جو سختی اور نرمی میں متوسط ہو اور توڑنے میں نہ ہو اور نہ بہت سخت دانہ بڑا بڑا اور موٹا اور نیا گیون چکنا اور سرخی اور سیاہی کے میں ہیں رنگ اسکا۔ اور سیاہ گیون خراب چیز ہے یعنی غذائیت اسکی بلی جو طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور رطوبت اور بہت میں معتدل ہے آٹا مالکی ہے بہت ہے خواص برشے دانہ کا گیون جو سرخ رنگ جو اس میں غذا زیادہ ہے۔ او بالابو گیون اگر کھایا جائے دیر میں ہضم ہوگا اور نفع بھی کرے گا لیکن اگر خوب ہضم ہو جائے غذائیت کثیر اس میں ہے اور جاری جبکو مید کہتے ہیں نشاستہ کے قریب ہے۔ جو آٹا کہ نظر اپنی طبیعت کے اس میں چپک اور لس زیادہ ہو وہ اور یہی اور جس آٹے میں صنعت اور کارستانی سے لس پہلا ہو جائے وہ اور یہی اور جو بات اصلی لس دار آٹے میں ہے وہ مصنوعی لس دار آٹے میں نہیں ہے۔ گیون کا آٹا مدہ سے دیر میں اترتا ہے اور نفع زیادہ کرتا ہے ضرور کہ اسکے ہمراہ کسی قدر شہای کھائی جائے کہ اسکو جلدی مدہ سے اتر دے اور گرم پانی سے دھونا اسکا بھی ضرور ہے اور تھوڑا سا جو کا آٹا بھی اس میں ملا لینا چاہیے۔ نشاستہ سرد تر و بالز و جب زہیت گیون کی خورش چہرے کو صاف کر دیتی ہے اور گیون کا آٹا خصوصاً نشاستہ زعفران ملا کر کھائیں کی دوا ہے اعضا کے غذا گیون اور جو کا آٹا دو نون نقل چیزیں ہیں اعضا کے نفیض کجا گیون و نیز او بالابو گیون جبکو گنگری کہتے ہیں اور دیہاتی زبان میں گنگنی کہتے ہیں جو بے ذلہ اور پسا ہو گیون او بالابو ہے اور او بالے کے بعد گھوٹا نجاسے اور مثلاً ہر لپ کے یا پٹہ وغیرہ کے نوبہ سے جیسے حلیم پکائی جاتی ہے الغرض او بالابو اسلم

ایک سو گرا گیا جاسے ہیست میں کیر سے پیدا کرنا جو صوم کٹا ہو گیا ورنہ دیونے کتے کے کٹا
سکے زخم پر پتھر کا جاسے فائدہ کرے گا۔

طبیعیات
جسکو سورنجان ہندی کہتے ہیں سپید سورنجان کے مشابہ ہوتا ہے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک و آلات مفاصل اور سکا پینا نقرس دیگر اقسام
مجمع مفاصل کو مفید ہوا اعضا سے نفقش بلغم خام اور چھوٹے کیر سے اور زونا
اور اخلاط غلیظہ کو براہ اس سال دفع کر دینا ہے۔

حماض
حماض بنیج حلا سے طبی و سہم شدہ آئین صدادہ و ماہیت بتانی بھی ہوتی ہے
اور صحرائی بھی۔ صحرائی کو سلق بری بھی کہتے ہیں۔ اور صحرائی حماض کے حملہ
اقسام میں ترشی نہیں ہوتی ہر جیسا لوگ کہتے ہیں بلکہ بعض میں ترشی ہوتی ہے۔
صحرائی قسم اسکی ہر ایک اثر میں زیادہ قوی اور طبیعت دوسرے درجہ میں
سرد خشک ہے اور تخم حماض پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے
افعال و خواص اس میں کسی قدر قبض ہے اور پھسکی قسم اسکی تھوڑی سی ہے
بھی ہے اور ترش قسم میں قبض بہت ہے اور جس قسم میں زیادہ ترشی نہیں اس میں
غذائیت زیادہ ہے اور یہ وہی ہے جو کاسنی کے مشابہ ہے۔ ہر ایک قسم اسکی صفر کو
تور دیتی ہے اور جو غلط اس سے پیدا ہوتی ہے وہ ابھی ہوتی ہے خواص اس میں قبض ہے
اور پھسکی قسم میں تھوڑی سی تحلیل ہے اور ترش میں زیادہ قبض ہے۔ بڑن اسکی کمر
کے ہر ایک اثر میں اعتدال و توازن کے چھلکے چھلکے اور ترشے کا علاج ہے۔ جب شراب
میں جوش دیکر اسکا شاد و برص اور اوپر لگا یا جاسے فائدہ کرے گا اور ارم و شہور
خفا و پیر اسکا خفا و کیا جاتا ہے اور بہت فائدہ کرتا ہے بیاتک کہا گیا ہے کہ اگر اسکی
جڑ صابن ساز دیکر گردن میں لٹکایا جائے نفع کرے گی جراح و قروح بڑے
اسکی ہر ایک سر کے اس خارش میں میں قرحہ بڑ گیا ہو اور اوپر لگایا جاتی ہے۔
اسی طرح اسکا جو شاد و آب گرم میں سوکھی کھلی پر لگایا جاتا ہے اور جو جرم اسکا آب
حام میں بیٹھے اس کے پانی میں ملا کر استعمال ہوتا ہے اعضا سے سر کے عصا
سے یا اس کے پو شانہ سے اس دانت کے علاج میں کی کرای جاتی ہے جس میں
ہو۔ اور اسی طرح اسکو شراب میں جوش دیکر دانت کے درد کے واسطے کی کرنا
جاتی ہے۔ جو اور ام کا نون کے نیچے ہوتے ہیں اون کو بھی فائدہ کرتی ہے اعضا سے
خذا ایرقان سیاہ کو شراب ملا کر مفید ہے۔ تلی میں سکون پیدا کرتی ہے۔ مٹی کھانسی
جو اشتہا پیدا ہو جاتی ہے اس کے درد کرنے کے واسطے بھی مفید ہے اعضا سے
نقص جرم حماض اور تخم اسکا و نون قابض ہیں خصوصاً بڑے حماض کا بچ

یو بھی کہا گیا ہے کہ برگ حماض میں کسی قدر تین ہے اور تخم حماض میں قبض طلق ہے اور بعض
کہا ہے کہ تخم حماض بہت بھنا ہوا اذلاق اور تین کرنا ہے اور جڑ اسکی سیلان رحم کو مفید
اور گردہ کی پتھری کو بارہ بارہ کرتی ہے جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جائے۔ جو
زہوت اس میں ہے اور اس خراش کو مفید جو قتل برازی کی خشکی سے آنتوں وغیرہ میں
اگلی ہو اسلیے کہ تخم حماض باہر کہ سچ لینے خراش کو نفع کرتا ہے مزی بھی ہے سمجھ
بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے خصوصاً حماض صحرائی۔ اور اگر تخم حماض کو قبل بچھو کے کاٹنے
کے استعمال کیا ہو پھر اگر اسکو بچھو کاٹے زہر نہ چھوٹے گا

حر شفت
حر شفت بفتح حاء سے حملہ و سکون راسے حملہ و فتح سین ہر آئین فاسے بھری
ماہیت بتانی ہے اور صحرائی و نون طرح کی ہوتی ہے یہ ایک قسم اسکی ہے جو
فارسی میں کنکر کہتے ہیں طبیعت حرارت میں معتدل ہے یا حرارت کی طرف تار
ہو یا معتدل اور رطوبت اسکی دوسرے درجہ تک ہر خوزی نے کہا ہے کہ سرد تر ہے۔
سچ کہتا ہے کہ افعال میں مثل لیون کے پہلے درجہ میں گرم تر ہے۔ اور غیر سچ کا تو
ہو کہ پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔ اور جالینوس کی طرف
ایسی نسبت دگئی ہے کہ وہ حر شفت کو دوسرے درجہ میں گرم کہتا ہے۔ اور مجھے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اقسام بہت سے ہیں اور ہر ایک کی طبیعت جدا گانہ ہے۔
افعال و خواص
افعال و خواص تھوڑا سا تنقید کرتی ہے اور تخفیف پیدا کرتی ہے اس میں کسبیت
لطافت ہے۔ خوزی نے کہا ہے کہ سودا کو پیدا کر دیتی ہے اور یہ قول اسکا راستی
سے دور ہے ورنہ شیت طلا کرنا اسکا یا کھورے کو نفع کرتا ہے اور پانی سے اس کے
اگر سرد و حوین سر کی چون کو قتل کرتا ہے۔ گندہ بغلی کو اور اربول کر کے دور کرتی
ہے اور جب تک بغل کی بود ورنہ جو جاسے پیشاب بد ہو کر تار ہے اور ارم و شہور
پانی اسکا اور ارم کی تحلیل کرتا ہے اور جرم اسکا بھی جراح و قروح پانی کا
بھی اس خشک کھلی کو مفید ہے جو مادہ سوداوی سے حارض ہو اور سخت ہو۔
اعضا سے
اعضا سے سر پانی اسکا خراش یعنی ہقا کو اثر دیتا ہے اعضا سے خذا
پیدا کرتی ہے خصوصاً پٹاری قسم اسکی اور جڑ پٹاری قسم کی مٹی پیدا کرنے میں زیادہ
خصوصیت رکھتی ہے۔ اور گوند اسکا وہی ہے جسکا نام کنکر زہر ہے اور اب کاف میں
ہم اسکا بیان کرینگے اعضا سے نفقش باہ کو زیادہ کرتی ہے بول کا اور ار
کرتی ہے جس پیشاب میں بوجہ کسی سبب کے اسباب سے ہوتی ہو اسکا اخراج
کرتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے بلغم کا اخراج کرتی ہے۔ اکثر قبض شکم پیدا کرتی
ہے جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جائے

خند قوتی بنت حاسے مملو سکون نون فسخ وال مملو ختم قات اول و سکون اول
 اور دوسرے قات کو کھڑا کر دینا ہندی میں بیکھرا اور تھوڑا سا تھکی اور گدا پورنا
 کہتے ہیں ہر ایک قسم کا الگ الگ نام ہے ماہیت یہ ایک گدا ہے صحرای میں ہوتی
 ہے اور بتانی میں اور ایک قسم اسکی مصری بھی ہوتی ہے جسکے پنج کوئیں کر رونی بگا
 ہیں طبیعت ابن جرت کہتا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ ابن مسویہ
 کہتا ہے کہ وسط دوم میں گرم ہے۔ اور بتانی قسم اسکی عجب نہیں کہ حرارت اسکی آخر
 درجہ اول میں ہو خواص بتانی میں جدا سے مندل اور تخفیف ہے اور صحرای میں
 ہمارا قبض کے تخمین ہے۔ روغن اسکا کا سرریح غلیظہ و زہیت صحرای اور اسطرح
 بتانی کلفت لینے بجائیں کو مفید ہو قروح بتانی کا عصارہ شہد ملا کر قروح کو صفا
 کر دیتا ہے آلات مفصل روغن اسکا ایسے وجع مفصل کو مفید ہو ترکی
 ہوا اور بروقت خوف زمانت یعنی بیکار ہو جانے عضو کے لگایا جاتا ہے اور ایک گروہ
 بیماروں کا اس سے اچھا بھی ہو گیا اعضا سے سرجب اسکے عصارہ کا سوط
 لگایا جاسے اور ناس لیا جاسے ورد سر پیدا کرتا ہے۔ اور جب کو مگی آتی ہو اسے فائدہ
 کرتا ہے اعضا سے چشم عصارہ بتانی کا بیاض چشم اور غشا وہ لینے جمیلی کو جو تکم
 میں پڑ جاتی ہے مفید ہے خصوصاً شہد ملا کر اعضا کے نفیس و صدر پسیلون کا
 اور دو بلغمی ہونے و صحرای قسم اسکی اوس درد کو بہت مفید ہے۔ حلق میں درد
 اور خواتین پیدا کرتی ہے اور اسکے ضرر کی تلافی کشنیز اور کا ہو اور کاسنی سے کیجاتی
 ہے اعضا سے قند اور مدہ جو بروقت سے ہو خواہ یہی درد مدہ کا اور سکون
 ہے۔ روغن اسکا آغاز استقامت فائدہ کرتا ہے مگر چشم سوٹھ اور سرکہ میں اسکی پتی کو
 ملا کر ضا کرنے سے یہاں تک اثر دیکھا ہے کہ استسقا کا ورم کیسا ہی زیادہ کیوں نہ ہو
 ہو جاتا ہے وہ خاص ہمارے تجربہ کی ہے مگر اوس میں اوس قسم کی بچی وغیرہ داخل
 کیجاتی ہے جسکو گدا پورینہ جمنے لگتا ہے۔ اور جڑ بیکھرا کی جسکو سناٹھی بھی کہتے ہیں قویہ
 چار رتی کے پیندہ دبا میں ہماری مجرب ہے اعضا سے نفیس بول کا اور جینر
 کا اور کرتا ہے اور صحرای قسم اسکی ہمراہ شراب اور تخم لوبخیا کے درد مٹانے کے واسطے
 عمدہ دوا ہے۔ روغن اسکا انشیں اور درد رحم کو مفید ہے اور صحرای قسم اسکی پیندہ کو
 مفید ہے۔ اور شکم مضبوط کرتی ہے۔ جرم اسکا اور تخم اسکا و دونوں باہ کو برا لگینے کرتے
 ہیں جمیات لوگ کہتے ہیں کہ جسکو ایک دن درمیان دیکر تپ آتی ہو اسکی تین
 بتی خواہ تین بچ ہیں کر پے لے تپ کے دورہ میں تشویش پیدا ہو جائے گی سینے
 دورہ تپ کے محفوظ نہیں گے اور وقت بھوٹ جائیگا۔ اسی طرح تپ ربع

میں بھی بتی یا بچ کے استعمال سے یہی اثر ہو گا صمیم اگر اسکا عرق بخور کر کچھ بچوں کے
 کالٹے سوسے مقام پر چھڑکا جائے سوزش اور درد فوراً جاتا رہیگا اور اگر عطیہ
 پیرا سکوت چھڑکے سوزش اور لذت پیدا کرے گا۔ تخم اسکا بچھو کے کاٹنے کے علاوہ
 میں اسکے جرم سے زیادہ قوی ہے مگر جرم میرے تجربہ میں بیکھرا کی جڑ اکثر سموم کا ہوتا ہے
 ہے خصوصاً افیون کا یا شنگ کہ بعض مستند معاصرین کا تجربہ ہے کہ افیون کو اگر اسکی
 جڑ کی سواک کر این نشہ اور تر جاتا ہے
 حلیہ بعض حاسے مملو سکون لام فتح باسے موحہ آخر میں ہاسے ہوزی سکو
 ہندی میں پتی کہتے ہیں طبیعت آخر درجہ اول میں گرم ہے اور خشک اول درجہ
 میں ہے اور طوبت فضلیہ سے خالی نہیں ہے افعال و خواص منفعہ ہر ملین ہے اور
 یہ بات اس میں اسلئے ہے کہ اس میں حرارت ہمراہ لزوجت کے صحیح ہوتی ہے اور لزوجت
 اسکی حرارت کی ایزادگی کے خلیہ کو منع کرتی ہے۔ اور حرارت اسکی بنری اثر
 کرتی ہے کیسوں اسکا خراب بناتا ہے اگر چہ تھوڑا نہیں ہوتا ہے زہیت روغن
 اسکا جو ہمراہ اس کے بنایا جاسے بالون کو مفید ہے اور اون نشانون کو جو قروح
 کے مندل ہونے کے بعد رہ جاتیں اور اوس شقاق کو جس میں بوجہ برودت کے اعضا
 بھٹ جاتے ہیں خصوصاً ہمراہ روغن گل کے کلفت کی دواؤں میں بھی پتی ہے اور
 کیجاتی ہے اور رنگ کے خوشنما کرنے کی دواؤں میں اور کست کی بدل دینے والی
 دواؤں میں اور بدن کی بدبو اور جو بدبو پسینے میں آتی ہو اسکی بدبو دور کرنے والی
 دواؤں میں بھی داخل ہے اور رام و شور بلغمی اور ام کی تحلیل کر دیتی ہے اور سودا کی
 اور ام کی جو سخت ہوں۔ پس پی پتی اون اور ام گرم کو مفید ہے جو اندرونی ہوں
 خواہ بیرونی کہ جن میں الشاب نہوینے کیسے صفراویت نہو بلکہ مائل بصلابت ہوں
 یعنی کیسے صفراویت اون میں آگئی ہو۔ و بیلون کو نرم کرتی ہے اور اون کے
 مادہ میں نفیس پیدا کر دیتی ہے جراح و قروح روغن گل ملا کر آگ سے جلنے کو فائدہ
 کرتی ہے اعضا سے سر اگر پتی کے لعاب سے سر کو دھویا کرین خزا زینے لپٹا
 کو زائل کر دیتی ہے۔ سر میں درد پیدا کرتی ہے اگر مڑی کے ہمراہ تندا دل کیجاسے۔
 مڑی کے ہمراہ اسکے تندا دل کرنے سے مدہ کی مضرت بہت کم ہو جاتی ہے اعضا
 چشم جو شانہ پتی کا طرفہ چشم کو درد کر دیتا ہے اعضا سے نفیس آواز کو صاف
 کرتی ہے اور پھیپھڑے کو تھوری سی غذا پہونچاتی ہے سینہ اور حلق کو نرم کر دیتی ہے۔
 کھانسی میں اور ربو میں سکون پیدا کرتی ہے خصوصاً اگر شہد یا چھو بار یا انجیر میں
 جوش لیا جائے۔ اور بہتر ہے کہ جرم تھرا دوا دویہ مذکورہ کو ملا کر پانی میں جوش

پھر صاف کر کے بہت سا شہد ملا کر کوئلہ کی آغ پر کہ نرم نرم آنچ رہے پکائیں اور جب
 قوام کاڑھا ہو جائے طعام سے بہت دیر پہلے اسکو تناول کریں اعضا سے غذا
 نظرون ملا کر ورم طحال پر اسکا ضا د کیا جاتا ہے۔ اور جو شانہ اسکا ضعف سے
 سفیدی خصوصاً اگر تازہ تھی ہو اور قروح معدہ کو بھی یہی جو شانہ فائدہ کرتا ہے تلی
 پیدا کرتی ہے اور سرکہ اور جزی تھی کے کھانے کے اس ضرر کو دفع کر دیتا ہے اعضا
 انقبض اسکے جو شانہ میں ورم رحم اور درد رحم کے منہ لجانے کے واسطے
 آئرن کیا جاتا ہے۔ جو شانہ اسکا سرکہ میں قروح اسکا کو سفیدی اسی طرح تازہ تھی کا
 ساگ اگر دانتوں سے کاٹ کاٹ کر سرکہ میں ڈبو ڈبو کر کھایا جائے۔ مٹی کو پانی میں
 جوش دیکر پیش اور اس سال کے واسطے پلاتے ہیں۔ مٹی کا رغن معدے کے ورم کو سفید
 اور پیش اور مڑوڑے کے واسطے اسکا حقہ بھی دیا جاتا ہے خصوصاً مری ملا کر قبل طعام
 کے۔ نقل کے دفع کرنے پر اسکی ترکیب اسی سبب سے ہے کہ اس میں حرارت اور تیزی
 ہو خصوصاً تھوڑا سا شہد ملا کر تاکہ یقوت لذع کو سے جو شانہ اسکا شہد ملا کر طوبی
 خلیطہ کا انجمد کر دیتا ہے یعنی معدہ سے نیچے اوتار لاتا ہے۔ اصحاب بواسیر کے واسطے
 مٹی جو چیز ہے۔ خضار کو بدبو سے پاک کر دیتی ہے اور پیشاب اور بے حد کو بدبو کر دیتی ہے
 مگر مثل ترمس کے اسکا حال نہیں ہو گا۔ دھون کے ٹکٹے میں شوری پیدا کرے
 حرور ورم کبیر سے حملہ و سکون را و ضمہ وال و سکون و او جسکو بندی بن جہنی
 کہتے ہیں ماہیت ایک جانور شاہ گو سے کہ ہوتا ہے اور طبیعت اسکی بھی اویا
 کے شاہ ہو غذا دینے میں اعضا سے بدنی کے اعضا سے چشم پیمال اسکی بیان
 اور آنکھ کی کچلی کو سفید اور بصارت کو تیز کرتا ہے

چونکہ رومی جسکو اکیروس کہتے ہیں طبیعت تخمین زیادہ پیدا کرتی ہے تیسرے
 درجہ تک گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔ اور پھول میں اسکے تخمین زیادہ ہے اور
 گوند اسکا نہایت درجہ تخمین پاک پہونچا ہوا ہے اعضا سے سر پیل اس کا سرکہ
 ملا کر مگی کو نہایت ہی نفع کرتا ہے۔

صلز ورم بفتح حاء حملہ و سکون لام و ضم راے سور و سکون و او و نون گوٹے کے
 صبح انعام کو کہتے ہیں ماہیت یہی کی اقسام سے یہ افعال و خواص
 خون کی حرارت بجا دیتا ہے اعضا سے چشم اسکو ملا کر آنکھوں کے قروح کو سفید
 حد۔ ماہیت اسکی بعض لوگوں نے کہی ہے کہ وہی لگنا جو جزی ہے آلات
 بٹھے کو مضر ہے اور تشنج پیدا کرتا ہے۔

خشیشہ الزنجار جسکو فارسی میں گیاہ آگینہ کہتے ہیں ماہیت ایک لکڑی

جو جس سے آگینہ پر جلا کر نئے میں خواص اس میں قبضہ بہراہ رطوبت کے ہے اور اس
 بھی برقی روٹیں ہے اور ارم و تھور اور ام میں سکون پیدا کرتی ہے۔ جی اسکی حرور
 کو اور آگ سے جل جانے کو اور ارم بلجیہ کو شفا دیتی ہے۔ عصارہ اسکا سفیدہ قلعی کے
 ہمراہ ملا اور حرور پر لگایا جاتا ہے اور ورم لوزین کے واسطے اسی عصارہ کا غفرہ کیا جاتا
 ہے آلات منحل قور و طی کے ہمراہ فترس پر لگایا جاتا ہے اعضا سے سر
 عصارہ اسکا رغن گل ملا کر کان کے درد کو سفید ہے۔ اور ورم لوزین کے واسطے
 اسکا عصارہ جڑہ پر لگایا جاتا ہے اعضا سے نفس عصارہ اسکا پرانی کھانی
 کے واسطے مثل حریرہ کے پایا جاتا ہے اعضا سے نفقش بواسیر کو دور کرتی ہے
 حریرہ اور اسکو تھپتھپش کہتے ہیں تخم اسکا کوئلہ مثل خرب کے ہوتا ہے اور جی اسکی
 بھی مثل شاہ برگ اسکو قندریون کے ہوتی ہے طبیعت بسانی کی برار
 کہ ہے اور حریرہ کی حرارت دوسرے درجہ میں ہے جراح و قروح تازہ و دا
 زخموں کا اندال کرتی ہے اعضا سے غذا دوست اسکے سرکہ ملا کر طحال پر
 لگای جاتی ہے جی اسکی سکھا کر اگر پی جائے ورم طحال کو دور کر دیتی ہے اعضا
 نفقش ہل کا اور کر کرتی ہے خصوصاً وہ جی اسکی جو شاہ برگ اسکو قندریون سے ہے
 حاکا ہی جسکو اسطر طوقس بھی کہتے ہیں جسکے معنی یہ ہیں کہ ستاروں کے مشابہ۔

ماہیت ایک نبات ہے اسکا نام حاکا ہی اس واسطے رکھا گیا ہے کہ جتنے ورم
 حاکا ہی چھڑے کے ہوتے ہیں جسکو شفا دیتی ہے ضا اسکا کیا جائے یا لٹکای
 جائے اور یہ بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہے طبیعت اس میں قوت بہرہ
 ہمراہ حرارت کے ہے خواص محل ہے اور اس میں قوت مہرہ ہے جو ورم کو دفع
 کرتی ہے اور ارم جو بیماری اور ورم کہ حاکا ہی میں پیدا ہوا اسکو بطور تعلیق کے
 دور کر دیتی ہے جو جاکہ اسکا ضا د کیا جائے۔ اور اسی کا نام اسطر طوقس ہے
 جسکا بیان حرف الف میں ہو چکا ہے

جزایہ دی زوفر ہے اور اسی کو دینارونہ بھی کہتے ہیں اسکا بھی بیان اوپر گزر چکا ہے
 حاکا ہی۔ ماہیت ایک دوا ہے ارمنی ہے اسکو فارسی بھی کہتے ہیں مراد
 یہ ہے کہ فارس سے بھی آتی ہے۔ گروہ اطباء نے کہا ہے کہ یہ خربون سے زیادہ قوی
 ہے۔ اور اگر مقدار شربت اسکی ایک درجہ سے زیادہ تجویز کیجائے قائل ہوگی۔
 طبیعت چوتھے درجہ میں گوم خشک ہے خواص محرق ہے اور بد مزہ ایسی
 ہے کہ منہ کو بھی بد مزہ کر دیتی ہے اعضا سے غذا اسکا عین سوزش پیدا
 کر دیتی ہے اور قی لاتی ہے۔

حاکا ہی

حب البیان اسکایان حرف باے مودہ من لفظ من ان کے ہم کر چکے ہیں
حب الغار یہ دھست کا بیج ہے جو پتے بندق کے شاہ ہوتا ہے چھلکا اسکا سیاہی
مال تپا صیوقت کہ دوا انگلی سے دو ٹکڑے سخت سخت ہو جاتے ہیں اندر سے اسکی
تروی مال سطح روغن دار ہوتی ہے جس میں خوشبو آتی ہے اسکو ہم غار کے لغت میں لکھتے
حب الزلم یہ ایک دانہ ہے جسکا مزہ بہت پاکیزہ ہے اور شہر زور میں پیدا ہوتا ہے
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے زہیت فرہی لانا ہے اعضا کے
نقص سنی کو زیادہ کرتا ہے

حب البیاض جسکو ہندی میں مریا کہتے ہیں ماہیت یہ وہی فرط ہندی
ہی اختیار عمدہ وہی ہے جو وزنی جو سرخ اور چکنا اور تازہ طبیعت بعضوں
نے کہا ہے کہ پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور صحیح یہ ہے کہ یہ تیسرے درجہ تک گرم
خشک ہے زہیت برص اور بقیہ سپید کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا کر ب
لانا ہے اور تلی بہت پیدا کرتا ہے اعضا کے نقص اخلاط غلیظہ اور سودا
بلغم کو بقوت نکال دیتا ہے اور چھوٹے کیشے اور کردہ کو بھی خارج کرتا ہے
ابدال اسہال میں اور غلط سوداوی کے نفع کرنے میں بدل اسکا نصف وزن
طعم حنظل ہے جسکے ہمراہ چشمہ حصہ اسکا حجازی ہو

حب المنسم کبیریم اور سکون نون دفع میں مملہ ماہیت یہ دانہ چر
کے برابر ہوتا ہے اور رنگ کچی اسی کا سا مگر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے پوست
اسکی اچھے مغز سے چسپید ہے جسکی سپیدی زیادہ ہے اور خوشبو طبیعت دوسرے درجہ
میں خشک ہے اعضا کے غذا سرد عمدہ جو سترخی اور ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مفید ہے
حب السمنہ کبیریم مملہ سکون سیم دفع نون جسکو فارسی میں نقل خواجہ کہتے
ہیں یہ ایک درخت احوال زمین کا ہے جہاں آبادی نہ ہو یا تھ بھر کا ادبچا ہوتا ہے پتی
اسکی سپیدی مگر زیادہ سپید نہیں ہوتا ہے پھل اسکا مچ کے برابر ہوتا ہے اندر اس کے
تل ہوا اور نرم بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہ تخم ماہر لوہا کا ہے طبیعت گرم ہے
مالیہ بہت زہیت فرہی پیدا کرتا ہے اعضا کے غذا دیر میں ہضم ہوتا
ہے ہر صیوقت ہضم ہو جائے غذا اسکی زیادہ ہوتی ہے اعضا کے نقص
سنی اور زیادہ کو زیادہ کرتا ہے

حب الصنوبر بہت سے یہ دانہ چھوٹا ہوتا ہے چھلکا اسکا پتلا اور تازگی سرخ
رنگ جسکے اندر سے مغز لانا اور سپید روغن بھرا ہوا لذیذ نکلتا ہے اور یہ دانہ بڑی
ہی جسکو حب صنوبر کہا کرتے ہیں اور ہندی میں چروخی کہتے ہیں یہ اوس صنوبر

پیدا ہوتا ہے جسکا نام شیرین ہے۔ صنوبر ہمارا کاوانہ چھوٹا ہوتا ہے اوس میں تین کوٹنے
ہوتے ہیں چھلکا سخت اور مغز میں اوسکے حدت اور تیزی اور کٹھاپن ہوتا ہے اور
یہ چھوٹا دانہ دوسرے واسطے بہ نسبت غذا کے زیادہ بکار آمد ہے طبیعت بڑا دانہ
جسکو چروخی کہتے ہیں اوسکی طبیعت متدل ہے یا شاید مال کی برارت ہو اور رطوبت
اوسکی زیادہ ہے اور چھوٹا دانہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص اس
نفع دینے کی قوت اور تلین و تیل کی ہے اور لذع بھی پیدا کرتا ہے خصوصاً تازہ دانہ
میں اگر اسکو پانی میں بھگو دین لذع اسکی جاتی رہتی ہے اور ادسوقت اسکی تلیم
یعنی خشونت کو دور کرتا ہے اور تغیر پہلا ہوتا ہے اگرچہ یہ دونوں خواص قبل بھگوٹے
بھی اوس میں موجود ہیں۔ جو ہر اسکا ارضی مائی ہے جس میں تھوڑی سی ہو آیت
ہی زہیت فرہی پیدا کرتا ہے آلات سفال چروخی کھانے سے استرخا
ضعف بدن کو فائدہ ہوتا ہے اور رطوبت فاسدہ کو خشک کر دیتا ہے اعضا کے
صد رچھوٹی اور بڑی دونوں قسم اسکی پھیرے کے رطوبات متعفنہ اور قہم
اور زنف الدم اور کھانسی کو مفید ہیں خصوصاً ہمراہ سینہ کے اس سبب سے کہ
تھوڑی سی تلخی اس میں ہے۔ اور حب کسی شراب شیرین میں اسکو جوش دینا
منقہ قح کا پھیرے سے بخوبی کرے گی۔ اسی طرح چھلکے اسکے اور دانہ اسکے
اور لکڑی اسکی جب لعوق میں داخل کیجائے اعضا کے غذا انستین کے
ہمراہ جب اسکا عمدہ ہر ضا دکرین عمدہ کو قوی کرے گی۔ خود یہ دشواری
ہضم ہوتی ہے غذا آیت اسکی زیادہ ہے اور قوی ہے عمدہ میں لذع پیدا کرتی ہے مگر
یہ کہ آب گرم میں بھگو دیا جائے۔ گرم مزاج آدمی اسکو شکر کے ساتھ کھائے اور
سرد مزاج کے آدمی شند کے ساتھ پس اچھی طور پر ہضم ہوگی اور عمدہ کے واسطے
اچھی چیز ہے۔ و مسقوریدوس کتا ہے کہ عمدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور شاید
سنوکی مگر صیوقت کہ جلا دیا جائے اور اسکے چھلکے دور کر دینے چاہیے۔ بانی میں بھی
ہو بی جید ہوتی ہے اور اوسکے فساد کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور اوسکے ریح کی
فرونی ٹوٹ جاتی ہے۔ جب خرفہ کے ساتھ کھای جائے سکون لذع عمدہ ہے لذع
کا مگر ناکسا اعضا کے نقص سنی کو زیادہ کرتی ہے حب ہمراہ کنجد اور شکر سپید
اور شند اور قند کے کھای جائے۔ بہت کھانا چھوٹی اور بڑی دونوں قسموں
کا مڑوڑہ پیدا کرتا ہے اور تریاق سطح اس ضرر کا انا روادہ بخوش ہے کہ بعد اسکے
کھانے کے جو یا جائے۔ رطوبات گردہ اور شائد کی جلا سے شدید کرتی ہے اور دونوں
گردہ اور شائد کو پیشاب کے روکنے پر قوی کرتی ہے اور دونوں قسم کی کثرت بول

شانہ کی جنت سے ہوا اگر وہ کی دور کردیتی ہے۔ تقطیر البول کو منع کرتی ہے۔ قروح
سانہ اور شاگ شانہ پیدا ہونے سے منع کرتی ہے۔ اور اگر کرتی ہے۔ ضما و اسکا شش
کے ساتھ بھی مفید ہے اور تھلا بھی۔

حب القفل دو خون قاف کسور اور مضموم بھی پڑھے گئے ہیں اور سندی یز
اسکو کو ارجینا کہتے ہیں ماہیت مرج کا سدا نہ سپید ہوتا ہے اور کسم کے بیج
سے بڑا خوب گول بینین ہے توڑنے سے سنا اندرونی تیل بھرا ہوا خوش مزہ نکلتا
ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ بیج انا صحرائی کا ہے اسی شخص کا قول ہے کہ
کہ اسکی جڑ کا نام سناٹا ہے آلات مفصل جو بدن ڈھیلے ہو گئے ہوں اور
استرخا وں کو عارض ہو اور کو قوی کر دیتا ہے افعال و خواص کا ارجینا
بھونا ہوا زیادہ سبک ہے زہیت فزی زیادہ پیدا کرتا ہے اعضا سے سر
درد سر پیدا کرتا ہے خصوصاً جب شراب پینے کے بعد اس کے دانے سے متقل کریں
اعضائے نفس بڑا دانہ اسکا جو رطوبت پھیپھڑے کے متغصن ہو گئے ہوں
اور پھیپھڑے میں پڑ گئی ہو اور جو رطوبت وغیرہ پھیپھڑے سے نکلتی ہو سب کو
نفع کرتا ہے اعضا کے غذا ایضاً اور تھمہ اسکی زیادہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے
اور اگر شکر پیدا شدہ کے ہمراہ کھایا جائے بخوبی ہضم ہو جاتا ہے۔ بھونا ہوا بیج
خندے جیدی اور غلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے وہ خراب بینین ہوتی اور چھوٹی
قسم اسکی لزج معدہ میں شدید پیدا کرتی ہے

حدید جسکو بندی میں لوبا کہتے ہیں ماہیت لوسہ کی تین قسمیں ہیں شاہورقان
اور نرم آہن اور فولاد مصنوع شاہورقان فولاد اصلی ہے یہ معدن سے نکلتا ہے
اور فولاد مصنوعی نرم آہن اور تو بال سے بنایا جاتا ہے اسلیے کہ یہ میل شاہورقان
کا تانبے کے میل کے قریب قریب ہے اور پختہ میل اور چرک کے بیان کرینگے وہ اس
باب خانے مجھ میں ایک باب جدا گانہ کر دیا ہے افعال و خواص لوسہ کا
زنگار قابض ہے اور آگال ہے اور میل اسکا اسکے زنگار سے بہت زیادہ ضعیف
ہے مگر بہ نسبت اور دہاتون کے میل کے لوسہ کے میل میں تخفیف کی قوت زیادہ
ہے زہیت لوسہ کا زنگ لہری پر شراب ملا کر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے
اعضائے سر جب پرانے سر کہ میں اسکو پیکر اور پکا کر سر کہ کو چان لے
جو چرک کان سے جاری ہو اسکو بہت فائدہ کرے گا اعضائے چشم
لوسہ کا زنگ پلکوں کی سختی اور غفرہ چشم کو مفید ہے اور ام و بخور زنگ
اسکا شراب ملا کر جھڑ اور بخور پر لگایا جاتا ہے آلات مفصل زنگ آہن

شراب ملا کر فقرس پر لگایا جاتا ہے اعضا کے غذا شراب یا پانی میں لوبا
بجھایا جائے ورم طحال اور استرخا وں معدہ اور ضعت معدہ کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے
نقص تو بال آہن میں جو قوت اخراج زرداب کی ہے وہ بہت ضعیف ہے بہت
تو بال نحاس کے۔ اور زنگ آہن قابض ہے اسکا حمل کیا جاتا ہے پس رحم کے
نزف الدم کو قطع کرتا ہے۔ زنگ اسکا بر اسیر کو خشک کر دیتا ہے۔ شراب میں
لوہا بچھا کر اسکا کھنڈ اور دوسٹا ریا کو بند کر دیتا ہے۔ اور استرخا وں معدہ
کو نفع کرتا ہے۔ اور سلسل بول اور زیادہ حیض جاری ہونے کو روکتا ہے اور
باد پرست قوت دیتا ہے۔

حماض بفتح حار ہوا کہہ کر کہتے ہیں طبیعت بچہ کیو ترین حرارت اور رطوبت
فضلیہ ہے اور جب پر وبال اس بچے کے سب نکل آئیں اور اوڑھنے کے قریب نہ
ہونے اور ان کا گوشت زیادہ سبک ہو تا ہے کہ تھکے میں گرمی زیادہ ہے فعال
و خواص چھوٹا بچہ کہہ کر اس کے گوشت میں طاقت زیادہ ہے سبب اسی
رطوبت فضلیہ کے اعضا سے سر کہہ کر کا خون اس کسیر کو فائدہ کرتا ہے جو حجاب
داخل سے پیدا ہوی ہو اعضا کے غذا جو بچہ کہہ کر کا بال و پر نکال لایا ہوا وہ
سکی سے ہضم ہو جاتا ہے اور غذا بھی اسکی عمدہ بنتی ہے بہ نسبت اس بچے کے جسکی پر بھی
نہ ہوں۔ واجب ہے کہ محروم خراج آدمی اسکو انگو ر خام اور کشنیر کے ہمراہ
تناول کرے اور مغز خاربھی اس کے ساتھ کھائے۔ اندرے میں اسکی زہمت ہے

جوڑ ہضم حار مملہ اور آخر میں زاسے ہمدی ماہیت یہ ایک درخت ہے اسکے
گوند کو کہہ رہا کہتے ہیں اور ہم کہہ رہا کہ ایک باب جدا گانہ میں بیان کرینگے طبیعت
معتدل ہے مائل بہ بوست ہے مگر بوست بہت تھوڑی سی ہے خواص لطیف ہے اور
تھم اسکا بہت زیادہ لطیف ہے اور زیادہ گرمی اس میں بینین کے آلات مفصل
ایک شقال اس درخت کا پھل عرق النسا کو نافع ہے۔ اور قسم رومی کا برگ سر کہ
ملا کر فقرس کے درد پر ضما و کیا جاتا ہے اعضا سے سر اسکی جی کا حصار بکیرا
کر کے کان میں ٹپکاتے ہیں پس کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور میل اسکا مگر
کو مفید ہے اعضا کے چشم شدہ ملا کر اسکے پھل کو بطور سر کہ کے آنکھ میں لگاتے
میں میں آنکھ کو قوت دیتا ہے اعضا کے نقص میل اسکا ایک شقال
تقطیر البول کو مفید ہے۔ اور ایک شقال اسکا پھل سر کہ ملا کر بعد طہر کے بیٹے
جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اگر استعمال کیا جائے عا طہ ہونے کو
منع کرتا ہے اور اسی طرح چنا اس کا۔

جستہ المختصر ارجو ہندی بن بن کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ پھل بن
اسکے قبض ہے۔ منفعت اسکی مصطکی سے مشابہ ہے۔ گوند اسکا بعد مصطکی کے سب
گوند کے اقسام سے بہتر ہے۔ بڑے دانہ اسکے وہی تین جن کو ضرور کہتے ہیں۔ خرب
اسکا بطم کے نام سے مشورہ طبیعت بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اسکی طبیعت میں
قبض اور تلخین دونوں ہیں جیسے روغن گل میں۔ اور حق یہ ہے کہ تلخین اسکی ایسی
ہیں جو کم ہو لیکن تخفیف اسکی جب تک کہ تروتازہ رہے بہت کم ہے اور خشک
ہو جانے کے بعد تیسرے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔ گوند اسکا گرم ہے اور تھوڑی سی
بہت ہے افعال و خواص سخن ہے اور تلخین ہر شے کی مقدار قبض بھی آہستہ
اور گوند میں اسکی تحلیل زیادہ ہے بہ نسبت مصطکی کے۔ وہی ان بطم کا ایسے تکلیف
دینے سے دور رہ کر کھانے کے دھوئیں کے۔ روغن اسکا اوسین قوت لینے بہرہ
قبض کے ہے اور گوند اسکا مصطکی سے محلل زیادہ ہے کسی لیے کہ اوسین تلخی بہت ہے۔
اور اوس میں تھوڑا سا قبض بھی ہے جلا اوسین قوی ہے تفتیح اوسین بہت اچھی ہے
اور تلخین کرتا ہے اور اندرون بدن سے مواد کو کھینچ لاتا ہے۔ اور اکثر اوقات مصطکی
کے قائم مقام ہوتا ہے۔ بعضوں نے گمان کیا ہے کہ اسکے روغن میں تبریدی قوت
تھوڑی سی ہے نہایت چہرے کو جلا دیتا ہے اور جھانک کو دور کر دیتا ہے۔ ملک با
چہرہ کے پھٹ جانے کو مفید ہے اور رام و شور گوند اسکا جراثیمات سوداوی
میں نفع پیدا کرتا ہے جراح و قروح و خارش خشک اور داغ کے اقسام کو
جلا کرنے سے دور کرتا ہے۔ اور گوند اسکا گرم کے اقسام میں زخموں کے پاک
کرنے کے واسطے داخل کیا جاتا ہے اور مدہ کے خشک کرنے کے واسطے۔ ظاہرین
میں جو قروح ہوں اون کو اچھا کر دیتا ہے۔ جو کھلی قروح میں اونٹنی یا اسکو مفید ہے
جس کھلی میں قرح چڑ گئے ہوں اور جو کھلی مادہ بلغمی سے پیدا ہوئی ہو اور شور و غلیظہ
کو مفید ہے آلات مفصل ماندگی بدن کے واسطے جو روغن تجویز کئے جاتے
ہیں اون میں داخل ہوتا ہے اور جو ہم اس واسطے اور فالج اور لقوے کی واسطے
بنائے جائیں اون میں بھی اعضاء سے سر گوند اسکا شہد اور زیت ملا کر جو کھلی
کان سے نکلتی ہے اسکو بہت مفید ہے اعضاء چشم و دھوان اسکا اون
کا جلون میں داخل کیا جاتا ہے جو سوے مرہ کی کرنے کی حفاظت کو بن اور جلون
کے سر جانے کے کا جلون میں بھی پڑتا ہے اعضاء نفس و صدر پہلو کے
درون ضما د کرنے سے اور مٹنے سے فائدہ کرتا ہے۔ گوند اسکا پھیپھڑے کے
قروح اور پانی کھانسی کی اچھی دوا ہے تنہا اوس کو چائین یا کوئی شہاد ملا کر

اعضا کے غذا تلی کے مرض کو نافع ہے خصوصاً دانہ اسکا جسکو بن کہتے ہیں مگر
اس سے اشتہائے طعام جاتی رہتی ہے اسی طرح جگر کا بھی تنقیہ کرتی ہے اعضاء
نقص اور ار کرتا ہے اور باہ کو ہر انگشت کرتا ہے اور گوند اسکا بھی اور ار کرتا ہے اور
شکم کو نرم کرتا ہے جب ایک دانہ بقدر بندہ کے یا بقدر ایک جوزہ کے بنا کر منہ
کھایا جائے اور تلخین شکم اسکی بدون ادیت کے ہے۔ اعشاء اندرون کا تنقیہ
کرتا ہے اور گردہ کو جلا دیتا ہے سموم گوند اسکا اور پھل اسکا تیلہ کے کاشنے کے
واسطے بہرہ شراب کے پلایا جاتا ہے۔

حرمہ اسکو ہندی بن گرگٹ کہتے ہیں۔ اسکا خون جو مال کہ آگے سے بوجہ تکلیف
دہی کے اوکھاڑ لینا ہے اوسکے دو بار اوگنے کو منع کرتا ہے سموم کہتے ہیں کہ اسکا
انڈا ہر قاتل ہے اور اسکا بیان ہم کتاب چارم کے حیوانی سموم میں کریں گے

جسہ جسکو ہندی بن سانپ کہتے ہیں اسکو پانی میں پکا کر نمک اور پھلکری ملا کر او
کھی اور سپر زیت پڑھا کر استعمال کرتے ہیں اور نمک اسکا وہی قوت رکھتا ہے جو اسکا
گوشت میں قوت ہے۔ سانپ کے کھیل کا بھی استعمال کیا جاتا ہے ہم سانپ کے قہام
کتاب چارم میں تفصیل لکھینگے اچھا رگوشت بہتر سانپ کی مادہ کا ہے اور کھیل
بہتر سانپ کی طبیعت تخفیف کی قوت اسکے گوشت میں زیادہ ہے اور تلخین
زیادہ نہیں اور کھیل میں تخفیف بھی زیادہ ہے خواص سانپ کے گوشت میں
یہ خاصیت ہے کہ فضول کو بطرف جلد کے نافذ کر دیتا ہے خصوصاً جب انسان کا
بدن پاک نہ ہو۔ ایک شخص کو سانپ کھانے سے ہوا کہ اوکی گردن میں ایک بڑا
پھوڑا نکل آیا جب وہ پھوڑا چاک کیا گیا بجائے پیپ اور لوہو کے اوسین سے بچا
بڑی جون نکلیں۔ سانپ کا گوشت اگر کھایا جائے عمر دراز کرتا ہے اور قوت پڑھاتا
ہے اور جو اس کی حفاظت کرتا ہے اور جوانی کو دیر پا کرتا ہے نہایت سانپ کے
گوشت کھانے سے جون بہت بڑی ہوتی ہے اور چونکہ گوشت فضول کو بطرف جلد
کے دفع کرتا ہے لہذا کمال او ترنے لگتی ہے۔ جذام کو سانپ کا گوشت بہت فائدہ
کرتا ہے اگر یہ بالجوہ پر لگایا جائے جب بھی بہت فائدہ کرے گا اور رام و شور و غلیظہ
کا گوشت اور اوس کا شور با جب سر و دم کاٹ کر پکایا جائے خنازیر کے پیشے
کو منع کرتا ہے اور اسی طرح سانپ کی کھلی کا بھی یہی اثر ہے آلات مفصل سانپ
کے گوشت کا شور با جب اسکو سر اور دم کی طرف سے چار چار انگل کاٹ کر
پکایا جائے جب اسکو کھائیں اور اسی طرح سانپ کے گوشت کو اگر کھائیں شہ
سکے اقسام درد کو مفید ہے اسی طرح نمک اسکا اعضاء سے سر سانپ کی کھلی اگر

پراسکو لٹکاتے ہیں اوس درخت میں پھل آجاتے ہیں اعضا سے سرسری کو شفا دیتا ہے اور جکو مری آتی ہوا اسکے گلے وغیرہ میں تعویذ بنا کر اسکو لٹکاتے ہیں حجر سمبسطوس۔ ماہیت اسکی افعال و خواص میں مثل شامیج کے ہیں لیکن یہ ضعیف تر ہے۔

حجر حبشی جکو فلفل بھی کہتے ہیں یہ پتھر بلا حبش سے لایا جاتا ہے زردی نال اسکا براہ اگر زبان پر رکھا جائے لزع پیدا کرنا ہے رنگ اسکا مثل دودھ کے سپید جاتا ہے پسینے کے بعد اعضا سے چشم غشا و چشم کو اگر اوسکے ساتھ آشوب و گرم نمود و کر دیتا ہے اور جو نشان قروح کے آگہ میں ہوں اونیفع کرتا ہے۔ ناخونہ اگر گہر میں بہت سخت ہو گیا ہو اوسکو دور کر دیتا ہے

حجر افروچی خواص اسکے یہ ہیں محض ہے ہمراہ کسب قدر فیض اور تحلیل کے اور لزع بھی پیدا کرتا ہے مگر تھوڑا سا

حجر الحیمہ جکو فارسی میں سنگ مارکنا جاسیے اعضا سے نفص کتے ہیں کینکشا کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اور جالینوس اسکا منکر و سموم کہتے ہیں کہ اسکی تعلیق مارگزیدہ پر اگر کھایاے نفع کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ مجھے اس اثر کی خبر ایکٹ سے پہلے ہی دی تھی حجر لطیف یا لڑیت یہ پتھر زیت میں بھمایا جاتا ہے اور پانی میں ڈالنے سے اس سے شعلہ پیدا ہوتا ہے محوم ہوا میں اس سے گزیر کرتے ہیں

حجر الیشب جکو سنگ یشب کہتے ہیں اعضا سے غذا معدہ کو بہت نافع ہے جالینوس نے کہا ہے کہ اگر سنگ یشب کی ایک تختی معدہ کے برابر تراش کر لٹکائی جائے جس طرح تعویذ گردن میں لٹکاتے ہیں معدہ اور مری و دونوں کو فائدہ کرے گا۔

حجر الاسا کفہ یہ پتھر اورام اور قروح لسات کو فائدہ کرتا ہے حجر ارنی اسکی ماہیت یہ ہے کہ یہ پتھر ایسا ہوتا ہے کہ اس میں تھوڑا سا لاجوردی رنگ ہوتا ہے اور یہ رنگ لاجوردی خاص اوسکا نہیں ہے کہ سطح ظاہر پر محسوس ہو اور نہ اوسکے گرد اطراف میں کسی خاص جگہ پر یہ رنگ ہوتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس میں کسب قدر رنگ لاجوردی رنگ کی بھر گئی ہے۔ بیشتر اسکو رنگریز اور نقاش لوگ بھجائے لاجوردی کے استعمال کرتے ہیں چھونے میں یہ پتھر نرم نرم معلوم ہوتا ہے اعضا سے غذا معدہ کے واسطے خراب چیزوں دھویا ہوا ہے پتھر ستلی نہیں پیدا کرتا ہے اور بے دھویا ہوا ستلی پیدا کرتا ہے اور جلد احوال میں یہ پتھر معدہ کے واسطے خراب چیزوں اعضا سے نفص سودا کے سہل میں لاجوردی

حرف طائے مہملہ

بیان اون دو اون کا جو حرف طائے سے شروع ہیں طباشیر جکو ہندی میں بنیلوچن کہتے ہیں اور تبا کیر بھی کہتے ہیں ماہیت یہ دوا ترلہانس کی جڑوں کو جلا کر باجو و بخود جلنے سے پیدا ہوتی ہے کہ حسب وقت ہوا چلتے ہوئے اور جڑیں اسکی آپس میں ملاتی ہیں گل لگ جاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ سرد ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص اس میں فیض ہے اور دوا بھی کرتی ہے کہ اگر معدہ دھیرا ہو گیا ہو اوسکے قہیلے میں کود کر دیتی ہے۔ تھوڑی تحلیل بھی اس میں ہے اور تہید اسکی تحلیل سے زیادہ ہے بسبب تھوڑی تلخی کے جو اس میں ہے اور اسی تحلیل اور فیض کی وجہ سے اسکی تحفیف میں شدت ہے۔ طباشیر بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہے اعضا سے سر قلع کو نفع کرتی ہے اور توس کو سفیدی اعضا سے چشم اورام گرم یا تہرجو آگہ میں ہوں اونیفع کرتی ہے اعضا سے صدر قلب کی تقویت کرتی ہے اور خفقان گرم کو اور اوششی کو جو معدہ پر صفراوی خلط گرنے سے عارض ہوی ہو اوسکو بھی بلانے سے اور طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے توحش اور غم کو بھی سفیدی اعضا سے غذا پیا اور التهاب معدہ اور ضعف معدہ کو سفیدی اور ریزش خلط صفراوی کو بطرف مٹا منع کرتی ہے اور کرب معدہ کو منع کرتی ہے اعضا سے نفص خلط صفراوی کو بند کر دیتی ہے وحمیات گرم بتوں کو سفیدی

طرخون بضم طے مہملہ و بفتح طایمی آیا ہے اور اسے مہملہ ساکن اور خائے بضم مہملہ ماہیت مشہور ہے کہتے ہیں حقر قرحا ترخون پھاڑی کی جڑ ہے طبیعت ظاہر ہے کہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے اگرچہ اس میں تخذیر کی قوت بھی ہے۔ اور بعض غیر متہد کا قول ہے کہ یہ بار دیا میں ہے افعال و خواص مطلوبات کو خشک کر دیتی ہے۔ اور پوچھ لیتی ہے اور اس میں کسب قدر تہرید بھی ہے اعضا سے سر جاب اسکو چاکر متہدین رہنے دین اور گل بخائیں قلع کو فائدہ کرے گی اعضا سے صدر جاب جن میں درد پیدا کرتی ہے اعضا سے غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہے اعضا سے نفص شہوت باہ کو قطع کر دیتی ہے۔

طرخشقوق۔ ماہیت اسکی مشہور ہے کہ ایک قسم کا سنی ہے کہ طبیعت

اسکی برودت رطوبت سے زیادہ ہو اگرچہ اس میں رطوبت بھی ہو خواہ اس میں برودت بھی ہو
اعضائے چشم و دودھ اسکا آنکھ کی پیدی کو جلا کر دیتا ہے اعضائے غذا و اعصاب
اسکا استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ جبکہ کے سدھن کی تفتیح کرتی ہے سموم اکثر قسم کے
نہ ہر کی سمیت کا مقابلہ کرتی ہے۔ اگر بطور غذا کے لگای جائے جس شخص کے بدن میں کسی
جائے پر زہنک مارا ہو خصوصاً بچھوٹے اور کوفائدہ کرتی ہے

طریقہ تفتیح طلاء سے ملدہ و سکون رائے ملدہ و فتح فاسے جبکہ ہندی میں جھاؤ کتے بڑے
خواہ اس میں قبض اور جلا اور تر تھیرے بدھن تھیف شہر کے۔ پانی اسکا جلا
بھی کرتا ہے اور تھیف بھی ہو طلاء اسکی تھیف سے زیادہ ہے اور تھیف اسکی ہمراہ قبض
کے ہو پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہے۔ اور جھاؤ میں تھوڑی سی لطافت ایسی ہے
جو مازو سے ستر میں نہیں ہے۔ اور تمام افعال کے واسطے بدھن مازو سے ستر کے اسکا استعمال
کیا جاتا ہے زہنیت جو شانہ اسکا بطور فطول کے یا بطور طبع کے استعمال کیا جاتا
ہے پس قیل یعنی چون کو قتل کر دیتا ہے اور ام و شور جھاؤ کی پتی اور ام نرم بطور
غذا کے لگای جاتی ہے جراح و قروح و خان اسکا قروح ترکو اور جھری
سیچے پیچک کے دانوں کو خشک کر دیتا ہے۔ پس ہری پتی اور رائے اسکی آگ سے
چیلے ہوئے مقام پر چھڑکی جاتی ہے اور ان قروح پر جو تر ہوں پھل اسکا اور
خاکستر پھل کی دونوں ایسے قروح کو خشک کرتی ہیں جکا علاج دشوار ہے اور گوشت
زیادہ کو شراہتی ہیں اعضائے سر جو شانہ جھاؤ کی پتی کا شراب میں بطور تھیف
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں میں کثیر لگنے اور ستر جانے کو منع کرتا ہے
خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے چشم جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے
امراض چشم میں ہے اعضائے نفس و صدر رقت مزین یعنی شہوک اور کھٹک
کی طرف سے جو چیز بدست سے نکلتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے
خذا پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ میں گھل گئی ہوں اون کا لپ تلی پر لگانا بہت
نافع ہے۔ تلی کے مرض میں کسی شراب میں اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کی جاتی
ہیں۔ تلی کے بارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بنائے جاتے ہیں۔
اعضائے نفقہ اسہال کنہ کو مفید ہوتا ہے۔ اسکے جو شانہ میں سیلان عمر
کا آئینہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکے مغز کا محول بھی اسی مرض کو مفید ہے۔ جھاؤ کا پھل
بھی اسی واسطے جلا یا جاتا ہے سموم پھل اسکا ریتا کے کاشنے کو مفید ہوتا ہے

طریقہ تفتیح طلاء سے ملدہ و سکون رائے ملدہ و فتح فاسے جبکہ ہندی میں جھاؤ کتے بڑے
خواہ اس میں قبض اور جلا اور تر تھیرے بدھن تھیف شہر کے۔ پانی اسکا جلا
بھی کرتا ہے اور تھیف بھی ہو طلاء اسکی تھیف سے زیادہ ہے اور تھیف اسکی ہمراہ قبض
کے ہو پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہے۔ اور جھاؤ میں تھوڑی سی لطافت ایسی ہے
جو مازو سے ستر میں نہیں ہے۔ اور تمام افعال کے واسطے بدھن مازو سے ستر کے اسکا استعمال
کیا جاتا ہے زہنیت جو شانہ اسکا بطور فطول کے یا بطور طبع کے استعمال کیا جاتا
ہے پس قیل یعنی چون کو قتل کر دیتا ہے اور ام و شور جھاؤ کی پتی اور ام نرم بطور
غذا کے لگای جاتی ہے جراح و قروح و خان اسکا قروح ترکو اور جھری
سیچے پیچک کے دانوں کو خشک کر دیتا ہے۔ پس ہری پتی اور رائے اسکی آگ سے
چیلے ہوئے مقام پر چھڑکی جاتی ہے اور ان قروح پر جو تر ہوں پھل اسکا اور
خاکستر پھل کی دونوں ایسے قروح کو خشک کرتی ہیں جکا علاج دشوار ہے اور گوشت
زیادہ کو شراہتی ہیں اعضائے سر جو شانہ جھاؤ کی پتی کا شراب میں بطور تھیف
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں میں کثیر لگنے اور ستر جانے کو منع کرتا ہے
خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے چشم جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے
امراض چشم میں ہے اعضائے نفس و صدر رقت مزین یعنی شہوک اور کھٹک
کی طرف سے جو چیز بدست سے نکلتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے
خذا پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ میں گھل گئی ہوں اون کا لپ تلی پر لگانا بہت
نافع ہے۔ تلی کے مرض میں کسی شراب میں اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کی جاتی
ہیں۔ تلی کے بارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بنائے جاتے ہیں۔
اعضائے نفقہ اسہال کنہ کو مفید ہوتا ہے۔ اسکے جو شانہ میں سیلان عمر
کا آئینہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکے مغز کا محول بھی اسی مرض کو مفید ہے۔ جھاؤ کا پھل
بھی اسی واسطے جلا یا جاتا ہے سموم پھل اسکا ریتا کے کاشنے کو مفید ہوتا ہے

میچیدہ ایک اونگل سوٹے ہوتے ہیں طول میں کم دیش مزین قابض رنگ اخضر تو
اسکی شکل گٹا رکے ہو کتے ہیں کہ ملاو باد سے لای جاتی ہے خواہ اس قابض پر تمام
اعضائے حرکت خون کو منع کرتی ہے آلات مفاصل جو مفاصل بسبب استرخا
کے ڈھیلے ہو گئے ہوں اور کوفوی کر دیتی ہے اعضائے غذا استرخا سے سدھ
جگر کو سفیدی اعضائے نفقہ طبیعت کو بہت کرتی ہے زہن دم کو بند کرتی ہے
اور خون کی آمد کو بند کر دیتی ہے اور اس سے بڑے وہ رطوبت جو عمرہ کے رحم سے
نکلتی ہے پس اسکو شیر کو سفندین بکا کر پلانے سے بند کر دیتی ہے ابدال ٹیل و سکا
نصف وزن اس کے پوست بیضہ سوختہ جو ہلی ہوئی ہو اور پھینچا حصہ اس کے وزن کا
مازو اور دوسواں حصہ اس کے وزن کا گوند

طریقہ تفتیح طلاء سے ملدہ و سکون رائے ملدہ و فتح فاسے جبکہ ہندی میں جھاؤ کتے بڑے
خواہ اس میں قبض اور جلا اور تر تھیرے بدھن تھیف شہر کے۔ پانی اسکا جلا
بھی کرتا ہے اور تھیف بھی ہو طلاء اسکی تھیف سے زیادہ ہے اور تھیف اسکی ہمراہ قبض
کے ہو پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہے۔ اور جھاؤ میں تھوڑی سی لطافت ایسی ہے
جو مازو سے ستر میں نہیں ہے۔ اور تمام افعال کے واسطے بدھن مازو سے ستر کے اسکا استعمال
کیا جاتا ہے زہنیت جو شانہ اسکا بطور فطول کے یا بطور طبع کے استعمال کیا جاتا
ہے پس قیل یعنی چون کو قتل کر دیتا ہے اور ام و شور جھاؤ کی پتی اور ام نرم بطور
غذا کے لگای جاتی ہے جراح و قروح و خان اسکا قروح ترکو اور جھری
سیچے پیچک کے دانوں کو خشک کر دیتا ہے۔ پس ہری پتی اور رائے اسکی آگ سے
چیلے ہوئے مقام پر چھڑکی جاتی ہے اور ان قروح پر جو تر ہوں پھل اسکا اور
خاکستر پھل کی دونوں ایسے قروح کو خشک کرتی ہیں جکا علاج دشوار ہے اور گوشت
زیادہ کو شراہتی ہیں اعضائے سر جو شانہ جھاؤ کی پتی کا شراب میں بطور تھیف
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں میں کثیر لگنے اور ستر جانے کو منع کرتا ہے
خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے چشم جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے
امراض چشم میں ہے اعضائے نفس و صدر رقت مزین یعنی شہوک اور کھٹک
کی طرف سے جو چیز بدست سے نکلتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے
خذا پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ میں گھل گئی ہوں اون کا لپ تلی پر لگانا بہت
نافع ہے۔ تلی کے مرض میں کسی شراب میں اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کی جاتی
ہیں۔ تلی کے بارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بنائے جاتے ہیں۔
اعضائے نفقہ اسہال کنہ کو مفید ہوتا ہے۔ اسکے جو شانہ میں سیلان عمر
کا آئینہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکے مغز کا محول بھی اسی مرض کو مفید ہے۔ جھاؤ کا پھل
بھی اسی واسطے جلا یا جاتا ہے سموم پھل اسکا ریتا کے کاشنے کو مفید ہوتا ہے

طریقہ تفتیح طلاء سے ملدہ و سکون رائے ملدہ و فتح فاسے جبکہ ہندی میں جھاؤ کتے بڑے
خواہ اس میں قبض اور جلا اور تر تھیرے بدھن تھیف شہر کے۔ پانی اسکا جلا
بھی کرتا ہے اور تھیف بھی ہو طلاء اسکی تھیف سے زیادہ ہے اور تھیف اسکی ہمراہ قبض
کے ہو پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہے۔ اور جھاؤ میں تھوڑی سی لطافت ایسی ہے
جو مازو سے ستر میں نہیں ہے۔ اور تمام افعال کے واسطے بدھن مازو سے ستر کے اسکا استعمال
کیا جاتا ہے زہنیت جو شانہ اسکا بطور فطول کے یا بطور طبع کے استعمال کیا جاتا
ہے پس قیل یعنی چون کو قتل کر دیتا ہے اور ام و شور جھاؤ کی پتی اور ام نرم بطور
غذا کے لگای جاتی ہے جراح و قروح و خان اسکا قروح ترکو اور جھری
سیچے پیچک کے دانوں کو خشک کر دیتا ہے۔ پس ہری پتی اور رائے اسکی آگ سے
چیلے ہوئے مقام پر چھڑکی جاتی ہے اور ان قروح پر جو تر ہوں پھل اسکا اور
خاکستر پھل کی دونوں ایسے قروح کو خشک کرتی ہیں جکا علاج دشوار ہے اور گوشت
زیادہ کو شراہتی ہیں اعضائے سر جو شانہ جھاؤ کی پتی کا شراب میں بطور تھیف
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں میں کثیر لگنے اور ستر جانے کو منع کرتا ہے
خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے چشم جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے
امراض چشم میں ہے اعضائے نفس و صدر رقت مزین یعنی شہوک اور کھٹک
کی طرف سے جو چیز بدست سے نکلتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جھاؤ کا پھل اعضائے
خذا پتلی پتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ میں گھل گئی ہوں اون کا لپ تلی پر لگانا بہت
نافع ہے۔ تلی کے مرض میں کسی شراب میں اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کی جاتی
ہیں۔ تلی کے بارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بنائے جاتے ہیں۔
اعضائے نفقہ اسہال کنہ کو مفید ہوتا ہے۔ اسکے جو شانہ میں سیلان عمر
کا آئینہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکے مغز کا محول بھی اسی مرض کو مفید ہے۔ جھاؤ کا پھل
بھی اسی واسطے جلا یا جاتا ہے سموم پھل اسکا ریتا کے کاشنے کو مفید ہوتا ہے

اعضائے نفس نفث الدم کو آب بازنگ کے ہمراہ پلانے سے بند کر دیتا ہے
اعضائے نفس خون کی آمد جو رحم اور مقعد سے ہو اور سکواہرک مفسول پلانے
اور طلا کرنے سے بند کرتا ہے اور ذوسنطار یا کو نفع کرتا ہے

طحاب بضم طاء مصلہ و سکون حا و ضم لام جبکہ ہندی بین کا ی کہتے ہیں ماست
اسکی مشورہ یا لالہ لون میں پانی کے اوپر بھی جھتی ہے اور زمین پر تالابون کے بھی جب
پانی خشک ہو جائے گا پڑ جاتی ہے۔ اور دریائی کا ی میں قبض زیادہ ہے۔ پھر یہ
جو کا ی جی کہ جسکو خزا انا الصخر کہتے ہیں اسکا ذکر ہم کرینگے طبیعت اسکی سردی
خواص طلا کرنے سے ہر مقام کا خون بند کر دیتی ہے۔ اور دریائی کا ی میں یہ قوت
زیادہ ہے اور ارم و شور اور ارم گرم اور حرہ اور نلہ پر لگای جاتی ہے۔ اسی طرح
وہ کا ی جسکے دانہ گول گول سور کے ایسے ہوتے ہیں آرد جو کے ہمراہ اور ارم مذکورہ
پر لگای جاتی ہے آلات مفصل نقرس گرم اور اوجاع مفصل جو گرم ہوں اور
پر لگای جاتی ہے۔ اور جب زیت کہنے میں اسکو جوش دین اور مالش کو بن اعصاب
کو نرم کر دیتی ہے اعضائے نفس قیلا الاسما میں آتین پھول جاتی ہیں کا
کے ضا کرنے سے اوکو لاغ کر دیتی ہے

طحال کبیر طاء مصلہ جبکہ ہندی بین کہتے ہیں احتیاء ہر ایک جانور کی تلی سے
بہتر سور کی تلی ہے لیکن یہ بھی ردی الیکوس ہے خواص اس میں کسی قدر قبض ہے
اور جن سوداوی پیدا کرتی ہے اعضائے خذا جو نکلتی ہے لندا ویر میں ضم ہوتی ہے
طالیسقر بنفخ طاء مصلہ و سکون یا رتخانیہ و سین مصلہ و فتح فادر اسے
مصلہ جبکہ ہندی بین تالیسقر کہتے ہیں ماست یہ چھلکے ہیں ہندوستان سے آتے
ہیں ان میں قبض ایسا ہوتا ہے کہ زبان کی گرفت کرتے ہیں اور تیزی اور تھوڑی
سی خوشبو بھی ہوتی ہے۔ جو ہر ارضی اس میں زیادہ ہے اور جو لطیف کم طبیعت
جالیئوس کے نزدیک ظاہر نہیں ہوا کہ اس میں حرارت ہے یا برو دت ایسی جو معتد
ہو۔ بعضوں نے کہا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص تجفیف اور
قبض اس میں دونوں شدت ہیں اور تحلیل بھی ہے اور یہ دو امزگ بہت سے
ہو اہرے۔ اور ارضیت اس میں زیادہ ہے اعضائے نفس ضرب پچھلے ہوتا
گتہ اور قروح اسما اور نزلت الدم جو رحم اور مقعد سے ہو اور سکواہرک اور بواہر
کو بھی نفع کرتی ہے اور قروح بھر لاتی ہے۔

طریقان ایک گھاس جو ریج میں پیدا ہوتی ہے تخم اسکا کسم کے بیج کے مشابہ
ہوتا ہے جو شانہ اسکا سانپ کے کاسے ہرے مقام پر حیو قہ پکایا جائے درد

شمر جاتا ہے اور اگر کسی جو شانہ کو عضو سلیم پکائیں ایسا درد پیدا کرتا ہے۔ جو
سانپ کے کاسے سے ہوتا ہے۔

طین مخوم بنفخ نیم و سکون حائے مجر و ضم تاسے فوقانی ہے ایک ولایتی مٹی ہے
جس پر مہر کی ہوی ہوتی ہے ماست یہ مٹی تل احمر کی ایک مقام سے جیسا نام
بکیرہ بولای جاتی ہے بکیرہ اس مقام کا نام اس واسطے رکھا گیا ہے کہ وہ زمین چکنی
سبے گیارہ صاف پات ہے جس میں نہ کسی قسم کی گھاس ہے نہ پتھر ہے مجھے اس زمین کا حال
اوسی شخص نے بیان کیا ہے جسے چشم خود دیکھا ہے۔ اس مٹی کو طین کاہنی بھی کہتے ہیں
یہ نام اسی کا اس واسطے رکھا گیا ہے کہ کچھ دنوں میں سوائے ایک عورت کے جو کاہنہ
تھی اور کوئی لیسے نہ لاتا تھا۔ اور اسکو مغیرہ کاہنی بھی کہتے ہیں اسلیے کہ یہ سرخ مٹی ہے
جو جبکہ اطرلس خواہ اراطلیس سے زن کا چنہ اسکو لاتی تھی اور شہر میں لا کر اس کو
پانی میں شل ستو کے گھولتی تھی اور خوب ہلا کر چھوڑ دیتی تھی کہ سیل وغیرہ پانی میں بچا
تھا اور خالص مٹی بچے بیٹھ جاتی تھی پھر اس پانی کو موش خ حاشاک وغیرہ کے
پھیک دیتی تھی اور جو چیز نشین گاڑھی لگاڑھی ہوتی ہے اس میں سے بھی جب قدر
مٹی چکی جیتی ہوی ہوتی تھی اسکو لیکر باقیانہ کو الگ کر دیتی تھی اور اس مٹی سے
ایک گودہ شل ہوم کے بنا کر اوپر مہر کر دیتی تھی۔ و مسقوریدوس کے نزدیک
یہ مٹی چھوڑ کے ایک غار سے نکالی جاتی ہے اور بعد دھونے کے اسکو خون بڑ کو پی
میں گوندہ کر قرص بنا لیتے ہیں۔ کبھی اس میں آمیزش اور سیل بھی ایسا کر دیتے ہیں
جو کسی طرح نہیں بچا جاتا احتیاء بہتر وہی قسم ہو سکی ہو سوا کی سی ہو اور جب
لعاب دین سے اسکو بھگو کر ایسے مقام پر رکھیں جہاں سے خون نکلتا ہو نور بند
کر دے اور زبان پر جب اسکو رکھیں چپٹ جائے اور اگر کوئی ٹکڑا سکاربان پر رکھا
جائے بے چھڑا سے نہ چھوٹے۔ فوس حکیم کہتا ہے کہ کوئی دوا خون کی روکنے والی ہے
اس سے زیادہ قوی تر نہیں ہے طین شاموس سے بھی زیادہ اس میں قوت ہے یہاں
اسکی قوت زیادہ ہے کہ اگر اعضا میں درم گرم ہو خصوصاً وہ اعضا کہ جو نرم ہیں درم
اس مٹی کی قوت کو برداشت نہیں کر سکتے اور ایک قسم کی خشونت ان اعضا
اس سے محسوس ہوتی ہے۔ یہ مٹی برو دت پیدا کرتی ہے اور معزی ہے اور ارم و شور
ابتداء اور ارم گرم میں نفع کرتی ہے جراح و قروح تازہ جراحات کو مند
کر دیتی ہے اور قروح و شواری سے مند ہونے والے ہون اور ان میں گوشت
بھر لاتی ہے۔ جلے ہوئے مقام کو قرح بڑنے سے منع کرتی ہے اور اگر قرح بڑ گیا ہو تو
اسکو اچھا کر دیتی ہے آلات مفصل احتیاء اندرونی کچھ جاننے سے بہتر

گر پڑنے کے اونچے مقام سے حفاظت کرتی ہو اور اگر شکستگی اعضائیں پہنچی ہو اور کم
درست کر دیتی ہو۔ سوا کی ریزش کو دونوں ہاتھ اور پاؤں کی طرف روکتی ہو۔ اعضا
کے سر جانے کو منع کرتی ہو اعضا سے سر نہ لڑکھٹکے کرتی ہو شہ سے جو رطوبت بہتی
ہو اور سوڑھے سے او سکورکتی ہو اعضا سے صدر رانہ رونی اشاکو گرٹھ سے
جو صدمہ پہنچے اسکی حفاظت کرتی ہو اور سل کو نفع کرتی ہو نفث الدم کو سفید کرتی
کہ قرح خراب کو خشک کر دیتی ہو اعضا سے نفقہ سح اسحاق غیشٹ ہو لینے کی
مادہ غیشٹ کے بہت سے خراش پیدا ہو گیا ہو اور سکو پلانے سے اور حقہ کرنے سے
دونوں طرح سے سفید و خصوصاً اگر پہلے مار العسل سے حقہ کیا گیا ہو جس میں فقط مار العسل
ہو بعد اس کے ناک پانی سے حقہ کریں اور اس کے بعد طین مخوم کا حقہ کیا جائے۔ سموم
تمام سموم کا مقابلہ کرتی ہو اور تمام جانوروں کے کاشنے اور ٹپک مارنے کی سمیت
کا شراب ملا کر پلائی جائے یا سرکہ ملا کر لگای جائے۔ خالص طین مخوم اگر پلائی جائے
ستلی ہوتے ہوتے قوی ہو جائے گی اور نہ ہر مثل آئے گا۔ خصوصاً اگر پہلے سے پلائی گئی ہو
جالیئوس کتا ہو وہ اسے عروج طین مخوم ملا کر بنا لی جاتی ہو اسکا تجربہ ارباب کبریا
اور ذرا بچ کے زہر میں لینے کیا ہو یہ اثر دیکھا کہ فوراً براہ قی اسکو نکال دیتی ہو۔
اور دوسرے کاشنے میں شراب ملا کر اسکا تجربہ کیا ہو اور سانپ کے کاشنے
میں سرکہ ملا کر طین مخوم کو ملا کر اسے او سپر برگ اسقود یون یا قسطویون کو رکھا ہو
طین مطلق ہر قسم کی مٹی کی طبیعت ہو کہ برودت پیدا کرتی ہو خواہ اصل صفت
ہو اور جلا پیدا کرتی ہو اور نیڈول ایسی زمین کا جسپر دھوپ زیادہ رہتی ہو ایسے
ابدان کو جو ڈھیلے ہو گئے ہوں خشک کر دیتا ہو اور اسکی تخفیف میں لزوج نہیں ہو
اسی لیے کہ اس میں تفریق ہو۔ اور اگر اس میں کوئی چیز نہ ملے جو سوائے جلای ہوئی مٹی کی
جیسے اینٹ یا اون دیواروں کی مٹی جو دھوپ کی تیزی سے جل گئی ہوں ایسی
مٹی میں قوت محلا بھی ہوتی ہو پھر اگر ایک مرتبہ دھو ڈالی جائے تخفیف مستدل پیدا
کرے گی جو حرارت اور برودت میں لطیف ہو زہریت ڈھیلے گوشت کو سخت
کر دے گی اور رام و شور قیر دلی ملا کر اور ام اور ملا بات پر لگای جاتی ہو۔
اعضا سے غذا اجلی ہوئی دھوپ کی مٹی استفا اور تلی کے پیاؤں کو پلائی جاتی ہو
پس خوبی نفع کرتی ہو اور استفا لحمی کو باطل دور کر دیتی ہو
طین ارمنی مٹی سفید مائل بہ غبرت ہوتی ہو بہت مشہور ہو اور آلاتی جو ایک
قسم کی مٹی ہے طین ارمنی کے قریب ہی طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہو
دوسرے درجہ میں خشک ہو خواہ اصل طین کی آمد کو بند کر دیتی ہو اس لیے کہ تخفیف

اس میں نہایت درجہ کی ہو اور رام و شور طاعون کے اقسام کو پلانے اور طلا کرنے
سے نفع کرتی ہو اور عفونت اعضا کے دور کرنے اور پھیلنے کو روکتی ہو جراح و قروح
جراحات میں اسکا فائدہ عجیب ہو اعضا سے سر نہ لڑکھٹکے کرتی ہو اور قلاع
کو منع کرتی ہو اعضا سے نفث الدم کے واسطے بہت عمدہ دوا ہو اور اس
کو نفع کرتی ہو اس لیے کہ پھیپھڑے کے قرح کو خشک کر دیتی ہو۔ جو مٹی انفس کے زہر سے
پیدا ہو اور اسکی بھی اچھی دوا ہو اعضا سے نفقہ قروح اسما اور اسما ہا
نزہت لاجم کے واسطے دوا ہے نیز جیہا متاعل کے مرض میں جو تین ہوتی ہیں
اور دباہی تین ان سب کو سفید کر دیتی ہو۔ ایک قوم نے جن کو حادث گل ارمنی پینے کی
تھی کہ وہ اسکو کسی شراب رفیق کے ہمراہ پیا کرتے تھے فقط اسی کے پینے سے دباہی عظیم
سے نجات پائی۔ اگر اسکو جس دباہی میں استعمال کریں مناسب ہو کہ اس میں کوئی
شراب شیرین بھی ملا لیں تاکہ اسکا ذوق بگڑے نہ ہو اور اس میں شہریت میں
کلاب کی بھی شرکت ہوئی جائے۔
طین شاموس بکوناری مٹی میں گل سفید کتے ہیں اور ہندی میں کبریا مٹی بھی اسی
ایک قسم کا ہے سمیت جالیئوس کتا ہو کہ ہم سپیدی کی اس قسم کا استعمال کرتے
ہیں جبکا نام کو کب شاموس ہو۔ اور میں کتا ہوں کہ بہت سے آدمی خیال کرتے
ہیں کہ یہ کو کب شاموس ہی طاق ہو مگر طلق کا ذکر ایسے لوگ جنکو بہر تحقیق سے ہو
اس طرح ہر کرتے ہیں کہ زہرہ قمر سے بلاد یونان تک پہنچتا ہو افعال و خواہ
طین شاموس کو جالیئوس کتا ہو کہ خون کے بند کرنے میں مثل گل مخوم کے ہو اور بہت
سے فوائد میں بھی اسی کے مثل ہو۔ طین شاموس میں جو اینٹ گل مخوم سے زیادہ ہو
دونوں پستان کے درم کو بھی فائدہ کرتی ہو اس لیے کہ یہ سب زیادہ ہو بلکہ سبکی اسکی
بہت بڑھی ہوئی ہو اور سپیدی اور لزوجیت اسکی گل مخوم سے زیادہ ہو اور گل مخوم قوت
میں اس سے بڑھی ہوئی ہو طبیعت طین شاموس میں سپیدی اور لزوجیت ہو اور مٹی
ہو دھوپ کی محتاج نہیں ہو تیرہ اس میں تھوری ہو اور سنگین زیادہ کرتی ہو اور رام
و شور ابتدا میں اور ام گرم کو بہ نسبت اور امتام درد کے زیادہ روکتی ہو اور
جب نفع کرتی ہو تو اس میں خشونت ایسی نہیں محسوس ہوتی جس سے تشنج پیدا ہو جیسے
گل مخوم میں محسوس ہوتی ہو جراح و قروح چونکہ اس میں جیک زیادہ ہو لہذا
قروح کو نفع نہیں کرتی ہو خصوصاً اون قروح کو جو آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہوں جیسے
گل مخوم کا فائدہ ہو آلات مفصل ابتدا سے نفقہ میں طلا کرنے سے نفع کرتی
ہو اور رام و شور دونوں پستان کے درم کو اور جو درم پس گوش ہوتے ہیں

<p>میں اس سال کرتی ہے اور بہت فائدہ کرتی ہے</p>	<p>اون کو سینہ پر اعضائے نفس شکافتہ ہونے سے زخم کے جو خون جاری ہو خواہ اور قسم کی آمد خون کی ہو اس کو نفع کرتی ہے</p>
<p>حرف با</p>	<p>طین ماکول جب کو طین خراسان کہتے ہیں اور نیشاپوری بھی اس کا نام ہے اور فعال</p>
<p>— جو دوائیں شروع ہوتی ہیں جنت یا رستے اور ان کا بیان مہر و ج مفتح یا سکون باسے موحده و شہرہ اسے مہل و سکون واد آخرین جسم ہر ماہیت لعل بڑی کی جڑ ہے اور ہر ایک لعل کی جڑ بڑی ہو شاہ صحت میں آدمی کے ہوتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بہر ج رکھا گیا ہے کہ بہر ج نام ایک بت کا ہے یعنی نام اس بات کا جو آدمی کی صورت پر ہو اس بات سے کہ جس سے یہ لفظ دلالت کرتا ہے اس معنی کا جو ہو یا نہ ہو اور بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو معانی غیر موجودہ پر دلالت کرتے ہیں۔ صورت اس بہر ج کی جو پای جاتی ہے یہ کہ ایک لکڑی پر لگ اغیر ہوئی ہے جس کے ریشہ جدا جدا اور بڑے بڑے مثل قسط کبیر کے ہوتے ہیں اور ٹوٹنے میں اون کے دشوار نہیں ہوتی طبیعت تیسرے درجہ میں سردی اور بہت است او کی بھی تیسرے درجہ تک پہنچتی ہے۔ اور اس میں تھوڑی سی حرارت بھی ہے جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہیں۔ مگر جڑ اس کی محض قوی ہے جو کچھ کھانسی صلیف الاثر ہے اور پتی خشک و تر دو خون طرح متعل ہوتی ہے پس نفع کرتی ہے۔ اور خود لعل میں رطوبت ہے خواہ مخدہ ہی اور رطوبت اس میں دو طرح سے نکلتی ہے ایک تو وہ جو بطور آنسو کے خود بخود نکلتی ہے اور دوسری رطوبت وہ ہے جو پختہ ہونے سے نکلتی ہے اور دوسری رطوبت عصا رہ اس کا پہلی رطوبت یعنی آنسو سے قوی ہے۔ جس شخص کے کسی عضو خاص کا کا قصد ہو تو اس کو اسات اسی دو کا کسی شربت میں ملا کر اس کو ملا دین تاکہ اس کو سبب مارض ہو اور یہ جس ہو جائے پس عضو کو کاٹ دالین۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اس کی جڑ میں چھ گھنٹے باقی دانت کو جوش دین نرم ہو جائے گا اور اس سے ہر چیز کا آسان ہو جائے گا ریشہ اس کے پتے سے ایک ہفتہ برش کی مالش کی جائے گی پس زائل ہو جائے گا اور قرحہ نہیں پڑتا خصوصاً اگر ہر پتا لجاے لعل کا دو ہفتہ مالش اور رطوبت بدون لزع کے قلع کرنا ہے اور رام و پھور اور ام صلب اور دبلہ اور فنا زہر اس کا استعمال کیا جائے پس نفع کرتا ہے۔ اور جب اس کی جڑ کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سرکہ ملا کر حجرہ پر لگا دین اس کو دور کر دے گی آلات مفاصل آرد جو کے ہمارے درد ہائے مفاصل کے واسطے مفید ہے اعضائے سرسوزنی پیدا کرتی ہے و فیدالانی ہے شراب میں اگر اس کو ڈال دین نشہ تیز کر دیتی ہے کبھی اس کا محمول مقعد میں کر دینے سے</p>	<p>طین بلدا المصطلی خواص اسکے یہ ہیں کہ جالی ہو اور عسال ہو گوشت کو اوکا دیتی ہے جیسا لوگوں نے کہا ہے۔ طین قریطی اسکے افعال و خواص یہ ہیں کہ ہوا بہت اس میں زیادہ ہے اور جتنے انعام مٹی کے اوپر مذکور ہو چکے ہیں ان میں کے مشابہہ ہو مگر قوت اس کی سب سے زیادہ ضعیف ہے اور جلد بدن لزع کے کرتی ہے اور جو اس میں ضعیف پیدا کرتی ہے۔ اعضائے چشم قرحہ چشم کو نفع کرتی ہے اعضائے نفس تسبیل ولادت کرتی ہے بنا بر قول بعض لوگوں کے اور حاملہ عورتوں کو اسقاط سے بچاتی ہے جب اون کے بدن پر اس کی تخلیق کی جائے۔ طین قیولیہ کبرفات یہ بھی کہ با سٹی اور خواص یہ خالص مٹی اگر ملے اسکے مائع بہت ہیں اس میں تہرید و تحلیل ہو اور دھوسے کے بعد تحلیل کی قوت اس کی طا ہو جاتی ہے اور رام و پھور سرکہ ملا کر معدہ کے پتہ جو دم ہوتے ہیں اون پر لگی جاتی ہے جراح و قرحہ ابتدا سے سوزنی آتش پر اگر لگای جائے قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہے۔ طین الکرم یہ مٹی سیاہ مثل کود کے ہوتی ہے خواص محض ہے اور اس کی تحفیت میں کچھ دوا نہیں کہ لزع پیدا ہو اور مائتہ اس میں تھوڑی سی تحلیل بھی ہے۔ طین المنقرہ یہ وہی سرخ مٹی ہے جس کا بیان طین مخنوم میں بھی ہوا ہے اختیار بہتر وہی ہے جو ہندو اسے آتی ہے اور صفات و پاک ہو کسی چیز کی آئینہ منو سخی رنگ کی گہری ہو خواص فوس نے کہا ہے کہ یہ مٹی افعال فیض اور تحفیت میں کل مخنوم سے بہتر ہے جراح و قرحہ زخمون کو مندل کر دیتی ہے اعضائے نفخ ہیش کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ نیم برشت لگا کر جو اس کو سال کرے</p>

میں جڑ کی مالش کی جائے

سات پیدا ہوتا ہے سو گھنے سے بھی اسکے پیکر پیدا ہوتی ہے اور اسی نفع کا یہ جبکہ پید
پتا ہوتا ہے اور جس میں ساق یا ڈالیان نہیں ہوتی ہیں اور اسی کو قسم نہ کہتے ہیں۔ ساواڑ
قسم دوسری طرح کی ہے۔ بہت استعمال کرنا نفع کا اور بہت سو گھنا اسکا سکتہ پیدا
کرنا ہے خصوصاً اوس نفع کا جو سپید ہو۔ بیداری غفلت کے مرض کے دور کرنے کے
واسطے نفع کا شربت بنایا جاتا ہے تاکہ یہ مرض دور ہو جائے اور اس شربت بنانے کی
ترکیب یہ ہے کہ پوست پنج نفع میں جو برابر ڈیڑھ سیر کے ہے اسکو ایک سطر لٹوں سزا
شیرین میں جو برابر خم اوسط کے ہے جھگو کر شربت بنا کر کرتے ہیں اور بعد رین قوانت
جو برابر ساڑھے بارہ تولہ کے ہے پیتے ہیں۔ کبھی اس طرح پر بھی یہ شربت بناتے ہیں کہ پوست
پنج نفع کو کسی شربت میں اسقدر جوش دیتے ہیں کہ قوت نفع کی اوس بن آجائے
پس بیوش کرنے کے واسطے زیادہ مقدار اور سلاسنے کے واسطے کم مقدار پلاتے ہیں۔
ایک قوم اطباء نے ایسے بیوش کے ہوش بنانے کے واسطے یہ تدبیر تجویز کی ہے کہ بہت
زیادہ شربت پانی میں اوسکو بٹھاتے ہیں تاکہ اوسکو افتاد ہو جائے اور مجھے لگان
ایسا ہے کہ یہ تدبیر اس واسطے تجویز کی گئی ہے تاکہ حرارت کی ہو جائے مگر ترجمہ ابن ابی سنا
نے لکھا ہے کہ برف کے حوض میں مفلوج کو ڈبو دیا حرارت باہر نکلتے سے سدہ کی تحلیل
ہو گئی اور فالج کا مرض جاتا رہا اعضا سے چشم آئسو اسکا درد شدید میں انکھ کے
سکون پیدا کرتا ہے۔ اور پتا اسکا بھی بطور ضماو کے لکھا جاتا ہے اعضا سے غذا
آئسو اسکا ایک اوقیہ مارا اصل میں ملا کر پلانے سے فو کی راہ سے مراد بلغم کا خارج
کرنا یا جاتا ہے جس طرح خرب کے پلانے سے بھی ہی اثر ہوتا ہے اعضا سے نفص
انصاف ابولوس جو برابر کے ہے اسکا آئسو حمل کیا جاتا ہے پس اور کر کرتا ہے اور
جنین کو نکال دیتا ہے۔ تخم نفع رحم کو پاک کر دیتا ہے جو بوقت پلایا جائے۔ اور گند
میں اسکو بے آگ دکھائے ہوئے عورت کو حمل کرانے نرف رحم کو قطع کر دے گا۔
نفع کا دودھ بلغم اور مرہ کا سہل ہے۔ اگر لڑکا غلطی سے نفع کو تناول کر جائے تو اور
دست اور سہ طاری ہونگے اور بیا اوقات اس سے دھکا مر جاتا ہے مسموم شدہ اور زیت
لا کر نیش کے مقامات پر لٹایا جاتا ہے یہ بھی لکھا گیا ہے کہ بروج اور خصوصاً وہ قسم اوسکی جو
مشابہ اوس بروج کے ہے جبکہ پتا سپید ہوتا ہے فرق اسی قدر ہے کہ یہ پتا چھوٹا ہے پس
یہی بروج فادہ زہر اوس کو کا ہے جو سسم قاتل ہے اور جو بروج ایسی قاتل ہے اوسکے
قاتل ہونے سے پہلے اور بعد تناول کے یہ اعراض پیدا ہوتے ہیں احتناق رحم ہونا
اور جہرہ سرخ ہو جانا ہے اور انکھیں چہرہ جاتی ہیں اور بدن پھول جاتا ہے جسے ست آدی کا
ہو علاج اسکا لگی اور شدہ کھانا اور فو کرانی۔

بیسون نافسا کو کہتے ہیں جو سداب کو بی کا گوندی
تنبوت بفتح یا و سکون فون و ضم باے ابجد و سکون واو آخر میں تاسے قرشت ہے
ماہیت یہ غروب بظلی ہے اور باب خائے ہمدین اسکا حال لکھا گیا ہے طبیعت
برودت اور حرارت دونوں کی آئین لگی ہے اور پوست دوسرے درجہ کی ہے خواص
اسکی یہ ہے کہ قبض بدون لذت کے پیدا کرتی ہے اعضا سے نفص خلع کو منع کرتی ہے مسموم
جو شانہ اسکا چھرون کو قتل کرتا ہے
پاچھین جسکو ہندی میں چیلی کہتے ہیں طبیعت سپید چیلی زر چیلی سے زیادہ گرم
ہے اور زر چیلی ارغوانی سے حرارت میں زیادہ ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ جملہ اقسام اسکے
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہیں خواص رطوبات کی لطیف کرتی ہے اور شائع
کو تیل اسکا نفع کرتا ہے نہ سیت کلفت کو دور کر دیتی ہے تازہ ہوا خشک ہو اور صفا
یعنی پیلایا اسکے زیادہ سو گھنے سے پیدا ہوتا ہے آلات سفال روغن اسکا ہوا
بارہ کو مفید ہے شے میں ہوا و شیشو کو فائدہ کم کرتا ہے اعضا سے سرواکی
درد سر پیدا کرتی ہے اور بھر طرفہ بات ہے کہ جو درد سر بلغم لزج سے پیدا ہوا ہو اسکو
سو گھنے سے چیلی کے خوشبود و ربی کر دیتی ہے خالص روغن چیلی کو اور گرم مزاج آدمی
سو گھنے اور فوراً کسیر جاری ہو جاتی ہے
یتوج بفتح یا و ضم تار قرشت و سکون واو آخر میں عین مملہ ہے ماہیت جو بنا
اور بونی پشوا ہوا و دودھ اسکا گرم اور دست آور اور مقطع اور محرق ہوا اسکو
یتوج کہتے ہیں۔ اور مشہور سات نام کے تیوعات ہیں عشر اور شہرم اور لاغیہ اور
عطرشا اور ماہودانہ اور مار زریون اور قنطاریون جسکی پانچ پتیاں ہوتی ہیں یہ سات
تیوعات زہر قاتل ہیں۔ بیشتر غرض طبیب کی متعلق انکے دودھ سے ہوتی ہے کبھی
اور اقسام تیوج کے بھی ایسے دستیاب ہوتے ہیں۔ جو ان ساتوں میں داخل نہیں ہیں
جیسے ایک قسم افان الفار کی اور ایک قسم بلباب کی اور ایک قسم فرخ مصر کی
وغیرہ کی۔ جب کہ یں تیوج بلا قید بولا جائے مراد اوس سے شیر لاغیہ ہوگی اور شاید
کہ یہ بھی مراد ہو جسکو تریاق فراوی اور بونجی کہتے ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ تیوج کی سات
قسمیں ہیں سب سے زیادہ تیز وہ تیوج ہے جو نری اور اسکا نام حار غلیس رکھا گیا
ہے اسکے بعد تیوج کی اور قسم ہے سب مادہ کھلاتی ہیں۔ سب تیوعات سے قوی
وہ قسم ہے جس کے مشابہ ہے اور اسکو سورہ طیس کہتے ہیں اسکے بعد تیوج صغری
ہے جو تھردن کے مع میں پیدا ہوتا ہے اوسکے بعد وہ تیوج ہے جو مشابہ نو صیر کے ہوتا ہے
اور یہ چوٹی پتی کے نام سے مشہور ہے اوسکے بعد وہ تیوج ہے جو کیرے کے مشابہ ہے

اور اس کا نام فوق السیاس رکھا جاتا ہے یعنی سر دی شکل ہی اس کے بعد تھوس ساحل جسکو
بکری کہتے ہیں اس لیے کہ وہ انھیں مقامات میں پیدا ہوتا ہے جو دریا سے قریب ہیں۔ وہ
بچہ اور کسی حکیم نے کہا ہے کہ تیوج قوی تر وہی ہے جو تر ہو اور اوپر اس کا ذکر ہو چکا ہے اور نیز
اسکی ہوتی شاخیں اسکی پتی ایک ہاتھ تک لابی مائل بسرخی ایسے دودھ سے بھری
ہوتی ہیں جس میں تیزی اور حدت ہو یہی شاخیں زیتون کی ٹھنیوں سے مشابہ ہوتی ہیں
مگر لابی زیادہ اور باریک ہوتی ہیں اور ایسی زمین میں پیدا ہوتی ہیں جو سخت اور کھری
اور پہاڑی زمین ہو۔ مادہ قسم تیوج کی وہی ہے جس کا نام مٹنی رکھا گیا ہے اور جوری
بھی اسکو کہتے ہیں اور یہ بھی ہے کہ یہ بوٹی مشابہ اس گیارہ کے ہوتی ہے جسکو غار اکبر کہتے
ہیں۔ سرے اسکی بیجوں کے خار دار ہوتی ہیں اور جیسے اسکی شاخیں بانٹ
بھر لابی نکلتی ہیں۔ ایک سال اس میں پھل آتا ہے اور ایک سال میں آتا ہے پھل
بھی ایسا ہوتا ہے کہ اس میں لہجہ ہو اور اخروٹ کے مشابہ ہو مگر یہ قسم پہلی قسم سے قوی
لانے میں کمزور تر رکھتی ہے۔ مقام روئیدگی اسکا بھی وہی ہے جہاں وہ قسم پیدا
ہوتی ہے۔ دریا ہی قسم تیوج کی جسکو ششاشی بھی کہتے ہیں اسکی شاخیں ایک بانٹ
طولانی مائل بسرخی اور سیدھی کٹری ہوتی ہیں شمار میں پانچ یا چھ ہوتی ہیں اور ان
شاخوں پر چھوٹی چھوٹی پتیان باریک لابی مشابہ ایسی کی بیجوں کے ہوتی ہیں
اور پھل اسکا سر کی صورت پر ہوتا ہے اور پتی اسکی سرے کی دو ہری اور گول
ہوتی ہیں پھول اسکا سپید ہوتا ہے۔ اسی حکیم نے کہا ہے کہ ازین قبل ایک تیوج
اور بھی ہے جسکو ششاشی کہتے ہیں وہ شل حرف کے ہوتا ہے مگر اسکی پتی زیادہ باریک اور
گول ہوتی ہے اسکی جڑوں سے بہت سی شاخیں سرخ سرخ دودھ بھری ہوتی
نکلتی ہیں اگر شمار کیا جائے تو چار یا پانچ ہوں گی۔ اسکی شاخوں کا حجم سویر کی شاخوں
کا سا ہوتا ہے انھیں شاخوں میں اسکا پھل بھی ہوتا ہے۔ مقام روئیدگی اس تیوج
کا ویرانہ اور گرد اگر دشمنوں کے چڑھنے کی اکثر ایسے ہی مقام میں آگتی ہے تیوج
کی وہ قسم جس کا نام سر دی کہتے ہیں رکھا ہے اس کی شاخ بقدر ایک بانٹ خواہ
اس سے بڑی طول میں ہوتی ہے اور برگ اسکی مشابہ برگ سرو اور صنوبر کے
ہو گرتی زیادہ ہوتی ہے اور رطوبت بھی اس میں زیادہ ہے۔ صخری تیوج جس کا نام
سنجری رکھا گیا ہے اسکی پتی چھوٹی اس کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے اور مشابہ تیوج
کو کہتے ہیں اور یہ قسم ایسی ہے کہ اوپر کی طرف اس میں پتی زیادہ ہوتی ہے حجم اسکا بڑا
ہوتا ہے۔ بیان ایک اور تیوج کا بیان کیا جاتا ہے جو مشابہ کھیر کے ہے اسکی جڑ
اور پتی دونوں مائیت کی سسل ہیں اختیار سب سے زیادہ قوی چیز ہے

تیوج میں دودھ اسکا پھر اسکا پھر اسکی جڑ پھر اسکی پتی۔ اور جب اس
بلا قید بولا جائے اس سے لایعہ کا دودھ سمجھنا چاہیے طبیعت جو تھوڑی
گرم خشک ہے طبیعت دودھ کی ہے اور سوائے دودھ کے اور اجزاء تیوج کے
درجہ سے تیرے درجہ تک گرم خشک ہے خواہ اس قدر ڈالتی ہے قتال ہے۔ جب اسکا
دودھ کسی حوض میں ڈال دیا جائے مٹنی پھیلیاں اس میں ہوں سب مرکز اوپر
ترتیب سے لگن زیت توٹ اور سے اور خیلان اور مٹنی اقسام کے گوشت زائد
ناخن کی طرف ہوتے ہیں سب کو اوٹا دیتا ہے دودھ اسکا ایسا تیز ہے کہ اگر بالون
پر لگا جائے بالون کو تراش ڈالتا ہے خصوصاً اگر دودھ کو لگا کر دھوپ میں چھین
اور بعد گرجانے بالون کے جو اور بال ٹکٹکے کم زور ہونگے اور اگر گرمی دودھ۔
اسی طرح بالون پر لگا جائے پھر اس مقام پر مال نہ چھینکے۔ کبھی اس دودھ کو
زیت میں ملاتے ہیں تاکہ اسکا ضرر کم ہو جائے اور اسکی سمیت کی تیزی ٹوٹ جائے
اور بعد زیت ملانے کے بال موٹنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور امرو
بشور اسکی جڑیں سرکہ ملا کر ضا د کرنے سے اون صلاحات کی تحلیل کرتی ہے جو نوک
کے گرد ہوتے ہیں۔ اور دوا کو اوکھیر کر دیتے ہیں اور قروح متعفنہ اور اون
قروح کی جو شرنگے ہوں اصلاح کرتی ہیں جب ان جڑوں کو قروح میں داخل کر دے
اور سوکھی کھلی جو مادہ سوداوی سے ہو اور نار فارسی اور آگہ اور غفران جو ایک
درم خاص ہوں ان سب کو دو رکرتی ہیں اعضا سے سر دودھ اسکا اور
دانت پر پٹکا جاتا ہے جو شرگیا ہو پس اس دانت کو ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتا ہے
اور مشیر اس دودھ کے ساتھ قطر ان بھی ملا دیتے ہیں تاکہ قوت اس دودھ کی
جلے اور تیز تر ہو کہ جو مقام صحیح ہو اوپر موم لگا دیا جائے تاکہ اس دودھ
کے ضرر سے بچا رہے بعد اس کے پھر دودھ اس دانت میں پٹکا جائے۔ اگر
اسکی جڑ سرکہ میں جوش دیکر لی گیا ہے دانتوں کا درد ٹھہر جاتا ہے اعضا سے
چشم دودھ اسکا ناخن کو نکال دیتا ہے اور دو رکرتی ہے اعضا سے نفص
سہو اسکو گرا دیتا ہے اور بائیم اور مائیت کا اس سال کرتا ہے۔ اگر اس کے دودھ
کے دو یا تین قطرہ انجیر سر پٹکا کر اسکو سکھائیں پھر اس انجیر کو تناول کر لیں
سسل ہو جائے گا اسی طرح اگر آرد جو میں باروتی ہیں اس دودھ کو ملا کر کھلائیں
۔ اگر تنہا دودھ پیا جائے اور کچھ اس میں ملا نہ سب کہ قروح میں یا موم اور
شہد میں رکھ کر اسکو تناول کریں تاکہ سٹھ اور حلق میں زخم ڈالے۔ کبھی پتی سلی
شاخیں تازہ تیوج کی ایک کٹی چھیرے پر تھوڑا تھوڑا اسے بریان کر کے پیستے ہیں

اور بقدر وہ گرمہ آرد جو ملا کر اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر پلاستے ہیں اور ہر شے کے
اس واسطے پلاستے ہیں کہ سوکھنے کے بعد ضعیف ہو جاتی ہیں جو قسم اسکی بنام کرفون
شہر ہے اور اسکی شاخیں سایہ میں سکھا کر اس کے پھلکے اور تار پلاستے ہیں اور بوزن نوکتر
سے شراب کھنڈہ میں مشابہ روز جو کچھ صاف کرتے ہیں اور ٹیگم پلاستے ہیں
پس برون اذیت کے دست آئے ہیں ایدر آل بدلہ اس کا مایت اور ٹیگم کے نکالنے
سے چند وزن اس کے ایر سا اور دو ٹکٹ وزن اس کا کھینچ کر

حرف کاف

جن دو اون کا شروع ہر حرف کاف سے ہے اور نکال بیان
کا فور۔ ماہیت اسکی مشورہ اور چند صنف کا ہونا ہے قیصوسی اور پانی
اوس کے بعد آواز اور اسفرک جو پتلا پتلا ہو گا یا کبوتر ہو گا یا یہ وہی ہے جس میں اسکی
لکڑی کے ٹکڑے سے ہوتے ہیں۔ بعض آدمیوں نے کہا ہے کہ اس کا درخت بہت بڑا
ہوتا ہے جس کے سایہ میں بہت سی خلقت آرام پاتی ہے۔ پس اسکی طرف سوائے کہ
دست اسطو سے سال بھر میں اور کسی وقت نہیں پہنچتا ہے اور یہ درخت سفیدی اور بڑی
ہوتا ہے بات بنا بر زعم اوس شخص کے ہے جس کا قول ابھی لکھا گیا ہے۔ لکڑی کو اسکی تنے
بھی اکثر دیکھا ہے کہ سپید اور بوی بہت ہوتی ہے اور سبک بھی ہوتی ہے اکثر اس کے
اند کے شگافوں میں کسی قدر نشان جرم کا فور کا پایا جاتا ہے طبیعت تیسرے
درجہ میں سرد خشک ہے زمینیت کا فور کے استعمال سے پیری کے آثار بہت چلے
نایان ہو جاتے ہیں اور رام و شہر اور رام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے۔
احتمال سے سر سرک ملا کر ناس لینے سے کسی کو نہ کر دیتا ہے خواہ کچھ چھو ہارے گا
پانی بہت کر دیا اس کا پانی یا بارش کا پانی ملا کر۔ اور درو سر جو گرمی سے ہو اسکو بھی
کرتا ہے کہ جس کے ہمراہ تپ بھی ہو۔ بیداری مفرط پیدا کرتا ہے۔ گرم مزاج آدمیوں کے
اس کو قوی کرتا ہے قلاع کو بہت مفید ہے اعضائے چشم آشوب چشم گرمی سے ہو
اور اسکی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہے اعضائے نفیض قاطع بادہ اور رنگ گردہ اور
سنگ شہید اگر تباہی خلف صفراوی کو بند کر دیتا ہے

کشمیر بھیم کاف و سکون فون و ضمہ ال حملہ آخر میں اسے مصلیٰ ماہیت اسکی
گوند مشورہ اور اقسام کے گوند سے اس میں تل کر دیتے ہیں اور رانیج بھی اس میں پلاستے
ہیں۔ کندر کی خاصیت یہ ہے کہ آگ ہڑانے سے شعلہ دیتا ہے اور رانیج کو آگ سے
دوانے سے دھوان اوٹھتا ہے شعلہ نہیں اٹھتا ہے اسی طرح جس چیز کا میل کندر

ہو شعلہ نہیں دیتی ہے۔ ایک قسم کندر کی ہندی نال۔ بیری ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی
گول ہوتی ہے جو بہت جلد ب جاتی ہے پھر اسکو کسی سانچے میں رکھ کر دبا تے ہیں کہ
گول ہو کر دھکنے لگتی ہے اسی واسطے جبوقت پڑانا ہو جاتا ہے رنگ اسکا سرخ ہو جاتا
ہے۔ ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہے جو لین شکم مثل مسطکی کے ہے۔ کندر کی کئی چیزیں ستر
ہیں مان جو مثل گوند کے ہوتا ہے اور رفاق جو مثل آتے کے ہے اور قشار جو پھلکے اور
ترشے کی شکل برہوتا ہے اور وفان۔ اور اس کے درخت کے کل اجڑا کا بھی استعمال
ہوتا ہے خضصا اس درخت کے پتوں کا اور ہر ایک چیز میل کر کے اسکو خراب بھی
کر دیتے ہیں اخصیہا رہتروہی ہے جو کندر رز ہو سپید اور مدحرج اندر سے دق کی ہے
ہو اور توڑنے سے اندر کا رنگ سفیدی برآمد ہو طبیعت قشار کندر محففت دوسرے
درجہ میں ہے اور برودت اسکی کندر سے کسی قدر زیادہ محسوس ہوتی ہے اور دوسرے
درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں محففت ہے اور پوست اسکی محففت ہے تیسرے درجہ
تہ افعال و خواص کندر کی تحففت قوی نہیں ہے اور نہ اس میں قبض و ادرار
ہو بھی تو ضعیف قبض ہے اور تحففت قشار کندر میں ہے۔ کندر میں انضاج کی بھی قوت
ہے اور یہ قوت انضاج قشار کندر میں نہیں ہے۔ حدت اور تیزی بھی قشار کندر میں
نہیں ہے اور نہ اندر ہے ایسی جو گوشت میں محسوس ہو۔ خون کو بند کرتا ہے کثرت
استعمال اسکی خون کو جلا دیتی ہے اور دھان کندر میں قبض اور تحففت زیادہ ہے بعض
لوگوں نے کہا ہے کہ سرخ رنگ کا کندر جلا زیادہ کرتا ہے۔ نسبت سپید کندر کے اور
دفاق کندر کی کیفیت کندر کی قوت سے زیادہ ضعیف ہے زمینیت شد ملا کر بھی
پر رکھا جاتا ہے پس اسکو دور کر دیتا ہے۔ قشور کندر یعنی اس کے پھلکے اور تیر ملا کر
واسطے اون نشانات کے جو قروح کے اچھے ہونے کے بعد رہ جاتے ہیں۔ سرکام
زیت ملا کے اسکا طوخ اوس دم کو فائدہ کرتا ہے جگانام مرکب ہے وہ دروہی
کہ جس کے عارض ہونے سے بدن میں دانہ مثل مسون کے پڑ جاتے ہیں اور اوس مادہ
کی حرکت جبوقت اندرون بدن ہوتی ہے ایک آواز چلے جیٹی کی محسوس ہوتی ہے
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے جیٹی تل رہی ہے بدن سہارا ہے اور رام و شہر قوی
اور رخن گل ملا کر کندر اور رام گرم پتان پر رکھا جاتا ہے اور رام ہشاک تحلیل
کے واسطے جو ضادات بنائے جاتے ہیں اون میں بھی داخل کیا جاتا ہے جراح و
قروح زخموں کا اندمال اچھی طرح کرتا ہے خصوصاً جو زخم تازہ ہوں اور جراحات
خفیدہ کی خفشت کے پھیلنے کو روکتا ہے۔ واد پر لکی چربی ملا کر لگایا جاتا ہے آگ کے
چلنے سے جو قروح بڑھنے لگے ہوں اون پر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات

پست گئے ہوں اور سو کی جڑی ملا کر لگایا جاتا ہے جو قرحہ آگ کے جلنے سے بڑھ گئے ہوں اور ان کی اصلاح کر دیتا ہے اعضا کے سرد ہونے کو نفع کرتا ہے اور قوت دیتا ہے اور بعض آدمی ایسے بھی ہیں جو کندر کے خیساف کو بنا کر اوٹھکریٹے کا ہمیشہ حکم دیتے ہیں۔ زیادہ استعمال کرنا اسکا درد پیدا کرتا ہے۔ سر کو اس سے دھوتے ہیں اور بیشتر نظرون ملا کر جب سر کو دھوتے ہیں پس خرازیٹے بھاگو و کر دیتا ہے سر کے قروح کو خشک کر دیتا ہے۔ کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان میں پٹکایا جاتا ہے جب زفت یا زیت یا دودھ میں ملا کر اسکا استعمال کریں کان کی نرم چڑی کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے۔ جو خون حجابی نکسیر کا جاری ہو اسکو روک دیتا ہے۔ کھنڈر بھلا دودھ نافہ کے پرنک کے کوفتہ ہو جانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی جو چوڑی ہو جائے اعضا کے چشم قروح چشم کو مندل کر دیتا ہے اور ان میں گوشت بھر لاتا ہے اور جو دم کنتہ انگنوں میں ہو اور ان میں نفع پیدا کرتا ہے۔ دھان کندر و دم گرم چشم کو نفع کرتا ہے اور آنکھ سے جو رطوبتیں پھرتی ہیں ان کو بند کر دیتا ہے اور قروح روک دیتا ہے اندام کر دیتا ہے اور سرطان چشم کو زائل کر دیتا ہے اعضا کے صدر جب قلیا روغن یا دام ملا کر استعمال کیا جائے اور دم گرم کو مفید ہوگا جو پستان میں اور عورت کے پیدا ہوتے ہیں جسکو ابھی خون ولادت آ رہا ہے۔ قصبہ ریکی دواؤں میں بھی داخل کیا جاتا ہے اعضا کے خذائی کو بند کر دیتا ہے اور قشر کندر معدہ کو تھپا کرتا ہے اور اسکو مضبوط کرتا ہے۔ کندر سے معدہ کی تسخین بہت زیادہ ہوتی ہے اور ہضم میں بھی اسکا نفع زیادہ تر ہے۔ قشر کندر اس معدہ کے اجزا کو فراہم کرتا ہے جو جو بوجہ استرخا کے ڈھیلا ہو گیا ہو اعضا کے نقص خلفہ کو بند کر دیتا ہے اور قشر یعنی اسمال کنتہ کو اور رحم سے جو خون جاری ہو اور مقعد سے اسکو روک دیتا ہے ذوسنطار یا کو نفع کرتا ہے۔ جب اسکی بی بنا کر مقعد میں رکھی جائے قروح خبیثہ جو مقعد میں ہوں اور نکلنے پھیلنے کو منع کرتا ہے جمیات یعنی تھون کو فائدہ کرتا ہے سموم اگر شراب کے ہمراہ اسکو زیادہ پیا کوئن قاتل ہوگا اسی طرح اگر سرکہ ملا کوئیں

اور جو ہر مای سے جو طبیعت میں یا پس ہے کہ باہر حرارت متوسطی سی ہے اور خشکی دوسرے درجہ کی ہے افعال و خواص قابض ہے خصوصاً خون کو کبکبہ مینا ہے کسی مقام کا خون کیونہو۔ کہ باہر قوت مشابہ شگوفہ جوڑ کے ہے لیکن کہ باہر ہر دوت اس سے زیادہ ہے اور رام و شور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اور ام گرم پر اسکی تعلیق کجاتی ہے پس نفع کرتا ہے اعضا کے سر نکسیر کو بند کر دیتا ہے اور چشم سے پھیپھڑے پر گرتی ہیں اور ان کو روکتا ہے اعضا کے نقص خفقان کو نظم کرتا ہے اگر نصف شقال کہ باہر آپ سر کے پیا جائے اور نفث الدم کو خوب روکتا ہے اعضا کے خذائی کو بند کر دیتا ہے اور جو مواد خراب معدہ میں آتے ہوں اور ان کو منع کرتا ہے اور صطلی ملا کر اگر لکھا جائے معدہ کو قوی کر دیتا ہے۔ اعضا کے نقص رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہو اسکو بند کر دیتا ہے اور خفا کو بند کرتا ہے اور پیش کو فائدہ کرتا ہے

کما فیطوس جسکو ہندی میں لکروندھا کہتے ہیں ماہیت تیلی تیلی شاجین اور شگوفہ سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہیں اور سبزی مائل باریک شگوفہ سی مرزہ میں تلخ ہوتا ہے اور تھوڑا سا قبض یعنی گرفتگی زبان بھی اس میں ہوتی ہے اور تیزی اتنی ہوتی ہے کہ تلخی سے کم ہر پتا لکروندھے کا زمین پر پھیلا ہوتا ہے اور بیماری بیتی سے مشابہ ہوتا ہے مگر باریک زیادہ ہوتا ہے روغن دار اور چکنا زیادہ اور شگوفہ بھی اسکے بار سے زیادہ ہوتے ہیں۔ پتہ ارکی فضل میں پتا اسکا زرد ہوتا ہے۔ طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے۔ سیرے درجہ میں مجففت ہے خواص مفتہ ہے اور جلا بہت کرتا ہے جلا کرنا اعضا کے باطنی کا اس میں زیادہ ہے بہ نسبت شحوت پیدا کرنے کے اس میں قوت سسلہ بھی ہے اور رام و شور صلابات پر لگایا جاتا ہے خصوصاً پستان کی سختی پر اور نکلنے پھیلنے کو روکتا ہے جراح و قروح شدید میں میسر اسکا ضد جراحات اور قروح معفن کو مندل کر دیتا ہے آلات مفصل عرق النسا کو مفید ہے بعض اطباء کہتے ہیں خصوصاً جب مار اصل کے ساتھ پیا جائے اور بعض کا قول ہے کہ اگر ہمراہ اور مالی جو ایک قسم کی شراب کسرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہے اس کے ہمراہ لکروندھا چالیس روز استعمال کیا جائے عرق النسا کو زائل کر دے گا۔ صلابت نقرس کی تحلیل کر دیتا ہے اعضا کے خذا جگر کے سہ کی تفتیح کرتا ہے اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہے اور بیرقان سوداوی کو ناظر ہے اگر سات دن برابر پیا جائے اعضا کے نقص سدہ ہائے رحم کی تفتیح۔ اور اور اربول کرتا ہے اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو اس دشواری کو

کر دیتا ہے در وہاں گروہ کو نفع کرتا ہے۔ شہد ملا کر اسکا حمل کرنے سے رحم کو پاک
 کر دیتا ہے اگر وہ شغال گروہ سے کو ایکرا پھر یا شہد ملا کر شیاف طیار کو بن اس
 شیاف کے رکھنے سے طبع کا اخراج کافی طور پر ہو جائے گا مجموع جس زہر کا واسطہ
 نام ہو اس کے ضرر سے نفع کرتا ہے ابدال بدل اسکا نصف وزن اس کے سیالیوں
 اور چارم وزن اس کے سیلیوں کو مٹر چم میرے تجربہ میں پتی چند امراض کے واسطے کم کر
 ایک ایک آتشک کامریض جسکا تمام بدن پھوٹے اور پھیسوں سے آلودہ ہو اور تھکے
 پر گئے ہوں کہ جنش کر سکتا ہو تین دن سے لیکر اکیس روز تک کے استعمال سے تندرست
 ہو جاتا ہے اس طرح ہر ایک تورا عصارہ برگ کا قیطوس اور دتور شہد اور باد بید و
 ملا کر ملا دے۔ اسی طرح آتشک کامریض بھی اس سے اچھا ہو جاتا ہے۔ اور تباہی خدائے
 تفتیک کے بعد بھی اسکا اثر مثبت قوی پایا ہے۔

کماؤر کوس جسکو ہندی میں منڈی کہتے ہیں ماہیت یہی تلی شافین اور
 پتیاں پر آگندہ ہوتی ہیں یہی گندگی کے برابر ہوتی ہے اس سے بڑی بھی نال پسندی ہوتی
 ہیں شافین نام اسکی جگہ نام یونانیوں کے نزدیک بھلا اناضلی کہ اسکی پتیاں چھوٹی ہوتی
 ہیں کبھی بڑگ بھلا کے مشابہ ہوتی ہیں سبز اسکی مال بڑگ انضانی ہوتی ہے اختیار
 اور جب ہر کہ منڈی کے دانہ اور ہر آم ہون اور چن لیے جانے طبیعت مایلینوس
 کہتا ہے کہ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور گرمی پیدا کرنے کی قوت اس میں شگلی پیدا کرنے
 سے زیادہ ہے افعال و خواص مفتوحہ فوطیہ ہر لطف ہے اور اس میں شین بدن
 کی ہر جراح و قروح شہد ملا کر اگر کھلے تاول کرین قروح مزمنہ کا تفتیک کرتی ہے
 آلات مفصل تازہ منڈی یا اسکا جو شانہ اگر پیاجاے کو تکی حاصل کو مفید
 ہے۔ منڈی کا شربت شہد کو نفع کرتا ہے اور بقدر پرانا ہو چھوہ ہو جائے گا اعضا کے
 چشم منڈی کو پیکر گو بیان بنا کر خشک کر لین اور قروح چشم میں اسکا استعمال کرتے
 اسی طرح جو شانہ اسکا زیت میں طیار کو کے۔ منڈی کو پیکر ناسور گوشہ چشم پیکر
 غرب کہتے ہیں اس میں لگایا جاتا ہے اعضا کے نفس پرانی کھانسی کو نفع کرتا
 ہے اعضا کے خذائی کے درم کو مٹا دیتی ہے اور یرقان سوداوی کو نفع
 کرتی ہے۔ منڈی کا شربت بدھنی کو زیادہ نفع کرتا ہے اور جس قدر پرانا ہو چھوہ جاتا ہے اور
 ابتدا استعمال میں بھی نفع کرتا ہے اعضا کے نفس اور ربول اور چین کرتا ہے اور
 جنین کو رحم سے پیچے اور تار لٹا دیتا ہے بآسانی جنین کا اخراج ہو جاتا ہے سموم ہلوم
 کے ڈنگ مارنے پر منڈی کا مٹا دیتا ہے ابدال بدل اسکا عروق ناشیا
 اور اسکو وقت در پون بھی ہے۔

کمزاج جسکو ہندی میں مین کہتے ہیں ماہیت یہ جھاو کا بھل ہے اسکو تھنے طرفا کے
 لغت میں لکھا ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد و سرے درجہ میں خشک ہے
 کندش بھم کاف و سکون فون و ضم دال مہل آخرین میں مہل بھی ہے اور شین مہل بھی
 جائز ہندی میں اسکو بھگنی کہتے ہیں ماہیت کمز استعمال اسکی جڑ کا ہوتا ہے اور
 یہ شہد و دای طبیعت تیسرے درجہ سے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے افعال
 و خواص جالی پر منڈی ہر قرحہ ڈالتی ہے تیزی نوع پیدا کرتی ہے قی کا بھان کرتی ہے
 بلغم اور مرہ سودا کو قطع کر دیتی ہے زیت برص کے داغ کو اور بقیہ کو مخصوصہ
 اسود کو دور کر دیتی ہے اور رام و شور سو کی کھلی کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سر
 بھگنی اون و واؤن میں داخل کیجاتی ہے جو کان کو صاف کر دیتی ہے چرک گوش کو
 نکال دیتی ہے۔ بھگنی کے خواص میں یہ بات داخل ہے کہ دونوں نھوں کے ریاہ کی
 تحلیل کر دیتی ہے خشم یعنی وہ بیماری ناک کی جس میں بد بو شہو کا اتیا زمین رستا
 نفع کرتی ہے۔ ناک کی ہڈی جسکا مصفاۃ نام ہے اس کے سد دن کی تفتیق بقوت کرتی ہے
 اعضا کے خذاتل بقوت پیدا کرتی ہے تلی کی سختی کو دور کر دیتی ہے اعضا کے
 نقص سسل ہے اور ربول کرتی ہے اور حمل اسکا اور امیض کرتا ہے جنین کو نکالنے
 ہے پھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے ابدال بدل اسکا کرنے کے واسطے ہوزن اور
 جوزاقتی اور ثلث وزن اسکا نفل ہے مٹر چم ہارے ملک میں بھگنی اکثر ترائی
 کی جگہ پیدا ہوتی ہے اور چپک لاسنے کے واسطے جن امراض میں حاجت پڑتی ہے اسکا
 استعمال بہت محبوب ہے قوت باہ کے واسطے بھی دودھ میں جوش دیکر استعمال اسکا
 محبوب ہو چکا ہے اور ضعف معدہ جو سبب رطوبت اور برودت کے ہو اور سین بھی اسکا
 استعمال ہمارے خاص تجربہ میں ہے۔

کیا یہ بفتح کاف و ہر وہاں مفتوح جسکو ہندی میں کباب جینی کہتے ہیں اور قوت
 اسکی مجبہ کی قوت سے مشابہ ہے لیکن لطافت اس میں زیادہ ہے طبیعت طبرین
 نے کہا ہے کہ اس میں ہر اہر حرارت کے قوت میرہ بھی ہے اور حقیقت کباب گرم
 خشک دوسرے درجہ تک ہے خواص مفتوح ہے اور لطیف ہے اور بیان تک اسکی
 لطافت نہیں پہنچی ہے کہ دای جینی کا بدل ہو جائے جراح و قروح مسوڑھے
 میں جو قروح متعفن ہو گئے ہوں اون کے واسطے اچھی دوا ہے اعضا کے سر
 قلاع متعفن جو شہد میں ہو اس کے اچھی دوا ہے اعضا کے نفس کباب کو اگر شہد
 میں رکھ کر سین آواز کو صاف کرتا ہے اعضا کے خذاتل سدہ جگر کی بقوت
 کرتا ہے اعضا کے نفس ہماری بول کو پاک کر دیتا ہے اور ریک شانہ وغیرہ

کو بزرگیہ اور ار کے مال دیتا ہے اور اگر دسے کی پتھری اور شانہ کی خارج کر دیتا ہے۔ کیا یہ
چوتھے والے کا تھوک اگر مرد اپنے مقام خاص پر لگا کر شہنشاہ بھوج ہو عورت کو لذت ملتی ہے
کیریت کبر کاف و سکون باسے مودہ جسکو ہندی بن گندھک کہتے ہیں طبیعت
چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف ہے اور جاذب ہے زہر
برص کی دواؤں میں سے ہے خصوصاً جب تک اسکو لگ کی گری نہ پیونچے۔ اور
حبوبت صمغ ابطم سے ملا کر گندھک کا استعمال کیا جائے جو نشانات ناخون پر جوتے
میں اون کو دور کر دیتی ہے۔ اور سرکہ میں پیسکر ہتھ پر لگای جاتی ہے اور راقم شو
وہ کھلی جس میں قرصہ لگے ہوں اور سپر لگای جاتی ہے اور داکو صاف کر دیتی ہے
خصوصاً اگر جمرہ ملک البطم کے لگای جائے اور زیادہ تر اسوقت خشک کھلی
کو سفید ہوتی ہے جب سرکہ اور نظرون کے ہمراہ بدن کو اس سے دھو ڈالیں۔
آلات مفصل نظرون اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگاتے ہیں۔ گندھک
وحنی دینے سے زکام بند ہو جاتا ہے۔ سرکہ اور شہد ملا کر کان میں اسوقت پچکائی جاتی ہے
جب پوت کے صدمے سے کان کی ہڈی کو کوفلی ہو چکی ہو

کیسلا بفتح کاف و کسر بن مملہ و سکون یاے تختانیہ ماہیت یہ لکڑیاں
پتلی تکی مثل مجنہ کے ہوتی ہیں جن کے اوپر سیاہی آجاتی ہے طبیعت گرم تر پیلہ
درجہ تک ہے خواص منبری ہے تیز دواؤں کی قوت کو نسل گوند کے توڑ دیتی ہے
زہریت فرہی پیدا کرتی ہے۔

کثیر اسکو ہندی میں کثیر کہتے ہیں ماہیت یہ گوند پر اس رخت کا جو جسکو
کہتے ہیں طبیعت بار و مال یہیوست ہے خواص اسکی قوت نسل گوند کی قوت
کے ہے اور اس میں تخفیف ہے قریب گوند کی تخفیف کے اعضا سے چم مکر کے تمام
میں نسل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہے

گھامیون یہ ایک قسم مازنیون سیاہ کی ہے قتال ہے اسکو خامیون بھی کہتے ہیں
اسکو تپنے باب خاصے سمجھ میں ذکر کیا ہے

کال کچ دو سرے کانت کو کسر بھی چڑھا جاتا ہے اور آخر میں چم ہندی میں اسکو
زنج بو لگتے ہیں ماہیت ایک لکھاس ہے جسکی قوت کو کے قریب ہے خصوصاً
اوسکی جی کی قوت طبیعت دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے جراح و قروح
اسکے عصارہ سے قروح کے ہر قسم کی عزالی کی حفاظت کجاتی ہے اور نوامیر کی
صلابت دور کر دیتی ہے اور کان کے قروح جو پڑے ہوں اون کو زائل کر دیتی
ہے اعضا سے نفص ربو کو نفع کرتی ہے اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر

نکل آتی ہو اسکو سفید ہے اور سانس کی آمد میں جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اعضائے غذا ایرقان کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے نفص قروح مجاری
بول کو اور حیض کو نفع کرتا ہے۔

چیکیک بفتح کاف و کسر ہاے ابجد آخر میں چم ہندی میں جل لیتے ہیں چا
قسم کی ہوتی ہے دیمقوریدوس کہتا ہے ایک قسم کی تپ دھیان کی تپ کے مشابہ ہوتی
ہے مگر چڑی زیادہ ہوتی ہے اور تپ مائل سپیدی ہوتی ہے بھول اسکا زرد ہوتا ہے کھی
بخشی بھی ہوتا ہے بلندی اسکے جھاڑ کی دو ہاتھ تک ہوتی ہے جڑ اسکی پیض موصدہ ہوتا
سین ہوتا رنگ اسکی چمکا سپید اور اس میں تپلی تپلی جڑین خربق کے مشابہ ہوتی
ہیں آب جاری کے کنارے اوگتی ہے۔ ایک قسم اسکی بڑی ہوتی ہے اسکا مصل
بست لانا ہوتا ہے تپان اسکی لانی ہوتی ہیں اور طول میں کئی ہوی اسکا نام
کرس شتی ہے۔ تیسری قسم بہت چھوٹی جھکارنگ سنہری ہوتا ہے چم تیسری کے
مشابہ ہے مگر اسکا بھول سپید و دھکے رنگ کا ہوتا ہے افعال و خواص
چارون قسم گرم ہیں اور تیز قرحہ ڈالنے والی جلا بہت کرتی ہیں قنار اسکا جلد تیز
ذبح پیدا کرتا ہے اور کھلی اوسکے لگنے سے اونٹنی پر تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے
زہریت تپ اور شامین اسکی جب تک ہری رہیں اگر برص پر لگای جائیں
اور ناخون کی سپیدی پر اور بالخورہ پر سب کو دور کر دیتی ہیں اور راحم و ثور
ترکھلی کو دور کر دیتی ہے اور مسون کی ساری قسم اور گتیاں جسکے لگنے سے ایذا
ہوتی ہے اون کو اوکھاڑ دیتی ہے جراح و قروح اسکو جوش دیکر ٹیلم ہوشانہ کا
سعد پر نطول کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضا سے سر جل لیل کی جڑ خشک کر
چھیک لائے کے واسطے ناس طیار کیا جاتا ہے اور دانت میں جو مٹس ہوتی ہے اسکو
نفع کرتی ہے اگر اسکی خیر پیکر دانتوں پر لگای جائے

کنکر زو بفتح ہر دو کاف اور زائے سحر کسورہ آخر میں وال مملہ ہر شفت کا
گوند پر جھکا کر اوپر ہو چکا ہے۔

کو کو میں طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

گشت بر گشت بفتح ہر دو کاف جسکو ہندی میں زو بھلی کہتے ہیں ماہیت یہ
پیشے ہرے و دھون کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوئے ہیں جو گنتی میں اکثر پائے جوتے
ہیں اور ایک ہی جڑ پر یہ پٹتی ہیں رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہے زردی لیے
ہوے مزہ کچھ ایسا زیادہ اس میں نہیں ہے بعض لوگوں نے کہا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو
برشکان کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ اسکی قوت غل قوت برشکان کے ہے

اور یہی قول صحیح ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو خواہ طبع ہلکا ہو
 کلیل وار وہی سرخ ہو جسکو ہم لگے بیان کریں گے
 کثوث بضم کاف وضم شین بحر آخرین ثانی شلشہ ہو جسکو ہندی میں ایل ایل
 اکاسن بل کہتے ہیں ماہیت یہ ایک تلی تلی ہلکا ہونے پر اور درخون بہ
 ہشتی ہو اور لیسٹ کی کے مشابہ ہوتی ہے تلی اس میں تین ہوتی پھول اسکے چھوٹے
 چھوٹے سپید رنگ ہوتے ہیں اس میں تلخی اور کٹھن ہوتا ہے اور غالب اسپر جو ہرگز
 طبیعت متغیری سی اس میں گرمی ہو اولی درجہ اول کی اور آخر دوم میں
 جو علاوہ بران ہے کہ اس میں متضاد قوتیں ہیں نیز خواہ جو فضول کے لطیف
 ہیں اون کو رگون سے نکال دیتی ہے اور سعدہ پر گرانی پیدا کرتی ہے بسبب اسکے کہ
 قابض ہو اور فضول کو رگون کے بنی خارج کر دیتی ہے اعضا کے غذا سعدہ
 کو قوی کرتی ہے خصوصاً اگر بران کر کے استعمال کیجئے۔ اور اگر سرکہ ملا کر ملائی
 جائے پانی کو ٹھنڈا دیتی ہے سدہ ہائے جگر اور سعدہ کی تفتیح کرتی ہے سعدہ اور جگر دونوں
 کو قوت دیتی ہے۔ پانی اسکا یرقان کے واسطے عجیب دوا ہے عصارہ کثوث دیتی
 کا اگر بیکر شراب پر چھڑکا جائے پھر اسکو پین سعدہ ضعیف کو قوی کرتا ہے اعضا
 نقص جنین جو بھی شکم ماورین ہو اسکے پیٹ سے چرک وغیرہ آلائش کو پاک
 کر دیتی ہے اسلئے کہ رگون کا تقبیہ کرتی ہے۔ اور بول اور حیل کا اور ار کرتی ہے قوت
 سفید و حمول اسکا نزف الدم کو روکتا ہے کثوث بران قبض پیدا کرتی ہے اور جو کثوث
 رحم سے بہتی ہو اسکو روک دیتی ہے۔ حییات پرانی ہون کو تخم کثوث
 اور آب کثوث فائدہ کرتا ہے۔

گھون لشیخ کاف وضم سیم شدہ جسکو ہندی میں زیرہ کہتے ہیں ماہیت مشہور
 ہے کرمانی بھی ہوتا ہے اور فارسی بھی اور شامی اور بطنی زیرہ کرمانی کا رنگ سیاہ
 ہوتا ہے اور زیرہ فارسی زرد رنگ کا ہوتا ہے زیرہ فارسی کی قوت زیرہ شامی سے
 زیادہ ہے سارہ زیرہ بطنی ہر ایک مقام پر آبسانی پایا جاتا ہے۔ جلد اقسام زیرہ کے
 صحرای اور بستانی ہوتے ہیں اور صحرائی زیرہ کی تیزی زیادہ ہوتی ہے۔ صحرائی
 کی ایک قسم وہ بھی ہے جسکا بیج شاپہ سوسن کے بیج کے ہوتا ہے اختیار زیرہ کرمانی
 کی قوت زیرہ فارسی سے زیادہ ہے اور زیرہ فارسی سولے کرمانی کے سب سے
 زیادہ قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور تیز ہے درجہ میں خشک ہے۔
 افعال و خواص ریح کو دفع کرتا ہے اور ریح کی قلیل کر دیتا ہے زیرہ
 تطبیع اور خفیف اور قبض بھی ہے زمینیت حب زیرہ کے پانی سے منہ دھوئیں

چہرہ کو صاف کر دیتا ہے اسی طرح زیرہ کا چہرہ پر ملا خواہ اور طرح پر استعمال کرنا
 ایک اندازہ سمین تک یہی فعل کرتا ہے پھر اگر اسکا استعمال بکثرت کیا جائے رنگت
 بدن کی زرد کر دیتا ہے اور ارم ویتو ر قیروطی یا زیت اور باقلہ کا آملا کر ورم
 انشین پر لگایا جاتا ہے بلکہ فقط زیت یا زیت اور شد ملا کر جراح و قروح جراثیم
 کا اندمال کرتا ہے خصوصاً وہ زیرہ صحرای جو شاپہ تخم سوسن کے ہوتا ہے اور طریقہ
 استعمال اسکا جراحات پر یہ ہے کہ اسکو زخموں کے اندر بھر دیتے ہیں اعضا کسر
 جب زیرہ کو سرکہ کے ساتھ بیکر سوسن کسیر کو بند کر دیتا ہے اور اسی طرح اسی کی
 بتی بنا کر ناک میں رکھیں اعضا کے چشم بھی زیرہ کو چا کر او سین زیت ملا کر
 طرفہ چشم پر چکاتے ہیں اور اس خون کی پھکی سرخی پر جو آنکھ کے نیچے جلد میں ہوتی
 ہے پس نفع کرتا ہے۔ جب زیرہ کو معدنک چا کر لعاب بدن کھلی پر لگائیں خواہ
 سبل اور ناخن پر گر پیلے کسی ناخن گیر وغیرہ سے دونوں کو پھیل ڈالا ہو تو آنکھوں
 کی پلکوں کے چپکنے کو منع کرے گا۔ صحرای زیرہ کا عصارہ بصارت میں جلا دیتا
 ہے اور جھلکے کو روک دیتا ہے یونانی زبان میں اسکا نام قاتوس ہے یعنی دھان
 زیرہ اون ادویہ کا وہ ہیں بھی پرتا ہے جو آنکھوں کے بال او کھڑنے کے واسطے
 بنائی جاتی ہیں کہ پھر دوبارہ اٹھا رہا ہو ابل نہجے اعضا کے نفس پانی سے جو
 سرکہ میں زیرہ داخل کر کے اگر بلائیں عکس نفس کو فائدہ کرے گا بموجب قول جالب
 کے اور نفس انتصاب اور خفقان بار کو بھی مفید ہے اعضا کے نفس زیت
 ملا کر ورم خضیب پر لگایا جاتا ہے اور بیشتر قیروطی ملا کر استعمال کیا جاتا ہے اور بیشتر زیت
 اور آرد باقلہ کے ہمراہ اگر استعمال کیا جائے پھر کو بارہ بارہ کر دیتا ہے خصوصاً زیرہ
 صحرای۔ تقطیر البول کو مفید ہے اور خون کا پیشاب اگر آتا ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے۔
 اور مروڑہ اور فنج کو بھی۔ صحرای زیرہ کا عصارہ اگر ماء اصل میں بیکر استعمال کریں
 دست لایگا۔ ورض حکیم کہتا ہے کہ زیرہ بطنی اسہال شکم کرتا ہے گر زیرہ کرمانی میں
 اسہال کی نہیں ہے بلکہ قبض پیدا کرتا ہے۔ لکڑی زیرہ صحرای کی پیشاب میں صفت
 کو اتار لاتی ہے سموم شراب کے ہمراہ ہوا مہ کے پیش کے زہری دوا ہے خصوصاً زیرہ
 صحرای جو شاپہ تخم سوسن کے ہوتا ہے

کر ویا بضم کاف وضم رائے صمد سکون دوا دوائے مفتوح جسکو شاہ زیرہ بھی
 کہتے ہیں ماہیت مشہور ہے اسکے احوال امیون کے قریب ہیں طبیعت دوسرے
 درجہ میں گرم خشک ہے خواہ ریح کو ہٹا دیتا ہے اور خشکی پیدا کرتا ہے لطافت
 اس میں زیرہ کی سی نہیں ہے اعضا کے نفس خفقان کو نفع کرتا ہے اعضا کسر

اعضائے نفقہ کی زون کو قتل کرنا ہے

کمرستہ نفقہ کاٹ وراے حملہ و سکون میں جسکو ہندی تین مشرکتے ہیں ماہیت معینہ
لے لکھا ہے کہ چھوٹا دانہ ہر چنے سے چھوٹا ہوتا ہے سور کے برابر گر چیا نہیں ہوتا بلکہ پلکا
ہوتا ہے رنگ اور سکا خیرت اور زردی کے چنے میں ہر مزہ اور سکا مونگ اور مسور
کے مزہ سے مرکب ہے اس کے کھیت کو گائے چرتی ہے یا مراد یہ ہے کہ اس کا بھوسہ گائے
کو کھلایا جاتا ہے۔ اور خوری نے گمان کیا ہے کہ اس کا دانہ شاہ بہدانہ کے ہوتا ہے اور
سیرے نزدیک یہ بات ہے کہ دانہ وہی ہے جسکو پلک کہتے ہیں۔ خجلی مشرکین بالخصوص
یہ بات ہے کہ کبھی سپید مائل بزر دی ہوتا ہے جیسا کہ لکھا گیا ہے اور کبھی سرخ ہوتا ہے۔
و سیاق و ریدوس کہتا ہے کہ اس کا درخت چھوٹا ہوتا ہے تیاری اس کی باریک ہوتی ہے
اور بیج پر اس کے ایک ٹوپی سی چڑی ہوتی ہے طبیعت گرم پہلے درجہ سے دوسرے
درجہ تک ہے اور خشک تیسرے درجہ میں ہے خواص جالی ہے مٹھ ہے اور خلط حرا
پیدا کرتی ہے۔ صلاح اس کی اسی طرح پر کھاتی ہے جیسے ترس کی کھاتی ہے۔ جو مشر
سپیدی مائل ہے اور اس کی روات سرخ سڑے کم ہے۔ جب دو مرتبہ جوش دیا جائے
اس کی قوت جلا باطل ہو جاتی ہے اور ارضیت مائی رہتی ہے اور اس وقت جب قدر خفیت
اس میں رہتی ہے اور اس میں پوست ہوتی ہے نہ نیت ہن پر اس کا طلاء کرنا بہت اچھا
ہے اور کلفت اور برش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے ہوں خصوصاً جھپک کے دغ
رنگ کو خوشنما کرتا ہے۔ مشر کا ستونہ کر جو لوگ دہلے ہو گئے ہوں ان کو بعد راکہ
جو زہ کے کھلایا جاتا ہے پس لاغی کو دور کر دیتا ہے۔ جو شانہ اس کا اس شقاق پر
جو سردی تقاضا میں بہت گئے ہوں گرایا جاتا ہے اور جو کھلی اسی شقاق میں اونٹنی ہے
اور سکوٹا دیتا ہے اندھو ریون کو بھی نفع کرتا ہے اور ام و شو و عمو صلابات کو
نرم کرتا ہے اور خاص کر صلابت پستان کو جراح و قروح شدہ لاکر قروح کو پاک
کرتا ہے اور صف کو نفع کرتا ہے قروح کے ان صلابات کو نرم کرتا ہے جیسے گوشت مردہ
ہو جاتا ہے اور جن قروح سے عضو بیکار ہو جاتا ہے۔ نار فارسی اور بنور شہدہ کو بھی نفع
کرتا ہے اعضائے صدر صلابت پستان کو نفع کرتا ہے اور نفث غلیظہ کے نکلنے
میں سہولت پیدا کرتا ہے اعضائے نفقہ مشر کے زیادہ کھانے سے خون کا
پیشاب آنے لگتا ہے اس لیے کہ اور اس کا قوی ہے اور طبیعت میں ایسے روانی پیدا
کرتا ہے کہ دست آنے لگتے ہیں۔ جب مشر کو پیکر سرکہ ملا کر تناول کریں دشواری
بول کو نفع کرتا ہے اور پیش اور مڑے میں سکون پیدا کرتا ہے سمو مہ سانپ کے
کاٹے ہوئے مقام پر شراب میں ہیکر اس کا ضاد کرتے ہیں اور دوا ہونے لگتے کے

کاٹنے کے زخم پر اور روزہ دار یا قد سے جو آدمی ہے اور کسی کاٹے اس کے زخم پر
گرا شہر بھیم کاٹ ماہیت اس کی ہے کہ اس کے احوال شل باد شیر یا جڑہ کے میں
مگر اس سے بہت زیادہ قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص
نرب ہے اور محل ہے اعضائے نفقہ اور اربول اور جھن کرتی ہے اور خنک کا
استقا کر دیتی ہے ایسی قوت سے جس کا نظیر نہیں اور نہ اخراج اور اس سال نیت
میں اس کا صلی و نظیر ہے۔

کرم و دانہ کسرکات و سکون راے حملہ ماہیت ہے ایک دانہ ہے سکی طیب لکھتے ہیں
مٹھ کرتے ہیں اعضائے نفقہ مقام سنائی زبان کو گرم کر دیتا ہے اور پانی چوتھا
میں پیدا ہوتا ہے اور مرہ صفر کا سہل ہے۔

کو زکرم یہ وہی جو زکرم ہے ماہیت ایک چیز سبک ہے شل اشہ طینی کے اور
رقیق ہوتا ہے اور سکا نام خمر الحام یعنی کبوتر کی سیٹ ہے اور بعد ادین اس کا نام خمر
جندم رکھا جاتا ہے اختیار بہتر دی ہے جو بربری ہو اور رقی صفت ہے طبیعت
پہلے درجہ میں گرم تر ہے اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ٹھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہے مگر یہ بات
ثابت نہیں خواص محفہ ہے اور حرارت کے بجھانے کی قوت اس میں ہے اور یہ بھی
دعویٰ کیا گیا ہے کہ خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے۔ اس کے خواص سے یہ بھی ہے کہ اگر اس کا
شد جو تخم یا پنج سیر ہو اور تیس رطل یعنی پندرہ سیر پانی اور ایک کو لیجہ کدہ جو
آدھ پاؤ کم دوسرے کے ہو اس کو لیکر خوب ہلائیں اور برتن کا سر بند کر کے ٹھوڑی دیر
صبر کریں خمر شراب طیار ہو جائے گی نہ نیت فری پیدا کرتی ہے اعضائے
نفقہ سنی کو زیادہ کرتی ہے۔

کاؤ زہ بان ایک لکڑی کا نام ہے اور مجھے گمان ہے کہ یہ وہی لسان النور ہے جس کو
میں گزبان کہتے ہیں افعال و خواص تفریح پیدا کرتی ہے اور خمر کو دور کرتی ہے
کلمہ کسرکات و سکون لام و زے سمجھ ہندی میں میدہ لکڑی کہتے ہیں ماہیت
یہ ایک ہندی لکڑی ہے جو ہمارے ملکوں میں اکثر لای جاتی ہے عجیب نہیں کہ سفات نہیں
یہی ہر آلات مفصل بہت بڑا نفع اس کا عضو کے ٹوٹ جانے اور کو قسم
ہونے اور اور توجہ دینے میں۔

کا شہم طبیعت اس کے بیج کی اور جڑ کی گرم ہے اور نیم اس کا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی
رکت ہے خواص ریح کو ہٹا دیتا ہے اور نفقہ پیدا کرتا ہے۔ اعضائے غذا
ہے یا خمر نفقہ کی تحلیل کر دیتی ہے خصوصاً جو نفقہ معدہ میں ہو اور معدہ کو قوی کر دیتی
ہے اعضائے نفقہ ایک درہم اس کا پلانے سے کپڑوں کا اخراج نہر یہ ہوتا ہے

کے ہو جاتا ہے اور کدو دانہ بھی خارج ہو جاتے ہیں نغم اسکا بقوت اور حش کرتا ہے سموم
نیشدار جانور دن کے نیش کا زہر دہر کر دیتی ہے
کسا بفتح کاف وہم جکوبندی میں کبھی کتے بن ماہیت اس میں جو ہر انہی
ہی اور جو ہر مائی کمری اور دونوں میں اجڑا ہے ہوا کی شرکت ہے تھوڑی سی لطافت
ہی مرہ اس میں کچھ نہیں اختیار ہے بہتر وہی قسم ہے جو رملی ہو سپید رنگ اور خراب ہوتا ہے
نہ آتی ہو اور خشک ہو جانے کے بعد اسکی خرابی تازہ کما سے بڑھ جاتی ہے جو کما
پہلے چھلکے اوتار کر تک بانی میں اوبالی جاسے اور دوبارہ زیت اور مری اور صابن گرم
اور حلیت میں جوش دیکھاسے وہ بہت عمدہ ہوتی ہے۔ بہت خراب اسکے اقسام سے
وہی ہے جب کاف نام ہے خصوصاً جو دھتور کے پتے یا خراب زمین میں اگتی ہے جو
خلیظ زیادہ ہے غلیظ سوداوی اس سے نبتی ہے اس خاصہ میں کوی چیز
برابر نہیں۔ تریاق اسکا شراب خالص اور صابن گرم اور یہ بھی ہے کہ اسکو اوبال کر
بھراؤن چیزوں میں جوش دین اب اس سے جو قند پیدا ہوگی خلیظ ہوگی گر دی
اور خراب ہوگی مگر مرہ اس میں کچھ نہیں ہے آلات مفصل اسکے کھانے سے
فانج کرنے کا خوف ہوتا ہے اعضا سے سر اسکے کھانے سے سکتے پڑنے کا خوف ہے
اعضا سے چشم سلم کا کما بانی پختہ ہوا آگ میں جلا کرتا ہے یہ اثر ہمارے بنی صلیب
صلیبہ واد سے مروی ہے اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب مسیح وغیرہ نے بھی اسکا
احترام کیا ہے اعضا سے غذا ویر بھنم ہے اور قلیل ہے معدہ کو ایذا دیتی ہے کیونکہ
اسکا غلیظ بنا ہے جالینوس نے ایک اور مقام پر لکھا ہے کہ اسکا کیوس خراب نہیں
ہوتا اعضا سے نفی قوی اور دشواری بول پیدا کرتی ہے

بہت کم ہے خصوصاً جب اسکو تک میں نہ اور تازہ پھل غذا ہی میں خشک پھل سے زیادہ
ہی اور ارام وہ شورخ کبر صلابات اور خازیر کی تحلیل کر دیتی ہے اور اس میں ایسی چیز
ملا دیتے ہیں جو اسکی ذلت کو توڑ دالے۔ اسکا پانی بھی اسی خاصیت میں خوب ہو چکا
ہی اور اسکا پھول بھی ہی اثر رکھتا ہے جراح و قروح پوست پخت کبر قروح خبیثہ
اور چرک آلودہ پر استعمال کجائی کے آلات مفصل پوست پخت کبر قروح خبیثہ
کو مفید ہے اور درد و رک کو بھی فائدہ کرتی ہے اور کبھی اسکے عصیر لینے بخوٹے ہوئے
پانی سے حقہ کیا جاتا ہے وہ زیادہ نفع کرتا ہے۔ فانج اور خدر کو بھی فائدہ کرتی ہے اور
اعضا کو مضبوط کرتی ہے سبب اسکے کہ اس میں قبض بھی ہے اور اسی سبب سے تنک
جو عضل کے سرے اور بیچ میں حاض ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اعضا سے سر
پوست پخت کبر جانے سے سر کی رطوبات کچ آتی ہیں اور در دو سردی سے اعضا
سرمین پیدا ہوا اس میں سکون آجاتا ہے۔ عصارہ اسکا کان کے کیڑوں کے نکالنے
کے واسطے پکا یا جاتا ہے۔ کبھی جس دانت میں درد ہو اسی دانت سے پوست پخت
کبر کو کرتے میں بس درد میں نفع پیدا ہوتا ہے خصوصاً اگر تازہ جڑ ہو یا پتی اسکی تازہ
ہو۔ اسی طرح پوست پخت کبر کو سرکہ میں جوش دیکر لی کر اتے ہیں اور ایک مرتبہ
شراب میں جوش دیکر اور ایک مرتبہ سرکہ میں اعضا سے نفس نکالتے ہیں
کیا ہو اکبر اصحاب رو کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا طحال کے واسطے اسکی
صلابت کے واسطے پلانے سے اور غذا کرنے سے آرد جو غیر ملا کر بہت مفید ہے اور
پوست پخت کبر اس نفع میں خاص ہے اگر طحال سے جب مادہ غلیظ سوداویہ کا استفادہ
کر دیتی ہے اس کے بعد صافیت اور صحت پیدا ہوتی ہے اعضا سے نفی غلط
عام غلیظ کا اسہال کرتی ہے حش کا اور ار کرتی ہے بڑے کیڑے اور چھوٹے تو جالینوس
میں ہون اور قتل کرتی ہے جو اسیر کو نفع کرتی ہے بلکہ کو زیادہ کرتی ہے تک میں
جو پروردہ کی ہو اگر قبل طعام کھائی جائے دست لاتی ہے سموم یہ خود تریاق ہے
کشیفر یہ ایک چیز ہے جنس کما سے گرد اندام سے ہوئے جہ میں گردہ کے برابر گر
مخدر زیادہ ہوتی ہے اور جس فصل میں کما پیدا ہوتی ہے اور فطر کے اگنے کا جو زمانہ
ہی اس میں بھی پیدا ہوتی ہے نہایت لذیذ ہوتی ہے ہمارے ملکوں میں اور انھیں
اور خزان میں بھی اسکی کثرت ہوتی ہے۔ کبھی یہ شکایت نہیں سنی گئی کہ اسے کیک
وہ مضرت پہنچائی ہو جو فطر اور کما سے پہنچتی ہے جب اسکے مرہ کو کما کے فرقہ
سے قیاس کریں اس میں کسی قدر شیرینی پائی جاتی ہے طبیعت تمام اقسام کما
اور فطر سے اس میں برودت کم ہے اور رطوبت غریبہ سے محبوست کے اسکا جو ہر خالی ہے

ہر خواص حرارت کو بھادتی ہے اور غلط ہے

کرفش بفتح کاف و راء سکون فاخرین بن مملہ ہر جسکو ہندی بلان میں اجمو کہتے ہیں
ماہیت ہماڑی بھی ہوتی ہے اور صحرائی بھی اور بستانی بھی اور ایک قسم وہ ہے جو
پانی کے اندر اگتی ہے اور پانی کے قریب بھی پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم بستانی سے بڑی ہوتی
ہے اور اسکی قوت بستانی کے قریب ہے۔ ایک قسم اسکی وہ ہے جسکا نام سیمروں ہے
اور یہ بستانی سے بڑی ہوتی ہے اسان اسکے ثبوت یعنی اندر سے خالی مائل بسبیدی
ہوتی ہے۔ کبھی بلاد کے اختلاف سے بھی اس میں اختلاف پیدا ہوتا ہے پس ایک قسم
رومی ہوتی ہے اور اسی کی ایک قسم وہ ہے جو رومی نہیں ہوتی ہے۔ ہر ایک ہماڑی کرفش
نظر سالیون نہیں ہے بلکہ جو پھر میں پیدا ہوتی ہے اور سکون نظر سالیون کہتے ہیں چھپا
زیادہ تر قوی کرفش رومی اور کرفش جلی ہے طبیعت اول درجین اسکی حرارت
ہے اور دوسرے درجین پوست اور رومش حکیم کہتا ہے بستانی میں رطوبت زیادہ ہے
گرج کرفش کی پوست میں سب کو اتفاق ہے افعال و خواص نفع کی محل ہے
سردہ کی تفتیح کرتی ہے سفری ہر درون کے اقسام میں نیکیں پیدا کرتی ہے اور کرفش شتی
قرصہ والی ہے اور ایزادیتی ہے اور مرئی اسکا سرو مزاج والون کے بہت موافق ہے۔
زیت صمغی کرفش بالجزہ اور ناخون کے بہت جانے کو مفید ہے اور سون پر
لگای جاتی ہے اور شقاق پینے بدن کا بھٹ جانا جو سردی سے ہوا سپر۔ اور
کرفش بستانی گت کو پاکیزہ کرتی ہے اور ام ملنی اور ام کی ابتدا میں تحلیل کردیتی
ہے اور سوداوی اور ام سخت اور گرم کو خصوصاً وہ کرفش جسکا سیمرون نام ہے
آلات مفصل سیمرون کے تمام اجزاء قی المنا کو مفید ہیں جراح و قروح
صمغی کرفش حیوٹ اسکا ضاد کیا جاسے قرصہ وال دیتی ہے اور اسی واسطے کھلی
اور دوا اور جراحات کو فائدہ کرتی ہے بیاتنگ کہ پیڑی ڈال دیتی ہے خصوصاً جسکا نام
سیمرون ہے اعضائے سرمرگی کے واسطے خراب چیز ہے اور مرگی والون کی مرگی
کا تہجان اس سے ہوتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اسکی جڑ کا ٹکنا گردن میں دانت کے درد کو نفع
کرتا ہے مگر اسکے ٹکھانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اعضائے چشم کرفش بستانی آنکھ
کے درد کے ضاد میں داخل کی جاتی ہے اعضائے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہے
خصوصاً جسکا نام سیمرون ہے اسی طرح ربو اور ضیق نفس اور عسربول کو مفید ہے کرفش
اور ام پشان جو گرم ہوں اون کے ضاد میں داخل کی جاتے ہے اعضائے غذا جگر اور
اور طحال کو نفع کرتی ہے اور ڈکار زیادہ لاتی ہے اس سبب سے کہ اس میں قوت تحلیل
ریاح کی ہے اور خود زود ہضم اور سریع الاخذ نہیں ہے۔ تخم کرفش تسلی پیدا کرتا ہے

اور قولتا ہے لیکن اگر سیمون لیا جاسے او سوقت اوس میں ہاضم رہتی نہیں رہتا ہے بعض
سے کہا ہے کہ جلاشام کرفش کے مسدود کو مفید ہیں اور رومش حکیم کہتا ہے کہ ایسا نہیں
بلکہ یہ کرفش لطیف سحر کے اون رطوبات کو کھینچ لاتی ہے جو رومی اور تیز ہیں اور اون رطوبات
کو نیکی جہت سے کرفش سحر میں دیر تک ٹھہرتی ہے اور تسلی پیدا کرتی ہے لیکن کرفش رومی
مسدود کے واسطے ابھی چیز ہے۔ اور تباہی دوس کہتا ہے کہ اسکی صلیج یہ بھی تہہ ہے کہ اسکو
کاہو کے ساتھ کھائیں اسلیے کہ کرفش کا ہونے پر دت کی تعدیل کردیتی ہے اور یہ بھی اسکی
اصلاح کا طریقہ ہے کہ بعد طعام کے اگر اسکو کھائیں تو سحر منوگی۔ تخم کرفش استسقا کو
نفع کرتی ہے اور جگر کا تفتیح کرتی ہے اور جگر کو گرم کردیتی ہے اعضائے نفیض بول
حیض کا ادار کرتی ہے حاملہ عورتوں کے واسطے زہن ہر گروہ اور شانہ اور رحم کا نام
اقسام کرفش کے تفتیح کرنے میں اور تمام اجزاء کرفش کا بھی ہی اثر ہے۔ تخم کرفش اور
کرفش میں قوت اسہال کی نہیں ہے کرفش جلی پھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہے اور کرفش
عسربول کو نافع ہے اور شیمہ کو خارج کردیتی ہے خصوصاً وہ قسم جسکا نام سیمرون ہے اور
اگر ہمیشہ کھای جاسے رحم میں رطوبت جری پینے تیر کو بھردیتی ہے۔ بعض لوگوں نے
کہا ہے کرفش باہ کو بہجان میں لاتی ہے تاہیکہ اوس شخص کا قول یہ ہے کہ دودھ پلانے
والی عورت کو اسکے کھانے سے نسخ کرین تاکہ دودھ اوسکا بھت تہجان شوت باہ
کے بڑے بجائے کرفش رومی قولون اور شانہ اور گروہ کے واسطے ابھی دوا ہے ہضم
کرفش اور سور کو جوش دیکر اوس شخص کو قوی کرائی جاتی ہے جسے زہر تناول کیا ہو اور پیر
جملہ اقسام کرفش سے اس واسطے زیادہ مناسب ہے۔ اگر کرفش کھانے والے کو عرق بڑنگ
مارے اوپر بڑی شدت گذرتی ہے کہ جانبی شوار ہوتی ہے
کلیہ اسکو گروہ کہتے ہیں اختیار بہتر سب جانوروں کے گروہ میں گروہ بڑنگا ہے
طبیعت گروہ کی مائل بہ پوست ہے خواص خلط جو گروہ سے پیدا ہوتی ہے خراب
ہوتی ہے سب گروہ میں پسندین تر بچہ بڑنگا گروہ ہے اعضائے غذا دیرین
ہضم ہوتا ہے اور باز پوست ہوتا ہے۔
کرفش بفتح کاف و کسر راوشین معجہ اور کاف کسور و رائے ساکن بھی آئی ہے ہندی
میں او جھڑی کہتے ہیں خواص غذا اسکی قلیل ہے کیوس خراب بنا ہے اسی طرح اور
جو چین احشا اور او جھڑی ہیں اگرچہ ہضم اونکا ابھی طرح ہر ہوتا ہے۔ او جھڑی کی غذا
بہ نسبت پھیرے کے زیادہ ہے پرندوں کی پیٹ کی چیزیں اگر ہضم موجب ہیں
اون کی غذا افضل اور زیادہ ہوگی خصوصاً مرغابی اور مرغ خانگی کے شکم کی او جھڑی
وغیرہ اعضائے غذا دیر ہضم ہے۔

کیسہ ہیکو جگر اور کلیجے کہتے ہیں خواص جو غلط جگر کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے وہ غلیظ اور بہت اچھی غذا اس بطن کے جگر کی ہے جو فرہ ہو اور اس مرغ کی جو خوب طیار ہو۔
اعضائے سر کو سفند کا جگر اور خصوصاً پہاڑی بکری کا مرغی والے آدمی کے حقیقت کو ظاہر کر دیتا ہے کہ حیوت اسکو مرغی کا مرغی کھانا ہے مرغی کا دورہ پڑتا ہے۔ بکلی کا جگر اگر اون دانتوں پر لگایا جائے جو شرگے ہوں درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور اعضائے چشم بکری کی کلیجی شیکوری کے واسطے کھلانے کے طور سے بھی فائدہ کرتی ہے اور انکھ میں لگانے سے بھی اور اس کے بخارات جو بھونٹنے کے وقت اوٹھیں اون پر آنکھوں کو جھکانے سے بھی فائدہ کرتی ہے اور اعضائے غذا بھیڑیے کی کلیجی ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے جالینوس کہتا ہے کہ سینے تو بھیڑیے کی کلیجی دو اسے اخاف میں داخل کی پر اسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا بہ نسبت اسکے کہ جب اسی دو اس کو اس کلیجی سے خالی بنایا تھا اور اسکو داخل نہیں کیا تھا۔ کلیجی بعد ہضم کے رگون میں بد پر پونجی پڑ سکتا ہے فرہ بطنی جگر کے سموں دیوانے کئے کی کلیجی اس کے کاشنے کے علاج میں کھلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسکے کھلانے کے بعد پانی دیکھ لے کر پینے کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہے جاتی رہتی ہے بہت سے ایسے لوگ جنکو ایسے کتے نے کاتا ہوا بعد کھلانے ایسی کلیجی کے زندہ رہے مگر اور بھی چند امہ کے علاج اون کے کئے گئے تھے۔

کرتب ہضم کات و راسے ساکن و ضم فون دبا اور بفتح اول و دوم و سکون نون بھی پڑھا گیا ہے طبیعت سپید قسم کی کرتب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہے اور صحرای میں گرمی اور خشکی کی زیادتی ہے اور جملہ اقسام اسکے اول درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہیں۔ کرتب کی ایک قسم بستانی ہے اور ایک قسم دریائی ہے اور ایک قسم صحرائی ہے اور ایک قسم کرتب آبی کھلائی ہے۔ صحرائی کرتب میں تلخی اور حرارت زیادہ ہے اور غذائے جسم ہوتا اس سے نہایت بعید ہے جو شانہ کرتب کی جڑ کا آب انا رین طیار کو کے پاکیزہ اور بطور جلو اسکے درست ہو جاتا ہے جسکی غذا غلیظ ہوتی ہے خون کو غلیظ کر دیتا ہے اور جب نخل نموات اور پہلو کے گرد میں ٹھہر جاتا ہے اور وہ پیدا کرتا ہے اور یہ درد مستقل ہو کر اور ہر او دہر نخل در در یکی کے نہیں ہوتا ہے اور افعال و خواص منجھہ ہے طبعی ہے محض ہے خصوصاً جب اسکو جوش دیکر پہلا پانی پھیک دین۔ خاکستر میں اسکے خوب کی نجفیت قوی ہے اور اس میں ایک خاصیت اقسام درد کے شکوہ دینے کی ہے اور غذا اسکی تھوڑی بہتی ہے جو سور کے غذا سے رطوبت زیادہ رکھتی ہے اور جو خون اسکا بناتا ہے خراب ہوتا ہے اگر کسی گوشت فرہ کے ساتھ پکایا جائے

یا مرغی کے گوشت کے ہمراہ اسکو پکائیں تھوڑی سی جودت اسکی غذائیں آجانی ہے اور ارام و ہوش و صحرای اور دریائی اور بستانی اقسام کرتب کی صلاحات کا نفع کرتی ہیں جراح و قروح اندال پیدا کرتی ہے اور مادہ جنبہ کے بھیلنے کو منع کرتی ہے سپیدی بیضہ ملا کر پٹے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہے آلات منقل عرشہ کو نفع کرتی ہے اور کبھی تھکے ملا کر نفرس پر لگائی جاتی ہے جو شانہ کا اسکے نطوول ہونے کا منقل پر کیا جاتا ہے اور اعضائے سر جو شانہ اسکا اور بیج اسکا اگر کھلایا پلا یا جاکا سستی اور سکردیر میں پیدا ہوگی۔ خزار پٹے بھا کو نفع کرتی ہے جب اسکے عصارہ کا ناس یا جاکا سر کو پاک صاف کر دیتی ہے اسکے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ زبان کو خشک کر دیتی ہے۔ نیند بھی پیدا کرتی ہے اور اعضائے چشم تاریکی بصارت میں پیدا کرتی ہے اور اسکے ساتھ یہ بھی ہے کہ سرموں کے اجزائیں داخل کجائی ہے اور اعضائے نفیس غرغہ اسکے پوڑے ہوئے پانی سے اسکے جو شانہ سے روغن کبھی ملا کر خونخوار کے واسطے کیا جاتا ہے سکھانا اسکا آواز کو صاف کر دیتا ہے اور اعضائے غذا اس کے واسطے خراب چیز ہے۔ پوڑا ہر پانی اسکا ہمراہ بنید کے طحال اور برقان کو سفید کرتا ہے سپید قسم اسکی دیر ہضم ہے اور اعضائے نفیس اور اربول اور حیف کرتی ہے اور تخم کرتب آب ترس کے ہمراہ کیزون کو قتل کرتا ہے اور شکوہ اسکا بھی اور ارجیف کرتا ہے اور ایضاً اگر اسکا محمول کیا جائے یا اسکے عصارہ کا محمول آرڈیلیم کے ہمراہ یا اسکے پھول کا چول کیا جائے جنین کو قتل کرے گا۔ اور اگر اسکے تخم کا محمول بعد جلع کے کیا جائے منی کو بگاڑ دیتا ہے اور اسکا نطفہ نہ بنے گا۔ ساکسٹر اسکے جڑ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ دریائی کرتب مائل ٹیکینی اور تلخی ہے اسی واسطے طبیعت کو نرم کرتی ہے اور دست لائی ہے خصوصاً فرہ گوشت کے ہمراہ اگر کھائی جائے۔ برگ اسکا نخل برگ زراوند کے ایک ہی جیسے اور گتار سموں عصارہ اسکا شرب ملا کر نیش کے زہرون کو دور کر دیتا ہے اور زہون کتے کے کاشنے کو بھی معین ہے۔

کراث ہضم کات و فخر او العت و ثاسے مثلثہ اور کات کو فخر بھی ہے ہندی میں گندنا کہتے ہیں مامیت شامی بھی ہوتا ہے اور بظنی بھی اور ایک قسم اسکی جیکو کراث دیتی کہتے ہیں وہ در میان گندنا اور لیس کے ہے۔ گندنا کا دوا ہونا اور دوا کے طور پر اسکا استعمال کرنا اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ اسکو داخل طعام کریں اور قسم بظنی معالجات میں زیادہ داخل کجائی ہے بہ نسبت شامی کے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے طبیعت بظنی کی ہے اور صحرائی گندنا میں حرارت اور بوست زیادہ ہے اسی واسطے وہ سب سے زیادہ زہون کی زہینیت شامی گندنا سے

ملا کر سون پر لگایا جاتا ہے اور شقی کو زائل کر دیتا ہے جراح و قروح گندناشی نکس
ملا کر قروح خبیثہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور سحر کی گندناستہ بدن میں قرحہ پر جاتے
ہیں اعصنا سے سر نکسیر کو بند کر دیتا ہے تخم گندنا قطر ان ملا کر اسکے دھونی اور
کو دینا ہی جس میں کڑا لگ گیا ہو پس کثرون کو قتل کرتا ہے اور گرا دیتا ہے۔ گندنا
لکھانے سے دور سر پیدا ہوتا ہے اور برے برے خواب نظر آتے ہیں۔ خاکستر کا اسکے
روغن گل اور سرکہ شراب ملا کر کان کے درد کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور گرانی
گوش کی بھی دوا ہے۔ گندنا مسور سے اور دانت کو خراب کر دیتا ہے اور اس سے ہل کر
او کھرتا ہے خصوصاً گندناشی اعصنا سے چشم بھارت کو مضر ہے اعصنا سے
نفس گندنا آب جو ملا کر اس ربو کو سفید ہو جاوے غلیظ سے پیدا ہوا جو خصوصاً
خصوصاً ہمراہ شہر کے پھینچنے کے اور ام کو بھی سفید اور اون میں نفع پیدا کرتا ہے
تخم گندنا و درہم اور اسکے ہوزن حب الالاس ملا کر نفث الدم کے واسطے یا
جاتا ہے اعصنا سے غذا سحر ای گندنا سعدہ کے واسطے ردی ہے اور یہ نسبت
بستانی کے زیادہ خراب ہے اسلیے کہ اس میں تلخی اور تیزی اور لہر اوس سے
زیادہ ہے۔ گندنا کے جملہ اقسام نفاخ میں اس واسطے وہ مرتبہ پانی میں ادال کر
پانی کو پیچک دیتے ہیں تاکہ نفع میں اسکے سبکی آجائے اور ایذا دہی کم ہو جائے۔
ردن حکیم نے کہا کہ لکٹی ڈکار کو گندنا بند کر دیتا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ گندنا دیر مضر ہے اعصنا
نقص بول اور حیض کا اور اگر کرتا ہے خصوصاً بطنی صحرای اور شانہ اور گردہ جن میں
قرحہ پڑا ہو اون کو یہ دونوں قسم مضر ہیں۔ ہوا سیر کو او ہلے ہوئے گندنا کھانے سے
اور ضا کرنے سے نفع ہوتا ہے۔ محک باہ ہوا اسی طرح تخم گندنا جب بریان کیا جا کے
تخم گندنا مع حب الالاس کے بریان کر کے چپش کے واسطے دیا جاتا ہے اور وہ خون
جو مقدر سے آتا ہو اسکے واسطے۔ گندنا کے ساگ کو پانی میں پکاکے اسکا آبرن
بھی اسی واسطے کیا جائے۔ گندنا رحم کے ملجانے کو بھی نفع کرتا ہے رحم کی صلابت
کو سفید ہو شانہ و جگ گندنا کا جکو بطور بخنی کے روغن شہر طم بار و عن کعبہ سے گھار دیا
ہو تو بچ کو نفع کرتا ہے عصارہ خشک کیا ہوا اسی گندنا کا سفید اون چیزوں کے جو جو
خون کے دست لاتی ہیں سموم عصارہ اسکا مارا غسل کے ہمراہ دنگ مارنے
کے زہر کو فائن کرتا ہے۔

اگر ہرہ بضم کاف و سکون زائے ہجو و ضم بے موحہ و فتح رائے مملہ آخر میں ہے
ہو زہی اور کاف کو فتح بھی پڑھا گیا ہے بند ہی میں اسکو دھینا کہتے ہیں دھینان
ہو مانہ بھی ہوتی ہے اور خشک بھی ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے کہ قوت دہی مرکب ہے

اور غائب قوت اس میں ارضیت کی ہے اور بھی مائیت فائزہ بھی اس میں غائب ہوتی
ہے اس میں کسی قدر کچھان بہ سبب قبض کے ہے۔ سیرے نزدیک اسکی مائیت یقیناً
فائزہ میں ہے بان پھر سکتا ہے کہ بسبب آئینش جو ہر جار لطیف کے کسی قدر حرارت اس
مائیت سے اس طرح ملتی ہو کہ بہت جلد اوس سے جدا بھی ہو جائے جن میں کتا ہے کچھان
سنے دھینان کی بروقت سے لٹنی کی ہے پینے کتا ہے کہ اس میں بروقت نہیں ہے اور یہ قول
فقط پرہ عنا حکیم لیسقویدہ اس کے صادر ہوا ہے اور میں کتا ہوں کہ اسکی بروقت
پر روفس حکیم اور ارکا فانس وغیرہ حکیم نے شہادت دی ہے طبیعت آخر درجہ اول
میں سردی تا اول درجہ دوم اور ایسے دو سوے درجہ کی ہے اور ابن جبت کے نزدیک
خشکی اسکی تیسرے درجہ تک کی ہے اور سیرے نزدیک پوست اسکی مائل بانڈک سخت
ہے اور جالینوس کے نزدیک تمام اجزا اسکے مائل بسجوت ہیں پس شاید یہ جو جالینوس
کی اس لحاظ سے ہو کہ اسکا جو ہر ایسا ہے جو لطیف ہے اور تحلیل ہو جاتا ہے اور بروقت
لکھانے پینے کے باقی نہیں رہتا تو یہ بات واجب ہوتی کہ اسکے عصارہ کو جو شخص کھائے
ہے جو شدت تبرید کے قتل کرتا ہے اصل تو یہی بات ہے کہ جو جزو گرم اس میں ہے
بروقت کھانے کو پینے کے جلدی تحلیل ہو جاتا ہے اور جزو بارور جاتا ہے وہی قائل
ہوتا ہے افعال و خواص اس میں قبض اور تخم ہے اور عصارہ اسکا دو درجہ کے
ہمراہ استعمال کو ہے ہر ایک ضربان شدید میں شکن پیدا کرتا ہے اور ام و تھو
اور ام گرم کو سپیدہ اور سرکہ اور روغن گل ملا کر نفع کرتا ہے اور شہد اور شقی کلان
ملا کر ستی او چھلنے اور قاریس کو سفید ہوتا ہے آرد باقلا ملا کر خواہ آرد جو یا آرد خود ملا کر عصارہ
اسکا خا زیر پر لگایا جاتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ جب کشنیر کا عصارہ خنا زیر کی تحلیل
کر دیتا ہے پھر سرد کیوں کر ہو سکتا ہے اور مکن ہے کہ جالینوس کے اس اعتراض کا جواب
دیا جائے کہ تحلیل خنا زیر دھینان بان خاصہ کرتی ہے یا جو اب دیا جائے کہ جو دھینان
میں ایک جو ہر لطیف ہے جو خنا زیر میں نفوذ کر جاتا ہے اور راتا ہے اور جزو اسکا سر
ہے وہ بغیر کثافت کے نفوذ نہیں کرتا لہذا ضما کو نے میں جزو حاکمے تحلیل پیدا ہوتی
ہے اور پلانے میں قضیہ برعکس ہے پینے کے بعد جزو حاکمے تحلیل پسرت ہو جاتی ہے
تو اسکا اثر بھی مٹ جاتا ہے اور جزو بارور جو فطالت کے دیر تک باقی رہ کر ہنچا
تحلل کرتا ہے۔ اور یہ بھی کتا ہے جو اب میں قول جالینوس کے کہ اگر کشنیر سرد ہوتی
تو حرہ جو دم گرم ہے اسکو فائدہ لگتی اسلیے کہ حرہ کی شفا اسی چیز سے ہوتی ہے جو سرد
ہو یا خلط سوداوی یا بلغمی کی اوس میں آئینش ہو اعصنا سے سر جو دوا لینے
گھونٹی بنا صفر اوی یا لٹنی سے ہو اسکو اور جو مرگی اسی خلط سے ہوتی ہے اسکو دفع

کرتی ہے۔ دھینان کی خاصیت یہ کہ سر کی طرف بخارات پڑھنے کو روکتی ہے اسی واسطے کہ
کے بیارون کے طعام میں داخل کیجاتی ہے۔ اور سحہ کے بخار کو بھی روکتی ہے۔ کثرت استعمال
اسکا ہری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاف ذہن پیدا کرتا ہے۔ اور تازہ دھینان نیند پیدا
کرتی ہے اور گیسو کو روکتی ہے سوکھے دھینان کا ذرو اور عصارہ کشنیز کا مضبوط قلع کو
نفع کرتا ہے اعضائے چشم غلٹ بصر پیدا کرتی ہے عصارہ کشنیز کے ٹپکانے سے کان
میں جو ضربان ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہے خصوصاً عورت کا دودھ ڈال کر اگر ٹپکایا
جائے۔ برگ کشنیز کا اگر ضاؤ کیا جائے سیلان موائے کو لطیف آنکھ کے روکتی ہے اعضائے
نفس خفقان گرم کو نفع کرتی ہے۔ دودھ کشنیز جب آب بارتنگ ملا کر ملائی جائے
نفث الدم کو بند کر دیتی ہے اعضائے غذا خود دیر بھرمین ہوتی ہے اور سحہ خود
کی تقویت کرتی ہے۔ کشنیز بریان کو منع کرتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعد طعام کے
جو کھٹی ڈکار آتی ہے اس میں سکون پیدا کرتی ہے اگر یہ بات صحیح ہو تو اسکا سبب یہ ہوگا
کہ دھینان بخار گرم کے اٹھنے کو اور اسکی حرکت کو منع کرتی ہے اعضائے نفس
تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تخم کشنیز ہمراہ سفینج حیات یعنی
برشے برشے کیڑے جو پیٹ کے ہیں ان کو قتل کرتا ہے کشنیز ترشہ اور زریب کے ہمراہ
ورم گرم انیشین کو نفع کرتی ہے اور کشنیز تر اور خشک دونوں قوت باہ کو توڑ دیتی
ہیں اور غوطہ بھی کم ہو جاتا ہے اور منی میں خشکی پیدا کرتی ہے سموم عصارہ کشنیز
اگر چارہ اور قیدہ جو برابر گیارہ تولہ میں ماشہ کے ہو اپیا جائے سم قاتل ہے اس طرح پر
قتل کرتا ہے کھم اور غشی پیدا کرتا ہے اور خلاصہ یہ کہ زیادہ استعمال اسکا کسی
طور پر مناسب نہیں بلکہ منع ہے۔

کشری بضم کاف و فتح میم شدہ سکون ثامے شائے و فتح رے مملہ سکوفارسی میں
امروہ اور ہندی میں ناشپاتی کہتے ہیں ماہیت اس میں اجنیت اور ماہیت
ہو اور ہمارے شہر دن میں ایک قسم ایسی ہوتی ہے جسکو شاہ امروہ کہتے ہیں یہ بہت
بڑا بڑا ہوتا ہے اور خوب گول ہوتا ہے چمک اسکا باریک رنگ بہت اچھا جیسے چمک
رہا ہے اور گویا کہ شربت قدر یا شکر کو جا کر میت کر لیا ہے اس کے اجزائی فراہمی فقط سنگی
کی وجہ سے یہ خلاط جو ہر اس میں نہیں ہے اسکی نہایت پاکیزہ ہوتی ہے و رخت سے
حبوت چمکتا ہے یا زین پر گرتا ہے مچھل اور بے رونق ہو جاتا ہے تراکت جو ہر کی وجہ
سے یہ قسم امروہ کی ایسی ہے جس میں کسی طرح کی مضرت نہیں ہے جیسے اور اقسام
میں امروہ کے ہوتی ہے طبیعت وہ امروہ جو بنام کشری یعنی مشہور پہلے درجہ
میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور شاہ امروہ معتدل ہے مگر طوبت

بھی اس میں ہر افعال و خواص جدا اقسام امروہ کے قابض ہیں اور جیسے
کے ضادات میں داخل ہیں۔ امروہ بھی تو وحشی سی جڑا بھی کرتا ہے اور غلط جو اس
سے پیدا ہوتی ہے زیادہ ہوتی ہے اور سنگی اس میں بہت ہوتی ہے یا ایک غلط محمود
پیدا ہوتی ہے بہ نسبت اس غلط کے جو سبب سے پیدا ہوتی ہے بنا بر قول حکیم روضہ
کے لیکن جو قسم شاہ امروہ کی بلاد خراسان میں سولے اور بلاد کے مشہور ہے وہ
طبیعت ہے کیوس اسکا بہت اچھا بنتا ہے جراح و قروح زخون کا اندام مال کرتا
ہے خصوصاً امروہ صحرای جو خشک کر لیا گیا ہو اعضائے غذا سحہ کی دفت
کرتا ہے اور امروہ دینی خاص کر مقوی سحہ ہے قاطع عطش ہے مسکن صفرا ہے اعضائے
نفض قبض شکم پیدا کرتا ہے خصوصاً خشک کیا ہو امروہ۔ امروہ میں قویج پیدا
کرنے کی خاصیت ہے لہذا واجب ہے کہ امروہ کھانے کے بعد بار اسل مصالح گرم
ملا کر پیا کریں۔ امروہ کا رب خلاط صفراوی کو نافع ہے سموم خاکستر اس امروہ
کی جو زیادہ قابض ہے اور دیر میں پکتا ہے فطر کا علاج ہے اور اگر اسی فطر کو امروہ کے ساتھ
پوش دین اسکا ضرر کم ہو جائے گا۔

کراہ بضم کاف و فتح رائے مملہ والٹ آخرین میں مملہ ہے ہندی میں پاچہ اور
پایا کہتے ہیں یعنی جانوروں کے ماتر پاؤں افعال و خواص جو کیوس میں
سے پیدا ہوتا ہے اس میں لزوجت ہوتی ہے مگر غلیظ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ کیوس
محمود ہوتا ہے فضول اس میں کم ہوتے ہیں اعضائے صدر گرم کھانسی کو خفا
کشک جو ملا کر نفع کرتا ہے اعضائے غذا اصل بضم جید الکیوس مگر کیوس
میں لزوجت ہوتی ہے خلاط نہیں ہوتی۔ دلیل اسکی جودت ہضم پر یہ ہے کہ جب
اسکو اوبالتے ہیں جلدی بھول جاتا ہے اور بہت جلدی پکانے میں گھل مل جاتا ہے۔
مگر قذائت اس میں زیادہ نہیں ہے اعضائے نفض شکم کو نرم کر دیتا ہے
اوس لزوجت کے سبب سے جو اس میں ہے

کلب جسکو ہندی میں کتا کہتے ہیں زینت کتے کا پیشاب سون پر استعمال
کیا جاتا ہے جو لوگ اسکا دعویٰ کرتے ہیں کہ اسکے دودھ سے بال شہ جاتے ہیں
یا جو بال اوکھاڑا لا جائے اور اس جگہ پر اسکو لھائیں دوبارہ بال نہیں جاتا ہے۔
یہ دعویٰ بسنا پر قول جالینوس کے باطل ہے اسلئے کہ جالینوس نے چند مقامات پر
اس شخص کے قول کی مذہب کی ہے جو کہتا ہے کہ کتے کا خون اوکھاٹے ہوئے بال
کے دوبارہ جننے کو منع کرتا ہے اعضائے نفض جالینوس مذہب کرتا ہے کہ
شخص کے قول کی جو کہتا ہے کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا ہے سموم دوانے کے لئے

ادوی کے کاشنے سے جو زہر پیدا ہوتا ہے اور سکا تر یا قہر اور سام ارمینہ کا بھی
کرم بفتح کاف و سکون راوسیم فارسی میں تاک اور ہندی میں دامک کا چھارکتے ہیں
انگور اسی کا پھل ہے ماہیت و سیتوریدوس کہتا ہے کہ انگور صحرای اور پہاڑی
بھی تیلی تیلی ڈالیاں ہوتی ہیں شل جملہ اقسام کرم کے اور پتی اوکی بستانی کو کی پتی
کے مشابہ بلکہ اس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہیں اور پھول اس کا شعری بیضی بالون
کے ایسے گچھے پھول میں ہوتے ہیں اور پھل اس کے مثل شاخ ہاسے انگور کے جو بروقت
پختگی کے سرخ ہو جاتے ہیں دانہ اس کا گول ہوتا ہے پتی اس کی ابتداء برآمد ہونے میں
جاتی ہے خواص خاکستر چوب انگور ادویہ کا وہ میں پڑتی ہے روغن اس کا شل روغن
کے ہر لیکن طبیعت کے نرم کرنے کی قوت چوب انگور کے روغن میں شل روغن گل کے
نہیں ہے عصیر کرم کا روغن سکندر اور گرمی پیدا کرتا ہے شکوفہ کرم و شتی کا شدت فیض
پیدا کرتا ہے زینت آنسو کے طور پر جو پانی اس درخت سے ٹپکتا ہے اون سہون
پر لگا یا جاتا ہے جن کا نالی نام ہے کرم و شتی کلفت اور شل میں جلا کرتا ہے اور چوب انگور
ضعیف اصل ہے اور صحرای درخت انگور کا آنسو زیت ملا کر بیشتر شل بورہ کے بال تیرا
ڈالتا ہے خصوصاً وہ آنسو اور رطوبت جو اسکے چوب تازہ کے جلاتے وقت ٹپکے۔
روغن چوب انگور جلد اہان سے قوی زیادہ ہے جراح و قروح آنسو چوب انگور صحرای
کا ترکیبی اور داد کے واسطے اچھی دوا ہے پھل انگور و شتی کا زخموں کے درم کو منع
کرتا ہے آلات مفصل خاکستر چلی ہوئی اس کی لکڑی کی کہ پوست اوڑ گیا ہو سرکہ
ملا کر انو اسے عصب کو مفید ہے۔ خاکستر اس کی تیلی شاخوں کی زیت ملا کر عضل کے
بچت مہانے پر اور مفصل کے استرخا پر لگای جاتی ہے۔ کہیں اس کی راکھ کا پانی
میں استعمال کیا جاتا ہے روغن اسکے عصیر کا درد ہائے مفصل اور عضل اور شجے کے
دردوں کے واسطے اچھی دوا ہے اعضا سے سرخیوں اس کی اور تیلی تیلی ریشہ
درد سرخار کے دوا ہے۔ انگور سیاہ کی جڑ اور انگور صحرای کی جڑ منجلا ادویہ جالیہ چوب
گوش کے ہے اور منجلا اون دواؤں کے ہے جو کوری گوش کو مفید ہیں جھلک چوب انگور
صحرای کا سوڑھے کے خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے اعضا سے چشمہ پتیاں انگور
کی آرد جو ملا کر آئینہ پر بطور ضماد کے لگای جاتی ہیں نزلہ کی آمد کو آئینہ میں بند کر دیتا
ہے اعضا سے نفخ عصارہ برگ انگور بستانی کا نفث الدم کو مفید ہے اسطر
پھل انگور صحرای کا پلانے سے فائدہ کرتا ہے اعضا سے خذاہنی اس کی اور ریشہ
اس کے آرد جو کے برابر ورم معدہ پر ضماد کیے جاتے ہیں اور التهاب معدہ کی بھی
ہی دوا ہے عصارہ اس کی پتی کا معدہ کے اوس درد کو مفید ہے جو حرارت سے ہو

بھی انگور صحرای کی جڑ پانی میں یا شراب ملا کر ملائی جاتی ہے تو استسقا کو نفع کرتی ہے اور
پانی جو استسقا کا پیٹ میں بھر جاتا ہے او سکوبراہ دستون کے نکال دیتا ہے۔ صحرای
انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہے مثلی اور کرب معدہ اور طعام جو ترش ہو جا
ہو ان سب کو مفید ہے اعضا سے نفخ عصارہ برگ انگور و سنطاریا کو
مفید ہے اور اوس درد معدہ کو جو حرارت سے ہو مفید ہے۔ وہ پانی انگور کا جو شل آنسو
کے نکلتا ہے اور شل گوند کے چپکتا ہے کسی شربت میں ملا کر ملا یا جاتا ہے پس پتھری کو
ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ پھل ہوئی اس کی لکڑی کی راکھ سرکہ ملا کر و اسیر پر اور توشہ پر
جاتی ہے۔ پھل اس کا معدہ کے واسطے اچھی دوا ہے اور راکھ اس کی اور قابض ہے جو صحرای
اس کی لکڑی کی راکھ ساپ کے کاشنے کا تر یا قہر

حرف لام

جن دواؤں کی ابتدا حرف لام سے ہے اور ان کا بیان
لاؤن فتح ذال بجمہ آخرین نون ہے ماہیت یہ ایک رطوبت غلیظہ ہے جو
دو خمر کے بالون میں بروقت چرنے کے پختی ہے حسبوقت یہ جانور اوس درخت کے
پاس چرنے جاتیں جس کا نام قلیوس ہے اوس درخت پر شبنم حب گرتی ہے اوس سے
یہ رطوبت اوس پر جم جائے اس رطوبت میں وہ تری بھی ملی ہوئی ہوتی ہے جو
کی پتھروں سے سرخ ہوتی ہے پھر حسبوقت ان چرنے والے جانوروں کے بال اوس
درخت میں ملتے ہیں یہ رطوبت اون بالون میں لپٹ جاتی ہے۔ شاید لاؤن صاف اور
پاکیزہ دہی ہو جو ان جانوروں کی ڈالری اور شے کے قریب کے بالون میں لپٹی ہے
اور اون بالون میں اون جانوروں کے جو زمین سے اونچے رہتے ہیں اور شراب
قسم اس کی وہ ہے جو ان جانوروں کے سم سے لگتی ہے جس میں ریگ اور شے سے آئینہ
ان جانوروں کے چلنے پھرنے سے ہو جاتی ہے احتیاطاً رعمہ قسم اس کی وہ ہے جو چھنی
اور زنی اور قریبی ہو جو اس کی پاکیزہ ہو رنگ اس کا مائل ہے زردی ہو زیت وغیرہ
کی آمیزش اس میں کچھ نموتیل میں بالکل گل جائے اور گلنے کے بعد کچھ نقل باقی نہ رہے
سیاہ رنگ کی لاؤن جو شل قار کے ہو اچھی بینہ طبیعت آخر اول میں گرم
ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے جو لاؤن بلاد جنوبی میں ہوتی ہے وہ بہت گرم
ہے خوزی کا قول ہے کہ لاؤن بارہ اور قابض ہے اور یہ قول ٹھیک نہیں ہے خواص
لطافت اس میں زیادہ ہے تھوڑا سا قبض ہے جو رطوبات غلیظہ اور بالز وجہ ہے
اون میں نفخ پیدا کرتی ہے اور باحتدال اون کی تحلیل پیدا کر دیتی ہے۔ اس میں ایک

اور اس میں اور قسم کا تیل اور شہد ملا کر دھوپ میں او سکھ پر درہ کرتے ہیں پھر چونکہ
 خشک کر لینے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو
 افعال و خواص اس میں قوت سفید ہو اور قوت لمینہ زیادہ ہو اور تسخین اور
 تحلیل بھی کرتی ہے دھوان اسکا مثل دھان کندر کے ہے اور اس میں تخفیف بھی کیسقتہ
 ہے بنظر طبیعت کے۔ روغن اسکا بر شام میں بنایا جاتا ہے تلبیس شدید کرتا ہے اور اس
 و شور گوشت میں جو صلابات عارض ہوں اون کو نفع کرتی ہے پھینان تر ہوں
 یا خشک ہوں سب کو نفع کرتی ہے چھ ہزار روغن مائے مناسب کے لگائی جائے۔
 جراح و قروح ترکبلی اور خشک کھجلی پر طلا کجائی ہے اور کھجلی پر طلا کرنا اس کا مفید
 ہے آلات مفصل اعصاب کو قوی کرتی ہے مفصل جو آپس میں درآوردہ
 ہو گئے ہوں اون کو پلانے اور طلا کرنے و دونوں طرح سے فائدہ کرتی ہے ماندگی کے
 واسطے جو روغن بنائے جاتے ہیں اون میں پڑتی ہے اعضا کے سر یہ خشک ہو
 یا تر نہ ہو کر نہ کرتی ہے بطور دھونی کے جب استعمال اسکا کیا جائے زکام کے واسطے
 نہایت درجہ کی دوا ہے اس میں ایک ایسی بھی قوت ہے جو سبات یعنی پتلی پیدا کرتی
 ہے خصوصاً اسکے روغن میں اعضا کے نفس پرانی کھانسی اور بلغم کو نفع کرتی ہے
 اور حلق کے درد کو مفید ہے آواز گرفتہ کو صاف کر دیتی ہے کہ وہ آواز نکلتا جاتی ہے اسکے
 ہر تلبیس شدید کی بھی اس میں قوت دینے حلق وغیرہ میں نرمی بھی پیدا کرتی ہے۔
 اعضا کے غذا یا ضمیر اعضا کے لطف طبیعت کو نرم کرتی ہے اور اس
 یوں کرتی ہے حیض کا ایسا اور ار کرتی ہے جو عہدہ قسم اور ار کی ہے یا جو قسم اور ار کی ہے
 اس میں مریض کے ہو جب کو یہ پلائی جائے یا بطور حمل کے استعمال کیا جائے صلا
 رحم کو نرم کرتی ہے اور سیخ خشک قبض شکم پیدا کرتی ہے۔ اگر سیخ خشک یا سیخ تر
 نقد ر ایک شقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے استعمال کیا جائے اسما لطف بلا
 کوئی ابدال بدل اسکا جذبہ سرد اور دھندلے کے چھیل کا تیل ہے
 لازور و اسکو لاجور دکتے ہیں ماہیت اسکی قوت مثل قوت لزاق الزہب
 کے ہے اور کسی قدر اس سے ضعیف ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور
 تیسرے درجہ میں خشک ہے خواص اس میں ایک قوت ہے جسکے ذریعے سے اوکھارنا
 اور درو کرونا اشیا کا اس سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی
 بھی اس میں ہے اور جلا کی قوت اس میں تیزی کے ساتھ ہے اور بخور اس کا قبض بھی اس میں
 اجراق کی بھی قوت ہے اور قرحہ بھی ڈالتی ہے زینیت ستون کو گرا دیتی ہے اعضا
 چشم مقام رویدگی پلکوں کو خوشا کر دیتی ہے پلکوں کے بال گھنے کر دیتی ہے اور اس

قوت جاذبہ ایسی ہے جس سے تسخین بھی کرتی ہے اور رگون کے شہد کو کھول دیتی ہے۔ درد
 کی تسخین دینے والی دواؤں میں داخل ہے زینیت بالون کو اوگا لاتی ہے اور اون کو
 گھٹا کر دیتی ہے اور بالون میں کثرت پیدا کرتی ہے اور بالون کی حفاظت کرتی ہے خصوصاً
 ہمراہ روغن آس اور ہمراہ شراب کے یہ تاثیر اس میں بہت اسی کے ہے کہ لاؤن میں لطافت
 ہے پس اندر جلد کے نفوذ کرجاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے اور چوند کی چیز گوشت کی شرانے والی
 اور خراب کرنے والی ہے اس سے جلد کو پاک کر دیتی ہے۔ اور یہ بھی سبب ہے کہ لاؤن میں
 ہی پس جو مادہ لائق بالون کے بننے کے ہے اون کو اندر سے جذب کر لاتی ہے لیکن لاؤن
 کی قوت اسی قدر ہے کہ ابتدائے صلع یعنی گھنے سر کو نفع کرتی ہے اور ابتدائے مرض بال
 اوکھارنے کا اور بالون کے ہر انگڑہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہے اتنی قوت لاؤن
 میں نہیں ہے کہ بالوزہ میں اسکا استعمال کیا جائے اس لیے کہ دار اشعلاب کا مادہ بہت خراب
 ہوتا ہے اس مادہ کی تحلیل کی قوت دوا سے محل سے بڑھ کر درکار ہے اور لطافت اور جلا کی
 قوت بھی اتنی قوت زیادہ ہے جیسے جو قبض کی قوت سے زیادہ ہے جراح و قروح قبل
 میں بیان کیا گیا ہے کہ لاؤن اون زخموں کا اندمال کرتی ہے جن کا اندمال دشوار ہو۔
 اعضا کے سر روغن گل ملا کر کان کے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہے۔ دوسرے
 اور ضربان سر کے علاج میں داخل کجائی ہے اعضا کے صدر رکھانسی کو سفید
 اعضا کے نفقش اور ام رحم کی تحلیل کرتی ہے جب کسی فرجہ میں رکھ کر اسکا حمل
 کیا جائے سرے ہوے بچہ کو اور شہد کو کھال دیتی ہے جب اسکی دھونی ٹوٹی دار برتن کے
 وزیع سے کی جائے۔ اور جب کسی شربت میں ملا کر پلائی جائے۔ قبض شکم
 اور اور اہل کرتی ہے اور اور اس میں بھی
 لقا ح بعض لام و فتح فا آخر میں حاسے حطی ہے ماہیت اسکی مشہور ہے اور
 یہ سورج کے بیان میں اسکر بننے کوئی لکھنا یا طبیعت میرے نزدیک تو یہ
 تیسرے درجہ تک سرد ہے اور بارطوبت ہے۔
 یعنی یہ وہی سیخ ہے جسکو سیخ سائلہ کہتے ہیں اور غسل یعنی صطرب یہ آسنو ایک
 وشت کا ہے جو مثل ہی کے ہوتا ہے اور باب صطرب میں جو کچھ لکھا گیا تھا کچھ کے
 اب دوبارہ پھر ہم کچھ لکھتے ہیں اگرچہ خالی تکرار سے نہیں ہے۔ وہی کما گیا ہے کہ یہ رجون
 ایک دخت دوسرے کا تھوڑی ہوتا ہے اختیار بہترین اقسام اس میں کی
 جو بذات خود سیلان رکھتا ہو یعنی کوئی ترچیز مٹی سے اس میں سیلان نہوا ہو وہی قسم ہے
 جو مثل شہد کے اور چپک دار مثل گوند کے اور خوشبو ہو رنگ اسکا مائل بہ زردی ہو
 اور مثل سوس کے سیاہ ہو۔ کبھی اسی سیخ سائلہ کی ایک چیز مثل مرکی کے بنا جاتی ہے

میں یہ اعلیٰ درجہ کی دوا ہے نظر اس خاصیت سے کہ جو اس میں ہر اوجہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس اثر کا سبب یہ ہے کہ اس میں اسطراب کے مائع بالوں کے اوگنے کے ہونے ہیں اور انکا استفادہ کر دیتی ہے اس سے اس سے درد کو فائدہ کرتی ہے اعضائے نفقہ میں بعض کا اور راجھی طرح ہر کرتی ہے ہلایا جاسکے خواہ مول کچھ صلابت رحم کو نرم کر دیتی ہے سودا کی سہل ہے اور جو چیز خون میں ایسی ہی لگی ہو جس میں غلظت ہو اس کی بھی سہل ہے درد کو نفع کرتی ہے مقدار شربت اسکی چار کرات سے ایک درہم تک ہے اور دوا میں ملا کر۔

لکاک جسکو ہندی میں لاکہ کہتے ہیں ماہیت بعض نمبوں نے سب کا نام توس کہا ہے کہ لاکہ ایک لکڑی کا گوند ہے شاہ مرکی کے ہوا کی پاکیزہ ہوتی ہے اور واجب ہے کہ اسکا استعمال باعیتا کریں اور اس حکیم کے قول کی نوکریں سے مذہب کی ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ کربا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ دبی لاکہ ہے مگر اکثر خصال میں کربا کی قوت رکھتا ہے نہایت لاغری پیدا کرنے میں اسکی قوت شدید ہے اعضائے نفقہ خفصان کو نفع کرتی ہے اعضائے غذا جگر کو نفع کرتی ہے اور قوت دیتی ہے برقان اور استسقا اور درد ہاسے جگر اور شہادہ کرا نفع ہے۔

لاغیہ اسکا بیان کسی قدر لفظ تنوع میں ہو چکا ہے ماہیت یہ درخت سفیدی ہے جسکے پھول خوشبو کم دیتے ہیں شہد کی اسکو کھاتی ہے اور شاہید وہی درخت ہو چکا نام غراوۃ الفوسج ہے علاوہ بران مجھے اب تک اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی اور قوت اسکی مناسب قوت فراہم ہون کے ہے مگر یہ فراہم ہون سے ضعیف ہے لاغیہ بھی تو عا میں سے ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ چونکہ درجہ تک خشک ہے خواص اگر اسکا وہ وہ تھوڑا سا کسی ایسے تالاب میں ڈال دین میں پھیلان بھری ہوں سب پھیلان پانی کے اوپر آجائی اعضا غذا قوت قوت لاتی ہے اعضائے نفقہ استسقا کا پانی دستوں کی راہ سے نکال دیتی ہے کچھ ایشیائے لغت عربی ہے طبیعت اس میں تھوڑی سی حرارت اور جودہ اتنی ہے کہ اسکی حرارت کو کم کر دیتی ہے شاید کہ یہ زیادہ سرد نہیں ہے بلکہ بروقت اور آخر درجہ اول کی ہے اور پوست اسکی زیادہ ہے تیسرے درجہ تک پہنچی ہے خواص ایک حد تک قابض ہے اور جڑ اسکی زیادہ قابض ہے تریاق میں اس واسطے ڈالی جاتی ہے کہ اعضا کو مضبوط کر دے عصارہ لیتے ایشیائے کابض میں غم گل کے برابر ہے جراح و قروح جی اسکی خشک کی ہوئی اندام کرتی ہے اور یہ خود اونیق کو فائدہ کرتا ہے جو پرانی ہوں اور کلی اسکی ناشگفتہ ان سب باتوں میں زیادہ توی

ہر اعضائے سر سے بھی بخلاؤ نہیں و دواؤں کے ہر مکان کے پیل کو صاف کر دیتی ہے اور قروح کو خشک کر دیتی ہیں اور کربا کو ش کو سفید ہر اعضائے صفا سے صفا کلی ناشگفتہ اسکی اور جی اور جڑ ان میں سے جو چیز آب جو کے ہمراہ ہلایا جاسکے پھیلنے کے قروح کو نفع کرے گی عصارہ اسکی نفث الدم کو سفید ہے اعضائے غذا سے سہ کو قوی کرتی ہے سہ پر ریش ہوا کو سہ کرتی ہے خصوصاً اسکا عصارہ اعضائے نفقہ قروح اسکا واسطے بہت قوی دوا ہے بطور پلانے کے اور کلی ناشگفتہ اسکی خواہ اسکا عصارہ کہ وہ بھی ای اثر رکھتا ہے اور رحم سے خون جاری ہو اسکو بھی لگانے سے اور پلانے سے فائدہ کرتی ہے

لوف یعنی لام و سکون واد اخرف سے بعض ہر جسکو فارسی میں فیل گوش کہتے ہیں ماہیت ایک قسم سیدی سپاٹ ہوتی ہے اور ایک قسم پیچیدہ اور جو قسم پیچیدہ ہے اسکو گرمی اس لوف سے زیادہ ہے جسکو لوف کہتے ہیں اور سیدی قسم میں ارضیت زیادہ ہے اسی واسطے اس میں جلا گرہ دار لوف سے کہہ کر اگرچہ دونوں میں قوت جلا کی ہے و سیفوریدوس کہتا ہے کہ جی اسکی شاہ برگ در فیلوں کے ہوتی ہے اور اس سے جلا بھی ہوتی ہے بسبب اختلاف آثار کے جو اس میں ہوا صلا اسکی جڑ کا بقدر ایک ہاشک ہوتا ہے۔ جڑ اسکی مثل بیج دوا سے مذکور کے ہے مگر حتم ظاہر دوا سے مذکور سے مراد درخت ہے اسلئے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہیں ہے مگر شہد نے جو تصریح در فیلوں کے نہیں کی اس سے مترجم کو اشتباہ ہوتا ہے کہ اصل مترجم یونانی جینے و سیفوریدوس کے کلام کا ترجمہ کیا ہے اسی کی عبارت میں یہ اسطراب واقع ہو اہو متقن جڑ اسکی ہاون کے دستہ سے مشابہ ہوتی ہے پھل اسکا زرد ہوتا ہے اور گرہ دار لوف خود زرد رنگ ہوتی ہے گویا زیتونی رنگ کی ہے طبیعت سیدی سپاٹ لوف کی طبیعت آخر اول میں گرم خشک ہے اور گرہ دار کی طبیعت آخر دوم میں گرم ہے۔ زیادہ تر قوی کی بیج میں اور زیادہ تر نفع اسکی جڑ میں ہے خواص صفحہ سدوں کی ہے اسطراب بالزونا اور غلیظ کی تقطیع معتدل کرتی ہے۔ اور گرہ دار لوف ان سب خواص میں اتنی ہے اور سب سے زیادہ تر قوی الاثر جو ان دونوں میں ہے خصوصاً سیدی سپاٹ لوف میں وہ قوت ارضیہ نہایت گرہ دار لوف کی جڑ کلفت اور ہوش اور جی اور شربت کو جلا دیتی ہے خصوصاً شہد کے ہمراہ اور شرب میں آلودہ کر کے اس مقام پر لگای جاتی ہے جو سردی سے بچت گیا ہو اور ام و شوراون اور ام کو نفع کرتی ہے جو جلا کے محتاج ہیں جراح و قروح جڑ اسکی اور خصوصاً لوف گرہ دار کی جڑ شربت ملا کر اون مرہون میں ہوتی ہے جو قروح جینے کے واسطے بنائے جائیں۔ وہ دوا

جگر اور شہادہ کرا

کی جڑیں زمین کی تری باقی رہ کر اجابت کی صلیح زیادہ ہو بہ نسبت سوکھی ہوئی جڑ کے کہ
 جبین تری اس حد سے زیادہ ہوئی ہو جو خراجبات کو رکھ کر بھی اس جڑ کو کوٹ کر کھجکا
 قیاس کے قروح اور نواصیر کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہو اور اسکی جڑ کوٹ کر قیاس نوام
 کے واسطے بنای جاتی ہیں۔ اور پتی اسکی بھی پھر سے کی جرات کے واسطے ایسی دوا
آلات مفصل پنج لوف گائے کا گوبر ملا کر نفوس پر اور غسل کے ست ہو جانے کے
 مقام پر لگای جاتی ہیں اعضا کے سر عسیر خوش لوف بتانی کا کان کے در و گوشت
 دوا گرنگ بین ڈالاجا سے روغن گل ملا کر ناک کے سرے کو اور قروح سرطان کو جو
 ناک میں پتی ہیں مفید ہو بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک میں ہوتا ہو فائدہ کرتا ہو اور اس
 مناسب اس کے استعمال میں یہ کہ کسی صوف کے ذریعہ سے دونوں نختون میں لے کر
 طرح پر رکھا جائے کہ جلد سے نختون کے الگ رہے اعضا کے چشم لوف کی جڑ قروح
 چشم کو نفع کرتی ہو اعضا کے نفیس رہا اور اعضا نفیس کو نفع کرتی ہو اس طرح
 پر کہ چند مرتبہ اوبالی جائے تاکہ اوسکی دوائیت زائل ہو جائے اور بعد اوسکے مرض
 انتساب نفیس اور ربو کہ نہ میں کھلائی جائے۔ لوف کی جڑ بھی یہی فعل کرتی ہو لیکن گندہ
 کی جڑ میں فیض قوی ہو اعضا کے غذا اس کے کھانے سے غلط غلیظ پیدا ہوتی ہو اعضا کے
 انقبض گرہ دار لوف ہرہ شراب کے محک یاہ ہو اور گرہ کو پاک کر دینی ہو اور جو اسیر
 کو نفع کرتی ہو۔ اور کھانیا ہو کہ گرہ دار لوف کا پھل اگر شیش حد لیکر ہرہ سرکہ کے پانی
 ملا کر یا ہرہ شراب کے استعمال کرین اسقاط جنین کر دیتا ہو۔ اکثر اوقات حمل اسی کا
 بشکل باطن بنا کر مقام ثنائی میں عورت کے رکھا جاتا ہو پس اسقاط کر دیتا ہو۔ اور شیش
 اسقاط یون بھی ہو جاتا ہو کہ لوف کو اوسوت سے لگھائیں جب اسکے پھول میں پڑ مر دی لگی
 ہو کبھی لوف اور اربول بھی کرتی ہو سموم اگر لوف کے جڑ کی بن پر ماش کرین
 سانپ کے کاٹنے سے امان ہو جائے گی۔

لعینہ پر پیر یہ ایک جڑ مثل سور بنجان کے ہو اطراف افریقہ سے لای جاتی ہو۔
 سور بنجان میں اسکا میل کر دیتے ہیں طبیعت فیر سے درجہ میں گرم اعضا کے
 انقبض یاہ کی محسوس ہو۔

لسان العصا فیر کھو ہندی میں اندر جو کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں
 گرم ہو اور پہلے درجہ میں تری خواص پتی میں اسکی قبض ہو اور تنقید کی قوت ہو اور
 احمام یعنی گوشت پیدا کرنے کی قوت ہو جراح و قروح پتی اسکی اندال قروح
 کرتی ہو اور قروح رطب میں گوشت پیدا کرتی ہو آلات مفصل جھیلے کے
 سرکہ ملا کر غسل کے پاش پاش ہو جانے پر لگای جاتی ہیں اعضا کے نفیس

خفان کو نفع کرتی ہو اعضا کے نفیس باہ کی زیادتی کرتی ہو ابدال بدلہ اوسکا پتھر
 باہ میں ہوزن اوسکے اخروٹ متشترہ ریزاوی کے ہون تووری سرکہ گرم
 لسان الثور کبیر لام و فتح نامے شائے آفرین رات میں کھجکا ہندی پتی باہ کی
 کہتے ہیں ماہیت اس کھاس کی پتی چوڑی پتی میں شل مرکے اور لکڑی اسکی
 چکنی اور پتی تلی شافین اس لکڑی کی ایسی ہوتی ہیں جیسے ٹڈی کے پاؤں رنگ اسکا
 سبزی اور زردی ہے جو سے ہوتا ہو اختیما دواہب ہو کہ اسکی وہ قسم اختیار کوجاے
 جو خراسانی ہوتی ہو چکی پتی سوئی اور اوس پتی کی ایک دواہب پتی میں پتی ہون
 جو کانتون کی جڑ سی حلوم چون باہ معلوم ہو کہ روغن اس کے اور کھانے کے ہون
 جو قسم چار سے جلا دین ہو جو ہو سیکا طیب رنگ اکثر استعمال کرتے ہیں وہ ستر
 مر سے ہو وہ لسان الثور زمین ہو اور نہ و لیا نفع اوس میں ہو طبیعت حرارت
 میں قریب مفصل کے ہر مال بہ بردوت اور آفروردہ اول میں اسکی بردوت ہو
 سوکھی پتی میں اسکی رطوبت کم ہو۔ خوزی کا قول ہو کہ دوسرے درجہ میں سرد تر ہو کر
 یقول تحقیق سے پیر ہو خواص گاد زبان سرخہ تر ہون کے قلعہ کوہ و مرکز قلعہ
 ہو اور جو جگر منہ میں اوشتی ہو اوس میں شکیں کر دینی ہو اور خوز لسان الثور بھی پتی
 اثر رکھتی ہو مگر ضعیف ہو اعضا کے نفیس و صدر مفرج اور مقوی قلب یاہ
 ہو خوش اور خفان کو ہرہ شراب کے مفید ہو امراض سوداوی کو بھی فائدہ کرتی
 ہو اور ایک قوم اسکو ہرہ شین ارشی کے ہوزن وہ درجہ میں سبب خفان گرم کے
 پلاتے ہیں کھانسی کو بھی فائدہ کرتی ہو اور مضہ ریکہ خشوت کو بھی زائل کر دیتی
 ہو خصوصاً جب مار العسل یا شکر میں جوش دیا جائے اعضا کے نفیس غلط
 سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہو

لسان الحل حکو بارتنگ کہتے ہیں ماہیت اسکی دو تین ہیں جھوٹی اور بڑی
 و یسعودیدوس کہتا ہو کہ اسکے اشلاء عبت سے ہونے میں سات ضلع ملک کی بھی
 پتی ہوتی ہو اور بڑی قسم کی پتی بڑی ہوتی ہو اور جھوٹی قسم کی جھوٹی جو ہر اسکا
 اور ارضیت سے مرکب ہو مائیت سے تیرہ پیدا کرتی ہو اور ارضیت سے فیض اختیار
 ان دونوں قسموں میں زیادہ تر نافع وہی ہو جو بڑی ہو اور پھل اور جڑ کی طبیعت
 بھی قریب قریب پتی کے ہو گرہ دونوں خشکی میں زیادہ میں اور بردوت میں کم طبیعت
 جڑ اسکی خشکی اور یوسستہ میں زیادہ ہو اور رطوبت میں کم اور بردوت اوسکی اتنی
 نہیں ہو کہ تخدیر تک پہنچے اور خشکی اتنی نہیں ہو کہ لذ کے حد تک پہنچے اسی واسطے
 قروح کے واسطے یہ نہایت درجہ کی دوا ہو اس میں لطافت بھی ہو اور خصوصاً جب

خشک کیجئے جالیہوس کے لئے میں یہ سرد خشک و دوسرے درجہ کی در خواص ہوتی
اسکی قابض ہے اور راسخ ہے اور اس میں جو مائیتیں ہوتی ہیں وہ تھوڑی سی ہیں
کو خشک کرتی ہے۔ خشکی اسکی اتنی نہیں ہے کہ نفع پیدا کرے اسکا وجہ سے نئے اور پرانے
کے تبدیل کرنے کے لائق ہے اور اس سے بہتر اس کام کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے
تفتیح ایسے ہے کہ جلائی قوت رکھتی ہے۔ اسکی جڑیں خنار کے گرد ہون میں لٹکی جاتی
ہے اور رام و پتھر اور رام گرم کے واسطے جیڑی اور آگ کے جلے ہوئے مقام کے پتھر
اور غلہ اور شری اور جو کو بھی فائدہ کرتی ہے اور جو درم کان کی چھین ہوں اور ان کو
اور خنار کو جراح و قروح قروح خیشہ اور نار فاری ان کے واسطے اچھی دوا ہے
اور جو قروح کہ اون کا مادہ پھیلتا ہو اون کی دوا ہے اور پرانے قروح اور گہرے زخم
کی اور یہ دوا ان تمام بیماریوں میں سب سے پہلے استعمال کیجائی ہے اور سب سے بہتر
ہے اور قبولیاد و سپیدہ کے ہمراہ بھی نفع کرتی ہے اگر حرہ پر لٹائی جائے آلات
مفصل وار افضل ہے اسکا ضما دیا جاتا ہے پس اس کے بڑھنے کو نفع کرتی ہے اور
اسکو تپا کر دیتی ہے اعضا کے سرکان کے درد و حرارت سے ہوں اسکو نفع
کرتی ہے اسکی جڑ کا جو شانہ مضفہ کرنے سے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور وہ شہ
عدسی جو اسکا جنتی اوس میں لسان العمل بدلتھند رکھا ہے جو عمر کی کو نفع کرتا ہے۔
جب اسکی چیون کا عصا ہر کان میں پٹکایا جائے کان کے درد میں سکون پیدا
کرتا ہے جب اسکی جڑ کو چائین یا اوس کے اوٹے ہوئے پانی سے لگی کرین دانتوں کے درد
میں سکون پیدا کرے گا اسی طرح اسکی پتی کا پانی قلع کو درد کرتا ہے اعضا کے پتھر
آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہے سبب شیات کہ آشوب چشم کے واسطے بناتے جاتے ہیں
وہ اسی کے پانی میں گولے جاتے ہیں پس فائدہ کرتا ہے اعضا کے نفس
اسکا نفث خونی کو فائدہ کرتا ہے اور عدسیہ غذا میں مقتدر کے بدلے داخل کیا جاتا ہے
سربو کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا جڑ اسکی اور تخم اسکا اور پتی اسکی جگر اور
گراہ کے سدون کے علاج میں داخل ہے اسکی غذائے عدسی پکائی جاتی ہے اور حقیر
کے بے اسکو داخل کرتے ہیں پس استسقا کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفث
قروح اسکا نفع کرتا ہے اور اس سال مری کو جب اس کے بیج کو پلائیں یا اس کے عصا ہر
حقیر کو تین یا اسیر کے خون کو روکتی ہے درد کے واسطے اسکی پتی کا شور باہر اطلال نام
شراب کے پلایا جاتا ہے جیسا کہ جو تپ تیرے دن آئے جسکو غلبہ کہتے ہیں اس
سفید بعض لوگوں نے کہا ہے کہ غلبہ کے واسطے اسکی تین جڑ ساڑھے چار اوقیہ تیز
میں پانی ملا کر پلائیں۔ اور ریح لینے چھینے لڑھ اور ہمار کے واسطے اسکی چار

جڑیں اسی طرح پانی میں پھین سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کے ستام پر
اسکو خشک ملا کر رکھتے ہیں۔
لسان جب کو فارسی میں زبان کہتے ہیں ماہیت ہے ایک جو ہر مرکب پر نرم
گوشت سے جس میں رگین اور پٹھے اور عضل سما گئے ہیں اور جو غلط اسکے کھانے سے
پیدا ہوتی ہے اوس میں رطوبت ہے۔
لو فوشرائیس ہے ایک سر کا پتھر جسکو وہوتی کپڑے کے سپید کرنے کے واسطے
استعمال کرتے ہیں بانی میں جلدی عمل جاتا ہے خواہ سنری پر محفہ بدون
نفع کے ہے قابض ہے سیلان مادہ کو بطرف عضو کے متغ کرتا ہے جراح و قروح
قروح اور جراثیمات کو نفع کرتا ہے خصوصاً اون کو جو نرم اعضا میں ہوں اعضا
چشم نامور کو شہ چشم کو فائدہ کرتا ہے آنکھوں کے قروح کی دوا دن میں داخل ہے
اعضا کے نفث نفث الدم کی ابھی دوا ہے اعضا کے نفث اسکا
کہنہ کو سفید ہے اور شانہ کے درد کو اور نرن کے روکنے کے واسطے اس کا جو
کیا جاتا ہے بہت نافع ہوتا ہے۔
لوبیا بغم لام و سکون باسے موحده طبعیت سرخ لوبیا کی طبیعت میں زیادہ
گرمی ہے۔ ابن ماسویہ اور جیجائسن حکیم نے کہا ہے کہ سرد خشک ہے اور میرے نزدیک
یہ بات ہے کہ جرم اسکا یا بس ہے اس میں رطوبت فضلیہ ہے اور نائل بکرت ہے اور سرخ
لوبیا میں گرمی زیادہ ہے و خواص مونگ کے نسبت مضفہ بھی جلدی
ہوتی ہے اور فضله اسکا نکل بھی جلد جاتا ہے اور اس سے غذا بیت میں کتر نہیں ہے
یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس میں نفث کم ہوتا ہے اور اس قول میں نظر کو صحیح یہ بات ہے کہ مونگ
سے اس میں نفث زیادہ ہے اور غذا بیت میں اس سے کم نہیں ہے مگر باقائہ میں نفث زیادہ
سے زیادہ ہے غلط جو لوبیا سے بنتی ہے بار طوبت اور لمبی ہوتی ہے خواہ اسے پڑھنا
دکھائی ہے اعضا کے نفث سینہ اور پھیپڑے کے واسطے عمدہ چیز ہے اعضا
غذا خلتا غلیظ پیدا کرتی ہے اور راسی ملائے سے اسکا یہ ضرر دفع ہو جاتا ہے اسی
طرح سرکہ نمک اور غلغل اور ستر ملا کر اسکی اصلاح ہوتی ہے اور یہ بھی طریقہ صلاح
ہے کہ بنید صلب اور مزنی کو ہمراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد تناول کریں۔
جسمین رطوبت کم ہو اعضا کے نفث اور ارضی کرتی ہے خصوصاً سرخ
لوبیا علی الخصوص روغن نارون ملا کر
لو زبفتح لام و سکون و دوا نرن میں زائے سمیڑی جسکو بادام کہتے ہیں ماہیت
بادام کی دھیت اخروٹ کی دھیت سے کم ہے علاوہ بران پھر بھی اس میں آئین

دھنیت زیادہ ہو کہ اسی دھنیت کی وجہ سے اس کا مزہ تلخ بگڑے ہوئے تل کا سا ہوتا ہے۔
 اور آخرت باوام سے جلد ہضم ہو جاتا ہے اور بہت جلد اخراجات کا استیصال بطرف صفرا
 کے ہو جاتا ہے گو نڈیا باوام شیرین کا بحسب قول بعض طبیبوں کے احوال میں مستحب ہے
 لیکن عربی کے یہ طبیعت حرارت اور برودت میں متدل ہے مگر تھوڑی سی سردی
 کی طرف اس کا میلان ہے اور باوام تلخ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص باوام
 تلخ کا گوند قابض ہے اور سخت پیدا کرتا ہے۔ اور تمام اقسام میں باوام کی جلا اور تھپ
 کی قوت ہے اور تھپ بھی ہو مگر باوام شیرین میں یہ قوتیں بہ نسبت باوام تلخ کے ضعیف
 ہیں اس لیے کہ باوام تلخ لطیف ہے اور بہت جلا پیدا کرنے والا ہے پس دراصل باوام تلخ
 سفیج بالعموم ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس میں قبض یقیناً نہیں ہے اور غذا سبب اس میں کم
 ہے باوام تلخ کے خواص سے ہے کہ کوثری کو قتل کر داتا ہے باوام تلخ فقط دوا ہے غذا
 نہیں ہے اور باوام شیرین کی غذا سبب بہت جلدی مگر تھوڑی سی۔ روغن باوام
 حرم باوام سے زیادہ ترسک ہے زمینیت باوام تلخ کلفت اور نش پر او نشاات
 پر لگایا جاتا ہے اور سوخ بادہ و خیرہ پر اور پھر دکی بھر بھری کو دور کرتا ہے۔ باوام تلخ
 کی جڑ اگر جوش دے کر کلفت پر استعمال کریں دوائے قوی ہے۔ باوام شیرین
 کے کھانے سے فربہ پیدا ہوتی ہے اور ارام و پشور باوام تلخ ہمراہ کسی شربت
 کے پنی کے واسطے اچھی دوا ہے جراح و قروح شدید ملا کر پھیلنے والے مادہ کے
 قروح پر اور غلہ پر لگایا جاتا ہے اور شراب ملا کر مسرکہ دوا پر لگایا جاتا ہے۔ باوام
 تلخ ان سب امراض کے علاج میں زیادہ نفع کرتا ہے اعضا کے سرکھانے کے
 کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی دوا ہے خصوصاً روغن باوام تلخ لیا
 تلخ کو میں کہ مضر جسم میں بار بار تجربہ کیا ہے کہ روغن باوام تلخ میں اس کا اتھوڑا
 جندیدہ ستر ملا کر کری گوش اور طردوی اور طین کو فوڑا فائدہ ہوتا ہے بلکہ مرض بالکل
 دور ہو جاتا ہے مگر جب سر کو باوام اور شراب سے دھوئیں رطوبہ اور خرا کو پاک
 کر دیتا ہے اور غلہ پیدا کرتا ہے۔ اور اگر باوام تلخ کو شراب سے پہلے کھالین بیوشی کو
 سنگ کری گا خصوصاً بچاں حد باوام تلخ کے۔ و رخت باوام تلخ کا نرم نرم کوٹ
 کر اس میں سرکہ اور روغن گل ملا کر چین پر اس کا ضمنا کیا جائے دوسرے پہاڑ
 کو نفع کرے گا اسی طرح روغن باوام تلخ بھی یہی فائدہ کرتا ہے اعضا کے چھ
 بصارت کو قوت دیتا ہے اعضا کے نفس باوام تلخ نشاات ملا کر نشاات
 کے واسطے اچھی دوا ہے اور پرانی کھانسی اور ربو اور آستائیں کو فائدہ کرتا ہے
 خصوصاً روغن باوام شیرین۔ باوام کا آٹا پا ہوا کھانسی اور نشاات الدم کو مٹاتا ہے

اعضائے غذا اسدہ ہاے جگر اور خال کی تھپ کرتا ہے اور خصوصاً باوام تلخ
 کہ یہ اون سدون کی تھپ کرتا ہے جو رگون کے سدون میں پیدا ہوتی ہوں اگر تھپ
 باوام سے پوست کے کھایا جائے سدرہ کی تری کو پختہ کر خشک کر دیتا ہے باوام تلخ
 ہضم ہوتا ہے جو غلط اس سے پیدا ہوتی ہے جلد ہوتی ہے غذا سبب اس کی قلیل ہے شکر
 کے جب کھایا جائے جلدی ہضم ہو جاتا ہے اور جلدی سدرہ سے اور تر جاتا ہے پس باوام
 سفوف باوام کا قلیل ہے صفرا کا بجان کر دیتا ہے سبب اپنی حلاوت کے عصب
 نفص سدرہ ہاے گردہ کی تحلیل کرتا ہے اور روغن باوام تلخ گردہ اور شانہ کو پاک
 کر دیتا ہے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے خصوصاً جب ایر سا کے ساتھ پلایا جائے
 اور بیشتر اگر ایر سا اور روغن گل ملا کر ضمنا کریں جب بھی نفع کرتا ہے۔ درد
 رحم کو اور رحم کے اور ارام گرم کو اور صلابت رحم اور اعتناق رحم اور شوری
 آندول اور درد گردہ کو نفع کرتا ہے۔ بطور حیل کے اس کے استعمال سے حقیقہ اور
 ہو جاتا ہے۔ باوام شیرین سبب جلا کرنے کے قوی ہے کہ نفع کرتا ہے۔ اور باوام تلخ
 کا نفع اس سے زیادہ ہے روغن باوام حرم باوام سے زیادہ سبک ہے۔ سموم
 دینے کے کٹے کٹے سے نفع کرتا ہے۔

لیمونین شہتہ کے بنو کو کتے میں خواص پھل اس کا قابض اور پائیں
 اعضا کے نفص روانی شکر اور خون کی آمد کو نفع کرتا ہے کسی شراب میں
 ملا کر پلانے سے اور اسی طرح حوض کی روانی کو بھی۔ سفد ار شربت اس کی ایک
 اسوفا ہے کسی شراب میں ملا کر۔

لذائق الذہب شالہ لایق الذہب ما سبت نام اشن پر بھی بولا
 جاتا ہے اور اس پر ہم کلام کر چکے ہیں۔ اور کبھی اس چیز پر اسکا اطلاق کرتے ہیں
 جو رگون کے پیشاب کو تانبے کے ہاون دستے سے دھوپ میں اس قدر مین ہیا
 کہ مینہ ہو جائے۔ اور کبھی ایک قسم اسکی معدنی ہوتی ہے جو معدن میں اس نے
 پیدا ہوتی ہے جو گرم مزاج کے پانی سے تحلیل ہو کر پربت ہو جاتا ہے اور یہی قسم جو کو
 اس وقت بیان کرتے ہیں اختیار بہتر وہی ہے جو صاف اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی
 ۔ اور بنا ہوا مصنوعی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہے اس کے بعد معدنی جسکو جلا
 نا والا طبیعت بہت گرم ہے اور باعدت ہے خواص جال و قابض ہے سخت
 پیدا کرتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے تھوڑی سی لذت بھی اس میں تحلیل ہے تحفیت بقوت
 کرتا ہے تحلیل اسکی بہ نسبت لذت کے شدید تر ہے اسی طرح تحفیت اسکی خراب گشت
 و خیرہ کو ہون لذت کثیر کے پھلا دیتا ہے۔ مصنوعی میں تحفیت زیادہ ہے اور لذت کثیر

اس لیے کہ لطافت اور اس کی زیادہ ہر جب معدی کو جلاؤ لیں اور اس کی لطافت بڑھائی جائے اور
اون ابواب میں نفع اور سکادہ نہایت پر پہونچ جاتا ہے جراح و قروح کوشت
کو جلا دیتا ہے جن زخموں کا اندام و شوار ہو اور انکی دوسے جید ہی اعضائے غذا
قوت پاتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔

لبلا ب لفتح لام و سکون باء موحده آخر میں بھی باء موحده ہے جسکو عشق بجا کہتے
ہیں طبیعت متدل ہے مائل تھیل حرارت و بیوست اور خوری کے نزدیک یہاں
ہر کہ ہر سردی خواص محل ہر قبیح پیدا کرتا ہے جو قسم اسکی بنام مل المسکین مشہور ہے
اوس میں ارضیت ہے جس سے قبض پیدا ہوتا ہے اور مائیت ہے جو ملین ہے اور حرقت
ناری ہے اور خشکی ایسی ہے جو اسکی مائیت کو باطل کر دیتی ہے اور تنقیہ کی بھی قوت ہے
ہر نرمیت ہر قسم لبلا ب کا دودھ بالوں کو تراش ڈالتا ہے اور جن کو قتل کرتا
ہر جراح و قروح تازہ ہر مل المسکین کی بڑے بڑے زخموں کی دوا ہے کہ اگر
اندام کر دیتی ہے جب بطور طبیعت کے کسی شراب میں جوش دیکر ملائی جائے اور
صفا و خصوصاً بھرا قیرطی کے آگ سے چلے ہوئے مقام پر لگایا جاتا ہے اسی واسطے
یہ دوا بے نظیر ہے اعضائے سر پر سے ہوئے پانی سے اسکی تھینک دوی کو کھینک
اوس کان میں پٹکتے ہیں جس میں درد ہو خصوصاً بھرا روغن گل کے ملے انھیں
اگر درم گرم بھی کان میں ہو۔ اور پرانے درد سر کو بھی نفع کرتا ہے۔ عصارہ آکا
اوس مادہ کو نفع کرتا ہے جو کان کی طرف کھینچ آیا ہو اور زمانہ دراز اوس پر گذر گیا
ہو اور کانوں کے اون قروح کو سفید ہے جو پرانے ہو گئے ہوں اعضائے نفس
سینہ اور پیچھے میں جو صدف سینے شکافہ ہونے کا صدمہ پہونچا ہو اسکی دوا ہے
جید ہی اور ربو کو پاک صاف کر دیتا ہے اعضائے غذا اسدہ ہائے جگر کی
کرتا ہے اور ہر اسکی سرکہ ملا کر طحال کے واسطے اچھی دوا ہے اعضائے نفس
اب لبلا ب صفر سے محرقہ کا سہل ہے اور اگر جوش نہ دیا جائے قوت اسکی زیادہ
دہیگی اور ایک قسم لبلا ب کی بہت خراب ہے جسکے استعمال سے غن کے دست
آئے لگتے ہیں مگر جہم ہارے تجربہ میں عشق بجا کی بی ذات الجنب کے مرض میں
سفید و اوقات اربعہ میں ہم استعمال کرتے ہیں اور لڑکوں کے ذات الجنب میں جسکو
ڈب یا پسی کا مرض کہتے ہیں اس بی کے استعمال کے بعد کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا
کہ وہ لڑکا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے ہکو یہ دوا ایک فقیر بنگالی سے ملی ہے
صد ہائیکون کا علاج کر چکے ہیں۔

لعاب جسکو ہندی میں خٹوک کہتے ہیں خواص اسکے مکتل ہیں بحسب اہل

اور ہر اون اشخاص کے جسکا خٹوک ہو مہل خاصیت اسکی یہ ہے کہ اس میں قوت مضبوط
ہر نرمیت کلفت اور خش کو دور کر دیتا ہے اور جو خون مردار کسی جگہ جم گیا ہو اسکو
بھی زائل کر دیتا ہے جراح و قروح روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہو
اوسکا لعاب دہن نہا زخم کا کافور ملا کر داکے اعصاب پر لگایا جاتا ہے جسکا
سر روزہ دار کا لعاب جسوقت اوس کان میں چکایا جائے جس میں کثروں کی
ایذا ہو کثروں کو قتل کر دیتا ہے اور اوسی وقت نکال دیتا ہے۔ سموم لعاب جمل
سموم کا مقابلہ کرتا ہے اور جسوقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو چھو پر چند مرتبہ
خٹوکے پھسور جاتا ہے۔

لعاب بفتح لام و باء موحده جسکو ہندی میں دودھ کہتے ہیں ماہیت اسکی کب
تین جو ہر سے ہے پانی ہے اور جن جسکو پیر کہتے ہیں اور چکنائی ہے چکنائی گائے کے دودھ
میں کثرت ہوتی ہے اور اونٹنیوں کے دودھ میں چکنائی اور جن سے بھوک کم ہوتا ہے
اور وہ پیلا بھی زیادہ ہوتا ہے اور مادہ خمر کے دودھ میں بھی چکنائی کم ہے اور پیلا
اور گو سفد کا دودھ متدل ہے اور بھیر کا دودھ گاڑھا اور چکنا زیادہ ہوتا ہے اور لگا
کا دودھ بہت چکنا اور سبٹ گاڑھا ہوتا ہے اور رامک جو ایک قسم خاص اونٹنیوں
کی براہ رنگ کے ہے اوسکا دودھ مثل عام قسم اونٹنیوں کے پیلا پانی ایسا ہوتا ہے
و خفیا آدمی کے واسطے جملہ اقسام دودھ میں بہتر عورتوں کا دودھ ہے اور اس
بھی بہتر ہے کہ پستان سے پیاجائے یا اوپر دوا جائے اور گرمی اسکی نہ موقوف
ہو اور پی لیا جائے اس میں بھی بہتر ہے دودھ ہے کہ بہت سفید ہو اور قوام میں بڑا
اور کیساں ہونا خون پر جو اسکا ایک قطرہ رکھیں ٹھہرا رہے ہے نجاسے چراگاہ اور
حیوان کی جسکا یہ دودھ ہے اچھے مقام پر ہو اور اس دودھ میں کوی مزہ اور قسم کا
نموترشی مائل یا تلخی ہے ہوئے یا تیز تر جیسے مرج کی تیزی ہوتی ہے اور کوی بوخرا
اور ناگوار اس سے آتی ہو۔ واجب ہے کہ اودھ دودھ دوا جائے اور فوراً اوسکا
استعمال کیا جائے قبل ازان کہ کچھ استعمال یا صفا دوس میں آئے پائے جس
حیوان کے گا بھر رہنے کا زمانہ آدمی کے محل رہنے کے زمانہ سے زیادہ ہوتا ہے اور
دودھ خراب ہے اسی واسطے مناسب ہے کہ جس حیوان کا گا بھر انسان کے محل کے نیچے
قریب ہے جیسے گائے اوسکا دودھ آدمی کو پینا چاہیے ماہیت مائیت جو دودھ
میں یہ وہ گرم ہے اور زہریت جسکا مسکہ پیتا ہے مائل یا معتدل ہے اگر کسی قدر حرارت
بھی ہے ہوئے ہے اور دودھ جو ترش ہے وہ سرد خشک ہوتا ہے خواص اصل مائیت
اسکی لطافت ہے اور آلائش و خیرہ کے دھو ڈالنے کی بھی اس میں قوت ہے اور جراح

بھانسنے کی بجائی اس میں قوت ہے اور نفع بھی اس میں نہیں ہے۔ دودھ ہر قسم کے کھانے کی تبدیل کر دیتا ہے اور بدن کو قوی کرتا ہے اور بدن کو قوی کرنے کے اطراف میں ہوتا دیتا ہے۔ جب شہد کے ساتھ دودھ پیا جائے باطنی قرح کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتا ہے اور اون میں نفع پیدا کرتا ہے اور آلائش سے اون کو دھو دالتا ہے کہ جس دودھ سے اچھا بناتا ہے غذا ہی اسکی پوری ہوتی ہے اور دیتا ہے خصوصاً عورتوں کا دودھ خود بخود چیز جو قریب ہضم کے ہے مراد ہے کہ اس میں خامی نہیں ہے اور کیونکر اس میں خامی ہو سکتا ہے لاکر دودھ کی پیدائش خون سے ہے نہایت درجہ ہضم ہونے کے بعد کہ اوپر ایک قسم کا ہضم طاری ہو چکا ہے اور اس خون کے تصفیہ کے بعد دوبارہ تصفیہ ہو کر دودھ پیدا ہوا ہے بلکہ اب حیو قوت اوپر حرارت ابھی طور پر ہو چکی ہے اور معدہ کی گرمی کو ہضم کرنا چاہیے کی سبب جلد اس کو خون متدل کی طرف پھیر لائے گی پس کیا ابھی بات ہے جو حکیم لوفس نے کہی ہے بعد اس کے کہ اوپر اعتراض کیا گیا تھا۔ اور چونکہ دودھ کسی قدر مائل لطافت پر دوت کے ہے لہذا ابھی مزاج والوں کو ضرر کرتا ہے اس لیے کہ ان کی حرارت دودھ کو خون صحیح کی طرف پھیر لاسنے کی طاقت کی ذیعی نہیں رکھتی۔ دودھ کی بدلی قبل استعمال پانی دودھ کے او سکوا پانی طرف میں لاتی ہے اس لیے کہ دودھ کی کیفیت خون کے قریب ہے اور اسی سبب سے جن لوگوں کا مزاج گرم خشک ہے اور ان کو دودھ فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ ان کے معدہ میں صفرا موجود نہ ہو۔ دودھ کے اقسام کے واسطے ابدان انسان کو ایسی مناسبتیں ہیں جنکے اسباب دریافت نہیں ہو سکتے۔ جو شخص دودھ پیئے او سکوا جب ہے کہ تھوڑی دیر سکون اور آرام میں بسر کرے تاکہ دودھ اس کے معدہ میں خراب نہ ہو جائے اور حرکت اور تعب کی گرمی سے ترش نہ ہو جائے مگر سونے کے اجازت دودھ پینے کے بعد تھوڑی دیر اور نہ اور غذا ان کے تناول کی جب تک دودھ معدہ سے نہ اتر جائے دودھ کو صلاحیت سن رسیدہ آدمیوں کے مزاج سے زیادہ ہے بہ نسبت جو ان آدمیوں کے کہ جن کا مزاج گرم ہے اس لیے کہ جو انسان گرم مزاج کے معدہ میں دودھ کا استعمال صفر کی طرف ہو جاتا ہے۔ دودھ مشاخ کو بھی فائدہ کرتا ہے سبب ترطبیب پیدا کرنے کے اور سوکھی کھلی ہو جھنکی کے جو خاص کر مشاخ کے ابدان میں پیدا ہوتی ہے او سکوا در کر دیتا ہے مگر وہ جب ہے کہ مشاخ کو شہد ملا کر دودھ پلایا جائے تاکہ اس کے ہضم ہونے پر اعانت ہو جائے اکثر دودھ کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہے پہلے پہلے دست آتے ہیں اور جو فضول اطراف اس میں ہیں اون کو نکال دیتا ہے بعد اس کے پھر بدن کی غذا ہی شروع کرتا ہے اور بدن میں پھیلتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔

دودھ نفع بھی ہے مگر یہ کہ جو شخص سے لیا جائے دودھ مرکب دوجز سے ہے ایک تو دست آور ہے دوسرا اسکی مائیت ہے اور دوسرا جز قبض پیدا کرنے والا اسکی جنبت ہے۔ دودھ دیر ہضم ہے غلط غذا پیدا کرتا ہے۔ دودھ سے دیر میں اور تیار شدہ اسکی اصلاح کر دیتا ہے اور غذا سے کثیر دودھ دست بدن کی بناتا ہے۔ کھانا دودھ غلط بناتا ہے اور پکایا ہوا دودھ خصوصاً جو پکاتے پکاتے گاڑھا ہوا ہے زیادہ قابض ہے۔ دودھ کی ہر ایک قسم ہضم پیدا کرتی ہے خصوصاً جگر میں مگر اون میں کا دودھ یا اور جانور جکا دودھ مثل آتشنی کے ہو چکا ہے اس میں جنبت کھار اور مائیت میں آتشنی وغیرہ کے دودھ کی جلائی قوت ہے لہذا اسدہ نہیں پیدا کرتا۔ اور دودھ اور ان مواد کو جو اعضا سے باطن پر گرتے ہیں اور اسبب اپنی تیزی اور نفع کے اور ان اعضا کو ایذا دیتے ہیں نفع کرتا ہے اس لیے کہ یہ دودھ اور ان مواد کو کھنکھاتا ہے اس طرح کہ اور ان مواد کو دھو ڈالتا ہے اور اسکا دھونا پانی کے چھو سے فوقیت رکھتا ہے اسبب اس کے کہ دودھ کی مائیت میں جلائی قوت ہے وہ قوت پانی میں نہیں ہے اور ان مواد کے کیفیت کی تبدیل کر دیتا ہے اس طرح کہ اور ان مواد کو ایسی کیفیت کی طرف پھیر لاتا ہے جو عضوی کیفیت کے مناسب ہوں بعد اس کے جو تفریق کی قوت اس میں ہے اس کے ذریعہ سے درمیان مضواذہ اور غلط خراب کے ایسی پھیلن اس عضوی میں پیدا کرتا ہے کہ اب وہ غلط اس عضو کو خالی ملاقات نہیں کرتی ہے تاکہ اس میں سرایت کرے جیسے چکنے برتن میں تھین خراب شدہ کچھ اثر نہیں کرتی ہیں۔ جن لوگوں کے بدن سے خون کا سیلان کسی عنوان سے ہوتا ہے اور ان کو دودھ ضرر کرتا ہے۔ احشائے باطنی کو دودھ موافق نہیں ہے اور بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ کے احشا کو زیادہ ضرر کرتا ہے اس لیے کہ بکری اکثر ذی چیز میں چرتی ہے جو قابض ہیں۔ بھڑکا دودھ بکری کے دودھ کے مقابلت میں اور غذا سے پسندیدہ نہیں ہے اور التهاب پیدا کرنے کی قوت اس میں ہے۔ دودھ اپنے جو ہر اصلی میں بہت جلد استعمال پانے والا ہے خصوصاً لطافت حرارت کے اسکا استعمال جلد ہو جاتا ہے۔ خراب دودھ سے برتر کے واسطے کوئی چیز مضرب نہیں ہے۔ مادہ خراب دودھ مائیت زیادہ رکھتا ہے اور مسور کا دودھ مائیت بھی ہے اور ناہتہ ہے۔ فصل ربیع میں جو دودھ پیدا ہوتا ہے اسکی مائیت زیادہ ہوتی ہے نسبت اول دودھ کے جو فصل صیف میں پیدا ہوا اسی طرح اور جانوروں کا دودھ جو گشت زار اور اون مسافروں کی گھاس وغیرہ چرتے ہیں جہاں پانی بھرا ہوا اس لیے کہ ربیع کی نباتات میں مائیت زیادہ ہوتی ہے۔

بہ نسبت صفت کے بنات کے اور سبقت و صفت خلیفہ کی طرف قریب ہوتی جاتی
ہر دو دھن خلقت بڑی جاتی ہے۔ بہت بہتر وہی دودھ ہے جو در میان ایام فصل
صفت کے پیدا ہو مگر اس وقت اسکا ہوتا ہے کہ پینے کے بعد حرارت کی طرف تسخیر
ہو جائے اور رزق میں اس بات کا خوف نہیں ہوتا ہے۔ گائے کے دودھ میں بھی
زیادتی ہوتی ہے اور بھڑکے دودھ میں غیر بھی زیادہ ہوتا ہے اور گھی بھی۔ اور انہیوں
کے دودھ میں جنبت کم ہے اس کے بعد مادہ اسپ کے دودھ میں اس کے بعد مادہ سر
دودھ میں اسی واسطے مادہ حرکا دودھ معدہ میں پخت کر پیر نہیں بن جاتا ہے اور انہی
کے دودھ میں لکھنی کے واسطے کہ وہ ترشی کو دوست رکھتی ہے اور اسکا دودھ سب دودھ
کے اقسام سے بہتر ہے جو پاؤں میں اور بائیمہ بھی لگا گیا ہے کہ اوٹنی کا دودھ معدہ
میں اور اوپر کے اجزائے شکم میں زیادہ ٹھہرتا ہے بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ
یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ دودھ میں اختلاف بحسب اختلاف نوع حیوان کے ہوتا
ہے اور بحسب اختلاف سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہے کہ چھوٹے سن کا جانور
ہی زیادہ سن کا اور بحسب سخمہ بدن کے بھی اختلاف ہوتا ہے کہ نرم گوشت کا جانور
ہی یا سخت گوشت کا۔ فریب جانور کا دودھ بھی یاد ہے گا۔ سپر رنگ کا جانور بھی یاد
کسی رنگ کا۔ زیادہ صفت اور کمزور وہی دودھ ہے بنا بر قول اطباء کے جو سپر
جانور کا ہو اور معدہ سے اخذ اور اس دودھ کا بہت جلد ہو جاتا ہے رزقیت
دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنا بر قول بعض طبیبوں کے بدن میں ہون پیدا کرتا ہے
اور کچھ بعد میں یہ کہ ایسا ہی ہو مگر بڑے بڑے داغ اور نشان جو جلد میں ہوں انکو
دودھ کا طلاء کرنا صاف کر دیتا ہے اور دودھ پینے سے رنگ کی خولی پیدا ہوتی ہے
لیکن اکثر اوقات وضع لینے چھپ پیدا کرتا ہے سوائے اونہیوں کے دودھ کے
کہ اس میں چھپ پیدا ہونے کا خوف کم ہے۔ اور جب دودھ شکر ٹا کر بیاجے خلی
رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتوں کے رنگ میں اور فریبی بھی پیدا کرتا ہے
تا انکہ مار لہجہ گرم خشک مزاج والے کو بھی فریب کر دیتا ہے اگر ایسے آدمی بسبب
اپنے مزاج حار یا پس کے لاغر ہو گئے ہوں ان لوگوں کے بدن میں فریبی پیدا
کرنے کا سبب یہ ہے کہ ترتیب پیدا کرتا ہے پس بیشتر خلط خراب کو نکال دیتا ہے پس
خذا اس بدن کی درست ہو جاتی ہے اور جو دودھ بوجہ جاشت کے چکا دی بن گیا
ہو وہ بہت جلد ان لوگوں کو فریب کر دیتا ہے۔ مار لہجہ کلفت اور نشانات کو طلاء کرنے
سے زائل کر دیتا ہے اور کبھی پلانے سے بھی نفع کرتا ہے اور ارم و بشور اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ جن کے بدن میں اور ارم رومی اور دہل اور ماشرا اور ترکیلی اور

سوکھی کھلی ہو دودھ پینے سے ان کو آرام ہو جاتا ہے بشرطیکہ ان کے مزاج تیز
کو ایسی چیز نہ ہو جو دودھ کو فاسد کر دے اور اسکو صفر بنا دے جن لوگوں کے بدن
میں اور ارم باطنی ہیں ان کو دودھ مضر ہے جراح و قروح و دودھ قروح باطنی
کی اصلاح کرتا ہے کہ ان کی چرک اور آلائش کو دھو ڈالتا ہے اور صاف کر دیتا ہے
اور ان کا تغیر کرتا ہے اور اگر ان کے مزاج میں کوئی مفسد چیز دودھ کے نہ ہوں
نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحالہ صفر کی طرف کرے اس وقت صاحبان قروح دودھ
سے نفع پائینگے۔ مار لہجہ بلبلہ کے ہمراہ ترکیلی کو مفسد ہے آلات مفصل
جلد اقسام کے دودھ پٹھون کو مضر ہیں اور ان لوگوں کو جن کو پٹھے کے امراض
لاحق ہیں خصوصاً سر و امراض پٹھے کے اگر ہوں۔ اعصاب سے سر شرب تر ناول
کو نفع کرتا ہے ان کو بند کر دیتا ہے اور نزلہ کی تیزی کو دور کر دیتا ہے خلق کے قروح
کو مفسد ہے۔ دودھ اس نسیان کی اچھی دوا ہے جو خشکی سے پیدا ہو اور غم اور ہوا
کی بھی دوا ہے جلدی۔ دانتوں کو دودھ مضر ہے پوجا تا ہے اور ان کی جڑوں کو کھاتا
ہے اور ان میں گرھا ڈال دیتا ہے اور ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے خصوصاً اگر سرد
مزاج کا دانت ہو اور سوڑھے کو ڈھیل کر دیتا ہے بلکہ واجب ہے بعد دودھ پینے کے
شہد اور شراب کچھین کی کلی کجائی کر مادہ حرکا دودھ بنا بر قول اطباء کے اگر اس
سے کلی کجائے دانتوں اور سوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کے سر میں درد
ہو اور جن کو در پینے گھوسنی کا مرض ہو اور جن کو طین کا مرض ہو لینے کان کو پٹھا
ہو ایسے بیماروں کو دودھ موافق نہیں آتا ہے خصوصاً دودھ پی کر سونا ان لوگوں
کو زیادہ مضر ہے۔ خلاصہ یہ کہ جتنے آدمی ایسے ہیں کہ جن کے اعصاب سر میں صفت
ہے ان کو دودھ مضر کرتا ہے اعصاب چشم خلعت لہجہ اور شکوری پیدا کرتا ہے
لیکن اگر دودھ انکھ میں دھا جائے آشوب چشم کو نفع کرے گا اور ان تیز مواد کو
جنی ریش آنکھ کی طرف بھی مفسد ہوگا اور خشونت یا روکھ میں جو آنکھ میں ہو۔
اسکو بھی دور کر دے گا۔ اسی طرح اگر سپیدی سفیدہ اور رخن گل خام میں دودھ
ملا کر آنکھ پر ڈالیں۔ دودھ کا دھنا آنکھ پر طرف چشم کو فائدہ کرتا ہے اعصاب
نفس مادہ حرکا دودھ کھانسی اور سل اور نفث الدم کو اسی طرح سے مفسد
ہے طرح ہر ایک مرض کے بیان میں لکھا جائے گا پھر کا دودھ نفث الدم کو
زیادہ نفع کرتا ہے پھر کے قروح کی دوا میں اور سل کی دوا میں
دودھ داخل ہے دودھ کا مضمضہ اور غرغره جو انہی اور نیکہ اور ارم لہجہ
لوہن کو مفسد ہے مگر جبکہ خفقان رطوبت سے ہو اسکو مضر خون کی رطوبت سے

اوشنیوں کا دودھ رو اور ہر کو فائدہ کرتا ہے سینہ کو پختہ سر اور معدہ کے دودھ زیادہ موافق ہے اعضا کے غذا دودھ جگر میں سدہ پیدا کرتا ہے۔ مارا جھین کرنا کو فائدہ کرتا ہے شیریں اور اوشنی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خراستقا کو فائدہ کرتا ہے اور یہی سب دودھ طحال کی سختی کو سفید بن شیریں ہر ہمراہ روغن بید بخیر کے اندرونی صلابت کی دوا ہے معدہ میں نفخ پیدا کرتا ہے۔ اور خصوصاً دودھ جو بعد پچھنے کے فوراً دیا جائے جسکو بیوسے کہتے ہیں اور دونوں قسم دودھ کی پلا اور دھانی ڈکار کو بچان میں لاتی ہیں خصوصاً بیوسے جس شخص کے طحال میں یا جگر میں کچھ مرض ہو کہ جس میں تدریجاً لطیف یعنی کئی غذا کی حاجت ہو اور سکود دودھ کرنا ہے سوائے اوشنی کے دودھ کے جو بہت سے امراض طحال اور جگر کو مفید ہے۔ اوشنی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر تافہ غیری کے ہمراہ پیاجائے اور غذا کی خواہش کو بڑھاتا ہے اور پیاس پیدا کرتا ہے کھانا دودھ بہت دیر میں ہضم ہوتا ہے اور غلط خام اس سے پیدا ہوتی ہے مگر معدہ بر اطمینان سے گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اس میں حرارت آگئی ہو کھٹے دودھ کو ہضم کر لیتا ہے اور نفخ بھی پاتا ہے۔ دھانی ڈکار سکھانے کے بعد دودھ سے بننے والی اعضا کے نقص مارا جھین صفراء محترکہ کا سہل ہے اور فیتوں کے ساتھ سوداے محترکہ کا سہل ہے۔ دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہے۔ دودھ جوش دیا ہو اسقدر کہ اوکی مائیت جاتی رہے فیض شکم پیدا کرتا ہے اور خون کی آمد و ستون میں ہو اور سکون کرتا ہے۔ اوشنی کا دودھ اور ارجین کرنا ہے۔ چکا دی کا کا اسال صفراوی کے واسطے اچھی چیز ہے۔ شیر تازہ و شیدہ کا زخم کے قروح کے واسطے حتم کیا جاتا ہے۔ شیر کو سفید قروح مثلاً کو سفیدی۔ دودھ سے تدارک جملہ کے ضرر کا کیا جاتا ہے اور باہ کی قوت بڑھاتا ہے اسما میں نفخ پیدا کرتا ہے۔ ہر ایک دودھ جو غلیظ القوام ہو قوی کو برا لکھتے کرتا ہے اور پتھری ڈال دیتا ہے خصوصاً وہی بیوسے۔ دودھ سے بچان قوت جملہ کا ہوتا ہے بیان تک کہ تر دودھ بھی یہی اثر رکھتا ہے اور مائیت یعنی جغزات اور ابدان میں جو گرم مزاج ہیں اس سبب سے کہ تطیب پیدا کرتا ہے اور نفخ بھی کرتا ہے اور اکثر اوقات شکم کو نرم کر دیتا ہے خصوصاً مادہ اسپ کا دودھ اور اوشنی کا اور مادہ خرا کا پھر اس کے بعد گائے کا دودھ پھر اس کے بعد گو سپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اوکی مائیت کم ہو۔ دودھ کبھی دست لانا ہے اگر بکثرت پیاجائے کہ ہضم نہ ہو اور رنگ اسکی د اور ہونے پر معین ہوتا ہے اور مارا جھین کے سہل ہونے پر بھی شک اعانت کرتا ہے

لیکن جوش کیا ہو اور دودھ اور دودھ کہ جس میں ٹھیکریاں خواہ کنکریوں وغیرہ کو جوش دیا ہو یا جس دودھ کو سنگ ریزہ اور لوسے کے پتھر گرم کر کے بھانے سے گرم کیا ہو ایسا دودھ لامحالہ قبض پیدا کرتا ہے۔ دودھ خراش اسما کو نفع کرتا ہے۔ کھانا دودھ پکانے کے بعد اسال صفراوی اور موسی کو نفع کرتا ہے۔ اوشنی کا دودھ ہوا سپر کو فائدہ کرتا ہے۔ جبوت دودھ کو مقعد کے ورم پر اس کے قروح پر اور پیر کے ورم اور قروح کو اسی طرح استعمال کر دین نفع کرے گا اور جو لنوع ان اعضا میں پیدا ہوتی ہے اس میں سکون پیدا کرے گا حیمیا شیر کو سپند اور شیر مادہ خرق کی اچھی دوا ہے جیسا اپنے مقام میں اسکا بیان کیا جائے گا کھانا دودھ اکثر حیمیات وق کو دور کر دیتا ہے اگر بخوبی اسکا گلی مال لیا جائے اور ایسا ہو کہ بخوبی ہضم ہو جائے۔ تازہ دودھ ہوا دودھ اور ان حیوانات کا جن کا دودھ گاڑھا ہوتا ہے اکثر حیمیات میں اس سے پرہیز کیا جاتا ہے اور سنہن ہے کہ تپ کا مریض اس کے گرد پیش جائے سمو م دودھ فائدہ کرتا ہے اور دودھ قتالہ کے پیچھے کے بعد اور تناول کرنا بھری اور شوکران اور بھنگ کے اور خصوصاً اس شخص کو جسے ذرا یخ اور خرق اور ثانیاً اور خالق النور اور خالق الذی کو تناول کیا ہو اور تمام زہری دوا میں جو اکال میں اور اندرونی اعضا میں عفو پیدا کرنے والے ہیں ان کو سفیدی۔ جو شخص بھنگ پکیرست ہو گیا ہو دودھ پلانے اور عقل درست ہو جاتی ہے

لحم بفتح لام و سکون حلی کوست کو کہتے ہیں اختصار اچھی قسم گوشت کی بھیڑ کا گوشت ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں حرارت لطیف ہے اور جو ان پٹھ بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچہ ہاسے گاؤں کہ ہضم بہت جلد ہوتے ہیں اور غذا لطیف میں اور گوشت بزغالہ میں فضول بہ نسبت حمل کے کم ہے اور جو بچہ کسی جانور کا دودھ پیتا ہو اور دودھ اچھا بھی ہو اس کا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہے لیکن اگر خراب دودھ پیتا ہو اس کا گوشت خراب ہے بڑھی بھیڑ کا گوشت اور اس طرح دلی بھیڑ کا بھی خراب ہے اور سیاہ بکری کا گوشت سبک ہے اور زیادہ لذیذ ہے اس طرح اسکے نر کا گوشت اور شیریں رنگ کوئی حیوان جو زیادہ خرب ہو اور چھٹا ہو اور بڑا ہو اس کا گوشت بھی سبک ہوتا ہے اور گو سفند کیالہ کا گوشت غذاست میں بھی رکھتا ہے اور معدہ کے اوپر پھرتا ہے۔ افضل گوشت کی وہی قسم ہے اور ہضم بھی وہی اچھی طرح ہوتی ہے جو بڑی سے چھڑائی گئی ہو اور اپنے جانب کا گوشت بلکہ طرف کے گوشت سے زیادہ سبک ہے اور افضل ہے اور فصل کا وسط اور میانہ ہو

سور کی گوشت سے قوی غذا دینا ہے اور غذا ایت اسکی زیادہ بھی ہے اور زود ہضم
ہے اور غلط جانوروں میں ایسی پیدا کرتا ہے جو اچھی ہوتی ہے۔ واجب ہے کہ حیوان کے
حالات پر بھی نظر کیا جائے کہ اس کا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزوں
کا لحاظ دہرین کیا جاتا ہے اور ذکر ہو چکا ہے اور پھین کا لحاظ گوشت میں بھی کرنا چاہئے
طبیعت پر نہ کہ گوشت سب چیزیں جانوروں کے گوشت سے ملتی ہیں
زیادہ ہے۔ گاد گوشت گوشت کے گوشت سے زیادہ بوسہ رکھتا ہے اور گوشت کا گوشت
بیشک گوشت سے خشک زیادہ ہے اور دیرین ہضم ہوتا ہے اور بچہ شکر کا گوشت اسکی
غذا خلیط ہے اور گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے نر گوشت کا گوشت گرم خشک ہے بڑی چیزوں
کا گوشت اور مرغابی کا گوشت اور خربان یعنی شوات نر کا گوشت غلیظ ہوتا ہے
۔ بچہ کا گوشت اور آبی چیزوں کے گوشت میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور اسکی
قرب بچہ کا گوشت رطوبت میں ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ سابی کا گوشت رطوبت
پیدا کرنے والا ہے۔ گوشت اس مقام کا جہان سخت چربی ہوتی ہے جیسے پیٹ کی
اوپر کا گوشت اور پیٹھے کا گوشت گرم تر و افعال و خواص گوشت کی غذا
مقوی بدن ہے اور بہت قریب ہے اس بات کے کہ اسکا استعمال خون کی طرف ہو چکا ہے
ہو گوشت اور بھون ہو گوشت اسکی غذا اوبالی ہوے گوشت سے خشک زیادہ ہوتی
ہے اور اوبالے ہوے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی ہے۔ جو گوشت مصالح گرم اور مرطوب
وغیرہ کے ہمراہ پکایا جائے اسکی قوت دہی ہے جو خون مصالح کی قوت ہے۔ پتلی چربی
جسکو سین کہتے ہیں اور عام چربی تمام بدن کی ردی غذا ہے اور غذا ایت بھی اسکی
کم یہ طعام کو معدہ کے اوپر طافی کرتی ہے یعنی معدہ کے اوپر ترقی رہتی ہے اور پیچھے
سین اور ترقیاتی چربی کی اتنی ہی مقدار طافی مناسب ہے جس سے لذت پیدا ہو
۔ نیک آلودہ گوشت اگرچہ اصلی گوشت کی روسی رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر اگر
کو بھر اسکی تخفیف میں ہر قسم کے گوشت سے زیادتی ہو جاتی ہے اور غذا ایت اسکی
قلیل ہوتی ہے۔ جس گوشت میں تلی چربی ہو جسکو سین کہتے ہیں وہ شکم کو نرم کر دیتا ہے
اور غذا ایت بھی اس میں کم ہوتی ہے اور جلدی استعمال اسکا دشمنیت اور مرار
کی طرف ہو جاتا ہے اور جلدی ہضم ہو جاتا ہے اور پیٹھے کا گوشت ہر ایک عضو کے
گوشت سے زیادہ خراب ہے جس میں تلی چربی کی قسم ہوتی ہے ہضم بھی اچھی طرح
سین ہوتا غذا ایت بھی اسکی بری ہے اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی ہے
ہے اور غذا سب اسکی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہے۔ گاد گوشت اسکی غذا
زیادہ ہے اور غلیظ ہے اور سیاہ رنگ کا گوشت جسے نل کا گوشت امرض سودا و پیچہ

جیز ہے جو گوشت اور پیچھے سے پاک ہو۔ نرم گوشت جسپر کوئی شہ نہیں ہے وہ بھی بھی
لذیذ ہوتا ہے خصوصاً وہ گوشت نرم سبکی نرمی و دھڑکی پیدا کرنے کے واسطے کی گئی ہے
جیسے پستان کا گوشت یا اسکی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے جزی زبان
کا گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر ہضم ہو جائے جید ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات غذا
یعنی اس سے نئی ہے لیکن زیادہ غذا ایت اسکی مثل کثرت غذا ایت اور تمام گوشت
کے سین ہے نسبت گوشت عضل کے ہاں پستان کا گوشت اور خضیرہ خضیرہ
خانگی کا گوشت کہ اسکی غذا ایت زیادہ ہے۔ جو دیرین کم دہ گوشت ہوتا ہے جسکی
خلقت مثل و عام یعنی اڑانے کے جو جس سے کسی عضو کے بوجھ سنبھالنے کا کام لیا جا
ہو جیسے وہ گوشت جو درمیان رگ سے جگر وغیرہ کے بنا جاتا ہے۔ دل کا گوشت اور
اسکی چڑ کا گوشت جو مثل توغ کے ہوتا ہے۔ بھی اسی قسم کا ہے۔ پستان کا گوشت بہت
اچھا ہے اور اگر وہ دھبھی اون میں اور تر آتا ہو زیادہ غلیظ ہو جائے گا۔ خضیرہ کا
گوشت اور اعضا کے گوشت سے بہت فضیلت رکھتا ہے۔ چربیوں کے گوشت میں
تیز تر کا گوشت فضیلت رکھتا ہے اور مرغون کا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہے اور اسکی
زیادہ غذا ایت گوشت لکب اور شہو اور تیز تر کے گوشت سے سین ہوتی ہے۔ جس
حیوان کے مزاج میں بوسہ ہے جب تک وہ چھوٹا رہے اسکا گوشت اچھا ہے۔
بعد اسکے بڑے ہو جانے کے مگر جسم یا مراد اس فقرہ سے ہے کہ خشک مزاج حیوان
سے چھوٹے قد کے حیوان کا گوشت بڑے قد کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے
مگر بڑا مال کا گوشت کہ یہ عمدہ ہے اور گوشت کا گوشت بہت اچھا سین ہے اور جو
خلط گوشت کے گوشت سے پیدا ہوتی ہے بیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہے۔ پستان
بکر کسی طرح کا ہو اسکا گوشت خراب ہوتا ہے ورنہ جانوروں کا گوشت اور چربی
آبی چربی بڑے قد کی ہوتی ہے اور جن چیزوں کی گردنیں بڑی ہوتی ہیں اور سور کے
اقسام کا گوشت اور خربان کا گوشت اور کبوتر دن کے اون اقسام کا گوشت
جو سخت جسم ہوتے ہیں اور لوہے کا گوشت اکثر تیزی ہے۔ کہ غلیظ غلیظ سودا کی پیدا
ان گوشتوں سے ہوتی ہے یا ایسے غلیظ غلیظ کے جو شاہ سودا کے ہیں۔ کہ خشک
جلد اقسام کا گوشت خراب ہے اور چربیوں کے اون بازوؤں کا گوشت جو بہت
ریاضت کے گندہ ہو گئی ہوں اون کا کیوس اچھا ہوتا ہے۔ وحشی جانوروں میں
ہر نر کا گوشت اچھا ہے مگر کسی قدر مائل بسودا ویت ہوتا ہے۔ نصاریٰ اور جو لوگ
ان کے ہم مشرب ہیں وہ کہتے ہیں کہ چنگی سور کا گوشت جلد اقسام صحرا چلی ہوتا
کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے اسلیے کہ یہ گوشت باد و دسک ہونے کے بچے ہوئے

کرنا ہی بہتر گوشت عجاہل یعنی گو سالہ کا ہے۔ خر بوزہ کے چھلکے یا ترو زکے گاؤ گوشت کو
 نکال دیتے ہیں۔ بہتر زمانہ اسکے کھانے کا فصل بیج اور گرمیوں کی آمد کا زمانہ ہے انصار کا
 اور جو لوگ اون کے ہم مشرب ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس گوشت میں باوجود غلاظت
 کے ایسی لزوجت نہیں ہے جیسے سور کے گوشت میں ہے اور نہ مسانت یعنی استوائی
 قوام پر سور کے بچوں کا گوشت خذائیت اور کھلی کم ہر اسلیہ کی تحلیل اور سین زیادہ
 ہے اور رطوبت بھی اس کی شدید ہے۔ بط کا گوشت خذائیت زیادہ رکھتا ہے اور جود
 خذائین مثل خذائے مرغ وغیرہ کے نہیں ہے اور بط کے پوٹے کا گوشت لذیذ ہوتا ہے
 اور اس کے جگر کا گوشت اچھا ہے اور کھانے میں بھی لذیذ ہے اور غذا اس کی اچھی بنتی ہے
 ۔ لٹورہ کا گوشت کا سر ریاہ ہے۔ بہت دور سفر جانے سے وہی گوشت پر جس طرح
 چربی کم ہو اور خشکی اور سپر خالب ہو بنظر اصلی خلقت کے زینت کا گوشت
 بقی پیدا کرتا ہے۔ چربی خشکی گدھے کی اچھی چیز کی کلفت پر ملا کرتے کے واسطے اور چربی
 طیارہ کی بھی ایسی اثر رکھتی ہے جہاں سے جو رطوبت حملان کے گوشت کی شکے بقی
 پر ملا کھانی ہے اور میڈک کے گوشت کی رطوبت بانجورہ پر لگای جاتی ہے اور ارام و
 گاؤ گوشت سلطان پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہوں اور
 سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہیں جبراح و قروح کا گوشت تر کھلی اور داد
 خراب پیدا کرتا ہے اسی طرح جو گوشت غلیظ ہو۔ جھلانے سے جو پانی گوشت حمل کا
 شکے واد پر لگایا جاتا ہے۔ گاؤ گوشت جذام پیدا کرتا ہے اور ارنیل اور دانی کی
 بھی اس سے کثرت ہوتی ہے اسی طرح اور گوشت جو غلیظ ہوں اور سین بھی اور جھٹو
 کا گوشت صفا و اس پٹھے کا ہے جو سخت ہو گیا ہو۔ شور بابے گوشت خرگوش میں
 مریض نفوس اور درد مناسل کا بٹھا یا جاتا ہے پس وہی فصل کرتا ہے جو شور یا ترو زک
 کا کرتا ہے۔ بنوے کا گوشت درد ہائے مناسل پر بطور صفا دے لگایا جاتا ہے خشکی کو
 کا گوشت روضن قسط ملا کر بھی دوا مالش کی ہے پٹھے کے درد کے واسطے اور جو بیک
 غلیظ ایسے مقام پر ہوں۔ ساپ کا گوشت جذام کے واسطے ویسا ہی سفید
 جیسا باب جذام میں ہے تفصیل لکھا ہے گا اور ساپ کا گوشت جذام کے واسطے
 اچھی چیز ہے احصائے سر گاؤ گوشت اور جلد اقسام گوشت کے جو غلیظ ہوں
 و سہ اس پیدا کرتے ہیں بسبب اس تخفیف کے کہ ان میں ہے۔ بنوے کا گوشت
 شراب ملا کر مری کے مریض کو لگایا جاتا ہے سب کا نفع ظاہر ہوتا ہے احصائے چشم
 پر صفا کا گوشت جلا کر اس کی راکھ سفیدی چشم پر لگای جاتی ہے دردہ جانور
 کا گوشت اور جن جانور دیکھے میں کثرت کے شکار کرتے ہیں اور ان کا گوشت کھانے کے

ہی اور آٹھ کو قوت دیتا ہے احصائے صدر سرطان نری کا گوشت سل کے
 بیارون کو بہت مفید ہے نئے بچہ پر ندون کا گوشت خواہنیک کا بھان کر دیتا ہے مگر
 ایک بطور موصوں کے ہو (موصوں ایک غذا ہے خاص ہے کا احصائے خذائیت
 گوشت غلیظ اور پرندہ کو ہر بچے سب ملال کو گندہ کر دیتے ہیں مگر سختی گاؤ گوشت کے
 سوکے دھنیاں اور زعفران ڈال کر کے سیلان ہوا کو بطون سدہ کے روکتی ہے
 ۔ لوسے کا گوشت اکثر اسکا نہ کو اردن چیزوں میں ہوتا ہے جن کے شفعیت فساد مزاج
 اور استسقا اور سدہ ہائے طحال جگر میں ہے اور بہتر ہے کہ استسقا کے واسطے بطور قریح
 کے بنایا جائے تاکہ پیاس نہ بڑھاوے بعض آدمیوں نے دردہ جانورون کے
 گوشت کی مح کی ہے اور اس سدہ کے واسطے کہ جس میں بردت اور رطوبت ہو اور
 اس سدہ میں ہو پس ان کیفیات میں دردہ جانورون کا گوشت فائدہ کرے گا اور
 جلدی ہضم ہو جانا اور سدہ سے اوڑھنا اور دیر میں ان دونوں اوصاف کا ہونا
 دونوں بحسب غلاظت اور رقت غذا کے نہیں ہوتی اسلیہ کہ صحرای سور اور ناکی
 سور کا گوشت بنا پر قول ادھین لوگوں کے جن کو اسکا تجربہ ہوا ہے بہت جلد ہضم ہوتا
 ہے اور سدہ سے اوڑھنا ہے اور غذا سے قوی بالزوجت اور غلیظ ہے۔ گوشت بارہ
 کا باوجودیکہ غلیظ ہے مگر بہت جلد سدہ سے اوڑھنا ہے۔ ساپ کا گوشت سکجین
 ملا کر استسقے کو نافع ہے۔ لوسے کا گوشت سدہ ہائے جگر اور ضعف جگر اور فساد مزاج
 کو اوی جگر کے نفع کرتا ہے۔ اور استسقا کو بھی سفید ہے۔ دردہ جانور کا گوشت اور
 دالے جانورون کا گوشت سدہ اور سکجین قبول کرنا احصائے نقص گاؤ
 گوشت صفر کی کشش کو بطون اسکا کے منع کرتا ہے۔ خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قرح
 اسکا کو سفید ہے۔ ساپ کا گوشت سکھایا ہوا ہر اسکجین کے درد گردہ کو سفید ہے۔
 بڑے مرغ کا شور باقونج اور امراض سوداوی کو سفید ہے۔ صحرای گرسے کی چربی
 روضن قسط ملا کر اس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہے جو روض غلیظ سے عارض ہو ہو
 ۔ دردہ جانور اور بنجر مارنے والے جانورون کا گوشت ہوا سیر کو سفید ہے شوہا
 گاؤ گوشت کا بطور نخی کے اسنال صفرادی کی اچھی غذا ہے کہ اسکو بند کر دیتا ہے
 اسی طرح اسکا قریص دھنیاں اور سرکہ اور دیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے
 ہو اور تھوڑی سی زعفران ملا کر۔ اسی طرح چربیوں کا گوشت بھنا ہوا اور بھنا
 جو قبض پیدا کرتا ہے خصوصاً لکک اور تھو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی ہوا
 اور چکاؤک کا گوشت خصوصاً سبب یہ ادبائے جانیں اور نخی انکی بھیک دیکھا ہے
 ۔ اونٹ کا گوشت اور اربول کرنا ہے خرہ گوشت تلین شکم بہ نسبت غیر خرہ کے زیادہ

کرتا ہے جسمیات کا گوشت اور بارہنگا اور بڑی بڑی چڑیوں کا گوشت
جو تھپا بخار اور لرزہ پیدا کرتا ہے مسموم بننے کا گوشت سکھایا جو شراب میں ڈال کر
سموم کو فائدہ کرتا ہے اور حلال کا گوشت جلایا جو اسباب اور بچھو اور عقرب جہارہ
کے کاٹنے کو مفید ہے اور شراب ملا کر دیوانے کے کاشنے کو اور مینڈک کا گوشت
مارنے کے زہر کو مفید ہے۔

حرف میم

ہن دواؤں کا نام حرف میم سے شروع ہوا نکایان
مسک کبیر میم سکون سین مہلہ سکون بنی میں کستوری کہتے ہیں ماہیت
یہ نافع ایک جانور کی ہے جو شل ہرن کے ہوتا ہے بعینہ جسکے دو دانت سپید باریک
بلند اوپر کی طرف اٹھتے ہوئے شل سنگ کے ہوتے ہیں اختیار بہتر قسم مسک
کی معدن کے لحاظ سے تہت کی مسک ہے بعضوں نے کہا ہے بلکہ چین کی مسک بہتر
ہوتی ہے اس کے بعد جیر کی اس کے بعد ہندوستان کی اس کے بعد دریائی شک
اور اس جانور کی چرائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہے جو چین کو چرتا ہو اس کے
بعد سنبل الطیب کو اس کے بعد مر۔ اور رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ شک ہے جس کا
رنگ شل ہی کے زرد ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور بعضوں
کے نزدیک پوست اس کی زیادہ ہے افعال و خواص لطیف ہے اور مفید
ہی ہے زہریت تیجہ پیدا کرتی ہے حسبقت کسی جو شانہ میں پڑے اعضا کے سر
شک اور زعفران اور تھوڑا سا کا فور ملا کر اگر ناس لیا جائے درد سہا رہے کو
فائدہ کرے گا اور تنہا شک کی ناس بھی مفید ہے اس لیے کہ اس میں تحلیل کی قوت
ہی داغ مستدل کے واسطے تقویت دیتی ہے اعضا کے چشم آگہ کو قوی کر دیتی
ہے اور رطوبت چشم کو خشک کر دیتی ہے اور پٹی مہل سپید جو آگہ میں ہو اس کو دور
کر دیتی ہے اعضا کے صدر قلب کی تقویت اور تغیر کرتی ہے اور خفان اور خشر
کو نفع کرتی ہے مسموم تریاق سموم پر خصوصاً بیش جسکو سکھایا کہتے ہیں

مصطک مشہور دوا ہے ماہیت رومی مصطکی سپید ہوتی ہے اور قبلی سیاہی ناز
ہوتی ہے اور درخت اس کا اجزا میں تھوڑی سی ماہیت اور بہت سی ارضیت
رکتا ہے اور مصطکی میں لطافت اور نفع کدر سے زیادہ ہے اختیار بہتر وہی
مصطکی ہے جو سپید ہو چکی ہوے پاک صاف اور اصلاح خراب مصطکی کی اگر
طرح پر کھجانی ہے کہ اس کو سرکہ میں چند روز جھگوڑتے ہیں اور پھر نکال کر خشک

کرتے ہیں پس اس کی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ
میں گرم خشک ہے اور اس کی تسخین اور تحفیت کدر سے کتر ہے۔ اور اس کی درخت
میں تبرید تسخین شدہ نہیں ہے خود مصطکی میں اس کے درخت سے تسخین کی قوت نہ
ہے مگر جھم مینے مقام جہون ایسی مصطکی دیکھی جسکو درخت سے نکالے ہوئے چند
گزرے تھے کہ ابھی یوہ تازہ ہونے کے اوگلی میں دبانے سے اب جاتی تھی اور چکی
تھی وہاں بونہی دریافت ہوا کہ دیوہ دار کا درخت جسکو چپ کہتے ہیں اسی درخت کا
یہ گوند ہے اور اس کا کلی سوسل ہلک ریاست کشمیر میں لگا ہوا ہے جب درخت سے
یہ گوند چھڑایا جاتا ہے زردی نائل ہوتا ہے جہارون پر اسی تازہ مصطکی کا تجربہ بھی کیا
تو کچھ کی اثر میں نہیں پائی گئی افعال و خواص قابض ہے محلل ہے اور تمام
اجزا اس کے درخت کے قابض ہیں۔ اجزائے درخت کی ترکیب جو ہر اصل میں
سفرہ اور جو ہر ارضی سے ہے اور اس درخت کی چڑی اور اون چڑیوں کے جھلکے
فانم مقام افاقہ اور ہوسفید اس کے ہے اور اس کا بدل ہے۔ اسی طرح اس کی پٹی
کا عصا رہے ہی ہے اور اس کے پھل کا عصا رہے بھی لیا جاتا ہے اس میں قبض کی شدت
ہے۔ جالیوس کی رائے میں اشتہار بھی ہے کہ اس کے جمیع اجزا میں قبض کے ساتھ
لیکن بھی ہے اسی طرح مصطکی کی روغن جو بنائے جاتے ہیں اون میں بھی قبض اور
تلین دونوں میں۔ قبلی مصطکی جو مال سیاہی ہوتی ہے اس میں قبض کتر ہے اور تحفیت
اوس میں زیادہ ہے لہذا اس کا استعمال زیادہ مناسب ہے حسبقت تحلیل قوی کی حالت
ہو۔ اور جس دوا میں قبض کے ہمراہ تلین اور تحفیت ہو اس کا اثر بدون اذیت
کے ہوتا ہے مصطکی لطیف زیادہ ہے بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلین
اور اپنی حرارت رقیقہ کے بلغم کو گھلا کر بہا دیتی ہے اور باد جو اس اثر کے مصطکی
کی حدت اور کثافت ہر ایک گوند سے کتر ہے زہریت نہیں کی دواؤں میں پڑتی
ہے وغیرہ یعنی اوٹھنے میں داخل کھجانی ہے پس حسن کو جلد کے نمایاں کرنے اور ارم و
بشور چونکہ اس میں قبض اور تلین ہے لہذا اندرونی اعضا کے اور ارم کو نفع کرتی
ہے۔ سیاہی نائل قبلی مصطکی صلابات باطنی کو زیادہ موافق ہے اور یہی سیانہ
اور ارم غلیہ کو مفید ہے جراح و قروح عصا رہ اس کا اور اس کی پٹی کا جو شانہ
ساجید ہے پھیلنے والے اور ارم اور بشور کو پھیلنے سے منع کرتا ہے۔ روغن اس کے درخت
کا ترکیب کو نفع کرتا ہے یہاں تک کہ ہواشی اور کتون کی کھجی کو نفع کرتا ہے۔ چھ
اس کی پٹی کا اور اس کا عصا رہ قروح پر ڈالا جاتا ہے پس گوشت اوگلا لانا ہے۔ کہا
طرح فونی ہوی چڑیوں پر اس کا ڈالنا اون کو ملا دینا ہے اور درست کر دینا ہے

اعضائے سر جانا عقلی کا سر سے بلغم کو کھینچ لانا ہے اور سر سے بلغم کا تنقیہ کرنا
 ہو اسی طرح عقلی کا مضبوطی سے ہونے کو مضبوط کر دینا ہے اعضائے چشم
 پلکوں کے بال اگر ولایت گئے ہوں ان کے سیدھے کرنے کے واسطے عقلی کا
 نکالنا جانا ہے اعضائے نفس کھانسی اور نفث الدم کو سفید و خصوصاً اسکی
 جڑ کا جو شانہ اور جڑ ان کے پوست کا جو شانہ اعضائے غذا معدہ اور کبد
 کی تقویت کرنی ہے اور شہا کو کھول دینی ہے معدہ کو خوشبو کر دینی ہے و کار ہر حال
 ہے بلغم جو معدہ میں ہو اسکو کھینچ لانی ہے اور نفخ اور دم معدہ اور جگر میں سے انقباض
 پیدا کرنی ہے اعضائے نفث جگر اور اسکا کو قوی کرنی ہے اور ان کے اور دم کو
 نفث کرنی ہے۔ جو شانہ اسکی جڑ کا اور اسکے پوست کا دستوں کو اور دستوں کا
 سچے لینے خراش اسکا کو نفث کرتا ہے اور اسی طرح اسکی پی کا جرم بھی۔ اور جو
 رحم سے آتا ہو اور جملہ اقسام کے درد جو رحم میں ہوں اور جو رطوبات خراب رحم
 سے نکلتے ہوں ان کو اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانے کو نفث کرنی ہے۔ یہ سب
 روحن اسکے درخت کا اور ار کرتا ہے

موم بلغم سیم و دوا اور سیم کو فخر اور دوا کو تشدید بھی پڑھتے ہیں ماہیت چھوٹے پتھر
 کے مختلف شکل کے رنگ خاریقون ہوتے ہیں اور اسکا جگر بھی مائل بقبض اور
 تنگی ہے ہوتا ہے اسکی پاکیزہ ہوتی ہے زبان کو چھلتا ہے اور چبانے میں گرمی پیدا
 کرتا ہے ایک نبات کی جڑ اور سی جڑ متصل ہے اور بلاد مقدونیا میں کثرت ملتی ہے
 اختیار بہتر وہی ہے جو صاف سپید پاکیزہ ہو اور روشن ہو اور خراب کی اصلاح
 سرکہ میں بھگو کر بعد چند روز کے خشک کر لینے سے ہوجاتی ہے طبیعت تیسرے درجہ
 میں گرم خشک ہے اور اس میں ایک رطوبت غریبہ پڑنا پختہ جس سے نفخ پیدا ہوتا ہے
 خواص طبیعت یہ بلایا زیادہ کرنی ہے نفخ پر قوت میں سنبھل الطیب کے مشابہ ہے
 مگر حنفین اور قبض میں زیادہ ہے آلات مفاسل ہلانے سے اور طلاء کرنے سے
 درد اسے مفاسل کو نفث کرنی ہے اعضائے سر زیادہ استعمال اسکا درد
 پیدا کرتا ہے سبب زیادتی اس رطوبت کے جو اس میں موجود ہے اور اس میں حد
 بھی ہے اعضائے غذا جگر یا د کو نفث کرنی ہے اور جو نفث جگر بار دین ہو اسکو
 سفید و اعضائے نفث حبوب کو ہلانے سے اور صفا کو کرنے سے نفث
 کرتا ہے اسی طرح درد ہائے شانہ کو بھی اور جو فضول مشاہد میں متحکم ہو گئے ہوں
 ان کو بھی فائدہ کرتی ہے حوض کا اور ار کرتا ہے اور تمام اقسام رحم کے درد کو نفث
 کرتی ہے و سبب ان کے پانی سے آہن کرنا بھی سفید و ہونے اور قرقر

اور نفخ کو بھی مائل کھینچ لانا ہے۔

ماذریون۔ ماہیت اسکی ایک بڑا درخت شیردار تو عات کے قسم سے ہی
 اسکی دو تین ہوتی ہیں ایک کی پھان بڑی اور سبکی ہوتی ہیں دوسرے کی پھان
 چھوٹی اور گندہ ہوتی ہیں اور یہ قسم دونوں میں بست خراب ہے اور جو سیاہ قسم
 اسکی بڑے زہر قاتل ہے اختیار بہتر ماذریون کی وہی قسم ہے جسکی پی بڑی ہو
 رنگ میں زیتون کے مشابہ ہو اور نازک ہو لیکن چھوٹی پی کی ماذریون جسکی پی
 نیکی ہو ہی ہو خراب ہے۔ کبھی ماذریون کا ضرر خلیل کے ذریعہ سے توڑ دیا جاتا ہے
 پی کی تحلیل اور مین قواعد سے کرتے ہیں جو میل کسیری میں طبیعت جو تھے درجہ
 گرم خشک ہے افعال و خواص نیزہ تنقیہ کرنی ہے و مقشر و سوزش کرنے میں
 اسکے شدت ہے یا مراد یہ ہے کہ جلانے کے بعد اسکی شدت بڑھ جاتی ہے زینت جملہ
 اقسام ماذریون کے بہت اور مرص اور خش برطلاء کھاتی ہے خارج بدن پر اور کبھی
 اس میں گندھک بھی ملائی جاتی ہے اس میں بیمار یون کے واسطے جراح و قرقر
 تمام اقسام اسکے دوا پر لگائے جاتے ہیں اور ان فرج پر جو چرک آلودہ ہوں
 شد ملا کر پس پیری کو گرادیتا ہے اسلئے کہ اس میں ایک جو ہر حمل اور کال ہے اسلئے
 مرکب کی کو سکھا دیتا ہے اعضائے سر اسکے جو شانہ سے سفید کیا جاتا ہے خصوصاً
 سیاہ ماذریون کے جو شانہ سے پس دانت کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور کبھی
 تھوڑی سی ماذریون اور سیاہ مرص موم کے ہمراہ اس دانت پر رکھتے ہیں سیم
 درد ہوتا ہے اعضائے غذا ماذریون جگر کو سبب مضر ہے اعضائے نفث
 استسقا کا پانی براہ اس سال نکال دینی ہے خصوصاً وہ ماذریون جو ایسے وقت
 جاسے جب اس میں پھول آتا ہے۔ ماذریون کی حدت اس طرح پھر توڑنی چاہی
 ہے کہ اسکو سرکہ میں بھگو کر خشک کر لین مقدار شربت بھگونے میں اسکے چھ درجنی
 جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوتے ہیں پانچ پانی میں اتنا بوش دین کہ ایک چھٹانک اور
 سیر بہجائے بعد اسکے چھان کر پلا یا جاسے۔ بڑے بڑے کیرے اور کردار
 کو بھی نکال دینی ہے خصوصاً ایک اکسونا فن ماذریون کے فونج کو پی کے جو شہ
 میں۔ کبھی اس ماذریون کے پائیں درہم جو برابر سوا چار تولہ کے ہوں سا
 آٹھ تولہ شراب میں دو چھینک بھگو رکھتے ہیں اور پھر صاف کر کے پھر دینے
 بھگوئے ہیں اور پھر صاف کر لیتے ہیں اسکے بعد اسی ماذریون کو وزن مناسب
 استسقا کے واسطے اور خون ولادت کے تنقیہ کے واسطے پلاتے ہیں جو شانہ
 ماذریون کا سر بول جو بہت شدت کر رہا ہو اسکو سفید و بعضوں نے کسا ہے کہ

سودا اور اعضاء طبیعت کی سہل ہونے سے اس میں دو قسم درج ہوتی ہیں۔ ایک طبیعت
ملاویدہ ہے۔ اور دوسری طبیعت ایک شعلہ یا ذریعہ اور درخت شعلہ یا ذریعہ ہوتی ہے۔
وہ جو گرمی سے شدید ہوتا ہے اس کے ثبات لیا کرتے ہیں۔ واجب ہوتا ہے کہ اگر وہ درخت
سے زرد آب کا استخراج منظور ہو اور وہ سہل بھی ملاویدہ جاتیں اور اگر اس سے
سودا مطلوب ہو تب بھی یہی ترکیب کرنی چاہیے جس میں اوویہ سہل سودا اسکے ہمراہ ملا
استعمال کی جائیں مہموم ہوا میں کیمیا مارنے پر ماؤزیوں پلائی جاتی ہے کسی شراب
کے ہمراہ۔ خصوصاً سیاہ قلم یا ذریعہ کی آرو جو ملا کر زیت اور پانی میں گوند کر
گولیاں وغیرہ طیار کر دیں اس کے کھانے سے چوہا اور کتے اور سور مر جاتے ہیں۔ جو
ماؤزیوں کے سم قاتل ہے اس کی صفت دارد و رہم کر ہے اور قوی اور اسہال کے ذریعہ
سے قتل کر دیتی ہے۔

مر و نفع نیم و سکون رائے ملکہ جو ہندی میں کنوچ کہتے ہیں ماہیت ہندی کو
کہتے ہیں کہ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم کی بو یا کیزہ حکومہ ماؤز کہتے ہیں وہ زیادہ
گرم اور زیادہ خشک ہوتی ہے ایک قسم اس کی جو کیمیا میں ہو کم ہوتی ہے جس کا نام سودا
ہی ہے گرم ہوتی ہے کے ساتھ تیسری قسم اس کی سپید کنوچ ہے جو معتدل ہوتا ہے اور اس میں
تفحیح کی بھی قوت ہے اور دوسرے گمان ہے کہ جو قسم تفریح پیدا کرتی ہے اس کے قریب قریب
کاؤزبان ہے۔ چوتھی قسم اس کی جس کا نام مر ماؤز ہے یہ گرم و خشک ہے اور لطیف ہے۔
پانچویں قسم اس کی شیشا ہے یہ سرد و صیبا کما گیا ہے اور اس کو کیمیا کہتے ہیں کہ یہ
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور پھر بحسب اقسام بچکاتے ہیں
قسم کی طبیعت میں اختلاف بھی ہے خواص تمام اقسام اسکے ریح کو پھیلا دیتے
ہیں اور لطیف ہوا جو محل نفع اور بلغم کی ہر سدون کی تفتیح کرتی ہے کیمیا کے سہل ہونے
نہوں اعضاء کے سر میں کان میں درد ہوتا ہے اور اس میں دودھ ملا کر شکاری
جاتی ہے اور کان کی خشکی کے واسطے بھی اسی طرح پکاتے ہیں۔ درد سر جو جراثیم
سے ہو اس کو نفع کرتی ہے اور جراثیم مہموم ہونے کو چھوڑ کے درد سر بارہ کو نفع کرتی
ہیں لیکن جو قسم خوشبو ہے اس سے درد سر پھر پھر خوشبو صواب شراب پینے کے
بعد سوکھا جائے اعضاء خذا بلغم کی معدہ سے تحلیل کرتی ہے و معدہ کو
نفع کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اعضاء نفیض انساکو تقویت
دیتی ہے اور تخم کنوچ پر بیان کوہ کے خراساں اس اور دوسٹھار یا کو نفع کرتا ہے اور
اگر کھوٹا بن جائے اس سال بلغم کرے گا

مر ماؤز اس کی ماہیت مشہور ہے اس کا بھول اغیر مائل بیزی ہوتا ہے اور اس کی

یا کیزہ جس میں صطرت ہوتی ہے طبیعت و شعلی نے کہا ہے کہ مر ماؤز مر و نفع ہوتی ہے
وہ نامور اسے زیادہ گرم اور زیادہ قوی ہے اور تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے افعال و خواص طبیعت ہر محل ہر ممکن ریح دیتی
سدون کی تفتیح کرتی ہے کیمیا کے سہل ہونے نہوں اعضاء کے سر میں ہوتا
تسکین دیتی ہے جب شراب میں داخل کیجائے لیکن جب شراب پینے پر اس کو کھینچ
درد سر پیدا کرتی ہے مگر اس کے سونگھنے سے اور جو شانہ کی بھاپ پر سر جھکانے سے
تمام بخارات اور صلا ع بارہ کی تحلیل ہو جاتی ہے اور اس تحلیل میں شعلہ یا ذریعہ کے مثلاً
ہر اعضاء خذا اسعدہ کو قوی کرتی ہے اور سردہ ہاے اعضاء اندرونی
کی تفتیح کرتی ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر دیتی ہے اعضاء نفیض
انساکو تقویت کرتی ہے۔

مقل الیہود۔ اور مقل الملکی مقل ہندی میں گول کو کہتے ہیں ماہیت
مقل الیہود کی کئی قسمیں ہیں مقل صقلیہ اور ایک قسم عربی وہ مقل رومی کے مقابلہ
ہے اور یہ دونوں قسمیں از مہم چپ اور گوند کے ہیں۔ مقل کی پھل ایک درخت
کا ہے جس کا دوم نام ہے جو شہابہ درخت خرما کے ہوتا ہے یا اختیار بہتر دونوں گوند
کی وہی قسم ہے جو کبود اور صاف اور تلخ لکڑیوں سے پاک صاف پانی میں جلد
گھلنے والی خوشبو ہو۔ دھوان جو اس کا اٹھتا ہے اس میں خار کی بو آتی ہے۔ مقل
جب پرانی ہو جائے اس کی تسکین کی قوت زائل ہو کر تحفیف کی قوت اس میں جاتی
ہو طبیعت مقل کی سرد خشک ہے اور مقل الیہود اول درجہ کے آخر میں گرم
ہے اور بلغم ہر خصوصاً مقل صقلیہ اور مقل عربی میں کہ استداد زیادہ تحفیف پیدا
کرتا ہے خواص اور افعال محل ہوتا ہے اس کے خون بستی کی بھی تحلیل کر دیتی ہے اور
ہر متفحیح ہر کا سر ریح ہے۔ اور مقل صقلیہ میں تسکین شدت ہے اور مقل عربی میں
بہت زیادہ ہے لیکن تازہ قسم میں اس کی بہت کم ہوتی ہے اور ام و شہابہ
سخت اور سوداوی اور ام کی تحلیل کرتی ہے خصوصاً جبکہ روزہ دار کے حقوق
میں گھول کر لگای جائے۔ اسی طرح جملہ اور ام بارہ کی تحلیل کرتی ہے۔ اور
مقل کی پینے وہ قسم جبکہ درخت میں پھل نہیں آتا اور یہی مقل الیہود و خزانہ
کو دور کر دیتی ہے اور اس کا جو شانہ اندرونی اور ام اور یا صلایت ورم کی دوا ہے
جراح و قروح سرکہ ملا کر صفیہ پر لگای جاتی ہے آلات مفصل و مفصل
کو فائدہ کرتی ہے اور تشنج اور صلایت عصب اور اس میں گرہ پڑ جانے کو مفید
ہے اعضاء نفیض و صدر قصبہ ریح کے اقسام درد اور اوس کے اور ام

کو نفع کرتی ہے اور پرانی کھانسی اور درد ہاسے پہلو کو مفید ہے۔ مثل غزلی اور دم خیرہ اور حلق
کو فائدہ کرتی ہے اعضائے نفیض بواسیر کو پلانے سے اور حمل کرنے اور حلق
دینے سے نفع کرتی ہے اور اس کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ اور سنگ گردہ کو مائع ہے۔
حب او یہ سہل میں قال کر پلائی جاے خراش اس کا مفید ہوگی۔ اور اربول اور
کرتی ہے۔ کبھی مثل کی کی نسبت گمان کیا جاتا ہے کہ یہ بھی مہر ہے اور اس میں شک نہیں ہے
کہ وہ قبض پیدا کرتی ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ مثل عربی جو صاف اور سرخ
ہو جو بوقت دو شتال واسکی میکر مارا فصل ملا کر پی جاے طبع گرم کو نیچے اوتار لائے گی۔
وہ خون قسم کے مثل اورۃ المار کی تحلیل کرتے ہیں۔ اور شہ زخم کا جو بند ہو گیا ہو اس سے
کھول دیتے ہیں جن میں کو نیچے اوتار لائے ہیں رحم کو پاک و صاف کر دیتے ہیں۔
اور ام مقعد اور انیشین کی تحلیل کر دیتے ہیں سموم ہوم کے کاشنے کو فائدہ کرتی ہے
میساہ جمع مار کی ہر سکو پانی کہتے ہیں اخصیاء پانی کے اقسام فاضلہ اور عمدہ کو
ہینے کتاب اول فن کلیات میں لکھ دیا ہے وہین سے اس کو معلوم کرنا چاہیے۔ خراب
پانی دیوی اور جو ٹھہرے ہوئے اور بہتہ میں یا نالوں کے گڑھوں میں بھرے ہوئے ہیں
اور اون پر نئے قسم کے فواہ اور پوکا غلبہ ہو گیا ہے کہ ورت بھی اون میں ہو غلیظ ہے
کاٹھے بھی ہیں اور وزن میں بھاری ہیں تھر اور سبکی کی طرف بہت جلد مائل ہو جاتے
ہیں اون کے اوپر ایک خراب تہ سبزی وغیرہ کی پڑی ہو اور کوئی چیز پانی سے جدا نہ
کامیت لے کے اون پر جم گئی ہو مثل کائی وغیرہ کے یہ بھی چائنا ضروری ہے کہ پورے
پانی کے ضرر کا تدارک دو وہ اور شراب غلیظ اور نشاستہ سے کیا جاتا ہے۔ اور شہی
پانی کا تدارک شراب ریکانی رقیق سے کیا جاتا ہے اور حیرانامہ پیچہ سنجہ سے جو ایک
پیل ہے اور ہرے کھیرے سے اور اون ترکاریوں سے جو دست آور ہیں اور اورا
کرتے ہیں۔ کاٹھے پانی جن میں کہ ورت ہو ان کے ضرر کا تدارک لطافات سے کیا جاتا
ہو جیسے لہسن پیاز گندنا۔ شراب جو غلیظ نہوا نیسے پانی کے اوپر اس کے پینے سے
ان پانچوں کا ضرر دور ہو جاتا ہے خصوصاً اگر انہیں پانیوں میں ملا کر اس شراب
کو پینے سے یا خشونت پانی یا کاٹھے پانی کو کہتے ہیں یا وہ تیز پانی جو بہت جلا کر ہو
اس کو کہتے ہیں اور کبھی آب خشن اس پانی کو کہتے ہیں کہ جس چیز کو اس پانی سے
وہ خون اس کو زیادہ صاف کر دے۔ تلخ پانی کی اصلاح شیوری کے ہتھام سے
کی جاتی ہے اور آب شور کے اصلاح مزو ب شامی اور حب الاس اور زعفران اور
پنڈول اور آردو سے کی جاتی ہے۔ اور خراب پانی کسی قسم کا جو سرکے سے اس کی
اصلاح ہو جاتی ہے طبیعت سمندر کا پانی تیز اور باجہت ہے اور بونی پانی

تشنہ اور تخفیف پیدا کرتا ہے کھانسی اور درد پیری پانی طبع جو پانی اپنے کے مائع
خواہ ہوسے کے کان کے قریب ہو یا فانی کا اثر کسی طرح اس میں پہنچا ہو اس کا
اندر ونی کو نفع کرتا ہے خواص سرد پانی اون لوگوں کو مفید ہے جن کے بدن میں سرد
پڑے ہوں لیکن سرد پانی سفید اون لوگوں کو جو خشک بدن میں مائل اور ٹھیلان
ہو اور کسی قسم کی رطوبت اون کے بدن سے بہتی ہو اور وہ لوگ خشک بدن میں سلا
رطوبات سے کوئی مرض پیدا ہو اور اون کو بھی مفید ہے اور سرد پانی ہر ایک قوت
کو اپنے فعل پر قوی کرتا ہے بشرطیکہ اس کی برودت درجہ اعتدال پر ہو سیری مراد
قوت سے قوت ہاضمہ اور ہا زہ اور اس کے اور دافعہ سے ہر نہایت دریاے
شور کا پانی بدن کے بہت جھلنے کو جو سردی سے ہو فائدہ کرتا ہے قبل از آنکہ
اس شقاق میں قرحہ پڑے ہوں اور چون کو قتل کرتا ہے اور جو خون جلد کے نیچے
بستہ ہو گیا ہو اس کے تحلیل کر دیتا ہے۔ کبریتی پانی بقی اور برص کے واسطے اچھی
چیز ہے اور ام و شہور کبریتی پانی اور ام مفصل اور صلابات کو اور جسم سے
نکلتے ہوں اون کو فائدہ کرتا ہے جراح و قروح جن زخون میں گڑھے پڑے
ہوں آب خالص کا استعمال اون پر مفید ہے اس سبب سے کہ اون میں رطوبت
پیدا کرتا ہے اور خالص پانی کا استعمال قروح کے واسطے تدریجاً ناجائز ہے۔ آب
دریا کا استعمال خشک اور تر کھلی اور او کو فائدہ کرتا ہے۔ کبریتی پانی بھی تر کھلی
اور او کو نہانے میں مفید ہے اسی طرح سفوف کو بھی آلات مفصل آب
دریا وغیرہ پٹھے کے امراض کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جب اس سے نہایا جاے۔
جیسے رعشہ اور خالچ اور خدر وغیرہ۔ کبریتی پانی بھی اسی طرح کا ہے اور تمام ہتھام
در دماغ اور اس پٹھے کے درد کو جس میں برودت آگئی ہو فائدہ کرتا ہے۔
اعضائے سرمرگی کے بیمار شیر گرم پانی سے نفع پاتے ہیں اور آب گرم سے
اون کو ضرر ہوتا ہے۔ بیمار آب دریا کا اور دوسرا در کو نفع کرتا ہے کھانسی پانی ہتھ
کے اور کان کے امراض کو فائدہ کرتا ہے اعضائے چشم فائدہ زمین کا پانی
جس میں گھاس نہوا نکھ کو ضرر کرتا ہے اعضائے صدر بہت سرد پانی نہیں
کو مفید ہے علاوہ بران پر بھی کہ مطلق پانی کی رطوبت قصبہ ریه کو مفید ہے
اوسے ترطیب کے جو پانی میں ہے اور یہ قصبہ ریه تخفیف کا محتاج ہے۔ نیکرم پانی
اور ام حلق اور لہاء اور سینہ کو مفید ہے۔ آب دریا کا بطول اور ام ہستان پر
کیا جاتا ہے۔ پورے پانی میں پھیر پھیرے کو نفع کرتا ہے شہی پانی نفث الدم کو مفید
ہر صدیدی پانی طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور اسے طرح کھانسی پانی قریب اس کے

اعضائے غذا زیادہ سرد پانی لون لون کو مغز جن کے بدن میں سدے ہوتے ہیں۔ آب دریا وغیرہ معدہ کے واسطے زبون ہے۔ بخار آب وریا کا ہستنا کو فائدہ کرتا ہے۔ اور برقی پانی کا پانی اسی طرح مفید ہے اور کبھی بسبب آب وریا کے معدہ رطب کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ ششی پانی تو کورکتا ہے اور نفع کرتا ہے اس طرح سیاہ حیات پینے گرم چشموں کے پانی جو قابض ہوں۔ کبھی پانی طحال کے درد کو مفید ہے اور جگر کے بھی درم اور درد کو اعضائے نقص آب دریا سے نقص لینے مڑوٹے کے واسطے حقد کیا جاتا ہے اور کبھی آب دریا پہلے پلایا جاتا ہے اور اسے دست آجاتا ہے بعد اس کے شور با مرغ کا پلاتے ہیں تاکہ سوزش جو دریائے شور کے پانی پینے سے ہوتی ہے سٹ جائے اور ششی پانی اسقاط عمل کو روکتا ہے اور اجزاء حیض کو بھی۔ کبھی پانی رحم کے درد کو مفید ہے۔ بہت سرد پانی باہ کو مفید ہے اور قبض شکم پیدا کرتا ہے اور سنی کی حرکت اور اس کے سیلان کو پھیلا دیتا ہے۔ شور پانی دست لاتا ہے بعد اس کے پھر قبض پیدا کرتا ہے بسبب اپنی تخفیف کے۔ جلد اقسام کے معدنی پانی پینے سے چشما اور حیض کے آئینہ دشواری پیدا ہوتی ہے اور دشواری ولادت کی بھی اور اکثر اوقات معدنی پانی پینے کے دست آور ہیں اور بعض ان کے قیام جیسے ششی پانی کبھی قبض بھی پیدا کرتے ہیں اور کبھی قویٰ بھی ان سے حادث ہوتا ہے۔ حدیری اور نحاسی پانی گردہ اور قویٰ لہج کے درد کو مناسب ہیں۔ گدلا پانی جس میں کدورت ہو گردہ اور شانہ میں پتھری پیدا کرتا ہے۔ جس پانی میں لوہا بھمایا جائے نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے حیضات کبھی پانی اور گرم پتھر کے پانی اور آب ہائے بسترہ و روان خون اور بدبو ادون میں لگتی ہو حیضات پیدا کرتے ہیں۔ اور آب غلیظہ کے پینے سے چوتھا بخار پیدا ہوتا ہے سموم جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اور آب یاے شور میں بیٹھے اس کو نفع ہوگا اس طرح نام ادون مابقرہ و ن کے کاشنے سے جو زہریلے ہوں

خضار الرامی کبیرہم و سکون زہے مہر بعد اس کے دونوں رائے ملے اور میں ملے ہو خواص قوت میں اس کے جلائے شدہ ہو اور ام و شور گرم اور ام کی تحلیل کرتا ہے اعضائے غذا جو اور ام ڈھیلے اور ثقیل اسعائن ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نقص گردہ کی پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور اس کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ اس کا جو شانہ اور اس کی جڑ فروج اس کا نفع کرتی ہے معاشات بنیم ہم و فتح میں عجز و الت آخر میں شائے مثلثہ ہر ماہیت بعضوں نے کہا ہے کہ یہ ریشہ درخت انار صحرائی کا ہے لیکن یہ قول اس حاکمیت

کے مناسب نہیں جو بیان کیا جاتا ہے کہ معاشات باہ کو مفید ہے اور باہ کی قوت تریک کرتا ہے طبیعت دو سردے و ریت تک گرم ہو اور تیسرے و ریت تک خواص مقوی اعضا کا ہے ریشہ قریبی پیدا کرتا ہے آلات مفاسل جب مفاسل کی کوٹنگی اور ادون کے ٹوٹ جانے پر اس کا عطا و کرین مفید ہوتا ہے اور جھل کے ست ہونے کو بھی مفید ہے۔ فقرس اور ششی کو فائدہ کرتا ہے اور شدید اور صلابت مفاسل کی بھی اچھی دوا ہے اعضائے نقص خلق اور پھر پھر کی صلابت کو نرم کرتا ہے اعضائے نقص حرک باہ ہر خصوصیات اس کا مرد و ریشہ جگر مردانگ کہتے ہیں ماہیت تحقیق یہ بات ہے کہ مردانگ سیاہ قلعی کو جلا کر پاتے ہیں اور کبھی سیاہ قلعی کے سوا اور فلزات سے بھی بتا ہے اور کبھی اسکی اصلاح میں بہت کوشش کی جاتی ہے اس طرح پر کہ اس کو سرکہ یا شراب میں پکا کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر اس کو جلاتے ہیں یا کسی سرخ کئے ہوئے کوٹک کی آگ پر اس کو رکھ کر جلاتے ہیں اور جو کچھ پھین اور کثافت اوپر آتی ہے اس کو جدا کر دیتے ہیں یا گیون اور جو کے پانی میں اس کو پکاتے ہیں اس قدر کہ گیون اور جو کے پکے پتے پھٹ جائیں اور بعد پھٹ جانے کے گیون خواہ جو کو اس پانی سے الگ کر دیتے ہیں اور اس پانی کو بھی گرا دیتے ہیں اس کے بعد خالص پانی ہیں اس کو جوش دیتے ہیں تاکہ یہ خالص ہو جائے اور کسی چیز کا میل اس میں باقی نہ رہے اس کے بعد جو چیز نشین پانی میں بھجائے اس کو نکال لیتے ہیں اسی طرح کئی مرتبہ اس کو صاف کرتے ہیں پھر اس کے بعد ٹنگ سے اس کو صاف کرتے ہیں چنانچہ کئی مرتبہ اس کا طریقہ ہم بیان کر چکے ہیں۔ اور کبھی اور قسم کے احوال اس کے بنانے میں کیے جاتے ہیں طبیعت جالینوس کے نزدیک یہ مائل تخفیف ہو لیکن اس کا گرمی اور سردی پیدا کرنا صغیف ہے۔ اور سوائے جالینوس کے اور لوگوں کے نزدیک مردانگ ہیسا گیون نہ مائل ہے ہر دوت ہے اور مرد اسے مفسول ضرور بار دہر خواص قابض و محففت ہو تھوڑی سی جلا کر تاج مع قبض اور تفریہ کے اور مادہ غلیظ کی تخلیف کرتا ہے قبض اور جلا اسکی تھوڑی تھوڑی ہے۔ مردانگ مادہ ہر مہمون کا اس سبب سے کہ اور ادویہ کو جمع کر دیتا ہے اور جن دواؤں میں غلیظ کی قوت اور سردی کے قوت اور قبض کی بھی قوت زیادہ ہو ان قوتوں کو زہر دیتا ہے ریشہ جن کی بو اور غلیظ کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہے اور ران میں جو خراش رگڑنے وغیرہ سے آجائے اس کو مٹھ کر دیتا ہے اور جھان میں اور وارنوں کے سیاہ نشانات کو صاف کر دیتا ہے خصوصاً مردانگ مفسول اور جو کے

کونین کرنے والے ہیں سوائے جہ کے اور سوائے اون درون کے جن میں شہت ہو۔
 پہاڑی بکری کا پتہ اوس گوشت کو اکھاڑا جاتا ہے جسکو کھ توئی کہتے ہیں۔ قروح
 کا حال تپون کے استعمال کرنے میں مختلف ہے کہ قویٰ طبیعت پہ بحسب اوقات
 قروح کے جدا جدا تجویز کیا جاتا ہے اور بحسب قروح کے چرک سے پاک ہونے اور
 چرک آلود ہونے کے بھی۔ سمیٹھیرے کا پتہ پٹھے کے زخموں کو سرد فضل میں مناسب ہے
 اور تشیخ اور کز از جن کا خوف ایسے زخموں کی وجہ سے ہوتا ہے اور سکون کرنا ہے۔
آلات مفصل پہاڑی بکری کا پتہ دار الفیل اور دوالی پر لگانے سے نفع
 کرتا ہے اسی طرح خنکی گدھے کا پتہ۔ اور سمیٹھیرے کا پتہ اوس تشیخ اور کز کو سکون
 کرتا ہے جو پٹھے کے زخم سے سرد اوقات میں عارض ہوتا ہے اور اعضائے سر
 بکری کا پتہ اور بیل کا پتہ جو کانون میں قروح نازہ ہوں اور کوفیہ اور سر
 مردار خوار کا پتہ زیت ملا کر اوس کان میں ٹپکایا جاتا ہے جس میں گرانی ہو اور اوس
 کان میں کہ جس سے سناں نہ دیتا ہو اور ہر اہ عصارہ کراث خنکی کے کان کے گونجنے
 اور نقل سماعت کے واسطے ٹپکایا جاتا ہے۔ بیل کا پتہ نظرون اور قیویا ملا کر خزانہ
 کی دوا ہے کہ سر کو اس سے دھوتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ تریج کا پتہ اگر بطور دوا
 کے جانا جائے مرگی کو فائدہ کرے گا۔ اور کچھ یہ کہ پتہ لڑکوں کے منہ میں جو علاج
 ہوتا ہے اور سکون فائدہ کرتا ہے جیسا لوگ کہتے ہیں اور اوسکے چوسنے سے مرگی والے کو
 فائدہ ہوتا ہے۔ سب قسم کے پتہ شتم کو مفید ہیں۔ لیکن جس بیماری میں خوشبو اور بو
 کی تیر نہیں ہوتی کہ جو سہے ناک کی اوس پٹی میں پڑ جاتے ہیں جیسا کہ صفحہ ۱۵۴
 پر اون کی تحلیل کر دیتے ہیں اعضائے چشم ہر ایک قسم کا پتہ تاریکی بھر کو فائدہ
 کرتا ہے نہ شکاری جانوروں کے پتہ خصوصاً بعد خشک کرنے کے ابتداً نزول الما
 اور انتشار کو فائدہ کرتے ہیں مگر انکا استعمال بدون تنقیہ خاص سر کے اور بدون
 تنقیہ عام کل بدن کے جائز نہیں۔ زیادہ نفع کرنے والا پتہ آنکھ کو چوپا چا نورین
 میں ہرن کا پتہ اور چڑیوں میں چکور کا پتہ اور مچھلیوں میں شبنو کا پتہ ہے اور مادہ
 بڑ کا پتہ آنکھ میں جو جھلی پڑ جاتی ہے یا رتوں میں کو مفید ہے خصوصاً پہاڑی مادہ بڑ کا۔
 اعضائے صدر بیل کا پتہ شد ملا کر خناق کے مرض میں حنا یعنی چونکی
 ہڈی پر لگایا جاتا ہے اسی طرح کچھو کا پتہ اعضائے نفق بیل کا پتہ بواہر
 کے سٹھ کو کھول دیتا ہے۔ ہر ایک پتہ دست آور ہوتا ہے تاکہ سور کا پتہ جب پٹ
 پر ملا جائے یا اوسکا محمول کیا جائے۔ بیل کا پتہ شد ملا کر قروح مفید پڑتا ہے
 جاتا ہے اور اسی کا لٹو خ در زرم اور درم زرم اور در وراثتیں کیواسطے بنایا جاتا ہے۔

ہی اور جو درم کیسے نشین ہیں ہوا و زمین لگایا جاتا ہے سموم پہاڑی بکری کا پتہ حیوانات کے
 کاٹنے اور ڈنک مارنے کا طریق ہے اسی طرح بیل کا پتہ
 سموم اسکی ماہیت یہ ہے کہ شہد کھ کے چھتے میں جو خانہ کھی اڑے اور بچے دینے کے
 واسطے بنائی ہے صاف سموم اسی خانہ کی دیوار کے طور پر ہوتا ہے اور شہد اسی میں
 جمع کرتی ہے اور سیاہ خواہ میلا سموم چرک اسی شہد اور سموم کا ہے **افعال خواہ**
 طین ہے اور قروح میں چرک بھرتا ہے اور بالعرض رطوبت پیدا کرتا ہے اسلیے کہ یہ
 سرد مادہ پیدا کر کے سمات کو بند کر دیتا ہے۔ سموم جملہ اقسام مرہم کا مادہ ہے سرد
 مرہم بنائے جائیں یا گرم اور بیشک اس میں بخوڑا سا نفع اور بخوڑی ہی تحلیل
 ہے جو بہت سی تحلیل شدہ سے اسکو ملی ہے۔ سیاہ سموم جو چرک اور سیل اسی چھتے کا
 ہے اور اس میں قوت جذب کی عمق بدن سے شدت ہے کہ تھکے کی نوک اور کانٹے
 کو باہر کھینچ لاتا ہے اور لطافت اور بخوڑا سا تنقیہ اور پوری تلیں بھی اس میں ہے
 اور رام و شیور صلابت اور رام کو نرم کر دیتا ہے چرک و قروح خشک
 پیڑی میں نرمی پیدا کرتا ہے اور قروح میں چرک بھرتا ہے اور سیاہ سموم تھکے کی نوک
 اور کانٹے کو اندر سے کھینچ لاتا ہے **آلات مفصل** ٹھون کو نرم کر دیتا ہے
 اعضائے سر سیاہ سموم سے پھینک پیدا ہوتی ہے اسلیے کہ بواہر قوی ہے۔
 اعضائے صدر سینہ کی خشونت کو نفع کرتا ہے طلا کرنے سے اور چاٹنے سے
 خصوصاً اگر روغن بنفشہ میں گیب کر استعمال کیا جاتا ہے۔ دو دھکے بہتہ ہو جانے کو
 پستان مرض میں منع کرتا ہے مجھے کان سے کہ یہ فائدہ سموم کا جسکو یہ شخص کہہ رہا ہے
 اس طرح پر جو گا کہ سموم کی چھوٹی چھوٹی گویان باجرہ کے برابر بنائے دس دھکے
 کھلائی جائیں اعضائے نفق دس گویان سموم کی چھوٹی چھوٹی باجرہ
 کے برابر بعض اقسام کے ستور وغیرہ جو باجرہ کے ہوں خواہ چادل کے ہوں اور
 ڈاکر قروح امعا کے واسطے پلائی جاتی ہیں سموم کہا گیا ہے کہ موم زہر کو جذب
 کرتا ہے اور جو زخم تیر کی گالنسی زہر کے بجھے ہوئے سے پڑ جائے اور پڑا لگایا جاتا ہے
 ضرر سم کا برطرف ہو جاتا ہے۔

معنا طیس جسکو معنطیس بھی کہتے ہیں ماہیت یہ وہی تھری جو اوہ ہے
 کو جذب کرتا ہے اور جلانے کے بعد شاذ و نسیفے شاذ و نج ہو جاتا ہے اور اوسکی
 قوت اس میں ہوتی ہے احتیاطاً عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو سیاہ ہو سرخی لیے ہو
 اور خالص ہو کچھ سیل اس میں نہو خواص جالی ہے نسیفی ہے اعضائے نفق
 جو شخص لوہے کا براہہ کہا گیا ہے خواہ جبکہ پیٹ میں خبث الحدید مقبوس ہو گیا ہو

نسیفی جالی سے شاذ و نج

پلایا جا آہو تاکہ اسکو چوب کس کے لپٹے ہمراہ بزرگی طرف سے نکال دے یہ بھی کہنا گیا کہ
اگر جب متناہیں بقدر زمین اور کوسات جو یہاں ساڑھے تین ہاشمہ کے برابر اسلئے
ہمراہ پلایا جائے کیوں نہ ٹیٹا کا اس حال کو کے کا متروکہ ہے بعض کتب سنار پانچ
سویں شمار کیا کر جائیں ہیں نہ متناہیں کے خواہیں ایک سالہ تین ایک سالہ
کے ہیں اور تین میں یہ خاصیت جس سے متناہیں ۱۱ افراد سے کر شطب نہ کیا
جاتا تو نہیں لکھی تھی۔

ما قشیشا بسکو ہندی بن سون کھی گتے بن ماہیت اسکی کی ششیں ہوتی ہیں
 اور پھی اور نحاس اور جدیدی اور ہر ایک شش اسکی رنگ میں اوسی دھات کے مشابہ
 ہوتا ہے۔ اہل فرس اپنی زبان میں اسکو ہیر و ششائی یعنی اوزر کا پتھر کہتے ہیں اسلیے کہ اوزر
 بصارت کو فاکہ کہنا ہر طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں
 خشک ہے افعال و خواص اس میں قبض ہے اور گرمی پیدا کرتی ہے اور نفع
 دینے کی قوت ہے اور تحلیل اور جلا کی بھی قوت ہے اور اسکی قوت قوی ہے مگر جب تک
 خوب باریک نہ بن جائے اسکی منفعت ظاہر نہیں ہوتی نہ میت جب اسکو
 سرکہ میں ملا کر برص اور شش پر ملا کرین فائدہ کرے گی۔ اور جو طویل
 جلد کے شے بہتہ ہوئی ہوں ان کی تحلیل کر دیتی ہے یا لون کو باریک کرتی ہے
 اور ان کو گندھ دالے بناتی ہے اور اصر و پشور جب رستیا نج ملا کر استعمال کیا
 اور اصر سخت سوداوی کو نفع کرتی ہے اور اعلیٰ تحلیل کر دیتی ہے۔ مرہم جو تحلیل کے
 واسطے بنے جاتے ہیں میں بھی پڑتی ہے اسلیے کہ اس میں الصناع اور تحلیل کی قوت ہے
 ہر اصر و فروج رستیا نج ملا کر فروج میں گوشت بھر لاتی ہے اور ہر نال ملا کر
 گوشت تراشد کو کاٹ ڈالتی ہے آلات منشا حاصل عضل کے آخری سرے پر پڑے
 مادہ مدہ کے مشابہ جمع ہو جائے اسکی تحلیل کر دیتی ہے اور اعتصا سے سرکہ کیا ہے
 کہ اگر ما قشیشا بیکے کی گردن پر لٹکائی جائے وہ لڑکا خوب بین ہو ڈرے گا۔
 اعتصا سے چشم آٹھ میں جلا کر کرتی ہے اور اسکو قوی کرتی ہے جلاوا لسنے کے بعد
 کہنا ہے یا پے چلی پڑے لگای جائے۔

خفتیسا بفتح میم و سکون عین سجده و کسوف و سکون و اسے ملتی و ملتجی مملکت با
اشیر و ماہیت یہ سب احوال بن مثل بافتیشا کے ہو اور اس سے بہتر اور
بار و کبر میم و دو وال حملہ لکھنچ بن اللہ پز پندی اسکی روشنائی بخفتیسا
حملہ و شنائی کی وی ہر دو وزن میں سبک ہو اور سیاہی اوس میں گری
ہو طبیعت حرا تمام اس کے محففت بن سوا سے پندی روشنائی کے اسلئے

1942

کہ ہندی حکیم اور فواس اسکو بہر ادا میں شمار کرتے ہیں فواس بعد ازاں اس سے
محبت میں اور اس سے جوڑ رہنمون کو خیال یہ کہ ہندی روشنائی اور رام تیرم
پر لگای جاتی ہے اور شمع کرنی پر چرخ و قرص جو روشنائی صنوبر کی لکڑی
کے دھواں سے بنائی جاتی ہے اور اسکو موسم اور غل لاکر آگ کے جلے ہو سکے تمام
پر لگ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ خود بخود گر جائے

مہر زنجوش بفتح میم و سکون رائے علامہ پیرزادے سمجھ کو فتح اور نون کو زیم اور جیم
کو پیش اور او و سائل آخر میں شین ہمہ ہی ہندی میں اسکو و نامہ و اکتے میں طبع بیت
قیسے درجہ میں گرم خشک ہر افعال و خواص لطیف ہر محل پر فتح ہو اور تیل
میں اسکے تشحین کی قوت ہو جس میں لطافت اور حدت بھی ہو نہایت اسکا پانی
مجھیرے سینگ کی کھینچنے میں بھرو یا جاتا ہو اور بعد پھنے لگانے کے اوسی مقام پر اسی پانی
کو طلا بھی کرنے میں جس سے یہ فائدہ ہوتا ہو کہ بوسببی بعد حجامت کے اوس گچ
پیدا ہوتی ہو اسکو منع کرتا ہو۔ اور سوکھا و نامہ و اشہد ملا کر خونی لمس یا مسر
پر لگایا جاتا ہو خصوصاً آنکھ میں اسی داغ مٹانے کے واسطے اور ارم و تور
ملغی اور ارم پر اسکو طلا کرتے ہیں آلات مفصل قیروطی میں ڈاکٹر التوح
عصب پر طلا کیا جاتا ہو اور درد پشت اور زنج ران کے درد کو فائدہ کرتا ہو
اور شد ملا کر بین کی ماندگی اور تشکن کے واسطے استعمال کیا جاتا ہو روحن اسکا
بھی فایج کا ضاد ہو گردن کو جو سبب فایج کے پیچھے کی طرف خواہ دایسے یا بائیں
جھک جاتی ہو سیدھا کر دیتا ہو اعضائے سرد داغ کے سدون کی تفتیح کرتا ہو
اور شقیقے کو فائدہ کرتی ہو اور درد سر کو اور رطوبت سر کو اور درد سر سوداوی کو
اور ریح غلیظہ کو جو سر میں ہو سب کو فائدہ کرتا ہو۔ کان کے درد کو اسکا نطول
بھی فائدہ کرتا ہو اور اسکے پانی پٹکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہو اور روی اسکے رغوڑ
میں ڈیو کر کان میں رکھی جاتی ہو پس کان کے بند ہونے کو فائدہ ہو جاتا ہو اعضا
غذا جو شانہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہو اعضائے لفض ہوشانہ اسکا
عسر بول اور مر و رسے کو فائدہ کرتا ہو روحن اسکا تشحین اور لطیف کرتا ہو اور جس
رحم کا شہ اسقدر بند ہو گیا ہو کہ اسکا انجام اختناق رحم کی طرف ہو جائے اسکو کھوڑ
دیتا ہو سموحم سرکہ ملا کر کچھو کے کاٹنے کا ضاد ہو

مویش جی و دی سپاری مشقی از اسکاوانہ سیاہ ہوتا ہے جبکہ پوست نازک مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص محرق ہے اور اکال اور تیز اور تند زہنیت چون کو قتل کرتا ہے خصوصاً ہر تال ملا کر

اور بالخصوص ہر طلاء کرنے سے نفع کرتا ہے جس طرح و قروح ہر مال ملا کر اور تھما کر کھائی پر
اور قشر ہلکے پر لگایا جاتا ہے اعضا سے سر ہٹایا جاتا ہے تاکہ بطن اور رطوبت کو دفع
کے واسطے۔ اور سر کہ میں جوش دیکر اسکی کلی دانتوں کے درمیان کے واسطے کھائی پر
اور سوڑنے کی رطوبت کو اور شہد ملا کر قلاع کے خراب قسم کو دور کر دیتا ہے جھکا
خدا پند رہ جہاں راسل میں ملا کر لپایا جاتا ہے پس کیوں ازج کا تنقبہ کر دیتا ہے
اعضا کے نقصان کے کھلانے پلانے میں خطرہ ہے اسلیے کہ شائد میں قرحہ
وال دیتا ہے اور اگر اسکی صلح دو این ملا کر مقدار معتدل پر استعمال کریں اور ان
کو پاک صاف کر دے گا۔

مویہائی شود و ای ماہیت اسکی قوت ایسی ہے جیسے کہ زفت اور قرحہ و لون
کی طبیعت ملکہ طبیعت پیدا ہو مگر مویہائی نہایت کوبہیج تھی ہے اور اس کے نفع میں وسعت
بھی زیادہ ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے خواص لطیف اور محمل ہے
اور راحم و شور بطنی اور ام کو فائدہ کرتی ہے آلات مفصل کسی عضو کے تہ
جانب سے اور ٹوٹ جانے سے اور گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے جو درد پیدا ہوں اور
نشع کرتی ہے اور فالج اور لقوے کو بھی پلانے سے اور لطوخ لگانے سے اور
ماش کرنے سے اعضا سے سر شقیقہ اور درد سر بارہ اور صرع اور دوار
واسطے مویہائی کا سوط آب مرزنجوش ملا کر کیا جاتا ہے مویہائی کی مقدار ایک جہ
ہوتی ہے اور کان کے درد میں بھی اسی طرح ٹپکائی جاتی ہے اور بارہ ملا کر بھی خوا
روغن زیت ملا کر اور کان سے جو پیپ بہتی ہو بقدر ایک جو کے مویہائی روغن گل
اور آب انگو ر خام ملا کر پی تیار کر کے کان میں رکھی جاتی ہے اور نقل زبان کیواسطے
ایک قراط مویہائی سحر فارسی کے جو شائدہ میں گھول کر۔ اور صفیہ جو ایک قسم درد
کی ہے اور پڑنے درد کے واسطے اور ایک جہ مویہائی کاس ایک جہ جندبہ تر غلظہ
ناروین ملا کر سوط کیا جاتا ہے اعضا کے نفس پھیرے سے جو خون آتا ہو سو
بند کر دیتی ہے اور رگ کو بھی قین کے مقدار مویہائی کی بنید جھوری میں گھول کر اور شائدہ
کے واسطے ایک قراط مویہائی کی جھین کے ساتھ مجرب ہے اور در حلق کے واسطے
ایک قراط رب قوت کے ہمراہ یا سورہ کے جو شائدہ کے ساتھ اور ایک طسوج آب جتا
ملا کر کھانسی کے واسطے جس میں آب جو اور سپستان بھی شریک ہوں دن نہایت
پلا کر۔ اور خفقان کے واسطے ایک قراط آب زیرہ اور اجوائن اور کردیا کے ہمراہ
اعضا سے خدا صنعت معده کے واسطے ایک قراط آب زیرہ اور اجوائن
اور کردیا کے ساتھ۔ اسی طرح اور بکائی کے واسطے جو بطنی ہو۔ گر پڑنے سے چوٹ

جو سینہ یا سجدہ یا جگر پر لگے ایک قراط مویہائی اور دوا انگ طین رسی اور ایک
وانگ زعفران آب کوٹے سبز یا آب اناس ملا کر۔ پھل کے واسطے ایک قراط مویہائی
جو شائدہ تھم کر قین میں۔ قلی کے درد کے واسطے ایک قراط مویہائی گندے کے تھم میں
اعضا کے نقصان خلیل اور شائدہ کے قروح کے واسطے اچھی دوا ہے کہ ایک
قراط مویہائی دودھ کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اگر اس میں کسی قدر آرد جو بھی ملا ہو
اگر مویہائی کا مومل کیا جائے پیشاب کی بیماری کو فائدہ کرے گا مومل نہ ہو خود
کے واسطے دوسرے مویہائی کو گھرو اور انجان کے جو شائدہ میں۔ بچھون کے
کاشنے پر ایک قراط مویہائی شراب خالص میں اور ٹنگ کے مقام پر ایک قراط
مویہائی روغن گاد ملا کے لگائی جاتی ہے

ھر پنجم سیم و تشدید اسے حملہ جیکو ہندی میں بول گئے ہیں ماہیت یہ کونہ خالص
ہوتا ہے اور اس میں سل بھی کیا جاتا ہے احتیاط بہتر وہی قسم جس میں پیپری اور
سرخ ہے اور لکڑیاں چھوٹی چھوٹی اسکے درخت کی اوس میں تھون پاکیزہ ہو بھی
اس میں بعض بعض اقسام کے تیو عات ملا دیتے ہیں پس زہر قاتل ہو جاتی ہے اور
جسکاسیل آمین ہوتا ہے اور سکاکام ماو ماسیوس ہے یہ ایک درخت زہرناک ہے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص نشع و ریلج کی گیل کرتی
ہے اور اس میں قبض ہے اور پیپدی اور تلخ بھی ہے اور دھان مرہی اوسی کام میں آتا
ہے جس کام کا اسکا جو ہر ہر گرد خان میں تخفیف کی شدت ہے اور یہ لطیف ہے لیس آہ
سین ہے اور نسل دھان کندر کے ہے اور بڑی بڑی سفیدہ و لون میں پڑتا ہے اسلیے کہ
شفقت اسکی بہت ہے ہر چیز کو عفونت سے منع کرتا ہے تا ایسا مردہ جانور کو بھنہ ٹھرا لیا
ہے اور تغیر اور بدبو سے مردہ کو روکتا ہے اور کچے فضول کو خشک کر دیتا ہے جو قسم مرکی قلعی
لائی جاتی ہے اور اس میں تخمین اور انضاج اور تھین زیادہ ہوتی ہے نہایت جب قرحہ
روغن اسس اور لادن میں پلائی جانے بالون کی تقویت اور اس کے گھنے ہونے پر
حصین ہوگی اور قروح کے نشانات کو دور کر دے گی منہ کی گت کو پاکیزہ کرتی ہے اگر دیر تک
اسکو تھین رکھیں اور گندہ دہنی کو دور کر دیتی ہے اور شراب اور پھری ملا کر نعل
کے نیچے لگائی جاتی ہے پس گندہ نعلی کو دور کرتی ہے۔ اور شہد اور سلخ ملا کر سون پر
لگائی جاتی ہے اور راحم و شور اور ام بطنیہ کو نفع کرتی ہے جراح و قروح
قروح کا افعال کرتی ہے اور جن ہڈیوں پر گوشت نہ ہو ان پر گوشت جمائی ہے اور سر نہ
واد کے اقسام پر استعمال کی جاتی ہے جن زخموں میں عفونت اور بدبو آگئی ہو انکو اچھا
کر دیتی ہے آلات مفصل گھونٹے وغیرہ کا گوشت ملا کر عفون آفت سید ہے

مران۔ ماہیت اسکی یہ کہ ایک درخت کا پھل ہے اور کبھی اسکو بروقت نہایت
 کھٹا ہونے کے کھاتے ہیں خواص اس میں قبض ہے اور تخفیف قروح کرتا ہے۔ چھلکے
 اسکے جلا کر پانی ملا کر اس ترکھیلی پر لگاتے ہیں جس میں قہر پڑ گئے ہوں۔ اور خشم
 حال اسکی شدت قبض کا یہ ہے کہ اسکا پھل بڑے بڑے خلیطہ جراثیمات کا اندام کو دیکھ
 سموم عصارہ اسکا شراب ملا کر اگر پیاجاے یا اسکا ضاد کیا جاے سانب کے
 کائے کو فائدہ کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکی لکڑی کا براہ اگر پیاجاے سم قاتل ہے
 ماہیت مفتح ہیم والٹ و کسر سیم دوم و سکون یاے تخانیہ و فتح نامے شلشہ ماہیت
 یہ شل بلوط کے زرد رنگ مائل بسیا ہی ہوتی ہے اور بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے
 اس میں تلخی ہے اور جو ہر مای وارضی سے مرکب ہے بروقت اسکی جو ہر مای کی زیادہ
 ہینین ہے بلکہ جیسے کنوئین کے پانی یا اون گڑھوں کا پانی جو تالاب میں کھو کر نکلتا ہے
 بروقت اسکی اصل اسکی ایک لکڑی ہے جو اسکی گلی ہوی مزہ میں تلخ پختہ سے اسکی
 جو پانی نکلتا ہے اسکا رنگ زعفرانی ہوتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہے
 افعال و خواص قبض مناسب کرتی ہے اور ارام و بشور اور ارام گرم و خلیط
 ہون اور اون کو نفع کرتی ہے اور حمرہ جو قوی ہوا اور مقدار میں بڑا ہوا و سکوفید ہے
 اون ابدان کے حمرہ کو فائدہ کرتی ہے جو سخت ہوں اور کم سن آدمیوں کے بدن
 خواہ نازک اندام جن کے ناز و نعمت سے لبر ہوتی ہے اور کو فائدہ ہینین کرتی ہے اسلیے
 ایسے نازک ابدان میں بافراط تخفیف کر کے ضرر پیدا کرتی ہے اعضاے
 چشم آشوب چشم کے ابتدائیں اسکا استعمال اور واؤن کے ساتھ کیا جاتا ہے
 میسہ کسر سیم و سکون یاے تخانیہ و فتح حین مملہ آخر میں ہاے ہون و ماہیت
 طبیون نے کہا ہے کہ ترشتم اسکی جسکو میسہ سالک کہتے ہیں بطور گوند کے بجنسہ جا بجا لای
 جاتی ہے اور ایک قسم اسکی وہ ہے جو کہ طبع اور جوش دینے سے نکالی جاتی ہے۔ میسہ
 سالک جو تازہ آبی اور اسکا رنگ زرد ہوتا ہے اور پرانا ہو جانے کے بعد مائل بدہنیت
 ہو جاتا ہے اور وہ بہت افراط سے ملتا ہے۔ جو قسم میسہ کی مع پوست کے آتی ہے وہ سیاہ
 ہوتی ہے اسلیے کہ وہ قسم اس درخت کی پون کو پکا کر نکالی جاتی ہے پس پکانے کے
 بعد بقدر اوسکے سوتنے سے رطوبت حید ہوتی ہے وہی میسہ طبع ہے اور جو باقی رہ جاتی
 ہے شل نقل کے وہ تجربہ میں درمیانی چیز لکڑی کی ہے وہی میسہ یا سبہ خواص جیسے میسہ
 اور یا سبہ و نون کی قوتوں میں یہ بیان کیا ہے کہ اس میں قبض اور تخفیف ہے
 بعض لوگوں نے کہا ہے کہ میسہ گرم خشک ہے و باغ سے رطوبت کو اوتا رلاتی ہے اور
 و باغ کو پاک صاف کر دیتی ہے اور یہ خاصیت مخالفت اوس اثر کی ہے جسکا ہر کو خواص

نکالی جاتی ہے اور خضوف نرم ہڈی کو گتے ہیں بیسے کان کی ہڈی وغیرہ اعضاے سر
 مایوس کھتا ہے کہ مری بو سونگنے سے صبح آدمی کے درد سر پیدا ہوتا ہے چو جا کر جسے درد سر
 ہو وہ سونگے اوپر کیا گزرے گی مری بھی بخلاہ و دیہ رض اذن لینے کان کے کو فتر ہو جائے
 کی و دوا و خصوصاً ہماہ تا فینا اور افیون اور جذید سر کے۔ اور سرد رہنے آنکھوں کے
 آگے اندھیرا پیدا کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ شراب اور زیت ملا کر جب اسکی گلی کجاے دینا
 کو خوب مضبوط کرتی ہے اور اون کو قوت دیتی ہے اور سوتنے کو استوار کر دیتی ہے اور اون کو
 رطوبت کو منع کرتا ہے۔ سر کے قروح پر اسکو چھڑکتے ہیں پس اون کو خشک کر دیتی ہے۔
 جذید سر اور مایا اور افیون ملا کر کان کے قرح میں جو درد کر رہا ہے اور اوس میں سبب پڑ گیا
 ہو استعمال کی جاتی ہے۔ و نون تخنوں کو مر سے آلودہ کر دیتے ہیں پس پرانے نزلوں
 کو بند کر دیتی ہے۔ کبھی بوزن ایک دانگ مر میں کر اسکا ناس لیاجاتا ہے پس دماغ کو
 صاف کر دیتی ہے اعضاے چشم قروح کے آثار جو آنکھ میں ہوں اون کو دوا کرتا ہے
 ہے اور قروح چشم کو بھرتا ہے اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہے جو پوٹوں کی خشونت کو فتر
 کرتی ہے جو مدہ آنکھ میں ہے اسکی تحلیل کرتی ہے بدون لذر کے۔ کبھی ابتدا سے نزول
 میں اگر پانی رقیق ہو اور مرکا استعمال کیا جاے اوس پانی کی تحلیل کر دیتی ہے سر کے
 اقسام میں داخل کرنے کے واسطے وہی مرقی ہے جس میں تیج مذکور کی آمیزش ہو
 اعضاے نفس و صدر پر پانی کھانسی جو تر ہو اوسکے واسطے اور ربو افیون
 انتصاب اور درد ہاے پلو کے واسطے ابھی دوا ہے اور آواز کو صاف کر دیتی ہے اور
 یہ سب فائدہ مرکا اس سبب سے ہے کہ اس میں جلاے لطیف ہے بدون خشونت پہلے
 کھنکھنے سے لہذا مر فیض اسکو زبان کے نیچے دیر تک رکھ سکتا ہے اور پانی بیسے مٹھ میں
 جو رطوبت اسکے رکھنے سے چھوٹے اوسکو اگر نگل جاے تو خشونت خلق کو فائدہ کرتی ہے
 اعضاے غذا خالص مر اسٹرخا و سمدہ کو فائدہ کرتی ہے اور زرد پانی جو بیٹ
 میں بھر جاتا ہے اوسکو اور نفخ سمدہ کو اعضاے نفس اور ارجض کرتی ہے خصوصاً
 آب سداب اور آب افستین یا آب ترس ملا کر اسکا حقہ کرنا ہینین کو اور چھوٹے کیرا
 اور کرد و انکو اپنی تلخی کی وجہ سے گرا دیتی ہے۔ سنہرے کاجو بند ہو گیا ہو اوسکو نرم کر کے کھو
 دیتی ہے بوزن ایک باقلا کے قروح اسکا اور اسال کے واسطے پلائی جاتی ہے جمیت
 مریج سیاہ کے ہمراہ بوزن ایک باقلا کے اون پتوں میں دیکھائی ہے جسکے ہمراہ لرنڈی
 آتا ہو اگر مادی سے دو گھنٹہ پہلے دیکھاے لرنڈی کو روک دے گی سموم چھوٹے کائے کو
 شراب ملا کر پیانے سے نفع کرتی ہے ابدال بدل اوسکا نصف وزن اوسکے لطفل پھینکا
 کتے میں لکڑی اسکی اصل ہینین۔

اگر اس لیے کہ یہ خود در دوسرے پیدا کرتی ہے اعضائے غذا اس لیے بعد کی تری کو فائدہ
کرتی ہے اعضائے نفیض فیض طبیعت پیدا کرتی ہے

مطلب بفتح سیم سکون حاسہ حملہ و فتح لام و باسے مودہ جسکو ہندی بن کہوتنا
کتنے ہیں اختیار اس درخت کی عمدہ قسم دی ہے جو پیدا ہو جسکی سپیدی میں جب
ہوتی کی ایسی ہو اور صفای بھی ہو طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور بہت
اسکی زیادہ نہیں افعال و خواص جلا سے شدید کرتی ہے لطیف ہے حمل و تمام
اور کی سکس ہر آلات مفصل تہی گاہ اور پشت کے درون کی اچھی دہا
اعضائے نفیض غشی کو مارا عمل کے ہمراہ پلاسٹ سے فائدہ کرتی ہے اعضائے
نفیض قوی اور گروہ شام کی پھری کو نشہ کرتی ہے

مفرہ بفتح سیم وین و راسے ہوا جسکو ہندی بن گیر دکتے بن اختیار اچھی قسم
گیر ولی دی ہے جو بانی میں پھولے اور جہاست اسکی بڑھ جاسے طبیعت پہلے
درجہ میں سردی اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص اس میں تفرہ ہے اور فیض
ہر اعضائے غذا جگر کے اقسام و رد کو مفید ہے اور فیض پیدا کرنے میں
کل مقنوم سے اسکی قوت زیادہ ہے۔

ماہودانہ یہ وہی چیز ہے جسکو ب الملوک کہتے ہیں مگر جالگوہ نہیں ہے اسکا
ہمارے ملکوں میں بنام سباب مشہور ہے بیان اسکی جھوٹی جھلی کے شاہد ہوتی
ہیں طول میں ایک اونگل اور پھل اسکے تین تین ہوتے ہیں جیسے بڑی قسم رٹھ کی
اور کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے اس میں ایک گلی بھی ہر پھل کے ساتھ ہوتی ہے ہر
پھل میں اسکے تین دانہ ہوتے ہیں سیاہ سیاہ طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ
کی ہر آلات مفصل سبب دست لانے کے اقسام و حج مفصل اور
نقرس اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اعضائے غذا استقا کو فائدہ کرتا ہے
اور مذکوہ قوت کرا دیتا ہے اور عمدہ کو موافق نہیں ہے اعضائے نفیض شل
اور تیوعات کے یہ بھی دست لانا ہے ہٹے مرغ کے شوربے میں اسکی پتیاج بڑ
دیجانی ہیں پس قوی کو نفع کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے۔ جب اسکے ساتھ یا چھ دانہ
میں اور پھر گولی بنائیں یا بے بنائے ہوئے یونین چاک جائیں اور اس کے اوپر
سرو پانی پڑیں مٹے اور بھج کا سسل ہے اور اکثر پذیرہ دانہ بڑے بڑے اور میں آ
پھوٹے پلاسے جاتے ہیں اگر ارادہ یہ ہو کہ سسل پورا ہو جائے اور زیادہ دست
آویں جہانے میں اسکے خوب اہتمام کرنا چاہیے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف سسل
ہو سسل داتے نگل جائیں۔

محر وشت بفتح سیم سکون حاسہ حملہ و فتح لام و باسے مودہ جسکو ہندی بن کہوتنا
کی چیز کی طبیعت سے قوت اور شفت میں کم ہے۔ انجان کے بیان میں جو کچھ لکھا
کے بارہ ہیں ہر نقل کرنا تھا کہ یہ خواص منفعہ ہیں ہر اعضائے غذا اس
عجب بدشواری ہضم ہونے کا ہے۔ اور معن کو مضر ہے اگر سردی کی قوت کرتی ہے
ششم یہ ایک دانہ ہے بطم کے مشابہ ترکوتا ہوتا ہے مائل بزروری اور جب اسکی دھوٹی
وہجائے نوشید کاہ حوٹان ہوتا ہے ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہے اس میں تین تین
ہوتی ہیں اور صحرای بھی ہوتا ہے اور مصری بھی ہوتا ہے اسکی دھوٹی بنائی جاتی ہے
نہیں کہ عربی ہو طبیعت بستانی کی معتدل ہے اور صحرای وہ سرد ہے و رجمین
گرم خشک ہے خواص بستانی ہلکی تین پتی ہوتی ہے اس میں خفیف کی قوت ہو رہی ہے
اور صحرای اس سے زیادہ قوی ہے

ملوہ۔ ماہیت یہ بھی ایک دواسے شامی ہے اس میں ملک میں اسی نام سے
مشہور ہے یہ ایک گڑھی شل گرہ کے ہوتی ہے اسپر جیان پڑی ہوتی ہیں کسی قدر سیاہی
مائل آلات مفصل ایک درجنی اسکی ہر اہ مارا عمل کے عضل کے پتہ
کو فائدہ کرتی ہے۔

مور و اسقرم آس بری کو کہتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ فارسی اور حنکی ہے
ماہیت پھول اور پتی تلی شامین سبک مائل بہ تری اور زردی ہوتی ہے
قوت اسکی شل باؤ اور دس کے ہے اور بعضوں کے نزدیک ایک قسم اسکی زیادہ
مائل سپیدی ہوتی ہے اور کبھی ایک قسم اسکی وہ ہے جو مائل بزروری ہوتی ہے۔
ابن ماسہ کہتا ہے کہ یہ آس بڑی ہے اور لوگوں نے کہا ہے کہ یہ ایک رومی ملکی ہے
ماسویہ نے کہا ہے کہ یہ شل باؤ اور دس کو خرتی کا قول ہے کہ یہ قوت میں منتہین ہوئی ہے
ہر اور فیض میں اس سے زیادہ ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔
اعضائے سرمگی اور دباخی رطوبات کو فائدہ کرتی ہے اعضائے غذا اس
اور جگر کو قوی کرتی ہے کہنے سے جو جوت اندرونی اشتہائیں لگی ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اعضائے نفیض شرح پنے مقصد کے اوپر کے کثرون کے واسطے اس کا
محل کب جاتا ہو کثرون کو قتل کرتا ہے

بلج یہ شل عوج کے ہوتی ہے بتی اسکی شاہ زمینوں کی پتی کے ہوتی ہے اور اس سے
زیادہ جوڑی ہوتی ہے اور شل ساگ کے کھائی جاتی ہے خواص اس میں ٹکینی اور فیض
نام رطوبت ہے اوس سے نفع پیدا ہوتا ہے اعضائے صدر ایک درجنی اسکی
مارا عمل کے ہمراہ پلاسٹ سے دودھ و حوٹون کا اثر جاتی ہے اعضائے غذا

ایکے جنی اسکی مار اسل کے ہمراہ مروٹے میں سکون پیدا کرتی ہے
 ماہیران۔ ماہیت اسکی شکل گہری ہے گرد و لکڑی مائل بیابانی ہوتی ہے
 دریا سی پیچیدگی و جھنڈا نشی ہوتی ہوتی تیزی اسکی ہلدی سے زیادہ طبعیت
 دوسرے درجہ کے آخر میں گرم خشک ہوا فعال و خواص بڑی پیدا کرنے والی
 ہوتی اور شقی اور نہ شیت ناخن کی سپیدی اور شادابی اور اعضا سے سرسبز
 اسکا سر سے رطوبت کینچ لاکر نکال دیتا ہے اور فضول مائع کا تفتیقہ کر دیتا ہے۔ اسکی
 جڑ و اترن کو سفید ہوا اعضا سے شیشہ انگور کی سپیدی کو صاف کر دیتی ہے اور اسکی
 میں ہوا کر دیتی ہے خصوصاً عصارہ اسکا اعضا سے غذا اجڑا اسکی برقان کو دفع
 کرتی ہے اعضا سے نقص مروٹے کو فائدہ کرتی ہے اور زمین اور مٹی کی
 ماہیران ہرج جبکی فارسی باہی ہر ہوا ماہیت یہ ایک درخت بڑی خوش
 شیرم کے ٹکڑوں میں اس سے بڑا ہوتا ہے اور رنگ میں اسکی تیرگی مائل بڑی
 بعض آدمی اسکو کھاتے ہیں شمار کرتے ہیں طبیعت قیصرے درج میں گرم
 ہوا خواص جب اسکو ہوش یا تالاب وغیرہ میں ڈال دین پھلیاں ست ہوا کرانی
 آجائی بن آلات مٹا حاصل نفس اور عرق الناس کے درد کو فائدہ کرتی ہے اور
 مٹا حاصل کے درد اور شقی کے درد اور کولے کا درد بھی اس سے جاتا ہے ہوا
 کو متغیر کر دیتی ہے اگر اسکو او دیہ سہلہ میں داخل کر لیں اعضا سے نقص
 احتیاط غایتی کی سہلہ ہے۔

ماش آغز میں شریں ہو کر جو بندہ میں مونگ کہتے ہیں خواص اس کا جو بڑا گرم
قریب باقلہ کے ہر اور نہایت بہتر اسکے استعمال کا زمانہ گریبون کی فصل میں ہر۔
طبیعیات رطوبت اور جوست میں منحل ہو چکے ہو اور کی ہوئی مونگ خوب
منحل ہو اور چھلکے دار پائل بخشی ہو اسلئے کہ اسکے پھلکے میں کسی قدر کیشا پن بھی ہو
نہیں ہے قبض پیدا ہوا ہو خواص مونگ میں نفخ اتنا نہیں ہر جتنا باقلہ میں ہر اگرچہ
اسی قدر نفخ اس میں ہر بلکہ اس کا نفخ باقلہ کے نفخ سے کمتر ہو۔ اور نہ باقلہ کے برابر تیز
جلا کی قوت ہو اور نہ مسبر کے برابر اس میں برودت ہو۔ اور اگر مونگ کے ساتھ
تھوری سی قرطم ملا دیکھاے مونگ کی اصلاح ہو جاتی ہر آلات مفاصل ہو
کا صما، اعضا کے درد کے واسطے کیا جاتا ہر خصوصاً طلائے انگوری اور شراب
طبیوخ اوس میں تھوڑی سی زعفران ملا کر رض اور ضج جو و قسم کے صدر عضل
وغیرہ پر پھینچتے ہیں اسکے واسطے بھی اس کا صما دیا جاتا ہر اعضا کے غذا کی کما
اس کا اچھا ہونا ہر خصوصاً متشر مونگ کا کہ اس میں دیر معنی بنین ہر شل باقلہ کے او

اگر روشن بادام مار کر پکائی جائے بہت اچھی غذا پیدا کر سکتی اعضا کے انقباض
ان کو بیک کو ایک مرتبہ پرکش و کیر پانی پھینک دین اور پھر دوبارہ پانی ڈال کر پکائیں قبض
پیدا کر لگی نہ ہوگا اگر اس کو ناروا نہ اور ساق سے ترش کریں۔ سونک میں مٹی کی ترش
و جیسا کہ بعض تعبیرین نے کہا ہے۔

عطر بقسم سیم و زائے سمجھنا شدہ ماہیست یہ ایک سبز غسل تبخیر کے ہے جو پتھر اور حشمت
پیر کرتی ہے اور صاف ہو کر غسل شدہ کے بہت مہربانی ہے اور جس طرح گوند کے اقسام
انکس کے کہتے ہاتھ میں جیسے ترش بین اور شیر خشک اس طرح یہ بھی سکالی حاشی ہے یا
جو شہر فقیران کے چاروں سے ملک روی میں آبادی سکھایا ہوا جیسی یہ بھی ہوتی ہے
اور تبش ہر ایک کو جدا لگانا ابواب میں بیان ہی کوہ یا ہے۔ تھراو سے جیسی کہ بہت
حاصل کر لیتی ہے جو اس میں ٹھونک اور پس سلی مٹی یا سارے جگہ کیست اس شوشن مہربانی ہے
ہر ماراؤ۔ ماہیست، اس کی ایک تہی سپر لڑان ہو لڑان رہنہ وار جس پر تھو
زور زور ہونے میں مشابہہ کے گرا کے روئین زیادہ ہونے میں بلکہ عام روئین
اور روئینوں سے یہ بھری ہوئی۔ بواسلی سمیت مشابہہ ٹرکی بو سے ہوتی ہے جیسا کہ
تھری اور حقوڑی سی خوشبو ہوتی ہے۔

طرح یکسر سیم دس گون نام آفرین جائے حلقی جب کو تک کہتے ہیں باہیت نمک میں
 اور کیتھ زبان کو بھی پکڑتا ہے اور کڑوا نمک یورق کے قریب ہر جھکو کو کہتے
 ہیں اور ایک قسم نمک کی بھر پوری ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی زمین سے کھو کر پانی
 مانی ہے اور ایک قسم اسکی ڈرائی چلتی ہوئی مثل پلو کے ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی
 مثل نقش کے سیاہ ہوتی ہے اور سیاہی اسکی اوسی روغن کی وجہ سے ہوا اس میں ہر
 یا چھائے جو اس میں پڑے ہوئے ہیں ان کی سیاہی ہے اور جب جلایا جائے کہ گا
 روغن اور چھائے مثل ڈرائی کے چلتا ہوا سپید رہتا ہے۔ ایک قسم نمک کی ہڈی ہے
 جسکی سیاہی اوپر کے چھائوں کی وجہ سے سفید ہوتی ہے بلکہ اسکی جہم میں دھات ہے
 ۔ دریا کی نمک اور ہائیڈرین پڑا اور گھل گیا اور پھر اسی نمک ایسا جلد سفید گاتا
 طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جبکہ نمک میں تلخی زیادہ ہو
 زیادہ گرم ہوگا خواص جلا کرتا ہے مصل ہے اور قابض ہے اس سبب سے
 کہ اس میں تحلیل اور قبض کی قوت ہے اور سب خواص میں اسکی قبض کا فعل بہت نیچا
 ہے کا سر پلج ہے اور جلد ہوسے نمک میں تجفیت اور تحلیل کی قوت زیادہ ہے۔ نمک صحت
 کو منع کرتا ہے اور اختلاط کے غلیظ ہونے کو دفع کرتا ہے نمک کے اوپر جو چیز بطور کھانے
 پھولی پھولی ملتی ہے جھکو عوام لوگ پھولی کہتے ہیں اوس میں لطافت زیادہ ہوتی ہے۔

بہ نسبت رنگ کے اور بہ نسبت رنگ سوختہ کے اور عبا رنگ کا بھی لطافت میں خوب
 اسی بھول کے ہوا اور یہ دونوں تحلیل میں رنگ سے زیادہ قوت رکھتے ہیں اور فیض ان کو
 میں کم ہوا اور یہی رنگ اور رنگ کھود کر نکالا جاتا ہے تحلیل کٹر کرتا ہے اور لطافت بھی اسی
 کم ہوا ان گرمیہ اس میں کم ہو زیادہ شور ہو۔ کہ یہ رنگ قابض اور محض ہے بسبب
 لطافت کے۔ کھودا ہوا رنگ اگر چند مرتبہ دھویا جائے تب حقیقت بدن لڑنے کے کر گیا
 اور جو رنگ بھر بھر ہوتا ہے اس میں جلا زیادہ ہوتی ہے۔ جسوقت رنگ سرورہ ام میں پلا
 رہے اسکی طبیعت بدل دیتا ہے درانی ریح کو ستا دیتا ہے اور کڑے رنگ میں
 تحلیل زیادہ ہوا اور جلا تمام کے رنگ منجمد اخلاط کو کھلا دیتے ہیں پھر تحلیل اور
 زیادہ کرتا ہے نہایت رنگ سوختہ اتون کی جڑوں میں گڑھا پڑتا ہے سے بچتا ہے
 اور سرخ لچمن کسی جگہ کا ہو طلا کرنے سے رنگ کے ناکل ہو جاتا ہے۔ مقدار معتدل
 رنگ کا استعمال رنگ میں خوبی پیدا کرتا ہے اور ام و شور رنگ اور شداد بڑا منقہ
 و بیلون پر بطور ضما د کے لگایا جاتا ہے اور فروغ اور شداد رنگ اور ام بھینہ پر لگایا
 جاتا ہے۔ نلہ کے پھیلنے کو روکتا ہے جرح و قروح جو گوشت زائد ہو اور توشہ کو
 کھاتا ہے یعنی سرکرا دیتا ہے تحلیل جس میں تر ہے پڑ گئے ہون اور داکے استام کو
 نفع کرتا ہے۔ رنگ کو سرکہ اور زیت میں ملا کر بدن میں لگاتے ہیں اور آگ کے با تر
 بیٹھتے ہیں تاکہ پسینہ نکل کر کھلی میں کی ہو جائے خضہ صا اگر دہ یعنی سے کھل پید ہوا
 ہو۔ اور رنگ کو زیت ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں کہ کھچو لا پڑے
 خصوصاً بورتی اور افراتی رنگ۔ بورہ کے جلا تمام مادہ کے جمع کرنے اور شک
 کرنے میں رنگ سے ملحق نہیں کیے جاتے ہیں اسلئے کہ رنگ میں تحلیل زیادہ ہے۔
 اوس مادہ کی جو رطوبت سے ہو پھر اوسکے بعد فیض اور کشش کرتا ہے اور جو کچھ بڑا
 عضون میں باقی رہ گیا ہو اسکو کچا کریت ہر آلات مفصل آرد جو اور شداد کے
 ہمراہ اتولے عصب پر لگایا جاتا ہے اور نفرس پر ضما د کیا جاتا ہے اور زیت ملا کر
 بدن کی ماندگی کے واسطے بدن پر اسکی مالش کیجاتی ہے اعضا کے سرخ و شہر
 اور رنگ ملا کر سرکے پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور اندرانی رنگ ذہن کو تیز کرتا ہے
 رنگ ڈھیلے سوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے خصوصاً اندرانی اور سرکہ ملا کر کان کے
 درد کو بطور ضما د کے نفع کرتا ہے اعضا کے چشمہ پلوں میں جو گوشت زائد ہو
 اسکو اور ناخن کو بیا دیتا ہے بھول رنگ کا شکوری اور سپیدی چشمہ کو سفید
 رنگ زہیب اور شداد کے ہمراہ انگہ پر بطور ضما د کے لگایا جاتا ہے پس خون کا
 سرخ دل جو آگہ میں پڑ گیا ہو اسکی تحلیل کر دیتا ہے اعضا کے نفس جبر

پر رنگ نفعی اور شداد اور سرکہ ملا کر خاق کو فائدہ کرتا ہے اور جو دم کو سے میں اور
 تا لو کے نرم گوشت میں جو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے رنگ اندرانی اور ملع نفعی ہے
 تمام اشام اسکے ٹھہر میں جو بلغم بالز و صبت ہو اسکو قطع کرتے ہیں اعضا کے خا
 رنگ کی کرنے پر صین اور خصوصاً نفعی اور اندرانی اور جتنے درد سردی کی وجہ سے
 میں ہون اور ان کو سفید ہر اعضا کے نفیض رنگ کے جلا تمام ثقل کے نکلنے پڑ
 طعام کے معدے سے اور تر جانے پر آسانی پیدا کرتے ہیں اور ملع نفعی بلغم متعفن کو
 گرا دیتا ہے اور مرہ سودا کو جرم رنگ کا انتہائی دوا د و سفطاریا کی ہر اور ادویہ سہل
 کی ہون کے فضل پر اعانت کرتا ہے کہ سودا اور رطوبات لزج کو اجرامے عضو سے نکال
 ۔ اور فروغ کو ہی اور لگی اور عیر ملا کر دم نشین یعنی کو سفید میں اسی طرح فروغ
 اور شداد ملا کر قرح ذکر کو فائدہ کرتا ہے سووم رنگ تحکم ان ملا کر بھوکے کاٹے ہو
 کو فائدہ کرتا ہے اور فروغ کو ہی اور زوفا اور زرد ملا کر سقر یعنی گوشت کے ایک قسم خا
 کے کاٹنے کو سفید اور سرکہ اور شداد ملا کر ذوالربع اور ربع اور زہر کے کاٹنے پر داک
 سکین مل کر امینون اور فطر قائل کی سفرت کے واسطے
 ملو خیا۔ ماہیت اسکی جناری بستانی ہو اور اسکا پورا بیان جناری کے
 باب میں ہو چکا ہے طبیعت اول درجہ میں سردی اور دوسرے درجہ میں تری
 اعضا کے غذا سدون کی تفسیر کرتی ہے۔
 شمش کبریم اول و دوم و ہر دو شین مجہ زرد آلو کو کتے میں اختیار
 عمدہ قسم اسکی ارسی ہر کہ جلدی خراب نہیں ہوتی اور جلدی ترش نہیں ہوتی اگر
 زرد آلو کھایا جائے واجب ہے کہ اوسکے بعد ایک ایک درہم مصطکی اور امینون خوا
 دو درہم شراب خالص میں یا بنید شقی یا بنید شد ملا کر لی جائیں طبیعت دوسرے
 درجہ میں سردی اور اسکی کھلی کا تیل دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو خواص
 جو خط اس سے پیدا ہوتی ہے اوس میں عفونت بہت جلد آجاتی ہے اعضا کے
 غذا انقیع اسکیا پس میں سکون پیدا کرتا ہے زرد آلو معدہ کو بہ نسبت شفا لو کے
 زیادہ مناسب ہے ارسی زرد آلو معدہ میں خراب نہیں ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا
 ہے بخلا اون چیزوں کے جو اسکے ضرر کو روکتی ہیں ہر کہ اسکے بعد امینون اور
 مصطکی بہر یا بنید زہیب میں ملا کر پین اور سرد مزاج و اوان کے واسطے خاص
 شد میں اعضا کے نفیض اسکی کھلی کا تیل بوا سیر کو فائدہ کرتا ہے حمیات
 ہون کو پیدا کرتی ہے۔ اسلئے کہ جلدی متعفن ہو جاتی ہے مگر نفیض معد حمیات
 سادہ کو نہایت درجہ نفع کرتا ہے۔

موت بنیم سیم و سکون واد آخزین زلسے پھر ہندی اسکی کیلہ و خواصل تھوڑی
خدا پیدا کرتا ہے اور ملین ہر اور زیادہ کیلہ کا استعمال سے پیدا کرتا ہے اور بنیم کی کیا
کرتا ہے جیسا کہ مزاج ہو اعضا کے متعدد ملتی کی اور سینہ کی سوزش کو نفع کرتا
ہر اعضا کے غذا سہہ پر گرانی لانا ہر اور زیادہ اسکا کھانا سہہ پر بہت بوج
ڈالتا ہے۔ واجب ہر کہ اس کے کھانے کے بعد گرم مزاج کا آدمی بخین بزدوری اور مرد
مزاج کا آدمی شہد کا استعمال کرے اعضا کے نقص سنی کو زیادہ کرتا ہے۔ اور گردہ
کو موافق ہوتا ہے اور اور اربول کرتا ہے۔

مح بنیم سیم و خاے شدہ ہڈی کے مغز کو اور مطلق بھیجے کہتے ہیں اختیار بہت
بہتر مغز پر کاؤ کاؤ اور اوٹ کا مغز اس کے بعد بیل کا مغز اس کے بعد بکری اس کے بعد
بھیر۔ بھیجے بھاری زکرون کے اور شیران خصوصاً زخم اسکی اون کے بھیجے تین
بہت نفعی ہوتی ہے اور بھیجا خواہ مغز استخوان اطراف حیوانات کا چکا ہوتا ہے فعال
و خواصل بنیم ہر ملین ہر جالی ہر غذا سے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہے اگر بنیم ہو جائے
اور رام و شور و صلابات اور تھک کے واسطے ابھی چیزیں اور جو مغز استخوان شکل
مغز گوسالہ اور اوٹ کے ہو وہ ایسا سنن ہر بھیجے بھاری بکرون اور پھاری
ہر کا ہوتا ہے اسلئے کہ یہ اقسام مغز استخوان کے خشک ہوتے ہیں ان میں کچھ غولی
سنن ہر اعضا کے غذا سہہ کو کثافت سے بھر دیتا ہے اور اشتہا کو زائل کرتا
ہے۔ واجب ہر کہ اسکو مصالح گرم اور خوشبو کی چیزوں کے ہمراہ تناول کریں۔
اعضا کے نقص جو مغز استخوان کی عمدہ قسم ہر وہ رحم کے فرج میں استعمال کی جاتی
ہر پس رحم کی صلابت کو مفید ہوتی ہے سموم کھا گیا ہر کہ مغز استخوان شریک
پر ملنے سے ہوا مہاگ جاتے ہیں۔

مری بنیم سیم و کسر اسے شدہ آخزین یاے حلی ہر فارسی اسکی آبکامہ ہے۔
ماہیت اور طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک وین ماسویہ کہتا ہے کہ
پھل سے جو مری بنائی جائے اسکی گرمی اور خشکی کسر ہر بہ نسبت اس مری کے
جو جو سے بنائی جائے اور میں اس قول کی تصدیق نہیں کرتا، فعال و خواصل
اخلاط غلیظہ میں جلا پیدا کرتی ہے اور ملین ہر رطوبات کو پوچھ لیتی ہے اور اس میں قیض
اور تنقیہ بنیم کی قوت ہر زینیت نکت کو پاکیزہ کرتی ہے جراح و قروح جن
قروح میں عفونت ہوا ان کے واسطے اچھی چیزیں۔ اور جن مری جیل اور ملین گوشت
سے چلائی جائے جیسا کہ پیشہ کے پھیلنے کو روکتی ہے آلات مفصل کو لے کر
ور اور عرق النسا کو مفید ہر اعضا سے چشم چمک کے ابتدائے زمانہ میں ملو

سرسے آنکھ میں لگائی جاتی ہے پس آنکھ میں دانہ پڑنے کو نفع کرتی ہے اعضا کے
خدا رطوبت سہہ کو نفع کرتی ہے اور اندرونی اعضا میں جو رطوبات ہوں ان کو
نکال دیتی ہے اعضا کے نقص قروح کے حقہ میں پڑتی ہے خصوصاً حقہ خراش
اعضا کے واسطے تیار کیا جائے سموم حیوانات کے کاشنے کو خصوصاً دیوانے کتے
کے کاشنے کو فائدہ کرتا ہے۔

پینچ یہ ایک قسم کی گاڑھی شراب ہر اعضا کے نفس و صدر سینہ کے
رطوبات پر نکلانے کو سین ہوتی ہے اور وہ شراب شش شش کا دیا تو زانام ہر اور بہتر
اسی فائدہ کے واسطے دل کی جاتی ہے اعضا کے نقص درد گردہ اور درد شہ کو مفید ہے
مصل بنیم سیم و صا دھملہ آخزین لام ہر اسکو دروغ بھی کثیر بن خواصل واد
مادے کی رگون کے واسطے غراب چیزیں اور جب فربہ توشت کے ساتھ پیا جائے
کسی قدر اسکی اصلاح ہو جاتی ہے اعضا کے غذا سہہ کے واسطے نشور۔

اعضا کے نقص مقدم کے واسطے مشورہ

حرف نون

جن وادون کی ابتدا حرف نون سے ہر اون کا بیان

ترجس بنیم نون و سکون راے مملہ و کسریم آخزین سین مملہ ہر خواصل بنیم
نرگس کھو کر نکالی جاتی ہے اندرون بدن سے مادہ کو جذب کرتی ہے اور تنقیہ
اور جلا پیدا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہے۔ روغن نرگس کا حال شل
پھیلنے کے تیل کے ہر لیکن ضعیف العمل ہر زینیت بنیم نرگس کاشنے وغیرہ کو بدن
سے نکال دیتی ہے خصوصاً آدھ شلیم اور شہد ملا کر اور نرگس کا جرم کلفت اور ہرقی
جلا کرتا ہے خصوصاً اسکی جڑ سرکہ ملا کر۔ نرگس کی جڑ باخوڑہ کو نفع کرتی ہے اور رام
و شور نرگس کی جڑ شہد اور شہد ملا کر اون و بیلون کو شگافتہ کر دیتی ہے جن کا شہد
دشوہ ہو اور جن میں نفع پیدا ہونا بہت ہوتا ہے۔ پٹھے کے اور رام پر بھی اسکی جڑ کا
ضداد کیا جاتا ہے جراح و قروح جراحات کو خشک کر دیتی ہے اور بخولی اور
ملا دیتی ہے بیان نکت کہ اگر کوئی رو دھکٹ گیا ہو اسکو بھی ملا دیتی ہے۔ اسکو
پیکر اور شہد ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھتے ہیں اور پٹھے کے جراحات پر
اور اون قروح پر جو بہت گہرے ہوں۔ اور اگر شہد اور شہد ملا کر اسکا استعمال
کیا جائے قروح کے چرک کا تنقیہ کرتی ہے آلات مفصل روغن اسکا پٹھے
کو نفع کرتا ہے۔ جڑ اسکی پٹھے کے درم پر اور پٹھے میں جو گردہ پڑ جائیں اون پر اور

مخاض کے درد پر بطور ضاوع کے لگائی جاتی ہے اعضا کے سرسہ ہاے داغ کی تسخیر کرتی ہے اور جو درد سر و طوبت سے ہوا و سکوا و سوداوی درد کو نفع کرتی ہے اسی طرح روغن اسکا اور یہ روغن بہت مناسب ہے درد و سر کے واسطے جن لوگوں کے سر میں حرارت ہو ان کو اسکے استعمال سے درد سر ہو جاتا ہے اعضا کے صدر روغن اسکا اور ام سخت کی ساور اور ام بارہ جو حجاب میں ہون ان کی تحلیل کرتا ہے جو سبقت اسکی مالش سینہ پر کچا ہے اعضا کے غذا نغز گس اگر بعض کھا لجا سے تو کو بجان میں لاتی ہے اسی طرح ساقہ اسکا اعضا کے نقص رحم اور مثانہ کے درد کو نفع کرتی ہے جب چار درہم نرم جس مار لعل کے ہمراہ پلائی جائے جنین کا اسقاط کر دیتی ہے زندہ بچہ ہو یا مردہ۔ روغن اسکا نیکو رحم کے کھولتا ہے اور رحم کے درد کو فائدہ کرتی ہے۔

مار وین سبیل کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے کہ نار دین سبیل مومی کو کہتے ہیں سبیل ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہے اور ایک قسم جلی صحرای ہوتی ہے یہ بھی وہی فعل کرتی ہے جو بستانی کرتی ہے طبیعت پیلہ درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں سرد و فعال و خواص قاضی ہے اور زہر کو تسخیر کرتی ہے اور بستانی قسم سبیل کی تجفیف قوی بدون لذت کے کرتی ہے اور جنگلی نمل میں حدت ہے اور اسکی طبیعت میں شدت ہے سو او کو اندرون بدن سے کینچ لاتی ہے زہریت کلفت اور بہت کو صفا کر دیتی ہے اور بالآخرہ کو نفع کرتی ہے اور ام و شور و جودم وھیلا ہو او سکوا و شما دیتی ہے اور خراب زخون کو نفع کرتی ہے جو سخت اعضا میں ہوں اور خلاصہ یہ کہ ہر ورم کو زمانہ ابتدای میں نفع کرتی ہے نڈ اور جود کو بھی سفید و آرد جو ملا کر ان اور ام پر استعمال کی جاتی ہے جراح و قروح جو جراحات گرم سخت ابدان میں ہوں ان کو بقوت تجفیف اپنی کے نفع کرتی ہے یہ خاصیت نمل بستانی کی ہے اور جنگلی نمل میں تیزی ہے کہ وہ متعفن قروح کے واسطے جیدا و عجیب فعل ادا کرتا ہے۔ اور نمل بستانی قروح کے علاج میں عمدہ ہے اسلیے کہ اس میں حدت کم ہے اور پرانے قروح کو نفع کرتا ہے اور شند کے ہمراہ پیکر آگ سے جلے ہوئے مقام چروا و پٹھے کے جراحات پر لگایا جاتا ہے اور کاشنے کو بدن کے اندر سے نکال دیتا ہے خصوصاً آرد و خیل ملا کر اعضا کے نقص زکون کی اس کھانسی کو جسکی شدت سے قی آجاتی ہے نفع کرتا ہے اور عصارہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہے پیچہ پیرے کے قروح کو بھی سفید و شومہ جو سوداوی ہو او سکوا نفع کرتا ہے اعضا کے غذا ملل کو نفع کرتا ہے خصوصاً نمل صحرای

نفس میں نفع نون و سکون میں مملہ و کسر اسے مملہ و سکون یا سے تختانیہ آخوندی نون ہے سکون ہندی میں سیوتی کہتے ہیں ماہیت یہ نمل سبیل کے قوت میں ہے اور اس سے زیادہ ضعیف ہے اور نمل نر گس کے ہر روغن اسکا قوت میں قریب نمل جنسلی کے ہر گرو اس سے اسکی قوت میں ضعف ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک و فعال و خواص جدا قسم سیوتی کے سنتی ہیں اور قلعہ او بھولا اسکا تالیف سے خصوصیت رکھتا ہے آلات مفصل پٹھے کی بردوت کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سر کان کے کڑون کو قتل کرتی ہے اور کان کے گوشتے اور کڑون کو نفع کرتی ہے و انتون کے درد کو سفید و اور جنگلی سیوتی پسک پشانی پر لگائی جاتی ہے پس درد سر کے بہت سے اصناف میں سکون پیدا کرتی ہے اور تھون میں جو سب پڑتے ہوں ان کی تسخیر کرتی ہے اعضا کے نفس اور ام حلی اور لواتین کو نفع کرتی ہے اعضا کے خفا چار درہم جسکی اسکی جب پلائی جائے تو تین شکین پیدا کرتی ہے اور جنگلی بند کر دیتی ہے خصوصاً جنگلی سیوتی

تمام یہ وہی ہے سبیل و طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور اسی درجہ تک اسکی خشکی پہونچتی ہے جملہ عفونات کی مقادست کرتی ہے کہ او کو روکتی ہے اور درد کر دیتی ہے زہریت جو ان کے تمام کو قتل کرتی ہے اور ام و شور و جودم وھیلا ہو او سکوا اس ورم غلغولی کو جسکی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سر سر کہ میں جوش زکیر روغن گل ملا کر جب سر سر لگایا جائے لسان کو فائدہ کرتی ہے اسی طرح احتلاط ذہن اور لیشا غورس اور قرآنطس کو اور سر کہ میں جوش دیکر ہمارا روغن گل کے درد سر کے واسطے سر سر لگائی جاتی ہے یہی نفع کرتی ہے اور صحرای تمام کی پی سر پر اور پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا کے غذا جنگلی کو سفید و اگر کسی شربت کے ہمراہ پلائی جائے او زہر میں اسکے یہ قوت زیادہ ہے۔ ورم گرا بارہ کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص جھوٹے جھوٹے کیرٹے اور کدوا کو سفید و اور تین مردہ کو نکال دیتی ہے جھین اور بول کا اور ار کرتی ہے خصوصاً وہ قسم جو زمین شگ ملاخ میں پیدا ہوا یا صحرای جو اگر کسی شراب کے ساتھ پلائی جائے تقطیر البول کو نفع کرے گی اور بھری کو نکال دیتی ہے۔ شراب کے ہمراہ پلانے سے مزہر سے کو بھی فائدہ کرے گی سمووم زہر کے کاٹنے کے واسطے ضا و کی جاتی ہے کہ دو درہم نام ہمراہ سکین میں کے پلاتے ہیں نیلو فری لفظ سحر بیلو پیل ہندی سے ہے ماہیت اکثر اوقات جا لینوسی اسکا نام کرنب المار رکھتا ہے اور بیج اسکا سب العروس نام رکھا گیا ہے و جین

کہتے ہیں اور اس میں اختلاف بھی ہے۔ ہند کے نیلوفر کی جڑ محکم میں سردی کے لیے آتی ہے۔
 زیادہ ترقوی وہی نیلوفر ہو جسکی جڑ سپید ہو کہ وہ سیاہ جڑ کے نیلوفر سے زیادہ قوی ہوگا
 اور بیج اسکا اسکے دانے سے زیادہ ترقوی کی طبیعت دوسرے درجہ میں سردی
 کی اور شربت نیلوفر میں حرارت بھانے کی قوت زیادہ ہے اور ہندی نیلوفر کی طبیعت
 مثل طبیعت بروج کے خواص شربت نیلوفر میں طبیعت زیادہ ہے نہ شربت نیلوفر
 کی جڑ پانی میں پسک بہن پر لگای جاتی ہے خصوصاً اسکی جڑ اور زفت ملا کر بالجوڑہ پر لگای
 جاتی ہے خصوصاً نیلوفر سیاہ اور اسی کی سیاہ جڑ اور رام و شور نیلوفر کی جڑ اور رام
 گرم اور گرم محال کو نفع کرتی ہے اور قروح تخم نیلوفر اور بیج نیلوفر قروح کے واسطے آتے
 لگجانی ہے اعضا سے سر نہ پید کرتا ہے اور گرم دروسر جو صفراوی ہو اس میں
 سکون پیدا کرتا ہے مگر ضعف بھی لاتا ہے اعضا سے نفس شربت نیلوفر بھی دوا
 ہے کھانسی اور شومسکی اعضا سے غذا اسکی جڑ ورم محال کو پھانے سے
 ضاد کرنے سے نفع کرتی ہے اعضا سے نفس احتلام پینے نہانے کی حاجت
 جو زیادہ ہو اسکو کم کرتا ہے اور قوت بڑھاتا ہے اگر ایک درہم نیلوفر شربت
 ششماش ملا کر پلایا جائے اور پانی کو کھڑا کرنا ہے اسبب اس خاصیت کے جو اس میں
 ہے خصوصاً جڑ نیلوفر کی اور اس سال کہتے کو نفع کرتا ہے اور عام قروح کو۔ نیلوفر کی جڑ
 اعضا کے درد ہائے شانہ کو فائدہ کرتی ہے۔ نیلوفر کا بیج ہر ایک اثر میں اعضا سے
 کے زیادہ قوی ہوتا ہے انکے زوت میں کو بھی روکتا ہے اور زرد نیلوفر کے جڑ اور بیج
 اسکا اگر دودھ کے ہمراہ چڑھ کر پیاجائے سیلان رطوبت زخم جو کھن ہوگا ہوا
 نفع کرتا ہے اور شربت اسکا نرمی شکم پیدا کرتا ہے حیضات نیلوفر حیضات مادہ
 حرارت کا طیفہ بخوبی کر دیتا ہے

نفع نون و سکون میں ملکہ بکوفارسی میں ہزار کہتے ہیں یہ پودینہ کی
 عمدہ قسم کی طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اس میں رطوبت فضلیہ ہوا
 اس میں قوت سوزنا ہے نہایت لطیف ہے اور انقبولات میں جو کھای جاتی
 ہے اس سے زیادہ لطافت جو ہر کسی ساگ میں نہیں ہے۔ اگر نفع نون کی گڈیان دودھ
 میں ڈال دیجائیں دودھ بخنے پھائے گا اگر نفع نون کا عصا سرکہ ملا کر پیاجائے زرد
 اعضا سے جو خون کا سیلان ہو اسکو روک دیگا اور رام و شور آرد جو کے
 ہمراہ دیلات کا ضاد ہے اور فودنج اسکی برابر نہیں کر سکتا ہے اسلئے کہ فودنج
 میں عفوست نہیں ہے اور تحلیل اور خشیت سفرطہ جو ایذا دیتی ہے اعضا سے
 سریشانی ہوا اسکا ضاد و درد سر کے واسطے کیا جاتا ہے خصوصاً آرد جو کے ہمراہ

نفع نون کے واسطے اسکی زبان پر مالش کرتے ہیں پس خشونت و درد جاتی ہے اعضا
 اسکا راحل ملا کر کان کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہے اعضا سے صدر خون
 جو اوپر اوڑھنے کے اعضا سے جاری ہو اسکو روک دیتا ہے۔ پستان میں جو خون
 ہو گیا ہو یا اس کے بستہ ہونے کا خوف ہو اسکا ضاد اسکی نیشی کو سٹ کرتا ہے ورم پستان
 میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے غذا اسعدہ کی تقویت کرتا ہے اور اسعدہ کو گرم
 کر دیتا ہے ہضم کو بڑھاتا ہے ہنگی میں سکون پیدا کرتا ہے قیہنی کو روکتا ہے یرقان کو
 نفع کرتا ہے خصوصاً شربت نفع اعضا سے نفس باہ پر معین ہوتا ہے بسبب
 اس نفع کے جو اس میں ہے بوجہ بستانی ہونے کے اور وہ نفع قوت بخ میں نہیں
 ہے بسبب اس کے کہ اوجیہ سنی کو سخت مضبوط کر دیتا ہے۔ کیرون کو قتل کرتا ہے اور
 اگر قتل جماع اسکا حمل کیا جائے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کر لیا اور اگر
 اسکی چند گڈیان نار دانہ کے ہمراہ پی جائیں ہضم میں سکون پیدا کر لیا محوم دیوانے
 کتے کے کاٹنے کو معین ہے خصوصاً بیج اسکا

نار مشک بعض لوگ کہتے ہیں کہ ناگیسری ہے یا سمیت یہ شکوہ اور پوت
 اور بوٹدی کی شکل کی چیز ہوتی ہے شاید یہاں سے بلکہ اسکی رنگت میں سختی
 ہے زردی مائل ہے خوشبو ہے تھوڑا سا کٹھن بھی اس میں ہے قریب نار دین کے
 قوت میں ہے اسکو ناخشیت کہتے ہیں طبیعت قسریہ درجہ میں گرم خشک ہے خواص
 لطیف اور محل ہے اعضا سے غذا اسعدہ بارہ اور جگر بارہ کے واسطے اچھی
 چیز ہے نفع اسکی سہل الطیب کی ہے ابوال بدل اسکا چارم وزن اسکی نیشی
 اور نصف وزن اس کے پتہ اور چھٹا حصہ اس کے وزن کا سہل الطیب ہے

نفع نون ہضم نون گیون کی بھوسی کو کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم خشک
 خواص اس میں جلا ہے اور تلین اور تفتہ زیادہ ہے لیکن مشرکان اوصاف میں
 نہیں پہنچتی ہے اور ہضم اور ریلج کی تحلیل کرتی ہے اور رام و شور پر پنے سرکہ
 کے ہمراہ ابتدا سے ورم گرم پر لگای جاتی ہے اور شراب ملا کر ورم گرم پستان
 لگای جاتی ہے قیہنی اور سہی اور ام کے مادہ کو پاشان کر دیتی ہے جراح و قروح
 پرانا سرکہ ملا کر گرم اور قروح پر لگای جاتی ہے جو تر کھلی سے پڑ گئے ہوں۔
 اعضا سے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتی ہے بسبب اس کے کہ اس میں جلا ہے
 خصوصاً اگر اسکا سریرہ شکر اور روغن بادام ملا کر پیاجائے۔ شراب میں جگر
 اگر استعمال کیجائے ورم پستان کو معین ہے اعضا سے نفس اسعالی تحریک
 کرتی ہے دماغ کرنے اور محال دینے پر اس چیز کے جو اس میں موجود ہو اور زرد

اسکا سہ وقت ہوا جائے شکم کو نرم کرتا ہے سموم بھجوا اور سانس کے کاٹنے کو منع کرتی ہے بطور مضافہ کے۔

نشاہت ہضم فون و فتح شین بھرہ آخزین راسے مملہ کے بعد ہاے ہونہ ہندی تیز جھیلن اور برادہ کو کتے ہیں طبیعت جس و رخت کا جھیلن و اوس کے خواص اس میں ہونے ہیں سڑا ہوا جھیلن منقی ہے اور اوس میں تکلیل اور تخفیف بھی ہے اگر وہ کھو کھلے میں بھرا ہوا ہو چرخ و قروح شری ہوئی لکڑی کا جھیلن یا برادہ ہر اجات کا اندمال کرتا ہے خصوصاً وہ برادہ جو ایسے و رخت پر ہو جسکی خاصیت میں قبض ہے جیسے بعض اقسام شکم کے پینے میں جھارٹون میں کاٹنے ہونے میں بعد اوس کے اوس برادہ کو اوس کے ہوزن انہیوں ملا کر شراب میں بھگو کر کھلائے۔ اور میں ڈالیں اس ترکیب کے بعد اگر اوس کو قروح غلیہ پر چڑھیں منع کریگا

نشاہت فون و شین بھرہ کونسا سہ کتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں سرد نشاب و خواص اس میں تقویت اور تلیں ہے۔ و جب ہر کہ پہلے نشاہت کو جب بنایا جائے سہ چند بانی میں جوش دین زہیت زعفران ملا کر جھیلن پر لگانے سے اوس کو دور کر دیتا ہے قروح و نکال اندمال کرتا ہے اور اوس کو درست کر دیتا ہے اعضائے چشم جمع قسم کا سیلان مواد و آٹھ کی طرف ہو اوس کو روکتا ہے اعضائے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جائے اوس کا پینا سینہ پر نزلہ کرنے کو منع کرتا ہے اعضائے نفیض تنانساہت اور مسور ملا کر بھی قبض پیدا کرتا ہے۔ اور اس سال صفراوی کو منع کرتا ہے۔

نشاہت فون و سکون راسے مملہ و کسر کے قشر و سکون ہاے حلی و شرمینا و شین مملہ ماہیت یہ دو اگر ہم ہوا اسکے جوش میں ہر اسخز ہونہ ہو بڑا قبض کرنے والا ہے اور زہیت کے ہمراہ پینہ کا ادار کرتا ہے اعضائے سرد و فون تھون میں جب اسکو بیکر بھونک دیتے ہیں کثیر کو بند کر دیتا ہے اعضائے نفس و صدر مسخرا سکا جو تازہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ میں جمع ہوتے ہیں اوسکو تھوک اور کھنکھار کے ذریعہ سے نکال دیتا ہے اعضائے نفیض سقرا سکا اس سال کتے کو بند کر دیتا ہے سموم جب شراب میں بیکر ملا کیا جائے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے ناخنو آہ بھگو اوائن کتے ہیں ماہیت اس میں تھوڑی سی تلخی اور سوزش ہے اختیار زیادہ مانع اور مفید نہج اسکا ہے بہ نسبت جلا اجزا اس نبات کے طبیعت تیز ہے درجہ میں گرم خشک ہر افعال و خواص سدون کی

فتح کرتی ہے اور اس میں تخفیف کے ہمراہ تلیں بھی ہے زہیت اوجاٹن کا کھانا اور بدن پر اوس کا ملا کر تارنگ زرد کر دیتا ہے۔ اور یہ ہتی اور برص میں بھی پڑتی ہے۔ شمدین میں کراسکا خضاد و سرخ لچین پر جو فون کا دافع ہے لگایا جاتا ہے کسی مقام پر کیون نہوا اعضائے نفس سینہ سے جو ریم اور سپ آتی ہو اوسکو روکتی ہے اور اولی لپی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہے اعضائے خضاد اسعدہ کو رطوبت کے بھگ جانے سے منع کرتی ہے اور شلی میں سکون پیدا کرتی ہے۔ سرد جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہے اعضائے نفیض شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہے تب اور ار کرتی ہے عسبول کو دور کر دیتی ہے اور پتھری کو نکال ڈالتی ہے اور مختصر یہ کہ اوجاٹن گردہ اور شانہ کو پاک صاف کر دیتی ہے اور ریح کو اور شے کو فائدہ کرتی ہے۔ رحم کو اسکی دھونی راتینج ملا کر دیکھائی دے پس و کانتیکہ کر دیتی ہے جیت غصہ کو دور سموم جو شانہ اسکا بھجوا کے کاٹنے جوے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس درون سکون پیدا کرتی ہے اور جو ام کے کاٹنے کی واسطے پلائی جاتی ہے

نشاہت فون و فتح و او در اسے مملہ بھگو ہندی میں چونہ کتے ہیں ماہیت جتنے اجسام تھیر کے اقسام سے ہیں یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہیں او کو جلا کر خاک بنی ہے اوس کو چونہ کتے ہیں۔ جس چونہ کو بانی نہ ہو پنا ہو وہ اسراق پیدا کرتا ہے اور ایک آب رسیدہ اگر دین دن بھجا ہوا ہے اب اسکی سوزش و ہوجاتی ہے بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہے۔ ایک منقول گرمی سردی میں ستمل ہوا و خشک ہر خواص نفث الدم کو قطع کرتا ہے اور دھوبا ہوا چونہ تخفیف ہون و لغز کرتا ہے چونہ کو جب روغنی چیزوں میں جوش دین قروح میں نفیض پیدا کرے گا اور گوشت زائد کو سڑا کر بھاد بھکاسد و دھوبا ہوا چونہ زخمون کا اندمال کرتا ہے اور ہر سے جلنے کو سہت فائدہ کرتا ہے

نشاہت فون و سکون اسکی گھٹے گان ہر کہ اہل حرجے لفظ میں تعجب کی ہے یعنی لفظ کو غلط کر دیا ہے اہل میں یہ لفظ برسیان دار و فون بلے سوجھہ ہون اس کے سرے پر شین ہے اور یہ دوا محض الراغی ہے

نشاہت فون و سکون خاصے سموم بھجوا ہاے کاد رخت ہے اور عام اجزا اس کے فاعل ہیں اور اسکا اثر کے لغت میں بیان ہو چکا ہے

نشاہت فون و سکون اسکو ہندی میں نوسا درکتے ہیں اختیار رحمہ قسم نوسا کی پیکانی ہے سبکارنگ صاف مکتا ہو اشل بلور کے جو طبیعت آخرہ جگر

بین گرم خشک و خواص لطیف و غلیظ چیزوں کو کھلا دیتی ہے اعضا
چشم انکھ میں جو سپیدی پڑ جاتی ہے اس کو سفیدی اعضا کے نقص کو آج
گیا ہوا اس کو اوشاد یا دی اور خواتین کو فائدہ کرنا اس کو منہ پر سے تجربہ بین فوشا و غلیظ
انکھ کے سخت سخت امراض کو سفید ہو چکا ہے سرخی چشم چوٹھ لگی ہو اور ضعف بصارت
جو غلبہ برودت سے عارض ہو اس قدر کہ بالکل نہ دیکھتا ہو اس کو بھی دور کرنا
سہل طریقہ اس کے حل کرنے کا یہ ہے کہ پچھلے میں پھر گرم کر منہ اس کا دھو دھو سے باز نہ
مگر اس کا کھانا رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا بھگنا اور کم سے کم تھالی خالی رہے پھر
اس کو کھولتے ہوئے پانی میں دوپہر سے لیکر تین پہر خوش دین کہ محلول ہو جائیگا
بعد اس کے نکالین کشاف اور میل پیچھے بٹھ جائے گی اور صاف پانی دی جاوے
اس سلائی دیکر انکھ میں لگایا جاتا ہے اور سفید رعلہ فائدہ منظور ہو مگر حل کریں
شخاس بصر نون و فتح حائے حلی آخر میں سین مہلہ جو حکو بندی میں تاننا کہتے ہیں
ماہیت ایک قسم نمبے کی سرخ مال بزر دی ہوتی ہے حکو قبری کہتے ہیں
یہ قسم بہت عمدہ ہے اور ایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہے اور ایک قسم سرخ مال
بسیا ہی ہوتی ہے اور ایک قسم شخاس کی وہ جو حکو طالیقون کہتے ہیں۔ بھلا ہونا بنا
بہت نیر ہوتا ہے اس میں قبض بھی ہے کہ زبان کو بکرتا ہے جب اس کو ترکیب شخاس
سے دھو ڈالیں کیا اچھی دوا ہوگی نرم اجساد میں پھری ڈالنے کی اور بدون
دھوئے ہوئے سخت اجسام کے واسطے بھی اثر کرتی ہے اختیار زہرہ شخاس بھی
وہ چیز جو بطور پھول کے اوپر آجاتی ہے نہایت لطیف ہے کہ نمبے سے ہوئی لطاف
زیادہ ہے طبیعت جلا ہوتا بنا قبض اور حدت رکھتا ہے اور اندمال بھی پیدا
کرتا ہے سبک جھوٹے بات یہ بھی لوگ کہتے ہیں کہ اگر طالیقون نامی نمبے کے
موچنے سے پال اوکھاڑے جائیں وہ بارہ بال اوگنے کو منع کرتا ہے نہایت
بالون کو سیاہ کر دیتا ہے جراح و قروح جن قروح کا مادہ غلیظ ہے اور قروح
پھیلتا ہے اون کو مندل کر دیتا ہے اور اس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہے گوشت
زائد کو ستر کر ہٹا دیتا ہے۔ اور دھویا ہوا نمبے کا کشتہ جراحات کو مندل کرتا ہے
یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس کو شند ملا کر ملا کریں جو قروح کہتے ہیں اور سخت ہیں
جنگی یا طرحین تر بھی ہو گئی ہیں اور ایدان سخت میں وہ قروح پڑ گئے ہیں اون کو
درست کر دیتا ہے اعضا کے چشم بصارت کو تیز کرتا ہے اور بلکون کی سلائی
کو نفع کرتا ہے اعضا سے غذا اگر بھراہ اور دھانی کے جو ایک شراب گل سرخ
اور شند سے بنائی جاتی ہے پلایا جائے زرد آب کو دستوں کی طرف سے نکال دیا

اور اگر جڑے پراسکالیپ لگائیں تو کوہجان میں لاتا ہے۔ مقدار شربت و شند
مک ہے جو پونے سات ماشہ ہوا ماہیت ہر قسم کی بدون ایدان کے نکال دیتا ہے ہر قسم
نمبے کے برتن میں کوئی ایسی چیز نہ رکھنی چاہیے جو ٹھنک ہو یا تلخ ہو یا جس میں جلیاوی
ہو جیسے روغن کے اشام اور گوشت کے اشام اور کھٹی چیز اور شخی چیز اور نہ
ایسے برتن سے جن میں کوئی چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے۔
اس لیے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ نمبے میں کساؤ پیدا کرتی ہیں جس سے رنگ
بجاتا ہے اور رنگارنگ ضرور سم قائل ہے۔
نقطہ بصر نون و سکون فآخر میں طے مہلہ جو ماہیت سپید قسم اس کی شخاس پانچ
اور سیاہ قسم اس کی وہ صاف قارباہی وغیرہ کی طبیعت جو تھوے ورج تک گرم
خشک و خواص لطیف بہت زیادہ ہے اور خصوصاً جو ہر نقط سپید اور محلول ہے مادہ
غلیظ کو کھلا دیتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے آلات مفصل و دونوں کو لون
کے درد اور دیگر مفصل کے درد کو منع کرتی ہے خصوصاً سپید قسم اس کی بطور طلا کرنے
کے اعضا کے مسر فضا کو جس کان میں سردی سے درد ہو اس کان کو نفع
کرتی ہے اعضا کے چشم سپیدی چشم کو اور جو پانی آنکھ میں اترتا ہو اس کو نقط
سیاہ اور نقط سپید و نون فائدہ کرتی ہیں اعضا کے نفس و صدر راہوا
پرانی کھانسی کو سفید ہے اس طرح ہر کہ تقویٰ سی مقدار اس کی آب گرم ملا کر ملائی
جاتی ہے اعضا کے نقص مروڑے کو اور ریح کو تسکین دیتی ہے اور جیسا
فائدہ اس کا بنا کر رکھا جائے چھوٹے کپڑوں کو پیٹ کے قتل کرتی ہے خصوصاً نقط سیاہ
اور ہر ایک قسم نقط کی ہول اور حیف کا اور ار کرتی ہے اور ریح مثلاً کو تو
ہوتی ہے اور رحم کی برودت کو سموم جلد اشام کی سمیت جو ڈنک مارنے سے ہوتی ہے
اس کو طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے
نبق بفتح نون و سکون بائے موحہ آخر میں قاف جو ہندی میں بیر کہتے ہیں۔
طبیعت ترا و خشک ہر دونوں میں تحفیف اور لطیف ہے اور یہی دونوں
اثر اس درخت کے تمام اجزاء میں ہیں۔ بیر کی لکڑی کے دھوین میں قبض شدید
ہے و خواص قابض ہے خصوصاً پہلا ہوا آنا اس کا شربت بالون کو
گرنے سے منع کرتا ہے اور بالون کو دراز کرتا ہے اور بالون کو مضبوط کر دیتا ہے اور
اون کو نرم کر دیتا ہے۔ بیر کے درخت میں گوند ہوتا ہے جو ابر یہ یعنی کانٹے کانٹے
سے جو نام بدن میں پڑ جاتے ہیں اون کو اور خرازیئے بفا کو دور کر دیتا ہے بالون
کو سرخ کر دیتا ہے اور ارم بر کی ہتی درم گرم کو نرم کر دیتی ہے اور اس کی عمل

کردیتی اور اعضائے سر پر کے درخت کا گونہ خرازی یعنی بفا کو در کر دیتا اس طرح پر کہ اس بتی کو بانی نون جوش دیگر نائین اعضائے نفس پر کی بتی کو فائین کرتی ہے اور پھیپھڑے کے امراض کو اعضائے خدا پر بقوی سے ہے اور اعضائے نفس طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہے اور اسے حصص کثرت وقت پر ہوتا ہے وقت دونوں کو نفع کرتا ہے اور قروح اس کا خصوصاً بیکر کا آنا پس ہوا اور جو اس سبب صفت معده کے ہوا سو نفع کرتا ہے۔ ہر کے وقت کے اجزائے پانی میں جوش حتم بھی کیا جاتا ہے اور پلا بھی جاتا ہے انھیں امراض کے واسطے اور سیلان جسم کے واسطے تازہ ہر کا حکم ہے کہ جس ہی اور زرد اور سبب اور امرو سے مشابہ ہو اسی کی خاصیت اس میں ہے اس لیے کہ مقدار معتدل اس کی اگر کھائی جائے۔ قبض پیدا کرتی ہے۔ اور مقدار کثیر جو کہ ہضم نہیں ہوتی ہے لہذا اسے سفید اور بھری کو برا سمجھتے کرتی ہے۔

نویں بفتح نون وفتح واو آخر میں الف مقصورہ ہے جس کو ہندی میں گھلی کہتے ہیں خواص اس میں قبض اور تغیر قروح جلی ہوئی گھلی قروح جنبیہ کو نفع کرتی ہے اور اعضائے چشم گھلی کو جلا کر بکھالتے ہیں اور پھر دھونے کے بعد سر کے اجزائے بے توتیا کے داخل کجاتی ہے بلکون کو خوشا کرتی ہے اور بال بلکون اوگالاتی ہے ہمراہ نار دین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہے اور پوٹون بال اوگانے کی بھی اس میں خاصیت ہے

خجھ بفتح نون و سکون جیم جس گھاس میں ڈالیاں نون او سکوعلی میں خجھ کہتے ہیں جس کی ہندی بل ہے جراحات جن زخون سے خون جاری ہو ان پر چسپا کر دیتا ہے اور اعضائے نفس جو شانہ اس کا پتھری کو نکال دیتا ہے اور خجھ اس کا اور راور قبض پیدا کرتا ہے۔

نینطا شلی یہ ایک تیج ہے ایسی چیز ہے زہری جس میں دودھ بھی ہوتا ہے جس کا نام پنج پرگ رکھا گیا ہے خواص تجفیف اس کی قوی ہے کہ جس میں حدت اور سوزش اور نزع نہیں ہوتی جس مقام سے کوی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اس کا ضاد کیا جاتا ہے پس اس کو دک دیتی ہے اور ام و پتور و بیلہ اور خنا زہر اور صلابات طبعی اور سہری پر اس کا ضاد کیا جاتا ہے بھراح و قروح اس کی جڑ کا جو شانہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہے اس کو مفید ہے اور سر کہ میں جوش دیگر نیک کی دوا ہے اور حمرو اور و اخس یعنی سہری اور تر بھلی کو مفید ہے آلات مفصل انفصل کے درد اور عرق النساء کو فائدہ کرتا ہے اور قید کو پلانے اور ضاد کرنے سے

مفید ہے اعضائے سر اس کی جڑ کا جو شانہ اوس و انت کو مفید ہے جس میں ہوتا ہو جو سبقت اس کی کلی کچا کے اور قلع کو بھی فائدہ کرتا ہے پتی اس کی شراب کے ساتھ مرگی کو فائدہ کرتی ہے کہ تیس دن برابر پلائی جاتی ہے اور اعضائے نفس عشق و نعت خلق کے واسطے اسکے جو شانہ سے غرغہ کیا جاتا ہے اور اس کی جڑ کا عصا پھیپھڑے کے درد کی دوا ہے اور اعضائے خدا عصا اس کی جڑ کا درد جگر اور قیہ کو فائدہ کرتا ہے جب چند روز ہمراہ نمک اور شہد کے مقدار تین ابو اوسات پلا یا جائے

اعضائے نفس اس کی جڑ ہمال اور قروح اس کا اور بوا اسیر کو مفید ہے اس طرح جو شانہ اس کی جڑ کا حمیات بتی اس کی ارد و بالی کے ہمراہ یا اور کسی شراب لزوج کے ہمراہ چوتھیا بخار اور باری کی تب کو مفید ہے مجموعہ عصا اس کی جڑ کا سم قائل ہے سچا احم بفتح نون وفتح حاء حلی آخر میں سیم ہے کہ ایک جڑ یا کی قسم ہے بعض اطباء اسکے گوشت کی بہت کچھ تعریف کرتے ہیں طبیعت بعض اطباء نے ذکر کیا ہے کہ اس کا گوشت گرم ہے اور چکنا ہے طعام کو خوش آئند کرتا ہے جسم کو قوی کرتا ہے اور اس کی اصلاح کر دیتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ یہ ہر مزہ گوشت ہے اور غلیظ ہے ہضم نہیں ہوتا اور اعضائے نفس باہ کو زیادہ کرتا ہے

حرف سین مہملہ

جو دو اثن حرف سین مہملہ سے شروع ہیں اور نکاح بیان سجد بضم سین مہملہ و سکون سین و وال مہملہ جس کو ہندی میں گروتھا کہتے ہیں۔ مہمیت یہ ایک نبات کی جڑ ہے گردہ دار اور درہ نبات گندنا اور زرع کے بھی مشابہ ہوتی ہے مگر زیادہ تلی اور لابی ہے اور اکثر بلاد میں ہوتی ہے عمدہ قسم اس کی جڑ کوئی ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہندی ناگروٹھا استعمال کرنے سے بال کم ہو جاتا ہے اور بالون کو تراش ڈالتا ہے اور اختیار عمدہ قسم اس کی وہی ہے جو کثیف اور وزنی ہو اور شکل سے ٹوٹے ٹکڑیاں اس کی چھوٹی چھوٹی ہون ہو اس کی معطر تیزی اس میں زیادہ ہوا فعال و خواص اس میں تھوڑا سا قبض ہے اور تجفیف بدون نزع کے ہے اور تفتیح کی قوت ہے یہاں تک کہ رنگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے ریح کو منتشر کر دیتا ہے خون کو بادیات اور مرہون میں داخل کیا جاتا ہے زہیت رنگ کو خوشا کر دیتا ہے گشت کو پاکیزہ کرتا ہے اور ہندی ناگروٹھا جیسا لوگ کہتے ہیں بالون کو تراش ڈالتا ہے اور ام و پتور و بیلہ اور خنا زہر اور خنا زہر کا انزال مٹھون ہونا گروتھا اون کا انزال کر دیتا ہے جو پتور کہ اون میں تیزی یا دہ

اور جن میں مادہ سرد رہا ہو او سکوا چھا کر دیا تو آلات مفاسل ناگرم ہوتا ہوا
 روغن جب انحراف یعنی بن کے در و تھیکا کو سفید کر دیتا ہے اور نسبت کو مضبوط کرتا ہے زیادہ
 استعمال ناگرم ہوتا کا جذام پیدا کرتا ہے اعضائے سرناک کے اور سر کے سر
 کو فائدہ کرتا ہے اور قلاع اور استرخار لٹھ یعنی سوڑے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ
 کرتا ہے اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے اعضائے غذا اسعدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے
 اعضائے نفیض خجری کو نکال دیتا ہے بول اور حیض کا دار کرتا ہے جس
 شخص کو قطیر البول اور ضعف شانہ ہو او سکوبست فائدہ کرتا ہے اور شانہ کی بڑی
 میں سکی منفعت زیادہ ہے اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہے رحم کی برودت
 کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے اور بواسیر کو نفع کرتا ہے حیمیات عفونت سے چھوڑ
 پیدا ہوتی ہیں او کو فائدہ کرتا ہے

سندروس بفتح سین و سکون نون و فتح وال مملہ و رائے مملہ مضوم و
 سکون واو آخر میں سین مملہ جسکو ہندی میں چندروس کہتے ہیں مائیت
 ایک گوند پر جسکا رنگ زعفرانی مائل ہوتا ہے شامہ کمر باکے ہو لوگ کہتے ہیں
 کہ درخت سلج یعنی ساگون کا گوند ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک
 افعال و خواص اس میں فیض ہے اور خون بند کرنے کی خاصیت ہے کشتی
 لٹھنے والے اسکا استعمال اسواسطے کرتے ہیں کہ اون کے پیرین سکی رہے اور
 قوت بڑھے اور کشتی لٹھنے میں سالن نہ پھولے زینت لاغر کرنے کی اس میں
 قوت زیادہ ہے اگر تین ریح و ریم یعنی ڈیڑھ ماشہ ہر ایک گین اور بانی کے پلائی کا
 قروح بواسیر کو خشک کر دیتی ہے جب اسکی دھونی دیکھائے اعضائے سر
 و حوان اسکا نوازل کو منع کرتا ہے اور اسکی منفعت سنگین میں و انتون کے درد
 کی بہت بڑی ہے کہ اس کے برابر کوئی دوا نہیں سوڑے کی بھی درستی کرتا ہے
 اعضائے نفیض خفقان کو بھی شل کمر باکے سفید کر دیتا ہے اور نرف الدم کو روکتا
 ہے جو حرطوت سے ہو او سکوبہت پیچیدگی کے فائدہ کرتا ہے اسی واسطے کشتی گبر اسکا
 استعمال کرتے ہیں کہ اون کی سانس نہ پھولے اعضائے غذا اتلی کے پیارے
 پلائی جاتی ہیں نفع کرتی ہے اعضائے نفیض اسہال کنندہ کو اور دھواں
 اسکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

سرخس بفتح سین مملہ و سکون را و فتح خائے معجز آخر میں سین مملہ جسکو تھیکا
 کہل دار و اور سمبور اور ٹکڑا ج کہتے ہیں مائیت اسکا نام کیل و اردی شکل
 اسکی ہادی کہ جیسے جڑوں کے اگرست ٹکڑے باہم جوستہ اورستے ہوتے اور اون پر

چھلکے گھرے ہوئے ہوتے ہیں ایک قسم اسکی نرمی اور ایک مادہ اور تر قسم کی
 قوت زیادہ ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص
 بضعیت بدون لذع کے کرتا ہے اور اس میں کئی اور فیض ہے جراح زخموں کا
 انزال کرتا ہے اعضائے نفیض جھپٹے کڑے اور کدوانہ کو قتل کرتا ہے خصوصاً
 شراب العسل کے ہمراہ مقدار شربت اوکی چار شقال ہے سفوف یا خربق ملا کر دوا
 ہو کہ اس کے استعمال سے پہلے تھوڑی مدت ارثوم کی کھائی جائے اس طرح
 جنین کو بھی قتل کر دیتا ہے۔

ساقزج ذال او جیم سے پڑھا گیا ہے جسکو پترکتے ہیں مائیت قوت میں بل
 کے قریب ہے گر اس میں نرمی زیادہ ہے یہ پتیان اور شائین شل تلسی کے ہوتی ہیں
 اور اسکا پھول کھلایا ہوا ہوتا ہے ہندوستان کے شہروں میں پیدا ہوتا ہے ایسے تھون
 پر جہاں پانی صبح ہو کر سرد ہوتا ہے اور زمین اوس مقام کی گرم ہوتی ہے پس یہ نبات
 پانی کے اوپر اس طرح بر آجاتی ہے جیسے وہ بنی جسکو عدس المارکتے ہیں اور یہ بنی
 پانی کے اوپر بے الا و دوتی ہے کسی جیسے اسکو تعلیل نہیں کہی اس بنی پر اوی پانی
 کے اوپر ایک ڈورا بیٹ دیتے ہیں اوسی جگہ پر وہ خشک ہو جاتی ہے اکثر بعض
 لوگوں نے یہ بھی توہم کیا ہے کہ یہ برگ نار دین ہندی ہے بسبب مشابہت اس کے نار دین
 سے قوت میں۔ اس کے روغن میں اقوان اور روغن زعفران کی قوت ہے بلکہ اسکا اثر
 قوی زیادہ ہے احتیاطاً رستروہی پتر کو تازہ ہو او سر سپیدی مائل ہو اور ریزہ ریزہ
 ہو ہو اسکی کھل جوی نار دین سے ہو۔ او پھونڈتی پر نہ لگی ہو لیکن نوا و تہائی ہو
 طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص جب کپڑوں کی مائیت
 رکھ دیا جائے جھینگرو غیرہ کپڑوں کے گلنے سے بچائے گی زینت اگر زبان کے
 نیچے رکھ کر سین ٹمٹ کو پاکیزہ کرتی ہے اور راح و ثور رگلاب میں اسکو بکا کر
 درم گرم پر بعد پیسنے کے لگاتے ہیں اور تناسوائے درم گرم کے اور سب اور
 کی اچھی دوا ہے اعضائے غذا اسعدہ اور جگر کو بہت نار دین کے یہ زیادہ
 نفع کرتی ہے اعضائے نفیض اور بول بہت نار دین کے زیادہ کرتی ہے ابدال
 بدل اسکا مائیت اور نبل الطیب ہونے اس کے ہے

سولان بفتح سین مملہ و سکون واو مائیت یہ دوا رومی طبیعت
 چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے خواص جلد کو جلائی ہے اعضائے سر جب
 جھنڈر کے پانی میں ایک رتی اسکو ملا کر ناک میں چکائیں نفیض کو فائدہ کرتی ہے
 اعضائے چشمہ بلوں کے درم کی تحلیل کرتی ہے۔ جو پچھل پچھل گئی ہوں او سکوا

سفید اور جھنڈے دم آنکھ کو عارض ہوتے ہیں اور سکون فائدہ کرتی ہے
 سرخ سفید سین و سکون رائے مملہ آخر میں دائرہ ماسیت اسکے مزہ میں
 تیزی تھوڑی سی ہے اور حدت ہے اور تلخی بہت سی ہے اور کھٹا پن تلخی سے بھی زیادہ ہے
 اور حدت اسکی استعداد ہے کہ اندر جلد کے گھس جاتی ہے اور قبض کو بدون لذت کے اندر پہنچاتا
 ہے اور تمام اود یہ مسخہ کے اس بات میں مخالفت ہے کہ یہ جذب نہیں کرتی طبیعت
 پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور بعض لوگوں نے گمان کیا ہے
 کہ یہ بہت سرد ہے اور حکم کیا ہے کہ قوت اسکی مرکب ہے اور حرارت اس میں اتنی ہے کہ کچھ
 قوت قابضہ کو اعضا کے اندر تک پہنچا دیتی ہے افعال و خواص اسکی
 اور پھل اسکا قابض ہے اور اس میں تحلیل کی قوت ہے جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہے
 پھل اسکا اسکی تپ سے ہر اثر میں زیادہ قوی ہے اور اس میں چھاندیہ کی بھی قوت ہے
 اور خون کی آمد کو بند کرتا ہے بیان تک کہ عظمت کو بھی دور کرنا ہے جراح و قروح
 پنی اسکی اور شامین پنی تپلی اور پھل اسکا حیووت کہ یہ ترو تازہ ہو اور نرم ہوں
 اور نر خون کا اندمال کرتے ہیں جو سخت اعضا میں ہیں اور غلہ اور حمہ کو نفع
 کرتے ہیں خصوصاً آرد جو کے ہمراہ زہیت حیووت سرکہ میں ترس ملا کر اس کو
 جوش دین اور ناخون پر طلا کرین جو نشانات ناخون میں ہوں اور کودہ در کدیتا
 اور سبق کو بھی زائل کر دیتا ہے آلات مفصل جزا سرد اور سردی کی تپ بطور
 ضما کے قن کو سفید ہے۔ اور آرد جو ملا کر حمہ وغیرہ کو سفید ہے اور اعصاب کو قوی
 کر دیتی ہے اور قبلہ کو سکھادیتی ہے جب بطور ضما کے لگائی جائے جس مقام پر استخرا
 اور ڈھیلا پن آگیا ہو اسکو مضبوط اور قوی کر دیتی ہے اعضا سے سر جزا سرد
 کو ہمراہ انجیر کے جب نرم نرم کوٹھن اور ایک پنی بنا کر ناک میں رکھیں جو گوشت زرا
 ناک میں بڑھ گیا ہو اسکو دور کر دیتی ہے۔ جو شانہ اسکا سرکہ میں بنانے سے ذہن
 کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے نفس جزا سرد ہمراہ شراب کے
 نقش الدم کو سفید ہے اور سائل کے دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب
 اور پرانی کھانسی کو اسی طرح جو شانہ اسکا اعضا کے غذا اسدہ کی نفوذ
 کرتا ہے اپنے قبض کی وجہ سے اعضا کے نفس سرد کی تپ طمان نام شراب کے
 ہمراہ پلانے سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہے اور جو فضول بطون شانہ کے بیلان
 کرتے ہیں انکو ابضا فروغ اسکا کو بھی سفید ہوا ہدال نصف وزن اسکے پوت
 انارادہ وزن اسکے ازہوت سرخ اسکا بدل ہے
 سقوط دیون ہو دی استقلو قندریون ہے ماسیت نوم و شتی بہت چھوٹا

نوم ہستانی سے ہوتا ہے اس میں پتیاں ہوتی ہیں اور لابی ڈالیاں جن پر سفید پھول
 اور اسکا پورا بیان نوم کے باب میں کیا گیا ہے طبیعت چوتھے درجہ تک گرم
 خشک ہے افعال و خواص طبیعت کے سرخ ہے بہت جلا کرنے والی ہے جراح
 و قروح بڑے بڑے زخم جگہاں وہ خبیث ہو اور ان کا اندمال کرتی ہے آلات مفصل
 فسخ عضل کی دوسرے جید ہے
 سبک بضم سین ہمارے قندریون ماسیت اسکی سادہ ہے جو پنی جھکی خست
 عصارہ آمد سے چھوٹا ہے اسکا وجود نایاب ہے اس میں بعض آدمی عصارہ مازوسہ خام
 اور خمار ناریدہ سے بھی بناتے ہیں جس طرح راکب کو بھی اسی طرح بناتے ہیں
 طبیعت خالص کی طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے
 اور جسکو خوشبو ال کے بناتے ہیں اسکی طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے
 افعال و خواص قابض ہے مقوی استہار اور خوشبو سبک میں تقویٰ اور تحلیل ہے
 آلات مفصل بھون کے درد کو سفید ہے اعضا کے نفس بھون کو نیال ہے کہ
 سبک بیاہ کو زیادہ کرتی ہے اور طبیعت میں قبض پیدا کرتی ہے اور زہن کو نفع کرتا ہے
 سرطان نمری سبک ہندی میں لیکر آگتے ہیں خواص کثیر الہذا ہے اور نوب
 کے ساتھ پکانے سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے اور گانسی کے پھل اور کائنٹے وغیرہ
 کو بدن سے نکال دیتا ہے دریائی لیکر زیادہ لطیف ہے زہیت خاکستر اسکی سردی
 سے پاؤں کے پھت جاسے کو فائدہ کرتی ہے اور جلا ہوا سرطان ہن اور کلفت
 کی دواؤں میں پڑتا ہے اور رام سرطان نمری سخت اور ورشت درم کی تحلیل
 کرتا ہے جب اوپر رکھا جائے اعضا کے صدر گوشت اسکا سل کو فائدہ
 کرتا ہے خصوصاً ماوہ خر کے دو دھکے ہمراہ شوربا اسکا بھی اسی طرح سفید ہے۔
 اعضا کے نفس خاکستر اسکی شقاق مقعد کو سفید ہے سموم بچھو اور ریلہ
 کے کاٹنے کو ضما کرنے سے اور کھانے سے فائدہ کرتا ہے اور خاکستر اسکی شمد ملا کر
 پلانے سے دیوانے کتے کے کاٹنے کو سفید ہے کچی خبیثا ملا کر اسکی ایک دوا بنی
 جاتی ہے دیوانے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہے اور اس علاج کی کیفیت
 باب سوم کتاب چہارم میں معلوم ہوگی یہ بھی گمان کیا گیا ہے کہ سرطان نمری سخت باد زہن
 کے حیووت بچھو کے پاس رکھا جائے بچھو جاتا ہے
 سرطان بکری حیووت ہم سرطان بکری کی لفظ بولین اس سے مراد ہمارے
 یہ نہیں ہوتی ہے کہ کوئی قسم دریائی لیکرہ کی کیون نہ ملکہ مراد اس سے ایک قسم خام
 ہے جسکا بدن سخت مثل تھیر کے ہوتا ہے خواص یہ سرطان سوختہ تمام علی موی دوا

لطیف زیادہ ہے نہ سست جلا ہوا سرطان دانتوں میں جلا پیدا کرتا ہے اور کلفت اور زخم کو دور کرتا ہے قروح خفیف قروح کرتا ہے اور ترکھیلی کو نفع کرتا ہے اعضائے چشم خون کی آمد کو بند کرتا ہے اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہے اسکا ایک نبات بنا کر اوس سے ترخارش بلکون کے کھلاتے ہیں

سدر کبیر سین مہلہ و سکون دال مہلہ آخر میں اسے مہلہ ہر جسکو سیر کا درخت کہتے ہیں ماہیت اسکے احوال کا بیان پہلے سبق کے تحت میں کر دیا ہے

سورنجان بضم سین مہلہ و سکون داد و کسر اسے مہلہ و سکون نون و فتح جیم داد و نون جسکو ہندی میں بربری کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جزیر اس میں پھول پید اور زرد ہوتا ہے اس پھول کی گلی کھلنے کا وہی زمانہ ہے جن دنوں میں پہاڑی پھول کھلتے ہیں اور اونچے اونچے ٹیلوں کی کلیاں ٹپکتی ہیں بقی اسکی زمین پھلنی ہے اختیاء اچھی قسم دی ہے جو اندر اور باہر پید ہو توڑا دسکا سخت ہو اور سرخ و سیاہ دونوں قسم خراب ہیں طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے اس میں رطوبت فضلیہ ہے بعضوں نے خیال کیا ہے کہ پید قسم میں حرارت لطیف ہے اور دیگر قسم میں حرارت قوی ہے اسلئے کہ اگر قوی حرارت نہ تھی تو دست نہ لاتا اور لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اگر گرم ہو تو قروح میں نزع پیدا کرتا حالانکہ اس میں نزع یقیناً نہیں ہے۔ پھر دوسری

جماعت نے کہا ہے کہ اس میں حرارت زیادہ ہے خواص اس میں قوت سہلہ ہے ہر اہ قبض کے جراح پید قسم اسکی جراحات کنند کی اچھی دوا ہے آلات معال نفوس کو نفع کرتا ہے اور ضاد لگانے کے ساتھی درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور اگر اسکا ضاد بکثرت لگا جاوے ورم کو سخت اور تھج کر دیتا ہے بہت سفید تریاق ہے۔ تمام ادویہ معال کے واسطے خصوصاً بروقت نزلہ اور ترنے کے اعضائے غذا سہلہ کے واسطے خراب چیز ہے کہ اوسکو ضعیف کر دیتا ہے اور سرخ اور سیاہ دونوں قسم سورنجان کی دوا ہے سہلہ کو سہلہ میں حبس کر دیتی ہیں اور آفت عظیم بطن سہلہ کے کھج لاتی ہیں اعضائے نفیض اس میں قوت سہلہ ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے خصوصاً ہر اہ زخمییل اور فوج اور زیرہ کے سموں سرخ اور سیاہ سورنجان سم قائل ہے ابدال بدلہ اوسکا درد مفصل میں ہوزن اوسکی کندی کی بقی اور نصف وزن اوسکا نقل ازرق

سراج قطرب یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہے انتیاء استعمال کے قابل دو این تخم اسکا ہے طبیعت پہلے دو بہت گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے طبیعت تخم کی ہے اور خود نبات آخر دوم میں گرم ہے خواص

سرخ ہے اور غالب اسکے اوپر قبض کی قوت ہے نوز کو بند کر دیتی ہے کسی مقام کا کونہ نوز قروح کو مندل کرتی ہے اعضائے حجاب اسکا ضاد کی جاتا ہے نوز کو بند کر دیتا ہے اعضائے نفیض نفث الدم کو منع کرتا ہے اعضائے نفیض حقہ کرنے سے اسکا قروح کو نفع کرتا ہے

سرخ الحیمہ سان کی کھل کہتے ہیں اسکا بیان حید کے تحت میں ہو چکا ہے ساوا واران دوسرے درجہ میں سرد ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے خواص اس کی آمد کو بند کر دیتا ہے نرسیت بالون کے منتشا کو نظر اپنی خاصیت سے منع کرتا ہے ابدال بدل اوسکا ہون اوسکے فیز ہر ج اور تھائی اوسکے ذی جڑ

سوسن پنج سوسن جسکو ایر سا کہتے ہیں اوسکا بیان اوپر ہو چکا ہے اب یہی سوسن بستانی اوس میں ارضیت لطیف ہے جسے تلخی کا اکتساب کیا ہے اور اوس میں ماہیت معتدل مزاج بھی ہے طبیعت سوسن پید بستانی جو بنام سوسن آزاد ہے اور دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور صحرائی ایر سا میں تخمین اور تخفیف زیادہ ہے خواص پنج سوسن میں جلا زیادہ ہے اور تخفیف باعبدال کرتی ہے اور رنگ میں اوسکے لطافت زیادہ ہے اسلئے کہ پھول اوسکا زیادہ لطیف ہے اور رنگ اوسکے پھول کا تحلیل اور تلیسین کی قوت شدت رکھتا ہے اور کوی نوشہواوس میں پرشے یا نہ پرشے اور ایر سا اون تمام خواص میں اقوی ہے اور با اینہ اوصاف کے قابض بھی ہے اور اوس سے اقسام درد اور عفو نات کو شفا حاصل ہوتی ہے نرسیت کلفت اور نرس کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً جڑاوی اور چہرہ کو پاک کرنے کے دھونی کے ذریعہ سے اور اوس میں چمک پیدا کرتی ہے اور اوسکی بد نائی کو دور کر دیتی ہے۔

اور راح و بشور اگر سوسن کی بٹی اور پنج کو نرم نرم کوٹ کر شراب کے ساتھ ضاد طیار کرین اور چہرہ پر رکھیں فائدہ کرے گا اسی طرح ہی ضاد اور رام ملنیہ یا جو حام ہون اور ترکھیلی پر جس میں قرعہ پر گئے ہون اور پیر یون کے۔ نام پر اور سفید پر رکھنے سے فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر اس میں اور دو این ملای جائے۔ جراح و قروح پنج سوسن گرم پانی سے جلجانے کو فائدہ کرتی ہے اسلئے کہ محفہ ہے اور تخفیف کے ہر اہ جلا کی قوت بھی اس میں باعبدال ہے اور سیر سوسن کی بٹی جوش دیکر اور اندمال زخم کا بھی کرتی ہے اور سیر ہے کہ اسکا استعمال روغن گل کے ساتھ ہو۔ ایر سا وغیرہ کا عصا رہ سرکہ اور شند کو پانی میں ملا کر تانبے کے برتن میں جوش دیا جاتا ہے پر اسنے قروح کے واسطے اور زخموں کو واسطے بھی۔ سوسن بستانی سبب اوزن سے اچھی ہے واسطے گرم پانی سے جلجانے کے

آلات مفصل پنچے کے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہر اعضا سے سر
جو شانہ سوسن کی جڑ کا بنا کر اسکی دانتوں کے درد کے واسطے کلی کجانی پر خصوصاً
صحرائی قسم سوسن کی اور روغن اسکا سر کے قروح کو موافق ہے اور جو بخوسہ سرین
اوڑنی ہے اور کوفائدہ کرتا ہے اور اگر کان میں ٹپکایا جائے کان کے گوشتے میں سکون
پیدا کرے اعضا کے نفس پنج سوسن نفس انتصاب کو سفید پر خصوصاً وہ
سوسن جسکا ایرسانام ہے اعضا کے غذا اطفال کو فائز کرتی ہے سہہ کیواسطے
خواب چیز پر خصوصاً اسکا روغن اعضا کے نفس روغن اسکا محل ہے
ہی صلابت رحم کو نرم کر دیتا ہے بلایا جائے خواہ اسکی ہاشش کیجائے اسی طرح
سوسن کی جڑ اگر روغن گل میں جوش دیجائے سا اور امراض رحم میں سوسن
دواسے بے نظیر ہے اور اسی طرح روغن ایرسا و زین کا اخراج کر دیتی ہے اور مژدہ
کو نفع کرتی ہے اگر سوسن کی جڑ تھما کر میں جوش دیجائے خواہ زراہنج اور گیون کا
آٹا ملا کر سرک میں جوش دیجائے اسکا استعمال اوشیہ کے اور ام گرم کو ٹھہرا دیتا ہے اور
اون کی شدت میں سکون پیدا کرتا ہے اگر روغن سوسن بقدر روٹھادہ قہہ جو برابر
سو اچار تولد کے تخمیناً ہر تاول کرین دست لایگا اور جن لوگوں کو صفراوی امراض
کا مرض ہو اون کو فائدہ کرے روغن ایرسا بوا سیر کے منہ کو کھول دیتا ہے اور سوسن
سوسن کی جڑ کسی قسم کی ہوسموم موم کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے خصوصاً اسکا حصہ
شراب سن اور سوسن کے بیج کا پلانا تمام امراض کے نیش کے زہروں کی دوا ہے روغن
اسکا تریاق کشیز اور بنگ اور فطر کا ہے

سوسن بقیع سین سکون میں مملہ و فتح تاسے فوقانیہ آخرین راسے مملہ ہے بہت
ستر قوت میں مثل حاشاکے ہے اور شراب اسکی مثل شراب حاشاکے اختیار
زیادہ قوی ستر صحرائی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص
محل ہر ریح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہے ملطف ہے آلات مفصل دونوں لون
کے درد کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے سر ستر کے چبانے سے دانت کے درد
میں آرام ہوتا ہے اور جو ٹوٹا ہوا ہو اسکو اپنی قوت محرقہ سے اچھا کر دیتی
اعضا کے نفس و صدر روغن اسکا سینہ اور پیچھے کے کوفائدہ کرتا ہے
اعضا کے غذا اطفال کو نفع کرتی ہے اعضا کے نفس بول اور خوں کا اویا
کرتی ہے اور چھوٹے کیرے اور کدوانہ کو خارج کر دیتی ہے

سیا یوسن مسکوکا شمر دی بھی کہتے ہیں ماریت یہ انجیل رومی ہے اور انجیل
کے مشابہ ہے لیکن تہی اوسکی کیفیت راہنی ہوتی ہے اور سید کی اسکی اسپر غالب طبیعت

دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص محل ہر ملطت ہر ریح وغیرہ کو پھیلا دیتی
ہے اور اسی طرح جڑ اسکی اور بیج اسکا درد ہائے اعضا سے ہائے سکون پیدا کرتا
ہے بلغم جامہ کو پھیلا دیتا ہے جانوروں کو جب کھلائی جاتی ہے شب بچے زیادہ دیتے ہیں
شراب میں دانی کر کے جب اسکو پیٹتے ہیں سردی کے غرر کو منع کرتی ہے خصوصاً
سفر کی سردی جو سافر دن کو پہنچتی ہے خصوصاً سیاہ مہر لاکر آلات مفصل
پیشہ کے درد کو کسی قسم کا کیون نہ ہو مہر ہر اعضا کے سر مگی کو بہت مفید ہے
اعضا کے نفس و صدر روغن اور عسر نفس و نفس انتصاب اور سر قہہ
کو سفید پر خصوصاً اسکی جڑ اور بیج دونوں جب ساسی استعمال کیے جائیں جب اسکی
جڑ میکشہ میں گوند میں اور بطور لعوق کے چائیں سینہ کے رطوبات بالز وجہ
کو پاک کر دیتی ہے اعضا کے غذا اطفال کی تکمیل کرتی ہے اور اعضا کے درد میں سکون
پیدا کرتی ہے اور ہاضمہ پر خصوصاً اسکی جڑ طعام کو ہضم کر دیتی ہے اور سہہ کیواسطے
اچھی دوا ہے اعضا کے نفس نفخ ریح کی تکمیل کرتی ہے اور دلت کی آسانی
کا فائدہ تمام حیوانات کو دیتی ہے عسر بول کو درد کر دیتی ہے رحم کے امتہام درد کو
کرتی ہے اختناق رحم کی دوا ہے اندرون حاشاکے درد کو نفع کرتی ہے عصارہ
اس نبات کی ہر شئی کا اور بیج اسکا اگر تروتازہ ہو جب بقدر قوت یوسن
جو برابر روٹھادہ ماشہ کے ہے ہر ہاضمہ کے دس دن تک بیا جائے درد گردہ کو زائل کرتا
ہے سیا یوسن مجا گروہ کے ہر ایک مرض کو سفید ہے

سوسن بقیع سین سکون دوا ہے اسکی جڑ کو ہندی میں ٹپکائی کہتے ہیں طبیعت بڑ
اسکی جڑ کو ہندی کہتے ہیں معتدل ہے پھر اگر اسکی طبیعت کا سیدان کسی طرف خیال
کیا جائے مائل بھارت اور رطوبت ہوگی اور ام و بھور عصارہ کا سہہ
پر ٹپکایا جائے اور اسی طرح جڑ اسکی جڑ اسکی عصارہ اسکا زخمون کو فائدہ
کرتا ہے اعضا کے چشمہ جڑ اسکی ناخونہ کو سفید ہے اور عصارہ اسکا اس اثر میں
زیادہ قوی ہے اعضا کے نفس قصبہ ریح کو نرم کر دیتی ہے اور اسکا تفتہ
کرتی ہے اور ریح اور خلق کو نفع کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے اور عصارہ اسکا
ان فوائد سے زیادہ قوت رکھتا ہے اعضا کے غذا اپاس میں سکون پیدا
کرتی ہے بسبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح انتاب سہہ کو سفید ہے اعضا
نفس پیشاب کی چنگ کو سفید ہے اور گردہ اور مشانہ کے قروح کو اور جرب شانہ کو
فائدہ کرتی ہے حمیات پرانی تہون کو فائدہ کرتی ہے

سیخ بقیع سین و فتح راسے مملہ مسکوکا ہندی میں سینہ و رکتہ میں ماریت

سنان کی قوت سے اسکی قوت قریب ہو بلکہ اس سے زیادہ قوی ہو طبیعت سرخ شک
 ہو خواص قابض براسمین برودت سپیدہ کی مگر لطافت میں اس سے بہت
 زیادہ ہو جلد اسام کے زین کو روکتا ہو جراح و قروح قیرطی میں داخل کر کے
 آگ کے جیسے ہوئے مقام پر رکھا جاتا ہو اعضائے نفیض نزول دم کو بقوت منع کرتا ہو
 سقمونیہ بنیم سین و سکون قاف و ضمیم جو محمود بھی کہتے ہیں ماہیت یہ عصارہ
 ایک قسم کے بلبل کا جو اسکی قوت میں برس تک رہتی ہو اختیار بلبل ہو یعنی بلبل
 اور گود مالکی سپیدی جیسے سیب کا ٹکڑا ملنے سے آنا ہو جیسے پانی بن جلد مل جاتی
 ہو اور گلنے کے بعد پانی کو غسل دودھ کے کر دے۔ بہتر اسکا استعمال یہ ہو کہ سب
 میں بریان کرے اور آب کر فض ملائیں تاکہ اسکا ضرر جاتا رہے۔ اور بر سفانی
 قسم اسکی نہایت خراب ہو کبھی اصلاح سقمونیہ کی اس طرح بر کجانی ہو کہ سقمونیہ
 کو ایک چھوٹے سے سیب میں رکھ کر آٹے کی لوتی میں اس سبب کو رکھتے ہیں اور
 اسی طرح اسکو بریان کرتے ہیں اور یہ بھی اسکی اصلاح ہو کہ انیسون اور دوقلا
 اور روغن بادام سے چرب کر لین طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو اور
 گرمی اسکی پوست سے بڑھی ہوئی ہو خواص اس میں جلا اور تحلیل کی قوت ہو
 اور عمدہ اور جگر کی دشمنی و زہیت بہق اور برص اور کلمت کو پاک صاف
 کر دیتی ہو جراح و قروح جب شہد اور زیت میں پکا کر زخون پر اسکا ضمنا
 کیا جائے اون کی تحلیل کر دیتی ہو بشور سرکہ ملا کر اس کھلی پر لگای جاتی ہو تین
 قرعے پر لگئے ہون آلات مفصل سرکہ اور آٹا ملا کر پنج مفصل اور کوٹے
 کے درد پر لگای جاتی ہو اعضائے سرخر اسکی اور اسکی جڑ کا عصارہ پرانے
 درد سر پر سرکہ اور روغن گل ملا کر لگایا جاتا ہو۔ اور خود سقمونیہ کو اگر سرکہ اور روغن گل
 ملا کر اس شخص کے سر پر لگائیں جسکو پرانا درد سر ہو فوراً شفا ہوگی اعضائے
 صدر قلب کو ایذا دیتی ہو اعضائے غذا عمدہ اور بیکر کو بہت ضرر ہو
 اور اسکی شدت بریان کرنے سے اور تخم کر فض ملائے سے بڑھ جاتی ہو سقمونیہ
 کرب اور تسلی پیدا کرتی ہو اور اشتہائے طعام کو ساقط کرتی ہو اور پیاس کی
 بھڑک پیدا کرتی ہو اعضائے نفیض صفرا کا بقوت اسال کرتی ہو اور اشتہائے
 سے شہرہ کے اساقط بھی مختلف ہوتا ہو بیان تک کو پہنچے بعض کتب ہلکا
 میں خود مطالعہ کیا ہو کہ اسکی مقدار شربت وزن کثیر سے تجویز کی ہو اساکو سفیر
 اسقاط کے واسطے اسکا محمول کیا جاتا ہو۔ پنج اسکی درخت کے اگر ایک درجی
 جو تھینا سا شہد تین ماشہ ہوی بلای جائے اسال مرہ اور پلیم کرے گی بعض طبیبوں

بیان کیا ہو کہ سقمونیہ جب وقت مقدار زیادہ سے کھلای جائے جو نصف درہم و پینے
 کرتی ہو بعد اس کے کرب اور تسلی پیدا کرتی ہو اور ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہو بعد اس کے
 کبھی تو ایسا ہوتا ہو کہ بافراط دست لگنے لگتے ہیں اور یہ اسال آدمی کو نکل کر تا
 ہو۔ اور بعضوں نے کہا کہ پرانی سقمونیہ کی جب وقت مقدار قلیل تناول کجا ہے
 اور اگر اسکی دست نہ لاسے گی بلانا سقمونیہ کا ایسے کے ساتھ اس ضرر کم کر دے
 ہو اسی طرح ترس اور تک اور اون بزرگ کے ساتھ جو خوشبو میں جب کسی کپڑے
 میں رکھ کر اسکا محمول کیا جائے جن میں کو قتل کرتی ہو مسموم کچھو کے کاٹنے کو بلانے اور کچھو
 و دونوں طرح سے نفع کرتی ہو
 سیکینج بفتح سین و سکون کاف و کسبار و محمد و سکون پائے تھانہ و فنج و نون و حمیم
 جسکو ہندی میں کندل کہتے ہیں ماہیت یہ ایسی درخت کا گوند ہے جس درخت
 میں کچھ فائدہ نہیں بلکہ اس کے گوند ہی بن شفت ہو اور یہ بھی کہا گیا ہو کہ بروڑ
 کی ایک قسم ہوتی ہو جو صوت بدل کر سیکینج ہو جاتی ہو اختیار عمدہ قسم اسکی ہو
 ہو جو زیادہ کیفیت ہو یعنی اس کے اجزائے ہوسے بجا ہون اور صاف ہونا
 اس کے سرخی کی چمک پیدا ہو اور باہر سے سپیدی مال ہو پانی میں جلدی کھائے
 جس طرح بیروڑہ ملی ہوئی جلد گھلتی ہو اگر چہ مشابہ سپید بیروڑہ کے ہو مگر قسم
 سیکینج کی صفائی و طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہو دوسرے درجہ میں خشک
 ہو خواص محل و لطیف ہو ریح کو براگندہ کر دیتی ہو سخن و جالی و آلات
 مفصل فالج کو نفع کرتی ہو اور مفصل یعنی جوڑ اور جوڑون کے اترانے
 رد و ن کے ہنک یعنی بھٹ جانے کو نفع کرتی ہو۔ اور جو مادہ دوون کو
 میں ہو اسکو حقنہ کرنے سے اور پلانے سے ہر اہ و ستون کے نکال دیتی ہو۔ اس طرح
 اور اقسام دنج مفصل کے جو بارہ ہون اعضائے سرد سرد سرد اور ترخی
 کو دور کر دیتی ہو رگی کو فائدہ کرتی ہو اعضائے چشم و رگی چشم کو بطور سرد
 لگانے کے درد کر دیتی ہو اور پلکوں کے موٹے ہو جانے کو اور اون نشانات کو
 جو آنکھ میں برس گئے ہون سیکینج نہایت عمدہ و ایروانی اور تر آنے کی آنکھ میں۔ اگر
 سرکہ کے ہر اہ سیکینج کو میکسر شہیرہ چشم پر لگائیں اسکو دور کر دے گی اعضائے
 صدر سینہ کے درد اور پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہو اور پرانی کھانسی کو آب سرد
 جو ہری بتی سے پختہ کیا ہو اس میں سارے تیرہ ماشہ سیکینج ملائے سو سفیر کے
 واسطے پلانے ہیں سیکینج سینہ کو بھی بقوت پاک کر دیتی ہو اور جو اخلاط خام سینہ
 میں بھرے ہون اون کو نکال دیتی ہو اعضائے غذا اشتہا کو معینہ ہو

اور زرد آب کو نکال دیتی ہے اعضائے نفس تو بچ کو بطور حقنہ کے اور بطور
پلانی کے نفع کرتی ہے اور مزوڑے کو بھی فائدہ کرتی ہے پتھری کو نکال دیتی ہے باہر
زیادہ کرتی ہے رحم کے استقامت کو فائدہ کرتی ہے اور اگر اردو والی کے ہمراہ ہلائی جائے
اور اجڑھل کرتی ہے اور جنین کو قتل کرتی ہے شکم کو نرم کرتی ہے اور یہ فعل اس کا بہ نرمی
اور آسانی ہوتا ہے خلط بالزوح کا اخراج کر دیتی ہے حیضات دورہ سے متنبہ ہیں
آتی ہیں اور کو نفع کرتی ہے یہ سموم شراب ملا کر ہوا کے ذمہ مارنے کو فائدہ کرتی
ہے اور جلد استقامت کے زہر کو بخیریت اس کا فعل تریاتی ہے ورنہ کے فعل سے بہت قوی ہے
اور کبھی بطور بطون کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہے

سقو لو قدریون - ماہیت اس کی کہنے ہیں کہ یہ ایک ایسی گھاس ہے جو
زمین میں پیدا ہوتی ہے جہاں پر سایہ بہت ہو اور ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ قسم اسفیل
کی ہے اور بھی اس کے علاوہ اس کی نسبت کہا گیا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور
دوسرے درجہ میں خشک و خواص لطیف و محال ہے اس میں زیادہ
حرارت نہیں ہے اعضائے غذا طحال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہے اور اگر کسی
سنگینہ کے ہمراہ تناول کیا جائے جس میں اس کی بی کو چالیس روز تک بدل بدل کر
سرکہ میں جوش دیا ہو مگر وہ یہ کہ بی چالیس روز بدل بدل کر اسی سرکہ میں
جوش دیا جائے اور پھر اس کی سنگینہ طیار کیا جائے ورم طحال کو بالکل دور کر دیتی
ہے بجلی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہے اعضائے نفس گردہ اور شانہ کی
پتھری کو زبرد ریزہ کر دیتی ہے - یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عورت کے بدن میں تعلیق کرے
حالیہ ہونے کو منع کرے گی

سعالی بضم سین مملوہ فتح معین مملوہ الف و لام مکرر بکوشیتہ اسعال
بھی کہتے ہیں جبکہ معنی یہ ہوئے کہ کھانسی کی لکڑی ماہیت یہ مرکب ہے جو
گرم اور جوہر ہا می سے طبیعت گرم ہے اور تیزی اس میں باعث حال ہے
اور ارام و بتوربتی اس کی دیسلات کو شکافہ کرتی ہے اور تحلیل اوکی زمانہ بعد
میں کرتی ہے اور نازہ بی ایسے درم میں نفع پیدا کرتی ہے جو نفع نیاتے ہوں جراثیم
و قروح نازہ بی اس کی اوس خارش کو دور کرتی ہے جس میں قروح پڑتے
ہوں اعضائے چشم بصارت کے تیز کرنے والی دواؤں میں اس کی کجانی
اعضائے نفس کہتے ہیں کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی اور نفس تنصیب ہے
برائے کھانسی دہنی ایسے سے بھی نفع ہوتا ہے

سیسارون بہ لکڑی اوس درخت کی ہے جس میں کلوئی پیدا ہوتی ہے اور تیز

لخی اور نفس طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک و خواص
اس میں ٹیل ہے اور عقوڑا سا فیض ہے اعضائے غذا اس کی جڑ کا جو شانہ معذ
کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نفس اس کی جڑ کا جو شانہ اور اگر کرنا ہے سرکہ میں
سیسارون میں مملوہ سکون یا ماہیت یہ وہی فرقہ العین ہے جو کوفاری میں ہے
کہتے ہیں بندھ ہوئے پانی میں مثل تالاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہے اور اس میں عطر
ہے باب القاف میں اس کا پورا بیان کیا جائے گا اعضائے نفس
جوش دیکر ادبے جوش دی ہوئے پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور اگر کرنا ہے - اور
دوسنطاریا کو سفید ہے

سوقسطون بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہ جی العالم ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ
ایک قسم کا سیب ہے جس میں بو نہیں ہوتی اور بھی اقوال مختلف اس کی نسبت میں
ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم اس کی صغریٰ ہے جو سنگ لائخ زمین میں پیدا
ہوتی ہے اور دوسری غیر صغریٰ ہے طبیعت غالب اس کی طبیعت پر سردی
اور خشکی ہے اور اس میں ایک رطوبت گرم مقدل بھی ہے جو اس میں کچھ نہیں کیستہ
شیرینی ہے لعاب کو کشش کرتی ہے - دیگر جو گوشت کی بوٹیان الگ الگ پڑی ہیں
اون کے اجزا اور ریشون کو یکجا کر کے گلا دیتی ہے آلات مفاصل جو شانہ
اس کا عصاب اور عضل کے بیچ میں خواہ کناروں پر جو کونگی کا صدرہ ہو چکا ہو
فائدہ کرتا ہے اور رطوبات کو گارٹھا کر کے گوشت بنانے کی صوت میں کر دیتا ہے
اعضائے نفس خشونت خلق کو فائدہ کرتا ہے اور نفث الدم کو منع کرتا ہے
اور مارا لعل کے ہمراہ پھیپھڑے کو صاف کر دیتا ہے اعضائے نفس
قروح معاکو اور سبب یعنی خراش معاکو اور فرق مای اور گردوں کے درد کو فائدہ کرتا
ہے اور اجڑھل میں کو بند کر دیتا ہے

سماق سین کو صند اور فتحہ دونوں پڑھا گیا ہے آخر میں قاف ہے ماہیت یہ
پھل دانہ دانہ سا ہوتا ہے ایک قسم اس کی خراسانی ہے اور ایک قسم اس کی شامی ہے جو
خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہے سرخ رنگ سور کی شکل پر افاقا او گلی سرخ
حکام میں آتا ہے یہ بھی اوی کام میں آتا ہے - جس وقت پانی میں اس کو پکائیں
اور پھر اوس کے قوام کو مثل شہد کے گارٹھا کر ڈالیں وہی کام دیگا جو جنض یعنی
رسوت کام دیتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں سرد ہے اور تیز ہے درجہ میں
خشک و خواص قابض ہے مقوی ہے سدے پیدا کرتا ہے اور اگر
اس سے زیادہ لطیف ہے نرغ خون وغیرہ کو منع کرتا ہے بیان تک کہ ایک قوم نے

کہتا ہے کہ اسکا لکھنا مانع نزف ہے۔ صغیر کی ریش جو احشائے اندرونی کی طرف ہو
 اور سکو بھی روکتا ہے نہ نیست و باعث کرنے والی جس سماق کا استعمال کرتے ہیں اور
 جو شانہ بالون کو سیاہ کر دیتا ہے اور ارم جوٹ لگنے کے مقام پر اسکا ضماد کرتے ہیں
 ورم نہیں آنے دیتا ہے اور تیرگی جو چوٹ کے دلخ پر آجاتی ہے اور سکو منع کرتا ہے یہی
 کو نفع کرتا ہے اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہے جرح و قروح مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو
 منع کرتا ہے آلات مفصل جو شانہ کا اسکے نطول اور مقام پر کرتے ہیں
 جو چوٹ لگنے سے کچل جائے پس ورم نہیں آئے دیتا اعضائے سر کان میں
 چرک پڑنے کو منع کرتا ہے۔ سماق کا گوند اگر کم خوردہ دانت کے گڑھے میں بھر دیا
 جائے درد کو ٹھہر دیتا ہے اعضائے غذا معدہ کی دباغت کرتا ہے اور مقوی
 معدہ ہے پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے اور ترش ہونے کی وجہ سے شہی بھی ہے۔
 سینے اشما زہا ہے صفراوی سلی میں سکون پیدا کرتا ہے اعضائے نقص
 قافیہ اور حیض کو بند کرتا ہے۔ اور نزف رطوبات کو اور خراش اسکا نفی
 کرتا ہے اور وسنتاریا اور سیلان رحم میں اور بواسیر میں اسکا حقہ دیا جاتا ہے
 سلق کبیرین سکون لام و قاف چقدر کو کھٹے ہیں ماہیت اسکی دو تین ہوتی
 ہیں ایک تو سیاہ ہے زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور یہی شہور ہے طبیعت بعض
 کے نزدیک پیلہ و درجہ میں گرم خشک ہے اور حقیقت امر میں یہ مرکب القوی ہے اور
 بعضوں کے نزدیک سرد ہے اور اس میں کچھ خشک ستین ہے کہ اسکی جڑ میں رطوبت ہے
 افعال و خواص چندرین بوقیت ہے جس سے تطلیف کرتا ہے اور اس میں
 تحلیل و اور ترش کی قوت تھوڑے سے زیادہ ہے اور تلخین کی قوت ہے اور سیاہ چندر
 میں قبض و خصوصاً سور کے ہمراہ اور جو بوقیت اس میں ہے اوس سے تحلیل کا
 اثر ہوتا ہے اور جو ارضیت اس میں ہے اوس سے قبض پیدا ہوتا ہے۔ چندر کے تمام
 اقسام ردی الیموس ہیں اور تمام اقسام میں اسکی غذا نیت کم ہے شل اور قبول
 کے زمینیت عصارہ اسکا اور جو شانہ اسکی تہی کا بروقت سے جو بدن
 پخت گیا ہو اور سکو فائدہ کرتا ہے اور بالحوزہ کو سفید کر دیتا ہے کو فائدہ کرتا ہے
 حسبوقت اسکی تہی کا ضماد کیا جائے کہ پیلے حبا میں کو نظرون سے۔ جو دالین
 اور سون کو اسکا بخور ہو یا پانی اوکھا کر دیتا ہے اور چون کو قتل کرتا ہے اور ارم
 و شہور چندر را و بالا ہو بطور ضماد کے اور ارم پر لگایا جاتا ہے پس اون کی تحلیل
 کر دیتا ہے اور اون کے مادہ میں نفع پیدا کرتا ہے اور توتہ کو اسکا ضماد مفید ہے کہ
 اون کی تحلیل کر دیتا ہے جرح و قروح برک چندر لپکا کر آگ سے جلنے کی آگ

دوا ہے اور دوا کے اقسام پر شد کے ساتھ سکا طلا کیا جاتا ہے اعضائے سر
 چندر کے پانی کا ناس تلخ کر کے یعنی کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہے پس لقوہ کو دوا
 کر دیتا ہے اور ناک کے قروح کو فائدہ کرتا ہے۔ چندر کا پانی بنام کان میں ٹپکایا
 جاتا ہے پس کان کے درمیں سکون پیدا کرتا ہے چندر کے پانی سے جب سر کو دھو
 یں سر کی بھوسی کو اوڑا دیتا ہے اعضائے غذا چندر کی جڑ معدہ کے واسطے
 خراب چیز اور تہی پیدا کرتی ہے اور اکثر یہ ضرر اسکی بوقیت سے ہوتا ہے جس سے
 نزع کا اثر ظاہر ہوتا ہے کیوس بھی اسکا خراب ہوتا ہے معدہ کو آلائش سے اسقدر
 دھو دالتا ہے کہ جو معدہ قوی اُس ہو اوس میں نزع پیدا ہوتی ہے غذا چندر کی
 بہت تھوڑی مٹی ہے بلکہ کے سدون کی نفع طوحنا سے زیادہ کرتا ہے خصوصاً رائی
 اور سرکہ ملا کر اسی طرح سدہ ہاسے طحال کی نفع کرتا ہے جب ہر کہ اسکو مزی
 اور صالح گرم کے ہمراہ تادل کرین اعضائے نقص کھٹے ہیں کہ سیاہ چندر
 کی ایک قسم ایسی ہے جو طبیعت میں بشتی پیدا کرتی ہے خصوصاً سور کے ہمراہ
 سرخ چندر طبعین طبیعت ہے خصوصاً ہمراہ سور کے۔ اور بیشک حمل اقسام چندر
 کے حبوت آبجوش انکا پھیک دیا جائے اور کجا کر بطور آٹے کے پس لیے جائے
 قبض طبیعت پیدا کرینگے۔ چندر کا حقہ اخراج نفل کے واسطے کیا جاتا ہے اور
 تمام اقسام اسکی نفع اور قراقر اور مڑوڑہ پیدا کرتے ہیں حسبوقت چندر مصاح
 گرم اور مری کے ساتھ کھا یا جائے قوی کی اچھی دوا ہے

سذاب بنم سین مملہ و فح ذال شد و آخر میں بے ہر جسکو ہندی میں تلی کتے
 ہیں ماہیت جنگلی تلی کی سیاہی حزل سے زیادہ ہوتی ہے اختیار نہایت
 اچھی اسکی وہی قسم ہے جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوی ہو
 طبیعت تروتازہ سذاب دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور سوکھ جانے کے
 بعد تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جنگلی سذاب خشک ہو جانے کے بعد چوتھے
 درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص مقطع ہے محلل ہے ریح کو حبیت پھیلا
 دیتی ہے رگون کا تنقیہ کر دیتی ہے قرصہ الہی ہے زمینیت نظرون ملا کر بہت پسید
 پر لگائی جاتی ہے اور سون پر اور توتہ پر اور لسن او پیاز کے کوکھو دیتی ہے بالحوزہ
 کو نفع کرتی ہے اور ارم و شہور سذاب صحرائی کو خوب کوٹ کر ناک ملا کر کسی
 مقام پر ضماد کرین اوس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حلق کے خازیر پر
 یا نفل کے خازیر پر اسکا طلا کرین اون کو تحلیل کر دے گی اور گوند اسکا اس
 بارہ میں زیادہ ترقوی ہے جرح و قروح دوا کے اقسام پر شد اور گلی ملا کر

سندھ لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سپیدہ ملا کر نل اور حمہ پر اسکا لپ لگاتے ہیں پھر
دو دن درم کنندہ کو زائل کر دیتی ہے آلات مفصل نالچ اور عرق النساء کو اور
اوجاع مفصل کو پلانے سے اور ضار کرنے سے ہمراہ شمد کے نفع کرتی ہے اعضا
سرخس اور پیاز کی بوکھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ درد سرکنہ میں اسکا ضار کیا
جاتا ہے اور کبھی اسکا سوط سرکہ کے ہمراہ ناک میں گیسر کے بند کرنے کے واسطے
کیا جاتا ہے پس گیسر کو روک دیتا ہے۔ عصارہ اسکا جکوانا کے چھلکے میں گرم کیا ہے
کان میں پٹکایا جاتا ہے کان کی آلائش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طیر
اور وی میں سکون پیدا کرتا ہے اور کان کے کیرون کو قتل کر دیتا ہے سر کے درد
پر اسکا طلا کیا جاتا ہے اعضا کے چشم بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً
اسکا عصارہ برازیل کے عصارہ اور شمد کو ملا کر سرکہ کے طور پر آٹھ میں لگایا جاتا
ہے یا کھایا جاسکے کسی سداب تر و تازہ کا ضار آٹا ملا کر آٹھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے
اعضائے نفس و صدر سداب تازہ کا جو شاذہ خشک سویا کے ہمراہ
درد صدر اور عسر نفس کو نافع ہے بر طبق شہادت روغن حکیم کے اعضا کے غذا
سداب کا ضار ابھر ملا کر استسقا کے نمی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت میں
کو جوش دیا ہو وہ بھی بلایا جاتا ہے حب اسکے بھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
تک ملنی چکی کے واسطے کھلائیں فوراً پکی پھر چائلی سداب غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی
ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور سجدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے اعضا
نقص مینی کو خشک کر دیتی ہے اور اداسی قطع کرتی ہے اور رشوت کو ساقل کرتی
ہے اور درد و نون مسموم اسکی طبیعت پیدا کرتی ہے اور مردے میں سکون پیدا
کرتی ہے اور زیت ملا کر اسکا حقہ وردہا سے قوی لچ کے واسطے کیا جاتا ہے اور
شد ملا کر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے
کیرون کے واسطے کھلاتے ہیں۔ سداب کی دو نون متین فصول دن کو بذریعہ
اور اسکے مثال دیتی ہیں اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہیں۔ برگ غار کے ہمراہ
سداب کو پیکر درم آئینین پر لگاتے ہیں جمیات اسکے کھانے سے لرزہ جاتا
رہتا ہے اور اسکے روغن کے ماشل کرنے سے سموم جلد سموم کا مقابلہ کرتی ہے
میں شخص کو جن سموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنگ مارنے کا ہو اسکو
چاہیے کہ اسکی بیج کو ایک درہم سے برگ سداب کے کسی مشراب کے ہمراہ
تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائیں زیادہ
کھانا سداب صحرای کا قاتل ہے

سندھ لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سپیدہ ملا کر نل اور حمہ پر اسکا لپ لگاتے ہیں پھر
دو دن درم کنندہ کو زائل کر دیتی ہے آلات مفصل نالچ اور عرق النساء کو اور
اوجاع مفصل کو پلانے سے اور ضار کرنے سے ہمراہ شمد کے نفع کرتی ہے اعضا
سرخس اور پیاز کی بوکھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ درد سرکنہ میں اسکا ضار کیا
جاتا ہے اور کبھی اسکا سوط سرکہ کے ہمراہ ناک میں گیسر کے بند کرنے کے واسطے
کیا جاتا ہے پس گیسر کو روک دیتا ہے۔ عصارہ اسکا جکوانا کے چھلکے میں گرم کیا ہے
کان میں پٹکایا جاتا ہے کان کی آلائش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طیر
اور وی میں سکون پیدا کرتا ہے اور کان کے کیرون کو قتل کر دیتا ہے سر کے درد
پر اسکا طلا کیا جاتا ہے اعضا کے چشم بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً
اسکا عصارہ برازیل کے عصارہ اور شمد کو ملا کر سرکہ کے طور پر آٹھ میں لگایا جاتا
ہے یا کھایا جاسکے کسی سداب تر و تازہ کا ضار آٹا ملا کر آٹھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے
اعضائے نفس و صدر سداب تازہ کا جو شاذہ خشک سویا کے ہمراہ
درد صدر اور عسر نفس کو نافع ہے بر طبق شہادت روغن حکیم کے اعضا کے غذا
سداب کا ضار ابھر ملا کر استسقا کے نمی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت میں
کو جوش دیا ہو وہ بھی بلایا جاتا ہے حب اسکے بھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
تک ملنی چکی کے واسطے کھلائیں فوراً پکی پھر چائلی سداب غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی
ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور سجدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے اعضا
نقص مینی کو خشک کر دیتی ہے اور اداسی قطع کرتی ہے اور رشوت کو ساقل کرتی
ہے اور درد و نون مسموم اسکی طبیعت پیدا کرتی ہے اور مردے میں سکون پیدا
کرتی ہے اور زیت ملا کر اسکا حقہ وردہا سے قوی لچ کے واسطے کیا جاتا ہے اور
شد ملا کر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے
کیرون کے واسطے کھلاتے ہیں۔ سداب کی دو نون متین فصول دن کو بذریعہ
اور اسکے مثال دیتی ہیں اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہیں۔ برگ غار کے ہمراہ
سداب کو پیکر درم آئینین پر لگاتے ہیں جمیات اسکے کھانے سے لرزہ جاتا
رہتا ہے اور اسکے روغن کے ماشل کرنے سے سموم جلد سموم کا مقابلہ کرتی ہے
میں شخص کو جن سموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنگ مارنے کا ہو اسکو
چاہیے کہ اسکی بیج کو ایک درہم سے برگ سداب کے کسی مشراب کے ہمراہ
تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائیں زیادہ
کھانا سداب صحرای کا قاتل ہے

سندھ لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سپیدہ ملا کر نل اور حمہ پر اسکا لپ لگاتے ہیں پھر
دو دن درم کنندہ کو زائل کر دیتی ہے آلات مفصل نالچ اور عرق النساء کو اور
اوجاع مفصل کو پلانے سے اور ضار کرنے سے ہمراہ شمد کے نفع کرتی ہے اعضا
سرخس اور پیاز کی بوکھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ درد سرکنہ میں اسکا ضار کیا
جاتا ہے اور کبھی اسکا سوط سرکہ کے ہمراہ ناک میں گیسر کے بند کرنے کے واسطے
کیا جاتا ہے پس گیسر کو روک دیتا ہے۔ عصارہ اسکا جکوانا کے چھلکے میں گرم کیا ہے
کان میں پٹکایا جاتا ہے کان کی آلائش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طیر
اور وی میں سکون پیدا کرتا ہے اور کان کے کیرون کو قتل کر دیتا ہے سر کے درد
پر اسکا طلا کیا جاتا ہے اعضا کے چشم بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً
اسکا عصارہ برازیل کے عصارہ اور شمد کو ملا کر سرکہ کے طور پر آٹھ میں لگایا جاتا
ہے یا کھایا جاسکے کسی سداب تر و تازہ کا ضار آٹا ملا کر آٹھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے
اعضائے نفس و صدر سداب تازہ کا جو شاذہ خشک سویا کے ہمراہ
درد صدر اور عسر نفس کو نافع ہے بر طبق شہادت روغن حکیم کے اعضا کے غذا
سداب کا ضار ابھر ملا کر استسقا کے نمی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت میں
کو جوش دیا ہو وہ بھی بلایا جاتا ہے حب اسکے بھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
تک ملنی چکی کے واسطے کھلائیں فوراً پکی پھر چائلی سداب غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی
ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور سجدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے اعضا
نقص مینی کو خشک کر دیتی ہے اور اداسی قطع کرتی ہے اور رشوت کو ساقل کرتی
ہے اور درد و نون مسموم اسکی طبیعت پیدا کرتی ہے اور مردے میں سکون پیدا
کرتی ہے اور زیت ملا کر اسکا حقہ وردہا سے قوی لچ کے واسطے کیا جاتا ہے اور
شد ملا کر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے
کیرون کے واسطے کھلاتے ہیں۔ سداب کی دو نون متین فصول دن کو بذریعہ
اور اسکے مثال دیتی ہیں اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہیں۔ برگ غار کے ہمراہ
سداب کو پیکر درم آئینین پر لگاتے ہیں جمیات اسکے کھانے سے لرزہ جاتا
رہتا ہے اور اسکے روغن کے ماشل کرنے سے سموم جلد سموم کا مقابلہ کرتی ہے
میں شخص کو جن سموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنگ مارنے کا ہو اسکو
چاہیے کہ اسکی بیج کو ایک درہم سے برگ سداب کے کسی مشراب کے ہمراہ
تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائیں زیادہ
کھانا سداب صحرای کا قاتل ہے

کچھ سے کا پتہ قلعہ کو فائدہ کرتا ہے اور مرگی کے پیر کے تھنوں میں پکایا جاتا ہے۔
اعضائے نفس اندکچھ سے کاڑکون کی کھانسی کو مفید ہے اور تیرا کا بطور لطو
کے خاق پر لگایا جاتا ہے سموم صحرای کچھ سے کا خون چستہ کے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے
جس شخص نے یہ مومات میں سے کوئی چیز کھالی ہو اس کو بھی

سمائی بضم سین و فتح سیم و الف جسکو بندی میں شیر کہتے ہیں آلات مفال
شیر کے گوشت کھانے سے تھو اور تشنج پرشے کا خوف ہوتا ہے اس سبب سے
کہ یہ خرب کو کھاتی ہے اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہیں بلکہ سبب اس خوف کا یہ
کہ شیر کے جوہر جسمانی میں بھی قوت ہے اور بھگے گمان ہے کہ شیر سبب مناسبت
کے اپنی غذا خرب تجویز کرتی ہے

سکر بضم سین و کاف شد مفتوح و رائے صمد سیدین شکر اور بورا اور کھانڈ اور
چینی بہت سے نام ہیں ماہیت گنا اور اوکھ کی طبیعت بھی وہی ہے جو شکر کی
اور تلپین کی قوت اس میں شکر سے زیادہ ہے طبیعت نہایت درجہ کی برودت
احتانی شکر طبرزد میں ہے جسکو قدر کہتے ہیں اور وہ نہایت لطیف قسم شکر کی ہے
اور محلی طبیعت اقسام شکر کی ہے کہ درجہ اول میں گرم ہے اور رطوبت بھی سبز
پیلے درجہ کی ہے اور حقد ر پرانی ہو مائل بہ بوسہ درجہ اول کی ہوگی خواص

تلپین بہت جلا کرتی ہے فضول سحدہ وغیرہ کو وھوڈ الی ہے اور شکر سیلانی
میں تلپین زیادہ ہے خصوصاً قند میں بلکہ شیرہ یارس گنے اور شکر کاجلا اور تھوہ
شہد سے کم نہیں ہے اور حقد ر شکر پرانی ہوگی لطیف زیادہ ہو جائے گی اعضا
چشم صری اور قند کی ڈلی جو شل گوئد کے بنای جائے اور آنکھ میں بھری جائے
جلا سے چشم کرتی ہے اعضا کے نفس و صمد سین کو نرم کر دیتی ہے اور
خشونت سینائی و در کر دیتی ہے اعضا کے غذا سحدہ کے واسطے ابھی چیز ہے

سوسے اوس سحدہ کے جس میں صفر پیدا ہوتا ہے کہ ایسے سحدہ کو مضری ایسے
کہ تجمل بصفر ہو جاتی ہے۔ شکر تفتیح سدون کی بھی کرتی ہے کسیدہ ریاس پیدا کرنے
کی بھی اس میں قوت ہے گر نہ اتنی جتنی شہد میں ہے خصوصاً پرانی شکر میں۔ پرانی شکر
ایسا خون پیدا کرتی ہے جس میں دردینے نہ چھٹ زیادہ ہوتی ہے اور سحدہ کے لہر کی
جلا کرتی ہے۔ گنے وغیرہ میں ڈر کرنے پر مددینے کی بھی قوت ہے اعضا کے نقص
ت لاتی ہے خصوصاً وہ اوکھ کی گرہ کے مقام پر شل ملک کے کوئی چیز جم گئی ہو
اوسکی شکر ضرور دست آور ہے۔ شکر سیلانی اور سدر شکر میں تلپین کی قوت
زیادہ ہے۔ کبھی نفع بھی کرتی ہے اور نفع میں سکون پیدا کرتی ہے اور رومن بادام

بمراہ قویخ کو نفع کرتی ہے۔

سکر العشر۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ مدار کے درخت پر چھٹی و شل ملک کی لنگر
کے اور اس میں شیر کی کے ہمراہ کسیدہ رکھنا ہے اور تلپین بھی ہے ایک قسم اسکی بانی
اور سید ہوتی ہے اور ایک قسم حجازی مائل بسیاہی ہوتی ہے خواص بڑی جلا کر دیتی
ہے ہمراہ کسی قدر رکھنا ہے جو اس میں ہے اعضا کے چشم بصارت کو تیز کرتی
ہے اعضا کے نفس پیچھے کو مفید ہے اعضا کے غذا اوٹنی کے دودھ
کے ہمراہ استقا کو نفع کرتی ہے اور یہ شکر شل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہیں پیدا
کرتی ہے اس واسطے کہ شیرینی امین کم ہے اور سحدہ اور عکبوسطے بہت ابھی چیز ہے
اعضائے نفس گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتی ہے

سمن بفتح سین و سکون سیم و نون جسکو ہندی امین کہتے ہیں یہ بھی وہی فعل کرتا
ہے جو سدر کرتا ہے نفع دینے میں اور ڈھلا کرنے میں اعضا کے اور تلپین کے سکے سے
زیادہ گلی میں قوت ہے۔ ناظر کتاب ہذا کو چاہیے کہ جو کچھ زہر کے لغت حرف زائے عجم
میں ہم لکھ چکے ہیں اوسکو بڑھ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہیں اوپر بڑھائے طبیعت
پیلے درجہ میں گرم تر خواص منفعہ ہو محمل ہے اور یہ دونوں فعل اوٹنیں ابدان
کرتا ہے جو سختی اور نرمی میں متوسط ہیں اور نرم ابدان میں اور سخت ابدان میں

یہ فعل اسکا نہیں ہوتا اور ام و شور مادہ میں درم کے نفع پیدا کر دیتا ہے
خصوصاً اون اور ام میں جو کانٹے قریب ہوں اور پھر بالخصیص لڑکے اور عورتوں کے
اور ام میں اور ایسا نفع صحت بدنگے اور ام میں نہیں کر سکتا اعضا کے سر جو اور ام
گوشت نرم ابدان میں ہوں انھیں نفع پیدا کرتا ہے اعضا کے صمد سین کو نرم کر دیتا ہے اور
فضول سین میں ہوں اوکھ کا دیتا ہے خصوصاً شہد و شکر اور بادام تلخ ملا کر اعضا کے نقص
بادام ملا کر کبھی طبیعت کو سبتہ کر دیتا ہے بسبب اوسی قبض کے جو گلی میں ہے

اور گلی دست لانا ہے سموم جتنے زہر کھانے میں سے ہیں سب کا تریاق ہے
سنبل بضم سین و سکون نون و ضم بے سحدہ ماہیت سنبل کی دو قسمیں ہیں
ایک سنبل الطیب جسکو بالجمہ کہتے ہیں اور سنبل العصار بھی ہے اور سنبل بارون بھی
اسی کو کہتے ہیں اور سنبل رومی اور سنبل اقلیطی سنبل ہندی اور سوزی سے زیادہ
ضعیف ہے جلا خصال میں سوائے خاصیت ادراکے اور سنبل اقلیطی کی قوت
قریب سنبل سوزی کے ہے اور درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہے مسکوحہ کے مٹی ملک کا
لیتے ہیں اور پھر مٹی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہیں۔ کبھی ایک اور نبات سے
اس میں پیل بھی کر دیتے ہیں جو اسی کے مطابق ہوتی ہے اور فرق دونوں میں ہے

کہ یہ نباتات جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا تھا اسکی پوناگوار ہوتی ہے نار دین کی ایک قسم بیماری جو جلی
بہی شل قسم کے ہوتی ہے اور اسی طرح شائین اوکی مگر یہ شائین زرد زرد چینی ہوتی ہے
جن میں کاشے نہیں ہوتے اور بہت سی چیزیں جو شمار میں دو یا دو سے زیادہ ہوتی ہیں
نہ آئین ساق ہوتی ہے پیل پیل پیل اختیار دسیقوریدوس کتا ہے کہ بہتر قسم شل
کی وہی ہے جس میں بال بہت ہوں اور زردی مال خوشبو شل ناگرتھم کے ہواو جھپٹی
جمل کی قسم زبان کو کالتی یا پھیلتی ہے اور یہ وہی قسم ہے جسکو سوری کہتے ہیں اور شل
بندی کم زور اور طولانی ہوتی ہے اور خوشہ اوس میں زیادہ ہوتے ہیں اور نتج
اوسکے پٹے ہوئے ہواو کی سیدھ رنگارنگارٹنے سے جلدی لٹاتی ہے اور تمام لیت یا یون
اوسکی لٹنے سے پاشان ہو جاتی ہے ایک غبار سیاہ اوس سے جھڑتا ہے جو مقدار میں زیادہ
ہوتا ہے اور شل اس میں اس طرح بد کیا جاتا ہے کہ پہلے اسکو گرم پانی میں جھگو کر خوش
دیتے ہیں پھر اشہد یعنی سنگ سرمہ ملا کر بازارون میں فروخت کرنے میں اسکے مستعمل
ہونے پر اسکی سپیدی اور روکھا پن اور اسکا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم
ہونا دلالت کرتا ہے سنبل سیاہ جو ہندی ہو بہتر ہے سرخ سنبل سے اور سنبل نار دین
کی بہتر قسم وہی ہے جو تازہ اور پاکیزہ ہو جو جڑوں کی اوس میں کثرت ہو اور ریشہ
اوسکے بھرے ہوئے ہوں اور لٹنے سے زولیدہ نہو جاسے۔ جس سنبل الطیب
کی شنی سپیدی مال ہو خصوصاً اگر شنی کے بیج میں سپیدی ہو وہ کسی کام کی نہیں ہے
علی الخصوص کہ اوسکی بو خراب ہو کہ پیپ کی ایسی شری ہوی ہو اور دین آتی ہو
طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص
ہر محل ہے اور سنبل ہندی میں قبض کی زیادتی ہے اور حرارت کم ہے بلکہ خفیف سی حرارت
ہی پہلے جب جھگوئی جاتی ہے اور جو اثر اس میں پانی کا چھوٹا ہے اوسکا مزہ پھیکا ہوتا
ہے بعد اوسکے اوس میں گرمی اور تیزی مزج کی سی پیدا ہوتی ہے ایک قسم سنبل الطیب
کی ایسی ہے کہ اوسکا سفوف اگر چھڑکا جاسے پسینہ کی زیادہ آئے کو روکتا ہے شنی
جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس نکلتی ہے بات دھونے کے واسطے بکار آتی ہے اور خوشبو
بھی ہوتی ہے اور اوس کی تحلیل کرتی ہے اعضا کے سرمہ نازل کو منع کرتی ہے
اور دماغ کی مقوی ہے اعضا کے چشمہ چوٹوں کی بازہ پر پلکوں کو جمادتی
ہے حبوت سرموں کے ادویہ میں داخل کیا جاسے یا اسکو پیکر بلکون پر اوس
اسلای کو پھرین جبین لسی ہو سنبل الطیب بھری ہو۔ سنبل نار دین سیرے
گمان میں اس اثر میں زیادہ قوت رکھتی ہے اعضا کے نفس و صدر
جلد اقسام سنبل الطیب کے خفقتان کو فائدہ کرتے ہیں اور سینہ اور پیچھے پھیر

مقیہ کرتی ہیں اور اودن اعضا کی طرف ریزش ہواو کو روکتی ہیں اعضا غذا
سدہ ہاے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور ہر ایک قسم
سنبل الطیب کی یرقان کو فائدہ کرتی ہے اور ہواو کی ریزش کو بطرف معدہ کے
روکتی ہے اور معدہ کی لفع میں سکون پیدا کرتی ہے۔ حبوت کوئی قسم سنبل کی ہر
شراب کے پی جاسے طحال کو تفتیح کرتی ہے اعضا کے نقص پر ایک قسم
سنبل کی ادار کرتی ہے اور سنبل قلیطی اس باب میں زیادہ قوی ہے اسلئے کہ اوس
سخوت زیادہ ہے اور قبض کتر ہے سنبل الطیب کے جو شانہ سے ورم رحم کو فائدہ
ہوتا ہے اگر اسکے جو شانہ میں آئین کیا جاسے اور گردہ کے اقسام درد کو بھی فائدہ
کرتی ہے در اسعالی طرف سیلان ہواو کو روکتی ہے اور اس میں ایک نئی خاصیت ہے
کہ اگر رحم سے خون بافرط جاری ہو اوسکو بند کر دیتی ہے
سیلینہ بفتح سین وکسر لام و سکون یاے تحتانیہ فتح خانے معجزہ آخر میں ہاے ہونہ
ہی جس کو ہندی میں خج کہتے ہیں نامیت اسکی چند قسمیں ہیں ایک قسم اسکی
سرخ رنگ خوش ذائقہ خوشبو ہوتی ہے۔ ایک قسم اس کی اوس کا مزہ
مثلاً یہ سداب کے مزہ کے ہوتا ہے۔ ایک قسم سیاہ ہے غشی رنگ جسکی بو
گلاب کی سی ہوتی ہے ایک قسم سیاہ ایسی ہے جسکی بو ناگوار اور جھلکے تیلے اور بھیرے ہو
ایک قسم اسکی سپیدی مال جسکی بو گندناکے ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی جلی بی
لپٹی ہوئی شل کے ہوتی ہے جسکا سورخ باریک ہوتا ہے اور اوس میں ایک
چیز مشابہ سیلینہ کے پائی جاتی ہے جو شکل بدل کر دار چینی ہو جاتی ہے بعض طبیبوں نے
ذکر کیا ہے کہ دار چینی کے درخت پر سیلینہ اوسی صفت کی پائی جاتی ہے اور کبھی سیلینہ
دار چینی کے قریب ہوتی ہے۔ سیلینہ اپنی قوت میں دار چینی ضعیف سے مشابہ ہے اور
بہتر اسکی وہ قسم ہے جو دار چینی سے ملحق کی جاتی ہے اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہے جو
سرخ رنگ اور صاف اور چینی بولابی لکڑی کی اور سورخ دار لکڑی شل کے
جو ہو اوس کا سورخ چھوٹا ہوا جو ریشہ ہوی متلی یعنی بھر کی لکڑی کہ بھوکی
نہ ہو اوسکی پاکیزہ جو زبان پر لفع پیدا کرے اور زبان کو سینے سیاہ قسم اسکی
خراب ہوتی ہے اور دوا میں بکار آتا اسکے ریشہ اور ڈاڑھی ہے اور اسکے بنے ہوئے
بارچہ میں کچھ نفع نہیں ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص
خلیقہ کی تحلیل کرتی ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض ہر اہ تیزی کے ہے جو زیادہ ہے
اور لطافت بھی اس میں زیادہ ہے اور قلیطی اس میں بوجہ اوسکی تیزی کے ہے
اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت قابضہ پر مبین ہوتی ہے اور اپنی تحلیل

کی قوت سے ادویہ مسد کی اعانت کرتی ہے پھر چونکہ اس میں تحلیل اور قبض اور لطافت
موجود ہے لہذا اعضاے بدن کی تقویت کرتی ہے اور ارام و بہتور و اشتہار اندر
کے اور ارام گرم اور سرد کی تحلیل کرتی ہے جراح و قروح شدہ ماکر شوریہ
طلک کجائی ہے اعضاے چشم آنکھ کی دواؤں میں پڑتی ہے اس سبب سے کہ
اس میں قبض کے ہمراہ تحلیل کے بھی قوت ہے اعضاے صدر سینہ کو نفع کرتی ہے
اعضاے غذا شربت اسکا جگر کو سفید ہے اور جس شربت میں تاج پڑتی ہے سجدہ
کو فائدہ کرتا ہے اعضاے نفیض بول اور حیض کا اور ار کرتی ہے خصوصاً وہ
ہتباس بول اور حیض جو سبب اخلاط غلیظہ کے پیدا ہوا ہو گدہ اور شانہ کے درد کو
فائدہ کرتی ہے۔ اگر اسکے جو شانہ میں آئین کرین رحم کی تحلیل کو فائدہ کرے گی اور
اسی طرح دھان اسکا اور شربت اسکا اور جس شربت میں تاج داخل کیجائے دشواری بل
کے واسطے جید ہو جائے۔ بعض طبیبوں کو گمان ہوا ہے کہ سلیخا سقاط عمل کر دیتی ہے سموم
سابقہ کی سمیت دور کرنے کے واسطے پلائی جاتی ہے

سوفوق بفتح سین مملد و کسر واد و سکون یا سے تحتانی آخر میں قاف ہے اسکو
ستو کہتے ہیں ماہیت گیون اور جو کے مقام پر بیان کی گئی ہے اعضاے
صدر سینہ کو نفع کرتا ہے

سمسم بفتح سین و سکون سیم و کسر سین مملد و م آخر میں سیم ہر فارسی میں کچھ اور
ہندی تل کہتے ہیں ماہیت جتنے دانون میں تل نکلتا ہے سب سے زیادہ
نکلتا ہے اور اسی سبب سے تل بہت جلد سہولت بگڑ جاتا ہے اور بد مزہ ہو جاتا ہے۔
اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسکے تل میں کچھ نفع نہیں ہے سوائے اسکے کہ اصحاب سوا
کے بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے اور اون کے بدن کی ترطیب کر دیتا ہے۔ از سہون
بھی ایک قسم تل کی ہے جسکا مزہ خراب ہوتا ہے اختیار جرم کچھ کا اسکے روغن سے
زیادہ تر قوی ہے طبیعت اوسط درجہ اول میں گرم ہے اور آخر اول میں تری
خواص مغزی ہے ملین ہے سخت باعتدال پیدا کرتا ہے اسی طرح روغن اسکا
اور جو شانہ اسکے جرم کا تل میں قوت ار خا بھی ہے یعنی بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہے
اور روغن میں اسکے غلط بھی ہے کچھ بریان میں ضرر کم ہے نہ نیست چوٹ کے
الگنے کے مقام پر جو نیلا دغ پڑ جاتا ہے اور جو خون بہت ہو جائے اسکی تحلیل کر دیتا
ہے بدن کے پھٹ جانے کو سفید ہے اور سوداوی امراض کے بیماروں کے کچھ
چرخشوت یعنی کمر این پیدا ہوتا ہے اسکو پینے سے اور طلاء کرنے سے سفید ہے۔ نیز
فری لانا ہے خصوصاً محبوبی نکالنے کے بعد اور بالون کو دراز کرتا ہے خصوصاً

اسکی درخت اور تنہوں کا پتھر زامو پانی اور بالون کو نرم کر دیتا ہے۔ سرین جو کوس
سوفی کی شکل پیدا ہو جاتی ہیں جنکو ابرہ کہتے ہیں اون کو درد کر دیتا ہے۔ روغن
میں جب اس کو جوش دین بالون کی گرنے سے حفاظت کرتا ہے اور اون کو مضبوط
کر دیتا ہے اور سخت کر دیتا ہے اور ارام و بہتور اور ارام گرم کی تحلیل کر دیتا ہے جراح
و قروح آگ کے جلے ہوئے مقام پر تل کو پسیر لگاتے ہیں روغن کچھ پینے
سے لٹی مچلی دور ہو جاتی ہے اور وہ کھلی جو مادہ خون سے پیدا ہوئی ہو خصوصاً جب
جینا زہ ایلوے کا اور آب سوز کلان کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جائے۔
آلات مفصل ٹھون کے گندہ ہو جانے کے واسطے اسکا ضد کیا جاتا ہے
اعضاے سر اگر روغن کچھ میں کسی قدر اثر گل سرخ کا دیا جائے صدر
احتراقی کو نفع کرتا ہے یعنی اوس درد سر کو جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہوا ہے
حصارہ اسکے درخت کا ابرہ کو درد کرتا ہے اعضاے چشم آنکھ میں جو چھک
پیدا ہو یا درم آجائے اوپر لگایا جاتا ہے اعضاے نفس صنیق النفس
اور ربوکی اچھی دوا ہے اعضاے غذا سجدہ کے واسطے خراب چیزیں تل ہیں
کر تا ہے۔ اشتہا کو ساقط کرتا ہے اسکے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہے اور آسوی
آجاتی ہے اگر اسکو شند کے ساتھ کھائیں اسکا ضرر جاتا رہیگا اور دیر میں ہضم ہوگا
اور معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور اشتا کو۔ بھونے بھونے تل کا ضرر بہت کم ہے اور
غذا اسکی روغن دار زیادہ ہوتی ہے اس میں پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہے اگر
چھلکے سمیت تل کو کھائیں ہضم ہو کر بہت جلد سجدہ سے اور جاتا ہے اور کچھ مقشور
میں اور تا ہے اعضاے نفیض قولون کو جو ایک آنت کا نام ہے بہت فائدہ
کرتا ہے اور جینا زہ کچھ کا حیض کے جاری کر دینے میں بہت قوی ہے تا آنکہ جنین کو
ساقط کر دیتا ہے حسب اسی تل کو بریان کر کے تخم شمشاد اور تخم نان ملا کر مقدار
مناسب پر کھائیں مٹی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے سموم جس سانپ کا نام سفر ہے اور
کاشنے سے فائدہ کرتا ہے

سمک بفتح سین مملد و سیم آخر میں کاف ہے کچھلی کو کہتے ہیں اختیار افضل مچلی
کی وہی قسم ہے جسکا قد بہت بڑا ہوتا ہے اور اسکا گوشت سخت ہو اور نہ بہت خشک
کہ سبب خشکی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہو اور نہ اوس میں چکنائی ہو اور مزہ اسکا
لذیذ ہو اسلئے کہ لذیذ مچلی مناسب غذا ہے اور جو مچلی کہ اوس میں چکنائی ہو مگر زیادہ
نہ اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ چرب ہو اور نہ اوس میں تیزی شل مرن کے ہو وہ بھی
اچھی ہے اور وہ بھی مچلی کہ پانی سے نکلنے کے بعد مملد شربت جیسے سخت گوشت کچھ

کی وہی نیم پسندین ہو جو چھوٹے قد کی ہو اور ٹھیلے گوشت یا نرم گوشت کی وہی مصلیٰ پسندیدہ ہو جو ایک حد میں تک بڑی ہو۔ سخت گوشت کی مصلیٰ تک سود بستر اس کے تازہ پرشکے کھائی جائے۔ مصلیٰ کے اقسام میں عمدہ اور بہتر کی یہ تفصیل ہے کہ شیطا نام کی مصلیٰ سب سے بہتر ہے۔ اس کے بعد بنی اور تلج بھری اسمین بھی کچھ خوش منین ہے۔ اور شرج۔ اور شیم و ونون غلیظ گوشت ہیں۔ اور کنوٹ اور مار مای بہت عمدہ ہے۔ اور عسول کی جودت بہت زیادہ ہے۔ مصلیٰ کی جگہ رہنے کی اس راہ سے عمدگی یہ تفصیل قابل ہے۔ سب سے بہتر وہ مصلیٰ ہے جو ایسی جگہ پائی جائے جہاں ہتھوڑا اس کے بعد ریتل زمین کی اور پانی کے اقسام میں اس پانی کی مصلیٰ جو مٹھا ہو اور چشمہ جاری میں بہ رہا ہو جس میں کدورت اور خس و خاشاک نہ ہو اور نہ اس چشمہ کی زمین کسی گرم چیز کے کان پر مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندے نالے کا ہو اور نہ سڑی ہوئی گڑھیا کی مصلیٰ اور نہ چھوٹی چھوٹی غریبان اور چھوٹاں بڑے بڑے دریاؤں کی بشرطیکہ بڑے دریا سے اون میں پانی نہ آتا ہو اور نہ خود ان چھوٹی ندیوں میں چشمے ہوں۔ دریائی مصلیٰ بہت اچھی ہے لطیف ہے پاکیزہ ہے اور اس میں بھی بہت اچھی وہ مصلیٰ ہے جو سوائے دریا یا بھنور کے جہاں پانی جکڑ کھاتا ہو اور کہیں نہ پائی جائے۔ جو مصلیٰ ایسے کھلے ہوئے پانی میں جاگزین ہوتی ہے اور جس میں ہوا کے تھپڑے زیادہ لگتے ہو تو تھپڑے بہت اچھے ہیں اور اس مصلیٰ کے جو ایسے پانی میں رہے جو بہت ہو۔ دریائی مصلیٰ عمدہ ہے گوشت اسکا پاکیزہ ہوتا ہے خصوصاً اگر اس مصلیٰ کے رہنے کی جگہ دریا میں تھپڑی خواہ ریتل زمین ہو۔ دریا کے بھنور کی مصلیٰ کو ریاضت بہت کرنی پڑتی ہے اور جو مصلیٰ دریا سے شور سے چھوٹی چھوٹی ندیوں میں آتی ہے جن کا پانی مٹھا ہو اور عرض میں اس کے چڑھتی ہو وہ بھی لطیف ہے اور بہت ریاضت کرنے والی ہے۔ غذا مصلیٰ کی اچھی اور بری کرنے والی اسکی تفصیل یہ ہے کہ جو مصلیٰ گندس اور اچھی بنات کی جڑیں کھاتی ہو بہتر ہے ایسی مصلیٰ سے جسکی غذا وہ گندہ چیزیں ہوں جو شہر و مہربوں کی راہ سے دریا میں پہنچتی ہیں خواہ اس بنات کی جڑوں کو کھاتی ہو جو دراصل خراب اور زہون ہے اگرچہ اور علامات کی راہ سے یہ مصلیٰ نہایت پاکیزہ ہو مگر خراب غذا کی نظر سے ساری لطافت اسکی فنا ہو جائے گی۔ مصلیٰ کے کھانے اور غذا تجویز کرنے میں عمدہ طریقہ یہ ہے کہ مصلیٰ کا اسفیداج یعنی شور بانا کر کھائیں اس کے بعد وہ مصلیٰ جو مایہ تو ہے پر بھونی جائے لیکن پھین بھونی ہوئی مصلیٰ جو آ پر بھنہ بھون لیتے ہیں یہ اوشن لوگوں کے لائق ہر جن کے عمدہ فوی ہیں اور با انہم مصلیٰ میں مصلح گرم بھی ملایا جائے۔ بھونی ہوئی مصلیٰ میں غلہ بہت زیادہ ہے

اور دیرین عمدہ سے اوترتی ہو اور پکائی ہوئی مصلیٰ اس کے خلاف ہے یعنی غذا بہت اس میں کم ہے اور عمدہ سے جلد اور تر جاتی ہے مصلیٰ کے پکائے کا طریقہ عمدہ یہ ہے کہ پہلے پانی پکائیں جب کھولنے لگے اس میں مصلیٰ ڈال دیں۔ شور مصلیٰ اس کے کھانے کی خوبی ہے کہ تازہ کھائی جائے پھر وہ مصلیٰ جس کے تک سود کرنے کا زمانہ تھوڑا ہی گذرا ہو بہتر ایسی مصلیٰ کی وہی قسم ہے جو سرکہ اور مصلح گرم جھڑک جھڑک کر کھائی گئی ہو جس طرح کہ باہر سے انباتے ہیں سو پانی کہ اس میں مصلیٰ اور پانی جاتی ہے خصوصاً دریائی مصلیٰ اس پانی میں تھیکہ کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور تھنہ ہائے جھفہ میں وہ پانی پڑتا ہے۔ طبیعت ہر ایک مصلیٰ کی طبیعت سرد تر ہے لیکن بعض مصلیٰ بہت بعض مصلیٰ کے گرم ہے بنظر مزاج خاص اسی مصلیٰ کے جیسے کوسن یعنی کوسہ اور جری یعنی کچا مصلیٰ اور مار مای اور مصلح یعنی شور مصلیٰ گرم خشک ہے اور حسب درجہ مصلیٰ پرانی ہو جائے یعنی حسب درجہ خشک کرنے کے بعد دیرین کھائی جائے گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہے تک سود مصلیٰ اکثر احوال میں مری کے مشابہہ خواص تازی مصلیٰ بلغم مائی پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو ڈھیلا کر دیتی ہے سوائے اس عمدہ کے جو نہایت گرم ہو اور کسی عمدہ کو نہیں موانع آتی ہے خون جو مصلیٰ سے پیدا ہوتا ہے مالک بر ہوتا ہے کھال اس مصلیٰ کی جیسا نام ستاس اطراف بہت المقدس میں مشہور ہے اگر اسکی جلد کی راکھ چو پائوں کی آنکھ میں جھڑکی جائے اس کے آنکھ کی سپیدی کو دور کر دے گی شور مصلیٰ بھی ہوی نوک کو بدن سے نکال دیتی ہے خصوصاً جب کھانام جری ہے قروح سیما ریس نام مصلیٰ کا سر جھلایا ہوا اگر چھڑکا جائے قروح میں جو زائید پیدا ہو اسکو دور کر دیتا ہے اور قروح کے سرے کو اور اون کے مادہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور مسون کو اور توت کو اور کھار دیتا ہے۔ شور مصلیٰ قروح متھنے کو نفع کرتی ہے اور ادوی آلایش کو دھو دالتی ہے۔ صفا اور سمکات یہ دونوں قسمیں بھی قروح متھنے کی دو امین جیہیں آلات مفاصل شور مصلیٰ کی جوار سے اگر چند مرتبہ عمل کریں یعنی تھنہ دین کو لے کے درد کو فائدہ دے گا شور مصلیٰ تازہ کھانے سے اعصاب ٹھیلے ہو جاتے ہیں اعضا سے سردہ چھوٹی مصلیٰ جیسا نام اہل شام اور مصر معیر رکھتے ہیں جب اس کے آبجوش خواہ مزی سے قلعہ حبثت کا مریض کی کرے نفع کرے گا۔ رعاہہ نام کی مصلیٰ جب زندہ ہو سو وقت مرگی کے بیمار کے سر کے قریب لائی جائے جو مرگی کے دورے میں بڑا ہوا ہو اور اسکو اپنے سر میں درد محسوس ہو گا اعضا سے چشم سناٹوں نامی مصلیٰ سے اون پلوں کے پٹنے ہوئے بال کھولے جاتے ہیں جنہیں مصلیٰ ہو پس نفع کرتا ہے اور جلد

ہوئی کھال بھی اسکی آنکھوں کی دو امین پڑتی ہو اور اگر اسکا سر نہ لگایا جائے تک
 ملا کر مٹاؤ نہ کو دور کرتا ہی طریقہ مچھلی کا کھانا آنکھوں میں غشاوہ پیدا کرتا ہی یعنی آنکھوں
 میں مچھلی پڑ جاتی ہو بلکہ تمام مچھلیوں کا یہی خاصہ ہو اعضائے نفس جری نامی
 مچھلی تازہ قصبہ ریہ کو پاک کر دیتی ہو اور آواز کو صامت کرتی ہو اور اسی طرح
 نمک سود مچھلی۔ نمک سود مچھلیوں کے سر کھائے ہوئے کو تے کے درم کو بیفٹا
 سر شیم مایہ اشتاے اندرونی میں ڈالا جاتا ہو پس نفث الدم کو روکتا ہو
 اعضائے نفس حوصلہ ستالون کا شکم کو نرم کرتا ہو مگر خود دشواری سے
 ہضم ہوتا ہو گشت جری نامی مچھلی کا طین شکم کی اسی طرح ہر ایک مچھلی کا شور باطن
 شکم کی۔ نمک سود مچھلیوں کے سر خشک بھنے ہوئے شقاق مقعد کے واسطے جید ہو
 کونج نامی مچھلی خصوصاً اور دینک اور مار مایہ اور جری اور فرسین یہ سب باہ کو
 زیادہ کرتی ہیں اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھائی جائے وہ بھی سموم نکلیں سماویں
 مچھلی کا سر جلا ہو ادویہ کے کٹے پر لگایا جاتا ہو اور بچھو کے کاشٹے پر سیر
 ہر ایک مچھلی اور اسکا شور باجلہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے میں آئے ہوں
 فائدہ کرتا ہو جس مچھلی کا نام ابو طادس ہو البتہ اگر اسکا شور باجلا یا جائے
 چند مرتبہ علی الاتصال اوس مقام پر ڈالا جائے جہاں پر اوس سانپ نے کاٹا
 ہو جسکا مقررہ نام ہو فائدہ کرے گا اور دیوانے کتے کے کاشٹے کو بھی مفید ہو

سفید و لیون بفتح سین مہلہ و کسرفا و سکون یاے شفاء یونانی دوا ہے۔
 اور رام و بیور سداب کے ہمراہ غلہ پر لگائی جاتی ہو جراح و قروح۔
 سداب کے ہمراہ نواسیر پر لگائی جاتی ہو اعضائے سربسات کے مریض کو
 اسکی دھونی دی جاتی ہو اور زیت ملا کر قراٹیس اور لیٹا جوس کی بیمار کے سچری جکا
 ہو اور اسکی تربتی کارنگ جس کان سے چرک آتی ہو اوس میں پٹکایا جاتا ہو دردم
 کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہو اعضائے نفس حشر نفس اور بو کو مفید ہو اعضا
 خفا اثر اسکی جگر کے درد و ن کو نفع کرتی ہو اور یرقان کو مفید ہو اعضائے نفس
 مسلسل طعم ہو اور خنقاں رحم کو فائدہ کرتا ہو

سفند جل بفتح سین مہلہ بھی کو کہتے ہیں ماہیت اگر ہی کے شاخون کی
 راکھ اور اسکی پتیوں کی راکھ دھو ڈالی جائے اثر میں مثل توتیا کے ہو جائیگی
 اور یہی کارب اپنے ذائقہ پر ہاتی رہتا ہو شراب نہیں جوتا ہو اسلیے کہ اس میں
 قبض کشا بن کھلا ہوا ہو اور سبب کارب ترش ہو جاتا ہو اس سبب سے کہ اگر
 رطوبت مایہ ہو و روت پیدا کرتی ہو اختیار بریان کی ہو ہی بہت

سبک ہو جاتی ہو اور نفع بھی اوسکا زیادہ ہوتا ہو۔ اور بریان کرنے کا طریقہ یہ ہو
 کہ یہی مین گڑھا کر کے بیج نکال ڈالیں اور شند اوسکے اندر چھ دین پھر اوس پر کھلت
 کر کے خاکستر گرم مین رکھ دین طبیعت آخر اول مین سردی اور اول دوم مین
 خشک ہو خواص قابض ہو مقوی ہو اور بھول اوسکا قابض ہو اسی طرح
 اسکا اور مچھی بھی مین قبض کتر ہو بیدار نہیں ملا قبض ہو اور سیلان فضول کو بطرف
 اشتا کے منع کرتا ہو زہیت پسینہ کی آمد کو بند کرتی ہو اور روغن اسکا سردی
 سے جو بدن بھٹ گیا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہو اور رام و بیور روغن اسکا غلہ کو
 فائدہ کرتا ہو جراح و قروح روغن اسکا قروح حریر یعنی ایک خاص قسم
 قروح کو فائدہ کرتا ہو آیات مفصل زیادہ کھانا بھی کا پٹھے مین درد پیدا
 کرتا ہو اعضائے چشم بھی ہو ہی بھی آنکھ کے درم گرم پر رکھی جاتی ہو۔
 اعضائے نفس عصارہ اسکا انتصاب نفس اور بو کو فائدہ کرتا ہو اور
 نفث الدم کو روکتا ہو اور بیدارہ خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہو اور قصبہ ریہ کو نرم
 کرتا ہو اور سیسہ لا قصبہ ریہ کی پوست کو تبدیل پر طوب کر دیتا ہو اعضا خدا
 تو کو اور خوار کو نفع کرتا ہو اور پیاس مین شکنیں پیدا کرتا ہو اور جو سفندہ کہ فضول
 کی قابلیت اوس میں زیادہ ہو اوسکو شربت ہی اور اسکا خیساندہ اور حریرہ تو
 کر دیتا ہو۔ شراب پینے کے بعد بھی کھانے سے خمار نہیں چٹھنے پاتا ہو ہی کاشرت
 واسطے قوی کرنے اوس اشتما کے جو بالکل ساقط ہو گئی ہو تیار کیا جاتا ہو اور
 جو ہی کے پانی کو شراب انگوری ملا کر تیار کرتے ہیں سفندہ کو تقویت دیتی ہو
 اور قز بلہنی کو منع کرتی ہو اعضائے نفس اور ار کرتا ہو اور لوگوں نے کھا
 ہو کہ قوت اور اس میں بالعرض ہو کہ تابع اسکے قبض کے ہو۔ شند مین جوش
 کی ہو ہی اور ار شندید کرتی ہو لیکن یہ بھی کمی دست لاتی ہو اور قبض نہیں کرتی
 اور قبض اور مرد ورا پیدا کرتی ہو اور ذہن راہ کو نفع کرتی ہو اور زنف الدم کو
 بند کر دیتی ہو حرقت بول کو فائدہ کرتی ہو صوقت اسکا عصارہ یا اسکا روغن تازہ
 مین پٹکایا جائے۔ روغن اسکا گردہ اور شاذ کو فائدہ کرتا ہو۔ جب کھانے کے بعد
 کھایا جائے دست لاتا ہو تا ایک اگر زیادہ بھی کی کھانے کے اوپر کھائیں خدا
 خام کو قتل ہضم ہونے کے نکال دیتا ہو اسکے جو شانہ کا حقہ اور مقعد اور رحم کے
 اونچے ہو جاکھ کیواسطے کیا جاتا ہو

سفند سفندہ جل سفید کو کہتے ہیں طبیعت اسکی قسیرے درجہ مین گرم
 ہو خواص تیز ہو سموم جلد سموم کو نفع کرتی ہو

سموہ لون یہ کرش صحرای اور کرش جلی پر اسکا بیان ہو چکا ہے

حرف اعین

بودہ این حرف عین سے شروع ہونے والا بیان

عمر و نفع ہر دین ہر دین و سکون راسے ہمد اول ماہیت یہ سرد کو ہی ہے کہ
نعم اسکی چھوٹی ہوتی ہے اور ایک بڑی طبیعت مائل بحارت و بیست ہے
اور بیج اسکا پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک خواص سخن ہے
لطیف ہے ریح کو پھیلا دیتی ہے اسکے پھل میں با اینہما اوصاف فیض بھی ہے اور دیگر
اجزائے درخت میں اسکے فیض سینہ کے آلات مفصل عضل کے سرے کی
ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہے اعضا کے نفس سینہ کے درمے واسطے اچھی
دوا ہے اور کھانسی کی اعضا کے غذا سہ کو پاک کرتی ہے اور سدون کی
تفتیح کرتی ہے سہ کے واسطے اور سہ کی تفتیح کے واسطے عیدہ اعضا کے
نقص بول اور فیض کا اور ار کرتی ہے مختلف رحم اور رحم کے اتنا سرد کیواسطے
بہت مفید ہے سموم ہوام کے ڈنک مارنے کو مفید ہوتی ہے اور دھونی اسکی
کسی چیز کی کیون نہ ہو۔ اور اسکے درخت کے کسی چیز کی دھونی ہوام کو بھگادتی ہے
عصا الراعی نفع میں و صا صلاہ جو ہندی میں لال ساگ کہتے ہیں اور پیر
بھی اسی کا نام ہے ماہیت بطباط ہی ہے تراورادہ و دون قسم کا ہوتا ہے اور نہ
کی قوت زیادہ ہے خواص اس میں فیض ہے لیکن پڑمائی اس میں زیادہ اور چونکہ
یہ نزول کے ہٹانے اور روع کرنے میں زیادہ قوی ہے لہذا عام جنالات میں یہ
آتا ہے کہ مجف ہر اور اسی تجفیت کی وجہ سے تفت کو منع کرتا ہے اور ارم و بشور
غلغونی اور حمہ اور غلہ پر بطور ضما کے لگایا جاتا ہے لال ساگ اور ارم قروح
اور ورم رحم کو زیادہ فائدہ کرتا ہے جراح و قروح تازہ زخون کا اندامی
کرتا ہے اعضا سے سر عصارہ اسکا کان کے کیزون کو قتل کرتا ہے اور قروح
گوشت کو خشک کرتا ہے اعضا کے نفس پانی اسکا نفث الدم کو نفع
کرتا ہے اعضا کے غذا التاب سہ ہر سرد کر کے لگایا جاتا ہے اعضا کے
نقص خون کی آمد و رحم سے ہوا و سکور دکتا ہے اور قروح اسکا کو اچھا کرتا ہے
ہر و لیفوریدوس کہتا ہے کہ لال ساگ اور اربول کرتا ہے اور جکاپیشا کے لک
آتا ہوا و سکوفائدہ کرتا ہے

جمیران خواص اسکے یہ ہیں کہ محل پر اعضا سے سرد بیمار ہون کو

چشمہ پانی اسکا بصارت کو تیز کرتا ہے

حلاک حکمتی ہوی رطوبت منجہ گو نہ وغیرہ کہتے ہیں ماہیت اسکا بیان
حک الانباط اور راتینج میں کیا ہے اور اسکے علاوہ اور مقاسون میں بھی اسکا بیان
کیا جاتا ہے جیسا موقع اور مناسب ہو طبیعت ملک الانباط گرم ہے اور اسکے
ملک السرد اسکے بعد راتینج خواص محل ہے اور راتینج اور ملک السرد میں
کی قوت ملک الانباط سے زیادہ نہیں ہے اگرچہ یہ دونوں ملک الانباط سے
زیادہ گرم ہیں۔

بعض طبیعتا سبکو اور یو بھی کہتے ہیں ماہیت جڑ اسکی استعمال ہے اور اوس کو پڑھ کر
کہتے ہیں اور اوسکا بیان کہ ہم کرچکے ہیں و لیفوریدوس کہتا ہے کہ اسکی نوزیاد
بھی ہوتی ہیں جیسے چنے کے بوٹ کی پتی اسکی کرنب کی پتی سے مشابہ ہے اور جڑ اسکی
سیاہ ہوتی ہے مثل بیج نفت کے اور یہ صفت اسکی ایسی نہیں ہے کہ اس زمانہ میں ہم
شناخت کر سکیں اسلئے کہ جو طبیعتا ہمارے زمانہ میں مشہور ہے وہ چند کاشٹے گئے ہیں
چھوٹے ہوتے ہیں کہ جب جڑ سپید ہوتی ہے اور پشیمہ کو اوس سے دھوتے ہیں
اور اب جو خواص ہم بیان کرینگے وہ اسمیں ہوتے ہیں کہ بعد سینہ کو کھینک
اوس مترجم سے واقع ہوی ہو جسے یونانی زبان سے عربی زبان میں ترجمہ کیا
ہو خواص مقطع ہر محل پر آلات مفصل دونوں کو لے کی دھلی سبت
اچھی دوا ہے اعضا سے سر پلاس سبت پیدا کرتی ہے خشک کی بیماری جس سے
خوشبو بد بو کا امتیاز نہیں ہوتا اوسکے سدیکو کول دیتی ہے اور مصفا قوامی تاک کی
ہری کے سدون کو اعضا کے غذا اچھی کو مال دیتی ہے اعضا کے نقص
جنین پر قسم کا گرا دیتی ہے سموم جو شانہ اسکا ڈنک مارنے کے زخم پر گرایا جاتا ہے اور
پلاہمی جاتا ہے ابدال بدل اسکا بھی کے گرانے میں اور نہر کی نفع میں ہون
اسکے تراوند طول اور ب اترج اور فوج ہے

عصفر جو ہندی میں کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے افعال و خواص اس میں فیض معتدل ہے اور اعضا کے
ہر زہیت کلف اور سبق کو صاف کرتا ہے جراح و قروح سرد ماکر
واہر لگایا جاتا ہے اعضا سے سر عصفر صحرای کا شہد ملا کر جب لطوخ بنا یا جائے
تو کون کے قلع کو نفع کرے گا

عنصل بعض عین و سکون نون اسکو اقیل بھی کہتے ہیں ماہیت وہی

بصل النار ہوتی ہے اس کی برگ سوس کے مشابہ ہوتی ہے چول اس کا سیاہی پائل ہے
 طبیعت : دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص قطع ہوا
 اس میں لڑو بہت ہے نہ شیت چلا یا ہوا اس میں شہد ملا کر یا لوزہ اور دار الجہیر
 لگا یا جاتا ہے اعضا کے سر سر کہ اس کا خلق میں نشوونما پیدا کرتا ہے اور طبع کے گوشت
 کو خشک کر دیتا ہے جنصل پر لکے دیا ہے بھی ایسی چیز ہے اور کھراچو دے میں پیدا ہوتا ہے اور
 پرانے کھانسی کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے

عاقہ قرصا بفتح سین دولت اور دونوں قات کسورین ماہیت اکثر جو
 چیز اس نبات کی شکل ہوتی ہے وہ خرا کی ہوتی ہے اختیار بہتر وہی ہے جو تیز ہو
 اور زبان میں سرد و ش پیدا کرتی ہو اور گرم اس کا نصف انگشت کے قریب ہو
 طبیعت : بعض آدمی کہ جس کے قول پر کچھ اعتقاد نہیں ہے اس نے کہا کہ عاقہ قرصا
 سرد اور لطیف ہے اور حاصل یہ بات ہے کہ یہ تیز ہے درجہ میں گرم خشک ہے
 افعال و خواص پیانے سے طبع کو جذب کرتا ہے اور قوت اس میں احرار کی
 ہو پسینہ کو باری کر دیتا ہے جو قوت زیت ملا کر اس کو بدن پر طین آلات حاصل
 عاقہ قرصا کی مالش بدن پر اور اس کے پوشاندہ کے اور اس کے روغن کی عصا
 کے استرخا سے کتہ اور خدر کو نشوونما کرتی ہے اور کزازی پیدا نش کو جس کے بدن
 پیدا ہوتی ہے جو منع کرتی ہے اعضا کے سرناک کی ہری جیسا صفات نام ہے
 اس میں جو سرد ہے پڑتے ہیں اور خشم کی بیماری جو ناک میں ہوتی ہے اور خوشبو
 پر بو کا اختیار نہیں رہتا اس کے سد دن کی بندت قطع کرتا ہے خصوصاً اگر یہ سبزہ
 مرد و ت کے پڑے ہوں ۔ سر کہ اس کا پلٹے ہوئے دانتوں کو مضبوط کر دیتا ہے
 اس طرح پر بنایا جائے کہ عاقہ قرصا کو سر کہ میں خوش دین اور سر کہ کو تھوڑی
 ایک منہ میں بھرے رہیں حییات اگر عاقہ قرصا کو میں کر زیت ملا کر قبل تو
 یعنی باری سے پہلے بدن پر طین لڑو کو روک دیتا ہے تپ کے ساتھ لڑو
 ہو یا خالی تپ سے ہو۔

عنبر الشعلہ کو ہندی میں کہتے ہیں اختیار کو کی دی قسم قابل استعمال
 کے ہے جس کی تپ سبز ہو اور پھل اس کا زرد ہو کو پانچ طرح کی ہوتی ہے طبیعت
 پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور جو قسم کو کی محذو کہ
 چھل کو کہتے ہیں وہ دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے افعال و خواص
 بستان کو کاچ قبض پیدا کرتا ہے اور ایک قسم اس کی محذو کہ بند پیدا کرتی ہے
 اور پسے اوصاف میں افیون کے مشابہ ہے مگر افیون سے اس کا فاضل صفت ہے

اور ایک قسم اس کی ہم قائل ہے اور ارم و ثور اور ارم گرم پر ضما اس کا جیوا
 ظاہری درم ہون یا یا طنی اور آب عنبر الشعلہ اندرونی اور ارم گرم کیو اسطے
 سیا جاتا ہے اور سپیدہ اور روغن گل ملا کر حمہ اور نمک پر بطور ضما کے لگا یا جاتا ہے
 ۔ کو کی جڑ کے ریشے تخفیف قوی کرتی ہیں اعضا کے سر کو جو محذو کہ
 بارہ دانہ سے زیادہ اگر استعمال کیا جائے جنون پیدا کرتے ہیں اور اگر اس کے پانی
 سے غرقہ کیا جائے زبان کے درم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر اس کی جڑوں کے ریشے
 کو شراب ملا کر پی جائیں فتنہ پیدا ہوگی ۔ کو کو جب خوب باریک کوٹیں اور اس کا
 ضما درم در سرد زائل کر دیں ۔ اور کان کی جڑ کے درم کو اور حجاب و ماغ
 کے درم کی تحلیل کر دیں کو کا پانی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ ہوتا ہے
 اعضا کے چشمہ ناصور گوشہ چشم جو شگافہ ہو گیا ہو اس کو اچھا کر دیتی ہے کو کی
 ہر قسم کا رنگ تا انیکہ جو قسم اس کی منوم اور محذو کہ اس کا بھی رنگ اگر سلائی
 ڈیو کر آنکھ میں لگا یا جائے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہے اعضا کے لطف منہ
 کو کا تاج اور ربول کرتا ہے اور گردہ اور شانہ کو پاک کر دیتا ہے اور جلد اقسام کو کے
 اگر بطور محمول کے استعمال کیے جائیں اجرا سے حیض کو بند کر دیتا ہے کو بخلا و
 چیزوں کے ہے جو بردت پیدا کرتی ہے اور احتلام کو منع کرتی ہیں سموم ایک قسم
 کو کی جو علاوہ کان کے ہے اور بستانی بھی نہیں ہے اور سوائے اس قسم کے
 جس کو پھنے محذو کہ اس کے اگر ڈیڑھ تولہ اس کو کھالین قتل کر دے گی اور ڈیڑھ تولہ سے
 کم جنون پیدا کرتی ہے اور جتنے فائدہ کو کے بیان ہو چکے ہیں کچھ نہیں سوائے اس
 فائدہ کے جو ضما ذکر کیا مذکور ہوا ہے

عنبر بفتح سین حملہ و سکون خون و رفع بلے موجدہ آخر میں رائے حملہ پاکست
 عنبر کی نسبت جو گان صبح کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دریائے شور کے ایک چشمہ سے نکلتا
 ہے اور نکلتا اس کا بطور تپ کے ہے یعنی رستای اور یہ جو کہتے ہیں کہ عنبر کت دریا
 یا کسی چو پائے کا گوہر ہے بعد القیاس ہے اختیار بہتر وہی عنبر ہے جس کے رنگ میں
 سیاہی سپیدی ملی ہو یا اس کی قوی ہو اور سلا سلی ہو اس کے بعد وہ عنبر جو کہ
 ہو اس کے بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہے۔
 جس میں چوند اور موم اور لاذن کی آمیزش کی جاتی ہے اور مندی عنبر کی سیاہی
 ہے خراب جو اکثر اس مچھلی کے بیٹ میں پائی جاتی ہے جو اس کو کھاتی ہے اور چھل
 ہے طبیعت گرم خشک ہے اور شاید گرمی اس کی دوسرے درجہ میں ہے اور
 پہلے درجہ میں ہے خواص مشاخ کو سبب تخفیف لطیف کے فائدہ کرتی ہے کر

کرتی ہر اعضاے نفیض اس میں ایک قوت ہر جس سے طبیعت میں شکی پیدا ہوتی ہو اور
دوسرا یا کو نفع کرتی ہو۔ خصوصاً عود کی وہ قسم جو سوادی کہتے ہیں
عروق الصباغین مجببہ یا ہدی کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجے تک
گرم خشک ہر خواص اس میں جلا سے قوی ہر اعضاے سر اسکا جانا
دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہر اعضاے چشم عصارہ اسکا بصارت
کے تیز کرنے میں بہت فائدہ کرتا ہر اور حدہ چشم کے سامنے حسب قدر پانی یا پیچ
ہو سب کو جلا کر دیتا ہر اعضاے غذا جو یرقان سدے کی وجہ سے عارض ہو
اوسکو نفع کرتی ہر خصوصاً انیسون اور شراب سپید کے ہمراہ

عنا بضم عین مملو فتح نون شد آخر میں باے اجداد اختیار اچھا ہے
وہی ہر جس کے دانے بڑے بڑے ہوں طبیعت پہلے درجے تک سرد ہو اور رطوبت
اور ریوشت میں معتدل ہو اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہر خواص
خون میں جو گرمی سے حدت آگئی ہو اوسکو نفع کرتا ہر اور مجھے گمان ہے کہ یہ اثر
اسکا اس سبب سے ہو کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہر اور اس میں لزومیت پیدا کرتا
ہر اور یہ جو گمان کیا جاتا ہے کہ عنا بضم عین خون ہر اور اسکی کثافت کو دھوٹاتا
ہے یہ ایسا گمان ہے کہ سیرا سیلان خاطر اسکی طرف بہن ہر عنا بضم عین فداست
کم ہو اور جتنی ہو وہ بھی دشواری سے سہم ہوتی ہو۔ عنا بضم عین بارہ میں بہت در
وہی قول ہے جو حکیم جالینوس نے کہا ہے کہ مینے عنا بضم عین کوئی اثر نہیں پایا حفظ
کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا یا نہ اتنی بات عنا بضم عین ضرور پائی ہے کہ بہت بڑی
سہم ہوتا ہر اور غذا است اس میں کم ہر اعضاے صدر سینہ اور پیچھے کے کو
نفع کرتا ہر اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہر میر میں سہم ہو
ہر اعضاے نفیض ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہے کہ عنا بضم عین
درد گردہ اور شانہ کو سفید ہر

عفص بفتح عین وفا آخر میں صاد مملو ہر جسکو ہند میں مازو کہتے ہیں اختیار
اچھا مازو وہی ہر جو غلام ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو اور جس مازو کا رنگ اشقر
ہو اور نرم ہو اوس میں قوت کم ہوتی ہو مازو کو آگ کی چنگاری پر رکھ کر جلاتے ہیں
طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہر خواص
قبض اسکا شدید ہر اور رطوبات کو سیلان سے منع کرتا ہر اور جو ہر ارضی جو پائے
ہر وہ بارہ ہر زہیت مازو کا پانی بالون کو سیاہ کرتا ہر اور جو پانی مازو کے دھو
میں بکار آتا ہر وہ بھی بالون کو سیاہ کرتا ہر حیراج و قروح سرکہ ملا کر دوا کے

مند کی ایک قسم وہ ہے جس سے ہاتھ کو رکتے ہیں اور اس میں صلاحیت اس بات کی
ہے کہ خطاب کا اثر پہنچنے میں وسعت پیدا کرتی ہر اعضاے سرد داغ اور اس کو فائدہ
کرتا ہر اعضاے صدر قلب کو نفع کرتا ہر
عود جسکو ہندی میں اگر کہتے ہیں اختیار اچھا ہے قسم عود کی وہی جو ہندی ہو اور
شہر دن سے ہندوستان کے آئی ہو بنا برائے ایک قوم کے پھر اوسکے بعدہ
قسم ہر جسکو عود ہندی کہتے ہیں اور وہ پہاڑی ہر اور ہندی ہر اسکو فضیلت یہ ہے
کہ چون کہ نہیں پیدا کرتا ہر اور کپڑوں کو بہت خوشبو کر دیتا ہر۔ بعض آدمی ایسے ہیں جو
ہندی اور عود قسم عود میں فرق نہیں کرتے عود قسم اگر کی ایک قسم دوزی بھی ہے جو
ہند کے نیچے زمین سے آتا ہے اوسکے بعد عود قاری ہر اور یہ بھی ہند کی نیچے زمین کی ہر
اور ایک قسم اسکی عود صنفی ہر اور وہ ایک قسم سقا لکی ہر اور اوسکے بعد عود قالی
اور عود بری اور عود قطفی اور چینی حکام نام قسم ہر کھاتا ہر اور وہ تر ہوتی ہر اور
شیرین اور اس سے گھٹ کر عود جلائی اور قطائی اور عود مانطائی ہر اور عود
بواطی اور مرطاط ہر۔ اور ہندی عود ناچھی ہوتی ہر عود قاری کی بہتر وہی قسم
ہر جو سیاہ ہو اور سپیدی سے خالی ہو اور دزنی ہو اور سخت ہو پانی اوس میں بہت
ہو اور گندہ جو سمین سپیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ
کو عود کبود پر فضیلت دیتے ہیں اور عود سمندوری کی بہتر قسم وہی ہر جو کبود ہو
وزنی ہو سخت ہو اور پانی اوس میں بہت ہو اور گندہ ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے
خلاصہ یہ ہے کہ افضل عود کی وہی قسم ہے جو پانی میں زیادہ دھوبتی ہو اور جو قسم عود کی
پانی کے اوپر تیرتی رہے جس میں کچھ جان اور روح نہ ہو خراب ہوتی ہر عود کی
کٹری و نغون کی جیسے ہو کہ اٹھار کر زمین میں دفن کیجاتی ہیں تا انیکہ لکڑی سرکہ کر گئی
ہر اور قیر بھی جدا ہو جاتا ہر اور عود خالص باقی رہ جاتی ہر طبیعت میرے گمان
میں دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص لطیف ہر سدون کی تفتیح کرتی ہر
کا سر ریلج ہر رطوبت زاید کو دور کر دیتی ہر احتشائے اندرونی کو تقویت دیتی ہر
اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہر کہ ریزش مواد کی اون کی طرف ہو
زہیت عود کو چھانکت کو پاکیزہ کرتا ہر آلات مفصل اعضا کے قوی
کرتی ہر اور ادو کو چھانکت اور لزومیت لطیف کا فائدہ پہنچاتی ہر اعضاے سر
دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہر اور جو اس کی تقویت کرتی ہر اعضاے صدر
سفوی قلب ہر اور قلب کی تفریح بھی کرتی ہر اعضاے غذا اگر ڈیڑھ درہم
عود ستادل کجائے ہر رطوبت معدہ کو دور کرتی ہر اور معدہ اور جگر کو قوی

اقسام پر لکھا جاتا ہے پس اگر کوہ در کر دیا ہو اگر مہا ہوا مازد کوشت زائد پر چھڑکا جائے
اور کوہ مہا دینا ہو اعضا سے غذا جو رطوبات قاسیہ و سٹوہیز زبان کی طرف آتی ہوں
اون کی آمد کو منع کرنا ہو قلع کو نفع کرنا ہو خصوصاً ان کو کون کے قلع کو اور خصوصاً اگر
اس میں سرکہ بھی ملا یا جائے حبوت سٹوہ سے وہ انہوں پر استعمال کیا جائے
نفع کرنا ہو اعضا سے نقص پیا ہوا مازد و انت پر چھڑکتے ہیں اور انت کے قرح
کے واسطے اسکو پلاتے ہیں اور پرانے اسال کی واسطے اور اسی طرح فائدہ کرنا ہو جب
غذاؤں میں اسکو داخل کون

علیق بنیم میں مملہ و نفع لام شد و سکون یا سے تحتانیہ آخر میں فاف ہو مائیت
بعضوں نے کہا کہ یہ عوج ہو اور ایک قسم اسکی علیق الکلب ہو جسکا میل مثل نریون
کے ہوتا ہو اور اسکے اندر صوف بھرا ہوا ہوتا ہو احتیاط عصارہ اسکا جو آفتاب
کی گرمی میں خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قوی ہو طبیعت سرد خشک ہو اور
پیل اسکا جو پک گیا ہو اس میں کسی قدر حرارت ہو و فعال و خواہ اس قاضی ہو
محض ہو کہ تمام اجزا اسکے شکی پیدا کرتے ہیں اور پتی اسکی اس اثر میں کم ہو کہ اگر تیز
کی قدر مائیت ہوتی ہو قریبیت جو شانہ اسکی شاخون کا بنج بیون کے بالوں
رنگ دینا ہو اور رام و بشور اسکی پی کا ضاد ملکہ کے پیلنے کو منع کرنا ہو اور جو
پر بھی وہ ضاد بہت خوب ہو اور غلط جو اس سے پیدا ہوتی ہو وہ غلط ہوتی ہو کہ
اگر قوی اور پیل دونوں خشک کر لیے جائیں ظاہر بظاہر نقص کرینگے اسی طرح پیل
اسکا علیق کی خبر میں لطافت بمرہ قبض کے ہو اور اسی واسطے پتھری کو ریزہ ریزہ
کر دینا ہو جراح و قرح سر میں جو قرح ہوں اون کو فائدہ کرنا ہو اور جراح
کا اذمال کرنا ہو اعضا سے سر صوفت اسکی پتیاں چبائی جائیں سوٹوہ کو
منقبوط کرنا ہو اور قلع کو زائل کر دینا ہو اسی طرح پیل اسکا جو پک گیا ہو عصارہ
اسکے پیل اور پتی کا منہ کے در دو گرم مادہ سے ہوں اون کو دور کر دینا ہو اور
پتی اسکی سر کے قرح کو اچھا کر دیتی ہو زیادہ کھانا عوج کے پیل کا درد سر پیدا
کرنا ہو اعضا سے چشم آنگھوں کے چوہ جانے اور اونچے ہو جانے کو فائدہ
کرنا ہو اعضا سے نفس تمام اجزا اسکے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہیں -
اعضا سے غذا اسکی پی کا ضاد اس حدہ ضعیف پر کرتے ہیں جو قابل ہوں
کے ہو پس اس حدہ کو قوی کر دینا ہو اعضا سے نقص قبض شکم پیدا کرنا ہو
اور علیق الکلب حبوت اس کے پیل سے وہ صوف اور روغن ہیں جو اس میں ہیں
ہوتی ہیں اور اون کو پانی میں جوش دینا ہو جو شانہ قبض شکم پیدا کرنا ہو اور جو

کتاب
نور
الکلی

سلطان ولایت کہ نہ کا در تم سے ہو اور کوہ بند کر دینا ہو اور جو اسیر مائیت سے جکے دانہ ہو
اونچے مقعد میں ہوں جن سے خون بہا کرنا ہو اور کوہ بطن ضاد کے فائدہ کرنا ہو اور جو
علیق اور اسکا پیل قرح اسکا کو نفع کرنا ہو روانی شکم کو بند کرنا ہو اور پتھری کو پیا
پارہ کرنا ہو بسبب اس لطافت کے جو اس میں ہیں سوٹوہ اس حیوان کے ذنب
دار نے کوہ بند کرنا ہو جسکا فرط نام ہو

عوج ہو وہی علیق کی یاد کے اندر ہو کچھ کھانا ہو اسکو عوج کہنے ہیں اور رام و بشور
تمام اقسام اسکے حرہ کو بطور ضاد کے نفع کرتے ہیں

عکسیت یعنی بین و سکون نون آخر میں تسے قرشت ہو ہندی میں مکرئی کہتے ہیں
جراح و قرح مکرئی کا حال اون کی آمد کو بند کر دینا ہو حبوت دھم پر رکھا جائے
مکرئی کو جوش دیکر اگر اس پانی کو زخم پر گرائیں خون کو بند کر دینا ہو حبوت مکرئی کا
بالا قرح اور جراحات پر رکھا جائے اون کو سوچنے سے منع کرنا ہو اعضا سے
حبوت سپید مکرئی کا حال ہو غلیظ اور گندہ ہوتا ہو روغن گل میں جوش دیا جائے
اور کان میں چھپایا جائے کان کے درد کو شہر ادیتا ہو جیسات امضون نے کہا
کہ مکرئی کا جاننا حبوت بعض مریوں میں ملا کر میثانی اور کپٹیون پر کرکین مائیت
کو جو ایک دن نادر کے آتی ہو دور کر دینا ہو اور ایک قوم نے گمان کیا ہو کہ پیل
مکرئی کا جو گندہ ہوتا ہو سب کسی کھال میں باندھ کر پیار کی گردن میں لٹکا دینا
جسے عیب کو دور کر دینا ہو مگر چشم بہ سپید ہوا مکرئی کا اکثر پرانے مکان اور
دیواروں میں ملتا ہو حکما سے ہند اسکو جو اسے عیب کے واسطے مکرئی گولی بنا کر
کھلاتے ہیں اور سر سے ایک دو ست حکیم سید برکت علی خان جو سعال رئیس جیور کے
میں اونہوں نے اسکا کمال اس طرح پر تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کرتے
پیشے میں امیٹ کر ایک پی بنائی اور روغن زرد میں اس پی کو روشن کر کے
کا جل تیار کیا بارہا تینے بھی تجربہ کیا ہو کہ اس کا جل کو آنگھ میں لگانے سے بیداری
مفرط کا مرض کیسا ہی سخت ہو فوراً مریض کو نیند آجاتی ہو اور جو اسے عیب میں
اگر تھقیہ خلط کا بخوبی ہو گیا ہو اور حدت صفر کی کم کردی گئی ہو اور باری سے پتھر
ایک گنڈہ اس کا جل کو آنگھوں میں لگا دینا یعنی لارزہ بھی نہیں آتا اور پتی میں بھی
اور بدن تھقیہ اور تعدیل خلط کے دس آدمیوں میں چھ آدمی کا لارزہ اور تھار تو ضرور پیل
دن کے استعمال سے جانا رہتا ہو

حدس نفع میں و وال مملہ آخر میں سین مملہ ہو جسکو ہندی میں سور کہتے ہیں
مائیت سور کی ایک قسم کھائی جاتی ہو اور وہی شہور ہو اور ایک قسم سور کی

چھ

سورای ہو وہ خراب ہوتی ہو اور یہی سورج ہوتی ہو اور اسکی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی ہو اور اس میں پوست اور ہڈی سا قہقہہ ہو اور بنا بر قول و لیسقور یہ دوس کے یہ لکھا لابی ہوتی ہو اور شاخیں اسکی اوپری اور گہنی ٹھنوں کا رنگ مثل سیب کے پتیاں اسکی لابی اور پتلی میں کسی قدر خشونت ہوتی ہو اور سیدی مائل ہوتی ہیں احتیاط بہتر قسم سورج کی وہی ہو بہت جلد پک جائے اور گل جائے اور یہ وہی قسم ہو جو سپید اور چوڑی ہوتی ہو کہ حبقوت پانی میں ڈالی جائے سیاہ نہو جائے و جب کہ پکانے میں اسکے بہت سی جوش دیکھائے کہ خوب گل جائے طبیعت جالبینہ لکھا ہو کہ سوریا تو حرارت اور پوست میں معتدل ہو یا کسی قدر مائل بحار ت ہو اور اسی سبب سے بروقت کمانے کے اس سے تیرید نہیں ہوتی اور نہ معدہ میں جب تک رہے اور نہ جب معدہ سے اوتر جائے اس سے بروقت حاصل ہوتی ہو خواہ اس نفاخ ہو اور قوت قابضہ اور قوت جلا سے مرکب ہو کمانے کے بعد بڑے بڑے خواب دکھائی ہو سورج کے چھلکے میں قبض بہت ہو اور تمام اجزا میں اسکے نفخ کی کثرت ہو خون کو غلیظ کر دیتی ہو کہ پھر رگون بن نہیں دھڑا پشاپ اور حیض کو کم کر دیتی ہو اس تعلیظ کے سبب سے خلط سوا دی اس سے پیدا ہوتی ہو اور امر اخضر ہوتا ہے بھی پیدا کرتی ہو بہتر کشک جو بر اثر میں اسکے مخالف ہوتا ہو اور جب ان دونوں کو ملا کر کھائیں غذا اسے جید ہوتی ہو کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤں سے ہو مگر جب کہ کشک جو کسی قدر سورج سے کم ہو سورج قدر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہو کہ اس سے کہ یہ دونوں بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں تمام احوال میں پس دونوں ملکر معتدل ہو جاتی ہیں اور اس میں سحر اور قوت بخوبی داخل کی جاتی ہو بہت بڑی غذا سورج کی وہ ہو مای ناک سو ملا کر پکائی جائے واجب ہو کہ ایک آدمی کے جو ریش کے واسطے حبقہ کر پکائی جائے سات سن پانی جو تخم سات سیر ہندوستانی ہو ڈالا جائے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جائے سرکہ میں سورج کو پکا کر غذا کو بن خنازیر اور اور ام سخت سودا دی کی تحلیل کر دیتی ہو سورج میں باضہ روح کے مدد کے جمع کرنے کے خاصیت بھی ہو زیادہ کھانا سورج کا سرطان اور اور ام سخت پیدا کرنا جسکا سقر دس نام ہو جراح و قروح حبقوت سرکہ میں جوش دیکھائے گھر سے قروح میں گوشت بھر لاتی ہو اور خبث مادہ قروح کو گھرا کر دیتی ہو کہ پھر ان میں چرک کم نکلتا ہو اور اگر قروح میٹھے میٹھے ہوں تو ایسی جیر ملاوٹی چاہیے جن میں قبض کی زیادتی ہو جیسے پوست لار وغیرہ آب دریا شور کے ہمراہ ملا اور ملا اور جیر اور اس شفاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ

رہتی ہو آلات مفصل اعضا سب کے واسطے خراب چیز ہو اور اگر سو بقی یعنی شکر ہمراہ نفوس پر ضار دیکھائے نفع کرے گی سورج کے زیادہ کمانے سے جذام پیدا ہوتا ہے اعضا سب کے چشم جو شخص سورج زیادہ کھائے گا اسکی آنکھوں میں تاریکی آجائے بسبب سورج کے تخفیف شدید کے جب سورج کو ہمراہ اکلیل الملک اور ہی اور روغن گل کے غذا کریں ورم گرم چشم کو دور کر دے گی اعضا سب کے صدر آب و ریاض شور میں اسکو پکا کر ورم پستان کے اوس قسم پر لگاتے ہیں جو خون اور دودھ کے پستان میں جمع ہونے سے پیدا ہوں اعضا سب کے غذا بڑھائی ہضم ہوتی ہو سحر کے واسطے خراب چیز نفخ پیدا کرتی ہو قہقہہ ہو اگر تیس دانہ سورج کے چھلکے کر محل جائیں استرخار معدہ کو حبیا لوگ کہتے ہیں فائدہ کرے گی جاننا نہیں کہ سورج میں شحای ملائی جائے اسلیے کہ شحای ملاسنے سے جگر میں بہت سحر پیدا کرتی ہو ایک جو شحای بات سورج کے بارہ میں بھی بیان کی جاتی ہو کہ استسقا کو نفع کرتی ہو اور شاید اگر اسکی کچھ اصل ہو تو استسقا سے رطوبی کو بہت تخفیف کے فائدہ کرے گی اعضا سب کے نفقہ حبقوت چھلکے اور تاری ہوی سپورج پکائی جاتی فیض شکم پیدا کرے گی اور سحر پوست جب پانی میں پکائی جائے اور وہ پانی پیک دیا جائے یہی پہلا پانی اس سال شکم گرا ہو اور یہی سورج جمع چھلکے پکائی گئی ہو اور اسکا پہلا پانی پیک دیا گیا ہو اس میں بہ نسبت سورج کے چھلکے کے قبض کی زیادتی ہو اور حبقوت کا سنی اور بار رنگ اور ہڈی کے ساتھ پکائی جائے قبض اسکا بڑھ جائیگا اور خفندہ حبقوت زیادہ سبزی لگے خفندہ سیاہ کہتے ہیں اوسکے ساتھ پکائی جائے باگل سرخ یا کسی اور قابض کے ساتھ پکائی جائے مگر پہلے اچھی طرح اسکو اوبال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اس سال کی قریب کرے گی اکلیل الملک اور ہی اور روغن گل ملا کر سورج کا غذا ورم معتدل ہو جائے اگر ورم بڑھا ہو اور سورج میں ایسی چیز ملائی جائے جس میں قبض بہت ہو سورج کی سورج بخوبی خون کے دست لاتی ہو بہر قسم کی سورج بول اور قبض میں کمی کر دیتی ہو بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہو کہ جبکہ بول میں کوی آفت قطرہ قطرہ پشاپ لے کر وہ سورج کے پاس بچائے تلخ سورج بول اور خبث دونوں کو اوبال لاتی ہو اور دونوں کا اور اگر کرتی ہو

سورجی علاج ملک جوتے
راستہ ہوئی ہو

عسل بفتح سین و سین جملہ آخر میں لام ہو جسکو شہد کہتے ہیں مائیت یہ ایک شہد انکھوں سے پوشیدہ پھولوں پر گرتی ہو اور پھول کے علاوہ اور جیزون پر بھی اسکو شہد کہی جاتی ہے اور شہد کی مائیت یہ کہ ایک بخار زمین سے اوپر کو اوتھتا ہو اور

اور جو لینے در میان آسمان و زمین کے یہ بخار نفع پائے اور پختہ ہو کر اسکا ہضم آسان ہو جاتا ہے اور رات کو گارھا ہو کر بھوکوں وغیرہ پر نگر کر تائی کھی شد بخمسہ اپنی پوری صورت پر قصران کے پہاڑوں پہ گرتا ہے اور اسکا مزاج اسی قدر خلت ہو تائی جتنے مختلف درخت اور تھرون پر یہ پایا جاتا ہے جو قسم اسکی بظاہر محسوس ہوتی ہے اور سکو تو آدمی خودی ان مقامات سے نکال لاتے ہیں اور جو اسکی قسم خشی اور پوشیدہ ہے اور سکو شد کھی ایجا کر اپنے جتنے میں جمع کرتی ہے اور مجھے گمان اس بات کا ہے کہ صدقہ رشمد کھی اس میں تدبیر اور تصرف کرتی ہے اور اس تصرف کو بھی رشمد میں تاثیر قوی ہے۔ شد کھی اسکو اسی واسطے ایجائی ہو تاکہ اپنی غذا وقت موجودین اوسی وقت کرے اور حسب درجہ اپنے اوسنے خفتہ کے واسطے ذخیرہ قرار دے شد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہے اور خفیا کہ بہتر قسم شد کی وہی ہے جسکی ششیرنی صاف ہو بوباکیزہ ہو مائل تیزی کی طرف اور رنگ میں سرجی مائل قوام میں گارھا پتلانہو اور نہ ایسا بالز وجہ ہو کپا میں لینے سے اوس میں جب پیاسٹ پیدا ہو جاتا ہے تو ٹٹے اور بہتر فصل بیج کا شد اور اسکے بعد گرمیوں کا اور جاڑو کا شد خراب طبیعت رکھتا ہے

عسل النحل یعنی مکھی کا شد دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور زنی کا شد اور شد طبرزدی پہلے درجہ میں گرم ہے اور خشک بنین ہے اور جائز ہے کہ اس میں سکو پہلے درجہ کی ہو خواص اس میں جلا کی قوت ہے اور رنگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے و بطوبات کو اندرون بدن سے کھچ لاتا ہے ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور فساد کو منہ کرتا ہے زہریت شد کو بدن میں لگانے سے جون بنین پڑتی ہیں اور جیسے حسب درجہ پیلہ پڑتے ہیں اون دونوں کو قتل کرتا ہے اور قبیض کے ہمارا کلفت کا بطور ہے خصوصاً جو شد کو دیا ہو گیا ہو اور رنگ کے ساتھ اوس چوٹ کے دو اور پوچھ لکھائی ہے قروح جن قروح میں چرک بھرتی ہیں اور گرمے ہون اون کو صاف کر دیتا ہے اور پکایا ہو اشد اس قدر کہ گارھا ہو جائے زہنما سے تازہ کو ملا دیتا ہے اور اگر سولہ لکھ لگایا جائے داد کو اچھا کر دیتا ہے اعضائے سرخ اندرانی ملا کر کان میں بیگم پٹکا یا جائے پس اسکو صاف کر دیتا ہے اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہے اور اون قروح کو خشک کر دیتا ہے اور سماعت کو قوی کرتا ہے اور شد کی تیز قسم جس میں ہوتا ہے اسکے سونگنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے پس اسکے کھانے کا کیا نہ کو رز اعضا چشم تاریکی بعد کے جلا کر تائی اعضائے نفس جڑے پراسکا ملتا اور اس سے غرغہ کرنا خواہیق اور درم لوز بنین کو اچھا کر دیتا ہے اعضائے غذا مارا عمل معده کی تقویت کرتا ہے اور اشتہا بڑھاتا ہے اعضائے نفس

و کا شد نرمی شکم پیدا کرتا ہے اور طبرزدی شد بنین ہر شمس کا کف نہ نکالا گیا ہو نفع پیدا کرتا ہے اور اسکا شکم پھر اگر شد کا کف نکال ڈالا گیا ہو اس اثر میں کمی ہو جائے گی اور پکایا ہو اشد شکم میں کسی طرح کی تحریک بنین کرنا بلکہ بعض اوقات قبض پیدا کرتا ہے اون لوگوں کے بدن میں جنگا مزاج ملے گی ہے۔ اور زیادہ غذا دینا پانی میں پکایا ہو اشد کثرت اور اربول کرتا ہے اب میں کہتا ہوں کہ شد اور واراصل اگر غذا کے نافذ کر دینے کی گنجائش انکو ہو تو قبض پیدا کرینگے اور اگر طبیعت میں حرکت ایسی پائی جائے کہ استعدا و نفوذ غذا کی کم ہوتی لائیں گے سموم اگر شد کو گرم کرے روغن گل ملا کر پٹین ہو ام کے ڈبک مارنے اور افیون کے پینے کو نفع کرے گا اور شد کا چائنا دیوانے کے پاشنے کا علاج ہے اور فطر قتال کے کھانے کا اور پکایا ہو اشد سموم کو نافع ہے اور شد سے قز کرنی زہر کی سمیت سے نجات دیتی ہے تیز قسم شد کی جسکے سونگنے سے چھک آئے اسکے کھانے سے دفعہ عقل عاتی رہتی ہے اور کھٹھا پینہ آتا ہے اور علاج اسکا شور مچلی کا کھانا اور ستر ا اونوالی پینا اور بار بار پانی کرنی

عشر عشر میں وفتح شین شد آخر میں رائے مملہ ہے جسکو ہندی میں مداراؤ کہہ کتے ہیں ماہیت ایک درخت اغرابی یا تائی ہے اور یہ بھی ایک قسم تیوعات کی ہر حکایت کی گئی ہے کہ ایک قسم مدار کی ایسی ہوتی ہے جسکے سایہ میں بیٹھنے سے آدمی مر جاتا ہے طبیعت گرم خشک ہے اور گرمی اسکی تیسرے درجہ تک اور خشکی جو تخی درجہ تک ہے و خواص اس میں قبض سہل ہے قروح طلاء کرنے سے سفعہ کو اور داد کو فائدہ کرتا ہے اعضائے سر شد ملا کر قلب ع پر طلاء کیا جاتا ہے جو ترکون کے منہ میں ہو پس اسکو دور کر دیتا ہے اعضائے رودانی شکم پیدا کرتا اور امعا کو ضعیف کر دیتا ہے سموم ایک قسم اسکی ایسی ہے کہ جسکے سایہ میں آدمی بیٹھے اسکو ضرر کرتا ہے اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہے جیسے کہ اوس سے پر سیز کرین مدار کا دودھ اگر ساڑھے دس ماشہ کوئی شخص کھا جائے دودن میں قتل کرتا ہے اس طرح پر کہ جگر اور پھیپھے کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اڑھ عقر بفتح میں و سکون قاف و فتح رائے مملہ آخر میں باسے ابجد ہے بھوکو کہتے ہیں اعضائے سر زیت اعقارب جسکی ترکیب بنانے کی زیت کے بیاضین گذر چکی ہے کان کے درد کو سب فائدہ کرتا ہے

عظام کبیر میں مرغ طاسے سجدہ آخر میں نیم ہے یون کہتے ہیں فعال و خواص مٹی ہوئی پڑیان محفہ بن زہریت کھا گیا ہے کہ سور کا قہ قدم حسب وقت کھسکے

بیس پر طلا کیا جائے نفع کرتا، آلات مفصل کہا گیا ہے کہ آدمی کی ہڈی کا پھل
 وجہ مفصل کو فائدہ کرتا ہے، اعضا سے سسکتے ہیں کہ آدمی کی ہڈی مرگے اور
 کر دیتی ہے، جالیوں سے لے کر ایک آدمی پر شیدہ مرگے کے بیاروں کو آدمی کی ہڈی
 کرتا تھا پس اون کی مرگے دور ہو جاتی تھی اس بات کو کسی طرح سے ایک آدمی سے
 یا یہ مراد ہے کہ اس اثر کو اسی علاج کرنے والے نے اپنے ہی تجربے سے جانتا تھا
 غذا کا گیا ہے کہ کعب خنزیر اور کعب پیازی بکری کا گھنٹین ملا کر پی کر
 اعضا کے نقص کتنے ہیں کہ بھان بکری کا کعب، باد کو برکتی کرتا ہے اور گائے کی
 ہڈی ملی ہوئی نفت الام کو بند کر دیتی ہے اور روانی شلیم کو

عجب بکسر میں فرخ نون آخر میں بے موجدہ انکوڑ کو کتنے ہیں اختیار
 انکوڑ سیاہ انکوڑ سے بہت اچھا ہے اگرچہ دونوں قسم کے انکوڑ صفات میں برابر
 شلالتان قوام اور رقت جرم اور شیرینی وغیرہ میں اور جو انکوڑ تاک سے توڑنے
 کے بعد دوش دن رکھا رہے بہتر ہے نسبت تازہ توڑے ہوئے انکوڑ کی طبیعت
 انکوڑ کا چھلکہ سرد خشک ہے اور دیر ہضم ہے اور سوزاندہ رونی انکوڑ چار طب ہے اور
 اس کا سرد خشک ہے خواص تازہ توڑا ہوا انکوڑ نفع پیدا کرتا ہے اور خوشہ میں لکھا ہوا
 اتنی دیر تک کہ چھلکے میں اس کے پھیر بیان بڑبائیں غذا سے سید ہے اور بدن کی آفت
 کرتا ہے اور اس کی غذا مشابہ انجیر کی غذا کی ہے کہ اس میں خرابی کم ہے اور غذا سیت زیادہ
 ہے اگرچہ غذا سیت میں انجیر سے کم ہے پختہ انکوڑ میں ضرر کم ہے نسبت ناپختہ کے حیوت
 انکوڑ ہضم نہواو کی غذا خام اور ناپختہ بنتی ہے اور سلم انکوڑ کی غذا اس کے پھوڑے
 ہوئے پانی سے زیادہ ہوتی ہے لیکن پھوڑے ہوئے پانی کی غذا کا انفوہ جلدی ہو جاتا ہے
 اور عمدہ سے جلدی اور ترقیاتی ہے۔ نیم خام انکوڑ جو پختا ہوا اس کے ٹیٹھے ہونے کی امید
 اس طرح پر کھاتی ہے کہ خوشہ سمیت اس کو کھادین اور ترش انکوڑ کی قسم میں ٹیٹھے
 ہونے کی امید اس طرح پر نہیں ہوتی زیب جو سوکھا ہوا انکوڑ ہے اس کو طبر اور عمدہ
 سے نہایت موافقت ہے اعضا کے نقص انکوڑ اور زہیب و دونوں کا ہر
 اتون کے درد کے واسطے حیدر اور زہیب گردہ اور شانہ کو نفع کرتا ہے انکوڑ تازہ توڑا ہوا
 تحریک شلیم کرتا ہے اور نفع پیدا کرتا ہے اور ہر ایک قسم کا انکوڑ جب تک او میں شیرینی
 ہو شانہ کو ضرر کرتا ہے

عرق بفتح میں درائے مہلہ آخر میں فاف ہے پسینہ کو کتنے ہیں ماہیت پسینہ
 وہی پانی ہے جو خون میں ہوتا ہے اس پانی میں صمدی مراد ہے لکھا ہے اور مناسب
 ہے کہ اسی پسینہ کا استعمال کریں جو ابھی خشک ہوا ہو بلکہ او میں رطوبت باقی ہے

پسینہ کا نفع بول سے زیادہ ہے اس لیے کہ پسینہ میں فضلہ اوس رطوبت اور تری کا
 ہوتا ہے جو بعد ہضم ہضم کے باقی رہتی ہے اور بول میں فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہے خواص
 بول سے زیادہ اس میں نفع ہے اور اس کے خواص میں اختلاف کجب اختلاف ہوتا ہے
 کے ہوتا ہے اور اس میں تحلیل کی قوت کچھ ہٹوڑی نہیں ہے اور ارض کشتی گردن کا پسینہ
 روعن شامہ اگر کشن ران کے درم کو فائدہ کرتا ہے جس کو بد کہتے ہیں بلکہ اوس درم کی اہل
 کرتا ہے شلیم یا جو پسینہ کشتی گیران کا روعن شامہ اور درم پستان پر لکھا جاتا ہے۔
 پس اوس کی تحلیل کرتا ہے اور روعن گل ملا کر دودھ جو پھانی میں سبت ہو گیا ہو اوس کو
 سبت فاف کرتا ہے۔

مترہ بفتح میں کسر اے سحر سکون آخر میں رائے مہلہ ہے ماہیت حریز کبیر اور حریز
 یہ دونوں قنطاریوں کبیر و صغیر ہیں

حرف فاف میں

ہن و اوں کا نام حرف فاف سے موجدہ سے شروع ہوا نکایان
 فاف بکسر فاف و فاف و فاف شد آخر میں ہائے ہوزی چاندی کو کتنے ہیں طبیعت
 برودت پیدا کرتی ہے اور تحفیف پیدا کرتی ہے یعنی سرد خشک ہے افعال خواص
 چیک چاندی کا سبب فاف ہے اور اوس میں جذب اور تحفیف کی بھی قوت ہے
 اور حسب ق چاندی کا چھیلن یا اس کے اوپر کی جھلی جو جھن دینے سے اوپر آجاتی ہے
 اوس میں اور دوائیں شریک کریں رطوبت بالزوت کو فاف کر سکی۔
 جراح و قروح تر اور خشک کھلی کے واسطے سبب مفید ہے اعضا کے سر
 سخا اس کا بجز اور گندہ دینی کو مفید ہے جب اور دوائوں کے ساتھ ملایا جائے
 اعضا کے نفس سخا چاندی کا اور دوائوں کے ساتھ خفتان
 کو سبب نفع کرتا ہے۔

فلنجیشک جس کو فرنجیشک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں رام ٹیسی اور اہلی کا
 نام ہے۔ اور فلجمان بھی ہے۔ اور یہ مرزنجوش اور نام سے زیادہ تر مستعمل ہے
 اور بہت بھی اس میں کم ہے اعضا کے سرد داغ اور خستون میں جوسدہ
 پر گیا ہوا اس کی قتیج کرتی ہے سوکھانے سے اور عطا کرنے سے اور کھانے سے اعضا
 نفس خفتان جو طبع اور سودا قلب میں عارض ہو تو سوکھانے سے نفع
 کرتی ہے اعضا کے نقص ہو اسیر کو نفع کرتی ہے
 فانیہ جس کو ہندی میں قند کہتے ہیں پہلے درجہ میں گرم تر ہے خصوصاً سپید قند

کہ اسکی طبیعت زیادہ ہوشیار ہے جسکی طبیعت کی زیادتی پر اعضائے نفس
 کھائی کیواسطے اچھی دوا پر اعضائے نفس شل و نرم کرتا ہے
 قویضم فاسکو ہندی میں جمال گری کہتے ہیں مائیت میں اسکی بڑی بڑی کڑی
 اور شاخوں کے مشابہ ہوتی ہے اور ساق اسکی پائنتی ایک انھکی لابی بااوس ہے
 زیادہ لابی اور چکنی اور نرم اور گندہ ہوتی ہے اور کاسر اسرئی میں قریب ایک انھکی
 ہوتا ہے رنگت اسکی اور خالی تمام شلخ میں گریں گریں سی ہوتی ہیں اور پھول اسکا
 مثل نرگس کے پھول کے بلکہ اوس سے بڑا ہوتا ہے اور اسکی سیریں میں بغشی رنگ کی
 چمک سی معلوم ہوتی ہے اسکی جڑ میں شے کی طرف ہندوستان کی پٹی پٹی پٹی ہوتی ہیں اسکی
 جڑ میں عطریات اور خوشبو ہوتی ہے قوت اسکی بہت ہیزوں میں سہل کے مشابہ ہے۔
 طبیعت اسکی جڑ میں قوت شہین کی ہے اعضائے نفس پہلے کے درو
 فائدہ کرتی ہے اعضائے نفس اگر خشک پی جیسے تو اور ربول کرتی ہے
 یا جوش دیکر پی جیسے۔ اور حین کا اور کر کرتی ہے اور اس میں در ریبید پیل پیل
 اور دومی کے زیادہ ہر شل سوشہ یعنی ایک درخت کی جڑ کے اور میں ہے
 قوت بصر فاد سکون واد و فتح فلسک دوم و لام اور پیل فی کو فتح ہر حالیکہ جس کو
 ہندی میں سپاری یا چھایا کہتے ہیں طبیعت اسکی قوت سہل کی قوت کے
 قریب ہر افعال و خواص تیرہ بقوت پیرا کرتی ہے اور قہ بعض ہر اور رام
 و شورو اور رام گرم اور غلیظ ہون اور کے واسطے اچھی دوا ہے اعضائے نفس جس کی
 انکھ میں التاب اور سوزش ہو اسکو نافع ہے
 قوت البصا عین جسکو ہندی میں جیشہ کہتے ہیں مائیت مزہ اسکا کھتا ہوتا ہے
 خواص جلا بجا ابدال کرتی ہے قروح سرکہ ملاسکے واد کے اختتام پر لگائی جاتی ہے
 پس اونکو اچھا کر دیتی ہے اور نیز سرکہ ملا کر بقی سپید پر لگائی جاتی ہے اوسے بھی اچھا
 کر دیتی ہے اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہے آکات مفصل مائی قوت
 کے ہر اہ پلانے سے حق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہر اہ جس میں کج کوئی
 آفت ہو گئی ہو فائدہ کرتی ہے۔ اور ایک در ہم عینہ ہر اہ و در ہم راوند چینی کے ایک
 قدر بنید میں ملا کر مزہ اور سقہ کے واسطے پلائی جاتی ہے اعضائے نفس خدا
 پیل اسکا ہر اہ سفین کے اور ام طہال کے واسطے پلا یا جاتا ہے اور جگر اور طہال کا
 تنقیہ کر دیتی ہے اور اون کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور یہ فعل اسکا براہ مائیت
 ہے اعضائے نفس بول کا اور ارحت کرتی ہے تا ایک خون کا پیشاب
 آنے لگتا ہے جو شخص اسکو پیرا دے ہر روز نہایا کرے۔ جب اسکا

حول کیا جائے حیض کا اور کر کرتی ہے اورین کو پنے ومار لاتی ہر سموم شائین اسکی دوا ہے
 موم کے کاشنے کو مفید ہے
 قوت بصر فاد سکون واد و فتح فلسک دوم و لام اور پیل فی کو فتح ہر حالیکہ جس کو
 ہندی میں سپاری یا چھایا کہتے ہیں طبیعت اسکی قوت سہل کی قوت کے
 قریب ہر افعال و خواص تیرہ بقوت پیرا کرتی ہے اور قہ بعض ہر اور رام
 و شورو اور رام گرم اور غلیظ ہون اور کے واسطے اچھی دوا ہے اعضائے نفس جس کی
 انکھ میں التاب اور سوزش ہو اسکو نافع ہے
 قوت البصا عین جسکو ہندی میں جیشہ کہتے ہیں مائیت مزہ اسکا کھتا ہوتا ہے
 خواص جلا بجا ابدال کرتی ہے قروح سرکہ ملاسکے واد کے اختتام پر لگائی جاتی ہے
 پس اونکو اچھا کر دیتی ہے اور نیز سرکہ ملا کر بقی سپید پر لگائی جاتی ہے اوسے بھی اچھا
 کر دیتی ہے اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہے آکات مفصل مائی قوت
 کے ہر اہ پلانے سے حق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہر اہ جس میں کج کوئی
 آفت ہو گئی ہو فائدہ کرتی ہے۔ اور ایک در ہم عینہ ہر اہ و در ہم راوند چینی کے ایک
 قدر بنید میں ملا کر مزہ اور سقہ کے واسطے پلائی جاتی ہے اعضائے نفس خدا
 پیل اسکا ہر اہ سفین کے اور ام طہال کے واسطے پلا یا جاتا ہے اور جگر اور طہال کا
 تنقیہ کر دیتی ہے اور اون کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور یہ فعل اسکا براہ مائیت
 ہے اعضائے نفس بول کا اور ارحت کرتی ہے تا ایک خون کا پیشاب
 آنے لگتا ہے جو شخص اسکو پیرا دے ہر روز نہایا کرے۔ جب اسکا
 حول کیا جائے حیض کا اور کر کرتی ہے اورین کو پنے ومار لاتی ہر سموم شائین اسکی دوا ہے
 موم کے کاشنے کو مفید ہے
 قوت بصر فاد سکون واد و فتح فلسک دوم و لام اور پیل فی کو فتح ہر حالیکہ جس کو
 ہندی میں سپاری یا چھایا کہتے ہیں طبیعت اسکی قوت سہل کی قوت کے
 قریب ہر افعال و خواص تیرہ بقوت پیرا کرتی ہے اور قہ بعض ہر اور رام
 و شورو اور رام گرم اور غلیظ ہون اور کے واسطے اچھی دوا ہے اعضائے نفس جس کی
 انکھ میں التاب اور سوزش ہو اسکو نافع ہے
 قوت البصا عین جسکو ہندی میں جیشہ کہتے ہیں مائیت مزہ اسکا کھتا ہوتا ہے
 خواص جلا بجا ابدال کرتی ہے قروح سرکہ ملاسکے واد کے اختتام پر لگائی جاتی ہے
 پس اونکو اچھا کر دیتی ہے اور نیز سرکہ ملا کر بقی سپید پر لگائی جاتی ہے اوسے بھی اچھا
 کر دیتی ہے اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہے آکات مفصل مائی قوت
 کے ہر اہ پلانے سے حق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہر اہ جس میں کج کوئی
 آفت ہو گئی ہو فائدہ کرتی ہے۔ اور ایک در ہم عینہ ہر اہ و در ہم راوند چینی کے ایک
 قدر بنید میں ملا کر مزہ اور سقہ کے واسطے پلائی جاتی ہے اعضائے نفس خدا
 پیل اسکا ہر اہ سفین کے اور ام طہال کے واسطے پلا یا جاتا ہے اور جگر اور طہال کا
 تنقیہ کر دیتی ہے اور اون کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور یہ فعل اسکا براہ مائیت
 ہے اعضائے نفس بول کا اور ارحت کرتی ہے تا ایک خون کا پیشاب
 آنے لگتا ہے جو شخص اسکو پیرا دے ہر روز نہایا کرے۔ جب اسکا

ادوارام و شور زفت ملا کر تا زیر کی تحلیل کر دیتی ہے آلات مفصل حسب
 اور عضلات کی ایسی تشہین کرتی ہے کہ اس میں اس کے ہوزن کوئی چیز نہیں ہے
 سر سرکہ ملا کر دانتوں کو مفید ہے اعضا سے کچھ پیچیدہ مریض سرخون میں داخل ہوتا ہے
 اور جلا کرتی ہے اعضا سے صدر مریض بھوک کی دوا میں ملا کر استعمال
 کچھ ایسے کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور شہ کے ہمارا کلا پر لگانے سے خاق کو نفع کرتی ہے
 اور پیچھے کو پاک کرتی ہے اعضا سے غذا یا ختم ہوتی ہے اپنے استہاضہ خاق
 تازہ ورق غار کے ہمارا پلانے سے نفع اور مٹوڑے کو فائدہ کرتی ہے اور سرکہ ملا کر
 پلانے سے اور لٹانے سے ورم طحال کے واسطے اچھی دوا ہے اور پیچیدہ مریض سہلہ کیوا
 بہت مناسب ہے اور اس کی تقویت زیادہ کرتی ہے اور دافضل طعام کرسدہ سے
 پیچہ اومار دیتی ہے باسانی اعضا سے نقص اور اربول کرتی ہے اور چین کچھ
 اوتار لاتی ہے۔ اور بعد جمل کے اگر مریض کھای جائے نطفہ کو بگاڑ دیتی ہے اور فیصل
 اسکا بقوت ہوتا ہے جبکہ زیادہ مقدار مریض کی کھای جائے اور تھوڑی مقدار مریض
 کی اگر بعد جمل کے کھای جائے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہے اور نطفہ کو ٹھہرا دیتی ہے
 اختلاف سقمیہ کے۔ مریض سیاہی میں تجفیف پیدا کرتی ہے اور اسکو فاکا دیتی ہے
 لیکن دافضل سبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور حیوت و رتق
 تازہ کے ہمارا ہلای جائے مٹوڑہ کو فائدہ کرتی ہے حییات روغن میں پیچیدہ مریض
 بدن پر ملی جاتی ہے پس لرزہ کو نفع کرتی ہے سموم سپید مریض تریاق کی سبب نہیں
 پڑتی ہے اور اسی طرح دافضل بھی کھلانے سے ہوا سے کاشنے کو فائدہ کرتی ہے تیل کے
 ہمارا ملا کرنے سے بھی مفید ہے

فلفل یہ سبکو ہندی میں پیللا مورکتے میں ماہیت کتے ہیں کہ یہ سیاہ مریض
 کی جڑی افعال و خواص کتے ہیں کہ اسکی خاصیت سے ہر کہ سرد قسم کے
 درد کو نفع کرتی ہے اور تشنج کو نفع شدید پہونچاتی ہے آلات مفصل نقرس
 کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے نقص قویخ اور ریح بارہ کو باخا صیت
 منانہ کرتی ہے۔

فسور یقون ایک جتم کی پٹکری ہے خواص فلفطار یعنی سبز پٹکری سے
 اسکی تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس میں کم ہے پس یہ لطیف زیادہ ہے قروح
 سبکبیل کو دور کر دیتی ہے۔

خلف المار۔ ماہیت اسکی ہر کہ ایک لکڑی ہے جی سمیت مثل ساک کے
 ہوتی ہے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہو

پیدا ہوتی ہے اکثر اوصاف میں اسکو مریض سے مشابہت ہے مگر تیزی اور چرچہ اسکا
 مریض کی سی اس میں نہیں ہے افعال و خواص اسکا اور گرم کرنا اعضا سے ہتی کا بطور
 کافی ہے کفلفل سے اسکا کم ہے

فاشر اسکو فارسی میں ہزار چشان کہتے ہیں یعنی ہزار شاخ اس میں ہوتی ہیں
 ماہیت یہ وہی ہزار چشان ہے اور کرنا البینا بھی اسی کو کہتے ہیں طبیعت
 تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص گرم ہے تیزی جلا کرتی ہے جفیف ہے لطیف
 کرتی ہے اور تشنج اجتنال پیدا کرتی ہے زیت بنج فاشرا شراب میں ملا کر کھانا
 بدن کی جلا سے شدید کرتی ہے اور اسکا تھقہ چرک وغیرہ سے اور تصفیہ کر دیتی ہے
 اور جھامین اور سیاہ دھبے ہر زخمون کے بعد رہ جاتے ہیں اون کو دور کر دیتی ہے
 اسی طرح اگر زیت میں اسکو رنکائی جائے کہ خوب گھل جائے اور خون کاوشہ
 یا چھینٹ جو آنکھ کے پیچھے ہو اسکو دور کر دیتی ہے اور رام و شور فاشرا کی
 جڑ مسون کو اور شور لینہ کو اٹھا دیتی ہے اور شراب ملا کر سہری کی لین میں
 سکون پیدا کرتی ہے سخت ورم کی تحلیل کر دیتی ہے اور دبیلہ کو شگافہ کر دیتی ہے۔

جب تیس دن برابر ہر روز تین ابولوسات سرکہ ملا کر پی جائے ورم طحال کی
 تحلیل کر دیتی ہے۔ ایضا انجیر ملا کر طحال پر لگای جاتی ہے اور سہری کی لین میں سکون
 پیدا کرتی ہے اگر شراب میں پیچکر اسکا صفا و کریں۔ بنج فاشرا ننگ ملا کر خرابہ قرح
 پر لگای جاتی ہے اور جو مرہم گوشت کے دہانہ کے واسطے بنائے جاتے ہیں اونکو
 داخل کی جاتی ہے۔ پھل اسکا اوس ترکیب کے واسطے مفید ہے جس میں قرحہ پڑے ہیں
 کہ اسکو کھلی پر لگا دیتے ہیں اور نقشہ جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہے یعنی کمال نظر
 آلات مفصل بنج فاشرا شراب ملا کر پڑیوں کی کوچین نکال دیتی ہے اور ایک
 درخی روزانہ یہی جڑ فاج کے واسطے ہلای جاتی ہے اور عضل کے سرے ٹوٹ
 جانے کے واسطے بطور طلا کے اور پیچہ میں بھی مفید ہے اعضا سے سر ایک
 درخی اسکی ہر روز اگر ہلای جائے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سرد کو پیچہ میں پڑیں
 آنکھوں کے تے اندھیرا آجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اسکے استعمال سے عقل میں فشو
 تخلیط کا آجاتا ہے اعضا سے نفس کبھی فاشرا اور شہد سے لعوق بنایا جاتا ہے
 اون بیماروں کے واسطے جو خاق میں گرفتار ہوں اور جن کی سانس میں کچھ
 آہل ہو اور کھانسی اور درد سپلو کے واسطے۔ اگر اسکا عصا رہ گندم بختہ کے ہمارا
 تناول کیا جائے دودھ کو زیادہ کر دیتا ہے اعضا سے غذا اجالینوس نے کہ
 اسکے لطرات کا کھانا حیوت کہ تازی کو لین بھون ہون سہلہ کو نفع کرتا ہے۔

بہار

بسیب قبض اور تیزی کے جو ہمراہ تھوڑی سی مٹی اور سوزش کے ہوا حصے کے
 میں کتا ہون کے بہتی اور ہری مٹی اور کھائی خاکے اور اربول کرتی ہو اور ست
 ہو فاشرا کی جڑ ایک درختی پلانی جنین کو قتل کرتی ہو اور جب اسکا حمل کیا جائے
 نکال دیتی ہو اور رحم کو پاک کرتی ہو اگر اس کے جو شانہ میں آیت کیا جائے
 سسل بلغم ہو۔ فاشرا طحال کے اوپر جیدہ میں سے ہر مجموعہ جڑ اسکی ایک درختی پلانی
 کے کاشٹے کو فائدہ کرتی ہو اسی طرح تمام ہوام کے ڈنگ مارنے سے مفید و اہل
 بدل اسکا ہون اس کے درخت اور دو تنائی وزن اسکا بیابا ہو۔

فاشرستین جیسا ترجمہ یہ ہے کہ ساٹھ بیاریوں کو دور کرتی ہو ماہیت یہ ایک
 قسم فاشرا کی جڑ جسکی پتی مثل بڑے لبلاب کی پتی کے ہوتی ہو جڑ اسکی اوپر سے کالی
 اور اندر سے زرد ہوتی ہو افعال و خواص تمام افعال میں مثل فاشرا کے ہو
 مگر قوت میں اس سے کس قدر ضعیف ہو آلات منقلاں فلیج کو بھی فائدہ
 کرتی ہو اعضائے سر اس کے اندر کا گودا شروع بہار میں جب اسکی کلی جوڑتی
 کھایا جائے مری کو فائدہ کرتا ہو اعضائے صدر رسیہ کا تنقیہ کرتی ہو۔
 اعضائے نفقہ کا بھاسکا ابتدا سے آخر تک میں جب کھایا جائے اور
 بول اور حین کا کرے گا۔

فریون اسکو فریون بھی کہتے ہیں ماہیت ایک تیز گوندی باحدت جسکی قوت
 تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہو اور پرانا ہو کر اسکا رنگ سیگون اور دھلی
 ہو جاتا ہو اور روغن زیت میں بہت دشواری سے گھلتا ہو اور اگر کسی گوندنا زہ ہو
 اس کے اوصاف پرلے فریون کے مخالف ہوتے ہیں سب باتون میں۔ بعضوں
 نے کہا کہ اسکی قوت کی حفاظت مدت ہلے دراز تک اس طرح ہو سکتی ہو کہ اسکو
 باقائے مقرر کے ہمراہ کسی برتن میں رکھ دین اختیار ہو رہی ہو جو نیا ہو اور رنگ
 اسکا سیگون مائی بزدی ہو میں اس کے حدت ہو اور تیزی اسکی زیادہ ہو اور جو
 فریون ان اوصاف سے خالی ہو اس میں اندروت اور گوند کاسیل ہوتا ہو۔
 خواص عالی ہو اور اس میں ایک قوت لطیف ہو جس سے سوزش پیدا ہوتی ہو
 اور جلا بھی اسی قوت سے کرتا ہو اور نئی فریون میں اسخان کی قوت حلیت سے
 زیادہ ہو حالانکہ حلیت سے زیادہ کسی گوند میں اسخان کی زیادتی نہیں ہو آلات
 مفصل بعض اقسام کے شربت جو خوشبود و اون سے بنائے جاتے ہیں انکو
 فریون بھی پڑتی ہو پس عرق النسا کو فائدہ کرتی ہو۔ ہڈیوں کے پھلکے سبقت
 نکالی جائے اسی وقت او تار دینی ہو مگر واجب ہو کہ ہڈی کے گرد جو گوشت ہو

مٹی اور پتھر کی

اسکی حفاظت فریون لگا کر لجا جائے جس قیر و طی میں روغن بھی پڑا ہو اور عطر
 لگا دیا جائے۔ فلیج اور خدر یعنی سن بہری ہر فریون کی مالش کی جاتی ہو اور بہت
 نفع کرتی ہو حصہ اس کے چشم اگر فریون کو بطور سرس کے لگائیں آنکھ میں جلائی
 کرتی ہو مگر دن بھر آنکھ میں سوزش رہتی ہو اسی واسطے اس میں شد ملا لیتے ہیں
 اور تمام قسم کے شایعات کو جو آنکھ کی جلا کے واسطے مرنج میں اعضائے نفقہ
 زرداب کو قلع کرتی ہو اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان قونج کو۔ مقدار بہت
 اسکی ہمراہ اون بزرگ کے جو خوشبود ہیں مارا لعل ملا کر تین ابو لوسات جو برابر ساڑ
 تین ماشہ کے ہر خور کے لئے کہا ہو کہ فریون زخم کا نسخہ اس قدر شدت ملا دیتی ہو
 کہ اگر جنین کے گرلنے والی دو این سستل ہوں اون کے اثر کو جنین کے گرلنے سے
 منع کرتی ہو۔ بلغم بالز وجہ جو دونوں کو لون میں پوستان ہو گیا ہو اور تالیا
 ہو اسکو دستون کی راہ سے نکال دیتی ہو اور پشت اور اسکا بلغم بھی اسی طرح
 نکال دیتی ہو جیسا لوگون نے کہا ہو سموم بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص کو سب
 نے کاٹا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنگ مارا ہو اس کے سر کی جلد چاک
 کرین بیاتک کہ تخت یعنی سر کی ہڈی کھلی جائے اور اس گوند کو یعنی فریون کو
 چاک شدہ مقام پر رکھ کر ٹانگے لگا دیں تو اس شخص کو سمیت کی کچھ آہستہ
 نہ ہو بچے گی۔ تین درہم فریون اگر ایک مرتبہ کھای جائے تین دن کی مدت میں آدمی
 سمہ اور آنتوں میں قرحہ ڈال کر قتل کرتی ہو

خمر اسالیون یعنی فاد سکون تاسے مملہ و فنج راے الف کشیدہ و کسر لام و خمر
 مشاء و سکون و او آخر میں فون ہو اسکا بیان باب کرش میں ہو چکا ہو

فیلمر ہندی کے باب میں اسکا بیان ہو چکا ہو
 فیلمر ہرج اسکی ماہیت یہ ہے کہ رسوت کا درخت پھل اسکا شل فلفل کے ہوتا ہے
 زرشک ملا کر فیلمر ہرج سے رسوت بنائی جاتی ہو اور جنس اعرابی اور ایک قسم کی
 چیز ہو۔ فیلمر ہرج کی قوت اسی رسوت کے قریب ہو جو اس سے بنائی جاتی ہو
 اور کسی قدر اس سے ضعیف ہو زہیت طلا کرنے سے مابون کو قوی کرتی ہو
 اعضائے غذا اسکی شاخیں سر کر میں جوش دیکرتی کے پڑھانے کے واسطے
 پلائی جاتی ہیں پس بدرجہ کمال نفع کرتی ہو اسی طرح برقان کے واسطے بھی مفید ہو
 اعضائے نفقہ جو شانہ اسکی شاخوں کا اور حین کرتا ہو اسی طرح خور
 فیلمر ہرج اور اگر اسکا پل وزن مطرک یعنی مناسب کے پلا یا جائے غلطی
 کا کثرت سسل ہو جائے گا۔

زہریل

فراسیون جسکو کرات جلی بھی کہتے ہیں ماہیت یہ لکڑی مزہ میں تلخ ہوتی ہے طبیعت یکیم اسامیوس نے کہا ہے کہ اسکی گرمی اور خشکی قوی میں ہو اور اسکی گرمی کے اور لوگوں نے اسکو تیسرے درجہ میں گرم اور اسی درجہ میں خشک کہا ہے خواص انفتح ہر جلا کرتی ہے غلیظ رطوبات کو بکھلا دیتی ہے حمل کو تقطیع کرتی ہے اعضا سے عصارہ اسکا پیرائے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور کان کو صاف کر دیتا ہے اور سماعت کی راجوں کو کھول دیتا ہے اور پرانا درد جو کان میں ہو اسکو دور کر دیتا ہے اعضا کے چشمہ عصارہ اسکا شہد ملا کر بصارت کی تیز کرنے کے واسطے مفید ہے اعضا کے نفس سینہ اور پیچھے کے کو بذریعہ نفت یعنی تھوک اور لنگھا کے پاک کر دیتی ہے اعضا کے غذا بکھلا دیتی ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اعضا کے نفیض خون میں کو نیچے اوتار لاتی ہے اور رحم کو پاک کر دیتی ہے ہمووم نک ملا کر اسکا ضاد دیوانہ کتے کے کاشنے پر لگاتا ہے

فودنج بنم فاد سکون واد فوج وال ملام فوج نون وجم سرب پودہ کا ہر ماہیت ایک قسم اسکی نہتی ہوتی ہے اور ایک قسم ہاڑی جسکا مزہ زوفا کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی ایک قسم زوفا کے مشابہ ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی جسکا نام جلا بخون ہے اور ایک قسم اسکی جسکا نام فودنج الیس ہے اور اسکی قوت بھی مثل اور فاسام کی قوت کی حریف یعنی تیز ہے اور اسکی شربت کی قوت مثل قوت شربت ماشا کے ہے۔ فودنج کا لطیف ہے اور ہاڑی قسم اسکی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہے خواص ملطف ہے اور اسکی لطیف قوی ہے اسلیے کہ اس میں حدت اور تلخی ہے خصوصاً فودنج صحرای میں اور سیحڑ فودنج جلد کو سرخ کر دیتی ہے اور قرصہ ڈال دیتی ہے اور سب تنہا فودنج پلائی جاے پسینہ کا ادرار کرتی ہے اور تخین شدید پیدا کرتی ہے اور اندرون بدن سے جذب کرتی ہے اور تخیف و تقطیع کرتی ہے اور گرمی بے پید کرتی ہے زینت فودنج کو جوش دیکر خصوصاً تازہ فودنج کو اگر شراب میں جوش دیکر ضاد کرین سیاہ نشانات کو بدن سے دور کر دیتی ہے اور جو دمہ خون کا آکھ کے نیچے پڑ جاتا ہے اسکو مٹا دیتی ہے جراح و قروح فودنج کو ہی عضو کے ٹوٹ جانے اور شگافہ ہونے کو فائدہ کرتی ہے۔ فودنج کو ہی کے آبجوش سے خشک اور تر کھلی کے واسطے بناتے ہیں۔ آلات مفصل اسکو جو شانہ کا پیچھا عضل کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے جو کو فکلی اس گوشت میں پہونچی ہو جو عضل سے علاقہ رکھتا ہے یا اطراف عضل میں پہونچی ہو۔ کبھی فودنج کا ضاد عرق النسا کے درد پر لگایا جاتا ہے پس جلد کو جلا دیتی ہے اور مزاج عضل کا بدل دیتی ہے اور مادہ کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہے

صوبت فودنج کا استعمال تنہا کیا جاے بعد مارا کچن کے چند روز بلی در پل بلا غنہ دار لعیل اور دوالی کو فائدہ کرے گی۔ اور فودنج جو بنام جلیون مشہور ہے جسکو قوت پلائی جاے تشنج کو فائدہ کرتی ہے اور نفرس کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہے پھر بوجہ سرخ کر دینے جلد کے نفع کرتی ہے۔ فودنج کا پیچھا جدام کو فائدہ کرتا ہے اور فائدہ فقط تحلیل کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ تقطیع اور لطیف فودنج کی بھی اسکا سبب ہے اعضا کے سرکان کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے اور درد سر پیدا کرنے کی بھی اس میں قوت ہے۔ فودنج کو ہی منہ کے قرق کو فائدہ کرتی ہے اور فضول کو وزن تخون کی طرف سے گرا دیتی ہے اور جلی ہوی فودنج کی وہ قسم جسکا جلا بخون بنا ہے سوڑے کو مضبوط کر دیتی ہے اعضا کے نفس جو شانہ اسکا انتصاب کو فائدہ کرتا ہے۔ اور یہ قوی دوا ہے کہ اخلاط غلیظہ بالزوبت کو سینہ اور پیچھے سے نکال دیتی ہے خصوصاً اگر انجیر کے ساتھ کھائی جاے اور سیلیون کے درد کو فائدہ کرتی ہے اور فودنج کو ہی اس اثر میں زیادہ قوی ہے اور جلا بخون بھی اس سبب فعل کرتی ہے۔ جلا بخون پر سرکہ چھڑکا جاتا ہے اور سبب جلد اور تھوڑے زمانہ سرکہ چھڑکے کے اسکو لیکر جس آدمی کو خش آیا ہو اسکو سو گھاتے ہیں پس ہوش میں آجاتا ہے اور فودنج الیس خفکان کو نفع کرتی ہے اعضا کے غذا قلت اشتہا و ضعف عضل کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً فودنج کو ہی اور بھلی آنے کو بند کر دیتی ہے اور بھرا ران بھلا کو فائدہ کرتی ہے سبب اپنی جلا اور تلطیف کے سوداوی یرقان ہو یا صفری اور اسی طرح جو شانہ اسکا۔ کبھی فودنج کو ہی کے آبجوش سے یرقان کے مڑ میں منسلاتے ہیں پس یرقان کو مٹا دیتی ہے۔ اگر اسکو انجیر کے ساتھ کھائیں اشتہا کو فائدہ کرتی ہے فودنج کو ہی اشتہا طعم پڑھاتی ہے۔ سلاقہ اسکا اشتہا کو فائدہ کرتا ہے۔ اور جلا بخون مٹی میں سکون پیدا کر دیتی ہے۔ فودنج کو ہی قرد علی میں ڈال کر طحال پر بطور ضاد کے لگائی جاتی ہے پس اسکو گھٹا دیتی ہے اسی طرح فودنج الیس بھی اتر کرتی ہے۔ فودنج کی صنعت خفکان سعدی اور کر بھلا اور تلی میں زیادہ ہے اعضا کے نفیض جو شانہ اسکا ادرار بول کر تازہ مڑوڑے کو اور ہیضہ کو فائدہ کرتا ہے اور اگر مسئل اسکو کوٹ ڈالیں یا جوش دین اور شہد ملا کر پین جنین کو قتل کرتی ہے اور ادرار حین کرتی ہے کبھی بلغم کو بھی دور کرتی ہے اور بعض طبیوں نے کہا ہے کہ فودنج ابلی قاطع باہ ہے خصوصاً فودنج صحرای اور احلام کو منع کرتی ہے فودنج صحرای دست آور ہے مگر اسکی دست آوری اچھی طور پر ہوتی ہے جو سبب بحال طبیعت ہو اور رحم کو نفع کرتی ہے اور چھوٹے چھوٹے کپڑے

قتل کرتی ہے خصوصاً فوج صحرائی۔ اور فوج کو ہی مار سیاح کی مسلسل ہر مقدار شربت
 اٹھارہ قیراط جو تھینا سواد و ماشہ ہوا جلاب کے ہمراہ اور اس فعل کو کبھی فوج صحرائی
 بھی کرتی ہے۔ اور یہ سب فعل او سوقت قوی ہو جاتے ہیں جبکہ فوج میں سرکہ اور
 تنویری ہی میٹھی ملائی جائے اور تہریر صاحب یہ کہ پہلے فوج کو بیکار اوس سرکہ پھر
 جس میں نمک اور پانی ملا ہو بعد اوسکے پلائیں جو قسم فوج کی بنام جلاب خون شہوہ
 فضول سوداوی کا براہ بول اخراج کر دیتی ہے۔ اور فوج صحرائی بھی سب
 افعال کرتی ہے حییات جو شانہ فوج کا لڑہ کو معینہ اسی طرح مالش اوس
 روغن کی حسین فوج کو جوش دیا ہو سموم اگر فوج کو پسین یا اوسکا خفا کو نثر
 ہوام کو معینہ اور اس بارہ میں فوج کا طلا کرنا فائدہ میں قریب قریب داغ دینے کے
 ہے اور اگر جانورون کے کاشنے سے پہلے شراب ملا کر اسکو پسین سموم قتال کے زہر کو
 دفع کرتی ہے فوج کی بقی کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے اور اگر یہ بقی بچھائی جائے
 جب بھی فعل کرتی ہے فوج صحرائی بھوکے کاشنے کو معینہ اور فوج کو ہی
 اگر اوسکا سلاطہ ہمراہ جو شانہ کے پیا جائے ورنہ جانورون کے کاشنے کو نفع نہ
 قاططہ ایک ترکی دوای سموم شوکران کے زہر کو اور ہوام کے کاشنے کو
 سرد پانی کے ہمراہ پلانے سے نفع کرتی ہے۔ اسی طرح دھونے کے کھانے کو
 معینہ اور ایک زہرون کو

فاو انیا اہل مغرب، سکودا کھیر بھی کہتے ہیں ماہیت غراور مادہ فون
 طرح کی ہوتی ہے اور ترکی شاختہ ہے کہ سپید جڑیں موتی مثل ڈنگلیون کے ہوتی
 ہیں چھتے میں زبان سمیٹتی ہیں۔ اور مادہ قسم فاوانیا کی جڑیں گرد فراہم شدہ
 اور بہت سے شعبہ جڑیں ملے ہوئے اور شاخون میں بھی اسی طرح کثرت اور انہ
 نظر آتا ہے طبیعت گرم ہے مگر زیادہ گرمی نہیں ہے افعال و خواص انہیں
 تجفیف ہے اور فیض ہے اور تحلیل کے اور طلیف اور تقطیع اور جلابی ہے اور جب
 ایک ساعت چھائی جائے چھانے کے بعد تیزی اور گرفت زبان کی پیدا کرتی ہے
 نہ نیت سیاہ نشان جلد کے صاف کر دیتی ہے آلات مفصل نقرس
 کو معینہ اعضا کے سرمرگی کو معینہ بیان نمک کہ اوسکا لٹکانامی کو کو
 ہے اور اوسکے لٹکانے کا تجربہ مرگی کے بیمار پر جب کیا گیا ہے طبیون نے اسکو مرگی
 کے روکنے میں استدر موثر پایا کہ جب نمک یہ بیمار کے بدن میں ٹکی رہتی تھی وہ
 نہیں ہوتا تھا اور جب اسکو الگ کر لیا پھر دورہ شروع ہو جاتا تھا اس تجربہ کو
 بیوی نے بیان کیا ہے۔ فاوانیا کے پیل کی دھونی لینے سے مجنون اور مسرور

فائدہ ہوتا ہے اور اون کے مرض کو دور کر دیتی ہے اسی طرح جب اسکا پیل لگنے کے ہمراہ
 پلا یا جائے بخوبی نفع کرتا ہے میں کہتا ہوں کہ یہ شاید پیل فاوانیا کے رومی کی ایک
 قسم ہو اسلئے کہ جو ہمارے ملک میں ہندوستان سے آتی ہے اوکو کچھ زیادہ اثر اس
 باب میں نہیں ہے۔ اور پندرہ دانہ اسکے بیج کے سب مارا لعل یا شراب کے ساتھ
 پلائے جاتے ہیں کا بوس کو نفع کرنے میں اعضا کے غذا جب کھٹے شربتوں
 کے ہمراہ فاوانیا کو جوش دیکر پلائیں جو سودا کے معدہ پر ریزش کر رہے ہوں اوکو
 منج کرتی ہے اور طبیعت میں جس پیدا کرتی ہے اور بیج اسکا معدہ کو قوی کرتا ہے۔
 اور معدہ کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے اور معدہ کی نفع میں سکون ہو جاتا ہے اور
 جلد و انشاک جڑیرقان کو فائدہ کرتی ہے اور سردہ ہائے جگر کی تفتیح کرتی ہے اعضا
 فیض جب اسکو شراب اور مدرات ملا کر پسین خون حیض میں حرکت پیدا کرتی
 ہے اور اسکے پینے سے اور بول بھی ہوتا ہے۔ جب اسکے بیج کے پندرہ دانہ شراب
 یا مارا لعل میں ملا کر پسین اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے اور اگر بارہ دانہ اسکے شراب
 میں ڈال کر پسین نزف الدم کو قطع کر دیتی ہے اور اگر وہ عورت جب کو خون ولادت
 آ رہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلائی جائے فضول نفاس سے اوس
 عورت کو پاک کر دے گی اوسی طرح پر ک فضول کا اور ارہو جائے گا۔ اسکی جڑ
 بقدر ایک لوزہ کے در گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو شانہ اوسکا شراب میں

شکر پیدا کرتا ہے اور ارار کرتا ہے
 فرسخ یہ دی خرمہ ہے جسکا بیان بقلہ الحمفا کے لغت میں ہو چکا ہے
 فطر کسر فاوطاے مملہ ساکن آخر میں رے مملہ ہے جسکو ہندی میں جیتہ کہتے ہیں
 ماہیت یہ نبات برسات میں دیوارون وغیرہ کی جڑیں اوگتی ہے شکل اسکی
 جیسے نصف انڈا ہوا خفیا رہتا اسکی وہی قسم ہے جو بنام قدامی شہوہ
 ہے کہ اوسکے کھانے سے کوئی آدمی نہیں مرا مگر اوسکے کھانے سے ہیضہ کی ایذا
 پہونچتی ہے جب اوسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کریں اوسکی خرابی کم ہوتی ہے
 طبیعت آخسوم میں گرم ہے اور اسی کے قریب اس میں رطوبت بھی ہے
 خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہے اصلاح اوسکی یہ کہ نازہ امرد یا خشک امرد
 اور فوج کو ہی کے ہمراہ اسکو اوبال لین اور اسکے کھانے کے بعد نیز قوی کو
 پی جائیں اعضا کے سرخدر اوکتہ پیدا کرتی ہے اعضا کے فیض
 شخص اسکے کھانے سے نموے اختناق میں گرفتار ہوتا ہے خصوصاً اوس قسم کے
 کھانے سے جو قائل ہے اعضا کے غذا جو شخص اپنے کھانے سے نموے

یہ صفہ میں گرفتار ہوتا ہے اگر کثرت اسکا استعمال کرے۔ فطرہ شوری ہضم ہوتی ہے اور
 کثیر الغذا جو ہضم اسکی قائل ہے اس سے غشی عارض ہوتی ہے اور ٹھنڈا ہائینہ نکلتا ہے
 اعضا کے نقص عسر بول پیدا کرتی ہے مجموعہ ایک قسم اسکی جو ہر قائل ہی
 و قسب و جوارہن ایسی زمین کے اوگتی ہے جہاں کو بریا اور مردار چیزیں پڑی ہوں
 اور عفونت اور بدبو کی چیزیں اس مقام پر ہوں یا نزدیک سوراخ حیوانات کی
 کے باون درختوں کے نزدیک جسکی خاصیت میں بربات ہے کہ جب فطران کے
 قریب اس کے اوکو خراب کر دین مثل درخت زمین کے۔ فطرہ کی علامت یہ ہے
 کہ اس کے اوپر ایک رطوبت بالزہبت اور شفع ہوتی ہے اور نفیر اور تعفن اور سبب
 جلد آجاتا ہے اور جو اسکو کھائے اسکو ضیق النفس اور غشی عارض ہوتی ہے اور
 علامت اسکا سقلیات پلانے سے اور کھینچیں براہ فوج کے اور کبھی فطر کے کھانیکے
 اندر فوراً آدمی مر جاتا ہے صلت زمین ہے

فصل ہضم فاد سکون جیم و لام سکون ہندی میں سولی کہتے ہیں ماسیت یہ ایک
 شہر چین کے سب اجزا میں سے زیادہ ترقوت اسکے چ میں ہے اس کے بعد
 جہلم کے مولی کا پتہ اس کے بعد سولی کا جرم اور روغن ترب مثل رینڈی کے تل کے ہے
 مگر سولی کے تل میں حرارت اس سے زیادہ ہے چنگی سولی تمام اوصاف میں ک
 متعارف سولی کے ہے لیکن چنگی سولی کی قوت زیادہ ہے اختیار زیادہ ترقوی
 سولی کا ہے اور اوبالی ہوی سولی میں غذائیت زیادہ ہے طبیعت پہلے
 میں حار رطب ہے اور سولی کا پتہ قیسر سے درج میں گرم ہے افعال و خواص
 سولہ راج ہے لیکن سولی کا پتہ راج کی تحلیل کر دیتا ہے اور اس میں تلطیف قوی
 ہے خصوصاً سولی کے پتہ میں اور چنگی سولی میں التهاب پیدا کرنے کی قوت ہے
 اور اوبالی ہوی سولی کی غذائیت زیادہ ہے اس لیے کہ وہ ایتھ اسکی اوبالنے
 سے مدد ہوتی ہے سولی کی غذا لمبی اور پھوڑی بھی ہوتی ہے اور جرم اسکا بہت
 جلد شفع ہوتا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ اس میں ہضم تین بہت ہیں اور اس
 سولی کا پتہ جو فصل ریح میں ہوتا ہوتی ہے اگر اوبالی کر دیت اور مزی کے ساتھ
 کھایا جائے زیادہ غذا دیگا بہت سولی کی جڑ کے زمینیت اگر سولی کی جڑ
 ملا کر بالخورہ پر لگائیں بال اوگادگی اور اگر شہد ملا کر اسکا ضماد کر لیا فوج
 حنیہ اور قروح بئینہ کو جڑ سے اوکھاڑ دے گی سولی کا پتہ سرکہ ملا کر غائر کیا
 قرحہ کو تمام وکال مٹا دیتا ہے اسی طرح دوا ہے کایا جاتا ہے آلات سفال
 سولی کا پتہ سفال کے ضربان اور چک کو دڑ کر دیتا ہے اور وج سفال کیو

بھی اچھی چیز ہے اعضا سے سر سولی سر کو اور دانتوں کو اور جڑ کے کو مضم
 ہے اور سولی کا عصا رہ اور اسکا روغن کان میں جو ہوا بھر گئی ہو اسکو بہت
 مفید ہے اعضا کے چشم آنکھ کو مضم ہے لیکن اگر اسکا پانی آنکھ میں پٹکایا جائے
 جلا پیدا کرتا ہے اور جو نشان کو رکے پتے پڑ جاتے ہیں اون کو دور کر دیتا ہے
 ماسویہ کے کما ہے کہ سولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہے اعضا کے ہضم
 جو شانہ اسکا پانی کھانسی میں پلانے کے لائق ہے اور جو کھیس فلیٹا سینہ میں
 پیدا ہوا سولی اصلاح کرتا ہے سولی اس اشتاق کو فائدہ کرتی ہے جو فطر قائل کے
 کھانے سے عارض ہو اور اگر کھینچیں ملا کر خوش دیکھا ہے اور پھر اس سے کلی کھیا ہے
 اشتاق کو فائدہ ہوگا اور اس میں باد جو اس فائدہ کے علت کی مضم ہے سولی
 دودھ کو بھی عرصاتی ہے اعضا سے غذا اسدہ کے واسطے خراب چیزوں کا پتہ
 کرتی ہے اور بعد طعام کے اگر کوئی کھائی جائے شکم کو نرم کر دیتی ہے اور غذا کو مضم
 کر دیتی ہے اور قبل کھانے کے اگر سولی کھائی جائے غذا کو سحدہ کی اور پھرانی ہے
 اور اسکو قرحہ معدہ میں پڑی شہرے زمین دیتی اسی واسطے کہ کرنا آسان ہوتا ہے
 خصوصاً سولی کا چھلکہ سکینچین ملا کر اور پیلہ اور طحال کو سولی کا ضماد مفید ہے سولی کا
 وج سرکہ ملا کر اچھی طرح کر کو دیتا ہے اور اور ام طحال کی تحلیل کر دیتا ہے این سو
 نے کما ہے کہ اگر سولی بعد طعام کے کھائی جائے غذا کو ہضم کر دیتی ہے خصوصاً
 سولی کا پتہ۔ سولی کے پتے کا پانی جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور پرقان کو
 دور کر دیتا ہے بعضوں نے کما ہے کہ سولی کا پتہ ہاضم ہے اور سولی کا جرم سلی پیدا
 کرتا ہے اور سولی کا پتہ نفخ کی تحلیل کرتا ہے اور طعام کے کھانے میں سہولت پیدا
 کرتا ہے اور اشتہا کو تیز کرتا ہے درد جگر کو دور کرتا ہے اور پانی اسکا اشتہا کھاتا
 اچھی چیز ہے سموم سب کے کاٹنے کی مفید دوا ہے اور شراب ملا کر اس سب
 کے کاٹنے کو مفید ہے جسکا مقررہ نام ہے سولی کا پتہ بھی سموم اور رام کو دفع
 کرتا ہے اور اگر سولی کو چاک کر کے پھوپھو پر رکھیں پھوپھو جاسے گا اور سولی کا پانی بھی
 اس باہ میں شہرہ ہو چکا ہے پس زیادہ قوی پایا گیا اگر پھوپھو اس شخص کو کاٹے جسے
 سولی کھائی ہو پھر پھر

فصل ہضم فاد سکون میں سولی کہتے ہیں طبیعت کہتے ہیں کہ اخروہ سے
 زیادہ اس میں گرمی ہے اور یہ گرمی اخروہ میں ہے جس میں رطوبت ہے اور
 بعضوں نے خیال کیا ہے کہ یہ سرد ہے اور شہد اسکی طبیعت سرد ہے
 جگر کی تفتیح کرتا ہے سبب اپنی گرمی اور حرارت کے اور اس میں کھینچ دیکھائیں

فرس بفتح فاد رے مملہ آخر میں سین مملہ ہندی میں گھوڑا اسکو کہتے ہیں۔
خواص گھوڑے کی لید میں وہی اثر جو گھوڑے کی لید میں ہے اور ارم و بشور
جلد مریضے بچہ اس کے جلا کر اگر بانی ملا کر بشور پر طلا کریں اون کو سمیٹ دیتا
ہے یعنی اون کا مادہ خشک ہو جاتا ہے یا اون کے مادہ کو متفرق کر دیتا ہے۔
اعضائے سر کہتے ہیں کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سر کہ ملا کر
پلائی جائے درد سر کو دور کر دیتی ہے اعضائے نفیض گھوڑا کچا جتہ بالخصوص سہا

کنہ اور قروح اسکا وزب کو نافی ہے

فیض فیوس، ایک گھاس ہے ماہیت یہ بخور مریم ہے عطیہ کی ایک قسم
ہے خواص قوت اسکی تنقیہ کرنے والی بسبب علما اور قلعیہ کے ہے اور مفتوح اور
محل ہے پسینہ بھی زیادہ لاتی ہے اگر اوکی جڑ پلائی جائے اور اور کرکئی ہے زہریت
اگر تین ہی مثقال اسکو گریں مثقال سے زیادہ سینن طلا یا مالی قرطون پانی ملا کر
پلائیں یرقان کو دور کر دے گی اور اسکی پلانے کے بعد واجب ہے کہ لیٹ رہیں
اور بہت سے کپڑے اوڑھ لیں تاکہ خوب پسینہ نکلے بزرگ مرہ یعنی زرد ہو۔ جڑ
اسکی جلد کو صاف کر دیتی ہے اور جھانک کو دور کرتی ہے جو شانہ اسکا اس شقاق
نفع کرنا ہے جو ہر دت سے عارض ہو اور اسی طرح جو زیت کہ اسکی جڑ کو خالی کر کے
اوس میں بھر کر خا کتر گرم پر رکھ کر گرم کیا جاتا ہے اور ارم و بشور اسکی جڑ پھینسون
کو دور کر دیتی ہے اور اسکا عصارہ صلابات اور درمطال اور خازیر کی تحلیل کرتا ہے
اور جراحات ترہون یا خشک ہون اور حصف یعنی گچی دانہ کو فائدہ کرتا ہے جراح
و قروح اگر اسکی جڑ سرکہ یا شہد میں ملا کر یا تنہا استعمال کی جائے جراحات کو اچھا کر دیتی
ہے بشرطیکہ کہ نہ ہو گئے ہوں۔ اور اگر اسکا جو شانہ سر پہ ڈالا جائے سر کے قروح
کو فائدہ کرتا ہے آلات مفصل التوائے عصب اور قروح کو بطور ضداد کے
فائدہ کرتی ہے اعضائے سر اگر شراب میں دھل جائے سستی بے اندازہ پیدا کرتی ہے
کبھی اسکے پانی سے داغ کے صاف کرنے کے واسطے ناس بھاتی ہے اور اگر اسکا جوشا
سر پہ ڈالا جائے اون قروح کو فائدہ کرتی ہے جو سر میں ہیں اور درو سر بار دین سکون
پیدا کرتی ہے اعضائے چشم اسکا پانی شہد ملا کر اگر آنکھ میں لگایا جائے جو
پانی آنکھ میں اترے اور اسکو فائدہ دے گا اور ضعف بصارت کو سفید ہے اسی طرح
اگر اس پانی سے ناس لین اعضائے نفیض بعض آدمی اسکی جڑ پر بونے کے
بیار کو پلا تے ہیں اعضائے غذا سرکہ ملا کر تلی ہے اسکا لیپ کیا جاتا ہے۔
اعضائے نفیض صہوت اسکو اور مالی کے ہمراہ سینن سہل ملغم ہوگی اور

اسکی تخویری ہے اعضائے غذا اسدہ کے واسطے عمدہ ہے
خصوصاً شاہی ہستہ جو ب منبر کے مشابہ ہوتا ہے اسلیے کہ اس میں تلخی کے ہمراہ کٹھن
ہو سہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے بسبب اپنی تلخی اور عطرت کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہے
اسکا غذا لیجے جن راہوں سے غذا آتی جاتی ہے اون کو کھول دیتا ہے۔ ہستہ کا رنگ
اوس درو جگر کو فائدہ کرتا ہے جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہو۔ ایک کھنے والے
بھی قول ہے کہ مینے ہستہ میں معدہ کے واسطے نہ زیادہ مسرت پائی اور نہ نفعت
اور سینن کہتا ہوں بلکہ ہستہ تلی کو اور معدہ کے تغلب یعنی اولٹ پٹ کو فائدہ کرتا ہے
اور معدہ میں قوت پیدا کرتا ہے اعضائے نفیض نہیں ہے نہ قابض سموم ہوام کے
کاشنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً شراب قوی میں ہلا کر

فساقش بفتح فاد سینن والف و کسرفاسے دوم آخر میں سینن مملہ ہے جسکو ہندی
میں کھٹل کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جاندار چیز مثل قرد کے ہے یعنی جھری اور
کئی کے ملک شام میں مشہور ہے تخت اور چار پائی وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور شاید
یہ وہی جانور ہو جو ہمارے ملک میں بنام بجل مشہور ہے اعضائے نفیض
بہت سرکہ اور شراب ملا کر یا جاسے حلق میں اگر جو بک پیٹی ہو اسکو کٹا لے گا
اعضائے نفیض اگر اسکو سوٹھائیں تو اشتقاق رحم کو نفع کرے گا اور بعض
ہوش میں آجاسے گی اور اگر اسکو پیکرے بزرگ کے سوراخ میں رکھیں جسبول کو
دھڑک دے گا حیضات اگر سات عدد کھل لیکر باقلا میں بھر کر قبل شروع
ہونے نوبت کے نخل جاتین چوتھیا لرزہ اور حب را کو نفع کرے گا سموم کھل
و نہادون باقلا کے نخل جاتین ہوام کے کاشنے سے نفع کرے گا

فار آخر میں راسے مملہ ہندی میں جو ہے کہتے ہیں زہریت جو ہے کا خون ہوتا
ہے اگر اویا ہے اور جو ہے کی سبکی باخوردہ ہر لگاسنے سے نفع کرتی ہے خصوصاً اگر شہد ملا کر
لای جائے اور اس سے بھی زیادہ جب نفع کرتی ہے کہ جلی ہوئی سبکی سرکہ ملا کر
لای جائے اعضائے سر اگر چہ ہے کہ بھون کر خشک کر ڈالیں اور بخور
ازاد اسکی لڑکے کو کھلا دیں نہر سے جو لعاب زیادہ جاتا ہو اسکو بند کر دے گا
اعضائے نفیض اگر چہ ہے کی سبکی کنڈر اور اولو مالی ملا کر جلا دیں پتھری کو
بہرہ دہیزہ کر دے گا پھر اگر اسکا مومل شاذ بن کر لین لڑکے کے پیٹ کو جاری
کے گا اور اگر اسکو پانی میں جوش دیکر اسی پانی میں آیزن کریں جسبول کو نفع
یا سموم اکثر آدمی اس قول پر شفق ہیں کہ اگر اسکا پیٹ چاک کر کے بچھو کے فیک
یا رے ہوئے مقام پر زمین نفع کرے گا۔

حرف صداد	
<p>کیوس مائی کوٹھالے کی حیض کا اور ار پلانے اور حمل کرنے سے بھی کرتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ فقط اسکے اوپر چلنے سے اسقاط کرتی ہے اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط ہانڈ می چاہے حمل کو منہ کرتی ہے اور حمل اسکا صوف کے ذریعے سے ہمال شکم بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے اور اسی طرح اگر مات اور مراق اور نیگاہ پر اسکو لگائیں طبیعت کو نرم کرتی ہے اور جنین کو گرا دیتی ہے یہ دو جنین کو بقوت قتل کرتی ہے اور عصارہ اسکا قتل سین میں زیادہ قوی ہے اور اگر اسکا پانی سرکہ ملا کر اوس پر رکھیں جو اونچی ہو گئی ہو اسکو اندر کی طرف پھیر لیجائے گی عصارہ اسکا لون رنگوں کا نسخہ کھول دیتا ہے جو معتد میں ہیں اور جڑ اسکی پلانے اور حمل کرنے سے اور ارجین کرتی ہے۔ اگر اسکی جڑ پانچ درہم شہد ملا کر پلاسے جائے سہل قوی ہر سدا شربت چار درہمی ہے جو برابر ایک تولد و ماشہ کے ہر سمووم شراب ملا کر ادیا قتالہ اور سمووم کے واسطے پلائی جاتی ہے خصوصاً اگر نب بکری کے دغ سمیت میں فقلع معین فامق قات شد آخر میں صین مملہ ہے جسکو ہندی میں بترہ کہتے ہیں اختیار بترہ ہی فقلع ہے جو خنزوری یعنی میدہ کی روٹی اور پودینہ اور کرکٹر کو سڑا کر بنا لیا گیا ہو اسلئے کہ جو فقلع خنزیر مطبوخ سے بنائی جاتی ہے وہی اچھی سنہن ہوتی جیسے گوندھے ہوئے آٹے کی لوی سے بنائی جائے افعال و خواص نفعی ہے احتلاط ردی پیدا کرتی ہے غذا اسکی خراب ہوتی ہے اسکا ضرر جاندار و عورت حیوانی کو اسقدر ہے کہ اگر باطنی دانت اس میں بھگایا جائے اسکو نرم ایسا کر دیتی ہے کہ پھر اوس سے جو جان بین مبالغین جو فقلع خنزیر چواری اور کرکٹر اور تودہ سے بنائی جاتی ہے کیوس اسکا جید ہوتا ہے اور گرم مزاج والوں کو مفید ہے</p> <p>الات مفاسل بچے کو سب ضرر کرتی ہے اعضا سے سر حجاب ہاسے دماغ کو ضرر ہے اعضا سے غذا اگر مہدہ کے واسطے بترہ غذا ہے اعضا سے نفقض ہے بچے کی ہوی فقلع اور اربول کرتی ہے۔ اور نشانہ اور گروہ کو ضرر پہنچاتی ہے</p> <p>فسور یقون یہ دوا ترکیبی ہے واسطے بنائی جاتی ہے مردانہ سنگ اور دوجند او قتالہ میں دونوں کو بہت پرانے سرکہ میں خوب پسیرنی برتن میں خواہ لوہے کے برتن میں گل مکت کر کے گولیوں میں چالیں دن اسکو گوبر میں دفن کر دین خواص فقلع سے اس میں تخفیف زیادہ ہے باوجودیکہ نفع اس میں بہت کم ہے میں یہ لاف زیادہ رہتی ہے جسراح و قروح ترکیبی کو دور کر دیتی ہے اور خشک کو بھی۔</p>	<p>صا مملہ سے جو دوائیں شرح بین اد نکایان</p> <p>صندل جسکو ہندی میں چندن کہتے ہیں اختیار جالینوس اور ابن سوسہ لکھتا ہے کہ صندل سرخ کی قوت زیادہ ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سپید صندل زیادہ قوی ہے طبیعت آخز درجہ دوم تا درجہ سوم سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک خواص مادہ کی کشش کو منہ کرتا ہے خواص کر سرخ صندل اور ام گرم گرم اور ام کی تحلیل کرتا ہے خصوصاً صندل سرخ اور حرہ پر طلا کیا جاتا ہے اعضا کے سرد و سرد کو مفید ہے اعضا سے صدر جو خفقان ہون میں مارض ہوتا ہے اور پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اعضا سے غذا مہدہ گرم کے صنف کو طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اور پلانے سے بھی حیات گرم ہو کر نفع کرتا ہے خصوصاً اگر صندل صدف بفتح د او دال مملہ آخر فاسے سفص ہے ہندی میں سیب کہتے ہیں خواص صحرائی صدف کا گوشت اگر پسیر دین پر اگر لگایا جائے بقوت تخفیف کرتا ہے علی ہوی سیب جسکا رنگ بنفشی ہو اوس میں شلی پیدا کرنے اور جلا کرنے کی قوت ہے اور اسکی قوت علی ہوی سطل کی ہے اور تمام اجزا میں سیب کی آبی اور بڑی کرچین اندر سے کچھ لینے کی قوت ہے جب بھنہ اسکا استعمال کیا جائے نہ نیت سب پر تپسی کے اور سب پھلکے اوسکے صیوقت جلا ڈالے جائیں ہن کی جلا کر لیں اور اسی طرح بے علی ہوی سطل سے کو جذب کر لیتی ہے اگرچہ بڑی نوک کیون سنو بنفشی رنگ کی سیب صیوقت زیت میں پکائی جائے اور پھر وہی روغن بنیت والوں میں لگایا جائے بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھے گی اور ام و شور و طوبی کا لعاب جسم جسکو ضدید بھی کہتے ہیں کندرا و صبر اور مر ملا کر جب شہد کے قوام میں ہو جائے اور اسکو اون اور ام پر لگائیں جو کافون کی خرمین ہون اون تین خشکی پیدا کرے گا اگرچہ اون اور ام میں اور اور ام کے اندر رنگ رطوبت سماگنی ہو مگر یہ دوا جب بھی شفا دیگی جسراح و قروح علی ہوی وہ سیب جسکا رنگ بنفشی ہو قروح میں جلا پیدا کرتی ہے اور اون کو پاک کر دیتی ہے اور دوا کا انہ مال کر دیتی ہے اور صدف سوختہ ملک ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لکھ کر لگایا اور انی ویراوسے رہنے دین کو خشک ہو جائے نفع کرے گی اور ہر ایک طرح کی علی ہوی سیب ترکیبی کو نفع کرتی ہے۔ اور صدف سے لپٹے گوشت کے جواھا کو مفید ہے خصوصاً وہ زخم جو پٹھے پر ہوں اور طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ صدف کو</p>

اور مرد کے ساتھ نہیں ڈالیں پس جراثیم میں چپکے جاسے گی اسی طرح خیار سنگ
 آسیا کے ساتھ چپکے استعمال کیجاتی ہے۔ جالیغوس نے مسلم لکھو گئے کا بھی ایسا ہی تجربہ
 کیا ہے آلات مفصل صدف نفوس کے وزہ اور نفوس کے اور ارام پر اگر مسلم
 چپکے شفا دیکھا ہے مفید ہوتی ہے اور اسی طرح جلد اور ارام مفصل پر لگائی جاتی ہے
 اعضا کے سرخشی رنگ کی سبب جلا کر اسکا شبن دانوں میں جلا پیدا کرتا ہے
 خصوصاً اگر رنگ کے ساتھ جلائی جاسے۔ اور اگر سب کو جھنڈے سر کے میں میں چپکے
 روک دیتی ہے اعضا کے چشمہ صدف کے روک دینے ہر ایک سبب کے مع کوشت کے
 دھوکہ سر میں داخل کئے جائیں پلکوں کی گندگی اور سیاہی چشمہ جلی کو پھلادیتی
 ہے۔ صدف کوشت اوس سبب کا جو بنام طلیس کہتے ہیں جلا کر اور قطران ملا کر
 پسینہ پلکوں پر لگائیں زیادہ بال اوگنے نہ پائیں۔ جو رطوبت اسد صدف پر
 ہوتی ہے وہ پلکوں کے اوس بال کو چٹا دیتی ہے جو اولت گیا ہو گھونٹے کی ہلزدی
 سبب ابھی بیان ہوا ہے بقول بعض لوگوں کے اگر اوس کو چٹائی پر طلا کریں جو
 مواد آنکھ کی طرف رہنمائی کرنے ہوں اور ان کو روک دیگی اور پلکوں کے بالوں
 کو بھی چٹا دے گی اعضا کے غذا گوشت اوس صدف کا جو بنام قردوس
 شہور ہے معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور صدف کے گوشت ناچختہ اور تھنہ ہے
 درود معدہ میں سکون پیدا کرتے ہیں نفشی رنگ کی صدف صدف سر کے میں پیکر
 پلائی جاسے طحال کو لا کر دیتی ہے اور صدف استقامت معدہ کا ضار دیکھا جا
 سکتا ہے۔ اوس میں کی تنوگی نہ چھوٹے گی اور مناسب ہے کہ جب تک خود بخود چھوٹے
 نہ کرے چھوٹتی نہ جاسے۔ صحرا صدف اس بارہ میں قوی ہے اسلیے کہ اوس
 جھیف زیادہ ہے اعضا کے نفش نفشی رنگ کی صدف کا گوشت میں
 نہیں ہے اور جس صدف کا شاسطاس نام ہے اگر تازہ کھائی جاسے میں شکم کی ہولنا
 حضور شا اگر اسکا شوربا کھایا جاسے اسی طرح چھوٹی چھوٹی سبب کا شوربا بھی ملے
 ہے۔ نفشی رنگ کی صدف سے اگر دھونی ہاون جو تون کو دیکھا جاسے جھکو اختناق
 رحمہ نفع کرے گی اور یہ دھونی شہید کو بھی نکال دیتی ہے جس صدف کی ہوسطر
 ہوا دھونی دھونی باقی قلزمی ہوساحل اور کنارے دریا پر ہوتی ہے اوسکی
 دھونی بھی اختناق رحمہ کو سفید اور مرکی والوں کو بروقت دور سے کھینچتی
 دھونی ہوش میں لاتی ہے اور اوس صدف کی دھونی جس میں جندیدہ سترکی ہو
 آتی ہے صدف کا جھول اور اچھیں بھی کرتا ہے۔ اسی شخص نے کہا ہے کہ جو صدف
 بنام نم جلا شہور ہے اگر اوسی مسلم جلا کر خاکستر بازو سے سبز اور غلط سپید اور سبز

لای جاسے اوسکا استعمال اون قروح کو فائدہ کرے گا جو اسامین پیدا ہوں جب تک
 وہ قروح تازہ ہیں اور اون میں عفونت نہیں آگئی ہے اور یہ نفع اسکا سبب بڑا ہے۔
 وزن اس دواسے مرکب کا یہ ہے کہ خاکستر صدف چار جز اور خاکستر بازو دو جز
 ایک جز سب ملا کر طعام پر چھڑک دیں اور شراب میں پلانے سے بھی یہ دوا شفا دیتی ہے ہمو
 گوشت صدف کا دیوانہ کتے کے کاتنے سے فائدہ کرتا ہے
 صمغ بفتح صاد ویم آخر میں میں سمجھو جسکو ہندی میں گوند کہتے ہیں اختیار بہتر
 وہی گوند ہے جو عربی ہوا و صاف ہوا و لکڑیوں کے ٹکڑے اوس میں کمٹے ہوں۔
 طبیعت گوند کے جلد اقسام گرم ہیں افعال و خواص قابض و سخی
 ہے ہر اور جھیف اور تقویت کے اور افاقا کا گوند زیادہ ترقوی ہے اسی واسطے
 تریاق میں پڑتا ہے اعضا کے نفس کھانسی جو گرمی سے ہوا و سین نرمی پیدا کرتا
 اور ریشہ کے قروح کے ضرر کو دفع کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے اعضا غذا
 سہدہ کو بہت قوی کرتا ہے۔
 صابون شہور چیز خواص قروح ڈال دیتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے اعضا کے
 قوی کھول دیتا ہے اور عام کاسل ہے
 صحنہ بفتح صاد و سکون حاسے مملہ و فتح نون فارسی اسکی باہیانہ ہے خواص
 جلا کرتی ہے اور جھیفہ خطا ردی پیدا کرتی ہے اور ارام و شور تر کھلی اور خشک
 کھلی پیدا کرتی ہے آلات مفصل وجع الورك بلغمی کو میندہ ہے اعضا کے
 جو گندہ ہنی سبب معدہ اور فساد معدہ کے پیدا ہوی ہوا و سکود کرتی ہے اعضا غذا
 رطوبت سہدہ کی جلا کر دیتی ہے اور اوسکو خشک کر دیتی ہے
 صنوبر بفتح صاد و نون و او و باے موصدہ آخرین رطے مملہ ہے۔
 جب صنوبر میں جو کچھ ہو کینا متا باب الحامین کھچکے ہیں اب ہمارا ارادہ ہے کہ صنوبر
 کے درخت کے کل اجزائیں اسوقت کلام کریں طبیعت صنوبر کی ہون سکون
 وارٹی بھی کہتے ہیں جو بڑی بری بڑی ہوتی ہے اوس میں قوت زیادہ ہے اور وہ اڑتی
 صنوبر کی جیسا نام قوتی ہے زیادہ صنف ہے خواص صنوبر کی ہون میں قبض کشمیر
 ہے اور جو کھڑے اس میں تلخے ہیں اون میں قوت زراعت کی ہے جراح و قروح
 صنوبر کی ہون اون قروح کو فائدہ کرتی ہے جو جلنے سے پیدا ہوں اور صنوبر میں قوت
 انزال کرنے کی ہے اور اسکی ہون میں قبض اسقدر ہے کہ اگر خراش پر بطور ضار کے
 لگایا جاسے شفا دے گی صنوبر کا ریشہ کا زور گرم پانی سے جلنے کو نفع کرتا ہے اور
 اسکی پتی میں الزاق لینے چھپان کر دینے کی قوت ہے کہ رخنوں کے سم کو کچی کا زور

کلام

چپان کر دینا و سنو برکی ہون جس مقام پر چوت لی ہو او سکودرست کر دیتی ہے اور زخم کے شکر کا اندمال کر دیتی ہے اور اسکی جی اس کا س کے زیادہ لائق ہے اس سبب سے کہ اس میں رطوبت زیادہ ہے اعضا کے سرغزہ پوست منور کے جوشا ناز کا بہت سا بلغم کچھ لانا ہو اور سلاقت اسکے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اسکے ہر دانہ تون کے ورد کے واسطے اس سے کلی کچا لے اور جب اسکو سرکہ میں ڈال کر اس سے کلی اور غزہ کرین بہت سا بلغم یہ کلی بچنے اور تادیبی ہے اعضا کے حشیم و حوان اسکا پلکون کے بال پریشان ہونے کو نفع کرتا ہے اور کوسے کے سر جانے کو اعضا کے نفس و انہ اسکا پرانی کھانسی کو مفید ہے اعضا سے غذا پرست اسکے اور پتی اسکی حیوت ملی جیسے درد جل کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص جہنم میں شکم کرتی ہے اور بھل اسکا تخم تیار کے ہمراہ طلائے شراب کے ساتھ پینے سے اذرا کرتا ہے اور قروح گردہ اور شانہ کو نفع کرتا ہے اور ریشہ اسکا روانی شکم بزرگ تاج سموم سبز کیرے جو صوبہ برین ہونے میں مایہ کی قوت میں ہین

صبر بکسر ساد و سکون ہاے موحہ و سکو ہندی میں ایلو کتہ میں ماسیت پیچوڑا ہوا عرق خشک کر لیا جاتا ہے رنگ اسکا سرخی اور سبزی کے بیچ میں ہوتا ہے ایک قسم اسکی سقوطی ہے اور ایک قسم اسکی عربی ہے اور ایک قسم سمحانی ہے ایک قوم نے کہا ہے کہ اسکا درخت شل اس کے ہوتا ہے اور اسکی کچھ اصل میں ہے اختیار بہتر اسکی قسم سقوطی ہے جسکے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور اسکی شل مر کے پقا ص یعنی رخشان ہوتی ہے خرم اسکا زود شک ہے اور سگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہے اور صبر عربی اس سے گٹھا ہوتا ہے زردی میں اور وزنی ہونے میں اور چک میں گلوڑ چیت ہے اور سختی اس میں زیادہ ہے اور سمحانی خراب اور بربو جسکے چھلکے اور پرت گیدے کیلے اور پتہ میں زردی اس میں بالکل نہیں ہے اور میں جبک ہوتی ہے ایلو اپرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے طبیعت دوسرے درجہ جبک گرم ہے اور خشکی اسی درجہ کی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ بکسرے درجہ کا گرم خشک ہے اور یہ بات صحیح نہیں افعال و خواص دت اسکی قابض ہے اور محض بدن ہے خنیا پیدا کرتا ہے اور مہندی ایلو سے کے سناغ زیادہ ہیں کہ تحفیت بدن لیں گے کرتا ہے اور اس میں تھوڑا سا منض بھی ہے اور لیں اسکا تانہ کم ہے کہ وہ خراب بر احات میں بھی لیں سنین کرتا زینیت شہد ملا کر مٹ کے نشانوں پر لگایا جاتا ہے اور سبیری میں جو گڑھا پڑ گیا ہو اسکا اندمال کرتا ہے اور شراب ملا کر بالون پر لگایا جاتا ہے کہ اون کے گرنے کو منع کرتا ہے اور رام و بشور پر آنا اور بول کے مقام پر جو دم ہون اون کو نفع کرتا ہے خصوصاً اور رام

اور غسل کے جو زبان کے دونوں پتہ میں ہون اگر شراب اور شہد ملا کر استعمال کیا جاتا ہے جراح جن قروح کا اندمال و شوار ہو اون کا اندمال کرتا ہے خصوصاً جو قروح پانچا اور بیشاب اور ناک اور منہ میں ہون اور نو اصیر کو مفید ہے آلات مفصل و جاع مفصل کو نفع کرتا ہے اعضا کے سر جو فضول صفر اوی سرین ہون اونکا تنقیہ کرتا ہے جب پیشانی پر طلا کیا جاسے اور در و سر میں روغن گل ملا کر کینٹی پر لگایا جاتا ہے پس درد سر کو نافع ہوتا ہے اور درد کر دینا ہے ناک اور منہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے۔ ایلو اون در اون میں داخل ہو چکان کے کوفہ ہو جانے کو فائدہ کرتے ہیں کہ غسل زبان کے دونوں جانب میں ہین اذن کو شراب ملا کر اور شہد ملا کر طلا کرنے سے نفع کرتا ہے طیب قدیم میں یہ بیان ہوا ہے کہ صبر سہل سودا ہے اور ایلو کیا کو فائدہ کرتا ہے اور صبر فارسی قل کا تصنیف کرتا ہے اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہے یعنی دل کی روحانی قوت کو اعضا کے حشیم آنکھ کے قروح کو اور آنکھ کی تر کھلی کو اور آنکھ کی ہر قسم کے درد کو اور کو یہ کہ سوکھی کھلی کو نفع کرتا ہے اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہے اعضا کے خدا فضول صفر اوی اور یعنی جو سفیدہ میں ہون اون کا تنقیہ کرتا ہے حیوت شہدے بانی یا نیکرم بانی کے ساتھ بقدر د و ملحقہ یعنی شحج کے پیا جاسے۔ اور اشتہا جو طار ہو گئی ہو یا خراب ہو گئی ہو او سکو پھیر لانا ہے اور کوسے میں جو سوزش اور التباب معدہ کے غلط صفر اوی اور تلخی کی وجہ سے پیدا ہو اسکی اصلاح کرتا ہے کھلی ایلو اور شام بقدر دس جبہ یعنی سوا ماشہ کے لیے سصلح و داؤن میں جوش دیکر پیا جاتا ہے پس اسمال شکم کرتا ہے اور طعام کو فاسد نہیں کرتا اور کھنی ذرہ ہاے معدہ میں بھی آتی روز کے استعمال سے نفع کرتا ہے سدہ ہاے جل کی تنقیہ کرتا ہے اگر ایلو اجگر کو سبزی ہے اور برقان کو حبت دست لانے کے دور کرتا ہے اعضا کے نقص و بڑھ دھجیا صبر کی آب گرم کے ہمراہ سل ہے اور تین ذرخی سے تنقیہ کامل ہو جاتا ہے اور مقدار متدل اسکی دودھنی ہمراہ مار اسل کے صفر اور بلغم کا اسمال کرتی ہے اگر صبر اور او یہ مسئلہ میں داخل کیا جاسے اون دواؤن میں جو معدہ کا ضرر ہوتا ہے وضع کرتا ہے صبر معدہ کا مصلح ہے اور صبر منقول میں قوت اسمال کی کم ہے لیکن حصہ کے واسطے وہ زیادہ نافع ہے۔ صبر میں شہد ملائے سے اسکی قوت مسئلہ کم ہو جاتی ہے بیان ملک کہ بطور جذب کے اسمال سنین کرتا بلکہ جس قحط کو پاتا ہے اور اس سے ملتا ہے اوی کو نکال دیتا ہے علاوہ یہ کہ صبر خالص کی قوت بدن میں درد تک سنین پہنچی بلکہ بکسرے آگے سنین بڑھنے دیتی صبر عربی صحت تادل کیا جاسے کرب اور زہرہ پیدا کرتا ہے۔ اور اسکی قوت معدہ کی نرم جلیون میں باقی رہ جاتی ہے ایکے بنیاد و

نہی کلا

ایلو سے کاسرود خون میں جینا اندیشہ کی بات ہے اور کبھی ایلو سے خون کے دست آنے
میں کسی قسم کا ایلو اکیون نہو کبھی صبر شراب شیرین میں ملا کر بوا سیر کے اونچے اونچے پتوں
اور مقعد کے شکاف سے ادر پٹھے ہوئے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس خون کی آمد جو ان سے
جواد سکوروک مینا ہے۔ پیش و پس جو درم مقامات منانی میں ہون شراب و غنیمت ملا کر
صبر کے طلا کرنے سے دور ہو جاتی ہیں نقص اگر ایلو اسردی کے ایام میں پیاجا
خون کے دست آنے کا خوف ہو گا ابدال جمل صبر کا د چند وزن ادیکے روت
صوت بضم صاد مصلح کو فارسی میں شیم اور بنہ میں بال یا دن کہتے ہیں جراح و قروح
جلا ہوا صوت قروح اور گوشت زائد کو عذہ ہے

صدید الحدیہ مجبوریم آہن کتے میں افعال و خواص اس میں ترمیم
قبض و اعضا کے نقص عورتوں کے بدن سے جو خون اور طبع جاری
اوسکو بہت نفع کرتا ہے۔

صفر اعون جبکو بند ہی میں مولا اور کنہن کنتے ہیں مابینیت یہ ایک چڑیا جو جبکہ
نام فرنگی زبان میں ہی صفر اعون ہے نقص و سقویہ و س نے کہا ہے کہ جبہ اس طائر کا
پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔

حصہ حصہ ہر دو صا و صا و سکون راے مہلہ اول اور دونوں صا کو فتح بھی پڑھا
ہر جس کو ہندی میں چھیگا کہتے ہیں اعضا سے سر اگر چھیگا کو ریت میں جوش دین
اور خوب اوی میں ملکر پوڑ لیں اسکے بعد پھر اوی ریت کو جوش دین اور کائین ٹپکا لیں
کائین کا دھڑ اور ضربان کو کھڑکیگا

صفصا ص نسخہ موجود ہیں آخرین صا، مصل لکھا ہے اور واصل یہ لفظ صفصا ہے
پیچیدہ کی ایک قسم ہے اسکا بیان خلافت کے لغت میں کیا جائیگا

حروف متان

جوہر دلائل حرف قاف سے شرح معین اور نگار بیان

قرنفل بفتح قاف در اسے مہل و سکون نون و ضم فائے سوحده آخر میں لام ہر
ہندی میں لونگ کہتے ہیں ماہیت لونگ پھولدار شل چنبیلی کے ہوتی ہے گہرا
رنگ سیاہ ہوتا ہے اور تر قسم لونگ کی شل زیتون کے گھٹلی کے ہوتی ہے اور اس
زیادہ لابی اور سیاہی میں خنریہ لونگ ایک درخت کا پھل ہے جو ہندوستان کے
کسی جزیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کے گوند کی قوت شل ملک البطم کے پرا خضیا
تر لونگ کی وہی قسم ہے جو شاہ سوکھی پری گھٹلی کے ہو اور شیریں ہو یا اس کی پانچ

طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے زمینیت نکلت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضا چھٹم
بصارت کو حیر کرتی ہے۔ اور خشاوہ پیشہ آنکھ کی جھلی کو در در کرتی ہے اعضاے غذا
معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اور قی اور سلی کو نفع کرتی ہے

قاتلہ دوسرا ذات مضموم ہر ہندی میں الائچی کو کتے میں مامیت بڑی الائچی
 مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہر دبانے سے چھلکے کے جھنگر اندر ہے، سپید دانہ نکلتے ہیں جوش
 کہا بہ کے زبان کو چھیلنے میں اور ان میں غصہ تیر ہوتی ہر اور جھوٹی الائچی کی جوش
 کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہر طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ میں ہر افعال
 و خواص تسخین کے ہمراہ اس میں قبض بھی ہر خصوصاً اوس الائچی میں جبکہ اوپر
 ایک بھٹی پانوک سی ٹکی ہوتی ہر خصوصاً بائری الائچی میں اعضا سے غذا ستلی
 اور قی کو آب مصطلی اور آب انارین کے ہمراہ مفید ہر

قرۃ الطیب فرد کبر اول چھلکے کو کہتے ہیں ماہیت فرد قرضل کے موٹے
چھلکے ہوتے ہیں رنگ اون کا ج کما ہوتا ہے اور مزہ لونگ کا گر شیرنی ان میں مثل شیرنی
کے سین ہوتی اگرچہ لونگ سے شیرنی میں زیادہ ہے مگر فعال میں لونگ سے زیادہ خف ہے
طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے

قرقرہ الدار چینی جسکو ہندی میں تاج کہتے ہیں ماہیت کہتے ہیں کہ وہی دارچینی
ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اور قسم ہر تاج مشابہ دارچینی کے ہوتا ہے ایک قسم تاج کی سخت
سہین ہوتی ہے اور ایک قسم پر اسکی چٹیان ہوتی ہے اور لکیریں بڑی ہوتی ہوتی ہیں
اور ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہے کہ سب جلد ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے
تاج دارچینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہے اور دارچینی کے یہاں نہیں اسکا ذکر چکا
ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے

قرود مانا کبر قاف و سکون را اور ضنہ اور قحہ بھی قاف کو پڑھا گیا ہے اور دل
مطلہ کسور ہے یہ صحرائی کردیا ہے طبیعت تیسرے درجین گرم خشک ہے خواص
جلد کو سرخ کردیتی ہے اور اس میں قوت ہے کہ غلیظ اخلاط کو کھینچا دیتی ہے اور نظیر
خاصیت کے اعضائے باطنی کی تقویت کرتی ہے جرح و قروح ترکہ جلی
اور داء کو سرکہ ملا کر طلا کرنے سے میسر ہے آلات مفاصل شیعے کے امراض
کو میسر ہے اور کوئے کا درہ جو بلغم سے ہوا اور فالج کو اور فصل کسور کو فائدہ کرتی ہے
اعضائے سرمرگی کو پانی کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہے اعضائے سر
سینہ کو پاک کرتی ہے کھانسی میں سکون پیدا کرتی ہے اعضائے نقص مزاج کے
فائدہ کرتی ہے اور چھوٹے کپڑے اور کرد دانہ کو محال دیتی ہے اور شراب ملا کر کر

کو اور شکاری آدمی کو اور ایک درختی یا دھکی پست بچ فار کے برابر پتھری کے واسطے
جلائی جاتی ہے وہاں دکانین کو قتل کرتا ہے سموم بچہ اور تمام ہوام کے کاٹنے کو سفید کر دیتا ہے
پر لاؤ سکا کر لیا اور خربہ۔

قصبہ بفتح قاف و صا و جکو بندی میں سرکٹا اور ل اور بانس اور بانسی کہتے ہیں
طبیعت قصبہ کی طبیعت میں تیرید شدید ہے اور خاکستر اسکی گرم ہے و افعال
خواص اسکی جڑ میں بخوری سی جلا بدون حدت کے ہے اور پتی میں بھی اسکی یہی
خاصیت ہے زمینیت پھلے سکے اور بڑ اسکی بالوڑہ کو سفید ہے اور اسام چرک کو جلا
کرتی ہے اور بڑ اسکی بیاز دشتی ملا کر تھکے وغیرہ کی نوک میں سے کھینچ لیتی ہے اور رام
تازی پتی اسکی عمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے آلات مفصل پٹھے کے
انجمہ جائے کو سفید ہے اعضا کے سر بھول اسکا اگر کان میں ڈالا جاسے بہتر
پیدا کرتا ہے اور اسقدر چپک جاتا ہے کہ پھینکنا اعضا کے نقص بول اور حین کا ادر
کرتی ہے سموم بچہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے

قصبہ الذریرہ جکو بندی میں چرائے کہتے ہیں اختیار بہتر قسم اسکی وہ
ہے جو باقوتی رنگ ہو اور جڑ میں اسکی قریب قریب ہوں اور سب سے نوک میں ایک
اوسکے گرد پٹی ہوں اور لکڑی کے خول کے اندر ایک چیر مثل لکڑی کے جانے
کے بھری ہوتی ہے جہاں میں اسکے سوزش پیدا ہوتی ہے یا ہوا چرائے خوشبو
مائل بزر دی اور سپیدی ہوتا ہے طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے
خواص ملطف ہے اور تھوڑا سا قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم میں اسکے
ارضیت اور ہوائیت ہے ان دونوں میں آمیزش بخوبی ہو گئی ہے اور تخفیف آید
زیادہ ہے اس میں ایک جو ہر لطیف بھی ہے جس طرح جملہ افادہ دینے خوشبو چیرہ
ہوتا ہے زمینیت مردار خون کی تیرگی کو نفع کرتا ہے اور رام و ثور اور رام
کی تحلیل کرتا ہے آلات مفصل عضل کے سرے بھٹانے کو سفید ہے۔
اعضائے چشم بصارت کی جلا کرتا ہے اعضا کے نفس کسی ٹوٹی
برتن میں اسکو سلگا کر دھواں اسکا حلق میں پہونچاتے ہیں پس کھانسی کو فقط
اسی کا دھواں فائدہ کرتا ہے یا صمغ البطم ملا کر دھونی دیتے ہیں اعضا کے غذا
ورم جگر اور معدہ کو شند اور تخم کرسن ملا کر سفید ہے چرائے پیاس کو جو استسقا
میں ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے اعضا کے نفس حیض اور بول کا ادر کرتا ہے
چرائے ہمراہ تخم کرسن کے گردہ کو سفید ہے اور قطیر بول کو اور جو شانہ اسکا پلا
سے اور بڑ میں کرنے سے درد رحم کو نفع کرتا ہے اور شند اور تخم کرسن ملا کر رحم کے

درد و ن کو نفع کرتا ہے۔

قططوریون بفتح قاف و سکون نون و ضم طے مملہ ماہیست دو قسم کی ہوتی
ہے چھوٹی اور بڑی اور دونوں قسم آخر بیج میں پیدا ہوتی ہیں اور پتی اسکی سب سے
کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اسکی شاخیں سپید اور زرد اور اون کے سر میں
سبزی اور سار اور خست اسکا مثل اس سینک کے ہوتا ہے جسکے جھاڑ دھنی ہے بہت
شربت اسکی تپ کے بیمار کے واسطے دو درہم تک ہے اور چھوٹے قططوریون کی لکڑی
مشابہ فوج کوہی کے ہوتی ہے اور مثل ہوا رقیون کے۔ اور پتی اسکی مشابہ سدا
کی پتی کے ہے عصا ہر اسکا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور سوکھی پتی کو اتنا
جوش دیکر کہ پانی کا اثر اوس میں آجائے اور قوت اسکی پھوٹنے سے نکل آئے اسکے
بعد قوام درست کر لیتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے و افعال
و خواص اس میں جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی ہے اور محض بدون
لذہ کے ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اسکو گوشت کی بوٹیوں کے ساتھ جوش دین سب
بوٹیوں کو جمع کر کے ایک ٹوٹھرا بنا دیتا ہے جراح و قروح نازے جراحات کا
تقیقہ کر دیتا ہے اور اون پر پیڑھی جمادیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہوں مرہم
میں داخل کرنے سے بوا سیر کا اور پرانے قروح کا ہو گھرے ہوں اونکا اندل
کرتا ہے اور جراحات خراب کا کبھی قططوریون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہیں اور سب سے
باندھ دیتے ہیں پس اون کی اصلاح کرتا ہے آلات مفصل عضل کے پٹھانے
کو اور اوس میں پیپ پڑ جانے کو سفید ہے۔ قططوریون دقیق کا حقہ خاص کر دینا
اور پٹھے کے درد اور پٹھے کے کو فہ ہوجانے کو سفید ہے بلکہ قططوریون دقیق ان سب
باتوں میں نہایت سفید ہے پھر اگر اسکے پلانے سے کسی قدر دست میں خون آجائے
ان امراض میں اسکا نفع زیادہ ہوگا کبھی اسکے خاکستر سے پانی ملا کر انھیں پاریوں
کے واسطے حقہ کرتے ہیں اعضا کے نفس نفث الدم کو بسبب اپنے قبض
کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقیق دونوں قسم کی قططوریون مسر نفس کو فائدہ کرتی
ہے دو درہم اسکو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بار و اور نفث الدم کے واسطے پلائے
اعضائے غذا سہ ہاے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفس
حیض کا ادر کرتا ہے اور جنین کو حاج کو دیتی ہے کیڑوں کو قتل کرتی ہے بول کا ادر
کرتی ہے اور دو درہم اسکی مڑوڑے کو اور زخم کے درد کو شفا دیتی ہے اور قروح کو نفع
کرتی ہے اور قططوریون صغیر کا جو شانہ بلغم اور خام کے ساتھ صغیر کا بھی اسکا
کرتا ہے۔ اور جب زیادہ دست آئے ہیں تو اسکا حلی عارض ہوتا ہے خصوصاً

قنطاریون و قین سے۔

قرطم بضم قاف و سکون راء و ضم طاء و سیم ہندی بن کر اور کسم کا بن گئے ہیں۔
ماہیت ایک قسم اسکی بستانی اور ایک قسم صحرائی طبیعت صحرائی قرطم گرم
درجہ میں گرم اور قسیر سے درجہ میں خشک اور شہور یہ کہ پہلے درجہ میں گرم اور قسیر
خشک و خواص اسکا روغن اوٹکن کے روغن کے قریب ہے لیکن قرطم اس
روغن سے ضعیف ہے۔ قرطم بھی ادنیٰ چیزوں میں داخل ہے جس سے دودھ کا پیرن جاتا ہے
ساور دودھ کا پانی جدا ہو جاتا ہے۔ اور مسیح نے گمان کیا ہے کہ قرطم بستر دودھ کی تحلیل
کرتا ہے اور تیلے دودھ کو بستر کر کے پیر بنا دیتی ہے قرطم میں غذا نیست کی بہت کمی ہے
اعضائے نفس سینہ کو پاک کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے معدہ کے واسطے خیر
چیز ہے دودھ کو معدہ میں پیر بنا دیتی ہے اعضائے نفس قوت کو فائدہ کرتی ہے اور
بلغم سوختہ کی سہل ہے سبقت انجیر یا شہد ملا کر کھا جائے یاہ کو فائدہ کرتی ہے۔
بستانی قرطم کا روغن طبیعت میں روانی پیدا کرتا ہے۔ کبھی اس سے سہل اس طور پر
طیار کیا جاتا ہے کہ مغرب القرطم کسی شوربا وغیرہ میں داخل کر کے کھلاتے ہیں یا اسے
سفر اور سفر با دام اور شہد سے مرکب کر کے گولی تیار کرتے ہیں اور مقدار شربت
اسکی چار درجہ جو برابر جو دہ ماشہ کے ہے یہ مقدار اس گولی کی ہے جو سفر قرطم سے
بنائی جائے۔ اگر سفر قرطم اور قسط اور با دام سے تین ابولوسات جو برابر ہوتی ہیں
ماشہ کے ہے اور انیسون اور نظرون ہر ایک سے ایک درجہ یعنی ساڑھے تین ماشہ
لیجائے اور انجیر خشک اور شہد ملا کر ایک جوڑہ یا دو جوڑہ بنا کر کھای جائے یا
کا اسال کرے گی۔ کبھی اسکی ریوڑی بھی اسی غرض سے طیار کرتے ہیں طریقہ بنانے کا
یہ ہے کہ با دام شیرین اور انیسون اور شہد مطبوخ میں سفر قرطم کو ملا کر ریوڑی بناتے ہیں
اور چند مرتبہ قبل غذائے شب کے اسکو کھاتے ہیں کبھی سفر قرطم تازہ میں درہم ایک مٹر
یعنی تخمیناً آدھ سیر گرم پانی میں دس درہم قند سپید ہوا ملا کر تناول کرتے ہیں
پس اسال بلغم کرتی ہے سموم قرطم صحرائی یا اسکا پھل دونوں الگ الگ یا دونوں
ملا کر شراب کے ہمراہ پھل کے کاشنے کے واسطے پلایا جاتا ہے بعض آدمی اس بات کی
بھی مدعی ہیں کہ ہسکو بھونے کا تا ہو اگر قرطم صحرائی کو یا اس کے پھل کو اپنے منہ میں
رکھ لے درود اسکو معلوم ہوگا پھر حسب شہد سے گرامے گا در دہلٹ آئے گا۔
یعنی پھر معلوم ہوگا۔

نسخہ

نسخہ

اس میں سے ایک روغن نکلتا ہے ہسکو صوف کے ذریعہ سے جدا کر لیتے ہیں اس طرح زفت کا
روغن بھی جدا کیا جاتا ہے طبیعت چوتھے درجہ میں گرم خشک و خواص مردہ کی
لاش بڑھنے اور خراب ہونے سے حفاظت کرتا ہے اور حید کو سرخ کر دیتا ہے اور زہریلا
اور زیت جوں اور چیلچیر کو نفع کرتا ہے اور اون دونوں کو قتل کرتا ہے یا خشک کر دیتا
کے چون وغیرہ کو جراح و قروح ڈھیلے گوشت کو مضبوط کر دیتا ہے اور تر کھلی کو فائدہ
کرتا ہے تا انیکہ حیوانات کی کھلی کو سفید و خضوعا اسکا روغن چوپایہ جانوروں کی کھلی اور
کتوں کی اور اونٹ کی کھلی کو آلات مفصل عضل کے سرے کے بھٹانے کو اور
عضل میں خون اور سیپ کے جمع ہونے کو سفید ہے اور چاٹنے سے اور بطور رطوبت
الگانے سے دار الفیل اور دالی کو سفید ہے اعضائے سرست جزی چیز
اور سر پٹکے واسطے سنگین دینے جب قطر ان کا طلا سر پر کیا جائے کانٹن ٹکائیے
کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور آب زوفا ملا کر دوی اور طین کو سفید ہے اور دانت کے درد
کے واسطے بھی آب زوفا ملا کر ٹپکایا جاتا ہے پس درد کو ٹھنڈا دیتا ہے۔ سرے سے جو
گرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہے اعضائے چشم آنکھ میں جلا کرتا ہے قروح کے
نشانات جو آنکھ میں ہوں اون کو دور کرتا ہے اعضائے نفس و صدر رتق پر
درم لوز تین اور اون کے درد کے واسطے طلا کیا جاتا ہے اور اگر ڈیڑھ او قیہ جو برابر ساترے
چار تولکے ہو پاتا جائے پھر پٹے کے قروح کو دور کر دیتا ہے پرانی کینسی کو فاف
کرتا ہے پھل اسکے درخت کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اعضائے نفس آہستہ
کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے خصوصاً اگر اسکا حقد کیا جائے سب کیڑوں کو قتل کرتا ہے
حیض کا اور ار کرتا ہے جنین کو قتل کرتا ہے سنی کو خراب کر دیتا ہے اگر قبل حجام کے اسکو
تازہ میں پھونک کر بھر دین عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے پھل اسکے درخت
کا جبکا شہد میں نام ہے معدہ کے واسطے زہون ہے اور تقطیر البول کو نفع کرتا ہے سموم
جس سانپ کا سقر نام ہے اس کے کاشنے کے مقام پر ضا د کیا جاتا ہے۔ ارنج بکری
کے دفع سمیت کے واسطے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلایا جاتا ہے۔ اونٹ کی
چرل میں اسکو گھلا کے بن پر اسکی مالش کرتے ہیں۔ پس ہوام بن
کے پاس نہیں آتے پاتے۔

قسط بضم قاف و سکون سین بعد آخر میں طلاء ہسکو ہندی میں کٹ با کوٹ
لگتے ہیں ماہیت اسکی تین تہیں ہیں ایک عزی و وہ سپید سبک خوشبو ہوتی ہے دوسری
ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہے تیسری تلخ اور بیماری مٹانے کی شامی کھاتی ہے۔
سب کا نام قرٹلی ہے اور ان سب متون میں ناقص وہی قسم ہے اسکی پالیوے کی سی ہو

لی

اور انکی رہا ہی ہو اور قسط شامی ان سب شہنوں بن زبون کی جو شاہ شہادت کے ہوتی
 ہو اور ہوا کی کھلی ہوئی ہوتی ہو۔ عمدہ قسم میں کبھی سخت سخت جڑیں راس کی ملاوتی
 ہیں اور پیشوں نہ زبان کو کاٹتی ہو اور اس بن تیز ہوئی ہو اختیار بہتر ہوئی ہو
 ہو جو پیدا ہوئی ہو اور قسطی سینے ٹھوس ہو ستری گھنی ہو چوٹی ہوئی ہو اس بن آتی
 زبان کو چھاتی ہو اور گز نہ ہو چاتی ہو اس کے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہو
 اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اس میں بہتر ہو جو دریای ہو اور چھلکے او سکا پلا ہو
 طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو افعال
 و خواص اس میں ایک کیفیت تخی کی ہو اور تیزی اور گرمی اور سوزش
 بھی ہو تا ایک قرضہ وال دیتی ہو اور جس عضو کو حاجت گرمی ہو چنانے کی ہو اسکو
 نفع کرتی ہو اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہو نہ نیت جلد کی جھان میں کو
 و در کرتی ہو جب بطور بطوخ کے پانی اور شہد ملا کر لگای جاسے جراح و قروح
 اس میں قرضہ والے کی خاصیت ہو اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کر دیتی ہو آلات
 مفصل استرخاے عصب کو نفع کرتی ہو اور قسط حار و خشک کی اچھی دوا ہو اور
 عرق النسا کو بطور ضیادہ کے فائدہ کرتی ہو اعضا سے سریش رخنوس کو نفع
 کرتی ہو اعضا سے صدر سینہ کے درد کو مفید ہو اعضا سے نفیض
 پلانے سے اور ریشہ کرتی ہو اور روتی کے برتن میں دھونی دینے سے بھی فائدہ
 کرتی ہو اور جنین کو قتل کرتی ہو اور اربول کرتی ہو کہ وہ اند اور چھوٹے کیزوں کو قتل کرتی
 ہو باہکی قوت بڑھاتی ہو رحم کے درد کے واسطے آب حمل جید ہو اسلئے کہ جسم بارد
 و در کو پلانے سے اور آئرن کرنے سے نفع کرتی ہو اور طبیعت کی تحریک کرتی ہو جب سر
 کے ساتھ پلائی جاسے باہر قوت بڑھانے کا اس کے یہی سبب ہو کہ اس میں رطوبت
 فضلیہ ہو جو نفع پیدا کرتی ہو حمیات اگر بدن پر اسکا بطوخ نیت ملا کر لگایا جا
 رزہ کو فائدہ کرتی ہو سموم تمام ہوام کے کاٹنے کو ساپ ہو یا کوئی اور جانور نہ ہر پل
 ہو فائدہ کرتی ہو جب شراب اور فضلتین ملا کر پلائی جاسے ابدال بدل اسکا نصف وزن
 اس کے عاقر قرحا ہو۔

قرقوصہ کتنے ہیں کہ یہ روغن زعفران کا درجہ اختیار بہتر ہو ہی قسم کی پو پائیز
 ہو اور زنی ہو اور سیاہ ہوا میں ملٹی کے ٹکڑے نہ پڑے ہوں جب پانی میں گھولا
 جاسے اسکو زعفرانی کر دے اور جب چھایا جاسے و انتون کو زیادہ نکلیں کر دے کہ وہ
 رنگ بدار ہو افعال سخن ہو اعضا سے چشم اکھن ترگی پیدا کرتا ہو اعضا
 نفیض اور اربول کرتا ہو۔

قسط کبیر قات و فتح نون بارزہ کو کہتے ہیں جسکی ہندی بروزہ ہو اسکی دو قسمیں ہوتی
 ہیں ایک زہدی بھولی ہوئی اسکا وزن سبک ہوتا ہو اور سپید زیادہ ہوتی ہو دوسری
 قسم کثیف اور بھاری اختیار بہتر و نون میں وہی قسم کی جو کثیف زیادہ ہو طبیعت
 دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہو افعال و خواص
 قوت اسکی لطین و محمل ہو ریح کو پر اگر زہد کرتا ہو گوشت کو خراب کر دیتا ہو تنہیں اور
 التباب پیدا کرنے کی اور جذب اور قلیل کی اس میں قوت ہو نہ نیت بخور حدیہ
 کو اوکھاڑ دالتا ہو اور رام و بخور خا زیر کو نفع کرتا ہو جراح و قروح قروح
 پر سرکہ ملا کر لگایا جاتا ہو آلات مفصل ماندگی اور شکن کو اور کزاز کو اور
 نفیض عضل کو مفید ہو اعضا سے سردی سردی اور مرگی کو فائدہ کرتا ہو اور مرگی
 کے پیارے اسکو سونگھا اور جیت الیا آٹھون کے پیچے اندھیرا آنا جسکو سرد کرتے ہیں
 اسکو بھی نفع کرتا ہو دانت کے درد کو اور سرے ہوسے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہو کان پر
 جو سردی سے درد ہو اون کو مفید ہو اور اون کے ورم اور دھنیں ورم کے درد کو
 بے اذیت فائدہ کرتا ہو اور یہ فائدہ اسوقت ہو کہ جب روغن موسن میں اسکو گھول کر
 نیلگرم کان میں چکانیں اعضا سے نفس زہد اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہو۔
 اعضا سے نفیض بقوت اور ارجھن کرتا ہو اور جنین کو نکال دیتا ہو اور اسکا استقا
 کر دیتا ہو جب بطور حمل کے استعمال کیا جاسے اور شراب کے ہمراہ پلانے سے خستہ
 رحم کو نفع کرتا ہو عسربول کو و در کرتا ہو سموم بروزہ اس زہر کا تریاق ہو جن میں
 سهام اور مینہ ہو جاسے جاتے ہیں جب شراب ملا کر پلا یا جاسے اور ساپ اور پچھلے
 زہر بدن کا بھی تریاق ہو اور دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہو جب اسکو بدن میں
 لیں ملنے والے کے بدن کے پاس ہو ام نجائینگے اور جب بروزہ کو سفید لیون
 اور زیت ملا کر بدن پر لگا دیں جو صم ہوام کی اوس بدن کے قریب جاسے گی۔
 مر حاسے گی بروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہو مگر اسکا صفت بلکینج کے مقابلے کو کہ
 قلیل کبیر قات و سکون نون کیلا کو کہتے ہیں ماہیت یہ دانہ اور بیج خاکری
 رنگ کے ہوتے ہیں لنگے اوپر رنگ میں سرخی ہوتی ہیں وہ سرخی ورس لیغے او
 دانہ کی کہ اسکی سرخی زعفرانی ہو۔ اسی سرخی سے کم ہوتی ہو طبیعت تیسرے
 درجہ میں گرم خشک ہو خواص این ماسویہ کتا ہو کہ اس میں فیض شدید ہو اعضا
 نفیض چھوٹے کیشے اور کہ وہ دانہ کو قتل کرتا ہو اور نکال دیتا ہو
 فقر الیہود فقر نفیض قات و سکون فادوس رطوبت کو کہتے ہیں جو ہارڈون غیر
 سے نکل کے نچھو ہو جاسے اور بعض قسم اسکی وہ کہ صاف ہو کر پانی کے شہنوں میں

رہجانی ہو اور وہ سیاہ و خراب شاہ زفت کے ہوتی ہے وہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے وزن میں
سب ہوتے ہیں کہ جسوقت چبائی جائے اس میں مزہ قار کا معلوم ہوتا ہے اگر یہ ٹکڑے
بوسے ہوتے ہیں کہ کھانے سے کھجائے ہیں اختیاریہ ہوتی ہے کہ جسکا رنگ نقشبے ہوا
چمک دار ہو کہ اسکی چمک قوی ہو ورنہ ہو لیکن سیاہ چمک آلودہ خراب قسم ہے
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص قوت اسکی زفت کی قوت کے
قریب ہے اور اعضا کو قوی کر دیتی ہے اور خون نیکو کھلا دیتی ہے پیٹ میں جسوقت کھجائی
زینت اگر بطور طبع کے لگای جائے ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتی ہے اور
و شہور خاں میں نفع پیدا کرتی ہے جراح و قروح داہرہ اور زخون کے دور
پر طلا کیجاتی ہے پس نفع کرتی ہے مفاصل فقرس کا ضا ہر اور عرق النسا پر
گجانی ہے اعضا کے نفس کھانسی اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے
اور زفت یعنی بلغم خواہ مدہ کے کھانے پر احانت کرتی ہے ورم لوزتین اور خناق
کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے نفص صلابت رحم کو نفع کرتی ہے جب اسکے یا
اسکے دھان کا محمول کیا جائے رحم کے اونچے ہونے اور چھ جابنے کو نفع کرتی ہے
رحم کے درد کو میندی ہے اور جب اسکا قند آب جو ملا کر کیا جائے سو و سٹایا
کو نہایت نفع کرتی ہے۔

اقلیسیا الذہب یہ سویمکاسیل یا دھان ہے اختیاریہ قسم اسکی دی ہے
جو رنگ میں سنہری اور شکل میں عنقودی یعنی مثل خوشہ انگور کے چھوٹے چھوٹے
بیم ہوتے ہوں خاکستری رنگ جو سونے کی تازی را کھ کا ہوتا ہے اس میں ہوا
پر ت اسکی غلیظہ تہہ ہوں طبیعت حرارت برودت میں معتدل ہے اور خشکی میں
تیسرے درجہ تک ہے خواص اقلیسیا ذہبی اور اسکی قسم دھوی ہوی اقلیسیا
خضہ سے زیادہ تر لطیف ہے اور اس میں تخفیف اور جلاہر جراح و قروح
پر احانت میں گوشت بھر لاتی ہے اور اودن کے چرک کو پاک کر دیتی ہے اور اونکے
زائد گوشت کو کھاجاتی ہے اور قروح جیشہ کا انزال کر دیتی ہے اعضا کے چشم
سپیدی چشم کو اور ابتداء سے نزول المار کو فائدہ کرتی ہے اور کھ کو قوت دیتی ہے
اقلیسیا الفصہ کبھی اقلیسیا سونے اور چاندی سے بنائی جاتی ہے اور کبھی تانبے سے
اور آتشیش سے اور ہر حال اقلیسیا وہ نقل خواہ سیل ہے جو دھات کے چرخ دینے
کے وقت اوپر آجاتا ہے یا دھان ہے جو دھات سے نکلتا ہے اور جو چیز دھات کے چرخ
دینے کے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہے وہ صفائی یعنی پرت پرت ہوتی ہے طبیعت
اقلیسیا خضہ اقلیسیا ذہب کی طبیعت میں قریب ہے اور برودت میں دھار

زیادہ ہے خواص اس میں تخفیف اور جلاہر باعد ال بدون اللزج کے ہر خصوصیت
اگر دھوی ہوی جو سراجہ میں داخل کرنے کے لائق زیادہ ہے اور جلاہر اسکی معتدل
بدن میں ہوتی ہے اور سخت بدن میں نہیں ہوتی یعنی میں بدن کا گوشت سخت ہو
جراح و قروح تر بجلی اور اودن قروح کو بجکا انزال شہور ہوا و قروح طبع کو نرم
داخل کر نیے اور چھپکنے سے فائدہ کرتی ہے

قلعہ سبز پشکری کو کہتے ہیں طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے خواص
مخفف ہے صلابت پیدا کرتی ہے تخفیف بدن کرتی ہے یعنی سمات کو بند کر دیتی ہے
اکالہ اس میں نفس اور احراق کی قوت ہے جراح و قروح ناک کی نوہر
کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سرکسیر کے خون کو بند کر دیتی ہے اور اگر اسکو پانی میں
گھول کر ایک قطرہ ناک میں ٹپکایا جائے سر کو فضول اور خواہ سے پاک کر دیتی ہے
خود سبز پشکری سجدہ اون و داؤن کے ہے جو کان کو پاک کر دیتی ہیں اور برودت
سے جو درد کان میں ہوا کو نفع کرتی ہے کان کے کیترون کو قتل کرتی ہے اعضا کے
ایک درجنی اور اسکی شند کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیشے اور کدہ داندہ و در کر دیتی ہے ہمووم
نظر یعنی چھپکنے کے ضرر کو دور کر دیتی ہے

قلعہ قطار زررد پشکری کو کہتے ہیں مایست جالیوس نے کہا ہے کہ سپید پشکری
زررد پشکری خود بخود نجاتی ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال
و خواص اس میں احراق شدید ہے اور حبندہ خون کا سیلان بدن سے ہوا
روکنے کی قوت ہے اور تخفیف پیدا کرتی ہے اور جلاہر کے بعد اس میں تخفیف زیادہ
ہو جاتی ہے اور لزوج بہت کم ہوتی ہے اس میں ہواہر بعض کثیر کے حرارت بڑھی ہوئی ہے
اور ارم و شہور آب کشنیز سبز ملا کر غلہ اور حرہ پر طلا کیجاتی ہے اور غلہ خیشہ اور سائے
پر بطور درور کے چھڑکی جاتی ہے گوشت زائد کو جلا دیتی ہے۔ پشری اور خشک ریشہ
پیدا کرتی ہے اعضا کے سرکسیر کو فائدہ کرتی ہے اور رسوڑے کے ورم کو او
ورم تھانے یعنی بن کام کے ورم کو اعضا کے چشم سرمد کے استام میں
جلا کرنے اور پلکوں کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے دھل کیجاتی ہے اعضا کے
نفص نزن رحم کو متخ کرتی ہے۔

قناری صبر فارسی میں برشت کہتے ہیں۔ اور عربی میں علول بھی کہتے ہیں
طبیعت گرم پہلے درجہ میں ہے خواص لطیف ہے جلا زیادہ کرتی ہے قطع ہے
فولس کسائی کہ سودا پیدا کرتی ہے خصوصاً اگر ٹک آلودہ کر لی گئی ہو زینت
کلفت اور بن کو جلا دیتی ہے اور در حقیقت وضع کے واسطے کھاتے ہیں اور صناد

اگر تین بہت مفید چیزیں۔ کہ اسکو تھوڑی دواؤں میں دو رکڑتی ہے۔ اور یہ وہ خاصیت ہے جسکو عرب خوب پہچانتے ہیں۔ حیراج و قروح جب اسکی پی کا ضا دیکھا جائے۔ پستان کے قروح جب خشک ہو کر رہ گئے ہوں اسکی جڑ کے پانی سے جب ناس لیاں دماغ کے رطوبات علیحدہ کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے نفس پیچھے کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے۔ اور پھیپھڑے کا تنقیہ کر دیتی ہے اعضا سے غذا جگر اور طحال کے سدوں کی تفتیح کر دیتی ہے اعضا کے نفس بانی اسکا طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ یواسیر کا بھی نمنا داس سے کیا جاتا ہے۔ اور شروڑے کو دور کرتی ہے۔ صلابت رحم کی زیادہ کرتی ہے۔ کیوسات علیحدہ کا اخراج کرتی ہے سموم حملہ ہوام کے کاٹنے کا ضا داتا اس سے کیا جاتا ہے۔

قیسوس اسکی تین قسمیں ہیں سیاہ سپید سرخ اور سب قسمیں اسکی تیز اور قابض ہیں اور بڑی حدت اسکی اوس قسم کی ہے۔ جبکا نام لاذن نام رکھا جاتا ہے۔ قیسوس دراصل ہی لاذن ہے۔ خواہ اور کوی چیز ہو۔ اسلیے کہ یہ دونوں احوال میں قریب مشرب ہیں۔ طبیعت مائل بجزارت ہے۔ اور اکثر اسکے بعض اقسام میں بردت بھی ہوتی ہے۔ اور لاذن فی نفسہ آخرو دم میں گرم ہے۔ خواص شہجہ کو مضرو۔ اور اس میں جنس کی قوت ہے کہ سمیٹی ہو خصوصاً اسکی پتی میں۔ اور بھول میں اسکے طبیعت کے بہت کرنے کی قوت ہے جو قسم اسکی شناخت میں آچکی ہو اور بنام لاذن مشہور ہے۔ اوس میں نفیج کی قوت ہے اور رگوں کے منہ کی تنجین کی۔ اور یلین بھی ہے زہیت آئسو جو اسکے درخت سے ٹپکتا ہے جو ن کو قتل کرتا ہے۔ خصوصاً بالون کی جون کو۔ اور نئے بال پیدا کرتا ہے۔ اگر لاذن کیا شراب میں ملا کر قروح کے نشان پر لگای جائے اون نشانات کی رہنمائی کو دور کرتی ہے۔ اور اگر شراب اور مردوخن آس ملا کر لگای جائے بالون کے زیادہ گرنے کو منع کرتی ہے۔ مگر اس میں اتنی قوت نہیں ہے کہ بالورہ کو نفع کرے۔ کیلے کہ خلیل اسین کم ہے جراح و قروح جو شاذہ اسکا شراب میں بنا کر قروح کو بہت نفع کرتا ہے۔ اور اسکا ضاد کیا جاتا ہے پس مادہ حیث کے پیلنے اور دڑنے کو منع کرتی ہے۔ اسکی فیرو ملی آگ سے پلنے کے واسطے بنائی جاتی ہے آلات مفصل شہجہ کو مضرو اعضا سے سر جب اسکا پنخوڑا ہوا پانی مع روغن ایرسا اور شہد اور نظرون کے سوط کیا جائے پرانے درد سر کو زائل کر دیتی ہے۔ اور جب اسکی سیاہ پتی کے سردن کا عصا رہ لیکر انار کے چھلکون میں گرم کیا جائے اور اوس کان میں پٹکا یا جائے جو جانب مخالف پر اوس کان کے دافع جو جس میں درد ہے۔ مثلاً اگر وہاں کان میں درد ہو یا میں کان میں پٹکا یا جائے سرخ کرے گا۔ پانی کا اسکے سوط جید سو کے تنقیہ کے واسطے کیا جاتا ہے اور رنگ سے جو

کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہوا دوسکھتی دور کر دیتا ہے۔ اور ناک کے قروح
شک کر دیتا ہے اور اعضائے غذا جب تازہ قیوس کا صفا و سرکہ ملا کر تلی پر کیا جائے
فائدہ کرے گا اعضائے نفیض جبوقت اسکی اتنی مقدار جو تین اونگھوں سے اونچا
شراب میں استعمال کیا جائے وہ سفطار یا کو نفع کرے گی اور وہ بھرنے پر تیرہ پلانی چاہیے
جب اسکی تازہ پتی اور اسکے سروں کا صفا و کیا جائے حیض کا اور اگر کرے گا اور اگر کما
دھونی بقدر ایک درجنی کے اسوقت پچائے جب عورت حیض سے پاک ہوتی ہو عورت
کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا۔ اور جبرئی اسکی جبوقت اسکا حمل پتلے سرے کی طرح
سے کیا جائے اور ارجھن کرتی ہو اور جنین کا اخراج کرتی ہو لاذن کی دھونی نشیہ
کے واسطے کی جاتی ہو پس اسکو گرا دیتی ہو۔ اور بھول اسکا طبیعت میں فیض پیدا کرتا ہے
سیموم جب اسکی جڑوں کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلائیں رتیکہ کے کاٹنے کو قطع کرتی ہو
فیض یہ ایک گوند مزہ بلا دھب سے آتا ہے اور بعضوں کو خیال ہوا ہے کہ سدر وں
میں ہے۔ مگر یہ بات ثابت نہیں ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مراد رسید ملا کر لی جاتی ہے۔
خواص اس میں تھوڑا سا تغزیہ و زہیت قروح کے نشانون کو بہت جلد صاف
کر دیتا ہے۔ اور اس میں لاغر کر دینے کی بھی قوت ہے اگر ہر روز تین ربع در چھینے پونے دو
ہمراہ کنبجین کے پلایا جائے اعضائے سرد انہوں کے درد کے دور کرنے میں اور
سوزھے کے کٹ کٹ کے گرنے میں اسکے برابر کوئی دوا نہیں ہے اعضائے چشم
بصارت کو تیز کرتا ہے اعضائے نفیض رو کو مارا اصل کے ہمراہ نفع کرتا ہے۔ اور
کشتی رٹنے والے بھی اسکا استعمال کرتے ہیں کہ سامنے نہ بھولے اعضائے غذا
جب تین دن برابر ہمراہ کنبجین کے پلایا جائے تلی کو زیادہ گندا دیتا ہے اعضائے نفیض
مارا اصل کے ساتھ پیسے سے اور ارجھن کرتا ہے

بلا ہوا کاغذ کسیر کو بند کر دیتا ہے۔

قیسوم بفتح فاق و سکون یا وضم سین مہلہ جکو بر خاسف اور گند نامی کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک و خواص لطیف ہر تلخ ہوا میں انہیں اور لطیف ہے۔ جالیوں کو کتا ہے کہ بھول اسکا انہیں سے زیادہ موثر ہے۔ اس میں ہر بھی ہر زمینیت بلا ہوا قیسوم بالجوہ کو فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ تخم سید انجیر یا ہر روغن ترب کے۔ جس ڈاڑھی کے بال دیر میں اوگتے ہوں اگر قیسون کو بعض روغن سفوف ملا کر ڈاڑھی کے مقام پر ملا جائے نفع کرے گا۔ اور سوزے کے گوشت کو سمیت دیتا ہے اور رام و شوراد رام بنیہ کی تحلیل کرتا ہے اور اگر اسکو ہی کے ہمراہ جوش دین اون اور رام کی تحلیل کرے گا چنگی تحلیل میں و شوری و جیراح و قروح و زخم کے آذہ کو موافق نہیں ہے بلکہ اون میں لذیذ پیدا کرتا ہے آلات مفصل جو شانہ اسکا عقل کے سرے کے بچانے کو اور برق الفس گندہ جسکے صحت میں و شوری ہر فائدہ کرتا ہے اعضا سے سر ب زیت میں بکایا جات سر کو گرم کر دیتا ہے اور اوکی برودت کو دور کرتا ہے اعضا کے نفس جو شانہ اسکا نفس انتصابی میں موجود ہوتا ہے ہوئے کھڑے اور سیدھے وقت جو سانس میں و شوری ہوا کو نفع کرتا ہے اور افضل جو شانہ اسکے شگوفہ کا ہے اعضا کے غذا جب زیت میں اسکو جوش دین سہ کو گرم کرتا ہے اور اسکی برودت کو دور کر دیتا ہے اعضا کے نفس اور ارجح کر تا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے۔ اور گردہ اور شانہ کی پھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ روغن اسکا گرم کیا ہوا رحم کے ٹھٹھ جانے کو نفع کرتا ہے۔ اور و شوری کو بھی مفید ہے حییات جب کسی تیل کے ہمراہ اسکی مالش کی جائے لرزہ کو نفع کرتا ہے سموم جب کسی شراب کے ہمراہ بلایا جائے سموم کی سمیت سے نفع دیتا ہے اور جب اسکا بچھوٹا یا قرش بکھایا جائے ہوام کو پاس سے بھگا دیتا ہے۔

قائل الذئب یعنی بھیری کی مارنے والی تی ماہیت اسکی قوشانی المکی قوشکشا ہر گریہ تی خاص بھیر یوں کے لیے ہے۔

قائل الکلی یعنی کتے کے مارنے والی ہر اعضا کے سر کسیر جاری کرتی ہے۔ اعضا کے نفس ٹھٹھ کی طرف سے آدمی خون تھوکنے لگتا ہے۔ کتون کو بہت جلد قتل کرتی ہے اور آدمیوں میں کسیر اور نفث الدم پیدا کرتی ہے

قطط بفتح فاق و طاء مہلہ جکو ہندی میں پالک کہتے ہیں ماہیت یہی ایک قسم کا تھوڑا طبیعت دوسرے درجہ تک سرد ہے اور رطوبت دوسرے درجہ کی رکھتا ہے خواص تخم پالک میں قوت لینہ ہر صاحب صفر کے واسطے۔

فائدہ کرتا ہے یعنی سر میں جو نوکین اور کانٹے سے مسات میں پڑ جاتے ہیں۔ بھنگ کا بیج در و سید کرتا ہے بسبب اسکے کہ سخت پیدا کرنے کی اور بخار اور ٹھانے کی اوس میں قوت شدید ہے اعضا کے غذا تخم اسکا شوری سے ہضم ہوتا ہے۔ سہ کو واسطے خراب چیز ہر اعضا کے نفس چمکون کو اسکے اگر زیادہ استعمال کرینے کی قطع کرنا ہر لینے اوکی لزجت کو کم کر دیتا ہے۔

قحا و پڑی درخت ہے جسکے گوند کا تیر نام ہے۔ اسکا بیان باب الکاف میں جو چکا طبیعت اسکی سہ خشک ہے۔

قحلی بفتح فاق و لام بافت کشیدہ بھی کو کہتے ہیں طبیعت گرم ہے عرق ہر اخلاط اور جلد کو جلا دیتی ہے اور بہت جلا کرنے والی ہے۔ اکال ہر ٹنگ سے جلد افعال میں قوی ہے زمینیت بہق کو فائدہ کرتی ہے۔ قروح و ترخیلی کو مائل کرتی ہے۔ اور گوشت زائد کو مٹا دیتی ہے۔

قیسولیا کبر فاق و سکون یا وضم سین و سکون دا و ماہیت اسکی پرت مثل نرم پتھر کے سپید سپید براق اور خوشبو ہوتی ہیں۔ سہ اسکا شل کا فورے ہوتا ہے۔ اور ایک قسم اسکی وہ ہے جس میں چمک نہیں ہوتی۔ اور ہر ایک قسم اسکی لٹنے سے بہت جلد کھپ جاتا ہے جیراح و قروح آگ سے جلنے کو خصوصاً جلتے ہوئے باقی اور سہ کہ سے جلنے کو خائف کرتی ہے۔ جلی ہوی قیو لیا اور جلی ہوی اون قروح کو مفید ہے چکا انڈل شوری ہر قحطاس بفتح ہر دو فاق آخر میں سین مہلہ ہے۔ ہندی میں اروی کہتے ہیں ماہیت یہ ایک نبات ہے جسکو نشان یعنی سہی کے درخت سے مشابہت ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم خشک ہر خواص اسمین ٹکنی کے ہمراہ فقیہ ہے۔ اور اجزا اعلیٰ ارض کے خواص میں مشابہت میں تھوڑا سا قبض بھی اس میں ہے اعضا کے سرد و دھما اسکو جوش دیکر غورہ کیا جاتا ہے خواہ اسکا ٹنگ بنا کر دودھ میں ڈال کر اس سے غورہ کیا جاتا ہے اعضا کے غذا زرد آب کو براہ دستوں کے نکال دیتی ہے خصوصاً اسکا ج اور اسکی بی کا عصا رہ اور تھوڑی مقدار دینی چاہیے تاکہ صنعت نہ لائے اعضا کے نفس اور اربل کرتی ہے۔ اور تولید میں کرتی ہے۔ غلط صغروں اور بلغمی کی بڑی سیل ہے۔ مقدار شربت اسکی ثلث طل سے دو ثلث طل تک ہے یعنی تیرہ توڑ کے ایک چھتیس توڑ تک ہے۔

قمر طاس کبر فاق و سکون رائے مہلہ آخر میں سین ہر کاغذ کو کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں خشک ہر افعال و خواص جلا ہوا کاغذ زون الدم کو خشک کرتا ہے جیراح جلا ہوا کاغذ سفید کتنے کرتا ہے اعضا کے

قرۃ العین منہم قاف وقع رے شد و حکما ترجمہ فارسی میں لکرائی سے ہوا ہے کہ
 یہ ترجمہ انارہ اور اسکو فرض المار بھی کہتے ہیں جوین اسکی عطریت ہے اور نہ جسے
 پانی میں یہ پیدا ہوتی ہے افعال و خواص سخن پر محل ہے اعضائے نفیض
 حیف کا اور بول کا اور نہ کرتی ہے اور گردہ کی پتھری کو بارہ بارہ کرتی ہے کئی کھای جائے
 خواہ جوش دیکر۔ اور قرح اسکا کو نفع کرتی ہے
 قرح یعنی قاف سکون رائے ہمد و صین مملہ فارسی میں کہ ہندی میں لوکی کہتے ہیں
 طبیعت دوسرے درجہ میں سرد تر ہو خواص او بالا ہو کہ وہ تھوری غذا دیتا ہے
 اور معدہ سے جلدی اتر جاتا ہے اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فاسد ہو جائے کہ وہ
 غلط ردی نہیں پیدا ہوتی ہے۔ اگر معدہ میں کوئی غلط روی ہو اس کے ٹھکانے سے کہ وہ
 بھی فاسد ہو جاتا ہے مثل اور فو کہ کے یہ بھی دیر تک ٹھہرے گا۔ جو غلط کہ وہ سے نہیں ہوتا
 ہوتی ہے مگر یہ کہ اس پر وہ چیز غالب ہو جائے جو اس میں ملا کر کھائی گئی ہو۔ اگر ہی ملا کر
 کہ وہ کھایا جائے اس کے غلط محو ہونی کی۔ اور محلی یہ بات ہے کہ صفراوی مزاج کے قرح
 پسندیدہ غذا ہے اسی طرح آب انگو خام اور آب انار ملا کر کہ وہ کی غلط محو ہوتی ہے
 قولون کا ضرر دیتا ہے۔ کہ وہ کے خاصیت سے یہ بات ہے کہ اس پیز کے ساتھ کھایا جائے
 اوس کے ہرنگ غذا بن جاتا ہے۔ اگر رای اور نک کے ساتھ کھایا جائے فقط شور پیدا کرے گا
 اور اگر کسی چیز قافض کے ہمراہ کھایا جائے غلط قافض پیدا کرے گا۔ اور خلاصہ بات
 ہے کہ اصحاب سود اور بلغم کو صفراوی مزاج والے کو سفید مری کہ وہ کا قرح
 داخل نہیں ہے اور نہ کوئی اثر تیرہ اور تین کا کرتا ہے بلکہ بیشتر اسکا استعمال لذت
 وائقہ زبان کے واسطے ہوتا ہے اعضائے سر عصارہ کہ وہ کا حرارت سے جو
 در و کان میں ہو اسکو نفع کرتا ہے خصوصاً روغن ملا کر۔ اور اور ام دماغی اور سر
 کو نفع کرتا ہے۔ خلق کے درد کو بھی کہ وہ فائدہ کرتا ہے اعضائے نفیض ستوا اسکا
 کھانسی کو اور سینے کے درد کو بشرطیکہ یہ دونوں حرارت سے ہوں فائدہ کرتا ہے اعضا
 خذا جو شانہ اسکا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہے اور ہپلا کران کو معدہ سے
 نکال دیتا ہے اسی طرح جو شراب یا شربت کہ وہ کو اندر بھر کر رکھا جائے اور پھر استعمال
 کیا جائے کہ وہ کے عصارہ کا سوط انتون کے درد کے واسطے کیا جاتا ہے۔ کہ وہ
 کی تری پیدا کرتا ہے اور پیاس کو دور کرتا ہے۔ کہ وہ سے خام معدہ کو نہایت مضر ہے
 میان تک کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہے۔ اور جو ضرر
 کہ وہ کے کھانے سے معدہ کو پہنچے سولے کی کرانے کے اور اسکی کچھ دو آئین ہے
 مسفر کہ وہ کی قولون کو سبب پہنچتی ہے اعضائے نفیض آب کہ وہ حبوت

شد و آل کر لگایا جائے اور اس میں لفظون داخل کیجائے شکم کو گرم کر دے گا۔
 اسی طرح اگر کہ وہ کو بھوننے کی غرض سے آگ میں توپ دین پھر نکال کر پھر تریں اور پانی
 کو جوش دین اور آب شکر پیئیں۔ کہ وہ کی مسفرت ہمار کو اور خاص اسکا قولون کو زیادہ
 پہنچتی ہے حیات تون کو نفع کرتا ہے۔
 قحار بکسرفات و فتح نامے مثلثہ و الف ممدودہ لکڑی کو کہتے ہیں اختیار لکڑی کا بیج
 کھیرے کے بیج سے افضل ہے اور زیادہ لطیف لکڑی کا وہی بیج ہے جو بی لکڑی سے نکلا
 طبیعت دوسرے درجہ تک سرد تر ہو خواص حرارت میں اور غلط صفرا میں
 تشکین دیتا ہے مگر کیوس اسکا شراب بننا جس میں عفونت کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اور
 اون تون کو لکڑی بجان میں لاتی ہے جسکا ازالہ دشوار ہوتا ہے۔ تر بو ز لکڑی سے زیادہ
 اور سبب جلد فاسد ہو جاتا ہے پختہ لکڑی میں جلا کی قوت ہے اور کھیرے کا بخوبی ہضم ہوتا
 بہت دور ہے۔ رگون میں خام اور غیر ہضم چلا جاتا ہے اور حیات خرم پیدا کرتا ہے
 اجوائں اسکی مسفرت کو دور کرتی ہے۔ یا ایک معدہ میں التاب شدت ہو اور ام و شو
 لکڑی کا پتہ شد ملا کر بلغمی تپا پڑایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضائے سرشخص کو
 حرارت سے غشی عارض ہو لکڑی سوکھنے سے جوش میں آ جاتا ہے اعضائے غذا
 پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے معدہ کے واسطے اچھی غذا ہے مگر عیب یہی ہے کہ بخوبی
 ہضم نہیں ہوتی۔ اگر لکڑی کی چرچند ابولوسات اور دمالی کے ہمراہ پلائی جائے
 غلط رقیق کی تی ہو جائے گی۔ اعضائے نفیض اس میں اور ار اور تین کی قوت
 ہے۔ اور اعضائے تناسل کے درد کو میندی ہے۔ اور شانہ کو بھی میندی ہے۔ تر بو ز سے آئین
 اور اگر کہ وہ سموم دیولنے کہتے کے کلشنے کو پتا فائدہ کرتا ہے
 قحار الحار جسکو جنگلی کر لیا کہتے ہیں اور کرڈی پکری بھی یہی ہے۔ اسکا عصارہ اچھا
 بنایا جاتا ہے کہ آخر فضل گرما میں جب اسکا پھل زرد ہو جائے کسی کپڑے میں باندھ کر
 لٹکا دیتے ہیں تاکہ اسکا پانی بہ کر نکل آئے پھر اس پانی کو بچا کر کسی خوشبوئی میں
 ملا کر خاستہ گرم میں اسکو خشک کرتے ہیں اور پھر کسی تھپی پر سایہ میں اسکو رکھ دیتے
 ہیں اختیار بہر پھل اسکا وہی ہے جو زرد ہو اور سیدھا کا جو جیسے لکڑی سیدی
 ہوتی ہے اور تلخی اسکی پوری ہو۔ اور عصارہ اسکا بہتر ہے جو سپید اور چکنا اور
 سبک ہو اور غرضل کے مشابہ ہو اور سال بھر کا زمانہ او سپر گذر گیا ہو طبیعت تیر
 درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف ہے محل ہے اور جڑ اسکی اور پتی اور
 پھل اسکا جلا اور تحلیل کرتا ہے اور تخفیف کی قوت اس کے چھلکے میں زیادہ ہے اور اسکی
 پتی کا عصارہ دونوں کی قوت ایک سی ہے زہیت اسکا عصارہ یا اسکی جڑ اور پتی

عصارہ یرقان کو سفید ہے۔ فروں کا پھونک کر کے بنایا گیا ہوا اون سیاہ نشانوں کو دور کرتا ہے جو زخون کے اندمال کے بعد پڑ جاتے ہیں اور چہرہ کے پیل کو صاف کرتا ہے اور ارم و شور جب اسکی جڑ آرد وہ ملا کر تھوڑا دیا کرکین ہر ایک درم نفی کنسلی کر دیتا ہے۔ قشرا لھار و دھیلہ اور جراثیم کو خشک کرتا ہے خصوصاً ہراد صمغ البطم کے پتے خصوصاً اسکا عصارہ جراح و قروح جب اسکو خشک کر کے ترکیب کیا اور دوا پر چکریں دونوں کو نفع کرے گا آلات مفصل مفصل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جو شانہ کا اسکے حق النسا کو نفع ہے۔ سرکہ ملا کر نقرس پر ضاکیا جاتا ہے اعضا کے سر پر شقیقہ غلیظ مادہ سے پیدا ہوا ہوا اسکو اسکا سوطا و دودھ ملا کر دے دیتا ہے۔ اور اگر دودھ ملا کر تھنہ میں لگایا جائے بہت سے فضول کو ناک کی طرف سے نکال دیتا ہے۔ بھینچہ جو ایک قسم کا درد سوز اور سکو بھی نفع کرتا ہے اور چرانے درد سر کو سفید ہے اور عصارہ اسکی پی کا اسکے جرم کے عصارہ سے صغیف ہے۔ جب کان میں اسکا عصارہ لگایا جائے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے نفس اسکے عصارہ سے سہل دیتا ہے اور اسکی کو بہت فائدہ کرتا ہے جسکی سانس کی آمد و شد میں خرابی واقع ہو۔ جیسے پر اسکو نانی میں شہد اور زیت ملا کر لگاتے ہیں اعضا کے غذا استے کے عجب نفع دیتا ہے یعنی کے صفت عجیب کرتا ہے جو بدن ضرر کے ہوتی ہے۔ جب اسکی جیسے بقدر ضرر ابولوس چھرا بر سو انا شہ کے ہو پاسے جلے۔ جب بھفت رطل یعنی قریب انسر تو اس کے ہوا اسکو دھت شرباب میں جو برابر پانچ سیر کے ہو ۱۰ درن روزہ دینا ہے۔ بن ابولوسات سے پانچ ابولوسات تک پین نفع کرے گی۔ جب اسکی جیسے دھتھ ابولوس اور اسکے چھلکے سے چارم اسٹوف بیکہ تھول کرین بلغم اور مرہ صفر کو بطور قے نکال دیتا ہے۔ اور ماہ النسل کے ہمراہ بھی اسکو پیتے ہیں پس نفع میں کرتا ہے۔ اور حیض اور بول کا بیسولت اور ادھر کرتا ہے کچھ ایذا اور ضرر محد کو سنیں پہنچتا ہے۔ اسکے سہل لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تھیر ہے کہ عصارہ میں اسکے دو چند وزن تک ملا کر شرکے برابر گولیاں بنالیں۔ اور پانی کے گونٹ سے ایک ایک گولی اوتا جائیں۔ تو کرنے کا اسکے ذریعہ سے یہ طریقہ کہ اسکو پانی میں گھول کر زبان کی جڑ میں اور قریب پنج زبان کے تھوڑا سا لگا دیں۔ اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی تو آجائے اور بقوت یعنی زور سے تو ہو جائے تو اس ترکیب کو روغن زیت یا روغن سوسن میں گھول کر پنج زبان پر لگائیں۔ پھر اگر بے اندازہ تو ہونے لگے۔ جسے اس دوا کا ہستمال کیا ہوا اسکو کوئی شربت روغن زیت ملا کر لایا جائے کہ اس سے فوراً تو میں سکون ہو جائے۔ اور اگر تھیر کا کرکین ہو کا ستر شہد سے بانی اور سر کرکین گھول کر لایا جائے ہے اعضا کے نفیض بلغم اور خون

سہل ہے۔ اور اسکا عصارہ رگے ہوئے پیشاب کو جاری کر دیتا ہے۔ اور پیشاب کو بھی لڑتا ہے اور حصول کو خستہ نہیں کو خراب کر دیتا ہے۔ قرن بفتح قاف و سکون رے مملہ و نون شاخ یعنی سینک کو کتے ہیں اعضا کے بارہ شگے اور کبری کا جلا ہوا دوا خون میں ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور سوڑھے کو صغیظ کر دیتا ہے۔ اور دانت اور سوڑھے کے درد کو جو بھجان میں ہو تھیرا دیتا ہے۔ گم ادون و نون کے جلائے میں یہ شرط ہے کہ اسقدر جلائی جائیں کہ سپید ہو جائیں اعضا چشم شاخ کو زن سوختہ جو سپید ہو گئی ہو شل دھلے ہوئے نمک کے آکر میں مادہ کے آنے کو روکتا ہے۔ اعضا کے نفس شاخ کو زن مذکور جو ترکیب خاص سے دھوی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے غذا ابگر کو سفید و عمدہ کو سفید کرتی ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے نفیض شاخ کو زن سوختہ اور اس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکو دوسنڈا ریا کامرض ہے۔ قرلیص یہ وہی چیز ہے جسکو ابگر یعنی اونگن کہتے ہیں۔ قطا قہ بفتح قاف و طائے مہلج طحا کی ہے جسکو ہندی میں لواتے ہیں طبیعت حرارت اسکی صغیف ہے اور پوست شدید پر افعال و خواص مولد سودا کے اعضا کے غذا استے کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے نفیض روانی شکم کو نفع کرتا ہے قوا البض جمع قاضی کی ہے جسکو ہندی میں تھیری کہتے ہیں خواص چڑیوں کا سنگدانہ غذا سے تھیر دیتا ہے۔ اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی و صمغ میں ہوتا ہے اعضا کے غذا اطبا گمان کرتے ہیں کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی محفہ ہے۔ فم معدہ اور اس کے درد کے واسطے نفع کرتی ہے۔ اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خصوصاً پوست سنگدانہ مرغ پر قوت مذکور بہت زیادہ ہے۔ قوتی و نون قاف میں ماہیت یہ ایک دریای جانور ہے جسکی قوت اس حیوان کے قریب ہے جسکو بند پید سر کہتے ہیں اعضا کے سر گوشت اس کا اور مرغی اور فتنہ رحم کو فائدہ کرتا ہے اور درد رحم کو۔ قنقد بضم قاف و سکون نون بھرقاف کو صغیر ہندی میں سای کہتے ہیں ماہیت تنگی سای تو ششہ ہو اور پیازی سای کو دلدل کہتے ہیں اسکے کانٹے مثل تیر کے کھڑے ہوتے ہیں اسکی طبیعت بھی تنگی سای کے قریب ہے۔ دریای سای ایک قسم کی پھل ہوتی ہے جیسا جیلا شل سبب کے ہوتا ہے افعال و خواص سای کی پھل ہوتا ہے اشار اندرونی کی طرف ہوا کی ریزش کو منع کرتی ہے۔ اور اسی طرح اسکا بھر گم اور صحرای اور دریای سای کو جلا کر اسکی را کر میں جلا اور تھنیت کی قوت ہے نہایت

دوسرے درجہ میں سرد پیلے درجہ میں تری اعضا کے غذا جلی دو کرتی ہے
اعضا کے نقص گروہ اور شانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ اور سولی
شکم کی اچھی دوا ہے۔

قیح شور بہ دی شک ہر حکا بیان ہوا بجزین ہو چکا ہے

قت یہ دی اسفست ہر لینے رطیہ اور یہ کل دوا کی جرای کی گھاس ہر آلات
مفصل روغن اسکا عیشہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ اسکو دور کر دیتا ہے

حرفے کے مہمل

ہر دو این حرف رار سے شروع ہن اوٹکا بیان
ریحان حبکو ہندی من تازہ کہتے ہن اعضا کے نقص ہوا سیر کو
نفع کرتی ہے۔

ریحان سلیمان حبکو ہند میں مہمیت یہ ایک نبات ہے جو اعضا
کے ہٹاؤن میں پائی جاتی ہے تازہ سویا کے مشابہ ہوتی ہے کہتے ہن کہ پتی اسکی
کی پتی کے مشابہ ہے اور شکوہ اسکا چھوٹا درختوں پر مثل عشق ہے پتی کے پتی ہے۔ شاید
قول اسکی اختلاف جنس کی وجہ سے ہوں اور یہی احتمال ہے کہ قسم دوم سے اشارہ
طرف اس پتی کے جو حبکو ہند میں اسلئے کہ تمام لوگوں کو یہ خیال ہے کہ یہ حبکو ہند
ہر خواص لطیف ہے جھفت ہے اور رام سرکہ ملا کر عمرہ پر لگای جاتی ہے پس نفع کرتی ہے
اور اور رام لطیف پر بھی طلا کی جاتی ہے قرقر سرکہ ملا کر قرقر پر لگای جاتی ہے جبکا مادہ
دوڑتا ہوا آلات مفصل نقرس پر طلا کی جاتی ہے اور نفع کرتی ہے اور یہ نفع نظر
خاصیت کے ہے ہر اعضا سے سر بخورے کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص
روغن گل ملا کر دیر رحم کے واسطے اسکا محمول کیا جاتا ہے سموم بچھو کے کانے ہو
مقام پر طلا کی جاتی ہے۔

رعی الا بل حبکو ہندی میں یہ ہر اوٹ کے جرنے کی گھاس مہمیت
اسکی دانے مثل حب الاس کے ہوتے ہن اور اوس کے قریب قریب ہن لیکن
نیرگی میں اوس سے زیادہ لمبر مغز اسکا رنگ اور مزہ میں سور عشق کے مشابہ ہے
اور خوشبوی شیرینی بھی اس میں ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ
میں تری افعال و خواص لطیف ہے جو اوٹ اسکو جرتا ہے اسکو ہوام کا زہر
مضر نہیں ہوتا اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اس پر اثر کرتا ہے اسلئے کہ اس گھاس
چرنے سے اوسکے بدن میں تریاقت پیدا ہو جاتی ہے اعضا کے نقص اسکی خواص

شکم صحرای ساری کا دار الفیل کو منع کرتا ہے اور گوشت صحرای ساری کا جذام کو روکتا ہے
سبب شدت تحلیل اور تخفیف کے جو اوس میں ہے اور جلایا ہوا کو صحرای قند کا زہر ملا کر
الطوخ کرنے سے بالخورہ کو فائدہ کرتا ہے اور رام و بنورہ ریزی قند کی کھال تریجلی
کی دواؤن میں پڑتی ہے۔ اور گوشت اسکا خنزیر کو بہت نفع کرتا ہے جراح و قروح
ساری کی کھال کی راکھ چرک آلودہ قروح کو مفید ہے۔ اور گوشت زائیدہ کو دور کرتی ہے
ہر اور گوشت اسکا خنزیر کو اور سخت گروہین جو کھٹھارے میں پڑتی ہن اون کو دور
کر دیتا ہے آلات مفصل جلی ساری کا گوشت نمک سود فاج اور تشنج اور پیچھے کے
جلد امراض اور دار الفیل کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفس و صدر رگی ساری کا
گوشت سل کو نفع کرتا ہے اعضا کے غذا جلی ساری کا گوشت سور مزاج اس میں
اعضا کو مفید ہے۔ اور نمک سود وی گوشت سلجنین ملا کر استسقہ کے واسطے اچھی دوا ہے
اور جگر اسکا جو پین کسی کپڑے پر رکھ کے سکھا کر بھی ہی فائدہ کرتا ہے اعضا کے نقص
دریائی ساری معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے ملین شکم ہے اور رکتی ہے اور جلی ساری کو
نمک ملا ہوا ہے ہر سکنجبین کے درد گردہ کو فائدہ کرتا ہے صحرای قند کا گوشت مناسب
غذا اوس رشکے کی ہے حبکو بول فی الفرائش کامرض جو لینے بستر پر اسکا پیشاب
نکل جاتا ہو بیان نمک کہ اگر اوس گوشت کے کھانے میں بہت دن گذر جائیں شواہی
بول کامرض پیدا کرے گاحیمیات جلی ساری کا گوشت پر لسنے جو فائدہ کرتا ہے سموم
ساری کا گوشت ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

قیح بفتح فاف و سکون بار موحہ آخرین جیم ہندی میں چکر کہتے ہن مہمیت
ہر ایک مشورہ چکر ہر طبع اس کے صفات میں شریک ہے خواص چکر کا گوشت نبات
لطیف ہے ہر گوشت کی نسبت زینت چکر کا گوشت فزہی پیدا کرتا ہے اعضا سے صدر
چکر کا گوشت خوادیا فم مدہ کی جلا کرتا ہے اعضا کے غذا اسکا گوشت استسقا کو
فائدہ کرتا ہے اور مدہ کو مفید ہے اعضا کے نقص اسکا گوشت سبک ہے اور بھگی
طبیعت میں پیدا کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

قبضہ بضم فاف و سکون نون و ضم یاء موحہ و فتح راء مہمل ہا چکا دک کو کہتے ہن اعضا
غذا اگر بخوبی ہضم ہو جائے غلے کثیر اس سے پنی ہے لیکن یہ خود دیر ہضم ہے
قبضہ قریش حکا بیان نبوت کے لغت میں ہو چکا ہے اعضا کے نقص قروح گردہ
اور شانہ کے واسطے مفید ہے

قلک بضم فاف و سکون لام و تار غٹا ہندی میں کھنٹی کہتے ہن مہمیت
ہندی سبک ہر مثل اسی کے ہوتی ہے اور کسی قدر اوس سے بڑی تری مہمیت

جو شانہ بول اور حیض کا اور اگر تباہی اور شہید کو خارج کر دیتا ہے۔ اور جو کھلی عورت کے اندام سنائی میں عارض ہو اور سین سکون پیدا کرنا جس سے غسل کیا جائے سووم تخم اسکا جو ام کے ڈمک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہے زہیت جو شان اسکا بالوں کو بالکل سیاہ کر دیتا ہے۔

رتہ یہ بندق بندی یعنی رتہ یا اور یہ پیل بندق کے جاسا میں ہوتا ہے۔ اور اگر ایک پیل سے دوسرے پیل کو رگڑیں کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے اور سکو توڑنے سے اندر سے گری شل ماریل کے نکتی کی طبیعت گرم خشک ہے اور راحہ کٹھماے پر سرکہ میں پیکر طلا کیا جاتا ہے قروح تر اور خشک کھلی کو نفع کرتا ہے آلات معطل پشت میں جو ریح مودی بھر گئے ہوں اور کو توڑ دیتا ہے اعضا سے سر تقویٰ ہونے سے اسکا سوط کیا جاتا ہے پس نفع زیادہ کرتا ہے۔ اسی طرح شقیقے اور دیگر اقسام کے درد سر میں اسکا سوط نفع کرتا ہے۔ اور یہی سوط سرد اور صرع اور جنون اور بڑا کولہ کو بھی مفید ہے۔ ایک مرتبہ اسکے سوط کا تجربہ لقوے میں تین دن تک برابر کیا گیا تھا یہ وقت ناس لینے کے دو دنون نختون سے رطوبت اور سبب سائلیم نکلتا تھا پس لقوہ جاتا رہا۔ اور تین ہی دن اسکا استعمال ہوا اور جب یہ کہ جب لقوے کا مریض اس ناس کا استعمال کرے خانہ تاریک میں ہر وقت رہا کوئے۔ ریح خام کو بھی نفع کرتا ہے اعضا سے چشم بانی جو آنکھ میں اور ترا ہو اور سکو اس پیل کے سر سے لگانے سے نفع ہوتا ہے خصوصاً اسکے پچھلے پیل کا عصا رہ اگر آنکھ میں لگایا جائے۔ ریح سسل اور غشاوہ کو بطور سوط کے مرزنجوش کے پانی میں پیکر نفع کرتا ہے۔ اور سنگ سر سے کے ہمراہ اوس پیل کو پیکر چول یعنی کرے چشم میں لگانے میں اعضا سے نفع ہوتا ہے اسکی جڑوں و دودر ہم شراب میں ملا کر ذات الحب بار و اور ربو اور برانی کھائی اور نفث الدم جو سینہ سے ہو۔ ان سب بیماریوں کو یہ سبب اپنے قبض کے نفع کرتا ہے اعضا سے نفث بھضہ کو نفع کرتا ہے۔ اور دودر ہم اسکو واسطے معدہ کے اور درد رحم کے بلانے سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ اسکی پھیل کا فرز جب بطور حمل کے اوتھا یا جائے اور ارجیض کرتا ہے۔ اور جنین کو نکال دیتا ہے۔ اسی طرح اسکا عصا رہ مرقہ سود اور بلغم اور ماییت اور عطر کا تمام بدن سے سسل ہے۔ بڑا اگر طبیعت کے تا ایک برس اور پرفان اور کلفت وغیرہ بھی دور کر دیتا ہے۔ اور قوی کھول دیتا ہے۔ مقدار شربت اسکی تین کرے کسی شراب شیرین یا سکنجبین کے ہمراہ ہلائی جاتی ہے اور فطر اسالیون و نو قوا اور سقمونیہ کے ہمراہ دیکھائی ہے اور ہر ایک دوائے مذکور کی تعزیت کرنی ہے جب اس میں ملائی جاتے۔ اسکی ہر ایک درجنی

کے ساتھ تین ابولر ساتھ سقمونیہ ملائی جاتی ہے اور شہیر اسکے دودر ہم لیکر کوشنے پر اور کوشنے کے بعد کسی شراب شیرین یا سکنجبین میں ڈالکر مدت تک رہنے دیتے ہیں بعد اوسکے اس شراب یا سکنجبین کو چوش دیتے ہیں یعنی اوس شراب میں جس میں دوا بیک جلی ہے۔ اور اوس میں شوربا جو سقمونیہ گوشت مرغ ملا کر خوب پکائے ہیں اور اس شوربا کو سقمونیہ ملا کر پلاتے ہیں جیسات جو تھے لرزہ کو یا تون کو سفید سموم بچھو اور رتیلہ جانور کے کاشنے کا ترایق ہے۔ اور جتنی کوشش سے ممکن ہو اسکے اوپر کا چھلکا سدر کے برابر لیکر جس مقام پر ڈمک مارنے کا زخم ہے یا یا شکاف ہے اوس میں بھر دیں۔

ریونڈ کبیر راسے معدہ و سکون یا سے شفا و دفع و اوس سکون نون آخر میں وال معدہ پر اسکو بیج خجری بھی کہتے ہیں اختیار کھی اس میں آمیزش اس طرح کیجاتی ہے کہ اسکو جوش دیتے ہیں اور اسکی ماییت کو لے لیتے ہیں اسکا عصا رہ خشک کر دالتے ہیں اور وہ بھوک ریونڈ کا جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اسکو کھانا خشک کرتے ہیں وہ اپنی اصلی صورت پر بنا رہتا ہے مگر تا فرق ہو جاتا ہے کہ جوش دینے کے بعد اسکا جرم شکافت ہو جاتا ہے اور سبب کرسخت ہو جاتا ہے اور قبض بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور خالص ریونڈ کو جوش دیا ہوئے اسکا جو ہر تغفل یعنی پول ہو جاتا ہے اور قبض بھی اوس میں کم ہوتا ہے چنانچہ میں زعفرانی رنگ ہو جاتا ہے۔ خواص جرم اسکے درخت کما ماییت اور جوایت سے ملا ہوا ہے اور ارضیت اسکی وہ ہے جس میں نمی ہے وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح اسکی نرمی اور فطر بھی ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوئے ہیں ایسا اسکے قبض میں ارضیت ہے بلکہ اسکا نفع قبض کرنے میں اور اسکے فعل کے تمام ہونے میں کیفیت ارضیت ہے۔ خالص ریونڈ میں قبض کتری زہیت جو نشان جلد پر باقی ہوں اون کو نفع کرتی ہے صوبت سرکہ ملا کر طلا کھائے اور وہ نون و دوائیں دیر نکٹان پر لگی رہیں اور راحہ بعض رطوبات کے ہمراہ گرم اور ام پر اسکا عصا دیکھا جاتا ہے قروح سرکہ ملا کر دوا پر طلا کھائی ہے آلات مفصل سقط اور ضربہ کو سفید ہے۔ اس اثر میں غریزی کھاتا ہے۔ مقدار شربت اسکی طلا نام شراب میں جس میں پانی بھی ملا ہو دودر ہم ہے اور جس شخص کے عضل میں ضغ کا صدر پہنچا ہو۔ اگر اسکو شراب ریوانی ملا کر ہلائی جائے۔ اور اسی طرح اگر اسکے تیل کے مالش میں عضل کے درد و ن کے واسطے کھائے نفع کرتی ہے۔ اور عضل کے ابتدائے کچھ جانے کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ اور فطر عضل کو بھی مفید ہے اعضا سے نفع

رہو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے غذا ابلکہ اور معدہ کو اور دونوں کے ضعف کو اور دونوں کے درد کو اور باطنی اعضا کے درد کو اور بھی کو فائدہ کرتی ہے اور قح کو اعضا سے باطنی کے اور طحال کو لاغز کرتی ہے اعضا سے نقص فرب سے اسہال کثہ اور مرثوہ اور ذہن سٹار یا اور درد گردہ اور شانہ اور رحم کے درد اور رحم سے جو خون جاری ہو ان سب کو فائدہ کرتی ہے حییات پرانی تین جو بروقت بنی ریزہ اور دوسرے سے جو تین آتی ہوں ان دونوں کو فائدہ کرتی ہے سموم ہوام کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے جو زہر پیدا ہو او کو فائدہ کرتی ہے اور مست دار شربت اسکی ہی ہے جو غار یقون کے ہے۔

راز یہ مانج جسکی فارسی رازیانہ اور مادیان اور ہندی سونف ہے ماہیت اسکا بیج شکل میں انیسون کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور بیج کی سونف کی قوت صحرای سونف کے قریب ہے مگر اوس سے ضعیف ہے۔ اور بڑی قسم صحرای سے اسکی قوت زیادہ ہے طبیعت جنگی سونف میں حرارت اور خشکی زیادہ ہے جو قریب تیسرے درجہ کے ہے۔ اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ میں ہے خواص سردون کی کفایت کرتی ہے اعضا سے پشیم بصارت کو تیز کرتی ہے خصوصاً گوند اسکا اور ابتدا ریزہ دل لیا کو نفع کرتی ہے بروقت پانی اور ترے کے۔ اور دہتر طیس کے نزدیک یہ بات ثابت ہے کہ ہوام تخم رازیانہ تازہ اسواسطے چر لیتے ہیں تاکہ ادنی بصارت تیز ہو جائے اور بڑے سانپ اپنی آنکھ کو اوس سے کھلاتے ہیں جب بعد جاڑون کی فصل کے لیے سو راخون سے نکلتے ہیں تاکہ ادنی آنکھ میں روشنی آجائے اعضا سے صدر ریزہ تازہ رازیانہ کے کھانے سے دودھ کی افزائش ہوتی ہے خصوصاً بستانی رازیانہ سے اعضا سے غذا جب سرد پانی کے ساتھ پی جائے سلی کو اور التباب معدہ کو نفع کرتی ہے ہضم ویر میں ہوتی ہے اور غذا اسکی خراب ہے اعضا سے نفض بول اور حیض کا ادار کرتی ہے اور صحرای سونف بالخصوص اور تھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ اور صحرای اور نری سونف میں گردہ اور شانہ کی منفعت ہے۔ اور صحرای سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہے۔ اور زچہ کو خون ولادت سے پاک کر دیتی ہے سنج رازیانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھای جائے فیض شکم پیدا کرتی ہے حییات پرانی جنون کو فائدہ کرتی ہے اور آب سرد کے ہمراہ اگر حییات میں لاپی جائے سلی کو اور التباب معدہ کو جو تپ میں ہو نفع کرتی ہے سموم جو شانہ اسکا شراب میں ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور سنج رازیانہ کو کٹ کر پانی ملا کر پوانہ کے سے کاٹے ہوئے مقام پر ملا کجاتی ہے پس نفع کرتی ہے

راہک رے کو فتحہ اور سیم کو بھی زہری ماہیت یہ مازہ کا حصہ ہے طبیعت سرد خشک ہے خواص قابض ہے لطیف ہے طبیعت میں سبکی پیدا کرتا ہے۔ سردی شرب سو او کو منع کرتا ہے۔ حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے غذا معدہ کی تقویت کرتا ہے۔ جب آس کے پانی کے ساتھ پیاجائے اعضا سے نفض طبیعت میں سبکی پیدا کرتا ہے۔

رمیانج طبیعت اسکی تیسرے درجہ تک گرم ہے اور پیلے درجہ میں خشک ہے۔ خواص سخت بدن میں گوشت کو اوگالائی ہے مگر نرم ابدان میں ایذا کو بھجان میں لاتا ہے کبھی قروح اسکے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں جبکہ عروق اوگٹار غوطہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

راسن سین مملہ کو بھی فتحہ ہے اور آخرین نون ہے اور اسکو بخمیل شامی بھی کہتے ہیں ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے جسکا ہر ایک پتہ ایک باشت سے لیکر ایک ہاتھ تک لانا جو ژاز میں پرشل نام کے بچھا ہوتا ہے۔ اور شکل میں سور کی جی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسکے صیج اجزاء میں جڑ کی منفعت زیادہ ہے اختیار اسکی شراب کی قوت اپنی افعال میں قوی ہے اور افضل ہے۔ اور مری اسکی سرکہ میں بنانے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے یا یہ مطلب ہے کہ راسن کو سرکہ میں پروردہ کرنے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے اور اس میں بطوبت فضلیہ ہے۔ اسی سبب سے بدن میں تشنہ بجز ملاقات پیدا نہیں کرتی خواص جلا اقسام کے آلام اور در دو سردی ہوں اور بھجان ریح اور نفث کو فائدہ کرتی ہے۔ اس میں جلد کے سرخ کر لے کی بھی قوت ہے اور جلای بھی قوت پوری ہے آلات مفاصل عرف العنا اور وج مفاصل کو فائدہ کرتی ہے۔ اور جڑ اسکی اور پتہ اسکا بھی بطور صفا کے دہائے بارہ کو نفع کرتا ہے اور عضل کے سردون کے بھجانے کو اعضا سے سردی سردی پیدا کرتی ہے مگر شقیقہ لطیفہ کو زائل بھی کر دیتی ہے خصوصاً صاحب اسکا سرد پر تریزہ دیا جائے اعضا سے نفس شدہ کے ہمراہ چاٹنے سے نفث پر معین ہوتی ہے۔ اسکا فضل جید ہو جاتا ہے جب اون لعوقات میں داخل کیجائے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے بنای جاتی ہے۔ راسن بھی مفرح دوا ہے اور قلب کی تقویت کرتی ہے۔ کبھی اسکی شراب اس طرح پر بناتے ہیں کہ پچاس مثقال جو برابر ادنیس تولد کے ہوا راسن کو جو ابولوسات شیرہ انگور میں جو برابر سواتین ماشہ کے ہوا ملا کر تین مہینے تک رکھ کر استعمال کرتے ہیں پس سینہ اور پیٹھ کے کو پاک کر دیتی ہے اعضا سے نفض

اسکی جڑ کا جوشاندہ اور اربول اور حیض کرتا ہے۔ خصوصاً شراب اسکے جڑ کی۔ جو شخص اس کے استعمال کی عادت کرے او سکوپر وقت پیشاب کرنے کی حاجت ہوگی محسوس ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے۔ خصوصاً راس مصری۔

رما و بفتح رے مصلحہ آفرین دال مصلحہ ہے راکھ کو کتے ہیں خواص راکھ ہر چیز کی حلا کرتی ہے اور محففت ہے۔ اگرچہ بسبب اختلاف اون احسام کے جنکی راکھ بنائی جاتی ہے وہ دونوں اثر کم و بیش ہوتے ہیں۔ مگر دھو ڈالنے سے جلانے سے راکھ کی کم ہو جاتی ہے۔ اور تغریہ کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور محففت بدون لیس کے ہوتی ہے۔ راکھ کا پانی اذن و داون میں سے ہے جو عفونت پیدا کرتی ہیں۔ اور سب سے زیادہ ترقوی چوب انجیر اور توح کی راکھ ہے۔ قوت جلا ہر ایک راکھ کے پانی اور پست سب راکھ کی پانیوں سے ان دونوں راکھ کے پانی میں زیادہ ہے۔ اور زریون کی راکھ بھی بڑی جلا کرنے والی ہے۔ اور عفونت پیدا کرتی ہے۔ اور قلع لکڑی کی راکھ شل بلوط وغیرہ کے قرح کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ اور عصائے یونانی کے پستہ کے شاخ بریدہ کی راکھ ترکھلی اور دادر طلا کھاتی ہے۔ عصائے چشمن زریون کی راکھ بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے۔ عصائے نفیس زریون کی راکھ کا پانی جوشاندہ کرتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ دوار الخط لطیف کے۔

رجل الحجر اور زرب کو کتے ہیں جسکو بندی میں برسی بھی کتے ہیں۔ اور پتی کو اسکی تالی پستہ کتے ہیں ماہیت یہ قائم مقام بقہ ایمانیہ کے ہے۔ عصائے نفیس اسکے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہے۔ حیات جوشاندہ اسکا وہی نفع کرتا ہے جو سرین کا جوشاندہ حیات طبقہ اور تریطاوس اور ربع میں کرتا ہے۔

رجل الغراب جسکو گاگ چونگی کھنا چاہیے۔ عصائے نفیس اس پتی کی جڑ اگر جوش دیکر پی جاے اسکا کتہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور فوسلیم وغیرہ نے کہا ہے کہ قرح کو بھی نفع کرتی ہے اور سورخان کا عمل بلا مضرت کرتی ہے۔

رمان بضم راء فتح تسم شدہ انار کو کتے ہیں طبیعت میٹھا انار پہلے درجہ سردی اور اسی درجہ میں تری اور کھانا انار دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔ خواص کھانا انار صفر شکن ہے اور سیلان فضول کو احشار اندرونی کیطرت سے منع کرتا ہے۔ خصوصاً شربت اسکا اور تمام امتداد میں انار کے تا انیکہ قرح انار میں بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہے۔ زمیت انار کا بیج شہد میں پیکر پیکر بھری ہر لگایا جاتا ہے۔ جراح و قروح انار کا بیج شہد میں پیکر قرح خشک ہر طلا کیا جاتا ہے۔ اور انار کے پونڈی خراجات ہر لگائی جاتی ہے۔

خصوصاً جلانے کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ گلنا زخمون کو مالدیہ سبب اپنی حرارت کے۔ میٹھا انار میں ہے اور جلا تمام انار کے غذائیت کم رکھتے ہیں۔ اور باوجود کی کے غذا انکی جدید ہے۔ اکثر یخوش انار کا نفع سعدہ کے واسطے بہ نسبت سب کے زیادہ ہوتا ہے اور یہی سے بھی اسکا نفع زیادہ ہے۔ لیکن اسکا بیج اسکا سعدہ کے واسطے خراب چیز ہے۔ زیادہ تر قلع بعض انار کی اجزائیں اسکی پونڈی ہے۔ اور سب قسم انار کے بیج قلع میں میٹھا ہوتا ہے۔ انار دانہ شہد میں پیکر لکڑی کے درد کو فائدہ کرتا ہے جو انار کان کے ہوا انار دانہ کٹا ہوا شہد ملا کر طلا کرنے سے قلع کو نفع کرتا ہے۔ اگر چھوٹے انار کو جو میٹھا ہو شراب میں جوش دیکر سلم کوٹ ڈالو۔ اور اسکا ضاد کان میں کرین۔ کان کے درم کو پوری شفقت ہوگی۔ شربت انار اور رب انار خمار کو نفع کرتا ہے۔ اور خاص کر ترش انار کا رب۔ اعضا چشم قرش انار کا عصا راخونہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اعضا نفیس کٹا انار حلق میں خشونت پیدا کرتا ہے اور سینہ میں بھی۔ اور میٹھا انار حلق اور سینہ کو نرم کر دیتا ہے۔ اور سینہ کو تقویت دیتا ہے۔ اگر انار دانہ کو آب باران کے ساتھ پین نفث الدم کو روکتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کا انار فواید عام سعدہ کی جلا کرتا ہے۔ اعضا غذا یخوش انار التباب سعدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور میٹھا انار سعدہ کو اس واسطے موافق ہے کہ اس میں قبض لطیف ہے۔ اور ترش انار سعدہ کو مضری ہے۔ بائینہ انار دانہ ہر قسم کا سعدہ کے واسطے خراب چیز ہے کہ محرق ہے یعنی سوزندہ ہے۔ انار کا ستوا ملہ عورتوں کی اشتہا میں خوبی پیدا کرتا ہے۔ اور اسی طرح رب انار خصوصاً ترش انار کا رب۔ تپ کا بیمار اگر بعد غذا کے انار کو چسے اور صعدو بخار کیطرت سے منع کرے اس سے بہتر ہے کہ غذا سے پہلے انار کھائے تاکہ سعدہ سے بچے جو مواد میں انکو سعدہ کی طرف آنے سے باز رکھے۔ عصائے نفیس کٹے انار میں اور اربول زیادہ ہے۔ میٹھا انار سے اور دونوں قسم کے انار اور کرکے ہیں اور انار دانہ شہد ملا کر قرح سعدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور انار دانہ ترش سعدہ اور اسکا کو مضری ہے۔ انار دانہ کا ستوا اسکا صفر اوی کو نفع کرتا ہے اور سعدہ کو قوی کرتا ہے۔ انار کی جڑ کے چھلکے نیند کے ہمراہ چھوٹے کیرے اور کدوانہ کو نکال دیتے ہیں۔ جرم چھلکوں کا کوٹ کر یا باسے یا چھلکے غبہ میں جوش دیکر پیے جائیں۔ حیات یخوش انار چون کو فائدہ کرتا ہے اور التباب سعدہ کو سفید ہے۔ شیرین انار اکثر تپ کے بیماروں کو مضر ہوتا ہے۔

ریباس کبیر اسے مصلحہ سکون یا سے نشاء نعتانی و باسے سعدہ مفتوح آفرین ہے۔

سین ہے۔ اسکو بکری بھی کہتے ہیں ماحیت است امین قوت حاصل اترج اور جسم کی ہر
یعنے نرشی نبو اور اگر خاص کی قوت امین طبیعت سرد خشک دوسرے درج
میں ہر خواص حرارت کو بجا دیتا ہے۔ حدت خون کو قطع کرتا ہے۔ حرارت میں سکون
پیدا کرتا ہے اور ارام و شور طاعون کو نفع کرتا ہے اعضا سے شہم بصارت کو
تیز کرتا ہے جب اسکے عصارہ کو بطور سرسہ کے لگائیں اعضا سے نفیض اس سال
کو نفع کرتا ہے حمیات حصہ اور جدی اور طاعون کو نفع کرتا ہے

رہ یہ کبسر رائے مملد دفع یائے شتاة آفرین ہاے ہونہی پچھیرے کو کہتے ہیں
خواص غذا اسکی قلیل ہے۔ مائل لطیف بلفم کے ہوتی ہے۔ اور سرے نزدیک اسمین
نظرہ جراح و قروح بزغالہ کا پچھیرا اگر گرم صفا کیا جائے سوزے کی رگ
سے جو زخم پادون میں ہوتا ہے اسکو اچھا کرتا ہے اعضا سے غذا اسہم ہونے
اسکے آسانی ہوتی ہے اعضا سے نفیض شگم میں قبض پیدا کرتا ہے

رخمہ بفتح راجہ کو ہندی میں گد اور ہر کیلا کہتے ہیں اعضا سے سرگد کا پچھیرا
روغن بنفشہ ملا کر در شقیقہ کے جانب مخالفت کے تھنے میں ٹپکایا جاتا ہے اور اسطرح
جس کان میں درد ہو اسکے مقابل کے کان میں ٹپکایا جاتا ہے۔ اور اگر کون کو اسکا
ناس دیا جاتا ہے۔ یا اون کے کان میں ٹپکایا جاتا ہے جب اونکو سرخ الصبیان کہ
بیماری ہو سبکو تہ یا جموگا کہتے ہیں اعضا سے چشم آب سرد میں گد کا پتہ
پیکر آنکھ کی سپیدی کے واسطے بطور سرسہ کے لگایا جاتا ہے اعضا سے نفیض
کہتے ہیں کہ گدی سبکی کی دھونی استقا جنین کرتی ہے سموم ابن بطریق کہتا ہے کہ
اسکا پتہ شیشے کے برتن میں رکھ کر سایہ میں خشک کر دین اور حطرت سانپ نے کا
ہود اپنے خواہ بائیں اوسے آنکھ میں بطور سرسہ کے لگائیں۔ اور میں اس غاصیت
سج ہونے کا قائل نہیں ہوں بعض طبیبوں نے اور تجربہ بھی اسکے بچھو اور سانپ
اور زنبور کی سمیت میں ذکر کئے ہیں جسے نفع پہونچا ہے۔ اور مجھے گمان ہے کہ وہ تجربہ
بطور لطوخ کے ہوئے ہوں گے۔

رصاص بفتح رائے مملد اور دونوں صا مملد میں رائے کو کہتے ہیں ماحیت
اسر ب کے بیان میں بہت کچھ ہم کہ چکے ہیں اور یہ وہی رصاص ہے جسکو قلعے
کہتے ہیں لیکن اسکے سپیدہ کا حال اور اس کے بنانے کے طریقے اس سب کو
ہم قرابادین میں لکھینگے اختصار لطیف وہی قلعی ہے جو جلا کر سپیدہ بنی ہو مگر
جلاتے وقت اسکی بوتے پچھا جائیے طبیعت سرد تر ہے خواص حللی ہوتی
قلی میں تلیں اور تلطیف کی قوت ہے۔ اور خون کی قطع کرتی ہے اور

سپیدہ اسکا مغزی ہے اور برودت پیدا کرتا ہے۔ اور قوت اسکی جلد ہونے بہتہ
کی قوت کے برابر ہے۔ اور چرک قلعی کا جسکو خبث الرصاص کہتے ہیں وہ قوت
میں مثل قلعی سوختہ کے ہے اور ارام و شور اگر کسی شراب وغیرہ میں یا اور عصارہ
بارہ میں اسکو محلول کر کے لگائیں اور ارام کو فائدہ کرتی ہے جراح و قروح
قروح خبیثہ کو اور اون قروح کو بجا مادہ پھلتا ہے نفع کرتی ہے۔ اور سپیدہ قروح
کو بھردیتا ہے۔ اور اون میں تغیر پیدا کرتا ہے سموم جب سپیدہ قلعی درای بھی
اور درای اثر دھکے کا شنے کے مقام پر رکھا جائے فائدہ کریگا سو جب یہ قلعی
جلاتے وقت اسکی بوتے پچھیں

و عا دہ بضم رے یہ ایک قسم مچھلی کی ہے اعضا سے سر کہتے ہیں کہ اگر اس
مچھلی کو در دسر کے پیار کے سر پر رکھیں در دسر جاتا رہیگا۔ جالینوس کہتا ہے کہ فیض
اس مچھلی کا سرے گمان میں اس وقت ہے جب زندہ سر پر رکھی جائے اور مری ہی
اس مچھلی کو جوینے پیار کے سر پر رکھا یہ اثر نپایا

ریتاج کبسر رائے مملد یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہے طبیعت
دوسرے درج میں سرد تر ہے۔ خواص اصل رطوبت کو پونچھ لیتا ہے اور جلا کرتا ہے
اور اسکی قوت قریب سرطان کے ہے اعضا سے چشم آنکھ میں جلا پیدا کرتا ہے
رو بیان بضم رائے مملد جسکو ہندی میں جھینگا کہتے ہیں خواص غذا اسکی
عمر ہے اور نکلی ہوئی پرانی جھینگا مچھلی غلط سوا پیدا کرتی ہے اعضا سے نفیض
سنی کو زیادہ کرتی ہے۔

رطیبہ بفتح رائے مملد و سکون طاریہ ایک قسم کا میوہ ہے جسکو ترکی زبان میں
لو پچہ کہتے ہیں۔ اور خشک کو اسکے عربی میں قست کہتے ہیں اور اسکا ادھر
ڈگری خوبی ہو چکا ہے۔
ریتا یہ بھی ایک مچھلی ہے طبیعت ابن سوسہ کہتا ہے کہ یہ جھینگا مچھلی سے گرم ہے
اعضا سے نفیض باہ کو برا لگنے کرتی ہے

حرف شین معجم

جود دین حرف شین سے شروع ہیں اونکی بیان
شقا لوق النعمان جسکو فارسی میں لاکہ کہتے ہیں طبیعت دوسرے درج
میں گرم ہے اور خشک خواص بہت جلا کرتی ہے اور محلل ہے اور جالینوس کہتا ہے
کہ جلا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہے۔ جذاب ہے ششخ ہے ریت

لالہ بالون کو سیاہ کرتا ہے جب پوست اخروٹ ملا کر لگا یا جائے۔ اور جب اسکا پتہ درنگی
شاخیں مجنبہ استعمال کی جائیں۔ یا او سکوپکا استعمال کریں یا لون کو خوشنما کر دیتی ہیں۔
اور ارم و شور و بون دیکر اودن اور ارم پر طلا کیجاتی ہے جو سخت سوداوی ہون۔ اور
استفراغ اسکے ذریعہ سے بسبب دہلون کے کیا جاتا ہے۔ اور اودن شور کا جو حرارت سے
پیدا ہوسے ہون جراح و قروح لالہ خشک کیا ہوا اودن قروح کو فائدہ کرتا ہے جنہیں
بھرے ہون۔ اور اودن قروح کا انزال کر دیتا ہے اور پوست اوترنے کو بدن سے
فائدہ کرتا ہے قروح کا تھپتھپ کرنا ہے۔ اور پوست اوترنے کو بہت مفید ہے اور بھی اوس
خارش کو جو متقروح ہو اعضائے سر عصارہ اسکا بطور سوط کے واسطے تمیق
اور دماغ کے مفید ہے۔ اور جڑ اسکی چبانے سے رطوبات سر کے جذبہ جاذبہ
اعضائے چشم عصارہ اسکا تاریکی لبر کو نافع ہے اور سپیدی چشم کو اور قروح
کے جو نشانات آنکھ میں ہون او کو فائدہ کرتا ہے۔ اور حبو قطلانا نام شراب میں
جوش دیکر اسکا مناد کیا جائے اور ارم سخت کو اطراف چشم سے دور کر دیتی ہے۔
اعضائے صدر اگر اسکی پتی اور شاخوں کو گیاہ ستر کے ہمراہ جوش دیکر کھایا
درد دھکا اور راکر دیتا ہے اعضائے نقض اور ارجین کرتی ہے۔
شہد انج بیج بھاگ کے درخت میں پیدا ہوتا ہے اور قنب کے بیانین ہم کو لکھ
چکے ہیں پس واجب ہے کہ دونوں مقام کے عضائن کو ناظر کتاب ہر ملا کر دیکھیں
شہد انج کی ایک قسم بتانی ہے جو مشہور ہے۔ اور ایک قسم اسکی صحرائی ہے۔ جن میں
ہے کہ شہد انج صحرائی ایک درخت ہے جو دیران زمین میں پیدا ہوتا ہے ایک قطر
او پنچا ہوتا ہے۔ اور پتی پر اسکے سپیدی غالب ہوتی ہے۔ اور بھل اسکا مچ سیاہ کے
شبابہ ہوتا ہے۔ اور جب اسکا بھنے بھل کے اندر جو دانے نکلتے ہیں۔ فضل حب سرنیکے
ہے۔ اوس دانے کو دانے سے نیل پڑتا ہے۔ جب سمت کے بارہ میں کلام کر چکے ہیں
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص ریاہ کی
کرتا ہے۔ اور تخفیف لبقوت کرتا ہے۔ خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے قلیل اور خراب
پیدا ہوتی ہے اور ارم و شور و قنب صحرائی سے جب اوسکی جڑوں کو لیکر جوشین
اوسکے بعد اور ارم گرم کے اودن مقامات پر مناد کریں جو سخت ہو گئے ہون اور جنہیں
کیوسات لاجبہ یعنی وہ کیوس چوپک ہو بھرے ہون یہ مناد اودن اور ارم گرم میں
سکون پیدا کرے گا۔ اور اوسکے سخت مقامات کی تحلیل کر دیکر اعضائے سر
بسبب اپنی حرارت کے درد سر پیدا کرتا ہے۔ اور عصارہ اسکا بطور قطور کان کے درد
کو فائدہ کرتا ہے جو سرد سے یا رطوبت سے ہو۔ اسی طرح اسکا رخن بھی فائدہ کرتا ہے

پتی اسکی خرازیں سر کی بنا کو اچھی طرح اور اذاتی ہے اعضائے چشم نامریکی بصر
پیدا کرتی ہے اعضائے غذا اسدہ کو صغریٰ اعضائے نقض یعنی اودن
میں خشکی پیدا کرتا ہے۔ اور شہد انج صحرائی صغریٰ دست لانا ہے۔ اور لخت رطل اسکا پتہ
پانی بنگی طبیعت کو کھول دیتا ہے۔ اور بلغم اور صغرا کا اسنہ انج دستون بن کر آتا ہے
اور قائم مقام منقرطہ کے ہے۔
شہد انج سبکو شتر کہتے ہیں اختیار اچھا شتر وہی ہے جو سبز اور تازہ
تازہ ہو۔ طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال
و خواص خون کو صاف کر دیتا ہے اور سدن کی تفتیح کرتا ہے۔ اور اس میں بد
ہو مین نظر کہ مزہ میں اسکے نقض ہے کہ زبان کو میٹاتا ہے۔ اور تلخی مزہ کی سبب سے
حرارت بھی اس میں ہے۔ اسی طرح تخم شتر کی بھی کیفیت یہی ہے قروح خشک
ترکبئی کے واسطے بلایا جاتا ہے اعضائے سر سوزہ کو مضبوط کرتا ہے اعضائے
غذا اسدہ کو قوی کرتا ہے اور جگر کے سدن کی تفتیح کرتا ہے اعضائے نقض
ملین طبیعت ہے اور اور اربول کرتا ہے۔ مقدار شربت اسکی دس درہم سے نصف رطل
تک اور دشات رطل تک ہمراہ شکر کے ہے۔ یہ مقدار ہرے شتر کے کی تھی۔ اور
خشک یعنی سوکھا ہوا شتر ہمراہ اور دواڈن کے جو شانہ میں دس درہم تک پڑتا ہے
اور سلم پیا ہوا شتر تین درہم سے سات درہم تک ابدال ترکبئی اور پانی تو نہیں بل
اسکا نصف وزن اوسکے شائے کی ہے۔
شہد طبرج کبیر شین حبکو بندی میں چیت لکڑی کہتے ہیں ماہیت شیطرج
بندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہیں۔ اور جھلکے شل
لوگ کے جکا تو زائل سیرجی اور سیاہی ہوتا ہے۔ شیطرج پر لے دے اور اودن میں
اوتی ہے۔ اور اوس مقام پر جہاں برف لگتی ہو۔ پتی اسکی شل حرن یعنی ہالم
کی پتی کے ہوتی ہے۔ شیطرج گرمیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ پیتان اس میں بہت ہوتی ہے
اور پتی چھوٹی چھوٹی ہوتے ہوئے اسقدر چھوٹی ہو جاتی ہے کہ نظر نہیں آتی۔
شیطرج میں کسی قسم کی بو نہیں ہے۔ اور شل ہالم کے ہے۔ اور اسکا مزہ اور رت
قرمانہ کے مشابہ ہے اور قوت بھی اسکی وہی قوت ہے طبیعت آخرو دم ہل
گرم خشک ہے خواص ملو یعنی تیز اور قرحہ داتی ہے نہ نیست سرکہ ملا کر سخی
اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہے قروح بدن کی کمال اود حرنے پر اور
ترکبئی پر سرکہ ملا کر کھانے سے دونوں کو دور کر دیتی ہے آلات مفاصل
وج مفاصل کے واسطے پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضائے غذا آتی

طلا کی جاتی ہے پس اس کو گھٹا دینی ہے اعضائے نفیض جس شخص کے مشابہ میں
درہ نہیں شیطرح کی جڑ اور سکے کا ان میں پھلانے سے سکون پیدا کرتی ہے جیسا کہ کیا گیا
ابدال بدلہ اس کا مجھے ہے۔

شیخ یوسف بن سحر سکون یا سے وفتح لام فارسی اس کی گندم دیوانہ ہے طبیعت
جالبینوس کی تجویز کرتا ہے کہ اول درجہ میں گرم ہو خواص لطیف ہے بہت جلا کرتی ہے
ہے۔ زینت گندھک کے ساتھ ہنق پر ملا کرنے سے نفع کرتا ہے اور رام و شولہ
اور ام اور سنا زری کی تحلیل کرتی ہے جب تخم کن کے ساتھ لگای جائے اور ان کو
شگافہ کرتی ہے۔ اد پتھال کبوتر اور تخم کن ملا کر اور ام کو شگافہ کر دیتی ہے جراح
و قروح جو در گندم دیوانہ ہمارا گیسوں کے پیکر قروح پر لگایا جاتا ہے اور خشک
پیکر قروح پر چھڑکا بھی جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اور داک کے اقسام پر طلا کیا جاتا ہے
کبھی سولی کے چھلکے میں پیکر بھی قروح پر غما کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے آلات
مفصل گندم دیوانہ کی جڑ البقر اطون میں جوش دیکر عنق النساء پر غما کی جاتی ہے
اعضائے سر سر اور سستی پیدا کرتا ہے اور اعضائے سرین سے ڈال دیتا ہے
اعضائے نفیض جب اس کی دھونی دیکھائے۔ خصوصاً جو ملا کر تو محل
کے ٹھہرانے پر ضرور معین ہوگی۔

شیخ کبیر اول سکون یا رشاہ فارسی میں در نہ کہتے ہیں ماہیت شیخ کی دو تہیں
ہیں ایک کٹیل غار دار ہوتی ہے کہ جس کی پتی سرو کی پتی کے مشابہ ہے اور اس کی لڑی میں
جوت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال فقط دھونی دینے میں ہوتا ہے۔ دوسری قسم اس کی
وہ ہے جس کی پتی مثل جھاو کی پتی کے ہوتی ہے۔ کبھی ایک تیسری قسم اور بھی اس کی جاتی
ہے۔ جس کا نام سرسون ارینی زرد رنگ کی ہوتی ہے اس کو آئینہ در بای کہتے ہیں
اختیار بہتر اس کی وہی قسم ہے جو ارینی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں در نہ کہتے
درجہ میں خشک ہے افعال و خواص تمام اصناف اس کے مقطع اور محل ریاہ
ہیں اور اس میں قبض بھی ہے جو آئینہ کے قبض سے کہتے ہیں۔ اور تھین اس کی آئینہ
کی تھین سے زیادہ ہے۔ اور تلخی اس کی بھی اس کی تلخی سے زیادہ ہے۔ اور آئینہ ملتا
بھی ہے یعنی مزہ اس کا سیکر گین زینت خاکستر اس کی زیت یا روغن باہم ملا کر
بالجوزہ کے واسطے ملا کرنے سے نافع ہے اور روغن اس کا اوس ڈاڑھی کے بال
کمال لاتا ہے جو دیر میں نکلے ہوں اور ام و شولہ اور ام و دماہل میں
سکون پیدا کرتی ہے جراح و قروح اکلہ کو نفع کرتی ہے اعضائے سر
درہ سید کرتی ہے اعضائے چشم کے پانی سے آنکھ کو آشوب چشم میں آتا ہے

پس آشوب کو دور کر دیتی ہے اعضائے نفیض عسر نفس کو فائدہ کرتی ہے اعضائے
غذا اسعدہ کو مضرو۔ خصوصاً تیسری قسم جس کا نام سرسون ارینی ہے اعضائے نفیض
چھوٹے کیرے اور کہ وہ ان کو نکال دیتی ہے اور ان دونوں کو قتل کرتی ہے۔ اور
اور بول کا اور کر کرتی ہے۔ اور اس فعل میں آئینہ سے زیادہ دیتی ہے جیسا
لرہ میں جو سردی معلوم ہوتی ہے اس کو نفع کرتی ہے سموم بھجوا و تیلہ اور دیگر سموم کو
شنجیار بشین بجمہ مفتوحہ و سکون نون و فحیم اسکو ابو غلبہ بھی کہتے ہیں ماہیت
یہ وہی خش الحمار ہے جس کی پتی مثل کا ہو کی پتی کے ہوتی ہے۔ حسین بارہین تیز اور چھوٹا
چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں رنگ اس کا سیاہی ناکل اور گرمیوں میں اس کی لکڑیوں کا
رنگ مثل خون کے سرخ ہو جاتا ہے۔ اور اس قدر سرخ ہوتا ہے کہ اس کی چھوٹے سے
ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں اختیار سب سے ضعیف اس کے اجزاء میں پتی اس کی ہے
طبیعت پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص جس
قسم کا نام ابو غلبہ ہے وہ قابض ہے کہ اوس میں تلخی ہے اور جس کا نام قلوبی ہے آئینہ
قبض شدید ہے کہ زبان کو زیادہ گرفت کرتی ہے۔ اور جس کا نام اقووس ہے اس کا
قبض دونوں سے بڑھا ہوا ہے۔ اور تیز بھی زیادہ ہے۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہیں
وہ بھی سب باتون میں اقووس کے قریب ہے۔ اور جلا اقسام میں اس کے قبض اور
تجفیف ہے۔ جب کسی روغن میں اسکو ملا کر بدن پر مالش کریں پسینہ لاتی ہے زینت
سبق اور یرقان کو اس کا طلا کرنا نفع کرتا ہے اور رام خازیر پر چربی ملا کر اس کا
کیا جاتا ہے اور جلد کے نقش پر طلا کی جاتی ہے۔ آرد جو ملا کر جڑہ پر لگای جاتی ہے خصوصاً
وہ قسم جس کا قلوبی نام ہے جراح و قروح اذمال قروح کرتی ہے جرجہ دلی
میں داخل کر کے اس کا استعمال کریں اعضائے سرکان کے درد کے واسطے
منایت سفید ہے اعضائے غذا ایلانے سے یرقان کو نفع کرتی ہے خصوصاً وہ
قسم جس کو ابو قلوبہ کہتے ہیں۔ اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت فائدہ کرتی ہے۔
پوست اس کا اسعدہ کی دباغت کرتا ہے یعنی جرم کو مضبوط کرتا ہے اعضائے نفیض
جب ڈیڑھ شقال اسکو ہمارا فرو مانایا زو فایا ہالم کے پلا میں چھوٹے کیرے اور
کہ وہ انہ کو نکال دیتی ہے خصوصاً وہ قسم جس کا کچھ نام نہیں۔ اور جس قسم کا نام ابو قلوبہ
وہ درد گردہ کو نافع ہے سموم جس قسم کا نام اقووس ہے سانپ کے کاٹنے کو بہت
فائدہ کرتا ہے اگر اس کا غما کیا جائے یا پلائی جائے۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہیں ہے
بھی اس اثر میں اسی کے قریب ہے۔

مثل بضم شین و تشدید لام ماہیت یہ ایک دوا ہے ہندی ہے زنجبیل سے مشابہ ہے

ہوتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک و خواص تاجہ قلعہ ہوتی ہے
ریح شکر ہوتی ہے شہ کی آئین قوت تحلیل اسکی عجیب ہے اور طبیعت بھی پر آلات مختلف
پیشہ کو سفید اور سرخ کے جملہ اقسام کو۔

شوکرانہ نفع شین و سکون و اوج کاف و رے مملد و الف و نون مہیت
دستیورید و سکتا ہے کہ ساق اس نبات کی مثل ساق رازیانہ ہوتی ہے اور بتا سکا
کھیرے کی پتی کے مشابہ ہے اور بھول اسکا سپید اور تخم اسکا مثل انیسون کے اور
روغن سے نکلا ہے کہ پتی اسکی مثل بیرون کی پتی کے ہوتی ہے۔ اور زرد ہوتی ہے
جسکی زردی زیادہ ہوتی ہے جو اسکی پتی ہوتی ہے پھل اس میں ہوتا ہے بیج اس
برنگ اجوائن کے ہوتا ہے مگر کچھ اوس میں مزہ اور بو نہیں ہوتی اور بیج میں لعاب بھی
ہوتا ہے۔ مسیح کتا ہے کہ یہ پیش کی ایک قسم ہے۔ اور اچھی بات نہیں کہی۔ میں کہتا ہوں
کہ ایک لفظ یونانی زبان میں قورنیون کا دارہ ہوا ہے اور سکا ترجمہ شوکرانہ ہے
کیا گیا ہے اور کبھی اسی کا ترجمہ پیش سے بھی کیا گیا ہے اور جو اعضاء پیش کے ہیں
وہ اسی قورنیون کی طرف منسوب کئے گئے لہذا طبیوں کو شوکرانہ کے بیان میں
اختلاف رائے ہوا طبیعت سرد خشک قہرے درجہ میں اور چوتھے درجہ تک
خواص نرف الدم کو رد کرتی ہے خون کا انجاء کرتی ہے مخدر ہے زہیت جب
کسی مقام سے بال اوکھاڑ کر اسکو طلائین سردی اوکی دوبارہ اوس مقام پر
بال اوگنے کو منع کرے گی۔ باکرہ عورتوں کے پستان پر اسکا ضا د کیا جاتا ہے تو اونکے
بڑے ہونے کو منع کرتی ہے اور ام و بشور عصارہ اسکا غذا اور حرمہ میں سکون
پیدا کرتا ہے آلات مفصل نفوس گرم پر اسکو طلاء کرتے ہیں اعضائے سر
کان کے رطوبات کی اچھی دوا ہے اعضائے چشم عصارہ اسکا آنکھ کے دروازے
استعمال کیا جاتا ہے اعضائے صدر پستان پر اسکا ضا د کیا جاتا ہے پس
بڑی ہونے نہیں پاتی اور دودھ کے بہت بے اندازہ ہونے کو بھی اور خود بخود
پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہے اعضائے لفظ حین کو بند کرتی ہے
اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے۔ اور خضیہ پر اسکا ضا د کرتے ہیں تو بڑھنے نہیں پاتا
اعضائے سنی پر اسکی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہے سموم بہ زہر قاتل ہے اسکا
علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہے۔

شقاقل بفتح شین و دو قاف اول قاف کو فتح اور دوسرے کو ضمیر ہے اسکو ہند
سنا دیتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم مائل رطوبت ہے خواص
ملکین ہے اور شقاقل مربی کی قوت مثل کاجر کے ہے اعضائے لفظ حین کو بند کرتی ہے

کرتی ہے ابدال بدل اور سکائیونیدان ہے۔
شیخہ مریم یہ وہی خور مریم ہے اور اسکا بیان ہو چکا ہے۔ اسکی تین تین ایک قسم
تو پھل نہیں لگتا اور دوسرے میں پھل آتا ہے اعضائے سر زمام بارد کو نفع کرتی ہے
اعضائے چشم آنکھ میں پانی اور ترے کو فائدہ کرتا ہے۔

شملہ ج اور شاہ بانج بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم
خواص مثل پھل پر زیادہ لطافت ہے اگر لڑکوں کے سر حلقے کے نیچے رکھے جاوے
سخت سے اونکے لعاب آئے کو منع کرتی ہے آلات مفصل فایح کو طلاء کرے
بطور سوط کے اور پلانے سے ہمراہ شراب کے نفع کرتی ہے اعضائے سر
سب اسکے پانی کا سوط یک جاسے و باغ کو پاک کرتی ہے۔ اور لقوے اور مرگی کو
بھی شراب ملا کر پلانے سے سفید ہے اعضائے غذا رطوبات معدہ کو نفع کرتی
ہے اور لڑکوں کے منہ کے لعاب آئے کو سفید ہے جب اول کے سردی کے نیچے
رکھی جائے جیسا لوگوں نے گمان کیا ہے اعضائے لفظ حین کو نفع کرتی ہے
رحم کے واسطے سفید ہے۔

شب دستیورید و سکتا ہے کہ اس نبات کی بہت سی قسمیں ہیں اور علاج طبی میں
اون اقسام سے فقط تین قسمیں بکار آتے ہیں۔ ایک شقاق دوسری رطب تیسری
مہرج شقاق وہی شب یانی ہے وہ سپید مائل بزروری ہوتی ہے قلعہ ہے اوس میں
ترشی بھی ہے گویا کہ وہ شگوفہ شب ہے۔ ایک صنعت سحری بھی اسکی ہوتی ہے جس میں قوت
چکھنے کے قبض یعنی گرنگی زبان نہیں ہوتی۔ وہ از قبیل شب نہیں ہے طبیعت
تیسرے درجہ میں گرم خشک و خواص اس میں شہ سیلان اداہ اور خفیف کی قوت ہے
اور خوشی ہر ایک روانگی کو اور سیلان فضول کے جمع اقسام کو منع کرتی ہے اور فضول
کے انصباب کو بھی روکتی ہے اور قبض اسکا باز آورد کے قبض سے بہت زیادہ ہے
اسکے چھلکے میں اور اسکی جڑ میں۔ اور اسی سبب سے یہ دونوں باز آورد سے ہر ایک فضول
میں قوی زیادہ ہیں زہیت آب زفت کے ہمراہ بغا پر لگائی جاتی ہے اور چون کے
قتل کرنے کے واسطے اور بزل کی بوسے بدودر کرنے کے واسطے جراح و قروح
اور دی شراب کے ہوزن شب کو بے نلک اون قروح کے واسطے استعمال کرتے ہیں
جبکا اندام و شوار ہو۔ اور نلک ہوزن شب کے ملا کر اکلہ اور آگ سے جلے ہو
معام پر لگاتے ہیں۔

شکاعی بضم شین آخر میں الف مقصورہ ہے افعال و خواص قبض اسکا باز آورد
کے قبض سے زیادہ ہے خصوصاً اسکے چھلکے اور جڑ کا قبض اور اسی طرح یہ دونوں

نفل میں باز آور دے قوی بن۔ اعضائے سر جو شاذہ سے اسکے اگر کسی کجا
دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ شکامی اور اسکی جڑ اور اسکا پھل کو سے کے دم
کو فائدہ کرتا ہے اعضائے غذا اسعدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہے اعضائے نفیض
جو شاذہ اسکی جڑ کا نزلت الدم کو نفع کرتا ہے۔ اور شکامی بطور حمل کے اور بطور
آبزن کے بھی سفید واسطے درم مقدمہ کے جب استعمال کیا جائے حیات پرانی
تہوں کو خصوصاً لکڑیوں کی ہون کو فائدہ کرتا ہے۔

شونیز بضم شین و سکون و او و کسرون و سکون یا آخر میں زائے سحر ہے ہینیز
کلوہنجی کہتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص تیز و اور بلغم
کو قطع کرتی ہے اور ہلکا کرتی ہے ریح اور نفیض کی تحلیل کرتی ہے۔ تنقیہ اسکا ان چیزوں
پورا ہوتا ہے زہیت جو سے مشکوس ہون یعنی اولٹ گئے ہوں اور نکو اور خیلان
یعنی تلون کو دور کرتی ہے اور سبق اور برص کو خاص کر اور ام و بشور و سرخ
ملا کر شوربہ پر لگائی جاتی ہے اور ام مٹنی اور سخت اور ام کی تحلیل کرتی ہے قروح
سرخ ملا کر قروح بلغمی پر اور اس ترکیبی پر چھ پر گئے ہوں لگائی جاتی ہے
اعضائے سر و کام کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر کلوہنجی کو بھون کر پارچہ کتان
کی پوٹلی میں باندھ کر سونگھیں جس شخص کے سر میں درد سردی سے ہو جس طرف درد
اوی طرف لگائی جاتی ہے۔ جب اسکو سر کے میں ایک شب بھگو کر صبح کو سپین اور
ایسے بیمار کے پاس لائیں جو پرانے اقسام درد سر میں گرفتار ہو یا تقویٰ میں
اور اس کلوہنجی کو ناک میں چڑھاے فائدہ کریگی۔ کلوہنجی اون دواؤں میں داخل
ہے جو ناک کی بڑی مصفاۃ کے سد و ن کی پوری تفتیح کرتی ہے۔ اور جو شاذہ
اسکا سر کے میں ملا کر دانتوں کے درد کو نفع کرتا ہے اسکو جوش دیکے لگی کر باجی
یہی فائدہ کرتا ہے خصوصاً صنوبر کی لکڑی ملا کر جب جوش دی جائے اعضائے
چشم اگر کلوہنجی کو میکس روغن ایر سا ملا کر سوط کیا جائے ابتدا نزول المار
کو فائدہ کرتی ہے اعضائے نفس نظرون کے ہمراہ انتصاب نفس کو
منع کرتی ہے اعضائے نفیض جھپوٹے کیرے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے
اگرچہ ناف پر بطور طلا استعمال کیجائے اور اگر چند روز پوچھیں استعمال کرے
اور ارحین کرتی ہے۔ اور شند اور گرم پانی ملا کر شاذہ اور گردہ کی پتھری
کے واسطے بلای جاتی ہے حیات بلغمی اور سوداوی ہون کو دور کرتی
ہے سموم و حوان اسکا ہوام کو بگا دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے
کہ زیادہ کھانا اسکا قاتل ہے۔ جب ایک درجنی اسکی بلای جائے رتیلہ کے

کاٹنے کو نفع کرتی ہے مگر چھ مینے بار بار تجربہ کیا ہے کلوہنجی کا مرض کلوہنجی کے استعمال
سے زائل ہو جاتا ہے جب اسکو لکڑی کے ساتھ کھایا جائے خاص شہر لکڑی میں
ایسے بیمار کو جو پتہ شہر کے بعد فراق میں مبتلا ہو اتھا اور اطباء موجود ہیں
نے اسکو جواب دیا تھا کلوہنجی بھی اسقدر تلخ اور متواتر تھی کہ سانس لینی اور سیکر
دشوار تھی اور کا علان جینے کلوہنجی اور سکے سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے اور
بعد پھر کلوہنجی آئی اور مریض کو فوراً شفا ہو گئی اس مریض کا نام دار و فہ احمد علی
ساکن کلوہنجی گنج تھا اور اس معالجہ کو اس کے جانتے بھانتے والے سب جانتے ہیں
ثبوت کبشر شین و فتح بابے موحده آخرین تائے شاذہ ہی ہندی میں سویہ
کہتے ہیں طبیعت گرمی اسکی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان میں ہے
اور خشکی اسکی اول و دوم کے بیچ میں ہے اور جلانے کے بعد دوسرے درجہ
میں گرم خشک ہو جاتی ہے خواص اخلاط بار دہ کا سفیج ہے اور سردی سے
جو درد ہواؤں میں سکون پیدا کرتی ہے۔ ریح کو منتشر کرتا ہے۔ اسطرح
روغن اسکا اسمن تلین کی پوری قوت ہے۔ اور طاج اسکا قریب اس دوا
سفیج کے ہے جو تفتیح بھی کرتی ہے۔ مگر اسمن گرمی زیادہ ہے۔ اور ہر اسویہ سفیج
بشدت کرتا ہے۔ اور خشک سویہ میں تحلیل کی قوت زیادہ ہے اور ام میں نفیض
پیدا کرتا ہے قروح سویہ کی راکھ دھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہے
آلات مفصل روغن اسکا پٹھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسبت
پٹھے کے ہے اور کو فائدہ کرتا ہے اعضائے سر سفید کرتا ہے۔ خصوصاً
روغن اسکا۔ اور عصارہ اسکی پتی کا کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہے
اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ کرتا ہے اعضائے چشم جوش کھانا
سویہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے اعضائے نفس سویہ کا ساگ اور سوہ
کافج دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ خصوصاً ایسے حریرہ وغیرہ کے ہمراہ جبین و
زیادہ مقدار کا شریک ہو اعضائے غذا جو کلوہنجی اور اس امتلا کی وجہ سے
آتی ہو جو طعام کے معدہ کے اوپر اور پٹھوے رہنے سے عارض ہوتا ہے اور
بھکی کو فائدہ کرتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ سویہ معدہ کو مضر ہے۔ اور سفیج میں اس
قوت لانے کی قوت ہے اعضائے نفیض مڑوے کو فائدہ کرتا ہے اور سنی کی
تفتیح کرتا ہے جب اسکا حقہ دیا جائے یا اسکے بیج کو جوش دیکر آبزن کیا جائے
سج اسکا اوس بواہر کو جس کے سے اونچے نیچے ہو گئے ہوں کاٹ کر گرا دیتا ہے خاکستر
اسکی مقدمہ اور ذکر کے قروح کے واسطے جید ہے۔

شمع موم کو کھینچتے ہیں اور موم کے بیان میں ہم اسکو کہہ چکے ہیں اعضائے
باہ کو زیادہ کرتا ہے اور ارار کرتا ہے۔

شیرم بضم شین دسکون باہے مودہ و ضم راے مملہ اور اول اور سوم کو
کسر می پرھا گیا ہے نہایت یہ نبات باغون میں اوگتی ہے اسکی نے خواہ لکڑی
پتل پتی اور ٹھیکہ دار موتی ہیں۔ اور پتی اسکی مثل طغون کی پتی کے ہوتی ہیں۔
جب قدر میں اندازہ کر سکتا ہوں۔ اور نرم ہوتی ہیں اختیار عمدہ قسم اور اسکی
دہری ہو جو سبک ہو مالک سیرجی جیسے لپٹی ہوئی مصلی۔ لہا یعنی ریشے اسکی
باریک ہوں۔ اور جو قسم ایسی ہو کہ اوسمیں دھبہ یعنی دہری ڈنڈی ہو
اور ریشے اسکی سبک ہوں اور گندہ ہو سرجی اسکی کم ہو اور جو قسم سخت ہو
اور اس میں ڈورے دوڑے سے پرے ہوں خراب ہوتی ہے۔ اور فارس
جو قسم آتی ہے وہ بھی خراب ہے اور اسکا استعمال جائز نہیں۔ اور کوی جزا اسکا قابل
استعمال کے نہیں طبیعت جنین کتا ہے کہ اول دوم میں گرم ہے اور آخر سوم
میں خشک ہے لیکن دودھ اسکا دونوں کیفیت حرارت اور برودت میں
پورا ہے بلکہ جو تھے درجہ میں افعال و خواص اسمیں قبض اور حرارت ہے اور
شکر کی رگون کو شکافہ کرنے کی قوت ہے۔ اور ایک ضرر ایسا ہے جسکی وجہ سے
اسکا استعمال ترک ہو گیا ہے۔ اور اگر اسکی اصلاح بھی کر دی جائے جب
بھی اس سے انتفاع نہیں ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اسکا بیان کیا گیا ہے
اور خلاصہ یہ ہے کہ یہ مضر نیزہ خصوصاً گرم مزاج والوں کو اعضائے سر
دودھ اسکا دانت کے اوکھاڑنے پر اعانت کرتا ہے اعضائے غذا
معدہ اور جگر کو مضر ہے۔ استسقے کے علاج میں پلایا جاتا ہے مگر وجہ ہے کہ
پہلے تین دن آہستہ سے کاسنی سبز اور رازیانہ اور کومین اسکو بھگو دین بعد اسکی
شک کر کے تھوڑا سا نہ ہندی اور ترم اور طبلہ اور صبر ملا کر قرص بنا لیں
کہ اسکا نفع قوی ہو جائیگا اعضائے نفیض سود اور طعم اور رطوبت باقی
سہل ہے اور قدیم زمانے میں سہلات میں اسکا استعمال کیا جاتا تھا جب اسکا
ضرر پر نسبت باد اور سنی کے دیکھا گیا اور معتد کے رگ کو شکافہ کرنے کا ضرر
بھی پایا گیا پس اسکا استعمال مشرک ہو گیا۔ اصلاح کرنے کے بعد اسکا نفع
کرنا اس سبب سے ہے کہ اسکو سلم بے کوٹے ہوئے شیر تازہ میں شبانہ روز
بھگوئے ہیں اور چند مرتبہ یہی ترکیب کجاتی ہے اور یہ ترکیب ایسی ہے کہ اسکی
قوت کو ضیف کر دیتی ہے اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اوسمیں قوت ہے

اد کو باطل کر دیتی ہے۔ لہذا اسکا استعمال بے سود ہو جاتا ہے۔ جو شخص
اسکی استعمال میں مضطرب اور بیچارہ ہو جائے اسکو چاہیے کہ انیسون اور
رازیانہ اور زیرہ اسمیں ملائے۔ مقدار شربت اسکی ایک دانگ سے جو برا
چھ رتی کے ہوتا ہے چار دانگ یعنی تین ماشہ تک اور یہ سب حال اسکی لکڑی
کا بیان ہوا لیکن دودھ اسکا اس میں کسی طرح کی خوبی نہیں ہے اور نہ میں اسکا
پلانا تجویز کرتا ہوں۔ جب اسکی لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئین ٹھنڈی
پانی میں بیٹھنے سے دست بند ہو جائیگے۔ اگر قروح کے واسطے اسکو ملائے
چاہیے کہ اشق اور قمل اور سلینج عنوزی سی لگنی بھیڑے کی جسکی صفت قوی
کے بیان میں کی گئی ہے ملائین حمیات چونکہ اسکی استعمال سے نہیں
پیدا ہوتی تھیں لہذا ترک کر دیا گیا۔ سموم دودھ میں بیٹھنے سے اسکا
اسکی مقدار رسم قائل ہے۔

شلمیم یہ دی لغت ہے جسکا بیان اوپر ہو چکا ہے

شادنج یہ ایک تھمر سرخ ہے۔ کبھی تو سدن میں پایا جاتا ہے اور کبھی تھمر
کے جلائے میں اسکا عمدہ طریقہ ہوتا ہے کہ شادنج محل آتا ہے یعنی شادنج کے
افعال اس سے ظاہر ہوتے ہیں اختیار اچھی دی قسم ہے جو بہت جلد
ریزہ ریزہ ہو جائے ڈلی اسکی ہوا رہا ہو اور سخت اس میں چرک وغیرہ کی
آمیزش نہ ہو۔ اور اس میں رگین سی نمودار ہوں طبیعت بے دھوا ہوا
شادنج پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور دھوا ہوا
دوسرے درجہ تک سرد ہے جبکہ اسکی دھونے میں کوشش کی جائے
افعال و خواص اسمیں قبض شدید اور حیووت پانی میں گھولاجا
تا ایک محلول ہو جائے اسوقت ظہور اس قوت کا بخوبی ہوتا ہے کہ چرک نہیں
ہوتا اور قوت اسکی مانع فضول وغیرہ کی ہے۔ کسی قدر اس میں گرمی پیدا کر لینی
بھی قوت ہے۔ تلطیف بھی کرتی ہے اور تخفیف پوری کرتی ہے بعض لوگوں نے لکھا ہے
کہ اسمیں قوت مارشیشاکی ہے۔ مگر بیست اسکی بڑھی ہوئی ہے۔ اور حرارت
اس میں کم ہے بدون تلطیف اور جلد کے قروح پیکر مثل ذرور کے موت
زانہ پر چھڑکی جاتی ہے اسکو گلا دیتے ہے اعضائے چشم آنکھ کے قروح کا
جلا کر دیتی ہے اور اذن کا اندمال کرتی ہے جب ہر اہ سپیدی بیٹھنے کے استعمال
کی جائے اور تنہا شادنج اگر لگای جائے بلکون کی خشونت کو نفع کرتی ہے۔
پھر اگر آنکھ میں اور ام گرم ہوں پہلے پانی کے ہمراہ استعمال کی جائے گی۔

تبی تلی بعد اسکے رفتہ رفتہ گاڑھی کر کے لگای جائے گی یا خشک مثل غبار کے
بیکر گوشت دائرہ پر چھڑکی جائے گی۔ کبھی شادخ قروح چشم کو نفع کرتی ہے اعضا کے
نقص شراب کے ہمراہ سرول کے واسطے مفید ہے اور جس عورت کا حیض
ہمیشہ جاری رہتا ہو اسکو بھی اسی طرح فائدہ کرتی ہے۔ اور شادخ منی کے
بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کر دیتی ہے۔

شعر الغول عین سحر کو پیش ہے اور آخرین لام پر ماہیت۔ ایک نبات ہے
جو کہ جڑوں کے ریشہ سمیت اوکھاڑ لجاتی ہے۔ رنگت اسکی سدرنی اور سیاہی
سرخ میں ہے۔ اور رگیں اسکی اور اوپر کی ٹھنڈی خوب پھیل ہوئی ہیں اور انہیں
شکاف بھی ہوتے ہیں طبیعت گرم خشک ہے اعضا کے نقص و صدمہ
ہمیشہ اور سینہ کو پاک کر دیتی ہے۔

شبابک اور اسکو شایخ بھی کہتے ہیں ماہیت یہ قیون کے مشابہ قوت
ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اعضا کے سرمرگی کو
نفع کرتا ہے اور لعاب کو قطع کر دیتا ہے خصوصاً لڑکوں کے منہ سے جو نکلتا ہے۔
ابدال بدل اسکا مرگی وغیرہ کے نفع میں نردخوش ہے۔

شیرین قطران کا درخت ہے جسکا بیان لفظ قطران میں ہے کیا ہے ابقت
اسکے وہ انفال و خواص ہم بیان کرتے ہیں جو درخت سے تخلیق ہیں یہ
درخت صنوبر کی قسم سے ہے اور پھل اسکا مثل سرو کے پھل کے ہوتا ہے مگر
اوس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اوس میں کاشٹے ہوتے ہیں۔ اور یہ درخت لائبا بھی
ہوتا ہے اور چھوٹا بھی ہوتا ہے خواص اس درخت کے چھلکے میں فیض کی قوت ہے
اعضا کے سر جو شخص اسکے پھل کا زیادہ استعمال کرے۔ درہم
گرفتار ہو گا سبب گرمی پیدا کرنے کے اور سبب شدت معدہ کے کاؤن

نفع پیدا کرتا ہے۔ جب سرکہ میں جوش دیکر اسکی تہی کو گلی کرای جائے۔
دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے صدمہ پھل اسکا
کھانسی کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا پھل اسکا معدہ کے واسطے
چیز ہے اوس میں نفع پیدا کرتا ہے۔ لیکن جگر کو مفید ہے اعضا کے نقص پھل
اسکا تقطیر ابول کو مفید ہے۔ اور اگر فضل کے ہمراہ پیاجاے اور ابول
کرے گا اور اگر اسکے چھلکے کی دھونی و بجائی ہے جنین کا اخراج کرے گی
اور شہید کو نکال دیتی ہے اور اگر ہلائی جائے رو اپنے شکم بند کرے گی
اور کبھی پیٹاب بھی بند کر دیتا ہے سموم پھل اسکا ہمراہ شراب کے ارجح ہے

سمیت دور کرنے کے واسطے پلایا جاتا ہے۔ اور اگر اونٹ کی چربی ملا کر بدن پر
ملا جائے ہوام قریب بدن کے دانٹینگے

شعیر بفتح شین سحر آخرین تر اسے مصلحہ ہے جسکو ہندی میں جو کہتے ہیں۔ شہسہ
چیز ہے اور سلت بھوسی نکالے ہوئے جو کہتے ہیں یا وہ جو کہ جسمین قدرتی
خلقت سے بھوسی نہیں ہوتی ہے۔ اسکا فیل قریب فیل سے ہے۔

طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہے افعال و خواص اس میں طلاکی
قوت ہے۔ اور غذائیت اسکی گیون کی غذائیت سے کم ہے۔ اور آب جو کی
قوت جو کے ستو سے زیادہ ہے۔ اور دونوں حدت اخلاط کو توڑتی ہیں۔

پانی اوس جو کا جسکا سلت نام ہے رطوبت زیادہ رکھتا ہے۔ اور ہر شے کا آئینہ
نفع پیدا کرتا ہے زہنت کلفت پر بطور طلا کے لگایا جاتا ہے۔ گرم کر کے
اور ارام و بخور زقت اور راتینج ملا کر جو کا پٹا کاڑھا پکا کر اور ارام سنت
پر صفا کیا جاتا ہے۔ اور خشک جو تنہا مثل میری کے اور ارام گرم پر لگائی
جاتی ہے قروح اگر پر لے کر کے میں اسکو پکا کر اول کھلی پر لگائیں
جسمین قرعے بڑھتے ہوں تراکی کر دیتا ہے آلات مفاصل بھی کے ہمراہ

سرکہ میں بیکر نفوس پر صفا کیا جاتا ہے۔ اور جو ہوا و بھجہ کر مفاصل میں
لگتے ہوں اونی آمد کو روکتا ہے اعضا کے نقص و صدمہ سینے کے
امراض کو مفید ہے۔ اور جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیاجاے دودھ کو
زیادہ کرتا ہے۔ آرد جو اور اکیل الملک اور پوست تحاش ملا کر پہلو کے

درد پر لگایا جاتا ہے اعضا کے غذا آب جو معدہ کے واسطے خراب
چیز ہے اعضا کے نقص ستو جو کاروانی شکم کو روکتا ہے۔ اور اسی طرح
جوشاندہ جو کے ستوکا۔ اور خشک جو اور ابول کرتا ہے۔ اور خشک گندم کا
پانی اور ارشدہ کرتا ہے۔ حییات آب جو تیرید اور تربط حییات کی

کرتا ہے۔ گرم پتوں کا فائدہ اسوقت ہے جب سافج ہو یعنی خالی جو کا پانی
اور سرد پتوں میں کرفض اور رازیانہ ملا کر جو کا پانی تربط کرتا ہے ایضاً
جو کو انجیر ملا کر اگر جوش دین مالی سترا طون کے ہمراہ تپ ہاسے یعنی
میں پلایا جاتا ہے۔

شعیر بفتح شین سحر و سکون ہاسے حلی ہندی میں چربی کہتے ہیں۔ ترجمان
کی چربی میں گرمی اور خشکی زیادہ ہے۔ اور بھیا کیا ہوا زرد کی چربی کی
گرمی اور خشکی بعد ترجمان کے ہے۔ اور سن جانور کی چربی سب زیادہ

ہوتی ہے خواص بط کی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہے۔ اور مرغیوں کی چربی سے زیادہ ہوتی ہے۔ اور مرغ کی چربی درمیانی ہے۔ بارہ شگے کے چربی میں گرمی زیادہ ہے۔ گاسے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ میں ہے اور بکھ کی چربی کے بیچ میں ہے۔ بکھ کی چربی بھی لطیف ہے اور ان جمیع قسم میں نرمی کی چربی قوی زیادہ ہے۔ اور سن جانور کی چربی ان میں سے زیادہ ہے۔ بکری کی چربی یا بکھ کی چربی میں فتن کی زیادتی ہے۔ زکبری کی چربی میں تحلیل زیادہ ہے نہ نیست یہ بکھ کی چربی اور مرغابی کی چربی بالخورہ کو سفید ہے۔ گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگای جاتی ہے۔ مرغابی کی چربی چہرے اور ہونٹ کے پتھارے کو نفع کرتا ہے اور رام و بشور سور کی چربی اولام کو سفید ہے۔ شیر کی چربی اور رام سخت کی تحلیل کرتی ہے قروح سور کی چربی اگل کے جلے ہوئے مقام پر فائدہ کرتی ہے اعضا کے سرمغابی کی چربی کان کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ لومڑی کی چربی اوس درد کو بہت سفید ہے۔ مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہے آلات مفصل اونٹ کی چربی تشنج کو سفید ہے اعضا کے چشم بھلی کی چربی آنکھ میں جو پانی اور تر آیا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے۔ جب شہد کے ساتھ لگای جائے نہ سانس کی چربی جو تازہ ہو پرانی نہو آنکھ کی بھلی اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہے۔ اور اس واسطے لگای جاتی ہے کہ جو بال پلک سے اوکھاڑا گیا ہو دوبارہ منجھے اعضا کے نقص گوسفند کی چربی آنتوں کی لذت کو فائدہ کرتی ہے اگر اسکا استعمال کیا جائے اور آنتوں کے قروح کو بھی نفع کرتی ہے۔ بکھ کی چربی قروح اسعاع کے علاج میں زیادہ قوی ہے نسبت سور کی چربی کے۔ اور یہ فائدہ بکھ کی چربی میں اس سبب سے ہے کہ بہت جلد جم جاتی ہے۔ لیکن سور کی چربی میں تسکین لذت کا فائدہ زیادہ ہے۔ کوہان شتر بیٹے اونٹ کے پٹھے پر کاسفید گوشت بوا سیر کو نفع کرتا ہے۔ اور جلد اقسام کی چربیاں جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو سفید ہے۔ اور پرانے چربی ان دردوں کو سفید ہے۔ اسی طرح مرغابی کی چربی رحم کو نفع کرتی ہے سموم سور کی چربی ہوام کے کاشنے کو سفید ہے۔ اور مرغی اور اونٹ کی چربی جب بدن پر لی جائے ہوام بھاگ جاتے ہیں۔ اور گوسفند کی چربی ذرا ریح کے پینے کو نفع کرتی ہے۔

شجر کہ شین و سکون میں آخر میں رائے مہدی ہندی میں بال کہتے ہیں

خواص جلے ہوئے بال سخن اور محض بقوت میں نہ نیست جلے ہوئے بال دانتوں میں جلا کر دیتے ہیں۔ اور پانی جو بال کا ٹپکانے سے قروح میں وغیرہ میں نکلتا ہے اس کے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہیں قروح جلے ہوئے بال چرک آلودہ اور دھیلے قروح میں تخفیف بقوت پیدا کرتے ہیں اعصنا کے سرمجلے ہوئے بال دانتوں میں جلا پیدا کرتے ہیں سموم آدمی کے بال سر کہ میں ملا کر دیوانے کتے کے کاشنے کے مقام پر لگائے جاتے

شقوق رینیلون یونانی دوا ہے طبیعت قوت اسکی گرم ہے خواص عصارہ اسکا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہے نہ نیست تازہ شقوق پر شراب ملا کر بہت پر طلا کی جاتی ہے قروح پرانے قروح میں چسپیدگی پیدا کرتی ہے اور گوشت زائید پر چھڑکی جاتی ہے آلات مفصل سر کہ ملا کر برائے نقرس پر طلا کی جاتی ہے۔ اور درد پشت کے واسطے اسکی قیروطی بنا کر لپی ہے اعضا کے نفس حلوی کے اقسام اور مٹھی چیزیں ملا کے اسکا لعوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہے اعضا کے غذا اور درہم اسکو اور دوما کی کے ہمراہ لزوج معدہ کے واسطے پلاتے ہیں اعضا کے درہم اسکی اور دوما کی کے ہمراہ ذوسنطار یا اور عسربول کو سفید ہے جب عجز اسکو بطور حمول کے استعمال کریں اور ارضیں کرتی ہے

شجرۃ البق اسکو فارسی میں درخت بٹہ کہتے ہیں ماہیت یہ دی در دار ہے جسکا بیان حرف دال میں ہو چکا ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہے نہ نیست کھال آدھڑپتے میں جو کھال کے چھلکے چھلکے اترتے ہوئے سر کہ ملا کر اسکو طلا کرتے ہیں۔ اور ریشہ اس کے جراحات پر لگائے جاتے ہیں پس زخون کا اندمال کر دیتے ہیں۔

شو کہ یہ بیضا یہ وہی باد آور دہ طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہے آلات مفصل اسکا جو شانہ نقرس کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا استرخاے معدہ کو سفید ہے۔

شو کہ یہودیہ طبیعت اسکی گرم ہے خواص لطیف اور محل ہے آلات مفصل کزاز کو نفع کرتی ہے اعضا کے سرد دانتوں کے درد کے واسطے اسکی گلی کی جاتی ہے اعضا کے نفس نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے شو کہ مصریہ طبیعت اسکی سرد ہے پہلے درجہ میں اور خشک و سرد ہے کی خواص محض ہے نزلہ کی اقسام کی قاطع ہے۔ جراح و قروح

جز اسکی اور خصوصاً اسکا بیج شدت انداز کرنا ہر اعضا کے غذا درم میں
کو نہایت مفید ہر اعضا کے صدر و دم حلق کو مفید

حرف تائے قرشت

اس حرف سے جو دوا میں شروع ہین اونکا بیان
تھر ہندی جسکو ہندی میں ائی کہتے ہین اختیار عمدہ قسم ائی کی وہی ہر چوٹی
اور تازہ ہو پرانی نہوی ہو کہ بالکل خشک ہو جائے اور اسکے اوپر پھینچو نہا
اور طرحی خراب جھلی نہ آگئی ہو۔ ترشی او کی کھلی ہو ہی ہو طبیعت دوسرے
درجہ میں سرد خشک ہو خواص سسل ہو آون بخار سے آمین لطافت زیادہ ہو
اور رطوبت بھی آمین بہ نسبت او کے کم ہر اعضا کے غذا کو زیادہ
کو جو تہون میں ہو فائدہ کرتی ہو اور ڈھیلے سعدہ کو سمیٹ دیتی ہو یعنی جو سعدہ کی
کرتے کرتے ڈھیلا ہو گیا ہو اعضا کے نقص صفر کی سسل ہر مقدار نہایت
اسکی جو شانہ سے قریب نصف رطل کے ہر جو تھپتا او میں تولہ ہو احمیات جن میں
دورہ مقرر ہو اور جن تہون میں غشی اور کرب عارض ہوتا ہو او کو فائدہ کرتی ہو۔
خصوصاً اگر حاجت طبیعت کے نرم کرنے کی ہو

تو ذری جسکو ہندی میں تو ذری کہتے ہین ماہیت دیقور مدوس کتا ہے
کہ یہ گھاس ایسی ہر جسکی پتی فراہیون کی پتی سے مشابہ ہو۔ اور جز اسکی جو کو روٹی
ہر آوے ہاتھ لابی آمین بو نہایان جنین لابی سیاہ سیاہ بیج بھرے ہوتے ہر
اور یہی قسم تو ذری کے اجزا میں سستل ہر صحرای تو ذری کے بیج ہوتے ہین۔
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہو اور پہلے درجہ میں تر ہو۔ خواص آمین
ایک قسم کی سوزش ایسی ہر جیسے ہالم میں ہوتی ہو۔ اور اس میں نصیر بھی ہو
اور رام و پتور جو سرطان متفرح نہوا ہو او کو پانی اور شند ملا کر طلا کرشیے
فائدہ کرتی ہو اور تمام اقسام کے درم سخت ہر لگانے سے مفید ہو اور بیج
یعنی بھیری پر بھی صفا کیجاتی ہو آلات مفصل نفوس کی صلابت پر اسکا
صفا دیکھا جاتا ہو اعضا کے سرکان کی جڑ کے درم ہر لگانے سے نفع
کرتی ہو اعضا کے چشم اگر شند ملا کر آنکھ میں لگائیں قروح چشم کو پاک کرتی ہو
اعضا کے نفس جب حقوق کی دواؤں میں داخل کیجائے اخلاط کے
شکال دینے پر تھوک اور کھنکھار کے ذریعے فائدہ کرتی ہو مگر پہلے اسکو
پانی میں بھگو کر جوش دے لین یا کسی کھیا میں ڈالکر گندھے ہوئے آٹے کے

بیج میں اسکو کھکر بھون ڈالیں اعضا کے نفس باہ کی شادی کا نفع کرتی ہر خصوصاً
اگر اسکو شراب میں جوش دین۔

تنوب اسکی ماہیت یہ ہو کہ یہ ایک درخت مشہور ہو اور فوٹی اسی کی ایک قسم ہو
اور قسم قریش اس کے درخت کا بیج ہو۔ اور زفت صحرای اسی سے بنای
جاتی ہو خواص اسکا بیج جسکو قسم قریش کہتے ہین او میں قوت قابضہ ہو۔
اور گرمی پیدا کرنے کی لطیف قوت او میں ہو۔ اور رام پتی اس درخت
کی اور رام گرم پر بطور صفا کے لگای جاتی ہو جراح و قروح جب
بتی اور اسکے بیج کو مرغابی کی چربی اور مرد اسنج اور دفاق کندر ملا کر
لگائیں قروح ظاہری کو نفع کرے گی۔ اور جب اسکو سوم اور روغن آبی
ملا کر استعمال کریں اون قروح کو نفع کرے گی۔ جو نرم بدن میں ہوں
اور تمام قروح گرم کو اور تازہ قروح کو۔ بھلکا اسکا زخمون کو مفید ہو جب بطور
دور کے چھڑکا جائے۔ اور اگر اسکی پتی تازہ زخمون پر لگای جائے اونکے
فاسد ہونے کو اور بگڑ جانے کو منع کرے گی اعضا کے سر اسکی کلی اور
اسکے جو شانہ کی کلی خصوصاً سرکہ میں جوش دیکر دانتون کے درد کو مفید ہو
کبھی اسکی لکڑی کو بھٹا کر سرکہ میں اسی واسطے جوش دیتے ہین اعضا
چشم دخان اسکا سرمہ میں داخل کیا جاتا ہو اعضا کے نفس تخم
اسکا جسکو قسم قریش کہتے ہین سینہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر مفید
ہوتا ہو۔ تنوب کا گوند پرانی کھانسی کو بہت مفید ہو۔ اور وہ بھی ایک قسم
زفت کی ہو اعضا کے غذا ایک شقال اسکی مارا عمل کے ہمراہ
اوس جگر کو فائدہ کرتی ہو زمین کو آفت ہوئی ہو۔ اعضا کے نفس
اگر یا جالبے قبض طبیعت پیدا کرتا ہو اور شیباب کو روک دیتا ہو۔

ترنجبین یہ شبنم ہر اکثر خراسان اور ماورالنہر میں گرتی ہو۔ اور ہمارے ملک میں
اکثر یہ شبنم اوس درخت پر گرتی ہو جو کاشٹے سے بھرا ہو اور خت ہوتا ہو جسکو حاج
کہتے ہین۔ اور خارشتر بھی اسی کا نام ہو اختیار بہتر ہو ہو جو تازہ اور سبز ہو
طبیعت معتدل مال بھارت ہر افعال و خواص میں ہر حلا بخوبی کرتی
ہر اعضا کے نفس و صدر کھانسی کو نفع کرتی ہو اور سینہ کو نرم کرتی
ہر اعضا کے غذا بیاس میں سکون پیدا کرتی ہو اعضا کے نفس
اسہال صفرائیری کرتی ہو۔ اور یا اسہال اسکا بنظر ایک خاصیت کے
جو آمین ہو۔ مقدار شرب اسکی دس شقال سے بیس شقال تک یعنی

پونے چار تولہ سے ساڑھے سات تولہ تک ہے

قابض بقوت ہے۔

توتیا اصل توتیا کی یہ ہے کہ حیوت تانبے کو ادن پھرون سے صاف کرتے ہیں۔ اور اس ایک سے جدا کرتے ہیں جو معدن میں تانبے سے ملا ہوتا ہے۔ اور سفت جو دھوان ہوا تھا وہی اسی دھان کا نام توتیا ہے۔ اور کبھی اس دھان کے ساتھ قلیبا بھی صود کرتی ہے۔ پس اس سے تصعید کیا ہوا توتیا بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اور سوتیا یعنی جو چیز اس اور اسے میں پیچھے بیٹھی ہے۔ اس کا قلیبا نام ہے۔ اور سفور دیون بھی اسی کو کہتے ہیں۔ توتیا سپید بھی ہوتی ہے اور زرد بھی اور سبز بھی اور نالی سبھی بھی ہوتی ہے اور توتیا کے ہندی عنار توتیا کا ہے۔ یعنی توتیا کی دھونی میں جو پانی گرتا ہے۔ اس کے نیچے جو در جمع ہوتا ہے وہی توتیا کے ہندی ہے۔ اور یہی سفور دیون بھی ہے۔ سفور دیون اور توتیا میں فرق یہ ہے کہ توتیا حیوت انگ رکھی جیسے اوڑنی ہے۔ اور سفور دیون نیچے اون برتون کے ٹھیکے پر چھین تانبے کو بچھلاتے ہیں۔ اس سفور دیون کی نسبت تانبے سے وہی ہے جو اقلیبا کو تانبے سے ہے۔ اور اگر اس میں سے کوئی چیز اوڑنی ہے وہی توتیا ہوتی ہے اختیار بہتر وہی توتیا ہے جو سپید ہو اور اوڑنی ہو اس کے بعد جو سبک اور زرد ہو اس کے بعد جب کارنگ پستی کر مانی ہو۔ اور حلا اقسام میں جو زیادہ تر تازہ ہو وہی سبک بہتر ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص محففت بدون لہج کے ہے۔ اور دھلی ہوئی توتیا تمام محففت و داؤن سے بہتر ہے زمینیت گندہ بھلی کو دور کرتی ہے قروح توتیا سے مفول قروح کو نفع کرتی ہے۔ بیان تک کہ قروح سرطانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہے اعضا سے چشمہ تک درد کو نفع کرتی ہے۔ اور جو مفول خبیث کہ آگہ میں محقق ہو گئے ہوں۔ اور آگہ کی رگون میں ہو کر طبقات میں پہنچ رہے ہوں ان کو منفع کرتی ہے خصوصاً توتیا سے مفول اعضا سے نقص مترواح سفید اور زرد کیر اور ان کے اور ام کو نفع کرتی ہے۔

انکا ریفخ تا آخر میں راسے مملہ ہندی میں سہاگ کہتے ہیں ماہیت سعدی بھی ہوتا ہے اور مصنوعی بھی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ لحام الذہب یہی ہے اعضا کے سردانت کی درد کو اور دانت کے شر جانے کو فائدہ کرتا ہے۔ اور یہ فائدہ بنظر خاصیت کے ہے

تشمیر زج بفتح تاسے ثناء و سکون شین و کسر میم و سکون یا و فتح زلے بعد آخر میں جیم ہندی میں جا کو کہتے ہیں طبیعت گرم خشک خواص

ترمس لبثم تا سکون را رملہ و کسر میم آخر میں سین مملہ ہے اسکو باقلا سے مصری بھی کہتے ہیں ماہیت یہ دانے چوڑے چپٹے ہوتے ہیں مزے میں تلخ جبین دانے کے گرھا سا بڑا ہوا یہی باقلا سے مصری ہے اختیار خشکی چاکسو تمام افعال قوی ہوتا ہے مگر اس کا دانہ چھوٹا ہوتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص جس ترس میں تلخی ہو جلا کرتا ہے اور تحلیل بدون لہج کرتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ جس ترس سے تلخی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہو جاتا ہے۔ اور کچھ دہن میں ہے کہ سفری ہو اور حلا او میں باقی نہ رہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ردی ہے اور دیر میں ہضم ہوتا ہے۔ اور رگون میں خامی پیدا کرتا ہے جب بخولی ہضم نہ ہو تو بخوبی ترس کثیر غذا ہے بشرطیکہ خوب پکا یا گیا ہو۔ پھر اس وقت ہضم ہو جاتا ہے۔ اور اسکی خلط خراب نہیں بنتی۔ اس میں پوست اور لزوجت پیدا کرنے کی قوت ہے۔ اور یہ قوت جب ہوتی ہے کہ اسے بھگو کر اتنی دیر رہنے دین کہ اسکی تلخی جاتی رہے بعد اس کے مثل آگے کے پسٹا لین خلاصہ یہ ہے کہ ترس کا دوا کے طور پر استعمال کرنا بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ قذا بنایا جائے زمینیت بالون کو بکارت کر دیتی ہے۔ اور کھٹ اور سہق اور نشانات کو اور خون کے دھبے کو دور کرتی ہے۔ اور دلنے جو بدن میں ہوں ان کو شاد دیتی ہے۔ چہری کی جلا کرتی ہے۔ خصوصاً اگر آب باران میں پکائے جائے خوب گل جائے۔ استعمال اسکے جو شانڈ کا بطور نطول کے برص کو فائدہ کرتا ہے اور ام و بشور چہرے پر جو بشور ہوں ان کو اور قروح اور اور ام گرم اور خا زیر اور صلابات کو فائدہ کرتا ہے سرکہ اور شند ملا کر۔ یا جو چیز مناسب بدن کے ہو اسکو ملا کر لگای جاتی ہے جو شانڈ اسکا جب غا نغرایا پر شکایا جائے اس کے فساد کو منع کرے گا جرح و قروح ترکھلی کو فائدہ کرتا ہے تا انیکہ ماذر ہوں سیاہ کی جڑ ملا کر مویشی کی کھلی کو فائدہ کرتا ہے۔ اور آکلہ اور حصف اور قروح خبیثہ کو بھی نفع کرتا ہے۔ ترس کا آنا آرد جو ملا کر زخون کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور نار فاری کو نفع کرتا ہے آلات مفصل اسکا ضا و عرق النساء پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضا سے سر آنا اسکا سرکہ ملا کر سرکہ قروح جو تر ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً جب سرکہ اور شند میں پکایا جائے اور اگر شند میں سداب اور قفل ملا کر جوش دیا جائے تب زیادہ تفتیح کرے گا جس ترس میں تلخی ہو تلی میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور اشتہا کو کمول دیتا ہے۔

لیکن جس کی تلخی بچانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اس کے نفوذ میں گرنا
ہوتی ہے اعضائے نقص جھوٹے کیرٹے اور کہ وہ ان کو نکال دیتی ہے جو شر
کر کے ہلائی جائے۔ یا ناف پر اسکا لپ لگایا جائے یا شہد میں مسیکر جانی جا
یا سرکہ میں مسیکر پانی ملا کر ہلائی جائے۔ عورتوں کے بدن میں جو مخصوص در
ہوتے ہیں ان کو بھی نفع کرتی ہے۔ اور حین کا اور ار کرتی ہے۔ اور سداب اور
فلفل ملا کر جنین کا اخراج کرتی ہے ہلائی جائے یا محمول کچھائے۔ اور کھسی اسکا
محمل مر اور شہد ملا کر بھی اسی غرض سے کیا جاتا ہے۔ چھوٹے کیرٹوں کو بھی
پلانے سے ہمراہ شہد اور سرکہ کے نکال دیتی ہے۔ لیکن شیرینی میں پروردہ کیا ہوا ستر
بنا بر قول بعض اطباء کے نہ دست آور ہے نہ قابض ہے۔

تینین بھری کبیر تا ونون مشرد و سکون یا در تاسے اردھی کو کہتے ہیں۔
افعال جالینوس کہتا ہے کہ اسکا پیٹ چاک کر کے اسیکے کاٹے ہوئے مقام
پر رکھا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح وہ حیوان جبکا طریفلا ہے کہ اسکا پیٹ چاک
کر کے جان پر تینین بھری نے کاٹا ہو رکھتے ہیں۔

متمساح کبیر اول و سکون سیم و فتح سین مملد و الف آخر میں جائے حطی ہے
ملر کچھ لو کہتے ہیں۔ اعضائے حتم مگنی اسکی آنکھ کی سپیدی کو فائدہ کرتی
ہے سیموم جربی اسکی اسی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگای جاتی ہے پس در
میں فوراً سکون ہوتا ہے۔

تا بنول۔ طبیعت اسکی سرد و جہ اول کی ہے اور خشک و جہ دوم میں
خواص قابض ہے محقق ہے اعضائے سرسوزی کی جڑ کو مضبوط کرتا ہے اسکا
اہل ہند ہمیشہ اسکو کھایا کرتے ہیں۔

تا قیٹا جبکہ تا قیٹا بھی کہتے ہیں۔
تفاح لضم تا و فتح فاسے مشد و الف آخر میں جائے حطی ہے۔ سب کو
کہتے ہیں۔ اختیار بہتر سب کی وہ قسم ہے جو بستانی ہو۔ اور پھیکا سب بہتر
خراب ہے اور او میں کچھ منفعت نہیں ہے۔ اور نہ اس سے کوئی فعل ہوتا ہے۔
سولے اس فعل کے جو اس ذائقہ کی نظر سے اس سے خصوصیت رکھتا ہے
اسی طرح کچا سب بھی خراب چیز ہے طبیعت پھیکے اور بد مزہ سب میں
برودت اور رطوبت زیادہ ہے اسلیئے کہ او میں بایٹ ہے اور کھٹا اور کھٹا سب
سرد اور غلیظ ہے اور شیشے سب میں بایٹ ہے مائل بہ برارت ہوتا ہے بہ نسبت اور
سب کے اگرچہ غالب او سپر بھی برودت ہے اور اس برودت میں بہ نسبت تمام کو

اختلاف ہوتا ہے اسی طرح سب کی پتی اور درخت کی بھی برودت مختلف ہے
مگر جملہ ایسی ہے کہ سب کی اصلی اور ذاتی اجزائیں رطوبت فضلیہ بارد ہے۔ اور
شاید جو قسم سب کی زیادہ میٹھی ہو حرارت میں معتدل ہو یا مائل بہ اعتدال ہو۔
افعال و خواص سب میں فضول کے منع کرنے کی قوت ہے خصوصاً او سب
کی پتی میں اور خود سب میں نفع ہے خصوصاً جو شیرین ہو۔ سیٹھا اور شیشے
میں بایٹ اور ارضیت اور شیشے سب میں بایٹ ہے اور پھیکے سب میں زیادہ
بایٹ ہے۔ جہانک اسکی رطوبت فضلیہ باقی رہے۔ اور اسی واسطے اس
عصارہ میں جلدی جوش آجاتا ہے۔ اور شہد اس کے عصارہ کی حفاظت کرتا ہے
اور سیٹھے اور کھٹے سب سے خلط ارضی پیدا ہوتی ہے۔ اور ترش اور غام سب
عقوتین پیدا کرتا ہے اور حیات کو اپنی خلط کی خاصیت کی وجہ سے اور اپنی تلخی
کی وجہ سے اور اس سب سے کہ عقوت کو قبول کر لیتا ہے۔ اور ترش سب
کی خلط سیٹ قابض کے خلط سے زیادہ لطیف ہوتی ہے۔ سب غیرہ کی شراب
یا شربت جب پرانا ہو جائے بہتر ہے بہ نسبت تازہ شراب یا شربت کے اسلیئے
کہ بخارات خراب کی بعد کنگی کے اس سے تحلیل ہو جاتی ہے اور ام و شولہ
سب کی پتی اور اسکا عصارہ اور ام گرم کو فائدہ کرتا ہے جراح و قروح
سب کی پتی اور اسکا ریشہ انزال قروح کرتا ہے۔ اسی طرح سب قابض کا
عصارہ آلات مفصل ہمیشہ سب کا کھانا پختہ میں درد پیدا کرتا ہے خصوصاً
جو سب رنج میں پیدا ہوتا ہے اعضائے صدر مقوی قلب ہے خصوصاً
وہ سب شامی جو خوشبو ہو اور وہ سب شیرین جو خوشبو ہو۔ اور ترش سب
جسمین عطریت ہو اور اگر قلب میں غم سبب حرارت کے ہو بہت بڑا نفع کرے گا
۔ اور سب کا ستو بھی ہی فائدہ کرتا ہے اعضائے غذا معدہ ضعیف کی
تقویت کرتا ہے۔ اور سب قابض اس ضعف معدہ کو نفع کرتا ہے جو حرارت
اور رطوبت سے ہو اسی طرح کھٹا اور کھٹا سب ضعف معدہ کو اس وقت
نفع کرتا ہے۔ جب وقت معدہ میں کوئی خلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد ہو
۔ جھونا ہو اسب آٹے کی مکیا میں بند کر کے قلت اشتہا کو مفید ہے اور سب کا
ستو معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اور زکری کہتا ہے اعضائے نقص سب شیرین
اور سب ترش جب معدہ میں کوئی خلط غلیظ پائے اکثر برازی کی طرف اوتا ہے
دیبا ہے اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہے۔ آٹے میں بھنا ہو اسب کبر
کو فائدہ کرتا ہے۔ اور ذو سنطاریا کو اور زیادہ ترسنا سب ذو سنطاریا کو کھٹا

سیب اور اسکا ستور۔ بان اگر شکر کی لکڑی ہو غالب ہو جائے اسوقت
 سفید ہوگا حمیات کبھی سیب کے پانی سے بہت سی شین پیدا ہوتی ہیں کیلئے
 کہ اسکی خلط خام بنتی ہے سموم خود سیب اکثر سموم کو نافذ ہے۔ اور اسی طرح
 اسکی بی کا عصا رہ۔
 تریبہ لغت نامہ سکون رائے مملہ و ضم باے موصدہ آخر میں رائے مملہ ہے۔ جبکہ تریبہ
 نسوت کہتے ہیں اور ناگ پتر اور بارہ بھی اسی کا نام ہے اختیار بہتر دہی شہم
 ہے جسکی لکڑی سفید ہو کہ باہر سے دیکھنے میں بھی سفید نظر آئے اور اندر سے ہنسنے پر
 بھی سفید نکلتے۔ شکل اسکی ایسی ہو جیسے باریک نلے کے پور ہوتے ہیں چکنی
 ہو اور جلدی تو ت جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہ ہو۔ کبھی یہ لکڑی ٹھن جاتی ہے۔ پیر
 اسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور بہت لمبی ہو اور زمین سورخ سورخ سے
 ہون وہ بھی ضعیف ہوتی ہے۔ تربہ کی اصلاح یہ ہے کہ اسکے اوپر کا جھلکا
 جو سیاہی مائل ہوتا ہے چھیل ڈالا جائے یہاں تک کہ سفید جرم باقی رہ جائے
 اور اکٹھا اسکو پیکر روغن بادام ملا کر اکٹھا کر لین خواص اسکے استعمال
 سے خشکی اور پوست بدن میں پیدا ہوتی ہے اسلیئے کہ رطوبات رقیق کو نکالتا
 ہے۔ اور اسی سبب سے روغن بادام کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے
 کہ خشکی کم پیدا کرے **آلات مفصل** امراض عقب کو سفید ہے اعصاب
 نقص بلغم کثیر کا اخراج کرتا ہے اور کسی قدر اخلاط محترقہ کو بھی تھوڑا تھوڑا نکالتا
 ہے یہ بات جب ہے جب پیکر استعمال کیا جائے لیکن جوش دینے کے بعد یہ
 معاملہ بالعکس ہوتا ہے یعنی اخلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہے اور بلغم کو کم نکالتا
 ہے۔ ماسر جو یہ کہتا ہے کہ اخلاط غلیظہ یا لزجت کو نکالتا ہے اور بعضوں نے
 کہا ہے کہ خام کا آسہال و دون کو لون سے کرتا ہے۔ اور صحیح یہ بات ہے کہ
 بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہے۔ اور اگر زنجبیل سے اسکو قوت دیجائے خواہ اور
 کوئی ایسی چیز سے جسکی حدت قوی ہو بلغم غلیظہ اور خام کا بھی اخراج کرتا ہے
 لیکن تریبہ غلیظہ کا اخراج نہیں کرتا ہے۔ مگر یہ کہ خلط غلیظہ کو بعدہ اور
 معائنہ ڈوبا ہوا پائے مقدار شربت اسکی دو درہم تک ہے۔ اور جوش
 میں جوش کر کے چار درہم تک۔
 تین کہتے تھے ثناء و سکون باد کسرونون جبکہ ہندی میں انجیر کہتے ہیں
 انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہے اور اسکے ہون کی اور طبیعت ہے اور زود
 میں اسکے وہی قوت ہے جو زہرے دودھ میں ہوتی ہے۔ جب انجیر کی بی

بنای جائیں اسوقت انجیر صخرای کی شاخیں لیکر اونکے چھوٹے چھوٹے
 ٹکڑے کر کے کچل کر اونکا پانی نکالاجاتا ہے اور اسی کا عصا رہ تیار ہوتا ہے
 جس طرح اور سب لکڑیوں کا عصا رہ اسی طور سے بنایا جاتا ہے۔ شاخ انجیر
 کا شاہ شہد کے ہوتا ہے تمام افعال میں اختیار سب سے عمدہ قسم انجیر
 کی وہی ہے جو سفید ہو اسکے بعد سرخ اسکے بعد سیاہ اور جو انجیر زیادہ
 پختہ ہو گیا ہو وہ سب سے بہتر ہے۔ اور اسکی کیفیت یہ ہے کہ شاید ضرر نہ کرے
 اور انجیر خشک اپنے افعال میں محمود ہے لیکن جو خون اس سے پیدا ہوتا ہے
 وہ اچھا نہیں ہوتا۔ اسی واسطے اسکے کھانے سے خون پڑ جاتی ہیں۔
 بان اگر اخروٹ کے ساتھ کھایا جائے اسکا کیموس جید ہو جائے گا۔
 اور بعد اخروٹ کے پھر بادام کے ساتھ۔ سب ترین اقسام انجیر کی طبیعت
 طبیعت تازہ و تر انجیر میں تھوڑی سی حرارت ہے اور قوت دوائی اسکی
 کم ہے اور مائیت زیادہ ہے۔ کچا انجیر جلا زیادہ کرتا ہے۔ اور مائیت برودت
 ہے۔ مگر دودھ میں کچا انجیر کی یہ خاصیت نہیں ہے۔ اور سوکھا انجیر
 خام پہلے درجہ میں گرم ہے اور آخر اول میں خشک ہے خواص لطیف ہے اور
 اگر سوکھا ہوا ہو۔ خصوصاً اگر مزہ میں اسکے تیزی ہو اور جلا اسکی قوی ہے
 اور سفیج محل ہے اور موٹا انجیر بڑے دانہ کا انضاج کی قوت زیادہ رکھتا
 ہے اور اس میں تغیر اور تقطیع اور تلطیف بھی ہے۔ صحرائی انجیر سب سے زیادہ
 اور تقطیع اور تلطیف میں اسکے شدت ہے۔ انجیر کی غذا ہی تمام فوائد
 سے زیادہ ہے اور نفیج بھی اسکا شدید ہے۔ قریب اسکے ہے کہ کچھ مضرت نہ ہو
 اور اس میں نفیج بھی ہے۔ اور بہتر جو انجیر تر خریف اور خشک ہوتا ہے اسکی
 شدت جلا قرحہ ڈالنے کی حد تک پہنچ جاتی ہے تا ایتکہ اسکی سوکھی بی جب
 بیج مازریون سیاہ کے ساتھ جوش کیجائے۔ بہا کس کی ترکیب کا علاج اس سے
 کیا جاتا ہے۔ عصا رہ انجیر کی بی کا سفید قوی اور جلا پیدا کرتا ہے کہ وہ بھی قوی ہوتی
 ہے۔ انجیر کے تین اسدرجہ تک پہنچے ہیں کہ عفونت ہائے بدنی کو بطرف جلد کے
 دفع کرتا ہے۔ اور سپینہ نکال دیتا ہے۔ انجیر کے کھانے میں نشکین حرارت ہوتی ہے
 اسی سبب سے کہ پورالین ہے جیسا مجھے گمان ہے۔ انجیر خشک بھی عفونت کو
 بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہے اور سپینہ لاتا ہے۔ انجیر کا دودھ کھلے ہو
 خون اور دودھ جو رقیق ہو گئے ہوں اون کو سمجھ کرتا ہے۔ اور نمجہ کو کھلا کر
 توام درست کرتا ہے۔ انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بن جاتی ہے۔ اور بہت جلد جلا

اور بدن میں نافذ ہو جاتا ہے۔ انجیر کی غذا اگر چہ سنگی اور فراہمی میں مثل غلے کی ہوتی ہے اور جو بے لعلے اور غلے کے ہے جو انون میں شمار کئے گئے ہیں ان میں سے بھی اسکی غذا جلد فواید سے زیادہ سنگی اور فراہمی اجزا رکھتی ہے۔ انجیر کے شاخون کے غصے کی قوت قبل از ان کہ شاخون میں پیمانہ کھل آئیں قریب اسکے دودھ کی قوت ہے۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ جب کمر پانی میں بھگوئے جائے اوس پانی کو پیت میں جو دودھ سبب ہو گیا ہو اسکے واسطے پلاتے ہیں۔ اور بلوط کی لکڑی کی راکھ بھی اسکی قریب افعال میں ہے۔ انجیر کی شراب لطیف ہے خلط ردی پیدا کرتی ہے۔ انجیر کی شاخون میں اسقدر لطافت ہے کہ اگر گوشت میں پکتے وقت ڈال دی جائیں اسکی گلا دیتی ہے۔ انجیر کی وہ قسم جسکا جمیز نام ہے اوس میں قوت حادیہ ہے کہ اندر بدن سے کھینچ لاتی ہے۔ اور جس مادہ کو کھینچ لائے اوسکی تحلیل بھی کر دیتی ہے۔ زینیت انجیر خام تل اور ستون پر اور سق پر بطور طلا اور عناد کے لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح انجیر کا پتہ بھی ہے۔ انجیر کے کھانے سے اوس خراب ملک کی اصلاح ہو جاتی ہے جو اسبب امراض کے بدنام ہو گیا ہو۔ اور ام گرم اور کھانے جو ڈھیلے ہوں اور کوفائدہ کرتا ہے اور ذیل میں نفع پیدا کرتا ہے خصوصاً اسیر اور نظرون اور چونہ ملا کر۔ اور پوست اور ملا کر انجیر سہری پر لگایا جاتا ہے۔ اور جس قسم کو جمیز کہتے ہیں اوسکا دودھ اور ام کو مفید ہے خشکی تحلیل میں و شواری ہو۔ اور خنازیر اور عضلہ یعنی کچی خواہ پیچیدگی عصب کی بھی تحلیل کر دیتا ہے اسی طرح جمیز کا جو شانہ اور توش کو بھی نفع کرتا ہے۔ خصوصاً جمیز کا جو شانہ۔ عصارہ برگ انجیر کونے کے داغ کو زائل کر دیتا ہے۔ اور قرحہ میں داخل کر کے سردی سے جو بدن بھٹ گیا ہو اوسپر لگایا جاتا ہے اسکی طرح انجیر کا دودھ بھی ان جملہ خواص میں ہے۔ انجیر سے جو فری پیدا ہوتی ہے جلد کی جاتی رہتی ہے۔ انجیر کھانے سے جو ن بھی پڑ جاتی ہیں بعضے کہتے ہیں کہ جو ن انجیر سے جو ن پڑتی ہیں کہ خلط فاسد پیدا کرتا ہے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ انجیر بہت جلد اوس خلط کو مطبوع خارج بدن کے دفع کرتا ہے جس سے جو ان یا جاندار جسم پیدا ہوتا ہے۔ اور ام و بنور سخت درم پر جمیز کو جوش دیکر آرد جو ملا کر ضا د کرتے ہیں۔ اور کچا انجیر اسی قسم کا جسکا جمیز نام ہے کہ بنی پر لگایا جاتا ہے۔ اور دہنوں میں نفع پیدا کرتا ہے۔ اور تر انجیر حصف پیدا کرتا ہے جو قوت استعمال کیا جائے اور جو شانہ انجیر کا درم طلق اور درم بیج گوش کے واسطے معہ پوست انار کے بطور غرغزہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہے۔ اور سپہری کے واسطے قند ملا کر۔ سوکھا انجیر درم جگر اور درم طحال کے سبب اپنی شیرینی کے مضری۔ لکن اگر درم جگر یا طحال سخت ہو گیا اور اوس میں سودا ہو گئی ہو اوسوقت نہ سفر ہوگا اور نہ مفید بان اگر اود یہ لطفہ محلہ انجیر کے ساتھ ملا جائیں زیادہ نفع کرے گا۔ جمیز میں قوت تحلیل اور ام کی زیادہ خشکی تحلیل و شوار ہو جراح و قروح عصارہ برگ انجیر قرحہ ڈالتا ہے۔ جو ن اسکا رائی کا کھٹ ملا کر خشک کھلی پر لگایا جاتا ہے۔ انجیر کی پتی داد کو نفع کرتی ہے۔ اور پتی پر لگای جاتی ہے۔ اور ان قروح پر جن میں رطوبات غلیظہ بھرے ہوں۔ خاکستر جو ب انجیر کا پانی جو کمر راکھ ڈال کر بنا یا گیا ہو اگالائی ہے۔ اور ان قروح کو صاف کر دیتا ہے جن میں بوجہ کنگی کے عفونت آگئی ہو۔ اور اگر اسکا استعمال مدار کے پھلکون کے ساتھ کیا جائے سہری کو اچھا کر دیتا ہے اور قلعہ کے ہمراہ دونوں پتھلیوں کے قروح جو خیش ہوں اور کونو مفید ہے۔ جمیز کا دودھ جراحات میں چیدی پیدا کرتا ہے آگات مسام انجیر خام میں اور اسکی کے ہمراہ برگ خشک ملا کر پون سے جو چھلکے اور ہوں اوسپر لگایا جاتا ہے خاکستر جو ب انجیر کا پانی مکر رچے کے درد پر لگایا جاتا ہے۔ اور دیگرہ اوقیہ جو برابر سو اچار تولد کے ہے پلا یا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے۔ اور عتاسے سر تازہ انجیر اور خشک انجیر دونوں مرگی کو مفید ہیں اور جو شانہ اسکا رائی کا پھین اوٹھا کر کان میں ٹپکایا جاتا ہے جب طین کا مضر اوس میں ہو۔ اور انجیر کا دودھ اور عصارہ اسکی پری شاخون کا قبل از آنکہ اوس میں پتی پھوٹے اگر سرے ہوئے کرم خوردہ دانت پر رکھا جائے فائدہ کرتا ہے۔ انجیر کا استعمال اور ام کو نفع کرتا ہے جو کان کے نیچے پیدا ہوں۔ انجیر خام کا درود سے قروح سر کے اچھے ہو جاتے ہیں اعضا کے خشم انجیر کا دودھ شد ملا کر تازی چھلی جو آنکھ میں پڑی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہے۔ اور ابتداء نزول المار کو اور طبقات چشم کے غلیظہ ہو جانے کو۔ انجیر کی پتی بلکون کی کھلی کے واسطے لی جاتی ہے اعضا کے نفس و صدر انجیر تراو خشک دونوں خشونت خلق کو فائدہ کرتے ہیں۔ اور سینہ کو اور قصبہ ریه کو مفید ہیں۔ انجیر کی شراب یا شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہے اور اسی طرح پرانی کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور قصبہ ریه کے درم کو اور خود ریه کے درم کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا جگر اور طحال کے سدوں کی نفع کرتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ انجیر تازہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہے۔

اور انجیر خشک سعدہ کے واسطے بہتین ہے۔ اور جب انجیر مزی کے ساتھ کھایا
 فضول سعدہ کو پاک کر دیتا ہے۔ اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہوا و سکو
 قطع کر دیتا ہے۔ اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ استسقا
 کو سفید و خصوصاً ہر اہستہ تین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے سعدہ کو ففع
 ہوتا ہے۔ اور جو اشتہا کھانے کے بوقت یا زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہے۔ انجیر
 بہت جلد سعدہ سے اتر جاتا ہے اور نفوذ بھی اسکا بہت جلد ہو جاتا ہے۔ اس
 کہ اس میں قوت جلا کی ہے۔ خشک انجیر اوس جگر اور طحال کو مضر ہے جس میں گرمی ہو
 ۔ اور یہ مضر بھی اسی جلا کی وجہ سے ہے۔ پھر اگر ورم جگر یا طحال کا درد ہو
 ہو اور سخت ہو گیا ہو مضر ہو گا نہ فائدہ کرے گا۔ نہ اسے انجیر کھانے کی طاقت
 عجیب ہے کہ مجاری غذا کی تسخیر کرتا ہے خصوصاً اگر بادم یا اخروت کے ساتھ
 کھایا جائے علاوہ یہ بات ہے کہ اسکی غذا است اخروت کے ساتھ زیادہ ہے
 بہ نسبت بادم کے پھر اگر انجیر اشیا مغلظہ کے ساتھ کھایا جائے اسوقت
 اسکا ضرر بہت بڑھ جاتا ہے۔ جمیز سعدہ کے واسطے بہت خراب چیز ہے۔
 غذا است بھی اسکی کم ہے مگر حبادت طحال یعنی جو سختی مشابہ ورم کے ہوتی
 ہے اسکو سفید ہے۔ اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ میں پیکر ضا و کیا
 جائے تمام اقسام انجیر کے اسوقت مضر ہوتے ہیں جبکہ سیلان مواد کا
 بطرف سعدہ اور اسعاع کے ہوا اعضا کے لفظ گروہ اور شانہ کو
 خشک اور تر انجیر فائدہ کرتا ہے اور میثاب کے رد کرنے پر قدرت بر مھاتا ہے
 ۔ اور اگر سیلان مواد کا آنتون کی طرف ہو اسوقت اسکا کھانا مناسب
 سنین عصارہ برگ انجیر متعدی رگون کے شہ کو کھول دیتا ہے۔ انجیر تازہ بلغم
 ہے بخور اس اس سال بھی کرتا ہے خصوصاً اگر گٹھے جو بے بادم کے ساتھ کھایا جائے
 ۔ اسی طرح صلابت رحم کو بھی سفید ہوتا ہے ایضاً اگر نظردن اور قرطم ملا کر
 قبل غذا کے استعمال کیا جائے۔ جب بھی صلابت رحم کو سفید ہوگا۔ انجیر کا
 دودھ انڈے کی زردی ملا کر حمل کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہے اور حیض کا
 اور اگر کرتا ہے۔ اور رحم کے ضا و میں متقی کے ہمراہ داخل کیا جاتا ہے۔ اور زور
 کے حقنہ میں سداب ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ انجیر اور خصوصاً انجیر کا دودھ
 رنگ گردہ کو نکالتا ہے۔ اگر ماہیچین اسطرح پر بنایا جائے کہ دودھ میں
 چند قطرے انجیر کے دودھ کے پیکائین اور انجیر کی لٹری سے بخورزی پر
 ملائے رہیں ایسا ماہیچین دست لاسنے میں اور گردہ کے تنقیہ میں بہت

قوی ہوتا ہے۔ انجیر کی لٹری کی راکھ کا پانی جو کر رہا گیا ہو موجب طریقہ مذکور
 بالاکے اوس شخص کو شفا دیتا ہے جسکو اس سال اور ذوسنطار یا کا ہو۔ جب بعد
 ذریعہ اوقیہ کے جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہے بلایا جائے اور دودھ میں
 من اس پانی کو زیت ملا کر حقنہ کرتے ہیں۔ شراب انجیر اور اراد تین کرتی ہے
 اور بسبب قوت جلا کے سعدہ سے اور پیٹ سے جلدی اتر جاتی ہے۔ اور نفوذ
 بھی اسکا بہت جلد ہوتا ہے سموم انجیر کے دودھ کی مالش بھوکے کاٹنے کو
 فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح رتیلہ کے کاٹنے سے کچا انجیر یا اسکا ہر پتہ دیوانے
 کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح شر کے ساتھ پیکر بخورالی
 کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے۔ انجیر کی لٹری کی راکھ جب کر تیا کر کھائے رتیلہ کے
 کاٹنے کے واسطے پلانے سے اور ملنے سے فائدہ کرتی ہے جمیز اکثر اقسام کے
 دھک مارنے والے حیوانات کے زہرون کو پلانے سے سفید ہے۔

توت جب کو بندی میں توت کہتے ہیں ماہیت توت کی دو قسمیں ہیں ایک
 قسم فرصاد جو مٹھی ہوتی ہے۔ یہ قائم مقام انجیر کے ہے لضع پیدا کر لے میں
 مگر غذا اشتوت کی بہت خراب ہے۔ اور کثر غذا پیدا ہوتی ہے۔ اور بہت
 فساد اس غذا میں ہوتا ہے۔ اور سعدہ کے واسطے نہایت ردی ہے۔ اور
 تمام اوصاف اور حالات انجیر کے اس میں ہیں لیکن انجیر سے ہر اثر میں اسکو
 کی ہے جو توت سیخوش ہوتا ہے جسکو توت شامی کہتے ہیں۔ چاہیے کہ اسوقت
 ہم اسی میں کلام کریں۔ سیخوش توت جب تک کچا رہے اور سوکھا لیا
 جائے قائم مقام ساق شامی کے ہوتا ہے طبیعت میٹھا توت گرم تر
 اور کھٹا توت جو شامی کھاتا ہے مائل بہ برودت اور رطوبت ہے۔ فعال
 و خواص اس میں قبض اور ترید ہے عصارہ توت کا قابض ہے خصوصاً اگر تیشہ
 کے برتن میں پکایا جائے اور سیلان مواد کو طرف اعضا کے منع کرتا ہے
 خصوصاً اگر کچے توت کا عصارہ لیا جائے۔ کچا شتوت مثل ساق کے ہوتی ہے
 زہنیست جب شتوت کی پتی اور انگور اور انجیر سیاہ کی پتی آب باران میں
 جوش دیکر بالون پر لٹائیں بالون کو سیاہ کر دیگا اور ام و بخور کھٹا
 شتوت شہ کے ورم اور خلق کے ورم کو منع کرتا ہے۔ اور شتوت کی پتی کو
 اور خواہن کو سفید ہے۔ جراح کھٹا شتوت خشک کیا ہو افرج حبثہ کو
 بھی سفید ہے اور اسکا عصارہ بھی سفید ہے اعضا کے سرکے شتوت
 کا رب شہ کے چھالون کو سفید ہے۔ اور جو شانہ شتوت کی جڑ کا دانہ

نصف کباب انجیر

کی جڑوں کو ڈھیلا کر دیتا ہے۔ ترش قسم کے شہوت کی پتی کا عصارہ اوس انت کے واسطے اچھی دوا ہے جس میں درد ہو رہا ہو اعضائے غذا سجدہ کے واسطے مضر ہے اور اوس میں فساد پیدا کرتا ہے خصوصاً جس قوت کا نام فرصاد ہے۔ اور اگر وہی فرصاد جلدی سجدہ میں بگڑ جائے پھر مضر نہیں ہوتا۔ جب کہ ہر ایک قسم شہوت کی طعام سے پہلے تناول کیجئے اور وہی شخص اسکو کھائے جبکہ سجدہ میں کوئی فساد پہلے سے نہ ہو۔ قوت شامی سجدہ صفر اور کو ضرر نہیں کرتا اور نہ اوس میں کسی قسم کی خرابی ہے۔ جو سجدہ کو موافق نہ ہو۔ جسے کہ فرصاد میں ہے۔ اوس میں رذارت تھوڑی سی ہے مگر کم ہے اور غذا اسکی تھوڑی ہوتی ہے۔ اشتہائے طعام پیدا کرتا ہے اور طعام کو جلدی بھیلانے لگتا دیتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ سجدہ سے اسکا اسخرا جلدی ہوتا ہے اور اتون سے دیر میں اترتا ہے اعضائے نفیض بکھٹا قوت ٹنگ ملایا ہو واجب خشک کے استعمال کیا جائے جس شکم پیدا کرتا ہے اور ذوسنطار یا کو نفع کرتا ہے۔ شہوت کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اوس میں قوت مسہلہ ہے۔ اور شہوت یا بون جو شہوت کے درخت میں لگتے ہیں اوس میں تھقیہ اور اسہال کی قوت ہے۔ اور اسہال کی قوت سبب تھقیہ کے زیادہ ہے۔ بیٹھے شہوت میں سجدہ جلدی اور تھجائے کی خاصیت یا تو ادسکی رطوبت کے سبب سے ہو یا دوسری اور حرقت جو اوس میں آمیز ہو رہی ہے اوس کے سبب سے۔ حکیم ارجیا بس کہتا ہے کہ شہوت کا ٹھکانہ بدن سے دیر میں ہوتا ہے۔ اور ادرار کرتا ہے۔ اوس سیرے گمان میں یہ قول کھٹے شہوت کی نسبت ہے۔ اور باوجودیکہ شہوت میں طبیعت مسہلہ ہے تاہم اسہال کہنے اور اسعائے قوی کو منع کرتا ہے۔ خصوصاً سکھایا ہو شہوت تمام اقسام میں شہوت کے اور اربول کی قوت ہے۔ اور قوت شامی اگرچہ سجدہ سے جلدی نکل آتا ہے مگر اس میں دیر تک ٹھہرتا ہے سموم شہوت کے درخت کے پوست شوکران کا تر یا قی ہے اور حبوق شہوت کی پتی کے عصارہ سے بقدر دیرھ او قیہ جو برابر چار تولم سات ماشہ کے ہے ملا یا جائے رتیلہ کے کاٹنے کو مفید ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے سبب لزوجت اور نفیض کے جو اس میں ہے۔

ترسی یہ وہی اوسون ہے جسکا ذکر باب الف میں ہو چکا ہے۔

توبال چھوٹے چھوٹے زیزے دھات کے جو بروقت پھلانے اور جرج

دینے کے الگ ہوتے ہیں اوس کو توبال کہتے ہیں سب سے زیادہ فو

لوہے کا توبال ہے اوس کے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہے جس دھات کو جرج دینے کے بعد تھوڑے اور گھٹن پر ٹھونک کے بڑھاتے ہیں اوس سے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بگڑتے ہیں اگر تانبے میں ہر ایک توبال کا دھات محض ہے اور ہر ایک کا بیان پہلے ہو چکا ہے

حرف نامے مشائے

حرف نامے سے جو دوا میں شروع ہیں اور نکال بیان۔
 ٹوم بضم نون سکون وادلسن کو کہتے ہیں ماہیت بتانی بھی ہوتا ہے شہوت ہے اور ایک قسم اسکی کرائی ہوتی ہے۔ اور صحرائی لسن میں تلخی اور قبض ہوتا ہے اور اسی کا نام الجیم ہے۔ اور ٹوم کرائی مرکب القوتہ ہے۔ لسن اور گندنا کی قوت سے طبیعت گرمی اور خشکی دوسرے درجے سے لیکر جو تھوڑے دم تک پیدا کرتا ہے۔ اور صحرائی لسن میں اس سے بھی زیادہ گرمی اور خشکی ہے خواص طبعیہ نفیض کی تحلیل شدید کرتا ہے مفرح ہے جلد کو جلا دیتا ہے پانی میں جو خرابی بخت تغیر کے آجائے اوسکو دور کر دیتا ہے زہنت فوئج کو ہی کے جو شانہ کے ہمراہ مینے سے جون اور جلیہ وغیرہ کو قتل کرتا ہے۔ اور بخین و نون پر اسکی راکھ کی مالش کیجاتی ہے جب شہد میں مسکرتی اور خون کے سرخ داغ یا لسن پر لگائیں نفع کرتا ہے۔ جو بالخورہ مادہ مخفی پیدا ہوتا ہو اوسکو نفع کرتا ہے اور ارم و شور اندرونی دیلون کی تھقیہ کرتا ہے۔ اور لسن کی راکھ دیلون پر لگائی جاتی ہے جراح و قروح جلد میں قرحہ ڈالتا ہے۔ لسن کی راکھ شد ملا کر دوا پر اور تر کھجلی پر چھین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہے۔ صحرائی لسن اون زخون میں چسپید پیدا کرتا ہے جبکا مادہ جنیت جو حبوق تازہ لسن اون پر رکھا جائے۔ الکات مفصل حبوق لسن کا حقنہ دیا جائے عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے اسلیے کہ اسہال مادہ دسوی اور اخلاط صفراوی کا کرتا ہے اعضائے لسن درد سر پیدا کرتا ہے اور جو شانہ لسن کا اور بھنا ہو لسن دانتون کی درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ لسن کے جو شانہ سے کلی کرنی بھی ہی نفع کرتی ہے خصوصاً جب اس میں کندر ملا یا جائے اعضائے چشم بصابت میں ضعف پیدا کرتا ہے۔ اور آنکھوں میں شور اور دانہ نکال دیتا ہے اعضائے جو شانہ اسکا علی کو صاف کرتا ہے۔ اور پرانی کھانسی کو اور جو دروسیمہ

بسیب برودت کے ہو اور سکون نفع کرتا ہے۔ چونکہ جملہ میں چپک گئی ہو اور سکون نکال دیتا ہے۔ اعضا سے غذا معدہ میں جب وہ دم کا پیڑ بن جائے اور سکون نفع کرتا ہے یا یہ مراد ہے کہ پیڑ فرونی میں جو ضرر ہے اور سکون دور کرتا ہے خصوصاً اس کے کا وہ جو شانہ جب کو قوم نصاریٰ لسن اور زیتون اور چہرے لگے گا جو۔ ملا کر بنا کرتے ہیں اعضا سے نفی جی لسن کی تہی اور شاخ کے جو شانہ میں اور زیتون کیا جائے اور اربول اور جھپ کر لگا اور شیمہ کو خارج کر دے گا اور اسی طرح اگر اس کا حمل کیا جائے خواہ پلایا جائے اور یہی اثر اس طعام میں ہے جو سکون نصاریٰ بناتا ہے جبکہ اگر بھی ہو چکا ہے کہ یہ بھی بہت نافع ہے۔ جب لسن بعد از درد درجی یعنی سات ماشہ کے کوٹ کر ہمارا مارا عمل کے پلایا جائے بلغم کا اخراج کر لگا اور کثرتوں کو بھی نکال دیا اور اس میں طبیعت کے اطلاق کی بھی قوت ہے یعنی دست آور ہو خرابی باہ میں اس کے فعل کی کیفیت ہے کہ سب شدت تخفیف اور تحلیل کے کبھی باہ کو مضر ہوتا ہے پھر اگر باہی میں اس کو بیان تک جوش دین کہ اسکی حدت پانی میں بالکل آجائے کچھ بعید نہیں ہے کہ اب او باہے ہوئے لسن میں جو کیفیت حرارت باہی رہ گئی ہے وہ تخفیف پیدا کرے اور اس کے مادہ نئی پیدا ہو اور یہ بھی اثر دہمین ہو جائے کہ سوا بلغمی کو مڑا جاتا بلغمی میں بطرف ریح کے بدل دے اور چونکہ حدت اباس میں رہی ہے اور ریح کو پرانہ نہ کر سکے اور جب یہ ریح رگون میں در آئیں کچھ دہمین کہ عین شہوت باہ پر ہون سموم ہو ام کے کاٹنے سے اور سب سے کاٹنے سے مفید ہے جب کسی شراب میں ملا کر پلایا جائے اسکا ہنہ تجرب کیا ہے۔ اور اسی طرح دیوانہ گتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔ حیوت لسن اور برگ انجیر اور زریہ کا صند موخالی کے کاٹنے کے مقام پر کیا جائے نفع کرے گا۔

مردم لسن کی طبیعت میں حرارت قوی ہے اعضا سے نفی اور اگر کرتا ہے اور نہیں مردہ کا اسلوب کرتا ہے اور خون اور اخلاط صفوی کا کلیہ اخراج ہر یوم سال کر دیتا ہے مقدار شہوت اسکی نصف درہم ہے اور اگر کو نکال دیتا ہے۔

بیل کبیر شاد سکون یا آخر میں لام مہلہ و جبکہ بید گاہ بھی کہتے ہیں ماہیت کہتے ہیں یہ وہی بید گاہ طبیعت سرد خشک اول درجہ میں ہے خصوصاً وہ ہم ہوا ہوا خال و خواص قوت اسکی قابض ہے اور اس میں لسن

بھی ہے اور اسکا عصارہ مواد کی کشش کو بطرف اشار اندرونی کے منع کرتا ہے۔ جراح و قروح تازہ جراحات کو نفع کرتا ہے جب اول پر لگایا جائے اور خصوصاً اسکی جڑ اس میں قوت مندل کرنے کی بھی ہے اعضا سے سم جدا اقسام کے نزول کو منع کرتا ہے اعضا سے چشم عصارہ اسکا جب آب اور شہد میں جوش دیا جائے بشرطیکہ ہر ایک ان میں سے ہوزن ہو آنکھ کی عمدہ دوا میں پڑتا ہے۔ اور اسکی بنانے میں تفصیل ہے کہ عصارہ اسکا لیکر اور نصف اس کے ثمر اور ثلث وزن اس کے فلفل اور اسی قدر گندران سب کے ملا کر کسی تانبے کے ڈبے میں رکھ چھوٹیں یہ دوا بہت عمدہ ہے اعضا سے غذا اسکی جڑ اور اس کے بیج مروڑے کو اور دشواری بول کو نفع کرتے ہیں اور قے کو روکتے ہیں اور جو مادہ معدہ کی طرف کھینچا ہوا سکون منع کرتے ہیں اور غلام یہ ہے کہ اسکا بیج معدہ کے لیے ہر طرح اچھا ہے اعضا سے نفی تمام اسکا بطور حق کے اور اگر کرتا ہے اور تھیری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ اس لیے کہ اس میں بیوست مع ظنی کے ہے۔ اور اسی طرح اسکی جڑ مروڑے اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے۔ اور جو شانہ اسکا قروح حثانہ کو مضر ہے۔

نفل بصیر شاد سکون فائز میں لام ہے جو چیز تر جیرون کے طرف میں نیچے بیٹھ جائے اور سکون نفل کہتے ہیں اختیار سب سے بہتر نفل روغن زعفران کا ہے جو وزنی ہو طبیعت نفل غصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول میں ہے خواص سب سے اوپر بیان کیا ہے کہ نفل روغن زعفران کا زبان اور داتون کو ایسا رنگ دیتا ہے کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہے مترجم چند گھنٹہ رنگ باقی رہنے کی قید اوپر نہیں لگائی یہاں یا تو مصنف نے سوا ذکر کیا ہے یا غلطی نسخ سے اوپر یہ لفظ چھوٹ گئی قروح نفل عصیر زیت کا اون قروح بند مال کرتا ہے جو خشک بن میں عارض ہوں۔

نفل بصیر شاد سکون لام و جیم برف کو کہتے ہیں خواص بڑھون کے واسطے خراب چیز ہے اور اس شخص کے واسطے جبکہ بدن میں اخلاط سرد پیدا ہوتے ہوں اعضا سے سرد آب برف و انت کے اس کو سکون دیتا ہے جو گرمی سے پیدا ہوا ہو آلات مفاصل برف پٹھے کو مضر ہے اس لیے کہ بخار گرم جو پٹھے میں جاری ہوتے ہیں اون کو منع کرتی ہے۔ اور اون کو تحلیل سے روکتی ہے اعضا سے غذا معدہ کو مضر خصوصاً اس معدہ کو سمین اخلاط سرد پیدا ہوتے ہیں۔ برف سے کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہے اس لیے کہ حرارت کو

سعدہ بن اکھا کو دیتی ہے۔

تھانہ ستیخ اول و سکون میں مملہ و فتح لام آخر میں باسے موحده ہر لوٹری کو کہتے ہیں
خواص اس میں تحلیل کی قوت ہے اور پوست اسکی حبلہ حیوانات کے پوست سے
زیادہ گرم ہے۔ جس سے مرطوب مزاج آدمیوں کو نفع ہوتا ہے اس سبب سے کہ
تحلیل کرتی ہر اعضائے مفصل جب لوٹری کو بانی میں پکا کر اوس بانی کا
نظول اون مفصل پر کیا جائے جن میں درد ہوتا ہو بہت نفع کرے اسی طرح
جب زیت میں اسکو پکائیں حیوت زندہ ہو واجب ہے کہ اس آبن میں دیر تک لیٹر کو
بٹھائیں۔ اور بعد استغراغ مادہ کے اور بعد تنقیہ کے ایسا آبن کریں کہ
اپنی قوت جذب اور تحلیل سے کسی خلط خراب کو مفصل کی طرف کھینچ لائے گا
۔ اور حیوت بدن کا استغراغ ہو جائے اور یہ آبن کریں اور بعد آبن کے
پھر استغراغ بدن کا کیا جائے البتہ کوئی مادہ لطیف بدن کے نہ کھینچے گا۔ اور
اگر ایسا کسی قدر کھینچے گا تو خفیف ہوگا۔ اسی طرح لوٹری کی چربی بہت سے مادہ
کو جذب کرتی ہے۔ اور چربی مقدار جذب کرتی ہے وہ زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت اوس
مقدار کے جسکی تحلیل کرے۔ اور یہ اثر اوسکا اوسوقت ہوتا ہے کہ جب زیت میں
زندہ لوٹری پکائی جائے یا قحج کر کے جوش دیا جائے جو طریقہ ان دونوں سے
کر کے وہ زیت مفصل پر لگایا جائے مفصل کے پانی کو جذب کرے گا۔
اعضائے سر لوٹری کی چربی جب کانین ٹپکائی جائے درد میں سکون پیدا
کرتی ہر اعضائے نفس لوٹری کا پھینچ کر سکھایا ہو روکے بیمار کو بہت نفع
ہو۔ اور مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہے۔

ما فیہ سداب صحرائ کا گوند ہر اختیار سوائے تازہ ٹافیا کے اور کوئی
قسم اسکی نہیں نفع کرتی اب جب سال بھر کا زمانہ سپر گذر جائے ضعیف ہو جائے
اور کچھ نفع نہیں کرتا۔ اسلیئے کہ جو رطوبات اس میں ہیں اون سب کی تحلیل چلتی
ہر بھر اسکی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اگر آگ پر اسکو رکھیں۔ گھنٹے بھر کے بجلتا ہے
۔ ٹافیا ایسی دوا ہے کہ اندرون بدن سے ایسا جذب شدید کرتا ہے جس میں
درستی ہوتی ہے لیکن اس جذب کا ظہور بعد مدت کے ہوتا ہے سبب اوسی مانع ہے
جو رطوبت فضلیہ کا اس میں ہے طبیعت بہت گرم ہے اور محرق ہے۔ گرمی
پیدا کرنے کی اس میں بہت قوت ہے اور خشکی پیدا کرنے کی اور اس میں ایک طوب
فضلیہ غریبہ ہے وہ اسی کے سبب سے فوراً نفع نہیں پیدا کرتا خواص تنقیہ کرتا ہے
سہل ہے منضج ہے اور ام کو شگافتہ کرتا ہے اور سبب رطوبت فضلیہ کے احرار اسکا

بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہے۔ اندرون بدن سے مادہ کو بندت اور بدتر
جذب کرتا ہے۔ مگر نفع کی کیفیت اس کے لگانے کے بعد فوراً ظاہر نہیں ہوتی سبب
اوسی رطوبت فضلیہ کے۔ ٹافیا کا نظیر نہیں ہے مزاج کے بدل دینے میں طبع
حرارت کے زیت بالون کو اوگا لاتا ہے۔ اور بالچورہ کو زیادہ نفع کرتا ہے
اور اس اثر میں ٹافیا کا نظیر کتہہ پایا جاتا ہے۔ اور نہ اس کے استعمال کا طریقہ بالچورہ
کے بیان میں لکھا ہے۔ خون کا سرخ دھبہ جو پڑ جاتا ہے اوسکو بھی نفع کرتا ہے اور
ایک گھنٹہ سے زیادہ اوپر لگا کر نہا جائے اسی طرح اور نشانات کو اکھٹے
اور رص کو بھی فائدہ کرتی ہر آلات مفصل استرخا اور نفرس پر اور اون
مفصل پر جنکو سردی پہونچ گئی ہو ملا جاتا ہے اور عرق النسا کے واسطے اسکا گھنٹہ
کیا جاتا ہے اعضائے نفس میں پے کے تھوکنے کو اور عرق نفس کو فائدہ کرتا ہے
۔ جنین کی وجہ سے جو رحم میں درد ہوتا ہے اوسکو سفید ہے۔ خصوصاً اگر یہ درد پیرانا
ہو گیا ہو تو اسکو طلا کرنے سے اور صاف کرنے سے اور اسکی ذریعہ سے استغراغ
کرنے سے فائدہ کرتا ہے فضول کے نکالنے پر منہ کی طرف سے اعانت کرتا ہے۔
جب اسکو طلا کریں بیاض اور کمی مقدار کے اسکو لعوق میں داخل کر کے چار
اعضائے نفس اسکی جڑ میں اور چھلکون میں اور اس کے درخت سے جو
رطوبت بطور آنسو کے پگھلتی ہے اوس میں اسال کی قوت ہر حیات
اس کے درخت کے چھلکون سے تین درجہ اور اس کے عصارہ سے تین ابولوسات
اور اس کے آنسو سے ایک درجہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جب اس سے زیادہ
مقدار لیا جائے ضرر کرے گی ابدال بدل اوسکا دھلت و زن اوس کے کثیرا
ہو وزن بالعم کو ملا کر۔

حرف خطائے مجملہ

سے جو دوا میں شروع ہیں اونکا بیان
خشخاش جبکہ ہندی میں پوستہ کہتے ہیں ماہیت خشخاش کی چند قسمیں
ہوتی ہیں بتانی اور صحرائی اسی طرح ایک قسم اسکی سیاہ بھی ہوتی ہے اور ایک
قسم خشخاش معرق ہے۔ اور وہ دریای ہوتی ہے۔ اور اسکا چھل گھوما ہوا اسرا
چھکا ہوا ہوتا ہے۔ اور ایک قسم اسکی خشخاش زردی ہر قلی ہر اختیار سبب اور
بے ضرر خشخاش سپید ہے اور جب ہر خشخاش کے سرے اور بوٹی تازہ ہر
کی کوٹ کر قرص بنا لئے جائیں اور با حیاتا رکھ چھوڑے جائیں کہ پختہ

غصہ بطن کی چربی ملا کر اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اور رتقش یعنی بدن کی کچی
یا ریشہ کو فائدہ کرتی ہے۔ درمیان میں عضل کے جو بچھٹ جانے کا صدمہ پہنچے اور
تدو اعصاب کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سبب جھلی کا ضار کیا جائے جو دم
کہ کان کے نرم گوشت میں ہوتے ہیں اون کو نفع کرتی ہے اعضا کے چشم
نفع اور تھن جو بلکون میں ہوا کی تحلیل کر دیتی ہے اعضا کے نفس گرم کھن
کو فائدہ کرتی ہے اور رقت میں سہولت پیدا کرتی ہے اور رقت الدم کو بچھٹ اپنی قوت
فائدہ کے منع کرتی ہے اور برگ خضی اور ام پستان کو نفع کرتی ہے اور ضار میں
ذات الجنب اور ذات الریہ کے داخل کجاتی ہے اعضا کے غذا خلی کا گونا گونا
میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے نقص جو شانہ خلی کی جڑوں کا جب تیار
جائے پیشاب کی سوزش کو اور آنتوں کی سوزش کو نفع کرتا ہے اور رتقش کے
اور ام کو بھی مفید ہے۔ اسی طرح برگ خضی بھی اثر رکھتی ہے۔ اور جو اس سال کی
اور خراب ہو او سکوی اسی طرح مفید ہے۔ خضی کا بیج صغ البطن ملا کر صلابت حم
کے واسطے بطور حمل کے استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے لمبانے اور چیدہ
ہونے کے واسطے۔ اسی طرح اسکا جو شانہ نفاس کو پاک کر دیتا ہے خضی کی
جڑوں کا جو شانہ جب شراب ملا کر بلایا جائے عسر بول اور تھری کو فائدہ کرتا
ہے اور تھری کو بھی مفید ہے خصوصاً تخم خضی۔ خضی کا گوند صلب شکم کرتا ہے سموم
حبوت خضی سرکہ اور زیت ملا کر طلا کیا جائے ہوام کے مضرت کو فائدہ کرے گا چنانچہ
اسکا سرکہ اور پانی ملا کر شند کھی کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ نفع میرے
اندازہ میں ظاہر کرنے سے ہے۔

خردل بفتح خاد سکون راو فتح وال آخر میں لام ہے ہندی میں رائی کہتے ہیں
طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے افعال و خواص بفتح کو قطع کرتی
ہے اور روغن اسکا سولی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اور اس کے دھوئیں سے
ہوام بھاگ جاتے ہیں اور جھلی رائی خلط خراب پیدا کرتی ہے رائی میں جلا کر
تحلیل کی بھی قوت ہے۔ آدمی اکثر مقامات پر رائی کی پتی اور جڑوں کو پکا کر
کھانے میں مسکو کا ندر کا ساگ پستے ہیں زینت چہرہ کو صاف کرتی ہے اور زینت
کا دھبہ یا لسن اور خون مردہ کے نشان کو زائل کر دیتی ہے۔ جھلی رائی کا ضار
بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کر دیتا ہے بالآخرہ کو نفع کرتا ہے اور ام و شہو
گرم اور ام اور جو قروح پرانا ہو او کی تحلیل کر دیتا ہے اور گندھک ملا کر خازریر
لگائی جاتی ہے جراح و قروح ترکبلی اور داکو فائدہ کرتی ہے آلات معال

عق النسا کو فائدہ کرتی ہے اعضا کے سرطوبت سر کا تنقیہ کرتی ہے اور جڑ
شخص کو مرض لیس غورس کا ہوا کے سر پر ضار کجاتی ہے۔ رائی کا پھوڑا ہوا
پانی کان کے درد اور دانت کے درد کے واسطے چپکایا جاتا ہے۔ اسی طرح
اسکا تیل بھی خصوصاً جب سینہ پیگ کو جوش دین۔ رائی بھی بخلمہ اولیٰ و
کے ہے جو مصفاۃ نامی تاک کی پڑی کے سدون کی تفتیح کرتی ہے بعض طبعوں
نے کہا ہے کہ اگر بنا سرخو رائی کھائی جائے فہم کو تیز کرتی ہے اعضا کے چشم
انکھ کی جھلی اور بلکون کی خشونت کے واسطے جو سرستے ہیں اون میں پانی ہے
اعضا کے نفس اگر رائی کو کوٹ کر مارا لسل کے ہمراہ پین پرانی خشونت
کو قصبہ ریب کی دور کر دیتی ہے اعضا کے غذا آئی کو گھٹا دیتی ہے اور ریاس
بڑھاتی ہے۔ اعضا کے نقص اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے باوکی
خواہش پیدا کرتی ہے۔ حمیات دورے سے جو پین آتی ہوں انکو
پرانی بیون کو نفع کرتی ہے

خصی الثعلب بفتح خا رجید سکون صا و مملہ اسکو سہ برگ بھی کہتے ہیں
ماہیت یہ جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے طبیعت گرم تر اول درجہ
ہے اور اس میں رطوبت فضلیہ ہے آلات مفصل تشنج اور تدو جو بدن کے
شیمیم کے اعضا میں ہوں اون کو اور فالج کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص
باہنی خواہش پیدا کرتی ہے۔ اور باہ پر اعانت کرتی ہے خصوصاً شراب کے ہمراہ
اور قائم مقام سفوف رکے ہے۔

خصی الکلب یہ بھی مثل خصی الثعلب کے ہوتی ہے۔ اور اسکی دو قسمیں
ہوتی ہیں ایک تو چھوٹی ہوتی ہیں اور او سین دو زوج ہوتے ہیں ایک
چوڑا نیچے اور ایک چوڑا اوپر ایک اون میں کا ڈھیللا اور نرم اور دوسرا
بھرا ہوا سخت ہوتا ہے۔ دوسرے قسم اسکی بڑی ہوتی ہے خواص بھی قسم
میں رطوبت فضلیہ ہے اور ام بطنی اور ام کی تحلیل کر دیتی ہے قروح چرک
وغیرہ سے قروح کو پاک کرتی ہے۔ اور غلہ کے پھینے کو منع کرتی ہے قروح خبیثہ
جن میں تامل پیدا ہو گیا ہو اون کا اندمال کرتی ہے اعضا کے سر
خلع کو نفع کرتا ہے اعضا کے نقص جب آدمی اسکی چھوٹی قسم کو کھائے
حافظہ او سکا بڑھتا ہے۔ اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھائے تری بھولے
ہو جائے گی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ دو جب تک تر اور تازہ ہے قوت جماع
کو زیادہ کرتی ہے۔ اور خشک ہو جانے کے بعد اس قوت کو قطع کرتا ہے

ان دونوں قسموں میں یہ بھی اثر ہے کہ ہر ایک قسم دوسرے کے فعل کو باطل کرتی ہے اور یہ سب فوائد بڑی اور چھوٹی قسموں کے لوگوں نے کیے ہیں۔

خصیہ لقمہ خارجہ و سکون صا و مملہ و یلے مفتوحہ آخر میں ہاے ہونے سے ماسیت یہ عضو نرم گوشت کی قسم سے ہے اختیاریہ ترین اقسام خصیہ کی وہی ہے جس جانور کے خصیہ ہر ایک اوصاف میں جید ہو اور وہ جانور جو ان بھی ہو اور بڑے بڑے خصیہ جیسے پہاڑی بکرے وغیرہ کے جنکا قدر بڑا ہی اور خصیہ تیزان کا ہضم نہیں ہوتے کسی جانور کا خصیہ مثل خصیہ ہاے مرغ کے نہیں ہوتا خصوصاً جو مرغ فریب ہوں اور ان کے خصیہ بھی تیز ہوں کہ یہ بہت اچھی چیز ہے جو اصل خصیہ کی غذا میں وہ جو دت نہیں ہے جو تیز ہیں یعنی دونوں پستان کے کھانے میں ہے سولے خصیہ ہاے مرغ فریب کے کہ اسکی غذا جید ہوتی ہے اور بہت بھی ہوتی ہے اور حیلہ اقسام خصیہ کے حیوت ہضم ہو جائیں خصوصاً وہ قسم کہ بد شوری ہضم ہو ہو اس سے غذائے کثیر بنے گی اعضا کے غذا اکثر اقسام خصیہ کے پڑواری ہضم ہوتے ہیں اور غذا آیت او میں زیادہ ہوتی ہے خصوصاً جو جانور بڑا ہو۔ اور گوشت اسکا غلیظ ہو۔

خرق اسود حکو ہندی میں سیاہ لنگی کہتے ہیں ماسیت سیاہ لنگی کی یہ کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نوکدار ہوتے ہیں اور تیزی اور تیزی اور تیزی اور تیزی کے زیادہ ہوتی ہے اور جو لوگ اسکو درخت سے چیتے ہیں اسکے ضرر سے اپنی حفاظت اور بچاؤ لسن کے کھانے اور شراب کے پینے سے کرتے ہیں اور یہ اسکا شہا حیار کی پٹی کے ہوتا ہے جس میں سیاہی حیار کے پتہ سے زیادہ ہوتی ہے یعنی اسکی پڑی اور رنگ میں نفیسی شکل مثل خوشہ انگور کے اوسمیں بھل ہوتے ہیں اور تیلی رنگین سیاہ لکھی جڑ سے مثل پاز کے دونوں سردن کے ٹھکتے ہیں اور انھیں حیرتوں کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ مقام روئیدگی اس نبات کا خشک میں ہے جسمین تیزی ہوا اختیاریہ ترین قسم ہے جو نئی اور پرانی کے بیچ میں ہو اور موٹی اور مار یک کی درسیانی ہو رنگ اسکا خاکستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جائے تخمین یعنی گندہ نوک جبکہ اندر مثل حلیوت کے جالے کے کوئی چیز نظر آئے مزہ اسکا تیز ہو۔ زبان کو چھلیتی ہو۔ اور سب سے بہتر اسکی وہی قسم ہے کہ پٹی پٹی لکڑیاں جو اسکی جڑ کے پاس ہیں ان کو لیکر تھوڑا پانی لگا کر اسکا جھلکا اور تار لیں اور ان جھلکوں کو لیکر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر ہسکر جھانسنے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار شربت اسکی تین کرات ہے اور بہتر یہ ہے کہ اسکا استعمال

ہمراہ دو قوا و فطر سالیون کے ایک درختی تک کیا جائے طبیعت تیز ہے درخت تک گرم خشک ہے افعال و خواص محل ہے اور لطیف ہے اور جلا کرنے میں قوی ہے تا انیکہ مردار گوشت کو شرابی ہے۔ اور اگر انگور کے درخت کی جڑ کے قریب پیدا ہو اسکی شراب کی قوت سہلہ ہو جائے گی۔ سنجہ خواص خرق کے یہ بھی ہے کہ بدن کو اپنے مزاج سے بدل دیتی ہے اور بہت اچھا مزاج جیسا حالت جوانی میں ہوتا ہے ویسا پیدا کرتی ہے اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جس شخص نے خرق سفید پی لی ہو اسکو فزہ آئے اور تہ دست آئین مگر اتنا ضرور ہوگا کہ جو فعل وہاں بقی کا بعد قوت کے ہوتا ہے وہ اس سے ضرور ظاہر ہوگا خواہ جو فعل وہاں سہل کا ہوتا ہے وہ ظاہر ہوگا۔ موافق انار خرق کے مردوں کے واسطے اور ان عورتوں کے واسطے جو مردانہ مزاج ہیں اور قوی لوگوں کے واسطے اور جو انون کے واسطے اور ان لوگوں کے واسطے جنکے بدن میں تروارنگی اور خون کی زیادتی ہو الغرض ایسے ہی ابدان کو خرق زیادہ موافق آتی ہے۔ اور جو لوگ ڈرپوک نرم بدن ہیں انکو موافق نہیں ہوتی۔ موافق ہونا خرق کا ماہ نسیان میں زیادہ ہے بعد اس کے تشرین میں جو ایک مہینہ رومی ہے۔ لیکن واجب ہے کہ خرق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزوں کے کھانے اور پینے سے پرہیز کریں جو غلیظ ہوں اور یہ بھی چاہیے کہ اس کے استعمال سے پہلے کھلے اور سرد اور تریج گانے کی طرف توجہ کریں اور بعد غذائے شب کے دو مرتبہ تریج گائیں خواہ تین مرتبہ بعد اس کے خرق کا استعمال کیا جائے زیت سرکہ ملا کر ہتی پر لگائی جاتی ہے اسی طرح و صبح پر اسی طرح خرق سپید بھی اور سون کو گرادی ہے۔ اور جس شخص کو سپید دل کا مرض ہو اسکو خرق سے استفادہ کرنا سفید ہے اور یہی حال خرق سپید کا ہے اور ارم و شور و تر کھلی اور داد پر سرکہ ملا کر سپید اور سیاہ خرق کے دودھ کو طلا کرتے ہیں پس دونوں کو فائدہ کرتا ہے۔ اور نقش جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہے اسکی صلابت کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ خرق سے ایک بتی مثل قالب کے بنا کر ناصور کے اندر رکھتے ہیں اور حیرت اور سکوڑنے دیتے ہیں پھر جب وہ بتی نکالی جاتی ہے ناصور کو بھار کر نکلتی ہے آلات مفصل فالج اور اد جاع مفصل کو فائدہ کرتی ہے اور استفادہ کرنا خرق سے دوا کے قوی ان سب امراض کی ہے اعضا سے جب خرق کو سرکہ میں جو شہد لکڑیاں میں ٹپکائیں کان کے گوشے کو فائدہ کر لیں اور اگر اس سرکہ سے کلی کریں دانتوں کے درد کو سفید ہوگی۔ اور خرق

اسکے جوشاندہ کو ایسے کان میں بچائیں جسکی سماعت ضعیف ہو قوت سماعت کو قوی کر دیگا و سواس اور شقیقہ کسنہ کو بھی فائدہ کرتی ہے اور امراض سرینگی اور نایونیا کو اعضا سے چشم بصارت کو قوت دیتی ہے جب سر میں داخل کیجائے اعضا سے نقص سودا کو اور اس کے غلبہ کو نفع کرتی ہے اور تمام بدن سے اسکو بدن اکراہ کے نکال دیتی ہے اور صغیر کو بھی نکالتی ہے اور جو فضل خون میں شریک ہونا ایک نہایت درجہ دور عضو جو بدن میں ہوا اس سے اولیٰ سے بھی نکال دیتی ہے و واجب ہے کہ خریق کو ایسے قوت دیکر استعمال کریں بقولایا کہ کہ جلدی دست آجائے اور اس کے ہمراہ فطراسالیون اور دو قوی بھی شریک کریں۔ کبھی خریق اس طرح پلاتے ہیں کہ پہلے اسکو کنبجین یا کسی اور شراب شیرین میں جھلک کر ایک مدت تک رستے دیتے ہیں بعد اس کے جرم خریق کا نکال کر اسی شراب سے سو ریزہ جو نہ مرغ کے گوشت کو بجا کر وہی شوربا کھلایا جاتا ہے۔ اور کبھی درختی خریق کی تین او لوسات سفونیانا کر سور میں پکاتے ہیں سینے اور ہر کی سطوہ میں خواص کی سرخی جہان لکھی ہے جو تدریس اور اصلاح لائق خریق بھی اسکو کھلایا جائے و اسبب ہے کہ اون سطرون کے پڑھنے وقت بھی اسکو بتا لیں و کبھی آتون میں اور مشائین جو درم ہو اسکو بھی خریق سفید اور حنی اور بل کا اور ار کرتی ہے ابدال خریق سیاہ کا بدل نصف وزن اس کے مذبول ہے اور دو ثلث وزن اس کے غار لقیون ہے۔ اور ابن ماسویہ نے بیان کیا ہے کہ بدل اسکا چھلکائی ہے۔

خسر و دار و ماسر جو یہ کتا ہے کہ یہ خونجان و طبیعت گرم خشک و خواص محلل و رطوبات غلیظہ کو کھیلادیتی ہے اعضا سے نقص قوی اور درود گروہ اور در سینہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور اکثر خاصیت اسکی گروہ کے درد میں ہے۔

خریق نہضل سپید لنگلی کو کہتے ہیں ماہیت سپید لنگلی ریشہ اور چھلکے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جا بجا چٹھے ہوئے مشابہ بوسیدہ چیز کے ہوتے ہیں سپید سپید جس میں کچھ وزن نہیں ہوتا اور خطمی کی جڑوں کے بھی مشابہ ہوتے ہیں سپید خریق کی تلخی سیاہ خریق سے زیادہ ہوتی ہے اور درخت اسکا شاہ با رنگ کے درخت کے ہوتا ہے اور مثل چندر صحرای کے درخت کے۔ لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے رنگ میں سرخی ہوتی ہے طول اسکی تلخی کا چار انگل تک ہوتا ہے بیکہ اوٹھلیان ملی ہوئی ہوں اور اندر سے تلخی خالی ہوتی ہے اور مثل باز کے

ایک جڑ سے بہت سی گرین پھوٹی ہیں اور سیاہی مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ اور جب درخت تیار اور سخت ہو جاتا ہے اور کاشنے کا زمانہ آتا ہے اسی وقت توڑ کر رکھتے ہیں اور خشک کر لیتے ہیں اختیار مختار اور سپند یہ خریق سپید کی دہی قسم ہے جسکی سطح کا پھیلاؤ حد اعتدال پر ہو رنگ اسکا سپید ہو جلدی توڑنے سے ٹوٹ جائے اور ریزہ ریزہ ہو جائے تخم اسکا بڑا ہوا و بزرگ یعنی باریک ہوزبان پر رکھنے سے فوراً لزوج شدید پیدا کرے۔ اعصاب خرقہ کا کھانچ لگائے اور جو خریق لزوج شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق میں مبتلا کرتی ہے فعال خریق مدبر کے جسکی اصلاح ہو چکی ہو باب خواص میں مذکور ہوں کے طبیعت گرم خشک و وسط درجہ سوم میں ہے افعال و خواص خریق سپید میں تلخی نا ہے اور خریق سیاہ میں حرارت کی زیادتی ہے جو با حوق اسکو کھالے جاتا ہے اور جو ہے کے مارنے کے واسطے عمدۂ آید تدبیر کجائی ہے کہ اسکو ستون میں پکائیے شہد ملا کر جو ہے کے مارنے کے واسطے رکھ دیتے ہیں جو قوت خریق سپید گوشت کے ساتھ پکائی جائے کہ گوشت خوب لگیائے گا بہت کمزوری خریق ہے جو اس طرح بر درست کیجائے کہ پانچ درجہ خریق کو تھوڑے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر نو اوقیہ جو برابر سو اکیس تولہ کے ہے آب باران میں تین دن بھگون اور صاف کر کے ٹیگرم اوس پانی کو پلائیں بعد اس کے ایک بطل دہی خریق جسکے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیے ہوں دو قسط آب باران میں تین دن بھگون کر دیں کہ تنہا پانی باقی رہ جائے بعد اس کے خریق کو نکال کر جو بانی جو سن دینے سے تیار ہو جائے اور سپر اچھوڑ دو بطل کے شہد خالیس ڈال کر قوام کریں اور اسی سے ایک لہوہ بڑا تناول کریں۔ یا گرم پانی میں گھول کر اسکو تین اس طرح سے خریق کا استعمال بے ضرر ہے اور بخوف۔ اس کے بعد چھلکے خریق کے جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے ہوں اس کے بعد کٹی ہوئی خریق جو درری ہو اسکو آج وغیرہ میں ڈال کر پلائیں تاکہ خلق میں کوئی چیز بھیس نہ جاسے اور نہ معدہ میں عداوت پازیک بسی ہوئی خریق جو باہر اصل کے ساتھ لبتہ کر لی جاسے اور یہ طریقہ خریق کے استعمال کا دینی ہے جو اکثر قتل کرتا ہے اسلئے کہ سالک اور راہون میں بدن کے جرم خریق کا باقی رہ جاتا ہے۔ واجب ہے کہ خریق کے پینے والے کے قوی ہونے سے اسکی تلخی و غیرہ خریق کے پینے سے ہوتا ہے جیسے مرغ کا شوربا یا شراب یا فنا و فنج اور سداب اور سورما کر اور خوشبور و فنج جو سعد اور سوسن اور شرگس سے

بنائے گئے ہوں اور یہ بھی چاہیے کہ اس کے پاس سرکہ تھوڑی بوتل ہو جو درہے
 اور سب اور بھی اور گرم روٹی اور شراب ریحانی اور چھینک لائیوالی ناس اور پر
 اور کرسی اور تخت اور فرش اور بچھو اور ٹکیاں طرح طرح کی اور شامین بھی تیار کر
 پھر اگر خربق چینی کے بعد باسانی دست آئیں آب سرد نوش کرے اور باکڑہ خوشبو
 سوگھے اور غذا ایسی کھائے جس کا کھوس جلد سے اور اگر تشنج یا ضعف عارض ہو گیا
 پس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شراب میں توڑ کر مایا راعسل میں بھگو کر کھلا
 چاہیے اور اکثر دوبارہ روٹی کو سرد پانی میں بھگو کر کھلاتے ہیں پھر اگر شائے عمل
 کرنے میں خربق کے دست آجائیں یا آ رہے ہوں یا ابھی نہ آئے ہوں چھاتی لگے
 مارا راعسل میں بولی کو جوش دیکر دینا چاہیے اور اگر تھک واپس کے بعد کوئی
 حرکت ظاہر نہ ہو مارا راعسل میں وہ گرم پانی ملا کر گھونٹ گھونٹ پلانا چاہیے جسم پر
 سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی میں ملا کر کھانی چاہیے اس طرح ہر کہ
 ایک ہر کو روغن سداب سوسن سے چھڑک کر لیتے ہیں والا جاسے تاکہ باسانی
 ہو جائے اور چھوٹے میں نرم نرم چھوٹوں سے چھو لایا جائے۔ پھر اگر
 کیفیت اختناق کی طاری ہو جو شاذہ خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہیے
 کہ یہ بات دوائے سابق کی اعانت کرے گی اور اختناق عارضی کو دور
 کرے گی۔ پھر اگر آنت بیرون سے فائدہ نہ ہو پس تیر حقنون سے عمل یا جاک
 اور تین ابولوسات خربق کی نہ اس غرض سے ہلکے جائیں کہ تو آجائے
 بلکہ اس غرض سے کہ اختناق دفع ہو جائے اور چھینک لانے والی دوائیں
 چھینک پیدا کیجائے۔ پھر اگر عینہ یعنی ہر وقت ہنسی اور تڑپ برابر آیا کرے
 دونوں شانوں کے بیچ میں جو بڑی گوریا ہو اور سپر چھینے لگانا چاہیے اور نام
 پیچہ میں جتنی گریا میں ان سب پر اسلے کہ چھینے لگائے سے جو اتوار اور میچگی
 عضلات وغیرہ میں پیدا ہوتی ہو دور ہو جاتی ہو۔ اور جن اعضا میں تشنج آگیا ہو
 ان پر ایسا تیل ملنا چاہیے جس کو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو۔ اور آب حمام
 سے خواہ اور قسم کے آئرن سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہیے جراح و قروح
 سپید لگی بھی جراح و قروح کے بارہ میں وہی فعل کرتی ہو جو خربق سببہ کرتی ہو
 زینت اس بارہ میں خربق سپید کا فعل وہی ہو جو خربق سیاہ کا ہر عصبہ سر
 جب خربق کو پیکر سونگا جائے چھینک کو بیجان میں لاتی ہو اعضا سے جسم
 بصارت کو تیز کرتی ہو اعضا سے غذا خربق سپید بقوت قہید کرتی ہو
 اور اسکے استعمال میں خطرہ ہر اسلے کہ یہ خاق پیدا کرتی ہو اور کبھی خربق کو

خفص یعنی اس چیز میں کہ چھوٹا بے اور لگی سے بنی جاتی ہو ڈالتے ہیں
 کھلاستہ میں تاکہ تھوڑا ہو جائے۔ جس شخص کو خوف اختناق میں گرفتار ہونے کا
 خربق کے پینے سے ہوسنا سبب نہیں ہو کہ خالی معدہ پر اس کو پیے۔ اور یہی
 لوگ ہیں جنکے بدن میں ضعف اور کمزوری ہو موصوم زیادہ اور باقراط اسکے شفا
 سے آدمی بھی مر جاتے ہیں۔ اور کتے اور سور بھی اسکے کھانے سے ہلاک
 ہوتے ہیں اور فضلہ براز خربق کے کھانے والے کا اگر مرغیان کھالین وہ بھی
 مر جاتی ہیں

خیار شمشیر جو الماس کہتے ہیں ماسیت ایک قسم الماس کی کابی ہوتی ہو اور ایک
 قسم اس کی مصری ہو اختیار بہتر الماس وہی ہو جو اس کی پھلی سے نکلا جائے
 اور براق اور باد سوست ہو۔ اور بہتر پھلی اس کی بھی ہو جو براق اور کلنی ہو
 طبیعت سحرل حرارت اور برودت میں ہو۔ اور تھوڑا خواص محلل ہو اور
 ملین ہو اور رام و بنور اندرونی اور ام گرم کو فائدہ کرتی ہو خصوصاً حلق کے
 اور ام کو سبب آب کو سے سبز میں الماس ملا کر کلی کرین اور اور ام سخت سواہی
 پر طلا کیا جاتا ہو۔ پس نفع کرتا ہو آلات مفصل تقریر پر طلا کیا جاتا ہو
 اور جن مفصل میں درد ہو ادون پر بھی۔ اعضا کے نفس سبب آب کشنیز
 سبز میں الماس کو ملا کر لعاب اسفول ملا کر کلی کرین خوانین کو فائدہ کرے گی۔
 اعضا کے غذا جگر کا تھقیہ کرتا ہو یرقان کو اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے
 اعضا کے نفط ملین شکم پر مہرہ محرقہ اور لمیم کو نکال دیتا ہو سہل اسکا بے
 اذیت ہو بیان تک کہ حاملہ عورتوں کو بھی الماس پلانے کی صلاحیت ہو اور
 اونکا سہل بھی الماس سے ہو سکتا ہو ایدال بل او سکا نصف وزن افسر کے
 مزجین اور سہ چند وزن اس کے جرم منفی کلان اور آٹھون حصہ اس کی نرنگ تریب اور جی
 منقہ کی جگہ رب السوس اخل کرتے ہیں

خس نفع خاسے سحر آخر میں میں ہر ہندی میں کا ہو کتے ہیں ماسیت جنگلی
 کا ہو کی قوت خشخاش سیاہ کی طبیعت جالینوس کتا ہو کہ بستانی کا ہو کی
 برودت کچھ زیادہ نہیں ہو بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کے ہو اور رطوبت
 اس کی چقدر کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہو اور جازی کی رطوبت سے
 زیادہ تر لطیف ہو اور یہ بھی ایک قول ہے کہ اس کی تربیب اور تحفیف کرن اور
 تھوڑے اور چورائی کی کچھ میں ہو میں کتا ہون میں شخص کا یہ قول ہے کہ کتا
 درجہ میں کا ہو سرد ہو اس نے یہ بھی حکم کیا ہے کہ غذا اس کی خراب اور تھوڑی ہوتی ہو

اور یہ قول صحیح نہیں ہے اور کیا عجب ہے کہ دوسرے درجہ میں اسکی برودت ہو خواص
نہ اس میں جلایا قوت ہے نہ قبض ہے نہ اطلاق یعنی دست لانے کی قوت ہے اس لیے کہ اگر
نہ نگین مزہ ہے نہ کھٹا ہے اور یہ دونوں مزوں کا درمیانی مزہ ہے جو خون کا ہو کھانے سے
پیدا ہوتا ہے بہت عمدہ ہے بہت اوس خون کے جو اور بقول یعنی ساگ ترکاری
وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے بہت خراب کا ہو وہ ہے جو بکا کر کھایا جائے۔ بانی جو بل
برل کرے جہاں اُن کے اختلاف کے ضرر کو کا ہو نفع کرتا ہے۔ بے دھویا ہوا
کا ہو بہتر ہوتا ہے اور دھونے سے اسکا نفع بڑھتا ہے اسی طرح جملہ اقسام بقول کے
دھونے سے نفع ہو جاتے ہیں۔ کا ہو سر بیج انصم ہے اور بوقت دورہ مینوشی کے
کا ہو استعمال کیا جائے سکر اور سستی کے جو اعراض ہوتے ہیں او کو منع کرتا ہے
صحرائی کا ہو مین قوت تشخیص سیاہ کی ہے اور ام و شور اور ام گرم اور حمہ
کو طلاء کرنے سے فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ درم مقدار میں بڑے اور اعراض میں شدید
نہوں آلات مفصل کا ہو کا ضما دہی پر کیا جاتا ہے اعضا کے سر نیند
پیدا کرتا ہے اور مرض بیداری کو زائل کرتا ہے او بالاجو کھایا جائے خام تناول
کرن اور ہڈیاں کو نفع کرتا ہے۔ دھوپ سے جل جانے کی جو ایزا سترین ہو نیچے
او کو فائدہ کرتا ہے۔ دونوں نتھوں میں جو سندہ بڑے او کی بھی دوا ہے اعضا
چشم درمائی کا ہو کا دودھ طبقہ قرنیہ کے قروح میں جلایا کرتا ہے اور لبانی
کا ہو کا دودھ بھی اوسکے قریب ہے۔ کا ہو کا ضما د گرمی سے جو آشوب چشم ہوا ہے
کیا جاتا ہے۔ صحرائی کا ہو کا دودھ ناصور گوشہ چشم کو نفع کرتا ہے۔ کا ہو کے کھانے
کی مداومت سے آنکھوں میں تاریکی پیدا ہوتی ہے اعضا کے صدر دودھ کو
زیادہ کرتا ہے اعضا کے غذا پیاس کو اور حرارت عمدہ اور سوزش عمدہ کو
نفع کرتا ہے۔ لبانی کا ہو عمدہ کے واسطے اچھی چیز ہے زود ہضم ہے۔ سر کے ساتھ
کھانے سے اشتہا پیدا ہوتی ہے کا ہو کھانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے اعضا
تقص تخم کا ہو مینی کو خشک کر دیتا ہے اور شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے۔ کثرت جنام کو
نفع کرتا ہے۔ کا ہو کا ساگ اس نفع میں تخم کا ہو سے کثرت ہے۔ کا ہو کا دودھ اگر نصف
درم پیاجائے اکثر کموس مائی کا سہل ہوتا ہے۔ لبانی کا ہو کا دودھ جبوقت اسکا
درخت بڑا ہو جائے فصل میں قریب صحرائی کا ہو کے خاص جرم کا ہو کا دودھ و شہوت
کو روکتا ہے نہ دست لاتا ہے اس لیے کہ نہ اوس میں نگین مزہ ہے نہ کھٹا ہے نہ جلا کرتا ہے ہاں
ضرد کرتا ہے۔ صحرائی کا ہو کا دودھ اور ارجھل کرتا ہے سموم صحرائی کا ہو کا دودھ
اور بھوکے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

صفتی بعض خالصے سحر سکون نون و فتح تہے شائے آخر میں الف ہر ماہیت
اسکی پتی شل کر اٹ شامی کے ہے اور اسکی پتی چلنی ہے جسکے سرے پر ایک پھول ہوتا ہے
اور اس میں جڑیں لائی اور گول شل بلوط کے ہوتی ہیں مزہ میں اسکے تیزی ہے۔
طبیعت گرم خشک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سرد تر ہے یہ بعد از قیاس ہے
افعال و خواص جلا سے شدید کرتا ہے محلل ہے خصوصاً اسکی جڑ اور جب گرم کیا جا
تھیں اور تحفیف اور تحلیل کرتا ہے اور ان افعال میں جڑ اسکی زیادہ شہوت ہے
قوت اسکی شل گرہ دار لوف کے ہے زہیت بالوزہ اور دار الحیجہ کو فائدہ کرتا ہے
خصوصاً خاسترا کے جڑ کی۔ اگر اسکی راکھ کو طلاء کرے ہن سپید پردھوپ میں
نفع کرے گی اور ام و شور اسکی جڑ شراب ملا کر تمام اور ام غدی پر اور شہوت
پر لگای جاتی ہے اور جب آرد جو ملا کر اسکا ضما د کرن ابتدا میں اور ام گرم کے
نفع کرے گا جمرح و قروح اگر اسکی جڑ کو دردی شراب میں مسکے قروح
اور جڑ کو آودہ پر لگائیں نفع کرے گا آلات مفصل عضل کے سست ہونے
کو اور اوسکے کو فائدہ ہونے کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے سرجب تنہا اسکا
عصارہ یا کنڈراوشہ شراب اور مر ملا کر کان میں چکایا جائے کان کی پیس
آئے کو نفع کرتا ہے اور اگر اوسی عصارہ کو اوس کان میں چکائیں جو بجانب مخالف
دانت کے درم کے واقع ہو مثلاً اگر دہنی طرف کے دانت میں ارد ہو بائیں
کان میں چکائیں پس دانت کے درد کو فائدہ کرے گا اعضا کے چشم
جڑ کے عصارہ میں آنکھ کی نفع ہے اعضا کے نفس اگر ایک درخی اسکی شراب
ملا کر پلائی جائے پہلو راست اور چپ کے درد کو فائدہ کرے گی اور کھانسی کو
اسکی جڑ شراب کی دردی میں گھس کر درم پستان کے واسطے اچھی دوا ہے
اعضا کے غذا یرقان کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے نقص بول اور حیض
کا ادرار کرتا ہے اور بھل اسکا اور بھول جب شراب ملا کر کچا پلایا جائے دست
لایگا جڑ اسکی دردی شراب میں مسکے دونوں خیموں کے درم کی دوا ہے جید
سموم تین درخی اسکی ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلائی جاتی ہیں جب
اسکے بھل کو اور بھول کو شراب ملا کر پلائیں بھوکے کاٹنے میں بہت نافع
ہوتا ہے۔ اور ذوار بعد اور اربعین کے کاٹنے سے اور ساتھ اس کا نفع
دست بھی لاتا ہے۔

خو لنجان لفتح خالصے سحر سکون داو و کسر لام سکون نون و فتح جیم ہندی
کلیجن کہتے ہیں ماہیت یہ جڑ شکل میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن میں پیچیدگی ہوتی ہے

سرخ اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ ماسر جو یہ کتا ہے کہ یہ بے حد خستہ و درہم ضعیفیت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف اور محلل ریح ہو۔
ترشیت کثرت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضا سے غذا سادہ کے واسطے اچھی چیز ہے
ملحام کو ہضم کرتی ہے اعضا سے نفص قوی و ریح اور درگدہ کو سفید ہے۔
پر حین ہر ایدال بل اور خستہ قوت ہے۔

شش الحار کبوا بولسا کہتے ہیں اسیت اسکی بی بار یک مثل بی کا ہو کے ہوتی
ہر شمار میں زیادہ سیاہی مائل اور تھیاں اسکی جڑوں سے ملی ہوئی اور چٹکے
دونوں ہلو میں ہوتی ہیں اسکی جڑ کا رنگ مائل سرخی ہوتا ہے کہ ہاتھ کو اور زمین کو
سرخ کر دیتا ہے اور حین میں ہر اوگتی ہے اس میں مٹی فقط ہوتی ہے جیکو نیاری زمین
بولتے ہیں۔ یہ دو اوجہ ہرانی اور ارضی سے مرکب ہے اور یہ وہی شکار ہے جیکو نیاری
حرف شین میں ہو چکا ہے اختیا ر زرد قسم اسکی قوت زیادہ رکھتی ہے اور سپید قسم
اسکی مایہ و ضعیفیت ہے طبیعت گرم خشک اول دوم میں ہر خواص جالی ہے
حقی ہر سدون کی نشیج کرتی ہے اور سوکھا ہوا پھول اسکا ان افعال میں زیادہ

قوی ہے اور اسکی جڑ کی طبیعت تخم کی طبیعت سے قوی ہے گر جڑ میں تیز زیادہ ہے
مخصوصا سوکھی جڑ میں۔ فوس حکیم کتا ہے اس میں قوت جاذبہ ہے جو بیشتر استحقاق
سے جذب کر لیتی ہے تا اینکه سیکے کی نوک وغیرہ کو بھی باہر کھینچ لاتی ہے اور اگر
سوداوی اور سخت ورم کو کسی مقام پر کیوں سنون نفع کرتی ہے جراح اگر
اسکو قیر دلی میں داخل کر کے استعمال کریں زخموں کا اندام کرتا ہے اسی طرح اگر
اسکا پانی قیر دلی میں ملا کر استعمال کیا جائے آلات مفصل خن الحمار کو
ادکی پتی جڑوں کے نفوس پر ضار کرتے ہیں اور اسی طرح انھیں دونوں کو سرکہ
میں پیکر عرق النساء پر لگاتے ہیں اعضا سے سر عصارہ اسکا بطور سوکھا
سر کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور شہد ملا کر بطور لطف کے لگانے سے علاج کو نفع کرتا ہے
اعضا سے جستم خن الحمار خشک کیا ہوا اگر انگھ میں لگایا جائے جو نشان کسی

قرحہ وغیرہ کا انگھ میں باقی رہ گیا ہو اسکو در کر دیتا ہے اور طبقات چشم کی گندگی
کو مٹا دیتا ہے اعضا سے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے۔ سرکہ میں بھگو کے ہوئے
خن الحمار کھلانے سے تلی کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور لگانے سے بھی فائدہ
کرتی ہے اعضا سے نفص حین کا اور ارقیوت کرتی ہے اور زندہ بچے کو رحم
میں قتل کرتی ہے اور مردہ بچے کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے۔ جو اور ام سخت ہوئی
رحم میں ہوں اور ان کو نفع کرتی ہے حین کی اور ار کرانے والی جینی و دین بیز

اون سب سے اس میں قوت زیادہ ہے۔ اور رحم کی اصلاح کرنے میں بھی اسکو
قوت ہے۔ مقدار شربت اسکا پیٹھ میں ایک شقال تک ہے اور حمل کرنے میں بھی یہی
مقدار ہے۔ اور شقاق مقعد پر قیر دلی ملا کر لگای جاتی ہے۔ انجو سا بھی اسکا نام ہے
جیسا کہ حرف الف میں بیان ہو چکا ہے

خرنوب انجم اول و سکون رائے مملہ و ضم نون آخر میں باے موحده ہے۔
اختیار بہتر خرنوب شامی ہے جو خشک ہو طبیعت خرنوب بظلی میں بیوت اور
برودت زیادہ ہے افعال و خواص خرنوب شامی جو خشک ہو مجفف ہے اور
سب نفص پیدا کرتی ہے اسی طرح اسکا پھل مگر پھل میں کسیدہ حلاوت ہے اور
باوجود حلاوت کے فیض کرتا ہے اور بظلی میں بیوت اور تحفیف زیادہ ہے اور
لنج نہیں کرتی ہے۔ خرنوب بظلی تروتازہ بھی کھائی جاتی ہے خلط جو اس سے
پیدا ہوتی ہے خراب اور قلیل ہوتی ہے ترشیت اگر مسون کو خرنوب بظلی خام سے
لچس گیس کر ملین بے شک اون کو دور کر دے گی اعضا سے خرنوب کے
جو شانہ سے مضفہ کرنا دانتوں کے درد کے واسطے دو اسے جید ہے اعضا سے
غذا خرنوب شامی جو تروتازہ ہو سادہ کے واسطے خراب چیز ہے اور ضم نہیں ہوتی
اور خشک ہو جانے کے بعدہ یر میں ہضم ہوتی ہے اور معدہ سے دیر میں او ترنی
ہے۔ جالینوس کتا ہے کاش یہ خراب پھل جہان پیدا ہوتا ہے دہن رست اور شہد
نہ بچایا جاتا۔ نبوت یعنی خرنوب بظلی یرقان کے واسطے اچھی دوا ہے۔
اعضا سے نفص اس کے جو شانہ میں آبرن کرنا مقعد کو قوی کرتا ہے۔ اور
اس میں اور انکی بھی قوت ہے خصوصاً وہ خرنوب جو شیرہ انگور میں پرورہ کیا جائے
خرنوب شامی دست آور ہے اور خشک ہونے کے بعد فیض پیدا کرتا ہے۔ اور
خلطہ کو نفع کرتا ہے۔ اور خرنوب بظلی سیلان حیض جو بافراط ہو اسکو قفع کرتا ہے
کھانے سے بھی اور حمل کرنے سے بھی۔ اور نبوت یعنی خرنوب بظلی مردہ
کو اور اس سال کو سفید ہے۔

خرنوب غنغہ خا و زائے سمجھ آخر میں فاسے سفص ہر فارسی میں سفال کہتے ہیں
اور ہندی میں ٹھیکری جو ش کے پکے ہوئے برتن سے ٹوٹ کر بنتی ہے خواص
مجفف ہے جلا زیادہ کرتی ہے۔ خصوصاً تنور کی ٹھیکری۔ زیادہ تر لطافت طرن
بحری کے پشت پر جو نکلتے ہیں اون میں ہوتی ہے۔ اور انیت کا کھجور قوت میں
اوس جھاوین کے بے جس سے تلواروں پر جلا دی جاتی ہے ترشیت سرطان
بحری کا ٹھیکر انجف ہے۔ اور کلت اوغش میں جلا پیدا کرتا ہے اور ام و شہد

ٹھیکری سے قروٹی بنا کر کنٹھہ لالہ پر لگای جاتی ہے جراح و قروح ٹھیکری سے جو مرہم بنائے جاتے ہیں انزال کی قوت اور میں زیادہ ہوتی ہے۔ ٹھیکری قروح کو نفع کرتی ہے اور ترکیبی میں جلا پید کرتی ہے خصوصاً سلطان مہری کے پشت پر کی ٹھیکری آلات متعلقہ خور کا ٹھیکر اپیکر نفوس پر لگایا جاتا ہے اعضا کے چشم ٹھیکری کو پیکر وہ نمک ملا کر جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخن چرب لگایا جاتا ہے فائدہ کرتا ہے۔

خفاش بضم خاے معجود فتح فاعے شہد آخر میں نہیں سمجھو جبکہ فارسی میں شیرہ اور ہندی میں جھگا ڈرکتے ہیں ماہیت کہتے ہیں کہ شیر زق اسکے دوہ کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیر زق اسکا پیشاب ہے طبیعت شیر زق میں جلا سے شدید ہے اور حرارت زیادہ ہے افعال و خواص روغن خفاش مارو عورتوں کے پستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہے۔ اور بالوں کے نکلنے کو بھی دکتا ہے جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اسکی صحت نہیں ہے اعضا کے چشم جھگا ڈرکا وہ شہد ملا کر ابتدائے نزول المار کو فائدہ کرتا ہے۔ اور خاکستر اسکی جب لٹو سر کے آنکھ میں لگای جائے بصارت کو تیز کرتی ہے اور شیر زق ناخن کو اونگھ کی پیدی کو فائدہ کرتا ہے۔

خائق الذیاب بھنپے کی مارنے والی دو خواص بھیرے اور سوکے اور کتون کو خفاق میں گرفتار کر کے قتل کرتی ہے اور مڑوڑہ پیدا کرتی ہے۔ آدمی کے بدن میں داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہیں کیجائی ہے۔ خائق النیر چیتے کے مارنے والی دو خواص چیتے اور پارٹھے اور تندی کے وغیرہ کو قتل کرتی ہے داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اسکا جائز نہیں۔ سموم کہتے ہیں کہ اگر بچھو کے قریب اسکو لجاوین اعضا سے بدنی بچھو کے بستہ کر دیتی ہے اور بے حس حرکت ہو جاتا ہے۔ اور اسکا بیان باب الف لغت انصاف میں گذر چکا ہے۔

خلاف کبیر خا بھیر اور لام اور آخر میں فاسے معض ہے اور بفتح اول بھی پڑھا گیا ہے پید کو کہتے ہیں ماہیت کہی بید کی پی کو جب خوب کچلین اس میں سے ایک گوند پیدا ہوتا ہے جسکا اثر قوی ہے افعال بید کا پھل اور اسکی پی دونوں قابض بدون لذت کے ہیں اور اس میں تخفیف بھی فوری ہے اور کستر اسکی تخفیف میں شدید ہے۔ جب کوی تازی پی بید کی پیکر ضما کیجائے۔ نرف الدم کو بند کر دیتی ہے۔ کبھی اسکی پی کو کچل کر ایسا گوند نکالتے ہیں جس میں

جلا اور تلخیت زیادہ ہوتی ہے۔ زرنیت خاکستر اسکی سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مسون کو اونکھاڑ دیتی ہے جراح و قروح بڑے بڑے زخموں پر اسکا ضما کیا جاتا ہے خصوصاً اسکی پھل اور پی کا اور خاکستر اسکی نلکہ کو دور کر دیتی ہے جب سرکہ ملا کر طلا لیجائے اعضا کے سر شگوفہ اسکا اور اسی کا پانی درد سر میں سکون پیدا کرتا ہے اور زخموں پر اسکی پی کا اس سے بڑھ کر کوی دو اینہیں ہے۔ اسکی پی کے واسطے جو کان سے بہتی ہے اعضا کے چشم بید کا پھل اور اسکا پانی حدی چشم پر جو چوٹ لگے اس میں لگایا جاتا ہے۔ بید کا گوند جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے صنف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا سہ جگر اور ریرقان کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے نفص پھل اسکا سفید ہے اور اون لوگوں کو جنہیں خن کے دست آتے ہوں۔

جنبا زری بضم اول و فتح باے موحہ و کسر زائے بھیر ماہیت یہ ایک قسم ملوخیائی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ صحرائی قسم کو جنبا زری کہتے ہیں اور بتانی کو ملوخیاء اور ایک قسم جنبا زری کی وہ ہے جسکو ملوخیاء الشجرہ کہتے ہیں وہی خطی ہے اور جسکا بقلۃ الیہ نام ہے کچھ درد سر میں کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور یہ سرخ رنگ ہوتی ہے اختیار صحرائی قسم میں لطافت اور یوست زیادہ ہوتی ہے اور ماہیت جو بتانی میں بہت ہے اسکی قوت کو کم کر دیتی ہے طبیعت درجہ اول میں سرد تر ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ بتانی گرم خشک ہے اور اس قول کا کہنے والا حکیم فوسل ہے اور شاید کہ اسکا خیال بقلۃ الیہ کی طرف گیا ہے کہ اسی کا ملوخیاء نام لکھا جاتا ہے خواص اس میں تلخیت ہے اور لطافت اسکی تھوے سے زیادہ ہے اور غلا اس میں چند در سے زائد ہے۔ اور صحرائی قسم اسکی زیادہ تر لطیف ہے اور یوست میں بھی اسکے زیادتی ہے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بتانی تھوڑی سی تلخین کرتی ہے۔ اور سبب اپنی رطوبت اور لزوجت کے معدہ سے جلا و تر جاتی ہے۔ خصوصاً اگر گرمی اور زیت کے ساتھ کھائی جائے ہضم ہونے میں اسکے اعتدال ہے اور طو اسکی جیسا لوگ کہتے ہیں کا ہو کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے۔ اور فوسل حکیم کہتا ہے کہ یہ قبض پیدا کرتی ہے اور ریح کو بھیلادیتی ہے اور بدون لذت کے تخلیل کرتی ہے۔ اور شاید اس حکیم کی مراد بقلۃ الیہ سے ہوگی اور ارم و شور غلہ اور جمرہ کو ہضم کرتی ہے اور صحرائی جنبا زری کی پی زیتون ملا کر آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگای جاتی ہے۔ اسی طرح اسکا جو شانہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بتانی قسم اسکی ابتدا سے گرم گرم کو اور زائہ تیز و دم میں فائدہ کرتی ہے جراح و قروح

صیوقت اسکو بحالت خامی چاکرنگ ملا کر نو اسیر پر لگائیں فائدہ کرے گی خصوصاً وہ
چھوٹے چھوٹے ناسور جو آنکھ میں ہوتے ہیں اعضا کے سریشاب ملا کر قرح
سر پر لگای جاتی ہے۔ پس خوب نفع کرتی ہے۔ اور قلع کے واسطے اگر اسکو جانیں
او کو روک دیتی ہے اعضا کے چشمہ کی اسکی جب چاکر ہوڑا سانک ملا کر اگر
لگای جائے نو اسیر چشم کو فائدہ کرتی ہے۔ اور گوشت اوگالائی ہے اعضا کے نفع
پتی اسکی اور بھول اسکا ہر ایک طبع سینہ کا ہے اور دودھ کو بڑھانے والی اور
جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہو اوس میں سکون پیدا کرتی ہے۔ بیج اسکا جرم جناری
سے سینہ کی نشوونما دور کرنے میں بہتر ہے اعضا کے غذا ابائی جناری
ردی غذا ہے اور سدہ جگر کی تیغ کرتی ہے اعضا کے نفع بھول اسکا گروہ
اور شانہ کے قرح کو فائدہ کرتا ہے پلانے سے جب زیت میں گھیب کر استعمال کیا جا
اور ملوینا کا بیج خراش اور قرح امعا کو فائدہ کرتا ہے۔ اور تلی ہری شامین
لبانی کی اسکا اور شانہ کو مفید ہیں اور طبع میں گرمی اور پست میں جتنے اقسام کے
درد ہوتے ہیں ان میں خفت پیدا کرتے ہیں اور یہ فائدہ اوسوقت ہے صیوقت
جناری کا پانی پلایا جائے یا اوس پانی سے شربت تیار کیا جائے جو شہ
جناری کا رحم کی صلابت کو بطور آبرن کے اور خفت کرنے کے مفید ہے۔ اور
اسمیں اور اربول کی بھی قوت ہے۔ اور چنگلی جناری کی ایک قسم سور بھی ہے
جو آفتاب کی گردش کی مجادات میں گھومتی ہے یہ قسم خام اور مرہ کی مسلسل ہے اور
کبھی اس سے افراط اسہال کی وجہ سے خون کے دست آنے لگتے ہیں۔
سموم برگ جناری کے ضداد کرنے سے زہور کے کاٹنے کی شورش میں فائدہ
ہوتا ہے خصوصاً سمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو جناری کے بیج
کو ہر وقت پی پی کر دے کرنا ہے۔ پس فائدہ ہوتا ہے۔ اور رتیلہ کو کاٹنے کو بھی
منایت درجہ سینہ ہے۔

خمیر حبکہ ہندی میں مادہ کتے ہیں طبیعت اس میں حرارت ہے لیکن اسکی خشکی اور طوب
میں اسی قدر کمی ہوتی ہے جتنا نمک اور بورہ کم و بیش ملایا جاتا ہے افعال
خواص اس میں قوت جلا کی ہے بسبب نمک کے اور بوریت بھی ہے اور گھیون کی قوت
قوت خلیہ بھی ہے۔ اور ترشی کے سبب سے اس میں برودت پیدا کرنے کی قوت
ہے اور جو مواد اندرون بدن سما گئے ہوں ان کو باہر بھیج لاتا ہے اور تحلیل کر دیتا ہے
آلات مفصل جو در داخل قدم مثلاً ایشری وغیرہ میں ہوتا ہو اوس میں ضداد
کیا جاتا ہے تو نفع کرتا ہے۔

خوخ بفتح خاء سے مجبور سکون داتا آخر میں بھر خاء سے مجبور ہے ہندی میں آڑو کہتے ہیں
طبیعت دوسرے درجہ کے آخر میں سرد ہے اور پہلے درجہ میں تہر کر پہلے
درجہ کے آخر میں اسکی رطوبت نہیں ہے خواص رطوبت اسکی بہت جلد میں ہوتا
ہے اور اس میں ٹھن کی بھی قوت ہے زمین تھوڑا سا مقبض بھی ہے اور زیادہ تر قابض
ہی آڑو ہے جو خشک اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ہو اور سیلان مواد کے منع کرنے
بھی اس میں قوت ہے کچا آڑو بھی قابض ہے زیت چو نہ کی بدبو کو جو نورہ میں
ہوتی ہے اسکی پتی کا ضاد کیا جاتا ہے قطع کر دیتا ہے اعضا کے سر آڑو کا پانی
چکانے سے کان کے کیرے مر جاتے ہیں۔ اور اسکا تیل شقیقہ کو فائدہ کرتا ہے
اور کان کے درد کو گرمی سے ہوئے یا سردی سے اعضا کے غذا خوب
پکا ہوا آڑو مدہ کے واسطے بھی چیز ہے اور اشتہا طعام کو برانگیختہ کرنے کی
اس میں قوت ہے جب کہ آڑو سے پہلے کوئی چیز نہ کھائیں ورنہ اوسکو مدہ میں
فاسد کر دیکر بلکہ طعام سے بیشتر آڑو کھالیں اور سوکھا ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا آڑو
دیر بھرم غذا ہے جید نہیں ہے اگرچہ غذا آیت اسکی زیادہ ہے اعضا کے نقص
آڑو کی پتی کا ضاد ناف پر کیا جاتا ہے۔ پس پیٹ کے کیرون کو قتل کرتا ہے۔ اور
اسی طرح اگر عصارہ اسکے شگوفہ کا پلایا جائے آڑو کی پتی جو خام نہو بختہ ہوگی
طبع میں گرم ہے۔ کچی پتی قابض ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شامین
بات بنبت اون ابدان کے صحیح ہو جو گرم خشک ہیں۔

خطاف لضم خاء سے مجبور فتح طاء شدہ آخر میں خاء سے مقبض ہے حبکہ ہندی
سیانی کہتے ہیں اعضا کے سرد سیقوریدوس نے کہا ہے کہ خطاف
کے پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جائے اوس بچہ و شکر بزی نکلتے ہیں۔
ایک کا تورنگ ایسی ہوتا ہے۔ اور دوسرے شکر بزی میں بہت سے رنگ
ہوتے ہیں جب ان دونوں شکر بزیوں کو بچہ گاؤ کی کھال میں پیٹ کر
مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھیں یا اسکی گردن پر باندھ دیں بہت نفع ہوگا
مگر شرط یہ ہے کہ کھال میں مٹی نہ لگ گئی ہو یعنی زمین پر نہ رکھی گئی ہو۔ دسیقورید
کہتا ہے کہ مینے خود اسکا تجربہ کیا ہے اور اس تدبیر سے مرگی جاتی ہے اعضا
چشم خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہے۔ اور کبھی خشک کر کے
اسکا سکونت استعمال کیا جاتا ہے مقدار شربت اسکی ایک شقال ہے اور خصوصاً
اسکے بچہ کو غوطہ آگینہ میں جلا کر شہد ملا کر جب بطور سرمہ کے لگائیں آنکھ میں
جلا زیادہ پیدا کرے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ خطاف کا دماغ شہد ملا کر اجید کر دینا

کو مفید ہے اور اسی طرح خفاش کا دماغ مفید ہے اعضا کے نفس خفاش جلا کر دیا
راکھ جیسے پر خفاش کے واسطے لگای جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اسی طرح حبوت
خفاش کو نیک سود کر کے خشک کریں۔ اور بوزن ایک درمی اسکا سفوف بانی ملا کر
بلا میں خفاش کو نفع کرے گا۔

خل بفتح نساے بعد تشدید لام اسکو ہندی میں سرکہ کہتے ہیں طبیعت مرکب جز
سار اور بار دس ہے اور جز بار دس کا غالب ہے اور جس سرکہ میں چم کی سی تیزی ہو
وہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور چمن تیزی نہ وہ سرد تر ہے اور پکانے سے سرکہ کی ہڈ
کم ہو جاتی ہے افعال و خواص تخفیف اسکی قوی ہے اسقدر کہ ریزش مواد کو
بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہے اور تلطیف اور تقطیع بھی کرتا ہے کبھی سرکہ پلا جاتا ہے
خواجہ میں مقام سے خون جاری ہو اور سپر ٹپکا یا جاتا ہے بشرطیکہ خون کے نکلنے کی
جگہ ظاہر بدن میں محسوس ہو پس نزف الدم کو منع کرتا ہے مراد یہ ہے کہ اگر خون ریز
جسم سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہو جائے گا اور اگر برون جسم میں کسی خیم
وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہو جائے گا جس مقام پر درم پیدا ہونے
والا ہو سرکہ کے استعمال سے رگ جاتا ہے سرکہ ہضم غذا پر اعانت کرتا ہے اور بطن
کی خند ہے یعنی بطن کو فضا کرتا ہے اور صغریٰ زیادتی کو مفید ہے اور سوداوی مزاج
والوں کو اسکا ضرر بن محسوس ہوتا ہے زہیت شد ملا کر خون کے نشانات پر لگایا
جاتا ہے پس نش کرتا ہے۔ مگر زیادہ ملا سرکہ کا رنگ زرد کر دیتا ہے اور ارام و شہوار
اور ام کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور غافل اور جھڑھ کو کھلانے اور لگانے سے
دور کرتا ہے اور ہر ایک درم کے مان کو پھیلنے سے منع کرتا ہے اور سہری کو نفع
کرتا ہے۔ نلہ اور جھڑھ پر حبوت ظاہر کیا جائے دونوں کے مادہ کو روکتا ہے کہ درم
پیدا ہو جرح و قروح حبوت سرکہ میں صوف بھگو کر رضون پر رکھیں انکے
سو جے کو منع کرتا ہے اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہو اسکو پھیلنے سے روکتا ہے
اور ترکیبی اور دوا کو نفع کرتا ہے اور آگ سے جلنے کو حقد ر جلہ سرکہ نفع کرتا ہے اتنی
جلد کوئی دوا نفع نہیں کرتی آلات مفصل پٹھے کو ضرر کرتا ہے اور جب
گند حاک ملا کر نقرس پر اسکا نطول کیا جائے نفع کر لیا اعضا کے سر
جب روغن زیت یا روغن گل میں ڈال کر خوب گھسیا یا جائے اور ایک کپڑا نیا جھیر
شوب نہ پڑا ہو اس میں بھگو کر سر پر رکھا جائے اس درد سر کو فائدہ کر لیا جو
گرمی سے ہو اسی طرح سوڑھے کو مضبوط کرتا ہے ایضا اگر سرکہ میں سو یا جو شہ
دیکر کلی کرای جائے یا نطول کیا جائے دانتوں کے ہل جانے کو فائدہ کرتا ہے

اور دانتوں سے جو خون آتا ہو اسکو بند کر دیتا ہے۔ سرکہ سے جو بخار اسکا سفوف
او کو کان میں پہونچانے سے سماعت کی دشواری دور ہوتی ہے اور مصفا
نام ناک کی ہڈی کے سرے کی بقوت تفتیح کرتی ہے۔ اور کان کے گوشے کو
دور کر دیتا ہے اعضا کے چشم شد ملا کر خون کے اس سرخ دماغ پر لگایا جاتا ہے
جو آنکھ کے نیچے پڑ گیا ہو ہمیشہ سرکہ کا کھانا صنعت بصارت پیدا کرتا ہے
اعضا کے نفس جو شخص سرکہ کی کلی کرے اس کے بدن میں بوظل بطرف
خلق کے حاتی ہو رگ جاتی ہے۔ لہذا یہی کوٹے کو فائدہ کرتا ہے اور جو کو آ
اور تر گیا ہو اسکو درست کر دیتا ہے۔ چونکہ جو خلق میں چپٹ گئی ہو سرکہ کے
پلانے سے چھوٹ کر گر پڑتی ہے۔ پرانی کھانسی کو اور نفس انقباض کو گرم
کر کے فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا گرم تر مدہ کو مناسب ہے اشتہا کو
کھول دیتا ہے ہضم پر اعانت کرتا ہے یہ سب فائدے سرکہ میں اس جہت سے ہیں
کہ مدہ کی دباغت کرتا ہے سرکہ کا بخار بدن پر پہونچنا اشتہا کے تحلیل کرتا ہے
صحیح آدمی کو ہمیشہ سرکہ کھانا بہتر فخر باستقامت ہو جاتا ہے اعضا کے انقباض
رحم میں برودت پیدا کرتا ہے اور سرکہ میں نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے ان
قروح اسکا کے واسطے حقد کیا جاتا ہے جن کا مادہ پھیلنا ہو۔ اور یہ حقد تھوڑے
نرم کے تیز کرنا چاہیے موم جس شخص کو کسی حیوان نے ڈنک مارا ہو اسی جگہ پر
سرکہ ٹپکا یا جاتا ہے اور افیون اور شوکران کی سمیت کو نفع کرتا ہے۔ جو کہ صغریٰ
انگوڑے نمک ڈال کر بنا یا جاسے دیوانے کتے وغیرہ کے کاشنے سے نفع کرتا
ہے۔ اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کر کے اسوقت پلاتے ہیں جب آدمی کوئی دوا بخلا ہو
نکال کے کھاپی گیا ہو پس نفع کرتا ہے۔

خفاش کی کڑا با گینگٹ کو کہتے ہیں اعضا کے سر جس زیت میں لکڑے
کو جوشن ہیں اور اسکو کان میں ٹپکائیں کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے
اور اسی طرح جرم گینگٹ کا خشک کر کے کان میں ڈالنے سے بھی اثر ہوتا ہے
اور درد زائل ہو جاتا ہے۔

خبر بضم خا رجہ و سکون باے مودہ وزاے جو روئی کو کہتے ہیں اختیار
ہے کہ روئی صاف نمک ملی ہوئی آتا ہے نرمی گو نہ ہا گیا ہو خیر اچھی طرح ادھایا گیا ہو
تور میں بخوبی پک گئی ہو مگر با گرم جیسے تور سے نکلتی ہے نہ کھائی جائے اور گرم
روئی طبیعت کو مقبول نہیں ہوتی ہے۔ تنوری روئی کے بعد بھر فرنی یعنی بھجی
کی روئی کا رتبہ ہے۔ اور تمام اقسام اسکے خراب ہیں۔ سوئی روئی باریک پٹکے

افضل ہے۔ اور جس قدر زیادہ آنا صاف کیا جائے بعد کو نہ ہونے کے واسطے کہ خیر
 کرو لین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ خیر درست ہو جائے اور کو نہ ہونے میں اس کے
 بہت نرمی کی جائے اور خوب گندھے اور ناک خوب ملایا جائے۔ قرن جو ایک
 کھنٹی چوڑا اور پتھر سے یا کچی اینٹ اور چوڑے نان پر لوگ بناتے ہیں
 (ہندوستان میں نان پاؤ اور ایکٹ بچانے والوں کی بھی ہوتی ہے) (اوی) (ٹھنکی)
 کے پتی ہوی روئی کو خیر فرنی کہتے ہیں یہ فرنی روئی جو تین برابر اوس توری
 روئی کے ہین ہر جو ایک حد میں اکیلی تو زمین کی ہو اور دونوں رخ اس کے
 خوب یک گئے ہوں اور انگاروں پر کی ہوی روئی اندر سے کچی رہ جاتی ہے اور
 دھوی ہوی روئی برویت پیدا کرتی ہے اور غذائیت اوس میں کم ہوتی ہے سہ
 کے اور پتھری رہتی ہے پتھر ہین اور ترقی ہر گرم مزاج والوں کو موافق ہوتی ہے
 سہ سے ہین پیدا کرتی ہے اور نہ گرمی پیدا کرتی ہے۔ روئی کی دھونی کا طریقہ
 یہ ہے کہ جس روئی میں چھلکا اور مغز الگ ہو اس کا گودا نکال کر گرم پانی میں
 بھگو دین بعد اس کے جو پانی اوپر کا ہے اس کو بھیک دین اور دوسرا پانی ڈالیں
 پھر اس کو بھیک دین اور جو کچھ قوت خیر وغیرہ کی روئی میں ہو سب نکل جائے
 اور نہایت درجہ بھول جائے اختیار رسیدہ کی روئی میں غذائیت بہ نسبت
 اور روئیوں کے زیادہ ہے اور غذا سہ ہے لیکن نفوذ اس کا دیر میں ہوتا ہے۔
 اور خیر خوری یعنی وہ روئی جو سپید گیون کو دھو کر اور بھوسے بالکل نکال کر
 سیدہ بنا یا ہو اس کی روئی بھی خیر سیدہ کے قریب قریب ہے اور خشکار یعنی جو
 روئی بے دھوے ہوے گیون کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اوس میں
 زیادہ ہو جلدی نفوذ کرتی ہے لیکن اس کی غذائیت کم ہے۔ اور جو روئی خوب
 نہ یک گئی ہو اوس میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح جس روئی میں خیر کم ہو
 ہو لیکن اس کی غذائیت میں نزدیکت ہوتی ہے اور سہ بھی ڈالتی ہے۔ اور جو
 اوس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب ہین ہے۔ انگار
 پر پکائی ہوی روئی بھی اسی قبل سے ہے اندر سے کتر بکائی ہے بلکہ کتر عام رہ جاتی ہے
 سہ دھوی ہوی روئی جس طریقے سے اوپر بیان ہوا غذائیت اوس میں کم ہے
 اور سہ ڈالنا اس کی شان سے بعید ہے اور نفع اس کا اور وزن و دونوں
 خفت اور برکی ہے گھنے ہوے گیون کی روئی خیر خشکار کے حکم میں ہے۔ اور جو
 انج کی روئی جیسے کراوشر وغیرہ یا وہ انج جس کو اہل عرب ہین بیچتے تھے
 اس کی روئی غلط غلط پیدا کرتی ہے۔ اور بھر بھری روئی جو چھوٹے سے کتر

گھٹے ہو جاتی ہے جیسے روئی روئی اس کی کیفیت ہے کہ نفع پیدا کرتی ہے اور دیر
 میں ہنم ہوتی ہے۔ اور بھر روئی روئی وہی ہے جو بادام ملا کر پکائی جائے اور
 واسطے کہ ایسی روئی کو سایہ میں خشک کریں و دوحین آنا کچھ روئی بکائی
 جاتی ہے اس کی غذا بہت زیادہ ہوتی ہے اور سہ دے دیر میں اور ترقی ہے اور
 سہ ڈال دینی ہے۔ روئی کا ضاد کرنا گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے بہ نسبت گیون کے
 ضاد کرنے کے اس لیے کہ روئی میں ناک کی شرکت ہے نہایت نئے گیون کی
 روئی بہت جلد فرہی پیدا کرتی ہے اور رام و شور گیون کی روئی مارا لسل
 اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب ملا کر اور ام گرم کی ابھی دوا ہے کہ اون کو
 نرم کر دیتی ہے اور تیر پیدا کرتی ہے قروح روئی کو جب پانی اور ناک میں بھگو کر
 واسطے اقسام پر کھین نفع کرتی ہے۔ اعضا کے غذا اگر گرم روئی کھائے
 سے پیاس بڑھ جاتی ہے یہ سبب اس کی حرارت ظاہری کے اور سہ کے اور
 شہری رہتی ہے سبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھڑکتا
 ہے اسی رطوبت بخاری کی وجہ سے گرم روئی ہنم جلد تر ہوتی ہے اور سہ سے
 پتھے دیر میں اور ترقی ہے اعضا کے نقص خیر خشکار طبیعت کو نرم کرتی ہے
 ۔ اور خیر خوری قبض پیدا کرتی ہے۔ خیر روئی ملین ہے اور فطری یعنی بے
 خیر کی روئی قبض پیدا کرتی ہے اور انگاروں پر پکائی ہوی روئی بھی قابض ہے
 اور پرانی روئی جو خشک ہو گئی ہو وہ بھی قابض ہے اگرچہ اوس میں کچھ اوٹر ملا ہو
 اور نوٹے انج کی روئی بھی قابض ہے۔ اور تپا چھلکا بہ نسبت سوئی روئی
 کے زیادہ قبض پیدا کرتا ہے۔
 خست نفع حادث سکون باے موجدہ آخر میں ثانیہ شلتہ ہر چرک اور سل کو
 کہتے ہیں اختیار زیادہ ترقی تجفیف پیدا کرتے ہیں ہر ایک چرک اور سل سے
 لوہے کا سل ہے جو کہ خست الحدید کہتے ہیں طبیعت خست الحدید تیر سے ہر
 میں خشک ہے اور تپا بنے کا سل بھی اسی کے قریب ہے اور جلد اقساموں کی خست
 سل ان دونوں سے ہوت میں کم ہے افعال و خواص ہر ایک حاک کا
 سل خشکی پیدا کرتا ہے اون سب سے خست الحدید میں تجفیف کی قوت زیادہ ہے
 ۔ اور ہر ایک دھات کا سل رطوبت کو خشک کر دیتا ہے اور رام لوہے کا سل
 اور ام گرم کی تحلیل کرتا ہے قروح چاندی کا سل تر کھلی اور سہ کو فائدہ کرتا ہے
 اور قروح کا اندمال کرتا ہے اور نو اصیر اور پواسیر سے جو رطوبت جاری ہوا
 منع کرتا ہے اعضا کے خست الحدید بلکوں کی خست کو نفع کرتا ہے۔

اور رائگے کا سیل آگے کے قروح کو سفید کر دے مد اسنگ کے عصب کا غذا
ہوے کا سیل معدہ کو قوی کرتا ہے اور معدہ کی تری کو خشک کر دیتا ہے اور معدہ کے
استرخار یعنی ڈھیلے ہو جانے کو دور کرتا ہے اگر پرانی نمینین داخل کر کے
پلایا جائے اور طلا نام شراب کے ہمراہ بھی یہی اثر رکھتا ہے اعضا کے نقص
جنت الحدید نوا صیر اور بوا سیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر برا
نمینین جنت الحدید کو ملا کر مریض کو ٹھانین اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع
کرتا ہے حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہے اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع میں
روکنے کے واسطے ہے اور اسی طرح پیشاب کے بارہ میں بھی یہی اثر کرتا ہے اور
مخرج براز پر اگر طلا کیا جائے اسکو مضبوط کر دیتا ہے سموم جنت الحدید کی بنجید
ملا کر اس زہریلی دوا کی نصرت کو فائدہ کرتا ہے جسکا نام فوطین ہے۔

حالیہ و مومن یونانی لغت ہے ماہیت بعضون نے کہا کہ یہ وہی
ہلدی کی قسم ہے جسکو امیران کہتے ہیں۔ اور دیگر اطباء نے کہا ہے کہ اسکی چھوٹی
قسم کو امیران کہتے ہیں اور بڑی قسم کو زرد چوب یعنی ہلدی کہتے ہیں۔
افعال و خواص ایک قسم اسکی چھوٹی اوس میں حدت ہے اور تھوڑی
ڈال دیتی ہے اور ارام و تھوڑا شراب ملا کر نکلے پر لگائی جاتی ہے پس نفع
کرتی ہے قروح چھوٹی قسم اسکی تر کھلی کو دور کر دیتی ہے اعضا کے سر
اسکی جڑ کے چبانے سے دانت کے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے اعضا کے چشم
جب اسکے عصارہ کو کوئلے کی آگ پر اتنا جوش آجائے کہ نصف رہ جائے
اسکی آگہ میں پکانے سے بصارت میں تیزی ہو جاتی ہے۔ جبوقت شیرک کا کچھ
اتہا ہو جاتا ہے اسکی مان اسکی جڑ لجا کر پیچ کے پاس پہونچاتی ہے۔ پس
بچہ کی بصارت عود کرتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بھی خطانی
رکھا گیا ہے۔

خمسہ اوراق بانج بیون کی بہ نبات ہوتی ہے ماہیت یہ وہی قوطین
ہے خواص تخفیف اسکی قوی ہے نہ حدت پیدا کرتی ہے نہ سوزش نہ لذت اور
زین رطوبت کے واسطے اسکا ضاد کیا جاتا ہے۔ پس بند کر دیتی ہے اور ارام
و تھوڑی جیلے اور خنازیر اور صلابات ملنی اور داحس یعنی سہری پر اسکا
ضاد کیا جاتا ہے اور اسکی جڑ کا جوشانہ اون قروح کے واسطے ہے جن کا مادہ
پھلتا ہو اور سرکہ میں جوش دیکر نکلے کے واسطے پلایا جاتا ہے۔ اور حمہ اور خنازیر
اور تر کھلی کو نفع کرتا ہے آلات مفاصل مفاصل کے درد اور عرق النسا کو

فائدہ کرتا ہے اور قلیہ المار کو پلانے سے اور ضاد کرنے سے سفید ہر اعضا کے سر
اسکی جڑ کا جوشانہ اوس دانت کو سفید کر جس میں درد ہوتا ہو جو اوس سے کلی کیا
اور قلاع یعنی جوش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہے یہی اسکی شراب ملا کر تیس دن مکی
کے واسطے پلایا جاتی ہے اعضا کے نفس و صدر اسکے جوشانہ کا وغیرہ
خسوت خلق کے واسطے کیا جاتا ہے اسکی جڑ کا عصارہ بھیچرٹے کے درد کے واسطے
پلایا جاتا ہے اعضا کے غذا عصارہ اسکی جڑ کا اگر چند روز تک اور شہد ملا کر
پلایا جائے درد جگر اور برقان کو فائدہ کرے گا مقدار شربت اسکی تین پوہات ہے
اعضا کے نقص اسکی حبث اسما کو اور قروح اسما اور بوا سیر کو
فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح اسکی جڑ کا جوشانہ حیماں اسکی تین پوہات
خالص یا شراب ملا کر چھپے لڑے اور بخار کو اور جوت توبت سے آتی ہو اسکو
سفید سموم اسکی جڑ کا عصارہ دو لے قاتی ہے

خندروس بفتح خاے و سکون نون و فتح دال مہملہ و ضمہ راء مہملہ و
سکون و او آخر میں مین مہملہ ہے جسکو ہندی مین جوا کہتے ہیں ماہیت یہ
وہی حنظلہ روہیہ یعنی روم کا گیون ہے طبیعت غذا اسکی گیون کی غذا ہے
برودت زیادہ اور غذا سیت کم رکھتے ہے اور با اینہم غذا سے جید ہے اور زیادہ غذا
رکھتی ہے قوی ہے اور غلیظ ہے
خامالاولن یہ مازیون کی ایک قسم ہے یا شخیص سیاہ ہے خواص کبھی کبھی
میں کھلائی پلائی نہیں جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور یہ دوا
جالیہ میں اٹل ہے کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلایا کرتی ہے اور ضاد کرنے سے
لیکن بھی اسکا اثر ہے زینت سبق پر طلا کی جاتی ہے قروح داد پر اور تر کھلی پر
طلا کی جاتی ہے اور ضاد اسکا قروح پر کیا جاتا ہے اعضا کے غذا سفید قسم کی
جڑ ایک اکسونا فن مریض استعفا کو پلای جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا کے
نقص سپید قسم کی جڑ پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے سموم سیاہ قسم میں اسکے
ایک جزا سیاہ ہے جو سم قاتی ہے
خرو وضم خاے مجہ و سکون راء مہملہ آخر میں ہمزہ ہے جانورون کی سبت
کو کہتے ہیں اسکا بیان زبل کے لغت میں ہو چکا ہے مترجم فرق زبل اور خرو
میں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ جس جانور کا فضلہ سبتہ ہو اور لیجیل مختلف برآمد ہو
گول ہو خواہ اور شکل کا جسکو ہندی مین میگنی کہتے ہیں وہ تو زبل ہے۔ اور
باقی انتام کو عموماً خرو کہتے ہیں پھر اوس میں بھی بعض جانورون کے

فضلہ کے نام جدا گانہ بھی رکھے گئے ہیں خواص ہر ایک قسم کی سبب مجففت اور محلل اور سخی ہے۔

خراطین کی جگہ کو کہتے ہیں طبیعت سیرے اندازہ اور تخمینہ میں واجب ہر کہ طبیعت اسکی گرم ہو اور ام و بنور خراطین خشک کو کوٹ کر پٹھے کے زخون پر صفا کیا جاتا ہے اور تین دن تک بنین چھڑایا جاتا ہے پس بہت نفع کرتا ہے۔ اعضا کے سر جو شانہ اسکا مرغابی کی چربی ملا کر اگر کان میں پٹکا یا جاے کان کے درد کو دور کر دیتا ہے اور کبھی زیت ملا کر جس دانت میں درد ہو اسکی جانب مخالف کے کان میں پٹکا تے ہیں اعضا کے غذا حسب وقت طلائام شراب کے ہمراہ پلایا جاے یرقان کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے فضل آستہ آستہ کوٹ کر طلائام شراب کے ہمراہ اور اربول کرتا ہے۔ اور تھیری کو فائدہ کرتا ہے تیرہ لہو اچھوٹی الائچی کو کہتے ہیں ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے دانے صورت میں بڑی الائچی کے ہوتے ہیں اور سفالیک کی طرف سے آتی ہے طبیعت قوت اسکی مثل قوت لونگ کے ہے جلا اور تلخیص کرتی ہے اور بڑی الائچی سے اس میں زیادہ ہے اعضا کے غذا سدا اور جگر بارہ کے واسطے اچھی چیز ہے۔ اور چھوٹی الائچی سدا کے واسطے بڑی الائچی سے بہت بہتر ہے۔

نخاع فیطوس یہ وہی کما فیطوس ہے یعنی گروندھا اسکا بیان ہو چکا ہے۔

حرف ذال مجمر

حرف ذال سے جو دو امین شروع ہیں اونکا بیان

ذہب سونے کو کہتے ہیں طبیعت معتدل ہے اور لطیف ہے خواص چھیل سونے کا خلط سو اکی امراض کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہے داغ لگانا آدمی کے بدن پر سونے کے آلے سے بہتر اور کسی دھات کے آلے سے بہتر ہے کہ اسکا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے زینت سونے کو منہ میں رکھنا گندہ دہنی کو آ کر کر دیتا ہے۔ اور سونے کا چھیل بالوزہ اور اراجمہ کی دواؤں میں داخل ہے۔ طلا کی دواؤں میں بھی اور پلانے کی دواؤں میں بھی اعضا کے چشمہ کو کی سلائی آنکھ میں پھرنے سے یا جرم سوی کا کسی اور طریقے سے آنکھ میں لگانے آنکھ کی تقویت ہوتی ہے اعضا کے نفس دل میں جو درد ہو اور حقائق یعنی دکان اور چھلنا اور خرب نفس کو فائدہ ہوتا ہے۔

ذرمیرہ اسکا بیان نقب الذریرہ یعنی چراستہ کے باب میں ہو چکا ہے قروح کہا گیا ہے کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہیں ہے کہ ذریرہ کو روغن گل اور سرکہ ملا کر لگائیں اعضا کے غذا درم سدا اور جگر اور استسقا کو نافع ہے۔ ذنب انجیل چونکہ یہ پتی گھوڑے کی دم سے شاہ ہوتی ہے اسی واسطے اسکا نام ذنب انجیل رکھا گیا ہے ماہیت یہ بونی گھٹھے اور خندقون میں ادگتی ہے اور اسکی شاخیں تلی تلی جوف نائل مسرخی ہوتی ہیں جن میں خشونت اور سختی لگتی کی ہوتی ہے اور گرہن اسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گرہ دوسری گرہ کے اندر سمای ہوئی ہوتی ہے اور گرہوں کے پاس پتیاں مثل اذخر کے باریک باریک لگنی سکا ثقت ہوتی ہیں وہی پتیاں جو درخت اس نبات کے قریب ہو اس سے پٹ جاتی ہیں پھر اس درخت سے بعد پٹنے کے نیچے ٹک کر شاہ گھوڑے کی دم کے ہو جاتی ہے۔ جڑ اسکی بہت سخت ہوتی ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص قابض ہے خصوصاً عصارہ اسکا کہ تخفیف شدید بدون لطف صحت کے کرتا ہے۔ اور نزف الدم کو بہت سفید جراح و قروح قروح اور جراحات کا اندمال عجیب قسم کا کرتی ہے اور اگر پٹھے میں جرم یا زخم ہو اسکو بھی مندمل کر دیتی ہے آلات مفصل اگر اسکو بطور صفا یا بطور طلا کے استعمال کریں درمیانی مقامات عضل میں جو شگاف ہو گیا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے۔ آنت پانی اور ترسے سے جو بڑھ گئی ہو اسکو لاغر کر دیتی ہے اعضا غذا درم سدا اور جگر اور استسقا کو فائدہ کرتی ہے۔

ذرا ریح بفتح اول دو دم و کسرہ رائے حملہ و سکون یا و آخر میں حائے حملہ ہے طبیعت بعضوں نے کہا ہے کہ اسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہے اور دوسرے گروہ کا قول ہے کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہے اور صحیح قول اول ہے ماہیت یہ ایک حیوان یا کثیرہ کی کلی سے بڑا ہوتا ہے۔ جسپر سیاہ جتیاں سرخی ملی ہوئی ہوتی ہیں خواص حدت اور تیزی رکھتا ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے اور محرق ہے زینت طلا کرنے سے سون کو گرا دیتا ہے اسکی قیروطی بنا کر طلا کی جاتی ہے۔ پس ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتا ہے اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اسکو بہت جلد جلا کر دیتا ہے اگر اسکا ضما دیا جاے اور سرکہ ملا کر طلا کرنے سے سبق اور جگر کو زائل کر دیتا ہے۔ اور اگر رای کے ساتھ میکسک لگایا جاے بالون کو ادا لانا ہے اسی طرح اگر زیت میں اسقدر پکا پکائیں کہ غلیظ ہو جاے اور استعمال کریں اور ام سرطانی اور ام پر طلا کیا جاتا ہے پس اونکی تحلیل کر دیتا ہے قروح ترکھلی اور دابہ

طا کیا جاتا ہے اعضا سے چشم این ماسویہ کہتا ہے کہ ناخن کو بالکل دور کر دیا ہے
اعضا سے غذا بہت تھوڑی مقدار اسکی اگر بلائی جائے اور اربول زیادہ کرنا
تا ایک ہفتہ کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے لطف تھوڑی مقدار اسکی اور اربول
بھونی کرتی ہے اور ادویہ مڈرہ کی بلاسفرت معین ہوتی۔ حیض کا بھی ادرا کرتی ہے
اور اسقاط بھی کر دیتی ہے۔ اور بعض طبیبوں نے کہا ہے کہ ایک عدد ذرایع کو اگر وہ
شخص تناول کرے جسکو شانہ میں کسی ایسے مرض کی شکایت ہو کہ جیسر کوئی
دوا اثر نہ کرتی ہو فائدہ کرے گی اور تین طسوج جو برابر چھرتی کے ہو ذرائع
کے پینے سے شانہ میں قرحہ پڑتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ شانہ میں قرحہ ڈالنا ذرائع
کا اس سبب سے ہے کہ جو مادہ حاد اور تیز ہر ایک بدن میں رہتا ہے اور جس سے
کوئی بدن خالی نہیں ہر ذرایع اس مادہ کا امانہ کرتا ہے۔ اور باوجود امانہ کے غایت
قرحہ ڈالنے کی بھی جو اس مادہ میں ہے اس کے قرحہ ڈالنے پر معین ہوتی ہے۔

حرف ضا و حجمہ

حرف ضا و حجمہ جو دو این شرح ہیں ان کا بیان

حرف ضا و حجمہ سکون راسے مملہ دو اولوبان کو کہتے ہیں اور ضا کو فحہ بھی
گیا ہے ماہیت لوبان ایک مشور ہے اور رب ضرہ جو اسی درخت کا گوند ہے۔ مکہ
محلہ کی طرف سے آتا ہے اور اسی نام سے مشور ہے طبیعت تیسرے درجہ میں
گرم ہے اور پہلے درجہ میں تیز خواص بہت جلا کرتا ہے اور محلہ ہے اور اندرون
بدن سے مادہ کو کھینچ لاتا ہے اور گوند اسکا جو اس درخت ہوتا ہے جسکا کھانم نام ہے
یہ گوند مثل لاذن کے قوت میں ہوتا ہے خوشبو ہے عورتوں کی خاص خوشبو میں
داخل کیا جاتا ہے اعضا سے سر رب ضرہ منہ سے رطوبت بھنے کو مفید ہے۔
اور قرحہ جو منہ میں پڑے ہوں اور فائدہ کرتا ہے اعضا سے لطف لوبان
مقبض شکم کی بھی قوت ہے۔

ضمیمہ ان بفتح ضا و مجرہ کسریم جسکو ضرب دان اور صومران بھی کہتے ہیں
ماہیت یہ شاہ سفرم حاحم یعنی تسی کا درخت ہے طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہے کہ اس میں حرارت ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور بہت سے آدمی
اسکو سرد کہتے ہیں اسلئے کہ کسی گرم مزاج کو اسکی حرارت سے اندامین پہنچی
بلکہ حاحم پہلے درجہ میں سرد ہے اور صحیح یہ بات ہے کہ اسکی قوت مرکب حرارت
اور برودت سے ہے اور یہ جائز ہے کہ برودت اس میں غالب ہو خواص

گرم مزاج والوں کو خصوصاً اسوقت مفید ہوتی ہے جب اسپر گلاب چھڑک کر استعمال
کرتا ہے قرحہ جلنے کے مقام پر اسکا ضا و کیا جاتا ہے اعضا سے سر قلاع کو
بہت نفع کرتا ہے۔ حاحم سدہ ہائے دماغ کی تفتیح کرتی ہے اعضا سے نقص
بیج اسکا بھون کر برائے اسال کے مرض میں رزقین گل اور آب سرد
ملا کر بھی بلایا جاتا ہے۔

ضرع بفتح ضا و سکون را و معین بستان کے اس خاص مقام کو کہتے ہیں
جہاں سے دھار و دھکی ٹھٹھی ہے طبیعت سرد خشک ہے اس سبب سے
کہ بچے اس میں زیادہ ہوتی ہیں اختیار غذا اس بستان کی جبین دوا ہے
اگر بھنی ہضم ہو جائے قریب گوشت کی غذا کے ہے اور بہت اچھی غذا اسکی ہے
جبین دوا دھکھرا ہو اور مصالح گرم ملا کر پکائی گئی ہو کہ وہ جلدی سدہ سے
اور جاتی ہے اور جرم اس بستان کا اس حیوان کے بدن کا ہو جسکا گوشت اچھا
ہوتا ہے کہ اسکی خلط جید نبی ہے اور غلیظ اور قوی ہوتی ہے۔

ضضرع بفتح ضا و سکون فاد فتح وال مملہ آخر میں عین مملہ ہے مینڈک کو
کہتے ہیں خواص مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہاں پر رکھی جائے
خون کو بند کر دیتی ہے نہ سیت اگر ٹک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو پکا کر
جیسا لوگ کہتے ہیں جذام کا فاد زہر ہو جاتا ہے اور محلہ موام کا زہر دور کرتا ہے
جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جائے اور رام مینڈک کا شوربا اوتا
بیٹھے رو دھ کے ورم کو فائدہ کرتا ہے حیو قوت اور پر شکا یا جائے اعضا سے
کہا گیا ہے کہ نری مینڈک کا اوبالا ہوا پانی حیو قوت اس سے کلی کجا ہے
دانت کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ مگر اس قول میں جو خرابی ہے وہ خود ظاہر
ہے۔ مینڈک کا جرم خصوصاً اسکی چربی سے دانت بہ آسانی اوکھڑ جاتے ہیں
اور مجھے گمان ہے کہ یہ اثر مینڈک کے اسی قسم میں ہے جو سنجر بستانی ہوتا ہو
کس لیے کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ عامہ تاس سے اس بات
کی دستہ ہیں کہ اگر اس مینڈک کے جرم تک چرتے وقت سبائیم کے دنت لگائیں
اور ان کے دانت گر جاتے ہیں سموم جو شخص جرم مینڈک کو کھائے یا اسکا خون
پی لے بدن اسکا سوچ جائیگا اور بدن کا رنگ پیرہ ہو جائے گا اور اسکا
سنی اس کے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوئے خرچے گا۔ اور بعض
لوگوں نے کہا ہے کہ اگر مینڈک کو ٹک اور زیت میں پکائیں۔ فاد زہر اور جرم
اور جذام کا ہو گا یہی قول اطباء ہے۔

ضاد بھرت کو کہتے ہیں خواص اسکے پتے کی قوت شل گائے کی تہ کی مثل ہے۔
ضاد بفتح ضاد و باء مشدود ہندی میں گوہ کہتے ہیں ماہیت ضاد ضعیف
گوہ اور چیز ہے اور وصل جبکہ ہندی میں گوئی کہتے ہیں جو ہارے ملک میں موجود ہے
اور چیز ہے اگرچہ ضاد و رل کے ہے اور احوال میں بھی اسکے قریب ہے اور اس
قوی بھی ہے اور شاید ضاد کا جو د سوا سے صحرائی عرب کے اور مقاموں پر کم ہو
زمینیت گوہ کی سیکنی کلفت اور نوش پر طلا کیجاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا کے
چشم گوہ کی سیکنی آنکھ کی پسیدی اور آنکھ میں پانی اور تر آنے کو فائدہ کرتی ہے
ضاد بفتح ضاد و ضم باء موحده و عین مملوہ کو کہتے ہیں خواص بھنے کا
سوم بیان امر اعلیٰ خاصہ میں بیان کیا ہے کہ نفس اور روح مفاسل میں جو کا
فائدہ کس درجہ تک پہنچتا ہے۔

حرف ظا معجم

حرف ظا سے جو دو امین شروع ہیں اور نکاح بیان

ظاہر اسکا بیان تمام کے لغت میں ہو چکا ہے۔

ظلف کبوتر سے معجم سکون لام آخر میں فائے سعفص ہندی میں کھر
اور فارسی میں سہم کہتے ہیں زمینیت گوہ کا سہم جلا کر سرکہ ملا کر جب
بالجوز و طلا کیا جائے بہت نفع کریگا۔

حرف عین معجم

جو دو امین حرف عین سے شروع ہیں اور نکاح بیان

عین البضم عین معجم و فح باء موحده و سکون یا سے تھانہ و فح رائے مملو
آخر میں الف ہ فارسی سجد کہتے ہیں طبیعت اول میں درجہ اول کے سرے
اور آخر دوم میں خشک و خواص ہر ایک رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہے
اور اس میں قبض اور سبکی شکم زرد سے کستری اور جو صفر اطراف خشک اندر
کے ریش کرنا ہو او سکوا کھاڑ دینا ہے اور فائدہ دیتا ہے اور اگر شراب پینے کے بعد اسکا
نقل کریں یعنی سکون اول کریں سستی کو دور کر دیا اعضا کے نفس گرم ہو
کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے غذا کو بند کر دیتا ہے اعضا کے نقص خراش
معا جو صفر اوی ہو او سکوا فائدہ کرتا ہے اور جس شکم کرنا ہے تو کو بھی بند کرتا ہے اور زرد کا
بھی ہی فائدہ ہے اور کثرت بول کو بھی معین ہے۔

غار لقیون مشہور دوا ہے ماہیت ابن ماسویہ کہتا ہے کہ نراور مادہ دونوں
مقسم کی ہوتی ہے اور بعض قسم غار لقیون کی وہ ہے جو بیخ انجمن کے مشابہ ہوتی ہے
مگر ظاہری سطح اسکی ایسی کھری کھری بنیں ہوتی ہے جیسے ظاہری سطح انجمن
کی کھر کھری ہوتی ہے اور ایک قوم کا یہ قول ہے کہ غار لقیون اون درختوں میں پیدا
ہوتی ہے جو شتر گئے ہوں اور بطریق عفونت اون میں غار لقیون پیدا ہوتی ہے اسکے
مرے میں تیزی مچ کی سی ہے اور قبض یعنی گرفتگی زبان بھی ہے اور جو ہر مای ہوتی
ارضی لطیف بھی اس میں ہے اختیار بہتر وہی غار لقیون ہے جو چینی اور سید ہو اور
جلدی نوٹ کر کرکٹ سے ٹکڑے ہو جائے اور بہت خشک ہوگی ہو اطراف اور کنارے
بھی اسکے چکنے ہوں اور تہی میں اسکی کسی قدر شیری بھی ہو اور جو غار لقیون لی
ہوے اور اس میں جھوٹے ٹکڑے چلے ہوئے ہوں وہی قسم مادہ کھلائی ہے اور شتر
اسکی اچھی بنیں ہوتی ہے اور سخت اور سیاہ و دونوں خراب بہت ہیں طبیعت
سپلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک و خواص محلل ہے اخلاط فلیظہ کی
تفتیح کرتی ہے جمیع اقسام کے سدھ کی تفتیح کرتی ہے اور لطیف ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں
کہ اس میں قبض بھی ہے اور سپلے جب سٹھ میں رکھی جاتی ہے۔ مٹی معلوم ہوتی ہے۔
پھر اس کے بعد تلخی محسوس ہوتی ہے اور ارم حملہ اور ام کو سفید و آلات مفاسل
سکینین ملا کر عرق النساء میں پلائی جاتی ہے نظر اپنی خاصیت کے پتے کے فضول
کو پاک کر دیتی ہے اور عضل کے ست ہو جانے کو معین ہے اور گر پٹنے سے جو جوش
لگے او سکوا فائدہ کرتا ہے۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہے جو برابر درون کے ہے۔
اور اگر تپ ہو مار العسل یا جلاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اعضا کے سرمرگی
کے بیماروں کو نفع کرتی ہے اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی خاصیت کے
پاک کر دیتی ہے اعضا کے نفس رو کو معین ہے اور پھیپھڑے کے قح کو بھی
فائدہ کرتی ہے جب ہمراہ طلا کے پلائی جائے مقدار شربت اسکی ایک درجہ پانچ
اور اگر تین ابو لوسات جو برابر پٹنے سات ماشہ کے ہے پلائی جائے نفث الدم کو
فائدہ کرے گی اگر سینہ سے خون آتا ہو اعضا کے غذا یرقان کو فائدہ کرتی ہے
اور سکینین ملا کر تکی کے ورم میں پلائی جاتی ہے اور تنہا اسکو جابین یا نکل جابین
در دمعہ کو معین ہے اور کھمی و کار کو بند کر دیتی ہے اور ایک درجہ اسکی درجہ میں
پلائی جاتی ہے اعضا کے نقص اخلاط فلیظہ جو بلغم اور سودا اور سرخ طوبہ
کی قسم سے ہوں اون کو براہ براہ اسمال دفع کرتی ہے اور ایک درجہ سے لیکر
دو درجہ تک پلائی جاتی ہے خصوصاً مار العسل کے ہمراہ اور ادویہ سہلہ کے اسباب

سین ہوتی ہے اور ان کے اوڑنے کو نہایت دور مقامات بدن پر پونچا دیتی ہے اور اربل اور حریض کرتی ہے اور گردہ میں سکون پیدا کرتی ہے اور اس غرض سے اسکی مقدار شربت ایک درجنی ہے اختناق رحم کو مفید ہے جیسا کہ لرزہ کو اور پرانی تپن جھکاؤ وغلیظ ہواؤں کو نفع کرتا ہے کہ اگر ایک شتال شراب ملا کر قبل دور سے کے پلائی جائے لرزہ کو روک دیتی ہے سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے اگر ایک شتال اسکی شراب ملا کر ضا و کچا سے نہایت دور درجنی تک پس بت فائدہ کرے گی اور جن ہوام کی تپن میں بدوت ہے ان کے کاٹے ہوئے مقام پر ضا و کچا کرتی ہے۔

خار بفتح خین والفت وآخرین رائے مملہ ہے ماہیت یہ ایک دانہ بند کی شکل پر ہوتا ہے مگر اسکے دلنے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ جھلکے باریک جو دبانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں اور اندر سے مغزیہ زردی مائل نکلتا ہے حکام چھوٹا اور بولیا کیزہ ہوتی ہے پتا اسکا آس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہے مگر آس کے پتے سے بڑا ہوتا ہے پھل اسکا سرخ رنگ ہوتا ہے پیاز کی مقامات پر پیدا ہوتا ہے اور قوت اسکے پھل اور پتے میں طبیعت حب الغار میں گرمی زیادہ ہے اور پوست پر اس دانہ کے حرارت کثیر ہے مجمل طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

افعال و خواص حب الغار میں ارحا یعنی ذہیلا کر دینے کی قوت ہے اور تمام اجزا میں اسکے شخین کی قوت ہے۔ حب الغار میں حدت اسکی تپ سے زیادہ ہے اور اسکی شخین اور تخفیف قوی ہے مگر حب الغار میں یہ قوت انتہا درجہ کو پہنچتی ہے اور ریشہ اس درخت کا اون قوتوں میں زیادہ ضعیف ہے اور حرارت بھی کم ہے۔ اور روغن اسکا سردی کے روغن سے زیادہ گرم ہے زینت ہونے پر شراب ملا کر پٹا کیا جاتا ہے اور ام روئی اور ستوما کر اور ام گرم پر ضا و کیا جاتا ہے یا کھلایا جاتا ہے آلات مفصل جلد اقسام کے در و عصب کو فائدہ کرتا ہے۔ روغن اسکا شکن اور ماندگی کو دور کرتا ہے اعضا سے سردی کو گھٹا دیتا ہے روغن میں بھی اسکے ہی اثر ہے۔ اسی طرح یہ دونوں یعنی اسکا جرم اور اسکا روغن سردی سے جو کان میں درد ہوا کو فائدہ کرتی ہے اور سماعت اگر حبابی رہی ہو اسکو پھیر لاتے ہیں اور کان میں جو آواز گونجنے کی پیدا ہوا کو نفع کرتا ہے اور نزلہ کے اقسام جو سر میں ہوں ان کو مفید ہے اعضا کے نفخ و صدمہ ضیق النفس اور نفخ انتصاب کو فائدہ کرتا ہے اگر طبو ر لعوق کے ہمراہ شہد یا ملا نام شراب کے چانا جائے۔ اسی طرح جو فضول لطیف پیچھے کے بکرتے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے۔ پیچھے کے قروح کے واسطے اسکا لعوق شہد ملا کر

بنایا جاتا ہے اور سی لعوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہے خصوصاً اگر حب الغار سے بنایا جائے اعضا سے غذا روغن اسکا درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اگر شراب ریحانی کے ساتھ پلا جائے اسی طرح پوست اسکے بھی فائدہ کرتے ہیں مگر غار و حب الغار دونوں عمدہ کو ذہیلا کر دیتے ہیں اور قی کی تحریک کرتے ہیں اعضا کے نفخ روغن اسکا تلی پیدا کرتا ہے اور قی لاہا ہے۔ اور آئین اور اس سین او بول کی قوت ہے جو شانہ اسکی چنے کا امر اس شانہ اور رحم کو فائدہ کرتا ہے۔ تاہیکہ اگر اس جو شانہ سے آئین کیا جائے جب بھی مفید ہے مقدار شربت اسکی سسل میں دو درجہ ہوا مار اسل اور سنجیدہ ہے اور حب اسکی پوست ایک درجہ جو برابر ایک درجہ ہے ہلائی جائے پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور جنین کو قتل کرتی ہے اسبب اس تلخی کے جو اس میں بہت اور داؤن کے زیادہ ہے مقدار شربت نو قراط جو برابر نو رتی کے ہوا حب الغار بھی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے حیرات روغن اسکا اگر بدن میں ملا جائے قشر مرہ یعنی پھر ہری کو فائدہ کرتا ہے سموم شراب ملا کر بچھو کے کاٹنے کے واسطے پیا جاتا ہے اور تر دما زہ خا کا ضا و زہور اور شعلہ کے کاٹے ہوئے مقام پر لگایا جاتا ہے اور مجلا ہے کہ جلد سموم شہد و بہ کا تریاق ہے۔ ابدال بدل اسکا برگ نام ہے۔

خافش فاسے حفص کو کسرہ ہے ماہیت یہ ایک خار دار اور کٹیلی گھاس ہے جسکی تپ شل شہدائج کی تپ کے ہوتی ہے یا شل فیظا فون کے اور بھول اسکا شل گل نیلوفر کے ہوتا ہے۔ ستمل دو امین ہی بھول ہے یا خافش کے عصارہ کا استعمال کیا جاتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال و خواص طبیعت ہے تقطیع شدت کرتا ہے۔ جلا سے زائد بدون جذبہ اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہے۔ اور اس میں تھوڑا سا قبض یعنی گرنگی زبان اور حفصت یعنی بکھا پن ہے اور تلخی اسکی تلخی صبر کے ہے۔ بلکہ اس زیادہ ہے زینت ابتدا و ارا المیہ اور شروق میں بالوزہ کی دواسے جیوہ حیراج و قروح پرانی چربی ملا کر اون قروح پر لگایا جاتا ہے جن کا اندمال و شوا زہ اور عصارہ خافش ترا و خشک و دونوں قسم کی کھلی کو مفید ہے۔ اگر آب شہدہ اور شہد کے ساتھ پلائی جائے اسی طرح بھول بھی اسکا ہی فائدہ کرتا ہے۔ مگر عصارہ زیادہ قوی ہے اعضا سے غذا جگر کے درد اور سدون کو فائدہ کرتا ہے اور جگر کی نفخ کرتا ہے اور طحال کی سختی اور دم جگر اور دم عمدہ کو خافش کی لکڑی اور عصارہ خافش مفید ہیں اور سور الفیہ اور اعراس استفا کو مفید ہے اعضا کے نفخ شراب کے

ہمراہ ہلانے سے قروح اسکا فائدہ کرنا، جیسات پرانی تھیں اور تھپاے مرنے کو مغیب ہر خصوصاً عصارہ غاف کا علی الخصوص حب عصارہ اسنتین کا بھی ۳۱ مین ملایا جائے ابدال بدل او سکا ہوزن او سکے اسارون اضعف وزن او سکے اسنتین ہر۔

خفا غا حلی یہ ایک تجربہ وزن مین ہلکا کی بوشل سو سیاهی وغیرہ کے ہوتی ہر آلات مفصل نفوس کو فائدہ کرتا ہر اعضا سے سرم کی کے بیمار کو اسکی دھونی فائدہ کرتی ہر اعضا سے نفیض اختناق رحم کو بغیر ہر عموم اسکا ہونہ جو ام کو بگا دیتا ہر۔

غری کبر صین مجہد فرخ راے مملہ آخزین الف مقصودہ ہر فارسی مین سریشم اور ہندی مین سریش کہتے ہیں طبیعت جانورون کی کمال سے جو سریش بنایا جائے پہلے درجہ مین گرم خشک ہر۔ اور سریشم مای مین حرارت کم ہر گروہ جوت ہر افعال و خواص ہر ایک سریش مین قوت مغزیہ ہر اور تخفیف کی بھی قوت ہر۔ زیت سریشم غرہ یعنی او بٹنے مین پڑتا ہر اور برص کی دواؤن مین بھی دخل کیا جاتا ہر۔ کمال سے بنا ہوا سریش جب جلا یا جائے اور جلانے کے بعد دھوا لاجا قائم مقام تو تبا کے ہو جاتا ہر لڑکون کے لعراض کے علاج مین داخل کیا جاتا ہر۔ اور ام و بشور کھالون کا بنا ہوا سریشم سحر طلا کیا جاتا ہر۔ اور بدن کے جس سقم کو آگ نے جلا یا ہو سریش کے لگانے سے آبد سنن پڑتا ہر۔ سریشم مای اور کٹے کی کمال کا سریش جب سرکہ ملا کر دوا پر اور اس تر کھلی پر لگایا جائے جس مین چھلکے او تر تے ہون بشرطیکہ زیادہ خا تر نہ ہو یعنی دوا در کھلی کا مادہ جلد گذر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہو ہو او سوقت نفع کرے گا۔ خشک شدہ اور سرکہ ملا کر جراثیم پر طلا کیا جائے سفید ہوگا۔ سریشم مای تر کھلی کے سرجم مین پڑتا ہر جس مین قرصہ پڑ گئے ہون اعضا سے سریشم مای قروح سرکہ سرجم مین داخل کیا جاتا ہر اعضا سے نفش سریشم مای سرکہ ملا کر نفش لگانے کے واسطے پلا یا جاتا ہر اور ہر حریرہ وغیرہ نفش الدم کے واسطے پیستے مین ادن مین داخل کیا جاتا ہر۔

عالیون اسکے سنہ یونانی زبان مین دو دھ لبتہ کہنے والی کے ہیں مترجم نسخہ توجہ دو قانون مین عالیون مین جبر الف و لام و یاسے ثناء لکھا ہر اور حزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہر اس مین بجاسے یاسے ثناء کے بیم منہج تھا لہذا صاحب حزن نے عالیون اور عالیون دو لغت جدا جدا لکھے ہیں اور

خواص اور افعال عالیون کے وہی بیان کیے ہیں جو نسخہ حاضرہ مین عالیون کے ترجمہ کیے جاتے ہیں مابیت عالیون یاسے ثناء ایک دوا سے خوشبو ہر۔ افعال و خواص تخفیف پیدا کرتی ہر درد کو مٹا کرتی ہر اور اس مین بخوری سی حد بھی ہر رگون کے شگافہ ہونے سے جو خون جاری ہو او سکو بند کرتی ہر جراح و قروح آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہر۔

غوشہ نہ بغن مین و سکون واد و کشرین مجہد و نون و ہا مابیت یہ ایک قسم کما یا فطر کی ہر جسکو چین چھتر کہتے ہیں۔ خشک ہونے کے بعد سم کر تلجانی ہر عمل اسکی مثل ایک جھوٹے کاسہ کے ہر جو تر تھا ہو گیا ہو۔ اس سے کپڑے دھوئے بکھارے اور کھای کی جگہ کھای جاتی ہر اس مین لذت و سی ہر جیسے او کھائیون مین ہوتی ہر بلکہ اسکی ترشی زیادہ ہر طبیعت اسکی برودت مثل اور اسام کما کے مین ہر۔ خواص اسکی غلط بھی ویسی خراب مین ہوتی ہر جیسے اور اسام کما کی ہوتی ہر اور شاید کہ اسکی طبیعت مین کسی قدر تحریر سے جلد کی سہ رخ کرنے کی قوت ہر۔ اور کسی قدر اس مین غلبی بھی ہر۔

غوب ایک بست ہر اور خت ہر جین ریشہ بھی لگتے ہیں جیسے برگدی بون ہوتی ہر۔ اسکے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہر اور گوند کا بھی۔ اور گوند اس طرح پر نکالا جاتا ہر کہ اسکے درخت کے بعض مقامات کو سوئیون سے گود گود کر سورخ کیے جاتے ہر اور اسکے اوپر ایک قسم کا بورق بیٹھ لوتا پیدا ہوتا ہر جو عمدہ اسام کا بورق ہر دوا قابل خوردنی ہر افعال و خواص پھول اسکا اور پتی اسکی ان دونوں کا عصارہ ایسی دوا سے جھفت ہر جو نفع مین پیدا کرتی ہر اور اسکا درخت جلا کر اسکی راکھ مین پر لگای جاتی ہر جس او ٹوکساکر گرا دیتی ہر۔ عام اس سے کہ وہ سے سے ٹوکساکر بیٹھ اوٹے لگتے ہون یا سید ہون مترجم سے ہر اسیر کے اور علاوہ ہر اسیر کے اور سے جو بدن پر ہوتے ہیں کچی خمر کی طرف پتلے اور سرادن کا موٹا ہوتا ہر اور کچی اسکے عکس ہوتے ہیں او تعلق بھی مستون کا کبھی جلد کے اندر ہوتا ہر اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہر ہر اسیر کے بیان مین اسکی تفصیل بخوبی آجاسے گی مرن ریشہ اسکی جڑ کا بالون کے خضاب مین داخل کیا جاتا ہر جراح و قروح و چھلکے اسکے اور پتی اسکی جب ہیکر بدن کے کٹے ہوئے مقام پر جو زخم ہو یا اور قسم کے جراثیمات اور زخم جو تازہ ہون او ن پر لگی جائے فائدہ کرنے کی آلات مشکل جو شانہ اسکا نفوس کے واسطے نفول جید ہر اعضا سے سرم کی اسکی پتی کارنگ روغن گل ملا کر انار کے چھلکے مین پھر کر آگ پر رکھیں اور جوش آنے کے بعد

بدون ترجمہ مستعمل ہوتی ہیں جو ذوق قلیل الفاظ مصطلحہ کے ہیں۔
مالی قراطون مارا لعل کو کہتے ہیں یعنی شہد کو ایک مقدار میں پرانی
لاکر پلانے سے جو چیز سب تجویز طبیب تیار کیا ہے
افو مالی او کی ترکیب یہ ہے کہ شہد کو لیکر پانی میں دھوئیں اور اس پانی کو بے
پکے ہوئے رکھ چھوڑیں۔

اور درو مالی او سکا طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ شہد اور ایک حصہ پانیان جو بہت
دون کا رکھا ہوا ہو ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔

شراب معسل او سکی یہ ترکیب یہ ہے کہ شیرہ انگور میں کسی قدر خامی کی وجہ سے
قبض یعنی گڑبگی زبان ہو یا بچہ جز اور شہد ایک جز لیکر کسی بڑے برتن میں بھریں
تاکہ جوش کھانے سے باہر نہ نکل جائے بعد اس کے اوپر تھوڑا سا نمک ڈالیں تاکہ اس کا
بھین اوٹھنے لگے بھین کو الگ کرتے جائیں جب اس کا جوش سٹ جائے مرتباً
دو بار دھوئیں اور سکو رکھ چھوڑیں۔

شراب لعل او سکا طریقہ یہ ہے کہ شراب کھنہ جو قابض ہو یعنی کھنہ ہو و خیراً
شہد عمدہ ایک جز لیکر برتن میں بحفاظت بند کر کے رکھیں تاکہ دست بجائے اور
درست بننے کے صورت یہ ہے کہ انگور کو لیکر دھوپ میں بھریں اور پھر پھر شیرہ کو پالیں
او کسو مالی او سکا یہ طریقہ یہ ہے کہ سرکہ پانچ قوطی جو برابر سوا سیر کے ہے اور
نمک دریائی دو سیر اور شہد دس سیر اور پانی دس قوطی جو برابر ڈھائی سیر کے
جو ان سب کو جوش دیکر تانیکہ دس جوش یا دو بالی آئیں پھر اوتار کر رکھ لیں
او کسا مالی یہ وہ سرکہ ہے جس میں نمک کا پانی ملا یا جائے
اردو مالی یہ وہ شراب ہے جسے شربت ہے جو گل سرخ کو بخور کر بنایا جاتا ہے
حمد کرنا ہون میں خدا کی اور اس کا شکر بجا لاتا ہوں اور وہی خدا ہر امر میں مجھے

اکافی ہے اور سترنگا بیان سیرا ہے۔ فقط

کان میں چکائیں کان کے ذرہ کو فائدہ کرے گی اسی طرح تازہ چھکا اسکا حب کو
یہی ترکیب کچا ہے یہی فائدہ کرتا ہے۔ جو شہد اسکا بھانکے واسطے غسل جید ہے
اسکے جو شہد سے بھانکے سر میں ہوا دس سر کو دھوتے ہیں اعضائے جسم
اسکا گوند اور اسکا بھول تارکی چشم کو دور کرتا ہے اعضائے نفس اسکا بھول
نقش الدم کو مفید ہے۔ اور اسکا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہے اعضائے خدا
حصارہ اسکا جو تک کو محال دیتا ہے۔

عالیہ یہ ایک دوا ہے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے جسکو جالینوس نے اختراع
کیا ہے اور ارم عالیہ اور ام سخت کو نرم کر دیتا ہے اعضائے سرخالیہ کو
بان باروغن خیری میں گھونکر اس کان میں چکائیں جسمیں درد ہو۔ عالیہ کو سخت
سے مرگی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہے اور ہوش میں آجاتا ہے۔ اور ست شراب خوا
کی بھی سستی دور ہوتی ہے اور سردی کے درد سر میں سکون پیدا ہوتا ہے اور اگر اسکو
شراب میں ملا کر پین لگے سستی پیدا کرتا ہے اعضائے صدر عالیہ کا
قلب کی تفریح پیدا کرتا ہے اعضائے نفقش عالیہ رحم کی اوس درد کو مفید
ہے جو سردی سے وجب اسکا محمول کیا جائے اور جو درد سخت سوداوی ہو
اور بلغمی اور دم کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ حیض کا اور ار کرتا ہے۔ رحم میں جو اختناق
یعنی تنگی پیدا ہو یا کسی طرف کچ ہو گیا ہو اسکو اپنی خاص جگہ پر اوتار دیتا ہے اور
اسکو پاک اور صاف کر دیتا ہے۔ اور حمل رنجانے پر آمادہ کرتا ہے۔

تمام ہوی کتاب دوم سجدہ کتب بچکانہ قانون کے جو طب میں ہے اور
دو خدا کا اور بہترین خلایق کے جہان نامی محمدی جو نبی امین اور انکی آل و اصحاب پر

تفسیر و معانی

اون چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب میں ہوتا ہے اور ہر موقع پر وہ

خاتمہ کتاب از طرف مترجم

الحمد للہ علی اسانہ کہ آج تاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۸۵ ہجری میں ترجمہ جلد دوم ادویہ مفردہ قانون کا مقام مکمل ہوا جسکی ابتداء میں اپنے وطن بلوچ قبضہ کنڑ میں تاج کربج
سیدہ ان میں کی تھی اس ترجمہ کی جسکو میں نے جلد اول اور جلد دوم کے بعد کیا ہے بڑی جان کا ہی کی ہے اور جسقدر لغات شکل و فقرات عبارات اس جلد میں شائع
کئے ہیں تمام کتب قانون میں ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہیں دار دیکھے ہیں اور میں نے آسمان اون لغات اور فقرات کا ایسا بامعاہود اور سلیس ترجمہ کیا ہے کہ طالب علم
کو اوستاد معلم کی حاجت اون مقامات مشککہ کے مطالب سمجھنے میں باقی نہ رہے۔ اسکا دعویٰ کرنا کہ مجھے کسی مقام پر غلطی واقع نہیں ہوئی بشرطیت کی خلافت ہے
اور اسکی درخواست کرنی بزرگان با اقصاف سے میرے لائق ہے کہ میری نا فہمی سے درگزر فرما کر خطا بخوشی کو۔ نظر رکھیں۔ فقط۔

خاتمہ الطبع

سزاوارحہ و شاد و حکیم مطلق اور خالق برحق ہے جسکی ادنیٰ او فی حکمتوں اور آسان آسان صفتوں کی کہ حقیقت کہ پہونچنا اور انکی ماہیت کا متناہی فہم اور حیلہ اور کات ذوی العقول سے خارج ہے۔ درود و نامہ و دورفت غیر محدود و اس برگزیدہ باری کی جناب میں جسکے دم عیبوی نے ہم سب کو مسک مرض جہالت و گمراہی سے نجات دی اور ہمیں شاہراہ ہدایت و رستگاری دکھادی۔ صلی اللہ علیہ و آلہ الطیبین الطاہرین بعد اقول و مفہوم العلم علان علم الادیان و علم الابدان۔ فی الواقع علم ابدان یعنی طب جسمانی کے قواعد اور منافع کا حقیقہ بیان نہیں ہو سکتے ہر چند علم طب میں بہت سی کتابیں مدون ہوئیں مگر اب تو علی العموم اطباء کا دار و مدار قانون شیخ الرئیس پر ہے اور سب اقوال کی مستندانی یہی کتاب نقیض ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ کاغذ او وہ جنس ارگمنٹ کی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اردو ہو گیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور (مجلد کتب پنجگانہ) کے ہر اور جس میں او یہ مفردہ کا بیان مع افعال و خواص و تعریف و شناخت مزاج اسے او یہ مفردہ کا بیان ہے بحمدہ یہ کتاب ماہ ستمبر ۱۳۸۴ء میں چھپ کر طیار اور منظور نظر شایقین عالیو قار ہوئی

۹۳۱۴	دائریہ
۵۴۲	قلمیہ
۵۲۶	کتابتیں

صنایع حکیمانه فضل خلاقین و زینت
به عوین

از نون کتاب مستطاب فادات کتاب حاوی مطالب طبیعیه مطاوی
محرران عوامه و معین فوائد مستند حکما مقبول اطباء انجمن جلد بیستم



زبان اردو و شیرازی قدوة ارباب تحقیق و زبدة اصحاب تبحر که باز مضامین همه دانی
مولوی حکیم غلام حسین صاحب مدرستہ اقبال علی گڑھ و کشوری لکھنؤ

طبع مشرقی نوکشمین طبع مطبوعه حبابی

اطلاہ۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چاہیے۔
 سے مل سکتی ہے جسکے معاونہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ازراں ہے اس کتاب کے ٹیبل چچ
 تین صفحہ جو سادہ سے ہیں انہیں بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی و غیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن
 کی یہ کتاب ہر اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

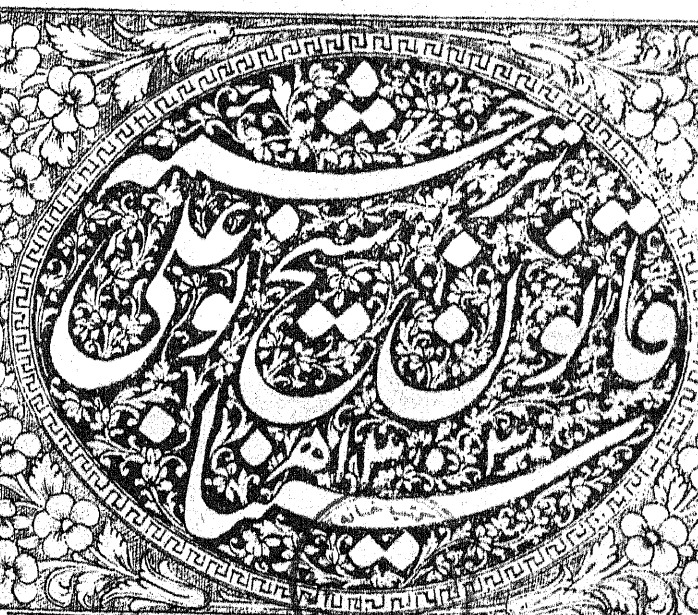
<p>کتاب اردو مختص بعلاج انسان تشریح الاسباب مروت بہ نظم العلوم۔ مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ قاضی الہی بخش۔ رسالہ زبدۃ المفردات و نظم باریق مولفہ حکیم سید علی حسین شملکس علیج۔ زبدۃ الحکمت۔ فضول العربیہ میں روزمرہ چیزوں کے استعمال کا بیان ہے مولفہ سید حکیم فرغ علی رئیس پٹھرا۔ مفید الاجسام۔ مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی شہوڈاکٹر۔ علاج الغریب۔ اسکی کوریوں کی دوا قیمتی کام کرتی ہے ترجمہ حکیم غلام امام۔ ترجمہ طب اکبر۔ یہ ترجمہ تمام جلی سے ہوا ہر ایک مطالب دقیق کو صاف صاف زبان اردو میں لکھا ہے۔ تمام تاریخی اسکا قضاہر العلاج ہے ترجمہ حکیم محمد حسین۔ تحفۃ الاطباء۔ اسمہ ہاسکی ہے مولفہ حکیم سید شرف حسین خیر آبادی۔ قانون عشرت۔ علم ہر نسبت کا بیان و خصوصیات و تقابض و تناسل کا مفید ترتیب میں۔ قرابادین شفا فی۔ اردو ترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔</p>	<p>قرابادین ذکائی۔ فارسی مصنفہ ذکار اللہ خان اردو ترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔ انیس الاطباء تالیف حکیم مولوی صادق علی مجربات اکبری۔ اردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ ترجمہ حکیم واحد علی موہانی۔ طب نبوی۔ جسکا ہر نسخہ مریضوں کے لیے کیا گیا علم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔ رموز الحکمت۔ ان علامتوں کا بیان جس سے ابتداء سے مرض سے مال نیک یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اسکو دفع کی تدبیر مولفہ حکیم حبیب علی۔ معالجات احسانی۔ دلائل تشریح امراض اور اسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔ علاج الامراض۔ اردو طب کی سند کتاب ترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔ رسالہ قارورہ۔ شناخت رنگ و قوام و رائیبول میں عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام نبی۔ مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین ہر مرض کی تشریح۔ ترتیب حروف جی الی حکیم احسان علی۔</p>	<p>اکسیر القلوب ترجمہ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ازراں ہے ترجمہ حکیم محمد نور کریم۔ عجالیہ سحی۔ معالجات امراض و بآلی و غیرہ مولفہ حکیم سید محمد ولی۔ کیسا سے غصہ صری ترجمہ قرابادین ذکائی ترجمہ حکیم نور کریم۔ تشریح الاجسام۔ علاج اقسام پتور انجس مولفہ سید افضل علی شہوڈاکٹر۔ مجمع البحرین۔ یہ کتاب طب یونانی اور ذکری میں ہم قالب ہے اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہیں ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حیدر خان رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورت تھلہ یادگار بنائی۔ تریاق مسموم۔ نسخے ممتحن اقسام ہارون علاج میں مع الکی شکلیں اور قضا و یور مقام انکی پیدائش کے مولفہ حکیم محمد حبیب الدین احمد۔ شفا دار الامراض۔ مخصوص ہر مرض کے امراض کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم۔ ترجمہ اردو لغت سکر۔ یہ کتاب میں تمام کتاب ہر ترجمہ پیدائش پیار کے لال محمد علی</p>
--	---	--

فہرست مضامین ترجمہ قانون شیخ الرئیس جلد پنجم یعنی قرابادین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	مقالہ علمی در بیان حاجت ترکیب ادویہ	۱۱	ادویہ متعلق ریہ و کسینہ و خجڑہ وغیرہ
۴	کیفیت ترکیب ادویہ	۹۷	امراض جگر کی دوائیں
۵	جملہ پھیلاؤں و مرکبات کا بیان جنکی ترکیب قرابادین میں	۱۱	امراض معدہ کی دوائیں
	شکل چند مقالوں پر	۹۸	امراض طحال کی دوائیں
۱۱	پہلا مقالہ بڑی بڑی سچوں کے بیان میں اور تریاقوں میں	۱۱	امراض اسما و مقعہ کی دوائیں
۳۴	دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں	۹۹	ادویہ امراض گردہ و مثانہ و آلات بول
۴۱	تیسرا مقالہ جوارشوں کے بیان میں	۱۱	امراض رحم کی دوائیں
	چوتھا مقالہ سفوف اور اون دواؤں کا بیان جو خلق میں	۱۱	وج مفاصل و نقرس وغیرہ کی دوائیں
	شکای جاتی ہیں	۱۰۰	دوسرا جلد میں بیان ادویہ مجربہ جلد امراض شعلہ و چند مقالوں پر
۵۶	پانچواں مقالہ لعوقات او چشمیوں کے بیان میں	۱۱	پہلا مقالہ ادویہ امراض سہر
۵۸	چھٹھا مقالہ شربتوں اور ربوب اور قسم کچھین کے بیان میں	۱۰۲	دوسرا مقالہ ادویہ امراض چشم
۶۷	ساتواں مقالہ مریوں اور اجاروں کے بیان میں	۱۱۲	تیسرا مقالہ ادویہ امراض گوش و بینی
۷۲	آٹھواں مقالہ قرصوں کے بیان میں	۱۱۳	چوتھا مقالہ ادویہ امراض دندان
۸۰	نواں مقالہ سلاقات اور جوب کے بیان میں	۱۱۵	پانچواں مقالہ ادویہ امراض دہن و صلب و صدقہ
۸۶	دسواں مقالہ روغنوں کے بیان میں	۱۲۰	چھٹھا مقالہ جوف اسفل کی بیماریوں کی دوائیں
۹۲	گیارہواں مقالہ مرہم اور ضمادوں کا بیان	۱۲۸	ساتواں مقالہ درد ہائے مفاصل و عرق النساء
۹۵	سچوں اور جوارش وغیرہ کا بیان جو ہر عضو کی بیماری میں		کی دوائیں
	بکار آمد ہیں	۱۲۹	نواں مقالہ باخوڑہ کی دوائیں
۱۱	امراض سر کے متعلق دوائیں	۱۱	بیانہ اور اوزان کا بیان
۹۶	ادویہ متعلق چشم	۱۳۱	حائزہ از طرف ترجمہ

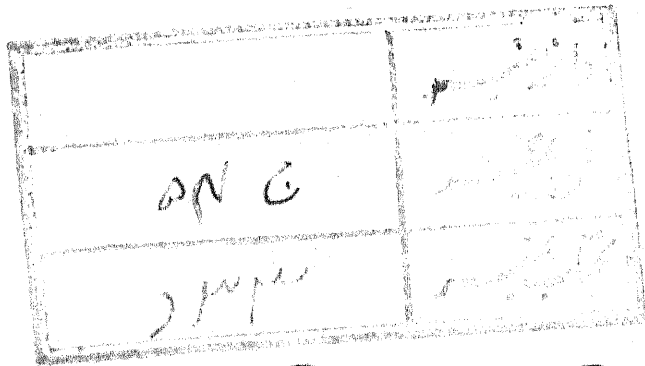
بصنای مجید کما فی فضل خلق زمین و زمان

از نون کتاب مستطاب فادیت انساب حاوی مطالب طبیعیه مطاوی تاریک
مخزن عوائد معدن فوائد حکما مقبول اطباء غنی جباله شبیم



زبان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق و منجبه اصحاب قیق که باز مضار همه دانی
مولوی حکیم غلام حسین صاحب مدرسه ایمانی حلیه قیق لکھنؤ و لکھنؤ

مطبع مشرقی نوکشمین طبعین مطبوعه هماهوی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم چاروں کتاب میں پہلے جو تمام ہو چکی ہیں ان میں بیان سے اکثر قواعد نظری اور عملی جو حافظہ صحت میں اور بیان ان قواعد عملی سے جو مرض کو دور کر کے صحت کو پھر لاتے ہیں فارغ ہو چکے اور اب وقت آپونچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچویں کتاب پر جو بیان ادویہ مرکب میں تصنیف کی گئی ہو ختم کریں تاکہ یہ پانچویں کتاب اصل کتاب قانون کہلے سنہ قرابادین کے ہو جائے۔ اس پانچویں کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم کیا ہے کہ اس میں ایک تو مقالہ علمی جس میں ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کریں اور اس مقالہ کے بعد دو جملہ بھی اس پانچویں کتاب میں تجویز کے پہلے جملہ میں ان مرکبات کا بیان ہو چکی ترتیب اور فرما بادینوں میں لحاظ کی گئی ہے۔ اور ایک جملہ ان مرکب دو اکون کے بیان میں ہے جسکا تجربہ ہر ہر مرض میں جدا جدا ہوا ہے۔ جب ان تینوں قسموں کو اک کتاب کے ہم بیان کر چکیں اس وقت کتاب قانون ختم کر دینے مقالہ علمی بیان میں اس بات کے کہ او یہ مرکب کس طرف کیا حاجت ہے جو کہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج میں خصوصاً اگر وہ مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا بخلا دے یہ مفردہ کے کہ نہیں پاتے جو مفاد او صد علاج مرض مسطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفردہ کوئی مل جائے پھر اس پر ہم دو مرکب کو ترجیح دینگے اور اسی دوا سے مفردہ ہی کو اختیار کریں گے۔

بلکہ بعض اوقات ہم دوائے مرکب بھی ایسی نہیں پاتے ہیں جو مقابلہ اسی مرض کی کرے۔ یا اگر دوائے مرکب ایسی ملتی بھی ہے تو ہمارے اسکی حاجت ہوتی ہے کہ اس مرکب کے اجڑنے سے پہلے میں سے کسی ایک جز کی قوت زیادہ ہوتی ہے ہمارے کام کی تھی اب اس وقت ہمارے حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اس مرکب پر ایک جز بیضا یا عاثر ہو اسکی قوت کو قوی کر دے مثلاً باوند کہ اس میں قوت تحلیل کی زیادہ ہے اور قوت ضمیر کی کٹری۔ بہت بعض کی قوت کسی دوائے سے بیضا قابض سے زیادہ کرنی چاہیے جو باوند پر ترجیحی جائے۔ کبھی ہم ایک دوائے مفردہ ایسی پاتے ہیں جس میں تنہا کی قوت ہوتی ہے۔ مگر ہمارے حاجت حقیقتاً سخت پیدا کر چکی ہے اس سے دو میں سخت زیادہ ہے اس وقت ہمارے حاجت یہ ہوگی کہ اس دوائے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز ملا دیں کہ اسکی گرمی کم ہو جائے۔ یا ہمارے حاجت سخت زائد کی ہوتی ہے اور اس میں زہر سخت کم ہے اس وقت ہم محتاج اس کے ہوتے ہیں کہ اس دوائے کے ساتھ کوئی دوا سخن اور زیادہ کریں۔ اور کبھی ہمارے محتاج ایسی دوا کی ہوتی ہے کہ جو چاروں جملہ کی گرمی پیدا کرے۔ اور جو دوا ہمارے ملتی ہے اس میں تین جز کی گرمی ہوتی ہے اور ایک دوا ایسی ملتی ہے جس میں پانچ جز کی گرمی ہوتی ہے۔ پس ہم ان دونوں کو ملا دیں تاکہ مجموعی گرمی برابر چار جز ہو جائے مترجم ظاہری نظر میں اس

معلوم ہوتا ہے کہ تین جز کی گرمی مل کر برابر آتش کے ہوگی مگر قاعدہ استخراج خارج کا جو گے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہے کہ آتش اجزاء کی تقسیم و عدد ادویہ پر کرنے سے خارجیت چاروں کا متن کچھ جیسے دوا کے استعمال کا ہر بار قصہ ہوتا ہے وہ اثر میں پوری اور مطابقت ہمارے خواہش کے ہوتی ہے لیکن کسی اور طرح کی اس میں حضرت بھی ہوتی ہے اس وقت ہمارے حاجت اس کی ہوتی ہے کہ اس دوا سے مضر کے ساتھ ایک دوا سے مصلح ایسی ملے جو اس کی مضر کو توڑ دے اور دوا کرنے سے مضر اسی مصلح دوا کے بڑھانے پر ایک بہت قوی شہد اور اعتراض کیا جاتا ہے کہ کھانا صدمہ ہو کہ جو دوا مصلح کسی دوا کی وہ فی نفسہ ہی مضر نہیں ہوتا ہے۔ پس اس کے بڑھانے سے اس دوا کا مضر ضرور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا میں جو مضر ہے اس کی اصلاح کیونکر ہوگی۔ وہی صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس مصلح دوا کی مضر کی اصلاح وہی دوا سے اول کرے یعنی ہر ایک ان دونوں میں سے دوا کے مصلح ہو یا اس دوا سے مصلح کی اصلاح کیوں اسے کوئی تیسری دوا اور بڑھائی جائے اور یہی ضرور کسی قسم کی مضر نہ رہتی ہے۔ پس لازم آتا ہے کہ ایک دوا کی اصلاح کچھ واسطے بشمار دوا میں بڑھائی جائیں اور پھر چھٹی حالت بطور تنویر بہ اکثر غیر مصلحین کے ذہن میں راسخ ہوتا ہے۔ اس کا جواب اس مقام پر تو ہم اس قدر دیتے ہیں کہ دوا سے مصلح کا مضر کبھی تو وہی دوا دفع کر دیتی ہے جو اس کی مضر کے واسطے اس کو مضر بڑھائی ہے۔ اور کبھی اس کا مضر راسخ ہوتا ہے کہ اس کی طرف اقسام نہیں کیا جاتا ہے۔ اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دوا سے غذائی سے یا دیگر دوا سے اس کا تدارک کر لیا جاتا ہے اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ جو مضر اس دوا سے مصلح کا ہی بقاعدہ جذباتی الخلاف اس سے بھراں اس مضر کا ہو جاتا ہے بہ حال طبیب حاذق اپنے مہول اور قواعد سے مضطرب نہیں ہوتا اور نادان ناوقت کا کیا ذکر ہے اسی پریشہ بہ بلکہ سیکھوں شہد وارد ہو سکتے ہیں۔

متن کچھ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہے نیز ہمزہ اور ناگو طبیعت ہوتی ہے ہمزہ سے قبول نہیں کیا بلکہ زیادہ قے دفع کر دیتا ہے۔ پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہیں جو اس کو خوش ذائقہ کر دے۔ کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل کو موضع بقینا پہنچانا مطلوب ہوتا ہے اور خوف یہ ہے کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑ دے لہذا ہم اس کے ہمراہ ایک ایسی دوا کر دیتے ہیں جو اس کی قوت کی حفاظت کرے اور ایسا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اس میں نہ وارد ہو بلکہ ہضم کے مضر کو اس سے باز رکھے تاکہ وہ دوا عضو مقصود تک سلامت خواص پہنچ جائے جس طرح انہوں کو ادویہ نریاق میں ہم اسی غرض سے دوا

کرتے ہیں۔ کبھی غرض دوسری دوا ملائے سے فقط بر وقت یعنی اس وقت پہنچائی ہوتی ہے جس طرح زعفران قرص کا فور میں اس غرض سے ملائی جاتی ہے تاکہ قلب تک مضر کا فور کا اثر پہنچائے۔ لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہنچتا ہے قوت مہیزہ بدنی اپنا فعل شروع کر کے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہے اور اسے فعل حرارت کو باطل کر دیتی ہے۔ اور جو دوا میں برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہنچانے والی اس قرص میں ہیں ان کا عمل قلب میں کراتی ہیں جس طرح قوت مہیزہ کا فعل اس دوا میں ہوتا ہے۔ جس میں تحلیل اور فقس کی قوت مجمع ہو عام اس کہ وہ دوا قدرتی ہو یا کسی شخص نے تقاضا صنعت بنائی ہو ایسی دوا میں قوت مہیزہ فعل کرتی ہے کہ فعل تحلیل کو خاص عضو یا وقت تک پہنچا کر مادہ کی تحلیل کر دیتی ہے۔ اور دوا کے راجع یعنی مادہ کی بنائے والی دوا میں وہی قوت مہیزہ یہ فعل کرتی ہے کہ اس دوا کو جاری تک پہنچاتی ہے جہاں سے وہ مادہ طرف عضو آتا ہے پس مادہ کی آمد کو منع کر دیتی ہے۔ کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہے کہ جس دوا کو ہم استعمال کریں وہ دوا جس گزرگاہ سے ہو کر گذرتی ہے راہ میں بہت کم مضرتی ہو تاکہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پہنچتی اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اس کے یہ دوا جان پہنچانی ہو جلدی نفوذ کر جائے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا کرتے ہیں جو دیر تک بھرتی ہو اس طرح بہت سے ادویہ مفتوحہ کو جو کہ جگر سے بہت بعد نافذ ہو جاتے ہیں ہم ایسی دواؤں کو ملا کر درست کرتے ہیں۔ کبھی حاجت اس کی ہوتی ہے کہ کوئی دوا جگر میں دیر تک ٹھکے حالانکہ اس دوا میں یہ صفت نہیں ہوتا پس اس کے ساتھ ہم ایسی دوا ملائے ہیں جو اس کو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے۔ مثلاً مولی کا بیج کہ جو بطرف فم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اس کے ملانے سے ادویہ جگر میں تجمید ہوتا ہے پس تا زمانہ تیخرو دوا کو سکون اور رنگ کرنا ضرور ہوتا ہے۔ اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہنچ جاتا ہے بعد اس کے نفوذ کر جاتی ہے۔ اکثر ایک دوا جو ایسی ملتی ہے جس کا وصول اور نفوذ دیر ہو میں مشترک ہوتا ہے اور ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ انکی راہ سے وہ دوا گذرے پس اس وقت ہم اس دوا میں ایسا جز ملائے ہیں جو اس دوا کو ایسے رہے پر کچھ حذر اس کا جاننا مطلوب ہے۔ جیسے ذرا راجح کو ہم ادویہ مددہ مفتوحہ میں اس کے ملائے ہیں تاکہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے بنا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے بجائے یہ بھی جانتا ضرور رہے کہ بہت سی دواؤں کے واسطے ایک معمول اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے

ہر اس سے زیادہ دو مقام اور موقع تک اس کا لپٹا مقصود ہوتا ہے پس ہر حاجت
طرف ایک ایسی دولے ہوتی ہے جو اسے اڑا کر مقام بعید تک پہنچا دے۔ اور کبھی
اسی دو اولے کے لیے ایک موقع خاص ہے ہر کو حاجت اس کی ہوتی ہے کہ وہاں تک یہ دو
نہ پہنچے اور اس سے قریب تر مکان پر رک جائے پس ہر کو حاجت دلائے ایسی جز
کی ہوتی ہے جو اس دو اولے کو ٹھہرائے اور اس کی زور و قوت کرے یہ بھی حاجت
ضروری ہے کہ دولے مجرب بہتری دولے غیر مجرب سے ترجیح مجرب دو اسے
یہ مراد نہیں ہے کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگر اس میں افعال و خواص ہوں اس کا بھی
استعمال بہتری ملے ہی مجرب دو بہتری جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور بہتر
میں بھی پوری آچکی ہو اس کے بعد پھر اس دولے مجرب کا مرتبہ ہی کی مخالفت اصول
کلیہ سے نہیں ہو۔ سیری مراد یہ ہے کہ مخالفت اور مطابقت اس دولے مجرب کی
کلیہ سے دونوں ممکن ہوں مثلاً تھوڑی مقدار کی دو ایسا تھوڑے اجزاء کی دو اتھوڑی
اُس دولے سے جس کے اجزاء بہت ہوں یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض اور ایک منفعت
کے واسطے اس دو کا استعمال کیا جائے۔ سبب اس کا کہ تھوڑے اجزاء
کی دو اہمیت سے اجزاء کی دولے بہتری اول کتاب دوم میں بیان ہو چکا ہے۔
اور سبب اس بات کا کہ مجرب دو وغیرہ مجرب سے بہتری سیری کہ جو دو امر مرکب بنائی جاتی ہے
اس کے لیے دو حکم ہیں ایک حکم بنظر اسکے بساط اور اجزاء کے ہوتا ہے اور ایک حکم
اس کی صوت مجموعی کا ہے۔ پس جو دو غیر مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجائے
اس کا فائدہ بنظر اسکے بساط کے تو یقیناً معلوم ہوتا ہے پس۔ اور جو مزاج بنیا بعد
ترکیب کے پیدا ہوا ہے اس کا حال قبل تجربہ کے کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ آیا وہ دو اس فعل کے واسطے
بنائی گئی ہے اس سے زیادہ یہ فعل اس میں ہے یا زیادہ نہیں ہے یا مزاج ثانی جو اس کا پلیدہ ہے
اس کے متعلق اور مخالفت ہے ترجمہ جو چیز ترکیب صنعی سے بنائی جاتی ہے اس پر جو
مزاج بنیا پیدا ہوتا ہے اس کو قبل از تجربہ اسکے معلوم کر لینا اس پر آج تک علم بشری کو بار بار
نہیں ہو سولے صانع حقیقی تعالیٰ شانہ کے اور کوئی شخص اس کا دعویٰ نہیں کر سکتا
کہ قبل از تجربہ اپنی اختراعی چیز کو خواص و افعال کا حکم قطعی کر دے یہ بھی ایک بڑی
دلیل ثبوت صانع پر ہے کہ اس پر کوئی شبہ و شک کبھی دہرے کا آج تک نہیں مل سکا
ہے پس جب ہماری دولے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مہول ہو اب اس کا
استعمال کرنا ہر کو بشرط موجود ہونے کسی دولے مجرب کے یونانی طب اصول
وہ سے کسی طرح جائز نہ ہو گا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہے کہ دولے مجرب غیر مجرب
سے بہتری تین دولے مجرب کے دونوں حکم معلوم ہوتے ہیں یعنی جو

تر بنظر اسکے بساط کے ہر وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہر وہ براہ تجربہ
معلوم ہوتا ہے اور کبھی دو امر مرکب کا قاعدہ اس کی صورت مزاج کے بنظر سے تجربہ میں
بہت زیادہ ہوتا ہے بہت اس قاعدہ کے جو اسکے بساط اور اجزاء سے اس کی
تھی کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان جاننا چاہیے کہ جو وقت کسی علاج کو چاہیے
کو چار حاجتیں پیش آئیں اور کوئی دو قدرتی ایسی نہ ملے جس سے ان چاروں
حاجتوں میں کار براری ہو سو اس مصنوعی اور ترکیب دی ہوئی دولے مثلاً یہ
حاجت ہو کہ کسی کا استفادہ مقصود ہو اور ترجمہ حفظ اور صبر اور ترے چار مواد کا
کیا جائے۔ اور ارادہ یہ ہو کہ ان چاروں دو اولوں کو جمع کر لین تاکہ مرکب دو
اعراض اربعہ کے جمع ہو جائے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار
دو اولوں کے اور ان کے عمل کرنے کے برابر ہیں اور مجموعہ یہ چاروں اولوں پر
ہو وقت جو دو امر مرکب ان چاروں سے بنائی جائے اس میں یہ طریقہ کرنا چاہیے
کہ ہر ایک دو اولی مقدار شربت کا چارم لیکر یہ دولے مرکب بنالینی چاہیے۔
اور اگر حاجت ان چاروں کی طرف برابر ہو بلکہ سبب کی پیشی مواد کے بعض کو
زیادہ حاجت ہو سیکے طرف زیادہ اور کسی طرف کم ہو اس وقت حدس صنعی سے
کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسب کرنا چاہیے
اور جتنی حاجت جس دو اولی کم پیش ہو اسی کی اور جتنی کو قانون اور قاعدہ تجویز کرے
مقدار شربت ہر ہر انا گنا چاہیے اور دو کو مرکب کرنا چاہیے ترجمہ اسی مثال
خاص میں فرض کرو کہ خلط صفراوی بہت اور اخلاط کے دو چند ہیں سقمونیا
کی مقدار شربت چارم سے دو چند تجویز کیا جائے گی اب اگر ہم اخلاط سے گانا باقیہ کو
برابر ایک ایک کے فرض کریں پس مجموعہ ان کا تین ہو گا اور خلط صفراوی برابر دو
فرض کی ہے پس $2 + 3 = 5$ اب آسان حساب واسطے سمجھانے متعلق کے ہے
کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو درجہ یعنی نصف مقدار شربت ہو جائے اور باقی تینوں اولوں
میں ہی چارم مقدار شربت رہے گی۔ اسی طرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً خلط
صفراوی بہت اور اخلاط سے گانا نہ کے نصف ہو پس اس صوت میں سقمونیا کی مقدار کا
شربت کا آٹھواں حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینوں اجزاء میں سے ہر ایک
کی چارم مقدار شربت لیا جائیگی یہ بھی جائتا ضروری ہے کہ جو دولے منج سے
سود مند مثل تریاق کے جو اس میں بنظر اسکے بساط اور اجزاء کے بہت سے
اثر و بہت سی قوتیں ہوتی ہیں اور سب اس صوت جدید کے جو اس پر سبب
موت کے خیر اٹھتے اٹھتے اور مزاج کچھ کچھ تھے غاری ہوتی ہر وہ آثار

وہ قوتیں جدا گانہ نہیں بنیں تاہا اور قوتیں سب ایک کے اور مشیر یہ آثار جدیدہ
بہا ایک کے آثار سے فضل اور اعلا ہوتے ہیں اور یہ بات جو طیب کہتے ہیں
کہ تریاق کا نفع اس سبب سے ہے کہ اس میں طیب و خلل ہی یا ایک یہ نفع سبب سے ہے
کہ مرکب کی بیضے بول بضم بے ابجد بھی ہی نفع کرتا ہی اس قول کی طرف التفات کرنا
چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صورت اس تریاق کی ہی جو بنظر بحث و تفحص
جلیل الشان اور نافع بہ اذن پروردگار دست ہو گئی ہی اور جو بنظر شریعت قدرت
نہیں ہے کہ اس صورت کی طرف اور جو چیز اس صورت کے مناسب افعال اور آثار
ہی آثار حلی اور بیان واضح کر سکیں مترجم اگر بہت کوشش کریں اور قیاتی
استقرار کو دخل دین اور دوران اور تردید کو جاری کریں اگرچہ بہت دشواری سے
کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسکین قلب نہیں ہو رہا ہے
یہ بالکل متروک ہو لہذا ہم کو ہی لائق ہی کہ اس بات کا اقرار کریں کہ خالق بساط
ہماری ترکیب اجزل سے ریاتی کے بعد جو صورت اس پر فائز کی ہی وہی صورت بہ آثار
اور منافعی کی ہی ہستیاں نکالنے لگنا یہ بھی جانتا ضرور ہی کہ مرکبات اور یہ ہیں
دو ابطور عمدہ اور اصل کے ہوتی ہی اگر وہ نکال ڈالی جائے قاعدہ باطل ہو جائیگا
مترجم بیان پر عمدہ اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروط کی درست بن سکتی جس طرح
مخروط کی عمودی کی مٹی سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسی طرح دو اسے
مرکب کے عوض کے بننے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمدہ نکال ڈالا جائے
قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صورت مخروطی فاسد ہو جائیگی مٹن جیسے سانپ کا گوشت
تریاق کا عمدہ ہی اور ایاچ فقیر امین صبر اور ایاچ لو غازی امین خرق عمدہ ہی۔ ایاچ
مرکب دو اون میں کچھ ایسی دوائیں بھی ہوتی ہیں نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہیں
اور قابل بدل بننے کے اور ان میں کی مٹی بھی ہو سکتی ہی اور کچھ دوائیں ایسی بھی
ہوتی ہیں کہ اگر انکی مقدار بڑھادی جائے ضرر کریں مثلاً اگر تریاق میں بلا درجہ
بھلا و ان کو ملا دیں اور یہ تریاق کو خراب کر دیگا خصوصاً سانپ کے گوشت کو
بہت خراب کر دیگا۔ اور اگر اجزاء کو زیادہ کریں تو بعض دوائیں ایسی بھی ہوتی ہیں
کہ انکی زیادتی مضر نہیں ہوتی مثلاً اگر تریاق میں جوڑ بویا کی مقدار کو ہی بڑھلے
تو وہ شخص مرکب کسی جسم عظیم کا سونگا یہ بھی جانتا ضرور ہی کہ بہت سی چیزیں
ایسی ہوتی ہیں جنکا انجام مفاسد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبیں ایسی ہیں کہ
ان سے اثر میں دوائے مرکب کے اور اس کے فضل میں زیادتی ہوتی ہی۔ اور
بہت سی ترکیب ایسی ہوتی ہیں کہ جنکے اجزاء مفردات اور مرکبات پر مثال ہوتے ہیں

جیسے تریاق جسکے اجزاء چند مفرد ہیں اور قیون قرص جو ہر ایک فی نفسہ مرکب ہی
جو تریاق کا جزو ہے کیلئے کہ ہر ایک قرص میں اسبب اپنے مزاج کے وہ خاصیت ہی
جو اور مفردات میں نہیں پائی گئی ہی۔ اکثر ایک دو اجزاء سے مرکب بھی ہو سکتا ہے
ہوتی ہی اور اندر ہر چیز کا اثر جاننے والا ہی جگہ پہلا ان مرکبات کے بیان کرنے کی
ترتیب قرار دیوں میں ہی پہلا مقالہ جملہ اول سے تریاق اور پڑے ہی
ساحین کے بیان میں
تریاق فاروق یہ تریاق تمام ادویہ مرکب میں سے بڑا جلیل القدر ہی اور افضل
ہر ایک دوائے مرکب سے ہی سبب اس کے اس کے منافع بہت ہیں خصوصاً
ان ہرون کے دفع کرنے میں جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ
کتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن میں ضرر پیدا کرتا ہی اور جو
زہر کھانے پینے میں آئیں انکا بھی تریاق ہی اور بلغمی اور سوداوی امراض کا
اور انجین ہون کا اور ریح خبیثہ اور فاج اور کتہ اور مرگی اور لقوہ اور عیشہ
اور دوساں اور ضون کا اور خاص کر جذام اور برص کا۔ قلب میں شجاعت
پیدا کرتا ہی۔ حواس کو کمزور سے پاک صاف کرتا ہی ہر ایک قسم کی شہوت
اور خواہشوں کی تحریک کرتا ہی عمدہ کو قوی کرتا ہی۔ سانس کی آمد و رفت میں
آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم کو بند کرتا ہی۔ اکثر قسم
در درگدہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو اور اربول وغیرہ کا گردہ اور شانہ کی
جہت سے ہوا کو فائدہ کرتا ہی تھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی آنتوں میں جو
قروح پڑ گئے ہوں اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر وغیرہ میں ہوں ان کو
مفید ہی۔ اور یہ سب افعال تریاق کے خاص بنظر اس صورت کے ہیں
جو تاج آمیزش بساط اسی تریاق کے ہی یہ تریاق بنظر اسی مزاج کے رو
ہو چار عزیز کو قوی کرتا ہی سبب طبیعت کو اسی ذریعہ سے اعانت پہنچتی ہی
جو سرد یا گرم چیزیں مخالف طبیعت کے بدن میں پیدا ہوں انکا مقابلہ کرنے
انکے ضرر کو مٹانے۔ سب نسخوں سے اس تریاق کا نسخہ بہتر ہی ہے
جو نسخہ اصلی حکیم اندر و ماخض سے منقول ہی اور جسکے طبعیوں نے بہات کا
قصہ کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھا میں یا گھٹا میں حالانکہ انکو ضرورت ایسی نہیں
ہی مٹی ان پر واجب ہوتی اور نہ کوئی دہی قوی ایسا تھا کہ جو ان کو ہضم
لا تا کر ان کو آرزو فقط ہی تھی کہ انکا بھی نام دیا جائے اور ایک نشان انکا
اس دوا میں بھی پایا جائے جیسا کہ حکیم اندر و ماخض کا نام و نشان باقی رہا مگر

میں یہ بھی کہ یہ لوگ اس نغمہ میں کچھ تصرف کرتے اور جس بات پر تجربہ پورا اور فائن رہتا ہو چکا تھا اسکو برقرار رکھتے ہیں شاید یہی تصدیق اور کئی شیئی وزن اور ویکی جوانی کو گننے کی ہو اسی سے اس تریاق کو اتنا مؤثر باقی نہیں رہا کہ اسکا تجربہ ہوا تھا۔
اور شاید کہ جس اس تریاق نے اس وزن میں اچلی سے جو انداز میں سنہ تجزیہ کیا تھا۔
گنت جرمہ و جانگی و خاصیت باقی ہو گئی۔ اور کوئی بھی لافانی اس بات کی کہ اسکو اس سبب کی شناخت ہو جس سے ان اوزان میں جو کچھ یہ خاصیت تریاق پر پیدا کر دی ہو یہ ضرور مدعی تھی اور اسکا قول اسی پر رد کر دینا چاہیے۔ جسے اگر کوئی شخص اس بات کا دعویٰ کرے کہ جو اوزان میں جو خاصہ میں گھوٹے کے خواہناں وغیرہ کے ہیں ان کے سبب کو بھی یہ شخص بچانا ہے۔ تریاق مذکور کے واسطے سنہ تجزیہ سے لگن اور سنہ تجزیہ سے جو سن درمیان لگن اور جوانی کے ہوتا ہو وہی ہو اور شاید کہ جو انی اور شیخوخت یعنی پیری بھی ہو اور موت بھی اسکے واسطے ہو۔
تریاق لڑکا بعد یہ جیسے یا سال کے ہوتا ہو بعد اسکے ترس سے بعض اطفال اور زیادہ بادی قوت کی بہن پیدا ہوتی ہو اور زیادہ بادی قوت سے ترسے دس برس کے بعد ٹھہر جاتی ہو اگر تریاق گرم ملکوں میں ہو۔ اور اگر سرد ملکوں میں ہو جس برس کے بعد جب جاتی ہو۔ پھر دس برس یا تیس برس پر زیادہ قوت تریاق رہتی ہو بعد اسکے اسکو اسکا شروع ہوتا ہو یا تو میں جس کے بعد چالیس برس کے بعد۔ بعد اسکے اثر تریاق کا اس سے دور ہو جائے تیس برس کے بعد یا ساٹھ برس کے بعد۔ اور بعد اس اثر دور ہونے کے پھر تریاق مثل اور جو نون کے ہو جائے گا درجہ تریاق سے گھٹا ہوا ہو۔ جس شخص کو کچھ وغیرہ نے ڈنک مارا ہو یا ساپنے کا نا ہو وہ جب کہ اسکو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جائے۔ اور جن فوائد کے واسطے تریاق کے کھلانے کو اوپر لکھا ہو ان میں ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے۔ اکثر مار گزین وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف شقال سے لیکر پورے شقال تک کھلانے کی حاجت ہوتی ہو بچہ ان طریقوں کے چمکے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہے کہ تازہ اور قوی تریاق کون ہو اور پرانا اور ضعیف اور خراب تریاق کون ہو۔ ایک یہ بھی امتحان ہو کہ کسی آدمی کو دوسلے مسل بلائیں اور نظر میں جب دست آنے لگیں اسکو تریاق کھلایا جائے اگر دست بند ہو جائیں تو یہ تریاق تازہ اور عین ہو ورنہ خراب ہو۔ بچہ امتحانات کے جو کہ جاہل کوس نے ذکر کیا ہے کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان کہ ایک ٹکی مرئی یا بن مرئی کو نکھار کر بن سلیے کہ اس مرئی کا خراج زیادہ خشک ہوتا ہے نسبت اس مرئی کے جو گہروں میں پانی جاتی ہو اور تھکے گسان ہو کہ

اب جالیوس کی مراد اس ہا نور سے کہ تریاق بے مرئی ہوا تھا آجائے اس پر بطور اس طائر کو پھونکنا نام ہا نور سے کہ وہ اس مرئی کو قریب ہلاکت ہو چکا ہے۔ یا مراد یہ ہو کہ کوئی ہا نور جو ام کے اسکے اوپر ہا نور کو وہ اسے ڈنک مارے یا بعد اس مرئی جو جانے کے اس مرئی کو تریاق کھلائیں اگر زندہ بچے سبب تریاق عمدہ ہو۔ یا تریاق کا امتحان اس شخص پر کیا جاتا ہے جسے انون یا شوکران وغیرہ کھلایا ہو۔ تریاق بیکوسٹکی کہتے ہیں اسکی بہت دور کرنے میں تریاق کا شفع بہت کم ہو اور اگر کوئی تو اسی قدر کہ موت کے بل جانیں تو ٹری ہی ملت پیدا ہوتی ہو۔ اور شاید کہ وارا لک بیک کی سمیت میں سب دواؤں سے زیادہ ترافعہ و مقدار شربت تریاق کی ہر ایک مرض کے واسطے پرانی کمانی کے واسطے اور دوسرے ہذا رذات الخب کے واسطے بوزن ایک ترشہ ہو برابر جاری۔ کہ یہ تریاق مارا لعل یا جلاب کے بشرطیکہ تپ ہو۔ لرزہ جو وڑ سے آتا ہو خواہ سرد ہو یا جلدن کا جو دورہ سے بواور قی کے واسطے ابتداء ان دوروں میں ایک ترشہ پانی کے ہوا یا شراب کے ہوا جو تین اوقیہ یعنی تین ساٹھ آنہ تولد سے کم نہوا اور چار اوقیہ یعنی تیرہ تولد سے زیادہ نہوا۔ اور جس شخص کو قحط کا درد ہو اور جس کے معدہ میں نفخ ہو یا مژرہ ہو اسکو بقدر ایک ترشہ کے مارا لعل یا جلاب مار کر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہو گا۔ اور جو موقوف اشتہا کا مرض ہو اسے بھی پانی یا شراب میں دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے آتا ہے۔ اور جو کورقان کا مرض ہو اسکو ایک ترشہ طبع اسارون میں دینا چاہیے۔ اشتہا کے مرض میں یا تو قبل طعام کے بقدر ایک ترشہ کے تریاق مثل جانا چاہیے یا ویرہ اوقیہ پور برابر سو چار تولد کے ہو سرکہ پانی ملا ہو تریاق کھلا کر پلانا چاہیے۔ جس شخص کو نفث الدم کا مرض چند روز سے عارض ہو ہو ایک شقال تک تریاق کر پانی مارا اسکو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ وراز گزر چکا ہو ہی مقدار سو و سولہ کے جو شانہ میں صبح اور شام پلانا چاہیے۔ اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو اسکو بقدر ایک یا قلاط کے مارا لعل میں یا رب انکور میں دینی چاہیے یا شمر میں زبان کے نیچے رکھے رہے۔ آنتوں کے قرح میں اور اسہال خونی میں آب ساق کے ساتھ دینا چاہیے۔ صغیر النفس اور فم کے مرض میں بمرہ بکچین عینل کے چمکے مقدار ایک اوقیہ سے کم ہو ضرور مرئی کے واسطے اسکا خمرہ کیا جاتا ہو بعد اسکے چا شقال سے بیک نصف شقال تک پانی یا بکچین عینل کے ہوا کھلایا جاتا ہو اس طرح اور سر اور خمرہ میں بعد اسکے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق گروہ اور شانہ کی پھری کو لرزہ و زہر

کرتا ہے اگر اسکو چنانچہ کفہ میں گھول کر پائین اور سفید کو منع کرتا ہے طبیعت کو والی سے
بند کرتا ہے۔ جو شخص ترباق کا استعمال وقت صحت میں کرے اسکو کسی نہر کی صفت
نہ ہو پینچے گی اور نہ کسی آفت کی خرابی میں مبتلا ہوگا اور جلد امراض وبائی سے بچوت
ہو جائیگا۔ باقی حالات کا علم سے زیادہ خدا کو ہی صفت دینے سے ترباق کا یہ جو
قرص فی الحال میں شقال جو برابر اٹھا تو لے کے ہی اور قرص افغانی میں شقال لینے
تو تو قرص اندرون اور فلفل سیاہ اور ایون ہر ایک انہیں سے نو تولہ داری
ایک روایت میں ساٹھ چار تولہ اور ایک روایت میں نو تولہ گسرخ ساٹھ
چار تولہ تخم صحرائی اور استور دیون اور پنج سوسن اور عاریقون اور بلسوا
روغن لبان ہر واحد ساٹھ چار تولہ مرکی زعفران نیم ل اور دونوں اور فلفل سیاہ
اور فوئج کوہی اور فراسیون اور فطر اسالیون اور اسطوخودوس اور قسط طخ اور فلفل سفید
اور دار فلفل اور دقطنانی۔ اور کند رنگونہ اور خضخ اطعمہ سیاہ سنبل الطیب نورہ
ہر ایک ان میں سے سوا دو تولہ سیدھا کہ تخم کرفس سیاہیوس اور تخم فلفل سیاہ
حرف علی اور ایون اور منڈی گروندا اور عصارہ ہوا فلفل اسنبل طخ اور ساغ
ہندی اور تخم حنظل یا تخم رازیانہ اور گل مخوم اور فلفل ساغ و خمر ترکی حب لبان
اور اوفاریقون اور مینہ اور صغ عربی قرومانا ایون افاقا ہر واحد ڈیڑہ تولہ اور
دو قوبار زردینے زورہ اور قضر الیہو جوا شیر قنطاریون قیق اور زراوند طویل
ہر واحد نو ماشہ اور ایک روایت میں بجائے زراوند طویل کے زراوند حرج
لیکن جدید ستر ایک روایت میں نو ماشہ اور ایک روایت میں ڈیڑہ تولہ اور اسی طرح
سکنج کے وزن میں اختلاف ہے اور شد خالص میں رطل جو تخمیناً اسی روپیہ ہر
سیر سے باج سیر ہوا و شراب ریجانی کی گرم قسم جو پانی ہو بقدر وقت جو برابر آٹھ مار
بھے پھلنے والی چیزوں کو گھلا کر اور بھگونے کے لائق جو دو این میں بنائیں جو
اور خشک دو اون کو کوٹ کر شہد میں گوند کر کسی چکنی مٹی کے برتن میں یا
لنگے یا چاندی کے برتن میں بھر دیں اور برتن پر پڑھو جائے بلکہ امین کسی قدر جگہ
خالی رہے جس میں دو کی سانس نکلنے اور پھولنے کی گنجائش ہو۔ یہ سب دو اون
سوائے شراب کے شمار میں جو سہ میں دوسرا نسخہ اسی ترباق کا قرص قبل
انہیں شقال جو برابر ساٹھ دس تولہ کے ہی اور قرص افغانی اور قرص اندرون
اور فلفل سیاہ اور ایون ہر ایک نو تولہ یا زردشتی اور گل پنج خشک تخم صحرائی
صحرائی اور ارب سے بیج بنفشہ اور عاریقون اور عصارہ سوسن روغن لبان صحرائی
ہر واحد ساٹھ چار تولہ مرکی اور فراسیون اور عفران دار فلفل نیم ل حنظل

فونج کوہی اور فطر اسالیون اور فلفل قنطاریون جکوب سے مفادات میں خمر اور اق ترباق
مقبور کیا ہے اور راور و جینی اسطوخودوس فلفل سفید شکر اشبع شکرہ اور خشک الانباط
اور لبان اکبر سلیمہ اور سنبل الطیب ہر واحد سوا دو تولہ اور خطیانا اور کالتیس جو
حرف ایون ہر اور لبی اور سیاہیوس اور سنبل طخ جو مار دین اور تخم ایون اور
منڈی لکروندا و سوا قسط سوسن اور ساغ ہندی اور ایون اور فوئج و تخم
کرفس تخم رازیانہ اور طین بھرہ لینے وہ مٹی جکوبل مخوم کتے میں اور فلفل
لینے پتھری بنر بیان اور حاما ہوا فلفل قنطاریون ترکی حب لبان افاقا صغ عربی
قرومانا ہر ایک ڈیڑہ تولہ زراوند طویل ہر واحد ساٹھ چار تولہ جوا شیر قنطاریون
زراوند حرج جدید ستر ایک نو ماشہ۔ اور اس نسخہ میں اتنی دو این اور ترباق
کی این اور اربل عجم کے نسخوں میں یہ دو این برقرار رکھی جاتی ہیں حتیٰ نری اور
اور کثیر اور عودا طین زراوند طویل ہر واحد ساٹھ چار تولہ اور فلفل
سترہ و این میں سوائے شد کے اور شد و چند سب دو اون کا وزن جو ترباق
میں شد میں ایکڑا چار سو چوبیس شقال ہے جو برابر سات سیر ایک چمک لکھ
چمک اسکی تول سے ہوتا ہے اگر روپیہ ساٹھ گیارہ ماشہ کا ہو۔ مگر عفران
کو علیہ میں اور مر اور ایون اور لبان کو علیہ کوٹ کر طکان نام شراب میں جو ریشہ
جوش دی گئی ہو بھگو دیں اور خشک اور بار زرد کو روغن لبان میں گھولیں اور فلفل
کو تناکو میں بھگے سب دو اون کو کوٹ کر چھان لین اور شد میں کف کر فٹہ کے
ملا دیں اور ملاستے وقت بھی دو اون کو ہاون دستہ میں ڈال کر خوب پیسین تاکہ
بخوبی ملائے بعد اسکے نشہ کے برتن میں یا چکنی مٹی کے برتن میں بھر کر
رکھ دیں اور چار برس کے بعد استعمال کریں مقدار شربت اسکی پوری ایک ہجم ہے
تکرم پانی کے ساتھ دوسرا نسخہ قرص طے شقال اور فلفل شقال جو
برابر اٹھا تو لے کے ہی اور قرص ہر ایک نو تولہ گسرخ خشک شہد چکی
جو زبان نکال ڈال جائیں ساٹھ چار تولہ پنج سوسن آسمان کوئی ساٹھ چار
اصل سوسن ساٹھ چار تولہ تخم صحرائی ساٹھ چار تولہ استور دیون ساٹھ
چار تولہ عود لبان ہونے چار تولہ اور جینی ساٹھ چار تولہ ایون ساٹھ چار تولہ
عاریقون ساٹھ چار تولہ روغن لبان ہونے چار تولہ فلفل سفید سوا دو تولہ
ریوند جینی سوا دو تولہ تخم کرفس ڈیڑہ تولہ مر صاف شدہ سوا دو تولہ قسط سوا دو تولہ
عفران سوا دو تولہ سلیمہ سوا دو تولہ سنبل ہندی سوا دو تولہ فلفل سیاہ نو تولہ
دقطنانی ہر واحد ساٹھ چار تولہ فراسیون گروندا اور فوئج کوہی کن زرد

جسد ہر واحد و او و تولد اسطون و وس و او و تولد اسطون اور رتخ کفر کوئی
ماقدونی بر سو او و تولد اسطون صلی صلی صلی صلی و نسہ اوراق ہر واحد سو او و تولد
کما فیط بس یعنی گھر و نڈا ویرہ تو لیسہ سلا ویرہ تو لیسہ ریشہ والا ویرہ ماما ویرہ تو لیسہ
ماروین اور اس سے مراد سبل رومی ویرہ تو لیسہ گل مختوم ویرہ تو لیسہ فوسٹے
جھال گری اور رندی ہر واحد ویرہ تولد برگ سافج ہندی جسکو تیرا پت کہتے ہیں
ویرہ تولد سبیر چکری چلی ہوئی ویرہ تولد شیطا نارومی جسکو کچان مید کہتے ہیں ویرہ تولد
انیون ویرہ تولد عصارہ اوفا قسطی اس ویرہ تولد لب لبان ویرہ تولد صحن صحن ویرہ تولد
تخم رازیانہ ویرہ تولد قرو و مانا جسکو کر یا دشتی بھی کہتے ہیں ویرہ تولد سیسیا یوس یعنی
کاشم رومی ویرہ تولد قاقیہ ویرہ تولد سجدی الم اور مو قارقون ہر واحد ویرہ تولد جون
ویرہ تولد جید ستر نو ماشہ زرا وند طویل نو ماشہ و قوچو صحرای گاجر کالجی و نو ماشہ
قصر الیہ نو ماشہ جانشیر نو ماشہ قنطور یون و قیق نو ماشہ بارزدوی قترہ جسکو
بیر و زو کہتے ہیں نو ماشہ بنائے کی وہی ترکیب ہے جو مینے او پر بیان کی ہے مینے
او چھاننے اور شد ملنے کی و اسد علم صفت است اص افا علی سینے
سایون سے جو قرص بنایا جاتا ہے اسکا کٹھنہ ساینون کو ہر وقت تمام مینے
فصل بیج اور آمد فصل گرما کے پکون جیسے ہماری ملکون میں مینا کہ کامینہ او
اگر فصل بیج میں سردی رہی پکون کے پکٹنے کو اسقدر ٹالین کہ ابتدا
گرمیوں کی تباہی سے سانپ کی وہی قسم پکڑنی چاہیے جسکے چم چمے ہوں
او رچھتے خصوصاً گرون کے پاس اور گردن میں انکی بہت تہلی ہوں دم بوجہ
گنہ سالی کے گرگی ہو اور چلنے میں گھاس وغیرہ پر جو چلے لکیر بجائے جلدی
او از سے اسکے سٹا پیدا ہو اور ہر ایک سانپ اس قابل نہیں ہے کہ اس
قرص میں داخل کیا جائے بلکہ جکارنگ اشتہر ہوئے لیکن اور اسکی
سانپ میں بھی مادہ بکار آمدی نہ سے کام نہیں نکلتا۔ زرا ورا دہ کی پہچان ہے
کہ سچے اوپر کی دونوں بازو میں دانت کے اگر ایک ہی دانت ہو تو وہ
ترہی اور را دہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک بازو میں دانت ہوتے ہیں جبکہ
کہ جس سانپ کا نام سترہری اور جلیہا مین اسکی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکھ دیا ہے
اس سانپ سے اور جس پر کیرین پڑی ہوں اور گنہ دار ہو اس سے اور سیا
چیتوں کے سانپ سے جو پیدی مائل ہوں پر ستر کرنا چاہیے۔ جو سانپ
ہو کہ زمین شور میں رہتا ہو یا ماسے اور نہروں کے کنارے کا خواہ دریاؤں کے
کرا سے کا مولد کو نہ پکڑنا چاہیے اور نہ اس سانپ کو جسکی کھال میں نقش و نگار ہوں

جیسے ہمارے ہندوستان میں جیت تونی و جسکی کھال سے تلوار کے پر تلے
بنائے جاتے ہیں اسلئے کہ ایسے خوش رنگ جلد کے سانپ میں وہ سانپ بھی تاکہ
جسکا بلوطیہ نام ہے جس میں جراثیم زیادہ ہوں اور اسکے استمال سے پیاس زیادہ
لگتی ہے۔ بلکہ ایسے مقام کا سانپ پکڑا جائے جو ترائی سے دور ہو اور جس سانپ
کی کہ حرکت میں ضعف ہو وہ بھی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو سرعت چلتا ہو
اور چلتے وقت سر اٹھا کر چلے اور اسقدر اٹھائے کہ میں کھڑا ہو جائے۔ بعد
پکڑنے کے سانپ کو بحال خود بخود کرنا چاہیے اور شب بظ امکان چار چار
اٹھائے اسکے سر اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے اور دم کو پشت کی طرف کے چار اٹھ
ناپ کر کاٹیں پھر اگر بعد کاٹنے کے بہت ماسخوں اسکے بدن سے جاری ہو
او ویر تک ترہا کرے اور موت اس پر زمین واقع ہو ہی سانپ مختار اور سید
ہی اور اگر کاٹنے کے بعد خون پھوڑا نکلے اور تڑپیں بھی کم ہو اور جلدی مر جائے
ایسا سانپ خراب ہوتا ہے یہ بھی انکی علامات میں سے ہے کہ بحالت حیات حرکت
جلد کرتا ہو اور نگاہ سے اسکے جراثیم پیدا ہو اور جو چیز اسکے ملنے آوے اُس پر
چھٹتا ہو مخرج ثقل براز اسکے دم کے سرے پر ہو۔ جب سر اور دم کاٹنے
کے بعد سانپ مر جائے اسکے پیٹ کی آلائش اور اوجہ وغیرہ نکال دین
خصوصاً اسکے پتے کو ضرور دور کر دین اور نگ اور پانی سے خوب دھوئیں
بعد اسکے نگ اور پانی میں اسکو پائیں اور اگر پائیں سو یا بھی ملائیں کہ سنا لکھتے ہیں
اور پکانے میں ایسا اسکو مراد دین اور گلاہ الین کہ اسکے گوشت کا بڑی سے
الگ کر لینا آسان ہو مہل اسکے گوشت سے بدیان چکر کسی ہاون میں دتے سے
نرم نرم کو تین طبیب لوگ وصیت کرتے ہیں اس شخص کو جو اسکے کوٹھنے کا قصد
کرے روغن لبان کا ماس لے لے اور انگلیوں کے سروں پر بھی روغن
لبان کو لگا دے جب خوب کٹ جائے امین کنک جو با بر نسخہ ہا سے
مختلفہ کے ملا لے کہ جو کچھ حکم اندر و احسن کے نسخہ میں ہے اس پر کسی دوسری
چیز کو اختیار کرنا چاہیے بعد اسکے تیلے تیلے نازک قرص بنا کر سایہ خشک
کرین اور محفوظ مقام پر رکھ چھوڑیں و اگر جب ہی کہ ان کیون پر دھوپ کسی وقت
نہ پڑنے پائے نہ سو کھنے پائے پہلے نہ بعد سو کھنے کے اسلئے کہ دھوپ
کے پڑنے سے وہ قوت جمل جاتی ہے جو سانپ کے گوشت میں ہو شہ
کا مقابلہ کرتی ہے اور ان سموم کا جو کھانے پینے میں آتی ہیں صفت قرا
اسقل یعنی طریقہ بنانے قرص پر اشتہی کا جسکو کا تہ کہتے ہیں تازہ

پاکوئی جو وزن ہو اور بہت بڑی نہ ہو یعنی چاہیے اور اس پر کل حکمت نئی سے کیا ہے
بلکہ خیر کو بجائے نئی کے اس پر لگانا چاہیے اور کسی دیگر میں یا تو زمین اس کو اتنا
بکائیں کہ خوب یک جگہ جس تو زمین بکائیں وہ خوب گرم ہو گیا ہو اور اس کی ہر اکھ سب
نکال والی گئی ہو یا تو نور کے اوپر کے مقامات میں جہاں روشنی لگائی جاتی ہے
بکائیں اور جب تو نور وغیرہ سے نکال لین جتنی راس کے اندر نرم ہو گیا ہو اس کو
اور نرم نرم زمین اور نئے شرکا آملائیں لیکن حکیم اندر وہ جس ایک حصہ میں اقبل کے
و حصہ آملاتا تھا اور سوائے اس حکیم کے اور لوگ ہوزن آملاتے ہیں جب
اقبل میں شرکا آمل سکے اسکے تیلے تیلے قرص بنانے چاہیے اور قرص بنانے
وقت اپنے ہاتھ میں اور غفلت مل لین اور خشک کر کے انکو مثل اقرص نفاعی کے
بجھانٹ رکھیں نسخہ اقرص اندر جو رن پوسٹ بنج و ارشیشٹان
سوا و تولہ چراتہ اور قطعو دیمان اسارون ویسے ریشہ والا اور حاما مصطلی
اور امارقن ویسے اقوان سپید اور مجتہد ہر واحد سواد و تولہ شکوفہ اور ساڑھے
سات تولہ راوند سلیمہ و ارچنی ہر واحد ساڑھے سات تولہ مرکی تولہ سنبھل ہندی
جو تولہ ساف جھوٹو دھنران ساڑھے چار تولہ بکو کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور شراب
ریحانی کنہ قابل بھلاوت سے گوند کر قرص بنالین اور سایہ میں خشک کر چھین کر
قرص نفاعی کو بجھانٹ رکھائی اسکو بھی رکھیں دوسرا نسخہ اسی قسم کا
شیشٹان کی لکڑی اور چراتہ اور قطعو دیمان اسارون حاما اور ہوا اور کشیر
اور مجتہد اور اقوان ہر ایک پونے سات تولہ دھنران ساڑھے چار تولہ سنبھل ہندی
اور ساف ساڑھے چار تولہ مرکی تولہ بکو کوٹ کر قرص بنالین اسی ترکیب سے جو
پہلے نسخہ میں لکھا گیا ہے تیسرا نسخہ اسی قسم کا اصل شلون ویسے و ارشیشٹان
سواد و تولہ شکوفہ اور ساڑھے چار تولہ چراتہ سواد و تولہ مجتہد سواد و تولہ سارون
سواد و تولہ حود دیمان سواد و تولہ و ارچنی تولہ حاما تولہ سلیمہ سواد و تولہ
امراق اور اقوان سپید ہر ساڑھے سات تولہ سنبھل ہندی ساڑھے چار تولہ
جھوٹو سواد و تولہ مرکی تولہ مصطلی سواد و تولہ دھنران ساڑھے چار تولہ بکو
دواؤن کو کوٹ میں کر شراب صاف میں ملا کر قرص بنا کر کرین جیسا بنے بیان
کیا ہے اور بجھانٹ رکھ چھوڑیں شرود و بطوس یہ ایک معجون ہے جو حکیم
شرود و بطوس نے بنایا تھا جو ایک حکیم حلیل القدر گزراہی اور اپنے ہی نام پر
معجون کا نام رکھا ہے اس معجون کو اس حکیم نے انھیں دواؤن سے مرکب کیا ہے
جسکا تجربہ زیہرون پر کیا تھا خصوصاً اور امراض پر تاکہ یہ معجون سموم اور امراض مختلفہ

منفعت کا جامع ہو شاید کہ ہمارے زمانہ میں ترباق ہی معجون ہو چھوٹا حکیم نہ ہو
کو سانپ کے گوشت کے منقت پر لگائی ہوئی اور چند چیزیں بھی اسکو نافع معلوم
ہوئیں شرود و بطوس قرص نفاعی وغیرہ کو بڑھا دیا اور تھوڑا سا تخم کی بیٹی کا
اس معجون میں کر دیا پس یہ معجون ترباق کبیر ہو گیا اور ترباق کبیر شرود و بطوس
سے زیادہ فقط ایک ہی چیز میں نفع کرتا ہے اور وہ سانپ کی سمیت کا فائدہ ہے
اور باتون میں شرود و بطوس ترباق کبیر سے کچھ مقدار کم نہیں ہے جس کی کاشت
ہو سکے بلکہ شرود و بطوس ترباق کبیر سے اکثر نافع میں زیادہ ہے۔ اور اسکا فائدہ
ہی اور ہم اپنے کلام میں تطویل ان منافع کی بیان نہیں کرتے بلکہ
وہ وہی ہیں جو ترباق کبیر کے ذیل میں مذکور ہو چکے مقدار شراب شرود و بطوس کے
ترباق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہے صفت معجون شرود و بطوس کی بنا پر اس
نسخہ کے حکم مجبوراً بیان لکھا ہے نسخہ زعفران مرکی غاریقون و نجیل و ارچنی کثیر
ہر ایک دو تولہ گیلا ریشہ سنبھل الطیب کندر ٹاسفیس جو صرف بالی ہے اور اجنب
عود دیمان اسطوخودوس سیالیوس قسط لکروندابروزہ نیاسب دھنک بطور
و اطفال عصا ریشہ آئیں جبید ترالائین اور وہ سافج ہندی ہے اور سوجا شہ
ہر ایک سواد و تولہ سلیمہ یعنی تھج فلفل سپید سیاہ و بخان جعدہ جھوٹو قاری میں عجب
سقوطیون و تولہ ویسے تخم گز صحرای اکل اللمک خطیانا جھوٹو پاکان بیدہ کتہ میں
روغن دیمان اقرص لوفیون اور قسط ویسے گول ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب
ویسے تلی سات ماشہ اشق سنبھل رومی اور مصطلی صمغ عربی فطر اسالیون قروانا تخم
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے انیسویں جز
اور ویسے ریشہ والا کینج اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے
ہے افیون گسرخ و لقطامافن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کے ہے مجتہد اقا قانات ستقور کی اور تخم ہوفار یقون ہر ایک ساڑھے چار درہم جو
برابر ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہے شراب ریحالی شہد کف گرفته بقدر کفایت
بھگونے والی چیزوں کو شراب میں بھگونے اور شہد ملا کر بجھانٹ رکھ چھوڑیں
اور بعد چھیننے کے استعمال کرے مقدار شراب ایک ہندو ہے جو برابر اوزن مرکی
کد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ و ارچنی قتل ارزق اطفار الطیب جھوٹو کتہ میں
سنبھل رومی کے ہے اور بدردہ میں بنے کے جو چیز مناسب ہو اس نسخہ میں چند دواؤں
اسی ہیں کہ جالیوس کے نسخہ میں وہ نہیں ہیں اور یہ تیرہ دواؤں ہیں غاریقون
سورجان سداب خشک اشق و لقطامافن اسارون کثیر اسطوخودوس کامفیٹوس

اکلیل الملک جو دبلان قتل سیاہ قتل اور جانیوس کے نسخہ میں دلیلی و این میں
جو اس نسخہ میں نہیں ہیں اور وہ دونوں پنج سوسن اور تک ہی ایک اور نسخہ میں ہیں
اور وہ وہی جو اس نسخہ میں نہیں ہیں اور وہ تخم سداب ہی صفت اقرص قویون
جس کا استعمال مشرو و بطوس میں ہی زیب یعنی سوزکلا جتہ براؤر
چار درہم جو برابر ایک تولہ و دواشہ کے ہو ملک البطم جو ہیں درہم یعنی سات تولہ
سلیمہ یعنی سچ اکلیل الملک اور سعد کوئی جو کو مو تھا کئے ہیں جب انکار ہر ایک
تین درہم یعنی سات تولہ و دواشہ قصب الذریرہ جو چرایتہ کتے ہیں نو درہم
برابر دو تولہ سات تولہ سات شہہ ہوا زعفران ایک درہم یعنی سات تولہ تین شہہ
قصر الہدی و حای درہم جو برابر پونے آٹھ ماشہ کے ہی اور یہ نسخہ حکیم ثابور ابن سہل
ہی اس میں زیادتی فقر الہودی کی ہی اور ابن سہل یونین زیادتی و اشیشعان کی
بقد و حای درہم جس کے پونے نو ماشہ ہوتے ہیں اور ایک نسخہ میں زیادتی سارو
کی و حای درہم کی ہی جو برابر پونے نو ماشہ کے ہی ترباق عن سر رہ ترباق
منوب بطرن اس حکیم کے ہی جگنا نام غرہ تھا حاما بان شقال جو سات تولہ چار شہہ
تولہ ہوا شگوفہ ازخرتین تولہ حاقرق حاسود و تولہ زعفران سات تولہ تیرہ تولہ اپنی
سود و تولہ مکی سات تولہ فطر سالیون اور یک قرص کوی ہی اور وہ قویینہ
تخم کدو صحرای قلیطی ہر ایک ایک تولہ ایک ماشہ کثیر اسو اگیارہ تولہ حصارہ
و قفا طید اس و تولہ چار شہہ پنج سوسن آسارون گونی پانچ تولہ سات تولہ سات
تخم رازیا سواد و تولہ قتل ازرق یعنی گول تین تولہ تخم شامش سپید سوا گیارہ تولہ
سبل ہندی سات تولہ چار تولہ تخم سداب سات تولہ چار ماشہ آب انج مقشر اور ساق شامی
ہر ایک نو ماشہ تخم ثبت یعنی سو یا کے پیچ گد مالکی یعنی بگلہ اور اسارون قرو مانا
افریون ہر ایک سواد و تولہ قتل لعل سیاہ سوا گیارہ تولہ گسر خ خشک نذہ کی
بو تریان نکال ڈالی ہون تین تولہ سات تولہ چار ماشہ سافج ہندی سات تولہ
روغن بلان نو تولہ تار دین قلیطی اور وہی سبل رومی ہی اور انیش دہ انگور کا
شگوفہ ہر ایک سواد و تولہ کیر کا پھول سواد و تولہ لک مشول سات تولہ چار تولہ
ماشا قتل ہر ایک سات تولہ چار تولہ شگوفہ سبل رومی ایک تولہ دس ماشہ پونیا
سات تولہ چار تولہ مجید سواد و تولہ شگوفہ موسیٰ یعنی ریشہ والا ایک تولہ سواد و تولہ
قویا سوا چار تولہ حصارہ اظہا اور وہی برنجاست ہی اور ایک نسخہ میں ایلجاسب
جو قویوم صحرای کتے ہیں پنج کاسنی سات تولہ سات تولہ قتل تلخ اور خلیانا
رومی ہر ایک سات تولہ چار تولہ برگ انج چار تولہ سات تولہ دس ماشہ اقرص

اندر و خون جن تولہ سات تولہ چار ماشہ نیون سواد و تولہ لوز سات تولہ چار تولہ کاسنی
دواؤن کنیں چھان کرود و اقل بگلہ نے کے ہی انکو شہہ صافی ہر ایک
میں بگلہ میں جگنا نام سبل رکھا گیا ہی یا شراب جمہوری میں یا شراب ثلاث میں یا
سوزکلاں کے یا شہہ نید میں بگلہ وین اور شہہ کاکت کاکر بقدر حاجت ملا کر جو
یا کرین اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑین اور شل ترباق کیر کے اکا ہی شہہ
کیا جاتا ہی۔ اور بعض طبیب اس ترباق میں اشق بھی دخل
کرتے ہیں اور بعض طبیب اشق کا ملانا تجویز نہیں کرتے
اسلئے کہ افق معدہ کو مضری و دوسرا نسخہ جو ترباق اور غرہ سے منقول ہی
حاما مکی ہر ایک پذیرہ اوقیہ جو دہ تولہ چھ سنج ہوا حاقرق حاسات تولہ پونیا
ازخرو اگیارہ تولہ سلیمہ یعنی سچ پینتیس تولہ ایک ماشہ سات تولہ یعنی اٹھارہ تولہ
تین ماشہ پانچ رتی اور دو تولہ چار تولہ و دواشہ پانچ رتی زعفران پینتیس تولہ تین شہہ
سات رتی فطر سالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی پنج نقشہ سات تولہ تین رتی تخم
رازیا قتل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ کہاں جو پونے سات ماشہ کثیر
سات تولہ سات تولہ چار ماشہ اور قفا طید اس آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم شامش
سات تولہ چار ماشہ تخم ثبت کد مالکی اور زردیوب ہر ایک نو ماشہ بزر الہنج
رطل یعنی پونے چھ توں تولہ تخم شامش سات تولہ سات تولہ سبل الطیب
جو ہیں تولہ پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ ساق آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ نیون اور اسارون اور قرو مانا ہر ایک سوا گیارہ تولہ
افریون چھ تولہ چھ رتی افریون چھ تولہ چھ رتی قتل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گسر خ
سوا گیارہ تولہ سافج ہندی حب بلان آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ملا در یعنی
بھلا نوان چھ تولہ چھ رتی لک مشول بارہ تولہ پونے دو ماشہ و ارجی پونے دو تولہ
سویں ریشہ والا چار تولہ پونے سات ماشہ سبل قریطی جو ہیں تولہ پونے
سات ماشہ کیریت سوا گیارہ تولہ مایا را و ہندی قسط تلخ ڈیرہ تولہ برگ انج
بارہ تولہ ڈیرہ ماشہ اقرص اندرو خون ایک تولہ ڈیرہ ماشہ روغن بلان تولہ
سات تولہ سات ماشہ حصارہ قویوم جو ہیں تولہ خولجان انیش تولہ سواد و تولہ
حضض کی سولہ تولہ سات تولہ دس ماشہ قتل جودہ تولہ چھ رتی شہہ بقدر حاجت
صفت اقرص اندرو خون جو اس نسخہ میں استعمال ہر ایک
سچ یا بوز سپید مکی نیون اسارون آٹھ تولہ حاقرق حاسات تولہ پونیا
برابر وزن میں لیکر کوٹ چھان کر شراب صافی جیدا کھج ہر مکمل کتے ہیں

ایک

یا شراب شلت یا نیز سب کلان اور شہدین ملا کر تین دن برابر رہنے دین اور ہر روز ایک تہ ہلا دیا کریں اور اگر وہ خشک ہونے کے حاجت پڑے کوئی شراب بخلا نہیں شرابوں کے بعد دین بدل سکے ایک ایک قرص ساڑھے چار تا کا بنا دلیمن اور سایہ میں خشک کریں مگر چم تجربہ سے دریافت ہوا کہ گولی یا قرص وغیرہ بخشک ہونے کے پانچواں حصہ گھٹ جاتا ہے پس عام قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہیں اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہے جو بخشک ہو جانے کے باقی ہے اور اس مثال میں اگر ہم جانیں کہ یہ قرص بخشک کے پورے ایک مثقال باقی ہے تو ایک مثقال کا پانچواں حصہ یعنی تھوڑا سا رقی ایک مثقال سے زیادہ قرص بنائینگے یعنی پانچ ماشہ تین رقی کا قرص بخشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ رہیگا لیکن چونکہ وہ اساز کو فن کیا میں کمر دخلت نہیں ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطباء موجود ہیں اس فن سے بے بہرہ ہو رہے ہیں تو ایسا قوام قرص یا گولی کا جو بخشک ہونے کے پورے پانچواں حصہ کم ہو جائے جسے سنا بہت و شوار ہی لہذا واسطے سہولت کا روای کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ قرص اور گولی کو بخشک ہونے کے وزن کرتے ہیں اگر کم ہوئے تو دوسری گولی سے توڑ کر لگو پورا کر کے اور اگر زیادہ ہوئے تو اتنی زیادتی اس میں سے نکال کر استعمال کرتے ہیں نان پر لوگ جو روٹی پکاتے ہیں ان کو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہو جاتا ہے اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد تئاری کے کتنے وزن کی ہوتی ہے ہم اپنے کم شقی پر موقوف کرتے ہیں کہ حکم کھلا کر اور ضروری سائل فن کیا سے بالکل نا بلکہ میں متن یہ ترباق و دیگر جو حکم غرض سے بنایا تھا اور یہ ترباق بنزہ خلیفہ اور جانشین ترباق فاروقی کے تمام خواص میں ہوا اللہ اعلم ترباق الاربعہ چونکہ یہ ترباق چاروںوں سے مرکب ہے لہذا اسکو ترباق الاربعہ کہتے ہیں نسخہ خطبانا مذکور ہے حب الغار زراوند طویل مرکی چارون اجزا کو برابر کوٹ جہاں کہ شہد کا کف نکال کر جو کا قوام درست کریں شہد کا وزن وہی ہو بقدر کافی جو مقدار شربت انکی ساڑھے چار ماشہ آب گرم کے ہوزن یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض طبیب بجا سے مرکی کے قسط تلخ داخل کرتے ہیں کہ اسنے بعض مثنون میں اس ترباق کے کباب ہر زعفران کی بھی زیادتی پائی ہے۔ یہ ترباق چاروںوں سے مرکب ہے چھو کے ڈنک مارنے اور کڑی کے لچانے اور سرد امراض کے فائدہ کرتا ہے

سو تیرا اور اسکو مخلص اکبر کہتے ہیں سینے بڑا نجات دینے والا اور ربی بیکار کو خلاصی کرنے والا ہے وہ اجامع منفعت ہے مرکی اور دوا رہیے گھسنی اور پرانا درد سر اور ریشہ کو فائدہ کرتی ہے اور ماہہ کو انکھ کی طرف کھینچ آنے سے روکتی ہے کبھی انکھوں کے کھلوانے اور قرح کرنے کے بعد اسکو بطور سرہ کے لگاتے ہیں پس دوبارہ پانی اترنے کو منع کرتی ہے انکھ میں ہر ایک آفت ری کو منع کرتی ہے آواز کے انقطاع یعنی صیغے کو اور فالج اور دوسواں دانتوں کے درد انکھ کے درمیں پھیرا اور سینہ اور بچہ اور شہد اسنے کو لے کی بیون کے درد کو پلانے سے فائدہ کرتی ہے ہر اہ شد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہے جو بآب آبونک اور عصارہ صبی الراعی کے ساتھ پلائی جائے اور سیدہ کی ریح کو اور سیدہ کے اقسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے فکر کو برطرف کر دیتی ہے و کار کو بند کر دیتی ہے قروح مثانہ اور امراض امسا کو اور مرڈہ جو آنتوں میں ہو سکے شفا دیتی ہے اور آنتوں کے ورم اور طحال کے ورم میں اسکا حقہ کیا جاتا گزردہ اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ اور انکال دیتی ہے ہر ذاکیر یعنی آلات مردی کو قوی کرتی ہے اور جب ان پر طلاق کجائے شہوت کو پرانیتہ کرتی ہے درد ہاے معال اور نقرس اور شخ کو رفع کرتی ہے ڈنک مارنے والے جانوروں کے زہر سے اور کھانے پینے میں جو زہر آئیں ان کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسنے او یہ مفردہ جو اس دوا میں ہیں وہ یہ ہیں تیج اور اذخر ہر ایک چار تولہ چار ماشہ پانچ رتی جذبید ستر فطر اسالیون جو تخم کرنس کو ہی ہے ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرنس پانچ تولہ سات ماشہ پانچ رتی سیالیوس ساڑھے چار ماشہ قسط و ارحمی اقراص اور وسما اور سیدہ سالہ اور اسارون ہر ایک دو تولہ انیون سواتین تولہ قفل سپید ساڑھے چار تولہ قفل ڈیزہ تولہ سہل الطیب ڈیزہ تولہ عانا زعفران ہر ایک ڈیزہ تولہ انیون پونے چار تولہ ان سب دواؤں کو کوٹ میں کر جہاں لین اور شہد کا کف نکال کر جو ن طبار کریں اور کسی برتن میں بجماط رکھ چھوڑیں اور چھ مہینے کے بعد بروقت حاجت استعمال کریں صفت اقراص اور و معالج مخلص اکبر میں داخل ہیں حانا و ارسیشہ شحات ط چار ماشہ قفل سپید جو ان ہر ایک ایک تولہ ڈیزہ ماشہ و ارسیشہ مصطکی زعفران ہر ایک دو تولہ تین ماشہ مجیشہ ساڑھے چار ماشہ سہل الطیب سانج بندہ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹیں جہاں کہ شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا دیں یہاں

قرص کا وزن کم سے کم ساتھ چار ماشہ ہو اور سایہ میں خشک کر کے استعمال کریں
 شرک و اوروہ دو انچلہ او دیہ الہیم کے ہر ایک نصف بہت بڑا ہی اور سپند
 اسی کے فائدہ بھی برابر فلویا اور تراتیق اور ٹیٹاس کے ہر ایک نصف ایک تو لہ
 بہت زیادہ ہر اجزا اسکے زعفران بزر الہیم سفید ہر ایک شے تین تو لہ ساتھ
 چار ماشہ ایون اور افریون ہر ایک پانچ تو لہ کس ماشہ اور سنبھل اور لینی ہر ایک
 تین تو لہ ایک ماشہ سافج ہندی قرصل ہر ایک ایک تو لہ دو ماشہ فلفل سپید ساتھ
 مرداریدہ ناسفہ نوشادہ تخم سداب صغریٰ خشک اور کافور الہی کلان و اچینی تیر
 ہر ایک تین ماشہ قطہ دو تو لہ چار ماشہ تخم حمرل یعنی اسپند اور حرقہ قرعہ اور فلفل
 ایک تو لہ دو ماشہ سبکجہ جدید سرعہ و شیر ہر ایک سات ماشہ زرا باندہ یعنی
 زنجبیر اور درونج عقربی روغن بلبلان ہر ایک دو تو لہ چار ماشہ اور جو خشک ہر ایک
 اور پیار سے خط میں ہر ایک مری ایک تو لہ دو ماشہ اور کافور ایک تو لہ دو ماشہ
 لکھا ہوا خشک دو اون کو کوٹ کر چھان لین اور گلی و این اس میں جیدہ بڑی
 ان کو طلائع نام شراب میں جکوجوش دیدیا ہو جگوین بعد اسکے سب کو یکجا کر کے
 شہد بقدر حاجت ملا کر چھ مہینے تک رہنے دیں کہ مزاج پڑ جائے مقدار شربت
 ایک بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہو ٹیگر مہمانی کے ہمراہ تھون قلا سفہ
 اور اسکا مادہ حیات بھی تام ہر ایک تھون فضول یعنی کو سفید و مقوی
 نفس ہر ایک اور سرفج ہر ایک کو بہت زیادتی کرتی ہر ایک شہد بڑا ہی اور ڈکا
 کو کھول دیتی ہر ایک کے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہر ایک اور یاد دہی کی
 قوت اور زکات و عقل اور قوت بیانی پیدا کرتی ہر ایک اور اور دینے آتہ لکھو
 دور کرتی ہر ایک بول کو قطع کرتی ہر ایک میں سکون پیدا کرتی ہر ایک کو بڑھاتی ہر ایک
 اور ذکر کو قوی کرتی ہر ایک سوڑے کی ترخین اگر پھول گئی ہوں انکو درست کر دیتی
 ہر ایک انون کو مضبوط کرتی ہر ایک درد ہاے پشت اور مناسیل اور تیگاہ اور دونوں
 حاسہ یعنی کو لون کو دور کر دیتی ہر ایک اخلاط اسکے فلفل و اسنسل بنسبیل
 و اچینی آٹہ ہر ایک شیطرح سے جیت ذراوند گول جو شامی ہو باوند اور حرقہ
 صوبہ بربار بے تھن جو زہندی سا طور ہوں یہ وہی قضیۃ الشلب ہر ایک دو تو لہ
 پونے نو ماشہ تخم باوند ایک تو لہ چار ماشہ پانچ رتی گیا جب العشب آٹھ تو لہ
 پونے چھ ماشہ سرخ خنقہ کے بیج نکال کر کوٹ ڈالیں اور کوٹنے کے بعد شہد
 ہر ایک کل دو اون کے لیکر بعد اسکے اور دو این جو اوپر ہو چکی ہوں ملا کر
 بھون تیار کریں اور ہر ایک حال میں چھوٹے جوڑہ کے برابر استعمال کریں

لیٹا یہ دو دوا ہر ایک طیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہیں اور اسکی کرب
 میں ہر ایک عجائب امور کے معنی میں گہنہ اس دوا کا کوئی اثر سولے
 اسکے مہینہ کیا کر جو گرانی اور بستی زبان کے امراض میں اور زبان کے
 استرخامیں پیدا ہوتی ہر ایک کو دور کرتی ہر ایک طیب لوگ یہ کہتے ہیں کہ ٹیٹاس کے
 اکیر جنون اور امراض بارہ دہنی اور سوداوی کو اور فالج اور مرگی اور سکنتہ اور
 لقوہ اور وسواس اور اپنے آپ سے باتیں کرنے اور درد سر اور شقیقہ اور نینا
 اور بالیخو لیا اور برودت دماغ اور عشتہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہر ایک جنین کے
 کرنے سے حفاظت کرتی ہر ایک تقطیر البول کو نفع کرتی ہر ایک رحم کے درد اور رحم
 کے ریلج اور استرخان زبان اور دوا رہنے کھوسنی اور غم اور فطریہ بے چین
 جگر کے سختی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو درد
 معدہ وغیرہ میں سبب ہو جاتے ہیں انکے ضرر سے فائدہ کرتی ہر ایک اور وجہ مفاسل
 اور جلا اقسام کے درد جو کنتہ اور بارہ ہوں ان سے شفا دیتی ہر ایک اور ہر ایک
 مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب ہمراہ کیا جاتا ہر ایک ہر ایک
 شہد کے دفع کرنے کے واسطے اٹاس کا پانی اسکا بدرقہ ہر ایک اور یہ بھی
 کما گیا ہر ایک خمرینے شراب میں ملا کر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہر ایک اندر دنی سدو
 کے واسطے مارا اصول کے ہمراہ اور رحم کے درد دن کے واسطے آب
 ایون اور حصائے عالیہ یعنی معدہ سے اوپر سرتک جو اعضا ہیں ان
 امراض میں آب منخوش یا چند رکی جزون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے
 واسطے روغن ثبث ملا کر یہ تو وہ باتیں ہیں جنکو اطباء کہتے ہیں اور میری را
 میں یہ ایک کو زن اور خراب و دوا ہی جکی ترکیب بھی عجز مرت ہر ایک خون اور اخلاط
 کو جلا دیتی ہر ایک اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہر ایک پورے
 ہونین کی کرتی ہر ایک اخلاط اسکے خشک اور کافور اور غبر ہر ایک سات
 مرداریدہ ناسفہ زعفران ہر ایک دو تو لہ گیارہ ماشہ سونا پسا ہوا اور چاندی
 ہر ایک پونے دو ماشہ حما تخم حمرل یعنی اسپند افریون اشتان مٹلی اشتہ
 تخم کرمس تخم سداب پہاڑی گائے کا گوبر سرخ گندک اور زرد گندک
 اور غریب سپند اور لینی اور سعد کوفی اور مارشویہ یہ ایون کی چھوٹی چھوٹی
 اور تلی تلی کڑیاں ہیں اور عروق اسفند اور یہ خردل سپید اور سامیران طیب
 یعنی کھوئی عود بلبلان بزر ارجبان اور شہد ان جنکو فاسرین بھی کہتے ہیں
 ہر ایک سات ماشہ نگوذہ ازخرا سافج ہندی جو زہد بخندید سر جیریم گندہ ہر ایک تو لہ

گیارہ ماشہ زیت اور کیا بیٹے فیوش زنج الاساکہ بیٹے کیس اور کلونجی اور زنج
بیٹے فضل اسکا اور زنج کبر ہر ایک ہونے دو ماشہ ابر شیم خام سویا کے بیج اور زنج
کی جڑیں اور زنج پوز و زنج بیل جنطیانا اور اندر جو تک ہندی عاقر قرقصا بیٹے
مونا قرقصا اور فوفیہ بیٹے مجیمہ ہنول ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرقصا سبل الطیب
اسارون قسط تلخ بیٹے تیج الاچی کلان پسیاوشان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ
جاوتری پنج بیٹے ہر ایک سات ماشہ بیک شنگ شیں جس عدد تیج کی لکڑی ہوتے
دو ماشہ تخم رازیانا اور زوفاسے شنگ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ صنف فارسی اور
صنف غری ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ باد آورہ اور بھوس کی گرہیں پرانی جو
دیواروں میں ہوں اور ریونہ ہر ایک دو تولہ چار رتی قفل سیلفر
سیاہ و قفل زراوند طویل زراوند مرج حب البیض سفید ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ جو زنج
دس ماشہ شگوفہ بیک شنگ کاسنی کی جڑیں جو مالجوس سے مراد انا عصارہ ارسا
دار شیشمان قیوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجدان سیاہ ایک تولہ تین ماشہ
تخمینا اکلیل الکک ایک تولہ پانچ ماشہ شعر الغول اور انکشت زر و کشت برکشت
بیر انک سکنج جاوشیر ہر ایک سات ماشہ تی چوراسے کی باجو کو زین کی کتیل
دو ماشہ اور جو دوائی ہول کتب فارسی میں ایسی پای گئی ہیں جو معجون ثلثا
اوو یہ مذکورہ بالا پر زیادہ ہیں یہ ہیں زرب اسفند سفید ہر ایک سات سات ماشہ
خبر و مسخ کی جڑیں ایک تولہ دو ماشہ مخمدی کے شگوفہ سات ماشہ فرخ شنگ یہ
قرنفل سبائی ہر ایک تولہ چار ماشہ فردمانا ساڑھے تین ماشہ راوند چینی حبلیا
حب الاس مصری محمول ملک حجرہ او حلیت بیٹے جن بیک میں بود بو آتی ہو
سات سات ماشہ چھوٹی الاچی ساڑھے دس ماشہ حب البان مقشر ایک تولہ دو ماشہ
طباشیر ساڑھے تین ماشہ کشوت کمرہ پورہ اور پورہ اسفند حفت آف
جوزاہل بیٹے اہل ابوغاث بیٹے میدہ لکڑی مرکب مرغورہ و بون بہن سید
و زنج سات سات ماشہ انیسون ساڑھے دس ماشہ شیج ارمنی ساڑھے دس
تلخ طبرزدی اور تک طعام یہ وہ تک ہر جو آگاہ گوندھنے میں پرتا ہی اور دو تولہ
اور قطر سالیون عصارہ سوسن عصارہ عاقت ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
پست اتیج شنگ شیں جو قادیان ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ کوڈان فیرہ تولہ
حقا طیس ہونے دو تولہ قلعال اور یقین جلی ہر اور باد ام تلخ ہر ایک
دو تولہ چار رتی شنگ دو این کوٹ ڈالی جائیں اور جہان لین اور گلی و زنج
طلان نام شراب میں جو عمدہ ہو بھگو و بجا میں اور سہ چند وزن اوو یہ کا شہد لکھ

سجوں تیار کون اور کایج کے برتن میں چھ مہینے تک مزاج کرٹے کیو سٹے
رکھ چھوڑیں مقدار شربت بقدر ایک چنے کے نیگرم بانی کے ہر سہ
اخلاط ثلثا کے بنا بر نسخہ دو مہم شنگ قیوم سات ماشہ مروریدہ
دو تولہ گیارہ ماشہ سیاہ سونا اور چاندی ہر ایک پونے دو ماشہ بیک تولہ
دو ماشہ زرب پچھنے دو ماشہ ابر شیم سوختہ یا سوختہ ایک تولہ دو ماشہ قرقصا سبل الطیب ایک
ایک تولہ دو ماشہ عفران دو تولہ گیارہ ماشہ زنج پوز و زنج کد ایک تولہ دو ماشہ شیخ سوسن آسان کی تین ماشہ
حمان ماشہ صلی پچھنے دو ماشہ سانج ہندی دو تولہ گیارہ ماشہ حب البان پچھنے دو ماشہ
جاوتری ساڑھے تین ماشہ سبب س عدد تیج کی لکڑیاں اور تخم کدیرہ تولہ قفل سیلفر سویا کی جڑیں
کد ایک تولہ دو ماشہ قسط تلخ دو تولہ چار ماشہ جو زنج دو تولہ گیارہ ماشہ جند بہتر
دو تولہ گیارہ ماشہ انیسون سات ماشہ شگوفہ اوخرد دو تولہ گیارہ ماشہ سویا کی جڑیں
خطیانا رومی اور شگوفہ لسان العصارہ کد ایک تولہ دو ماشہ قاقہ بیٹے الاچی
کلان دو تولہ چار ماشہ تخم حمرل دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانا پونے دو تولہ
اور لکڑیاں پسیاوشان کی دو تولہ چار ماشہ تک ہندی دو تولہ چار ماشہ کد
اور یہ کالے کالے وانہ ہوتے ہیں پونے دو ماشہ صنف فارسی دو تولہ
چار ماشہ مجیمہ زوفاسے شنگ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کیس پونے دو ماشہ
انسان بلی سات ماشہ تخم کرفش تخم سداب اشہ اور زر و گندھک کد سات
ماشہ پھاڑی گاسے کاگو بریغے بوان کد اور پھاڑی گوندھ کا کد سات ماشہ اوو یہ تولہ
چار رتی تخم خیر جرد دو تولہ گیارہ ماشہ اہل ایک تولہ دو ماشہ قفل سیاہ و زنج
بزر البیض کد پانچ تولہ دس ماشہ عاقر قرقصا ایک تولہ دو ماشہ انیسون پانچ تولہ
چوراسے کی مٹی ساڑھے تین تولہ زراوند طویل پانچ تولہ دس ماشہ
زراوند مرج حب ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی دو تولہ چار رتی تخم زعفران دو تولہ
گیارہ ماشہ بندق ہندی ایک تولہ دو ماشہ تخم انجدان ایک تولہ پونے دو ماشہ
اکلیل الکک ایک تولہ پچھنے چار ماشہ ہنول اور سید بیٹے مونا کد ایک
تولہ دو ماشہ تخم خیانت مقشر ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ قرقصا سیاہ ایک تولہ
دو ماشہ کافور خرقی سید اور سیاہ اور سعد کونی اور سید ساکہ مایہ انجینی
تخم بلیون کد سات ماشہ مدافغان اصابع صفر اور شعر الغول اور تخم کاسنی
کشت برکشت کد سات ماشہ حبلان سات ماشہ آب سوسن یا مارا شنگ
ساڑھے تین ماشہ حب الحب ساڑھے تین ماشہ اصول اسفند اور
سید رائی ہر سات ماشہ گھاس کی جڑیں جو پرانی دیوار میں ہوتی ہیں

دو تولہ بومری کی سیٹ پونے دو ماشہ پوسٹینج کبرچنے دو ماشہ ہزار چنان
 ششہ ان مکہ ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤں کو جمع کر کے پین اور چھان لین
 اور جو بگوسنے کے قابل ہو اسکو شراب رکھانی میں بگودین اور شہد ملا کر قوم
 معجون کا درست کرین اور کسی برتن میں بھٹا طرت اٹھار کھین مقدار شربت
 برابر چنے کے آب پوسٹینج رازبانہ اور کشن میں اور سوطا بکھانے ناس
 آب شامیانج یا آب مرغوش میں چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے
 انوش داروید دوائے ہندی ہے تفریح اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی
 ہے اور رنگت ست کردیتی ہے اور صفایہ پیلہ مرض کو جس میں بدن زرد
 ہو جاتا ہے دور کرتی ہے نکمت کو پاکیزہ کرتی ہے اور سپینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ
 اسکا بکر کیواسطے بہت بڑا ہے اور کوی ضرر ظاہری نہیں محسوس نہیں ہے
 کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
 گل سرخ فارسی دو تولہ چار سونچ سعد کو فی ایک تولہ پانچ ماشہ قرضل
 سنبل الطیب اسارون مکہ ساڑھے دس ماشہ خرقہ زرب زعفران سبسا
 قافلہ یعنی الائچی کلان الائچی خرد جوز بواکد سات ماشہ ان سب دواؤں کو یک
 نیشی کپڑے میں بھائی تاکہ سب اجزا آپس میں خوب مل جائیں بعد اسکے آملہ جو
 صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پونے چوتیس تولہ لکھٹھے پانچین جبکا وزن
 ایک چٹا مک تلوے چار سیر ہو چشہ میں تا ایک تہائی پانی یعنی سوا سیر پانی
 سے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کرین پھر اس پانی کو دیگ
 میں ڈال کر اور فائیندہ بنجری یعنی قند پید تھینا آدھ پاؤ کم سیر ڈال کر نرم آج
 سے ہندو پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور گاڑھے لہوق کے قوام میں آجاکے
 بعد اسکے دھبے کو چولہے پر سے اتار کر زین پر رکھیں اور پی ہوئی دوا
 اس پر چھکین اور گڑی سے ملائے جائیں تا ایک سب دوا میں خوب مل جائے
 اسکے بعد سب برتن میں نکال کر کھین مقدار شربت ایک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ
 دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخہ اول
 کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے عمدہ کو پاک
 کردیتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے جو اسیر کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے
 قرضل دار فضل بیلہ سیاہ ہنیرہ آملہ سنہ بر آورہ قہظوریون مکہ پونے
 سات تولہ شہد روغن گاو اسقدر کہ صین معجون بجائے مقدار شربت ساڑھے
 چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کو اسطے صنی انکی قوت ہو

معجون خوزی — ایک جماعت اطباء نے مکر اسکو مرتب کیا ہے مہو
 اور مرہ صفرا کو مفید ہے اور ملکہ سینے اعضا کھنکی یا ہر ہون چوپ کی آمد میں ہوتی
 ہے اور خشک کھجلی کو اور ابرودہ یعنی پٹ کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور عمدہ کو
 قوی کرتی ہے اور قوی لچ اور ریاح کو نفع کرتی ہے اور شہد سے طعام بڑھاتی ہے
 اور جلا کرنے پر قوی کرتی ہے اخلاط اسکے سفویا مغز تر بد دار فضل
 مکہ پونے دو تولہ حار قرقھا تخم کرفس اجوان بخیل مکہ ہندی مکہ ساڑھے
 تین ماشہ قرضل زرب مکہ پونے دو ماشہ فلیخہ جبکہ ہندی میں بابرنگ کتے بزر
 ساڑھے چار ماشہ محب مقشر جبکہ کیونی کتے میں سات ماشہ قند سفید عفران
 مکہ ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤں کو لیکر سوائے سفویا اور عفران
 اور شکر کے سب کو کوشن اور چھان لین بعد اسکے سب کو خوب ملا کر کھین کر
 کے ذریعہ سے جو ڈھای گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین
 شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک

دوسری معجون قس میں نشا پیدا کرتی ہے اور سرفج ہے سفوی بدن اور رنگ کو
 خوشا کرتی ہے مقاصد پیلہ کو دور کرتی ہے نکمت بدن اور سپینہ کو خوشبو کرتی ہے
 عمدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت آئینہ میں ہے کھانے
 سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
 گل سرخ چوبہ سعد کو فی آٹھ خرقہ قرضل سنبل اسارون مکہ تین جسنہ
 خرقہ زرب زعفران مکہ دو جز سبسا یعنی جاوڑی الائچی کلان
 الائچی خرد جوز بواکد ایک جز کوٹ چھان کرنی ساڑھے نو تولہ دوا
 پونے چونتیس تولہ آملہ نیا لیکر پانی میں جوش دین اور چھان وزن آملہ کا
 بحساب وزن ادویہ شہر کے فی پونے چونتیس تولہ آملہ تین سیر پانچ
 اتنا بوشدین کہ سوا سیر پانی رہ جائے یعنی سات حصہ پانی میں تین حصہ
 پانی رہ جائے بعد اسکے پانی کو چھان کر حساب کرین کہ چھان آملہ چھان
 ہو پانی پونے چونتیس تولہ آملہ پونے چونتیس تولہ قند داخل کرین اور
 اتنا پکائیں کہ لہوق غلیظ کے قوام میں آجاکے بعد اسکے برتن سے
 اتار کر ادویہ سے ہوے چھکین اور کھچے ملائے ملائے خوب
 آمیز کر دین اور پھر کسی سہرا تہی میں خواہ مٹان میں اٹھار کھین مقدار
 شربت چارہی چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہے مگر جو مکہ اس
 نسخہ کے اوزان میں سبانی وقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ مکہ

چھڑتی اکیل الکل شیخ ارمنی زرب لبان تج جاوتری الابی کلان
 قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ بیلہ زرد بیڑہ شیر آلمہ سترہ بر آوردہ یعنی آلمہ
 دو دھین مہر کیا ہوا اور گھٹی نکالا ہوا آلمہ ساتھے تیرہ تولہ تلخ خشک
 سپید یعنی کنگی مرماور موردا سفرم بزر الیخ صحرای وستانی گوکھرو
 ستانی شیطیح ہندی یعنی جیت لکڑی زرشک حب اترج تھنر یعنی
 چکو ترہ کینج پھلے ہوئے زغور سہر اس ہندی بہن سرخ بہن سپید
 لبان العصارہ کد سو اپانج تولہ جوز بو اتیس عدد جنگلی لکڑی کھیرا کے جڑ تخم
 خشک کد پانچ تولہ چھرتی تخم گز حاما کد پونے دو تولہ افیون افیون
 جند بیستہ کد ساتھے دو تولہ بیلہ سیاہ سترہ بر آوردہ ایک تولہ دواشہ
 سافج ہندی اور حلیہ یعنی مٹی اور موفطر اسایون دو قور او ندھنی کد
 پونے دو تولہ ان سب دواؤں کو فراہم کر کے مہین اور چھائیں بعد
 اسکے قند ہوزن سب ادویہ کے اور روغن گاؤ بھی ہوزن او
 نہ کورہ اور قند کے لیکر شد کف گرفتہ بھی ہوزن ادویہ اور قند اور
 گھی کے لیکر اس طرح پر ہون بنائیں کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے
 کر کے سوا سیر بانی مین ڈالکر خوش دین تاکہ خوب گھل کر مثل شد کے
 گاڑھا ہو جائے پھر اس مین شمد ملائیں پھر گھی آٹا کر اس مین ڈالیں اور پیسی
 ہوئی دواؤں کو اس مین خوب ملا دیں اور قند اور شد کے قوام کو کسی
 برے ہاون مین ڈالکر دواؤں کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی مین اس
 قوام مین ڈالتے جائیں تاکہ خوب ملائے اور ایکذات ہو جائے
 بعد اسکے اس مین کو اس برتن مین رکھیں جین زمانہ دراز تک شمد کھا
 رہا ہو اور چھ مین تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مین کے استعمال
 کریں مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے ہر تین روز اول ماہ
 اور تین روز آخر مین میں آب گرم خواہ بعض اقسام بنید کے ہمراہ
 اخلاط اسکے دوسرے نسخہ سے وج ترکی قسط اور مکی زرد
 طویل زرد اور مدح کد پانچ تولہ چھرتی فضل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ
 ماشہ اور ایک نسخہ مین تین تولہ چار ماشہ بیلے سوا آٹھ تولہ کے ہر
 تخم کرفس اجوان کر دیا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم فرخ یعنی حرفہ تخم گز
 تخم مرزنجوش تو دری سپید اور تو دری سرخ زیرہ کرمانی تخم شبت یعنی
 سویا کی بیج کد دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قرضل اسٹنہ جراثیمہ عود لبان کد

پانچ تولہ چھ سرخ اکیل الکل شیخ ارمنی زرب لبان تج جاوتری
 الابی کلان قرفہ کد پونے سات تولہ بیلہ زرد بیلہ آلمہ ساتھے تیرہ تولہ تلخ خشک
 اس خشک شدہ جڑی سپید مرماور بزر الیخ صحرای بزر الیخ ستانی گوکھرو شیطیح ہندی
 کد چھرتی چھلے ہوئے زغور سہر اس ہندی بہن سرخ بہن سپید لبان العصارہ ہر ایک
 جوز بو اتیس عدد جنگلی لکڑی کھیرا کے جڑ تخم خشک کد پانچ تولہ چھرتی
 تخم گز حاما کد پونے دو تولہ افیون افیون جند بیستہ کد ساتھے دو تولہ بیلہ سیاہ
 سافج ہندی حلیہ یعنی مٹی اور موفطر اسایون دو قور او ندھنی کد پونے دو تولہ ان
 دواؤں کو مہین اور چھائیں اور ہوزن سب دواؤں کے قند کا وزن
 ہر اور گھی بھی اس قدر جو اوپر لکھا گیا ہے اسی مین پیسی ہوئی دواؤں کو پہلے
 ملائیں اور شد کا وزن بھی بستور ہی پس مین تیار کر لیں اور رکھ چھوڑ
 مقدار شربت قوی آومی کے واسطے سات ماشہ اور ضعیف کد نو کد واسطے جقد مناسب ہو
 ز احمرا ان صغیر جکا نفع قریب اسی مین کے ہر
 جکو زامہ ان کیہ کہتے مین اخلاط اسکے وج ترکی قسط زرد اور مدح
 زرد اور مدح کد پانچ تولہ چھرتی تخم کرفس کر دیا سعد کو فی تخم نفث
 تخم رطبہ تخم پاز تخم جیر زغور تو دری سپید تو دری سرخ تخم گز نا لسی
 تخم حذوقی یعنی لکھیرا کے بیج تخم رازیانہ اجوان چکو ترہ کے بیج
 پھلے ہوئے تخم حرفہ قورنچ ماد کو بیٹھی تخم مرزنجوش زیرہ کرمانی
 سویا کے بیج کد چھرتی کد دو تولہ گیارہ ماشہ قرضل الابی خرد
 اسٹنہ سافج ہندی الابی کلان قرفہ اسٹن سعد کو فی جوز بو اچر آٹھ
 زرب الکل الکل مرماور حب لبان کد پانچ تولہ دس شبنج جاوتری
 حب الاس زرشک لبان العصارہ سبل الطیب کد سات تولہ گلسر
 خشک شن ڈیڑہ تولہ چار رتی بیلہ سیاہ بیلہ کابی بیڑہ آلمہ کد پانچ تولہ
 چھرتی بزر الیخ سپید افیون افیون کد ساتھے دس ماشہ
 جند بیستہ کد ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شیطیح ہندی یعنی جیت لکڑی گوکھرو
 ترکو بہن سرخ بہن سپید راوندھنی بزر الیخ سونچان سعد ہر ایک پانچ تولہ
 چھرتی قند ہوزن سب دواؤں کے اور روغن گاؤ اور شد کف گرفتہ
 اسی وزن سے جو اوپر لکھا گیا ہے اور ترکیب بنانے کے بہنو ہر مقدار
 شربت ساتھے چار ماشہ بیکرم بانی کے ہمراہ
 مین حلیہ مین مین آلات بول مین بل گڑہ اور شائے کے گرمی پیدا کرتی ہر دواؤں کی

مفتوح کرتی ہے بن کی اصلاح کرتی ہے اخلاط اس کے فضل سے فیصلہ پایا
 سما قسط تلخ سنبل الطیب چرانتہ سافج ہندی زعفران تخم کرش انیسون قرقع
 تخم انگن تخم سداب کوہی سب اجزا ہوزن یکہ پیم چھان کرشد کف گرتہ کے
 ذریعہ سے معجون تیار کریں اور استعمال کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ
 ہر آہ آب پوسٹ پنج رازمانہ اور پوسٹ پنج کرش کہو و اللہ اعلم
 دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درد جگر کو بہت نافع ہے اور کھانسی کو اور خون
 کے نکلنے کو کسی مقام سے کیونکہ آتا ہوا اخلاط اس کے زعفران
 واپسینی مکہ ساڑھے تین ماشہ قتل ازرق ایک تولہ و ماشہ اشولہ دوسرے
 تین ماشہ اور ساڑھے دس ماشہ چرانتہ سات ماشہ پنج اور نار دین مکی سات
 ماشہ صمغ سرو پانچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موز کلان سنتر
 بر آوردہ ساڑھے تیرہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہے بقدر کفایت
 سب دواؤں کو کوث چھان کرشد کے ذریعہ سے معجون تیار کریں
 معجون ہر مس نفرس کو بہت مفید ہے اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور
 معدہ اور ریاہ اور قروح اسکا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنی گھوٹنی
 کو فائدہ دیتی ہے اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نفرس سے ہے مقدار شربت
 ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ اخلاط اس کے غاریقون سارون
 وج ترکی فردمانا تخم سداب افریون بیٹھ زوفاسے خشک مکہ دو تولہ پونے
 دس ماشہ زراوند طویل پنج ارطیشا مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
 اجوائن قرفنل مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جلیٹا مازوفاسے خشک
 سوید تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرش مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات
 ماشہ قنطاریون و تسیق اور اسی کو عزیز بھی کہتے ہیں بانیس تولہ چھ ماشہ
 پنج قسط تلخ مکی مکہ آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب قرقع کوہی فطر اسالیون
 مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جعدہ انیسون مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ
 سوا چار ماشہ کے ہے گر وندا اور مونڈی اسفوردیون مکہ آٹھ اور تیس
 جو برابر بانیس تولہ چھ ماشہ کے ہے سب دواؤں کو یکجا کر کے پیم چھان کر
 شد کف گرتہ سے معجون بانیس اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں ایام
 ربیع میں استعمال کریں اخلاط اسی معجون کے دوسرے
 نسخہ سے غاریقون وج ترکی اسارون فردمانا تخم سداب افریون
 مجبہ زوفاسے خشک مکہ ایک اوقیہ پونے دو تولہ پونے دس ماشہ اجوائن

قرفنل مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے جلیٹا مازوفاسے
 تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرش مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات
 ماشہ کے ہے قنطاریون و تسیق آٹھ اوقیہ جو برابر بانیس تولہ چھ ماشہ کے ہے
 قسط اور پنج زراوند طویل مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہے
 مکی سنبل الطیب قرقع کوہی فطر اسالیون مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے
 سات ماشہ کے ہے فراسیون جعدہ مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار
 ماشہ کے ہے گر وندا مونڈی اسفوردیون مکہ آٹھ اوقیہ جو برابر بانیس تولہ
 چھ ماشہ کے ہے شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساتہ چار ماشہ پیم
 معجون ہر موس تپیش کو فائدہ دیتی ہے کہ کثرتی ہے جب بقدر دوا
 درہم کے جو بقدر سوا دو ماشہ کے ہوا سرو پانی کے ہمراہ کھلائی
 جائے اور درد جگر کو آب گلشنہ کے ہمراہ اور تپ کو یوگرم پانی کے ساتھ
 اور درد معدہ کو سرکہ پانی ملے ہوئے کے ہمراہ اور درد گردہ کو خمر
 یعنی شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور خاق کو یوگرم
 پانی کے ہمراہ اور اگر تپ ہو طلائ نام شراب کے ہمراہ پانی ملا کر اور
 زنف الدم کے واسطے سرکہ پانی ملا کر بقدر ایک باطلات کے اور درد
 نیگاہ کے واسطے اسی قدر اور آتھون کی جہت سے جو قبض پیدا ہوا اور
 ریاہ کے واسطے طلاے کمنہ کے ہمراہ پانی ملا کر اعضائے سرین جو
 درد ہو اور دوسواکس اور خون کے واسطے جب رات کو کھلائی جائے
 اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب میں پانی ملا کر اور سانس
 کے کاٹنے کی واسطے آب نمجین کے ہمراہ اور حس مقام پر ڈھکائی
 کا زخم ہو پیر طلا کھجائی ہے اور جلہ سموم قنارہ میں نفع کرتی ہے جو بوقت
 جلیٹا مکہ کے ساتھ پلائی جائے اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے
 نفع کرتی ہے جب دیو دار کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جائے۔ حکیم
 ہر موس جو نمائے والا اس معجون کا ہے اس نے کہا ہے کہ دیوانے
 کتے کے کاٹنے میں اسکا تجربہ ہو چکا ہے اخلاط اس کے فضل سے
 ہزار پنج ہر ایک پانچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے زعفران
 انیسون مکہ دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے
 افریون اشق سافج ہندی حافر قرقع تفلح پنج سنبل الطیب تخم کرش
 مکہ چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے حود بلسان تین استار

جو برابر پانچ تولہ پون ماشہ کے ہر شہد کف گرفتہ بقدر کفایت میجون
تیار کریں اور استعمال کریں جیسا ہم اوپر لکھ چکے ہیں

کاسک میچ یہ میجون کثیر النافع ہے چھوٹے بچے اور لڑکوں کے امراض
کو اور انکی مرگی کو اور بچے کو لون کو اور بچے کو اور لڑکوں کو اور کزاز جو
لڑکوں کو ہوتا ہے اسکو اور قونج اطفال کو فائدہ کرتی ہے رحم کے امراض
کو اور اختناق رحم کو بھی سفید ہی زیادہ حیض کو مقدار معتدل پر کرتی ہے
اور ریح رحم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اس کے سلیقہ اور حفت آفرید
اور نچ شیر و تخم حل تخم رازیانہ حب لبان زراوند طویل زراوند پیچ
مشک اور غیر مکہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے الایچی خرو
چودہ درہم جو برابر چار تولہ ایک ماشہ کے ہے فیون سطجوز بولہ زرد مکہ بارہ درہم
جو برابر ساتھ تین تولہ کے ہے قرفل چوبیس درہم جو برابر سات تولہ
کے ہے قرفل میجون کثر ناز زرنج زرد جو ہر مال کہتے ہیں اور تخم سوسن مکہ سات
ماشہ و ج ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہے بکینج درونج عرق
اور مر اور روغن دستر جان مکہ چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہے غلیشت
اور جاد تری اور سعد کوفی زعفران مکہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ
کے ہے مغاث پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساتھ چار ماشہ کے ہے بیہ سائیکہ
پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساتھ چار ماشہ کے ہے سوردا سفرم یا
برگ آس جوزا السرد و تخم اہل مکہ تین درہم جو برابر ساتھ دس ماشہ کے ہے
کوٹ جہان کر میجون تیار کریں شہد کف گرفتہ کے ذریعہ اور استعمال کریں
صفت میجون کثر ناز کی جو میجون کاسک میچ کا جز ہے چار ماشہ ایک تولہ
جسکو مکہ کہتے ہیں کندر مکہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے
قرفل زعفران مکہ ایک درہم جو برابر ساتھ تین ماشہ کے ہے سیدہ چار درہم
جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے مشک عود مکہ نصف درہم جو برابر پونے
دو ماشہ کے ہے شراب کنہ ریجالی میں ملا کر اتنے زمانے تک چھوڑیں
کہ خیر آئے اور استعمال کریں

میجون المسک خفقان و تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہے اور نچ شیر و تخم حل
اسکی عین دوا ہے اخلاط اس کے زرباد اور درونج مروارید ناسفہ
کمر بابد مکہ ساتھ تین ماشہ ابریشم خام سو ایاچ ماشہ بہمن سچید
بہمن سنج سافج ہندی قرفل سنبل الطیب الایچی کلان جبید ستر مکہ

سو ایاچ ماشہ زنجبیل دار فلفل مکہ ڈیرہ ماشہ مشک ساتھ تین رتی سب داؤنگو
کوٹ کے شہد کچا ملائین مقدار شربت برابر دانه نخود ہمراہ شراب ریجالی کے
میجون مسک کا دوا و سانسہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونوں
کے ضعف کو فائز کرتی ہے اور ریح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہے اخلاط
اس کے مشک سات ماشہ سنبل الطیب سنج سافج ہندی لک سنبل الایچی
مکد سات ماشہ خطیانا رومی سات ماشہ زعفران اجوائن تخم کرفس مصطلی
مکد ایک تولہ دو ماشہ دار چینی زراوند مسح مکہ ساتھ دس ماشہ عود ہندی
قرفل مرگی سو ایاچ ماشہ ان سب دواؤں کو بیس جہان کر شہد کف گرفتہ
سے میجون درست کریں اور ایک برتن میں شکر چھین اور برابر باقلا
کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کریں دوا المسک جہین ستر
پرتی ہے خفقان اور سواس اور اورام خجہہ کو فائدہ کرتی ہے اور
معدہ کی تری کو خشک کرتی ہے اخلاط اس کے آستین اور صبر مکہ
سواد و تولہ ریوند چینی سواد و تولہ اجوائن زعفران تخم کرفس ایک تولہ
دو ماشہ مشک نار دین سافج ہندی مرگی مکد سات ماشہ جبید سر سو ایاچ
ماشہ سب دواؤں کو کوٹ جہان کر شہد ملا کر میجون تیار کریں دوا
مسک کا اور سانسہ سولے صفراوی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط
اس کے مصطلی زعفران مکہ سو ایاچ ماشہ شگوفہ آستین بادرنجبویہ افیمون مکہ
ساتھ تین ماشہ عود ہندی مسک مکہ سو ایاچ ماشہ مسک پونے دو ماشہ
زرباد درونج مکد سات ماشہ مروارید ناسفہ کمر بابد ابریشم خام
مکد ساتھ دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر کفایت پورنجی راک اسکی سات ماشہ کے
دوا المسک شیرین خفقان اور امراض سودا کو مفید
ہے اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہے اور مرگی اور نفخ
اور لقوے کو اور چھوٹے لڑے اور بخار کو مفید ہے اخلاط اس کے
زرباد درونج مکد ساتھ تین ماشہ مروارید ناسفہ کمر بابد حریر خام
سوختہ مکہ سو ایاچ ماشہ بہمن سنج بہمن سچید سافج ہندی سنبل الطیب
الایچی کلان قرفل جبید ستر آٹھ مکہ پونے دو ماشہ زنجبیل دار فلفل
مکد تین ماشہ تین رتی سب دواؤں کو کوٹ جہان کر کچے شہد میں جو
اگ پر چھڑایا ہو میجون تیار کریں وزن شہد کا سہ چند وزن
دواؤں کے ہو گا اور کسی برتن میں بھاپت انھیں اور دھینے کے بعد استعمال کریں

و وار المسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا ہے اور اخلاط
اسکے زرا باد و ریح مردارید کو چک کر باب مکہ ایک تولہ ساو
دس ماشہ ابریشم خام سات ماشہ بہن سپید بہن سرخ سنبل الطیب فوج ہندی
الانجی کلان قرفل مکہ ایک تولہ دو ماشہ اشہ دار فلفل بنجیل مکہ ساڑھے چار ماشہ
جندیہ ستر تین ماشہ شک جید ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قینچی سے کتر کر
چھوٹے ٹکڑے کاٹیں کہ مثل عبا کے ہو جائے بعد اسکے موتی
اور مونگا اور کمر با کھل میں جدا جدا تین اور سب دو تین پیکر شد ملا کر
بھون تیار کر بن مقدار شربت سواد و ماشہ نگریم پانی کے ہمراہ
و وار المسک کا اور نسخہ وہی منافع اس میں بھی ہیں جو اوپر کے نسخے میں لکھے گئے
و اخلاط اسکے آنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب
اور شک اسراف ہندی مکہ سات ماشہ ریونڈ چینی ایک تولہ نو ماشہ اجوان نیم کتر
زعفران مکہ ایک تولہ دو ماشہ جندیہ ستر پونے نو ماشہ سب دو اون کو کوٹ
چھان کر شک بھون بنائیں پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی کر
سنجھ مینا کے کبیر یہ دو اجرب ہی نافع تمام امراض بارودہ اور ریا
خلیط کو ہر اور دانتوں کے درد اور انکے سرجانیکو کیرا لگا کتے ہیں
اور برودت معدہ کو اور غذا کے بخولی مضہم ہونے میں جو دیر ہو اسکو
اور قونج کو اور پشاپ دشواری سے آنے کو جو سبب سردی اور بلفم
کے ہو اور جو پشاپ بھل محاطی ہو یعنی شکل اس کا زہی طوبت سفید
ہو جو ناک آتی ہے جو ہندی میں رینٹ کہتے ہیں اخلاط اسکے جندیہ
افیون دار چینی اسارون مجیٹھ مو دو تولہ مکہ ساڑھے تین ماشہ فلفل دار
فلفل بارزدینے بیروزہ شک قسط مکہ پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ
جو چرن گھلنے والی ہیں انکو مارا سل میں گھول کر اور شک دو اون کو
کوٹ کر اور بیروزہ کو جدا گانہ گھول کر شد ملا کر بھون درست کر بن اور چھ مہینے
کے بعد استعمال کریں اخلاط سنجھ مینا کے دوسرے نسخے
جندیہ ستر فلفل سیاہ زعفران سو مجیٹھ و قو اسارون افیون فلفل سپید
بسیروزہ مکہ سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دار چینی سات ماشہ
کوٹ چھان کر شد کھنڈ گرتے سے بھون تیار کریں
سنجھ مینا کے صغیر اسکا بھی وہی فائدہ ہے جو سنجھ مینا کے کبیر کا لکھا گیا ہے
اخلاط اسکے جندیہ ستر افیون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ دار چینی اور

سو اور مجیٹھ اور دو قو اسارون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل و زعفران و زعفران
مرکی قسط مکہ آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سو اگیارہ تولہ اور ایک نسخہ من بنجیل
ایک اوقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہے سیدہ سالہ تین اوقیہ
یعنی آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ من جندیہ ستر افیون
اور زعفران اور سو اور مجیٹھ و قو اسارون افیون دار چینی فلفل سپید
مکہ ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دو اون کو کوٹ چھان کر شد
ملا کر بھون تیار کریں اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت
سواد و ماشہ نگریم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ میں تیرہ ماشہ
سے نو ماشہ تک اور ایک نسخہ میں مقدار شربت بقدر دانہ صبر سیاہ
کے ہو اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ایک قراطینے دو رتی میں کر واسطے
دفع سمیت سموم کے طلا کیجاتی ہے اور جو ریح رحم میں ہون انکے واسطے
اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جو جنس کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے
یا باقے کے روغن سوسن میں گھول کر کسی کپڑے میں لت کر کے مہول کرے
اور روغن زرنق میں گھول کر عورت کو لگائیں اور اسی کی دھونی بھی دین
سینکے درد اور کھانسی کے واسطے اور دو نون گردون کے درد کو
اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابروہ یعنی سردی اندر
شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلا تین اور تھم کے
واسطے طلا نام شراب خالص میں ساڑھے چار ماشہ استمال کریں
اور سیاہ و ولے مرکب ضعف جگر اور ضعف طحال
اور صلابت کو ان دو نون کے سفید ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہے بول
کا ادرا کر کرتی ہے گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور شفقت اسکے
ابتدائے استقامت بہت بڑی ہے اخلاط اسکے دو قو اور دو تولہ
صحرا ہی ہے ریزہ کرمانی عود لبان سلینہ قرومانا شگوفہ اوخر تخم کرنب مکہ
ساڑھے تین ماشہ دار فلفل قسط مکہ پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ
مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الفار دس عدد وچ ترکی زعفران مکہ سات
ان سب دو اون کو کوٹ چھان کر شد کھنڈ گرتے سے بھون بنائیں
مقدار شربت بقدر ایک بندہ کی ہے گرم پانی کے ہمراہ
انقر دیلا اور یہ بھون بلادی ہے ذمات یعنی عضو کے جسے جن کرت
اور سیکار ہو جانے کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے ہیلہ سیاہ ہیلہ مکہ

چھتیس درہم جو برابر دس تولہ چھ ماشہ کے ہر گاونچی چوبیس درہم جو برابر سات تولہ کے ہر طباشر چھ درہم جو برابر پچھن دس تولہ کے ہر مال یعنی الایچی خروسات درہم جو برابر دس تولہ چار رتی کے چھ کونی چھ درہم جو برابر پچھن دس تولہ کے ہر بلا در یعنی بھلا نوان چھ درہم جو برابر پچھن تولہ کے ہر فلفل و اسفلفل زنجبیل فلفل سویہ جو پہلا سو رکتے ہن اینون کد بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہر سب دو اونکو کوٹ چھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤد و سیر کے ہر او تول سیر کی اتنی روپیہ سے گرم پانی میں گھول کر معجون یا کرکین پانی کا وزن اتنا ہو جہین معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے جوڑ کسی مضبوط برتن میں رکھ کے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین۔

معجون بلا ہر تمام اقسام درد و صدمہ کو اور پڑانے درد سر اور دوا لینے گھونٹی جو صدمہ کے سبب ہو اور معجون اور ہڈیاں اور ہر ہڈیہ اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور شہانہ کو مفید ہے اور جو فراج بارد ان اعضا کا ہو اسکو درست کہ دیتی ہے اور رحم کے درد ہائے معلومہ کو اور نفرس اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط اسکے سنبھل اور موزعفران بیخ سافج ہندی شگوفہ فیتون شگوفہ اذخر جلیان راوند قنفل حب البان زنجبیل صیر مقل مرکبی روغن لبان کدو تولہ پونے دس ماشہ صطکی عمل بلا در یعنی بھلا نوان میں جو شیرہ نکلتا ہے غاریقون کد آٹھ درہم یعنی چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہر پوست بیخ رازیانہ تین رطل جو برابر سو سیر اور سوا تولہ کے ہر سرکہ تین اتنا ط پہلے پوست بیخ رازیانہ کو سرکہ میں تین دن بھگوئیں بعد اسکے ویک پر حبشہ کے جو خشک ہیں دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب جوڑیں اب اس سرکہ پر دیرہ رطل شد جو برابر و حای پاؤ کے ہر زیادہ کر کے جیسی کچھ پر کولے کی اسکو چھان لین تا ایک غلیظ ہو جائے بعد اندک غلیظ ہونے کے اور دوا لین باقیانہ جو پسی اور جینی ہوئی رکھیں

اسمین ملا دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور ہر تہہ جو معجون بلا در کی کا دو سراستخہ فالج وغیرہ مثل لقوہ اور استخہ کو فائدہ کرتی ہے اور وماغ کو صلا دیتی ہے اور صاف کرتی ہے اور اخلاط

سنبھل سلیخہ سافج ہندی موزعفران شحج ارمنی فیتون شگوفہ اذخر اور جینی حب لبان قنفل کد سات ماشہ حب البان مقشر زنجبیل کد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عمل بلا در فلفل یعنی چھایا کد ساڑھے دس غاریقون سات ماشہ اور ایک سنتھ میں سا بوری یعنی فولاد آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ نقشہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست بھماکے باریک رازیانہ تین رطل جو برابر سو سیر کے ہر سرکہ کتنہ نور رطل جو برابر پون چار سیر کے ہر پہلے پوست ہائے مذکورہ کو سرکہ میں تین دن تک بھگو دین بعد اسکے پھر ویک میں ڈال کر جو خشک دین تا کہ تین خوش آجائے اسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو پچوڑ لین پھر اس سرکہ کو ویک میں ڈال کر ساڑھے دس رطل شد جو برابر تین پانچ سیر کے ہر ڈال کر جو خشک دین مگر آج بہت نرم ہے تا ایک قوام گاڑھا ہو جائے پھر ویک کو اتار کر سفوف ادویہ اس پر چتر کین اور خوب ملا دین اور چھ مہینے کے بعد اس معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ ہر ہر آب گرم

ارسطون کبر اور سنی اسکے یہ ہیں کہ یہ معجون بڑی فضیلت رکھتی ہے اور برودت جسم کو اور سبل یعنی اس جلی جو آٹھ تیز پڑتی ہے اور اسمین کھلی ہوتی ہے اسکو اور درد شکم اور جی مختلف یعنی جو آب کہ اسکا وقت اور مادہ یکسان نہ ہو چوتھے لرزہ بخار کو اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے اور اخلاط اسکے فربون زعفران بیخ حماما فون افاقا مرکی قط سنبھل الطیب اور گوند اور مغز تخم بید انجیر بکھر اسکے پھر تخم حیر تخم انگن مثل کد راتی یعنی سوزک علی ساق کبریت زردیہ کد فلفل سپید کد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقر قرحا تخم عطفنا اور ہر اوزیون ہے اور گل سرخ خشک شدہ تخم فین یعنی سداب — تخم کرکسر اور چکوتڑہ کے بیج اوجان تخم طر حشقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہے کد ایک تولہ دو ماشہ برزخوی دو تولہ گیارہ ماشہ بزرالنج دو تولہ گیارہ قرطم جکو کو کتنے ہیں زنجبیل کد سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین شہر ڈالتے ہیں خشک دو اون کو کوٹیں اور گلی دو اون کو شراب رسانی میں تین دن تک بھگو دین تا ایک دوا لین گلی جائیں اور مثل شدہ کے ہو جائیں اور اسوقت روغن لبان عن ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس

کے ہر سین ڈاکٹر شجر کی باندی تین چھلے پر چڑھا دیں اور اتنی آہن کر لیں کہ دو جوش آجائیں بعد ازاں اسکو آٹا کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں۔ مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہو اور تین پانی ہو عمدہ ہوگا۔ اسطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہو جو اسطون کبیر کرتی ہو اختلاط اس کے افیون ایک تولہ دو ماشہ افاقہ فلفل مکہ ایک اوقیہ بیضے دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقراطین درہم بیضے ساڑھے دس ماشہ حاماپانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تھج چار درہم بیضے ایک دو ماشہ زعفران تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر کبریت روایا اوقیہ بیضے دو تولہ پونے دس ماشہ افیون تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر سینل الیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کریں

وحمہ ثانیہ و داندہ لے جگر اور طحال اور رحم کی بروہت اور ترکاشنی اور چونچے لرزد اور خارا و ضیق النفس اور اس ریفان کو جو سدہ ہو اور استرخا کو مفید ہے اختلاط اس کے تھم حرل دیرہ من جو برابر تین پانچ کے تخمینا ہوتا ہے پانی دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل راوند تین بیس درہم بیضے پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیر دروہج ہر ایک چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ مصطلی حب بلسان زعفران گیلان سینل الیب مکہ دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون بخیل قسط تھج مکہ تین استار بیضے پانچ تولہ پونے دس ماشہ سعد کوئی دس استار بیضے سو تولہ ساڑھے دس ماشہ صبر سفوطی چودہ درہم بیضے چار تولہ ایک ماشہ قرقفل چھ درہم بیضے پونے دو تولہ حریق سپید گیسر خشک شدہ کلونجی مکہ چھ استار بیضے دس تولہ ڈیرہ ماشہ فلفل دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفته کر معجون تیار کریں اور استعمال کریں

با و محرج اس کے منافع بھی مثل منافع دھننا کے ہیں اختلاط اس کے زنجبیر دروہج افیون جندبیدستر عاقرقراط فلفل دار فلفل تھج ہوا بخور جکو مرانیہ بھی کہتے ہیں اور زراوند قسط یعنی جوا و شیر زعفران تھج چھ درہم بیضے پونے دو تولہ جلد بیضے تھجی آٹھ درہم بیضے دو تولہ چار ماشہ مروارید سات ماشہ پیروزہ مرکب گیارہ درہم بیضے ساڑھے

تین تولہ سب کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کریں معجون غلابائی و عصا سے سرین ہو پر اندر دہو اسکو فائدہ کرتی ہو اور شراب میں شہد اور نیگرم پانی ملا کر استعمال کیجاتی ہو اور جن لوگوں کو صرگی کا وہ ہوتا ہو اگر اس معجون کو تناول کریں فائدہ کرتی ہو اور نریان اور ورم سخت اور سوداوی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف کھینچ لے ہوں اسکو فائدہ کرتی ہو اختلاط اس کے مرسلینہ دار فلفل دار چینی سیالیوس حاماکہ چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ سینل الطیب غلو فہ ازخرد کد بارہ درہم بیضے ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افیون پندرہ درہم بیضے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس کو بی بیستیس درہم بیضے دس تولہ دھائی ماشہ انیسون تخم کرفس بتانی مکہ بیس درہم بیضے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل اتریش درہم بیضے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور مجیہ اور اسارون مکہ ایک درہم بیضے ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کریں اور گیلی دواؤں کو طلا سے ریجانی میں بھگو دیں بعد اس کے شہد ملا کر تیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ نہار منہ نیگرم پانی کے ساتھ

معجون اصمغہ سلیم جو باریان مرہ سودا سے پیدا ہوتی ہیں انکو اور ریلح اور خفغان اور بچون کے بیٹ وغیرہ میں جو درد ہوتا ہو اور رحم کے درون کو مفید ہے اختلاط اس کے فلفل سپید زنجبیل نمک ہندی مکہ چھ درہم بیضے پونے دو تولہ افیون افیون جندبیدستر قرقفل زعفران مصطلی عاقرقراط مکہ پانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم بیضے پونے دو تولہ فاشتر افاشتر ستیر سعد زرباد دروہج زراوند طویل مکہ دو درہم بیضے سات ماشہ زعفران آب کافور چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر اور گوند کے اقسام کو شراب میں بھگو کر شہد کف گرفته کے ذریعہ سے معجون تیار کریں مقدار شربت ہر ایک آدمی کیو اسکے مناسب اس کے مزاج کے ہو

معجون اسود سلیم مس بیضے جنون اور فالج اور لقوے اور مرہ سودا تمام امراض بارہ کو فائدہ کرتی ہو اختلاط اس کے تخم حرل ایک تولہ درہم بیضے بیستیس تولہ اور جوا و شیر استی درہم بیضے بیستیس تولہ چار ماشہ کلونجی پیروزہ جوا و شیر استی مکہ ساڑھے درہم بیضے

ساتھ سے سترہ تولہ فی ترکی سلجج اشق زراوند طویل زراوند مدحرج
 خردل یعنی رائی مثل ازرق یعنی گول خرق یعنی لنگی چکاسنی
 جذبیہ ستراندرائن کی جڑ تخم جرجر خشک زرد گندھک سداب کوہی مکہ
 چالیس درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون افیون بیخ اور
 فلفل سپید یعنی مکہ بند سیخ ملح فلفل یعنی سیاہ نمک بیخ شہترہ اور
 جڑ سابل کی دوی تمام بیخ بنک عاقرقہ حاصبر لبان شیطج یعنی
 جیت لکڑی مکہ گیارہ درہم یعنی تولہ ڈھائی ماشہ سبل مصطلک زرنباد
 دروچ مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ زعفران تین درہم یعنی
 ساٹھ دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ لین اور گوند کے اقسام
 کو قطر ان شامی مین بقدر کفایت بھگوئین پھر کوٹ کر سب دوائین
 ملائین اور راکھ مین دو مہینے تک دفن کر دین بعد اسکے استعمال کیا جا
 مقدار خربت تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ انسان قوی کو
 اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے دو مثقال یعنی نو ماشہ
 اور ضعیف کے واسطے ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور
 بیماروں کے واسطے برابر دوا نہ مریج سیاہ کے
 میمون املی سلیم اور اسکا نام غیاث ہے یہ میمون مضر ہے اور حقینہ درہم کی پیم
 کے کٹھن مین امین سکون پیدا کرتی ہے اور جو بیماری غالب آگئی ہوحت
 و نسواس کے اور جو دردین مین ہوتا ہو اسکو مافع ہے اور اس مین
 سکون پیدا کرنے والی ہے اخلاط اسکے افیون بیخ سپید مکہ اور
 مثقال یعنی تین تولہ نو ماشہ فریون زعفران عاقرقہ سبل سورجیان لالہ کلان اور فلفل
 مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ دس ماشہ کوٹ جھان کر شہد کف گرنے سے میون پھینا کر
 قوی آدمی کو واسطے نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ اور سن آدمی اور
 کم سن کے واسطے ایک دانگ جو برابر چار رتی کے ہے
 میمون بھم مین درابرہ یعنی سڑی شکم اور شکم کو فائدہ کرتی ہے اور قوت بخاتی ہے
 ہی اسکے کھانے والے کا رنگ جوانی کے سن کا ہو جاتا ہے ہر ایک
 مرض کو فائدہ کرتی ہے اور جھاڑوں مین اسکے استعمال کرنے سے
 بدن مین اسقدر گرمی ہو جاتی ہے جس سے روی دار کپڑے کی حاجت
 نہیں ہوتی ہے اور مقام نہانی جو پیش پر ہے اسکو خشک کر دیتی ہے اور
 طبیعت کی روانی کو شہرادی ہے یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہے اخلاط

اسکے قیصر یعنی پیمانہ خاص بخود شامی لیکر آب شیرین مین رات بھر جھگوڑا
 اور صبح کو اسقدر دھبی آج مین جوش دین کہ بانی سیاہ ہو جائے
 اور چنے پھول جائین بعد اسکے پانی جھان لین پھر لہسن کو لیکر
 ایک ایک جو اپاک کر دین اور اسی پانی مین اسکو اتا بکائین کہ گل کر
 مثل سیجے کے ہو جائے پھر اسپرگاسے کاوددہ تازہ اتا ڈالین
 کہ چار انگل اور پانچ اسپر آجائے اب پھر اسکو بہت نرم آج سے
 جلی لو چسراغ کی تی کے برابر ہو پکائین تا ایک دو دو خشک
 ہو جائے یا قریب خشک ہونے کے پونچے پھر اسپرگاسے کا
 گھی تازہ اسقدر ڈال کر کیسی ہی نرم آج مین پکائین تا ایک دو غز
 جذب ہو جائے بعد اسکے گھنے کے برتن مین اسکو اتا گوندین
 کہ مثل گوندے ہوئے آنے کے ہو جائے اب اسپر اتا شہد لین
 کہ چار چار انگل اور پر اسکے رہے کر شہد سپید اور صاف ہو
 اب اسکو بھی اسقدر نرم آج سے پکائین تا ایک شہد ہو جائے یا کھڑ
 بنگی کے پونچے۔ اب جبال کرین کہ جتنا لہسن وزن مین لاہو
 اس مین فی جو نہیں تولہ لہسن بارہ مثقال جو برابر ساڑھے چار تولہ
 کے ہے تو دوی سیخ اور اسقدر تو دوی سپید اور چار مثقال
 یعنی ڈیڑھ تولہ فلفل اور دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بڑی
 ہند مین کو نڈل کتے مین اور کو نڈل ایک قسم کی گھاس ہے جو اکثر
 تالپون اور کریمون مین آگتی ہے جی اسکی شاہ برگ خرماس کے
 ہوتی ہے اور دس مثقال زبرد کرمانی اور حاشیہ مین ایک نشہ
 کے سینے پایا ہو کہ دس مثقال خولہان اور اسقدر اور چینی اور
 پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور فلفل ان سب
 دواؤن کو کوٹ کر اسی لہسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین
 اسکو رکھیں خوراک بقدر ایک جوزہ کے ہر حال مین تجویز ہو
 اٹا تا سیاہ گبری جس مین بھڑی کا جگر داخل ہو پودا
 مرکب درد ہائے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح کو اور دوا
 اور پانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگوں کو خون کی قی
 ہوتی ہے انکو سفید اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہے
 مثل میون فلین یعنی فلونیا سے رومی کے اور خدر یعنی سن پھری

میں

کو اور روانی شکم اور زخم رطوبت خون وغیرہ کو اور دونوں گردون
درد کو اور دونوں گردون کے ریح کو اور شام کے ریح کو اور دو
اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور بواسیر پرشل مہم کے لگائی
جاتی ہے پس فائن کرتی ہے مقدار شربت چارم شقال سے نصف
شقال تک ہے اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون جدید
بزراہی قسط قدر مانا خشک شنبلیط غافث اور میوٹی کا پتہ
اس گو سفد کا دوا ہنسنگ جلا ہوا خشکے دو نوں سینگ ہون
سب اجزا برابر ہوزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالیں اور گیلے اجزا کو
شراب میں گھلا کر شد کف گرفتہ کے ذریعہ سے سون بنائیں اور پھر
کے بعد استعمال کریں

اثانیا صنف کے اسکے مافعی وہی ہیں جو اثانیا کبری کے لکھے ہیں
اخلاط اسکے سے زعفران قسط شنبلیط الطیب افیون سیلخہ
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو
برابر تین تولہ چار ماشہ سمکھتی پنج سو سن بارہ درہم یعنی ساڑھے
تین تولہ شد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک بندہ ہمراہ
شربت ہائے مناسب کے اور دوسرے نسخہ میں ان دواؤں کی
زیادتی ہے مرکی عود بلان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
دوا لکڑی صنف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انہیں اعضا کی
صلابت کو اور استسقاے ابتدائی کو نفع کرتی ہے اور استسقا کے
پیدا ہونے کو منع کرتی ہے اور رنگ کو بہت خوش نما کرتی ہے
اور اکثر امراض کبہ کو مفید ہے اخلاط اسکے شنبلیط
مرکی سیلخہ قسط شکوفہ اذخر دارچینی زعفران ہر ایک ساوی ذریعہ
لیکر کوٹ چھان کر سولے مرکی کے الگ رکھیں اور مرکی کو ایک
شبانہ روز چس سے مراد اطبا کی چوبیس گنتہ ہوتے ہیں کچھ
کیون نہ بھگوئیں اور یہ مراد نہیں کہ پورا ایک دن اور پوری یک
رات ہو) شراب ثلث میں بھگوئیں اور سب دواؤں کو ملا کر
شد کف گرفتہ کے ساتھ سون تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا رکھیں
اور استعمال کریں اور دوسرے نسخہ میں شنبلیط الطیب کے بدلے نازنی
صفت دوا لکڑی صنف کی جو صفت جالینوس سے ہے

درد ہائے کبہ جو جگر اور طحال میں برودت اور خلالت غلیظ سے
ہوں ان کو سیکو نفع کرتی ہے اور تمامی آلات غذا میں جو سدہ عارض
ہوں ان کی تفتیح کرتی ہے اور ریح غلیظ کو انہیں آلات غذا سے
ہٹا دیتی ہے اور ارجول کرتی ہے اور تمام استام درد گردہ اور شام
اور رحم کو جو غلیظ سے عارض ہوں نفع کرتی ہے اور جو صلابت
ان اعضا میں ہو ان کو اور استسقا کو مفید ہے اخلاط اسکے
زعفران بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ عود و مجبٹہ مکہ چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط سیلخہ شکوفہ اذخر حب بلان مکہ ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ شنبلیط الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
افیون دو تو سارون راوند چینی فطر اسالیون مکہ چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ فریون دو درہم یعنی سات ماشہ عصیر سکون او
غافث اور حیدہ اور استقلو قدریون مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ روغن بلان نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ میں بجا
حب بلان کے حب البان ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
کبر رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو دواؤں کو کوٹ
چھان کر سپیلے روغن بلان میں خوب آلودہ کون بعد اسکے
شد ذالک معجون تیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ
شراب العسل کے

دوا لکڑی صنف کی مافعی جو دوا لکڑی صنف کے مذکور ہو
اس میں بھی ہیں اور تھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اسکے
لک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ باوام تلخ متفردہ دارچینی
سافج ہندی قرقل مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کما فطوس یعنی لکڑی اور سوا اور مجبٹہ اور مرکی زود فائے خشک
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شنبلیط الطیب بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ دو قوتخم کر نس فطر اسالیون زبرد کرمانی
زنجبیل مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خیطا نازا وندہ سراج
مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی رب السوس ساڑھے
بارہ درہم یعنی تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند بندہ درہم یعنی

چار تولہ ساڑھے چار ماشہ عمدہ اذخر مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
 دس ماشہ خلل اور قسط مکہ گیارہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے
 تین ماشہ زعفران تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ اسارون
 سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیثم پندرہ درہم یعنی چار تولہ
 ساڑھے چار ماشہ حب بسان سیلہ مصطلی چار ائہ مکہ سات درہم
 یعنی دو تولہ چار رتی سیالیوس روغن بسان مکہ ساڑھے تیرہ
 درہم یعنی ایک تولہ دو رتی خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور
 پگھلنے والی دواؤں کو شراب ریحانی میں گھولین اور بقدر
 کفایت شدہ ڈاکر میجون تیار کر دین اور شربت مناسب کے ہمراہ
 بقدر ایک بندہ کے استعمال کریں

دوا مالک صحت رضع جگر ضعف عمدہ اور دونوں
 کی برودت اور صلابت کو اور طحال کی صلابت کو فائدہ کرتی
 ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے اخلاط اس کے مک قسط
 حب الفار ترس جلد خلل مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ
 راوند تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شدہ بقدر کفایت مصدا
 شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جو شانہ ہنستین کے
 ہمراہ اور ایک نسخہ میں بدے حب الفار کے شگوفہ اذخر ہے
 صفت دوائے قوتی کھانسی اور جگر کی سختی اور شومہ
 کو مفید ہے اخلاط اس کے مرکی اور نبات یعنی ملک البطم مکہ
 چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران داؤنی
 شح مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شگوفہ اذخر چار ائہ مقل
 دھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ اور بعض نسخوں میں بدے
 مقل کے صفالائوس ہے موز کلان خستہ دپوست برآورد پچیس درہم
 یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ شدہ بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم
 یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر زوفا کو جوش دین اور جگونی والی
 دواؤں کو موز کلان کے شراب ریحانی میں جگودین اور خشک
 دواؤں کو کوٹین اور چھان لین اور نبات کو شدہ میں گھولین ہمراہ
 دواؤں کو لا کر خوب گھیبین

فلوینیا سے رومی طرسوی سے امراض کو فائدہ کرتی ہے

مخصوصاً درد ہاسے قویخ کو اور سکن اقسام درد کی ہے۔ جالینوس
 نے کتاب بیان میں داؤنیل سے یہ حکایت کی ہے اس نے کہا کہ یہ
 فلوینیا استنباط فلین طیب طوسی کی ہے اور وہ طیب طوسی کہتا ہے کہ میری
 غرض اس دوائے اس شخص کے نفع پہونچانے کی تھی جکی موت
 کے آثار قریب ہو گئے تھے اسکو بہت منفعت ہوئی اور میں اس
 دوائے اصلاح ان دردوں کی کرتا ہوں جو بہت سے امراض
 میں پیدا ہوتے ہیں بدین تفصیل کہ اگر اس میں سے اس آنت میں
 جکا قولون نامی درد ہو اسکو میں ایک مرتبہ اس دوا کو پلاؤں اور
 کھلاؤں درد ٹھہر جائے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مضر
 یا پتھری اسکو ایزادے رہی ہو پلاؤں اسکو بھی نفع کرے گی درم طحال کو
 بھی اس سے میں دور کر دیتا ہوں اور اس انتصاب جو نفی ہو اور دل و شیعہ او
 دونوں پہلو کے درد یعنی دونوں طرف کا ذات الجنب جو خون
 دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کر دیتا ہوں اور جس شخص کو خون
 تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قی ہوئی ہو اسکی موت کو
 روک دیتا ہوں اور موت کو اس سے ہٹا دیتا ہوں اور جو درد
 اعصاب سے ظاہری اور احشائے باطنی میں پیدا ہو اسکو نیز یہ اس
 دوائے کے ٹھہر دیتا ہوں اور کھانسی اور خاق کے اقسام اور جگر
 اور زرد جو سرے گرتا ہو اسکو دور کر دیتا ہوں اخلاط اس کے
 خلل سپید بزرالنج مکہ میں منقال یعنی ساڑھے سات تولہ افیون
 دس منقال یعنی پونے چار تولہ زعفران پانچ منقال یعنی ایک تولہ
 ساڑھے دس ماشہ فربون عاقر قرع سنبل الطیب مکہ ایک منقال
 یعنی ساڑھے چار ماشہ شدہ کف گرفته بقدر کفایت مقدار شربت
 بقدر داندہ نخود کے آب یگرم کے ہمراہ

فلوینیا فارسی حیض اور بوسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون
 جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اسکو اور جن حاملہ عورتوں کو
 ابام حل میں حیض آتا ہو اس کے روکنے کو اور ریح جو رحم میں پیدا
 ہون اس کے بند کرنے کو نفع کرتی ہے ہر طرح کی جنین کو گرا دیتی ہے
 اور رحم کے منہ کو مضبوط کرتی ہے اخلاط خلل سپید بزرالنج مکہ میں درہم
 یعنی پانچ تولہ دس ماشہ افیون گل مخوم مکہ دس درہم یعنی

دو تولہ گیارہ ماشہ زعفران پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
افزون سبیل الیہ عاقر قرعہ مرکی کہ دو درہم یعنی سات ماشہ
جذبیہ ستر ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ زچور درونج مردابہ
شک کہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کا فور ویزہ دانگے
ایک ماشہ ایک رتی شہد کھن گرتہ صاف کیا ہوا بقدر کھن است
مست دار شربت ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ ہر اہل کتب

جو مناسب ہوں

معجون کا کچھ قروح شامہ اور گردہ کو مفید ہے اور جن لوگوں کو کولہ
کابیشاب آتا ہو انکے واسطے محرب ہی اخلاط اس کے زبردست
تخم کر فس تخم رازیانہ کہ سات درہم یعنی دو تولہ چار سبب تخم خیار
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہر دو اسکے کھن
تخم جبارہ دو درہم شوکران تخم حاض یعنی چکوثرہ کے بیج افیون
حب صغیر مقل زعفران بندق بریان بادام تلخ بریان کہ تین
درہم یعنی سات ماشہ دس ماشہ حب کا کچھ کو بی جکے دانہ بڑے
بڑے ہوں بچیں صدمہ کثیرا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
سب داؤن کو کوٹ کر چھان لین اور تھنچ لاکر تیار کریں مقدار
شربت ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ خندقیون یعنی
شراب کمنہ یا مارا فصل کے ساتھ مگر چھ مہینے کے بعد اس معجون
مزاج درست ہوتا ہے

دو ار الحطاط طیف خاق اور حلق کے دردوں کو فائدہ
کرتی ہے اور شراب است یعنی پیلوں کے سرے اور کراہے
جو بیت کی طرف ہیں ان سے اوپر جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اس کے انیون تخم کر فس جو اٹن شگوفہ اور حسن
بیخ حسن آسمان گونی دار چینی حایا زرد وند طویل شب بانی
یعنی سپید بھنگی تخم حریصل السوس سلیخہ زعفران کہ
ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قوقوش
تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا کہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر نان خطا طیف کی جو اس کے
جلا ڈالتے سے تیار ہو کہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ

سبیل الیہ نشاستہ گندم کہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی مازوسے خام جو مقدار میں نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس درہم
سب داؤن کو کوٹ کر چھان کر شہد کھن گرتہ صاف کیا ہوا بقدر کھن
اس معجون میں سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازوسے مارا فصل
یا آب جو میں گھولیں یا گل سبب اور مسور اور سبب سوسن کے
جو شامہ میں گھول کر غصہ کریں اور طلا نام شہد اب کے
ہر اہل کتب یا چار مرتبہ دن صبر میں استعمال کیجائی ہر
فصفت معجون قوقوش مٹھا دو لے خطا طیف میں استعمال
کیجائی ہے زعفران دار چینی کہ دو درہم یعنی سات ماشہ
گل سرخ خشک شدہ حایا قسط کہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ
مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سبب سوسن ساؤج بندی
کہ دو ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ دو اہل کتب کوٹ کر
شراب میں گوند حکمت میں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں
دو ار الکبریت شاید کہ یہ دو ابر ابری تریاق کا کرتی ہے
پس جوتین دورہ سے مادہ بار دکی ہیں ان کو اور
چوتھے روزہ بخار کو اور تب یعنی اور کھانسی کو خصوصاً بڑانی
کھانسی اور نفث مدہ یعنی کھنکار میں جو پپ وغیرہ آتی ہو
اور ضیق انفس کو فائدہ کرتی ہے جو تازہ کو بھی مفید ہے استعمال
درم طحال کو نفع کرتی ہے اور اریول کرتی ہے پھری گونکال
دیتی ہے ان خواہ کے بعد سات اور پچھو کے کاسٹے کو بھی
بہت نفع کرتی ہے اور ادویہ قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہے
اخلاط اس کے کبریت زرد وند رانج سفید فردانا سید مرکی
کہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سداب قسط کہ دس درہم
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران کہ دو درہم یعنی سات ماشہ
سلیخہ بارہ درہم یعنی سات ماشہ تین تولہ فلفل سپید باؤس درہم
یعنی چھ تولہ پانچ ماشہ دو داؤن کو کوٹ کر چھان کر شہد ملائیں اور
جینے کے بعد استعمال کریں تب کے بیمار کو قبل دورہ کے
اتنا پہلے استعمال کریں کہ اس سے قند آجائے جیسا کہ کنا شہر
جو خاصے نقل کیا گیا ہے اور مقدار دو اضعاف درہم سے ایک استعمال

سبیل الیہ

تک دی جاتی ہو اور متد اشریت درسیانی ایک درہم کی ہو

معجون حلیت جوارزہ و درہ کی تیون میں آتا ہو اسکو ساندہ کرتی ہو اور چوتھے بخار کو بروقت نفع مادہ کے دور کردیتی ہو حیوانات کے کاستے خصوصاً بچھو اور رتیلہ وغیرہ کے کاستے کے ضرر کو دفع کرتی ہو اخلاط اس کے حلیت سے بھنگ اور فضل اور مرکی اور برگ سداب بموزن سب اجزاء ایک شمد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے تین سائے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاستے میں اور تین سکجنین کے ہمراہ دوسرے سے ایک گنہ پہلے معجون نمک ہندی سجدہ کو پاک صاف کردیتی ہو اور دینی اور سوداوی دستون کو بند کرتی ہو اور سر میں گھونسی جو غم اور سودا سے ہوا سکودور کردیتی ہو اخلاط اس کے پیلہ سیاہ بلیہ آملہ بلیہ کابلی اسطوخودوس مکد تین درہم سے تین سائے ماشہ اقیقون چار درہم سے ایک تولہ و ماشہ نمک ہندی دو درہم سے سات ماشہ ایارج فیکر اوس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ غاریقون چار درہم سے ایک تولہ و ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر سکجنین ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت تین درہم سے تین سائے دس ماشہ صبح کے وقت بگرم پانی کے ہمراہ تیار کر استعمال کرین

معجون قسطہ نفع درد ہائے جگر اور سجدہ کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے دارچینی سیلخہ قسطہ مکد تین درہم سے چھ تولہ انیسون تخم کر فس مکد دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ سارون انیسون درہم سے آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران آٹھ درہم سے دو تولہ چار ماشہ راوند چینی مرکی مکد دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ ازخروج میں درہم سے تین سات تولہ مرکی کو ملا نام شہ اب میں گھولین اور چھان لین اور پھر سب دوا میں اس میں ملا کر شمد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین دھن شمد کا سہ چند ادویہ کا ہونا چاہیے بد اس کے

استعمال کرین

معجون قسطہ و ملک جو ایک بادشاہ کا نام ہو درد ہائے مفصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہو اور انجین و ونون درد میں سکون پیدا کرتی ہو اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہو برانی تپ کو اور تپ کے درد کو اور ریلج غلیظہ اور دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آستھ کے قروح کو اور آنکھ کے ہر قسم کے درد کو اور حلق کے درد کو فائدہ کرتی ہو جب دو دن برابر لی جائے اور تمام بدن کے جلد مقام کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہو اخلاط اس کے تخم سداب صحرای اور فراسیون اسطوخودوس کافور سیلخہ گروندہ اجاوشیر خبیثا نارومی اسطوخودوس شترمانا سیلخہ مکد پانچ مثقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہو زعفران قسطہ فضل سجدہ ازخربل الطیب فریون پست پست قلعہ اشق فودج تخم رازیانہ تخم گدڑ صحرای اقلیطی گلبرخ خشکہ جبکی بوتیان نکال ڈالی ہون جب بسان مکد تین مثقال سے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ و ارچینی آٹھ مثقال سے تین تولہ سیلخہ ایک اوقیہ سے دو تولہ پوسنے نو ماشہ عصا رہ غافث اور کاشم اور بزرحد قوتی سے بکیر کے بیج صغ بادام مکد چار مثقال سے ڈیڑہ تولہ ایون بزر ریلج مکد چھ مثقال سے سودا و تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کرنے کے جو بھگونے کے قابل ہیں انکو شراب جید صاف میں جبکو اصل کتے ہیں یا شربت جموری میں بھگو کر شمد کف گرفتہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں بھگتا رکھ چھوڑیں اور استعمال کرین

قنطاریغان التبرید معجون جنین کے اسقاط کو اور عورتوں کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہیں جمیع امراض سے ان کو مفید ہو اور یہ دوا سے ہندی ہو اخلاط اس کے ایون چار استار اور چار وانیق سے سات تولہ افریون چھ درہم اقا قنطاریغان استار اور دو درہم اور وٹلٹ ایک درہم کا سے تین تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم اور حمانین استار اور

چار دانق یعنی پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار یعنی
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ قفل دو استار اور چار دانق یعنی
تین تولہ ساڑھے سات ماشہ قفل چار درہم یعنی پچھتر
دو تولہ فاشہ جکو ہزار چنان بھی کہتے ہیں اور فاشہ تین جکوشین
کہتے ہیں کہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو استار
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ قفل یعنی چاندی کی خاک
جو جلانے سے بنے چھ درہم یعنی ایک تولہ نو ماشہ گلاب خشک
جکی بوندیان نکال ڈالی ہوں چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
تخم سداب دو درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو استار
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ خشک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
اجوائن چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بزر الہنج سپید نو استار
اور دو درہم یعنی پندرہ تولہ سوا نو ماشہ ٹکوفہ انکور چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ پوست بونج کرفس تین استار دو درہم
یعنی پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ دس استار یعنی سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ مغزید انجیر نقش آٹھ استار یعنی ساڑھے
تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
صنغ عقی تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ بیہ سالہ تین استار اور دو درہم اور چار دانق
یعنی چھ تولہ پونے چھ ماشہ قفل ازرق دو استار یعنی تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ کندر زرد پانچ استار اور دو درہم یعنی نو تولہ دو
رتی بیرو زہ نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنی سولہ تولہ
دو رتی دلق منقی پانچ استار چار دانق یعنی آٹھ تولہ سوا آٹھ
ماشہ آس دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مصطلی تین
استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ زراوند مرچ
تین استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ خنجر سوا
آسمان گونی تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ فرومانا چھ استار یعنی دس تولہ ڈھائی ماشہ بونج کا کچ
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سافج ہندی تین استار اور چار دانق
یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ حب لبان چراۃ سیلہ زرد باد

درو پنج کہ دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم قلع چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قرفہ دو استار یعنی تین تولہ دو ماشہ قرفہ
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مر و ایدہ ناسقہ پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دار چینی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
الابچی کلان پانچ سے عدد مسلم قفل پانچ استار یعنی آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ قفل سادہ تین استار یعنی پانچ تولہ عجم رقی
افردہ بجان دو استار اور دو درہم یعنی تین تولہ ساڑھے گیارہ
ماشہ لب یعنی مونگا دو استار اور ایک درہم یعنی تین تولہ پونے
آٹھ ماشہ زراوند طویل نو استار یعنی پندرہ تولہ سوا دو ماشہ
دو فردہ دو درہم یعنی سات ماشہ بیج ترکی سپید دو استار اور دو درہم
یعنی تین تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ شیطرح ہندی یعنی چت لکری
دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ زنجبیل قفل سپید ہر ایک پانچ
استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اطوط یعنی کشت برکت اور
یور بار و کد بارہ درہم اور سو بارہ دو استار اور دو درہم اور
چار دانق یعنی چار تولہ ڈھائی ماشہ ہن سسرخ اور ہن سفید کہ
دو استار اور چار دانق یعنی تین تولہ ساڑھے سات ماشہ تلخ کا
دو درہم یعنی سات ماشہ تلخ گرگ اور تلخ دب یعنی ریچھ اور تلخ
کہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دو اون کو پس چھانکر
جو اجزا قابل بھگونے کے ہیں انکو سات دن شراب میں بھگو دیں
بعد اسکے پیسی بوی دو این ان میں ڈال کے روغن لبان او
شد کھن گرتہ تین استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی کے ساتھ بھجون
بنائیں اور مقدار شراب کی جہن دو این بھگوی جائیں اسقدر
بوجھ میں وہ دو این گل جائیں اور مثل بوق کے ہو جائیں
اور کسی پتھر کے برتن میں باسی کے پکے ہوئے برتن میں جو
خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد چھلے پر
اتار لیں اور سندھ کرکین اور شیشہ کے برتن میں رکھیں بعد اسکے
ایک کھار سے بیچ مادہ بڑھالا کر اسکے دو ٹون پانچ اور پانچ
خوب مضبوط باندھ کر گھاسے کی دیگ میں ڈال دیں اور سپید تر سر
اور سو یا پتھر ایک کھن دست اسپر ڈال کر میٹھا پانی پھر حاجت

دیکھ میں بھر کر دیکھ کا نسخہ اس طرح بند کریں کہ بھاپ نہ پکے نہ پاس
بھر اس دیکھ کو جو پلے پر چھب کر نرم آنچ کریں تا ایک خوب صرا
جو جاے بعد اسکے دیکھ کو آگ سے اتار لیں اور شور با صاف
کریں اور کھال اور ہڈی اور بال سب شور با سے دور کر دیں
شور با ایک دیکھ میں اسکو خوب ماسج کر صاف کر لیا ہو ڈالین
اور روغن لبان اور روغن ناروین ہر ایک بقدر ایک اسکرم
یعنے دس تولہ ڈیڑھا ماشہ کے ملا کر نرم آنچ میں اسقدر پکا کر
کہ تہای باقی رہ جاے پھر اسپر شہد اسقدر ڈالیں جتنا شور با
جلانے کے بعد باقی رہ گیا ہو اور اتنا پکائیں کہ گارھا ہو جاے
اور گاڑے شہد کے قوام میں آجاے بعد اسکے وہی دیگر
جنکو اوپر ہم بیان کر چکے ہیں کہ شیشے کے برتن میں پسینی
رکھی ہوں اس شہد کے قوام میں خوب ملا دیں اور ٹھنڈی
ہونے کے بعد شیشے کے برتن میں امٹا رکھیں اور چھ
مہینے تک مزاج پر کرنے دیں اور چھ مہینے سے پہلے استعمال کریں
در نہ زہر قاتل ہو

قنطار تھان صحت دہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اسکو غصہ کیا
اخلاط اس کے حب لبان دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شک و دوا
یعنے ڈیڑھا ماشہ و بن سید جکو موزک عمل بھی کتے ہیں
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ افیون پندرہ درہم یعنی چار
تولہ ساڑھے چار ماشہ چھلکنی دو درہم یعنی سات ماشہ
فلفل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ابریشم خام ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالنج دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ فریون سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اور پوست بخر
تھل دو درہم یعنی سات ماشہ اشہ سلخہ اشق لبان پنج سوا
عہ لبان شحم حنظل زنجبیل سکنج جاو شیر جدید ستر ہزار چشان
ششندان شیطرج ہندی کدو دو درہم یعنی سات ماشہ تخم حنظل
قرنفل سافج ہندی کرگدن یعنی گینڈے کی چرنی مامی کا پتہ
لکھ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک

ایسی ہوی اور چھانی ہوی ایک وفاق سینے چہ رتی زکچہ درہم
اکا فور کد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سنبھل الطیب آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ شطرنج چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
کرو یا دو درہم یعنی سات ماشہ زراوند حرج ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ اجوان صغرفارسی اصول زعفران
کبکے بیج مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ قاتل ابیر
جکو بدخشان کتے میں شکر حب انار دم الاغین مکہ دو درہم
یعنے سات ماشہ نک ہندی اشنان کی ہر قسم مکہ دو درہم یعنی
سات ماشہ کرن بجری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
انکس جو لکڑی اور چھلکوں سے پاک صاف کر لیا ہو اور
اور بیج بھی بنون اور قیر و طول تالیہ سیتہ بیج شہد انچ اور بیج
چاول مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ان سب دواؤں
کو جمع کریں اور پیس چھان کر جو بھگوانے کے قابل ہیں ان کو
شراب میں بھگو دیں اور غمد گرفتہ سے سجون تیار کریں اور چھ
کے بعد استعمال کریں

لکھلا بیج اکبر استرخار سمدہ اور اسکی برووت کو اور
زمانہ دراز کی بیون کو اور ششی اور دشواری بول اور ص
اور ہنق اور بیداری سطر ہڈیون کے تکر یعنی ٹوٹنے کو
اور ترکھانی کو اور سل کے پیارون کو بشرطیکہ ان کو تپ
ہو اور جس شخص کا بدن عشی وغیرہ سے سرد ہو گیا ہو
اسکو اور طحال کے پیارون کو اور دبیلے یعنی اندرونی
پھوڑے اور قوٹلچ اور پیاربان استسقا اور اس عورت
کو جو زمانہ حمل میں پیار ہو جاتی ہو اور اختناق رحم کو اور ان
ریاح کو جو مفاصل میں ہوں اور مفاصل کے نفع یعنی پھول
جانے کو اور گھٹنے اور پنڈھ کے اور عضل کے درد کو فائدہ
کرتی ہو اخلاط اس کے ہیلہ سیاہ بیڑہ شیر آملہ قنفل و لعل
زنجبیل چینی شیطرج ہندی فلفل مویہ نک ہندی مکہ ستر
نک نعلی نک غیر نک اندرانی جکو کا لاکھ کتے ہیں لبان الصغیر
سجد کو فی بال یعنی چھوٹی الاچی قرہ بیج کمالی صغرفارسی

شونیز بنے کلونجی حب ایمل حریرہ ساوج ہندی تخم کرنس کسفرہ
 یسے کشنر شاک اور بعض شون میں ہننے او ویہ مند رجہ ذیل
 ہی پانی میں شقیقل یسے شقاقل اطوط یعنی کشت بر کشت مکد چار درہم
 یسے ایک تولہ دو ماشہ جاو شیر آٹھ درہم یسے دو تولہ چار ماشہ
 تریہ ایک رطل اور چار استار یسے ساڑھے چالیس تولہ مویر
 کلان دانہ بر آوردہ سو شقال یسے ساڑھے سیتیش تولہ آملہ
 دو سو شقال یسے پچتر تولہ قد پیدر ماشہ چھ رطل یسے پون پانچ
 تین سیر تخمنا اسی روپیہ کی تول سے کچد تین رطل یسے ایک
 چٹاک سوا سیر تخمنا اور ایک شتہ میں کچد ایک رطل ہر جو برابر
 پونے چوتیس تولہ کے ہو او واون کو کوٹ چھان کر ہر ایک کا
 وزن درست کر لین اور مویر کلان کو بد اگانہ پانی میں جوڑ
 دیکر جب خوب گھل جائے پانی کو چھان لین پھر اس میں اٹاس کو
 جگولین اور آملہ کو در در اکوٹین کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بن جائیں
 اور چوبیس رطل پانی میں جو برابر آوہ پاؤ دس سیر کے ہو
 شبانہ روز جگولین اور بعد اسکے اس قدر جوش دین کہ آٹھ
 رطل پانی جو برابر ڈیڑھ پاؤ تین سیر کے ہر باقی رہ جائے تب
 آملہ کو نکال کر پھینک دین اور آملہ کے پانی کو دیگ میں پھر ڈالین
 اور اٹاس کو اس میں گھولین یسے جو اٹاس مویر کے پانی
 بھیگا ہوا الگ رکھا ہو اسکو آملہ کے پانی پر جو دیگ میں ہو ڈالکر
 خوب لکڑی ملائیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ ایک قد گھلی جائے
 اور شند کے قوام میں آجائے بعد اسکے کچد کو اس میں ملائیں
 اور کپڑا یا ہاتھ اس میں نہ لگنے پائے پھر آگ سے اتار لین اور پانی
 جوئی و دالین اس پر چھڑکین اب دوا تیار ہو گئی اسکا استعمال
 کرین مقدار شربت تین شقال یا چار شقال یسے ایک تولہ
 ڈیڑھ ماشہ سے اوڑھ تولہ تک ہر ایک آدمی کو بعد رات کی نوت
 اور سن کے

کلکلا پنج صحت ہار ان استقا اور در دجرا اور رطل
 کو اور برقان اور سدون کو اور حلافتام کے دبیلے یسے
 اندرونی پھوڑون کو مفید ہو اور جو دوا پھر بہ میں بھی آچکی ہو

اور جو شفت اسکی بیان کی گئی ہے صحیح ہو اخلاط اس کے
 بلبلہ زرد میں درہم یسے پانچ تولہ دس ماشہ بلبلہ سیاہ اور سیرا
 ہر ایک ہزارہ درہم یسے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آملہ
 تین رطل یسے آدمی چٹاک سوا سیر تخمنا تر ہندی پچاس درہم
 یسے سوا دو سیر تخمنا اور مویر کلان حنتہ بر آوردہ ایک رطل
 یسے پونے چوتیس تولہ ان سب دو واون کو جمع کر کے
 اس پر تین رطل پانی یسے پونے تیرہ سیر تخمنا ڈالین اور جوش دین
 تاکہ آٹھ رطل یسے ڈیڑھ پاؤ تین سیر پانی باقی رہ جائے پھر
 اسکو صاف کرین اور اٹاس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے
 صاف کر کے ایک رطل یعنی پونے چوتیس تولہ اس پانی پر داخل
 کرین اور پر جوش دین کہ ایک ابال آجائے بعد اسکے اس
 پانی میں اٹاس کو خوب ملین اور بار بار پھینکی یا چلنے سے
 چھائیں بعد اسکے چار رطل قد جو برابر پونے دو سیر تخمنا
 کے ہر اس پر خالص پانی ڈالکر جوش دین کہ قد گھل جائے
 اور شند کے قوام میں آجائے پھر اس پر روغن کچڑا ڈیڑھ رطل
 یسے ڈھائی پاؤ تخمنا ڈالکر خوب ملائیں اور آگ پر پھر چھڑک
 اتنی آنچ کرین کہ دو جوش آجائیں اور جو لہے پر رہنے دین
 ابھی آگ کو نہ بجھائیں اور کک منول اور سہل الطیب گل سرخ وغیرہ
 فطر اسالیون مجتہ راوند مجتہ نک ہندی پنج سو سن آسمان گونی
 غاریغون مکد چھ درہم یسے ایک تولہ نو ماشہ منڈی سیالیون
 زراوند طویل اسارون مصطکی عود بلسان جلیطانا برنج مقشر سلیمہ
 مکد چار درہم یسے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ فاف عصارہ انیسون
 سہ کوئی شلوخہ اذخر مکد پانچ درہم یسے ایک تولہ ساڑھے پانچ
 ماشہ تخم کشوث تخم بھوا یعنی رب السوس اور سقمونیہ
 مکد گیارہ درہم یسے تین تولہ ڈھائی ماشہ تخم کرنس قسطیج ترکی
 تخم زریانہ انیسون مکد تیرہ درہم یسے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ
 تریہ سیر ایک سو پچاس درہم یسے پونے چوبیس تولہ زریہ کرمانی
 سیاہ چار درہم یسے ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر زریہ
 میں درہم یسے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر اس پر ایک رطل

کلکلا پنج صحت ہار
 ان استقا اور در دجرا اور رطل
 کو اور برقان اور سدون کو اور حلافتام کے دبیلے یسے
 اندرونی پھوڑون کو مفید ہو اور جو دوا پھر بہ میں بھی آچکی ہو

دو تولہ ہونے دس ماشہ کے مسترحم اس معجون کے خواص کو
شیخ نے ذکر نہیں کیا ہے لیکن چونکہ معجون فیروز نوش کے
بعد اسکو لکھا ہے اور اجزاء بھی قریب قریب ہیں لہذا وہی خواص اس
بھی سمجھا جاسکے۔

معجون فودنج درد ہاے عمدہ اور جگر کو جو سردی سے
ہو اور پھر ہری جو شدت سے آئے اور دوسرے جو ہیں آبی
ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہے اختلاط اس کے فودنج تری
فودنج کو ہی فطر اسالیون سینا لیوس مکہ میں درہم ہینے
پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرمنس بابونہ حاشا مکہ چار درہم ہینے ایک
تولہ دو ماشہ کا شمشندرہ درہم ہینے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فطر
چوبیس درہم ہینے بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ میں ہار
درہم ہینے سات تولہ ہر شد سے معجون بنا کر استعمال کریں

معجون بزور درد ہاے جگر اور طحال اور عمدہ کو اور ریح
جو شکم میں پیدا ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہے اختلاط اس کے
تخم حاشا مکہ لیوس جواہر تخم رازیانہ تخم کرمنس انیسون
سینا لیوس چندیدہ شتر تخم شبت ذراوند طویل اور کیا ہینے
پلویش اسارون کر دیا سب اجزاء ہوزن یکر شد کف گرفتہ بقدر
کفایت میں ملا کر استعمال کریں

معجون یا قوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو ہینے خود با ہون
پر اور پرے پرے رو سا امر اپر تجرہ کیا ہے پس اسکی منفعت
عظیم ہو معلوم ہو ہے خصوصاً امراض وسواس اور جوش
اور خفقان اور ضعف قلب میں اور بہت سے امراض مزمنہ
جن میں اور معالجات کارگر نہ ہوئے تھے اس معجون کے
استعمال سے ان کو دور کر دیا ہینے اس معجون کے بہت سے
منفعت امراض دماغ اور جگر اور عمدہ اور طحال میں بھی پاری
اور خاص کر مرض قویج میں بھی درد ہاے مفاصل اور بڑائی ہون
بھی فائدہ کرتی ہے نسخہ اسکا یا قوت کے ٹکڑے خصوصاً
کا یا قوت یا قوت ربانی وغیرہ ایک شقال ہینے ساڑھے چار
لیکر کسی ہاون میں ڈال کر آستہ آستہ اسقدر کوٹیں کہ دروا

ہینے ہونے چوتیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ روغن کنجد ہینے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ دواؤں پر ڈال کر جوش دین تا اینکه پانی گلاب کا
جبل جائے اور روغن باقی ہے بعد اسکے دواؤں کو اسی
تیل میں لت کر کے قند کا قوام اس میں ملائیں اور خوب چھوڑ دیں
سے گھوٹیں کہ لمبا ہے اور ایک منی کے برتن میں اٹھا کر
مقدار شربت اسکی چار درہم ہینے ایک تولہ دو ماشہ کی ہر ہر
اونٹنی کے دو دم کے یا ہمراہ مارا لکھیں یا آب غلب اور
اور کا کچ کے اور قریب ہے کہ ایک نسخہ اور ہم اسکا دوسرے جلد ۲۱
کتاب کے لکھینگے

معجون فیروز نوش ریح غلیظہ اور مرورہ اور قویج
اور سبب ان کو فائدہ کرتی ہے اور زنانہ کو جو امراض بارہ
لاحق ہوتے ہیں انکے علاج میں اس معجون کا استعمال کیا جائے
اختلاط اس کے بزرا پانچ افیون مکہ میں درہم ہینے پانچ تولہ
دس ماشہ اسندیون عاقرقوس سنبلیطی زعفران مکہ
سات درہم ہینے دو تولہ چار سرخ دواؤں کو کوٹ
مجان کر شد سے معجون تیار کریں اور چھ ہینے کے
بعد استعمال کریں

معجون جو بنام کنڈی مشہور ہے یہ معجون بہت نفیس ہے
اختلاط اس کے زعفران دو شقال ہینے نو ماشہ مرکب اسارون
مجیہ رازند چینی دو قو فطر اسالیون اور سو مکہ چار شقال ہینے
ایک تولہ چھ ماشہ سنبلیطی سنبلیطی رومی مکہ چھ شقال ہینے
سواد و تولہ قط اور سیلج اور شکوفہ اور مکہ ایک شقال ہینے
ساڑھے چار ماشہ حب لبان ساڑھے تین شقال ہینے ایک تولہ
پونے چار ماشہ مجیہ آٹھ شقال ہینے تین تولہ رب المسوس
اسقو لو قدریون جن عصارہ غاف کد تین شقال ہینے ایک تولہ
دیرہ ماشہ روغن لبان چھ شقال ہینے سواد و تولہ اندر و تولہ
پانچ شقال ہینے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ بقدر کفایت
شربت ایک بند کی ہینے ساڑھے تین ماشہ ہر ہر ہر ہر
عملی کے ہینے وہ گلقدہ شہر سے بنایا جاسے بقدر ایک اوقیہ ہینے

معجون کنڈی مشہور
نسخہ کنڈی مشہور
نسخہ کنڈی مشہور

ہو جائے پھر اسکو کسی کھل میں اتنا پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہو جائے
بعد اسکے سنگ نشیب ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عقیق ایک ہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنی ڈیڑہ ماشہ جکواہی
گہرا میں چپخ دیا ہو جہین لب مدد رنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گہرا میں
چرخ نہینے سے سونا بیٹھک جو کہ قابل پستے کے ہو جائے اور اسکو
خوب پیسین اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پھونک بنا کر بوزن
ایک دانگ کے لین اور ان چاروں چیزوں کو یعنی مشبک
عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یا قوت کے کوٹ پیکر تیار کرنا
پھر ان چاروں کو لیکر کسی کھل میں رکھ کر شراب ریجانی میں لت کر کے
خوب پیسین تا ایک خشک ہو جائے اور کر پیسین کہ مثل غبار کے
باریک ہو جائے پھر لیکر اٹھارہ کھین اور یہ جو اہر ہے ہوے مثل جز
واحد کے تصور کرین مگر چھ جن لوگوں کو مذہبی پابندی سے
شراب ریجانی کا استعمال جائز نہیں بجائے شراب ریجانی کے
انکے واسطے جو اہر مذکورہ کو گلاب میں کھل کر بنا چاہیے
مقن بعد ازان فاریقون اور افیتھون فلفل بنجیل قرنفل مرزنجوش
مکہ نصف جزینے جتنا وزن چاروں جو اہرات کا بعد پیسینے کے
ہو جو برابر ایک تولہ پٹنے دو ماشہ کے ہر اسکا نصف تخیناسات
ماشہ حجر ارنی حجر لاجورد ملح فطی زرا بناد و رنج بہن گاؤ زبان کہ
میسرا حصہ ایک جز کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہر سبیل فطی
جو نار دین ہر اور حما سا فوج ہندی دار چینی صغیر حاشا زعفران
اور بیروزہ مکہ چارم جز کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے جو پھر
مشکطر اشع فطر سالیون حجر ہودی تخم کرفس اور مرکی اور کنڈ
اور زعفران اور فلفل سپید مکہ چھٹھا حصہ ایک جز کا جو برابر سوا دو
ماشہ کے ہر بعد اسکے استخوان فیل میسرا حصہ جز کا جو برابر ساڑھے
چار ماشہ کے ہر لیکر بکو پیسین اور پستے جوے جو اہر ہمیں ملانے
اور پھر پیسین اور بیڑہ کے شیر میں جبکا وزن چند وزن اوپر
ہو گوندہ کر بوزن ایک ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
قرص بنالین اور ثنا ول کرین
دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہر قصہ ربیہ کے

امراض اور قروح جو پھیپھڑے میں پڑیں ان کو اور پیپ اور خون
تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف کھینک آتا ہو اسکے روکنے کو
فائدہ کرتی ہر اور دشواری نفس کو بھی مفید ہر اخلاط اس کے
صغیر البطم چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ پیلہ کند رہر ایک چار شقال
یعنی ڈیڑہ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ دار چینی چار
شقال یعنی ڈیڑہ تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ حما شین
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ حب صنوبر کبار چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ
اصل السوس مقشر چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ سبیل شامی ثعالبی
شقال یعنی سوا گیارہ ماشہ بچ سیاہ دو شقال کثیر اثن شقال
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ مقرر شامی تین شقال یعنی ایک تولہ
ڈیڑہ ماشہ بارزوسینے بیروزہ صاف اور پاک تیس شقال یعنی
سوا گیارہ تولہ طین شاموس جبک طین کوکب بھی کہتے ہیں چار شقال
یعنی ڈیڑہ تولہ قسط چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ ایک اور نسخہ یہ
ہننے قسط کی مقدار ایک ہی شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ پانی ہر
شہد قسم عمدہ چار قوطو لاس جو برابر ایک سیر کے تخمیناً ہر شہد کو
پہلے جوش دین اور اس میں صغیر البطم کو بروقت جوش دینے کے
انامضا عفت یعنی دو حصے برتن میں ڈالین جب گاڑے ہوئے
کے قریب ہو پچھے اس میں بیروزہ چھوڑ دین اور پھر اسفند بکافور
کر اسکا قوام اس حد تک ہو چھ جائے کہ اگر ایک قطرہ اس میں سے
کسی جگہ پگھلے تو بندہ سلم بنی رہے پھل بجائے پھر اسکو سرد کر دین
اور ادویہ بامیتہ لپے ہوئے رکھے ہیں اس میں ملا دین اور
استعمال کرین
صفت اس معجون کی جو منسوب ارطو مائن کی طرف ہر
کھانسی اور خون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہو اور پھیپھڑے
کے قوحہ اور جودہ پھیپھڑے میں جمع ہو گیا ہو اور پھیپھڑے
ورم میں اور عضل کے شکافہ ہونے میں اور کھانے کے بعد
جو قی آجاتی ہو اسکے واسطے اور ہیضہ اور خلعہ اور شانہ کے
امراض اور احتقاق رحم اور جو پتہین نوبت سے آتی ہوں ان سبکو
مفید ہر تب میں نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے کھلانی چاہیے اور

لاٹری بدن اور روارت مزاج کو دور کرتی ہے اور زہر کے
جلد اقسام میں کمانے پینے کے ہون یا حیوانات کے کاٹنے
اور ٹنک مارنے کے فائدہ کرتی ہے۔ **اخلاط اس کے** دھڑپنی
قطبیر وزہ جذبہ سترافیون فلفل سیاہ دار فلفل میوہ کد ایک
اوقیہ لینے دو تولہ پلنے دس ماشہ شہد ایک قسط جو برابر
چوڑا سی تولہ مانتے چار ماشہ کے ہر سب خشک دو اوٹن کو
میس اور چھان لین مگر بیر وزہ کو شہد میں اتنا جوش دین
کہ پھل جائے بعد اسکے اس قوام پر اوہ کو ڈالین مگر پہلے
قوام کو چھان لین تاکہ بیر وزہ وغیرہ کی سیل یا کدورت نکلا جائے
اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن میں اٹھا رکھیں اور انہیں سے
بقدر ایک باقلا سے مصری لینے پونے دو ماشہ کے ہمراہ اصل
کے بقدر دو قواس لینے چار تولہ دو ماشہ پانچ سخ اور اسپرانی
انگی سے تین قطرے روغن کجند کے پکائیں

میعون جو حکیم انسٹیس کی طرف منسوب ہے پتہ
میں ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہے **اخلاط اس کے**
بیخ سوسن چار مثقال لینے ڈیڑھ تولہ سیالیوس کماؤریوس
لینے منڈی خاماؤریوس لینے دوسری قسم کی منڈی ہوا فلفل
اقادوقین یہ حامی ہتی ہر لاون سیاہ اور حرف اور یہ لیبا نو طیر
کے بیخ میں کد چار مثقال لینے ڈیڑھ تولہ حاما آٹھ مثقال لینے
سوا تین تولہ دارچینی بارہ مثقال لینے ساڑھے چار تولہ لیبا نو طیر
کوہی سبیل ہندی زعفران انسلیقی تخم کرفس کوہی جہدہ تخم سد
صحرا ی شکر اشع قریطی کد بارہ مثقال لینے ساڑھے چار تولہ
بیخ سوسن حجر اشامی نہ ہو یا مادہ کد سولہ مثقال لینے چھ تولہ
حرف بابلی جو بیس مثقال لینے تو تولہ تخم فنجکشت حری کد جو بیر
مثقال لینے نو تولہ قرمانا ازمالیس مثقال لینے اٹھارہ تولہ
شہد جوش کیا ہوا بکر اسکے ذریعہ سے میون سیا رکون
اور بقدر ایک ہندو کے شراب معسل آب آمیختہ جبکا وزن چار ڈال
لینے تین ماشہ تناول کریں

میون جنطیانہ صلابت اور سدہ ہاسے جگر اور سدہ اور

طحال کو فائدہ کرتی ہے اور پرائی تپ کو بھی مفید ہے **اخلاط اس کے**
جنطیانہ فلفل کد دس درہم لینے دو تولہ گیارہ ماشہ قسط ساڑھے
سبیل الطیب راوند چینی کد ایک اوقیہ لینے دو تولہ پونے
دس ماشہ سب دو اوٹن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفته میں ڈالکر
میون تیار کریں اس میون کا قوام پتلا شل شہد کے ہو گا مقدار
شربت اسکی ایک درہم لینے ساڑھے تین ماشہ کی ہو آب سرد
مطبوع کے ہمراہ

صفت اس دو واکے جسکا نام **عجلیہ** ہے یہ دو بعض
سلاطین کے خزانہ میں پائی گئی اطبائے کتبہ ہیں کہ یہ دو ابواسیر
اور فنادمعدہ اور برووت شکم کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کی اشتہا
برخانی ہے اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہے اور اربول کرتی ہے
اگر زمانہ ربیع اور فصل سرما میں تین مہینے برابر کھلائی جائے
کہ ہر مہینے میں جو صبح برے اسی صبح میں کھا لیا جائے **اخلاط**
اس کے بلبل سیاہ بیڑہ آندھج ترکی زر او ندہ دور زراند طویل
شقاقل الابی خرد الابی کلان قر فلفل تخم بابونہ زنجبیل کجند غیر نقشہ
کد چھ اوقیہ لینے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جو زبو اسبل الطیب
ترید سچید اور مو اور مجبہ دو قواسارون تخم کرفس جلی افربون
کد دو اوقیہ لینے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوان
نشاستہ گندم تخم گندما تو دری سپید خخاش زرباد درونج
رگھاسے زرشک لینے شاخین اسکی اور حاما عاقر قرقط طباشیر
سیالیوس اور ہینگ جو بدو ہو زہر کرمانی کد تین اوقیہ جو برابر
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہر سک اور فلفل الابی خرد دارچینی
شیطرح ہندی شیطرح فارسی قلعیون اشہ سعد کو فی بیخ بلو فر
دار فلفل قرقہ الطیب جذبہ ستر کد پانچ اوقیہ لینے چودہ تولہ پون
ماشہ جادو شیر کینج کد چار اوقیہ لینے سوا گیارہ تولہ پوستنج کد
آٹھ اوقیہ لینے ساڑھے بائیس تولہ خبث الجدید جو خوب صاف کر کے
پیا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر میں اور ایک ہفتہ شہد اور پانی میں
پردہ کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اسکو سرکہ میں بھگو یا ہو
پت کر صبح کو شکر کے شربت میں یا رس میں اور تیسرے دن پانی اور

دور کرنے میں فائدہ کرتی ہے اس معجون سے بعد نخل مریض کے
لیکر استرنا میں عضو سترخی پر طلا کرتے ہیں پس نفع کرتی ہے احتلا
اس کے ایفون فریون جذبیہ ستر دار چینی دار فلفل بنج سپند
سنبلی الطیب زنجبیل زعفران سب اجزاء ہون لیکر کوٹ چھان کر شد
ملائین اور کسی برتن میں امٹا رکھیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کریں

ہمارے عجیب معجون مفاث یعنی میدہ لکڑی جو زنگم
اور ہین زرباد کثیر انجم خشک کمر باکد تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن زرد میں خفیف سا جوش دین اور
دو من صغیر جو برابر ایک سیر کے ہر گھون کے ستوا روغن یعنی
ایک سیر قندی کر ملائیں اب دو اتیار ہو گئی ہر روز اس میں سے پیر
درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ لیکر درطل و دو درہم جو تخمنا ایک چنگ
کم سیر ہوا اس میں ڈالکر جوش دین اور بعد حاجت روغن زرد یعنی آٹھ
گھون اور شل حیدرہ کے اسکو پین کر یہ بہت عمدہ اور جدیدی

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں ایارجات نام
دو طے مسل کا جو صلاح طیت کرتی ہے اور یہ معنی اجالی اصطلاح میں ہیں
اور عقلی معنی ایارجات کے دو اے الہی کے ہیں۔ پہلا مسل معدن
و شہور او وہ میں ایارجات روغن حکیم کا، قدیم زمانہ میں ایارجات
کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہے بعد اسکے پھر اور او وہ یہ مرکب کا نام
بھی ایارجات رکھا گیا۔ مسل کو دو اے الہی اس واسطے کہتے ہیں
کہ مسل کا عمل کرنا ہمارے بدن میں یہ حکم الہی ہے جو قوت ہا
طبیعیہ سے بننے مسلم مان لیا ہے مترجم مراد شیخ کی یہ ہے کہ سوا
تجربہ کے کوئی دلیل قطعی طبیعات سے ایسی قائم نہیں ہو سکتی
جس سے فعل و طے مسل کا ثابت ہو سکے اور نہ آج تک یہ بات
ثابت ہوئی کہ او وہ یہ مسئلہ کس فائدہ سے فعل اسہال کرتی ہے
متن قدیم زمانہ میں مسل میں ایارجات کو اس واسطے اختیار
کرتے تھے کہ اچھے زمانہ قدیم مضر او وہ یہ مسئلہ کے ضرر سے
ڈرتے تھے جیسے تخم حنظل اور خربق وغیرہ پس او وہ یہ مسئلہ تیز
بروقت استعمال کے برقعہ اور صلح و دلائن اور فاد زہر ملا

دیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے اُن کو مہارت ہوئی اور
کسی قدر او وہ یہ مسئلہ کے استعمال سے مانوس ہوئے اور یہ بھی
ان کو مہارت ہوئی کہ ان او وہ یہ مسئلہ کو ہیضہ استعمال کرنے
لگے اور فاد زہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی۔ پس
طبیعیہ کو جانتا چاہیے کہ ایارجات کا استعمال جو شانہ اور گولیوں
کے استعمال سے اسلم ہے اور ان دو فون کا استعمال بسبب
ضرر کے نہیں متروک ہوا بلکہ بسبب کہ مطبوخ اور حبوب سے
استغنا حاصل ہے۔ اور کچھ عادت بھی خراب ایسی ہو گئی ہے
کہ دو ابنا نے میں سستی کجاتی ہے اور ایک یہ بھی سبب ہے کہ مطبوخ
اور حبوب مثل ایارجات کے عموماً دور سے ماوہ کو جذب نہیں کرتی
۔ مقدار شربت ایارجات کی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ تک ہے
اور بیشتر ایارجات پر تک حنیر بھی ڈال دیتے ہیں بہت مناسب
ہر قدر جس کے ساتھ ایارجات کا استعمال کیا جائے یہ ہے کہ آب فیقون
ہر اوہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبوں
تجویز کیا ہے۔ افیتون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مویز
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بلیلا سیاہ پاک صاف
کیا ہو اسات درہم یعنی دو تولہ چار سنج اسطوخودوس میں
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پانی قین طل یعنی سوا سیر تخمنا
اور جوش کرنے کی حد یہ ہے کہ پانی جگر نصف رطل یعنی سترہ
تولہ تخمنا پانی رہ جائے اسکو چھان کر نثار شمع پلائیں اور اناست
سہل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
تخم خیار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ تخم زاسار و روغن بادام
شیرین اور نیگرم پانی ملا کر پلائیں اور غذا چند روز تک زیر علاج جو
ایک خاص قسم کا شوربا ہے کھلائی چاہیے اور پانی خالص پلایا جائے
بلکہ کوئی چیز مصلح ملا کر

ایارجات فیقترا یعنی ایارجات تلخ یہ وہی ایارجات صبر ہے جس میں
پڑتا ہے اور دارچینی بھی بسبب لطافت کے اس میں شریک کر دی
گئی جسکی منفعت اشار اندرونی اور سدہ کے واسطے ہے اور
بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہے اور یہ بھی غرض مصلحی کے ملانے

سے ہی کہ قوت اس ایاج کی محفوظ رکھے اور تیج اور زعفران واسطے
انصاف اور تقویت قلب اور معدہ کے ملائے ہیں اکثر زعفران کے
جست سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے پس حاجت ہوتی ہے کہ اسکا وزن
کم کر دیں یا بالکل اسکو نکال ڈالیں۔ اسارون کی شرکت اسواسطے
ہوتی ہے کہ ایاج کی قوت سہلہ پر اعانت کرتا ہے اور رطوبات کو نیچے
اتار لاتا ہے اور کبھی اسارون کے بدلے کہا بہ لاساتے ہیں اور وہ
لطیف ہے اور جب بلسان اور عود بلسان بغرض تقویت معدہ اور کھل
کے اور بنظر اسکے فادزہر ہونے کے ملائے ہیں اور بعض آدمی
شگوفہ اذخرا سواسطے ملائے ہیں کہ جس خراش کی توقع صبر سے
ہو اسکو منع کر دے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہے کہ اوت
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کرنے کے بھی ایاج فیکر اسشد
تین مرتبہ خمیر کیا جاتا ہے۔ اور کبھی خشک بدون شہد کے کھلایا جاتا ہے
لیکن میرا طریقہ یہ ہے کہ اسکی دو این پیکر بزریدہ مار العسل کے قرص بنا کر
سایہ میں خشک کر لیا ہوں ہیں اس طریق کو منفعت میں بہ نسبت اور
طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہوں شاید قتل کا وزن اس نسخے میں قریب
ایک جز کے ہے قدر اطبا اصلاح صبر کی مقدار میں اختلاف کرتے تھے
پس بعض لوگ وزن ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے لکھتے
تھے اور بعضے اٹھکنا وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے
اور اس سے بھی کم و بیش اوزان کرنے کا طریقہ تھا۔ ایسا
صبر منقول کو ایاج میں داخل کرتے تھے جبکی قوت اسہال ضعیف ہے
اور جو گرم مزاج والوں کو اور تپ کے پیاروں کو مناسب ہے
اور ہر ایک بیمار تپ کا ایاج کا استعمال کرے بلکہ جبکی تپ نرم ہو
اور بعض لوگ صبر غیر منقول داخل کرتے ہیں جبکی قوت حشہ قوی
ہی۔ مگر تپ کے پیاروں کو صبر ہی علاوہ یہ ہے کہ ایک قوم اور گرد
بیاران تپ کو کھلایا بھی گیا اور کوی ضرر انہیں نہیں پیدا کیا۔
ایاج تلخ سے جلد جلد دست نہیں آتے ہیں بلکہ اسکا اسہال نرمی اور
مٹھوڑا مٹھوڑا درنگ سے دیر میں ہوتا ہے اور کبھی ایاج اپنا ضل
کے دوسرے دن کرتا ہے۔ ایاج کا اسہال دور کے مادہ کو جلد
نہیں کرتا بلکہ اسی مادہ کا اسہال کرتا ہے جس سے ملاقات کرے اور

لیجاسے اسما اور معدہ میں اور بہت دور کی حد اسکے جذب کرنے کی
جگہ تک یہ عروق سے جذب نہیں کرتا سبب اسکا ایاج کا جمہو اطلال
مشہور ہے اسکا نفع ان رطوبات کے نکالنے میں ہے جسکا تولد اسما اور معدہ
اور سر میں ہوتا ہو اور درہاسے مفاصل اور قویج اور لقوہ اور نقل بان
اور استرخار اعضا کو بھی فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے مصطلکی دار چینی
اسارون سنبل الطیب جب بلسان زعفران عود بلسان سیلیمہ مکہ
ایک درہم بیسے ساڑھے تین ماشہ صبر و چند وزن ادویہ جو اس
شال میں چار تولہ آٹھ ماشہ ہو ادواؤن کو کوٹ چھان کر تیار کر لیں
پوری مدت ار شربت دو درہم بیسے سات ماشہ کی ہے ہر اہ شہد
اور ٹیگرم پانی کے

ایاج کو غلاؤ یا یہ ایاج مبارک ہے کثیر النفع بن کو دور
ترین اطراف سے ہر بعد دست لانے کے سوا اسے پاک
کرتا ہے اور اسکے دست لانے میں کچھ دشواری اور سختی نہیں
ہوتی کہ جمیع اخلاط اور فضول کو آب سانی نکال دیتا ہے سہری بیماریا
اور درد سر اور شقیہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کھتے ہیں دوار
اور سو اس اور جنون اور مرگی اور صمم بیسے کری گوش اور عیشہ
اور فالج اور استرخا بلکہ کھتے کو بھی مفید ہے اور ان سب بیماریوں
کو اسکا فائدہ بطور سوط کے ہے جیسا لوگ کہتے ہیں ثلثا کے
بیان میں ہم لکھ چکے ہیں اور ثلثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہے
کان کے درد اور انکھوں کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے معدہ کو
قوی کرتا ہے اور سدہ ہاسے جگر کی نفیسج کرتا ہے حیض کا ادرا
کرتا ہے دشواری نفس کو دور کرتا ہے چوچھے لرزہ اور بخار کو
نفع کرتا ہے اور تمام امراض جو بطن خام سے پیدا ہوں اور امراض
سوداویہ کو اور جو تین نوبت سے آتی ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے درد
مفاصل اور نفقرس اور عرق النسا کو بیضہ بخورہ اور دار الحیہ کو فائدہ
کرتا ہے اور جو قروح پرانے سرد غیرہ میں ہوں ان کو اور برص او
بق کو اور دوا کو اور نقشہ جلد اور جذام اور خا زیر اور اور امراض
اور سلطان کو مفید ہے اخلاط اسکے تلخ خنظل پانچ درہم بیسے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پانچ منسل بریان غار یعون سقمونیہ

اور خرق سیاہ اشق اسکو لو قدریون مکہ سائے چار درہم بیٹے
ایک تولہ سواتین ماشہ اور دوسرے نسخہ میں ڈھائی درہم بیٹے
بیٹے نو ماشہ اقیون کا ذر پوس بیٹے مندی مقل اور صبر مکہ تیرہ
درہم بیٹے سائے دس ماشہ حاشا اور ہوفار یقون سافج ہندی
فرا سیون جہدہ سلیخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زعفران چینی
سافج جادو شیر بکینج جندہ بدسترم کی قطر اسالیون زراوند طول
عصارہ انفسین افریون سفیل الطیب حماما زنجبیل مکہ دو درہم بیٹے
سات ماشہ خبطانا اسطوخودوس مکہ ذیرہ درہم بیٹے سوا پانچ ماشہ
شہد کفایت پوری مقدار شربت چار شقال کی ہو بیٹے ذیرہ تولہ
بمراہ نگر پانی اور شہد کے یا ہراہ جو شانہ اقیون اور حبستہ
بر آوردہ کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ فیلفریوس حکیم شحم خنظل فار یقون
اشق پوست خرق سپید سقمونیہ ہوفار یقون مکہ دس شقال بیٹے
تین تولہ نو ماشہ اقیون سافج مقل صبر اور مندی فرا سیون اور
تج مکہ آٹھ شقال بیٹے تین تولہ دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ
دار چینی زعفران جادو شیر بکینج جندہ بدسترم قطر اسالیون زراوند طول
مکہ چار شقال بیٹے ذیرہ تولہ شہد کفایت پوری مقدار شربت چار شقال
پوری مقدار شربت چار شقال یا تین شقال جو برابر ذیرہ تولہ
یا ایک تولہ ذیرہ ماشہ کے ہر کجب فوت ہر ایک آدمی کے ہر اہل
اور نیک کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ یونس شحم خنظل بیٹے شقال بیٹے
سات تولہ چھ ماشہ فار یقون اشق پوست خرق سیاہ سقمونیہ
ہوفار یقون مکہ دس شقال بیٹے پونے چار تولہ سافج فلفل
مقل صبر اور مندی فرا سیون سلیخہ مکہ آٹھ شقال بیٹے تین تولہ
مرکی جادو شیر بکینج قطر اسالیون اور فلفل دار چینی زعفران
جندہ بدسترم زراوند طول مکہ چار شقال بیٹے تین تولہ شہد کفایت
کفایت

ایا سرج رونس مرہ سودا اور بلغم اور بلغمورہ کو صید
اخلاط اسکے شحم خنظل بیٹے شقال بیٹے سات تولہ مندی

دس شقال بیٹے پونے چار تولہ بکینج جادو شیر مکہ آٹھ شقال بیٹے تین تولہ
تخم کرنس جلی پانچ شقال بیٹے ایک تولہ سائے دس ماشہ زراوند حوتہ
پانچ شقال بیٹے ایک تولہ سائے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ
پانچ درہم بیٹے ایک تولہ سائے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ میں پانچ شقال
بیٹے ایک تولہ سائے دس ماشہ ہر دار چینی چار شقال بیٹے ذیرہ
تولہ سلیخہ آٹھ شقال بیٹے تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور
جہدہ مکہ چار شقال بیٹے ذیرہ تولہ مرکوطا نام شراب میں بھگو دین
باقی سب دواؤں کو کوٹ جھان کر مرکی سمیت شہد کفایت پوری مقدار شربت
سجوں تیار کر تین اور کسی برتن میں انکار کھین اور سو وقت حاجت کے
استعمال کر تین ایک اور نسخہ میں شحم خنظل میں درہم بیٹے پانچ تولہ
دس ماشہ ہر صبر سقوطی پانچ درہم بیٹے ایک تولہ سائے پانچ ماشہ
خونجان دس درہم بیٹے دو تولہ گیارہ ماشہ مندی میں درہم بیٹے
پانچ تولہ دس ماشہ بکینج جادو شیر مکہ آٹھ درہم بیٹے دو تولہ چار ماشہ
زراوند حوتہ قطر اسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ مکہ پانچ درہم بیٹے
ایک تولہ سائے پانچ ماشہ سفیل الطیب سلیخہ دار چینی زعفران
زنجبیل مرکی جہدہ مکہ دو درہم بیٹے سات ماشہ اور جو دوائیں بیٹے
اس نسخہ میں پانی بن جلی طرف نسبت سربانی زبان بن شکی
و بجائی ہر وہ دوائیں یہ تین مندی فار یقون فرا سیون مکہ دو
درہم بیٹے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤں کو پیکر شہد سے
سجوں بانی مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شہد اور نیک کے
نار نہ ہلائی جائے اور پہلے چند روز پرہیز کر لین

ایا سرج ارکا غائیس بوجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم
خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہو فائدہ کرتی ہے اور گھونٹی
اور درد سر کو مفید ہے ابتدا نزول الما حشیم کو فائدہ کرتی ہے اور
بہتر جانے با پخت جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہر حلق کے تمام
درد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقلام جو
مواد غلیظہ سے پیدا ہوں ان سبکو نفع کرتی ہے زرد آب و سوگی
کھلی کو نافع ہے کبھی سہدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے
سلا قہ سداب کے ہمراہ ہلائی جاتی ہے اور بیشتر اس میں خنثری سی

مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ جو شانہ افیتون اور غار یقون
یا آب گرم کے ہمراہ اخلاط اس کے صبر سقوطی پندرہ درہم یعنی
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غار یقون سپید میں درہم یعنی پانچ تولہ
دس ماشہ زعفران و ارجینی جج ترکی مصطکی روغن بلبلان مکہ تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ ریونجینی ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ
عود بلبلان حب بلبلان افزیون و ارفلفل فلفل سپید فلفل سیاہ جطیانامی
شکوہ افزکہ و درہم یعنی سات ماشہ قط مرکی کا ذریوس یعنی سنڈی
افیتون مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون سیخہ اور سقمونیہ
مکہ چار درہم یعنی پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنی
ایک تولہ تین رتی مو اور حاما مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
ان سب دو اؤن کو پہلے جمع کرے اور پھر چھان کر شد کف گرتے سے
سجوں بنائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھے اور بعد صبح مینے کے
ہستمال کرے

بنا دریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیاریون کو جو بردت اور
الہم سے بچان میں آتی ہیں فائدہ کرتی ہیں صبر تین درہم یعنی پونے
تو تولہ غار یقون بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ جج ترکی زعفران
و ارجینی کیا یعنی بلوش سورجیان اور سیخہ مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
فلفل سپید اسارون عود بلبلان مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل سیاہ
جندبید تر مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ریونجینی مو اور سنبل الطیب
مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شد بقدر کفایت مقدار شربت
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ گرچہ مینے تک ایز
ہاتھ نہ لگائیں

بنا دریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی انہیں امراض کو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اس کے اقوان اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ جوز ہوا
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ صبر سقوطی ساڑھے درہم یعنی
ساڑھے ترہ تولہ غار یقون چالیس درہم یعنی بارہ تولہ دس ماشہ
ریونجینی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید جطیانامی
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران قر فلفل جج ترکی کہ مینے
بلجوش و ارجینی مکہ چار درہم یعنی پونے دو تولہ اسارون عود بلبلان

جندبید تر زیادہ سے زیادہ تین قیراط تک جو برابر چھ رتی کے ہوتے ہیں
درد پشت اور جو درد گردن کے پیچھے سے لیکر کمر تک ہو اور دونوں
گردن کے در و در و انشیں کے واسطے ہمراہ جو شانہ کرفس کے
اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطاریون کے پلاتے ہیں
ایضا کبھی عصا رہ قنار الحار یا عصا رہ خنظل چار قیراط یعنی ایک ماشہ
آب قیسوم میں ملا کر پلاتے ہیں کبھی دیوانہ کتے کے کائٹے کے واسطے
بھی پلائی جاتی ہے اس کے پلانے سے مریض پانی سے نہیں ڈرتا ہے
خصوصاً اگر اس کے ہمراہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری
سوختہ بھی ملا یا حاکے اخلاط اس کے تخم خنظل بایس درہم یعنی چار تولہ
پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور خرق سیاہ کا ذریوس یعنی سنڈی
سقمونیہ فلفل سیاہ و ارفلفل مکہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ بصل الفار بریان فریبون صبر زعفران جطیانامی فطر اسالیون اشتر
جاوشیر مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ جعدہ و ارجینی
سیکینج مرکی سنبل الطیب اور خرقو منج کو ہی ذراوند مرچ مکہ دو درہم
یعنی سات ماشہ شد بقدر کفایت مقدار شربت چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ ہمراہ
جو شانہ اور یوزکلاں جنتہ بر آوردہ کے

ایار کا غائیس یہ نسخہ قوس حکیم فریبون غار یقون
سنڈی تخم خنظل اسطوخودوس کو تین مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ
سیکینج فطر اسالیون زراوند مرچ فلفل سپید مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ و ارجینی سنبل الطیب جعدہ زعفران مکہ چار مثقال
یعنی ڈیڑھ تولہ خشک دو اؤن کو کوٹیں اور گوند کے اقام کو ریزہ ریزہ
کر کے مار اصل میں گولین پھر سب دو این ملا دین مقدار شربت
چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ ہمراہ نمک سائیدہ ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ اور بار اصل کے

بنا دریطوس اکبر فائدہ مزاج بار و اور امتلا کو فائدہ کرتی ہے
اور جو فضول بالذو جت اور غلیظ ہون ان کو مفید ہو اور لبیان اور
تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنی سن بہری اور درد ہا
جگر اور مدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو اور حش کے نہلنے کو
اور قوی کوفائدہ کرتی ہے بدون مشقت اور تعب کے دست بھی لاتی ہے

یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ایتھون اور تھ کد بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ مرکی شکوفہ افزہ حاما کد دو درہم یعنی سات ماشہ
سقمونیا میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شد بقدر کفایت مقدار شربت
اور استعمال اور شافع مثل نسخہ اول کہے ہی

ایا ریح جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض منافع سے اسکے
یہ کہ بنا دریطوس اور لوغافیا سے اس میں لطافت زیادہ ہی اور
عمل بھی زیادہ کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو فائدہ
کرتی ہی اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تھیکہ کرتی ہی اور
فضول مختلفہ کو بھی نکال دیتی ہی شانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مضبوط
کرتی ہی پشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اسکے روکنے
پر شانہ کو قوی کوئی ہی اخلاط اسکے تخم خنظل غار یقون بصل الفار
بریان اشق سقمونیا خربق سیاہ بیوفا ر یقون افریون کد سولہ
درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ بفساج مثل ازرق ایتھون منڈی
فراسیون سیلینہ کد سات درہم یعنی دو تولہ چار ساڑھے
مرکی سکبج زراوند طویل تینون فلفل واریچنی جاد شیر خد بید ستر
فطر اسالیون کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور بعض آدمی
اس میں چار درہم زعفران بھی ملائے ہیں یعنی ایک تولہ دو
ماشہ سب دو اون کو کوٹ میں چھان کر اور بھگونے والی دوا
کو شراب مثلث میں بھگو کر شد کف گرتے سے بھون درت کر این بعد چھیننے
کے بروقت حاجت استعمال کریں

ایا ریح جالینوس یہ نسخہ حکیم فوس منڈی فلفل سپید
وار فلفل غار یقون اسطوخودوس خربق سیاہ سقمونیا سیلینہ
ایتھون بصل الفار بریان کد چھ شقال یعنی سواد و تولہ مرکی
زعفران اشق بیوفا ر یقون کد آٹھ شقال یعنی تین تولہ
شد بقدر کفایت

ایا ریح جالینوس یہ نسخہ ابن سیرافینون تخم خنظل چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی بصل الفار بریان غار یقون تینون
خربق سیاہ اسطوخودوس اشق بیوفا ر یقون کد تین درہم اور
ایک دانق یعنی سوا گیارہ ماشہ ایتھون جدہ مثل لکڑی اندا فریون

کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سیلینہ سقمونیا کد بارہ درہم یعنی ساڑھے
تین تولہ سیلینہ الطیب آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ اسفور دیون
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیہ اور حاما فلفل سیاہ و ارفلفل اور
کد دو درہم یعنی سات ماشہ لید سا آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
کو میں جھان کر بقدر کفایت شد ملا کر دست کریں اور چھ چھینے کہ
چھوڑیں مقدار شربت چار درہم ہی یعنی ایک تولہ دو ماشہ
کب گرم کے ساتھ

بنا دریطوس جس میں جوڑی واداخل ہی تمام امراض کدہ عضو
اور خون اور دسواس اور درد سر اور گھوسنی اور مرگی کو فائدہ کرتی
ہی اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قوی کونافع ہی
اور پندہ حص کا اور ار کرتی ہی اور جذام اور برص اور درد نحر
اور مفاصل اور دونوں کولون کے درد کو مفید ہی پرانی ہتون کو
جودت سے آتی ہون فائدہ کرتی ہی اور بلاذیت دست لاتی ہی
اخلاط اسکے صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ غار یقون
سقمونیا و بلسان عن بلسان کد چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ قسط تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ وج ترکی مصطکی واریچنی
قرنفل کد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سیلینہ جوزبوا کد بارہ درہم
یعنی ساڑھے تین تولہ ایتھون اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ
سیلینہ الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ منڈی آٹھ درہم یعنی
دو تولہ چار ماشہ مودو درہم یعنی سات ماشہ تینون قسط کی فلفل و
افریون کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شکوفہ افزہ دو درہم
خبطیا ناچار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حاما دو درہم یعنی سات ماشہ
سقمونیا اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ شد کف گرتے بقدر کفایت مقدار شربت
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جو شانہ ایتھون کے ہمراہ

بنا دریطوس مسهل صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ
غار یقون جو میں درہم یعنی سات تولہ مصطکی زعفران وج ترکی
واریچنی سیلینہ الطیب کد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ زراوند
حب بلسان روغن بلسان روغن بابونہ افریون تینون فلفل خبطیا نا
کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی اور قسط شیرین کد پانچ درہم

صبر سلیقہ سبھا کج کہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ تینون مثل مرکی
دارچینی زعفران جاوشیر سلکینج جذبید شرفطراسالیون زر اوٹرج
خطیانا افریون مکہ نصف وثلث ایک درہم کا یعنی تین ماشہ تینون
بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی اور نافع اور مقدار شربت
سب مثل ایاج کو فائدہ دیا کے ہیں

ایا ریح بھٹ لوط رطوبت معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور بخار فاسد سے
جو درہم میں پیدا ہوا ان کو اور خون دلائے والی چیزوں کے
غم سے نجات دیتی ہے اخلاط اس کے خطیانا سبیل الطیبہ اور درہم
سلیقہ دارچینی مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فطراسالیون نیک
اسطوخودوس حق جلی اور کیتا یعنی پلجوش مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حب البان اور زعفران
کہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ صبر سرخ ساڑھے اٹھارہ درہم
یعنی پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ نیم خنظل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
شہد لاکر مچون درست کریں اور چھپھینے کے بعد استعمال کریں چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہے

ایا ریح بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور دوسواس اور
اس گھونٹی کو جو سر میں ہو اور درد سر شہد یا در شنج کو فائدہ کرتا ہے
اور دونوں ہاتھوں کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور
اخلاط عقل اور فساد دماغ اور امتنا طبعیت یا نگاہ اور ابتدائے
نزول المارحہم کو اور جذام اور برص اور فلج اور لقوہ اور داد
کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے قارالحار اور تینون قنفل اور نندی
مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکی
سقمونیا مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ اشق ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنی
ایک درہم چار ماشہ سات رتی کی ہے گرم بانی کے ساتھ

ایا ریح اندروخوس طیب درہم دو اور شکم کو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اس کے دارچینی سلیقہ سیاہ چار ماشہ عود بسان شگوداؤن
ہر قیس یعنی جنگلی کاسنی مکہ ساڑھے تین اوقیہ یعنی نو تولہ
دس ماشہ ایک رتی وواؤن کو کوٹ کر نئے برتن میں مٹی کے

واہین اور آب باران چھ ابار پتی یعنی تین سیر چھوڑیں اور اتنا
جوش دین کہ آدھا پانی چلیاے بعد اس کے صبر سرخ ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈال کر
صبح سے دو ہر تک پین اور دھوئے جائیں اور پانی بٹتے جائیں
تا ایک صاف ہو جائے پھر اسپر دہی پانی جبین وواؤن کو بکابیادی
ڈال کر دھوپ میں اس قدر پین کہ خشک ہو جائے بعد اس کے اسپر
زعفران اور مر اور کیتا یعنی پلجوش مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ اور ایک پرائی کتاب کے نسخہ میں مکہ ایک
اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ برتی ڈال کر خوب پین اور کسی شیشہ
برتن میں یا مٹی کے روغندار برتن میں رکھ دیں اور استعمال کریں
یہ ایاج شنج اور صدمہ کو فکلی کو اور چوٹ لگنے کو اور ہڈی غم
کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے ہلو کے درد کو اور معدہ
کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درہم تیکہ کو مفید ہے
مقدار شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
نیگرم پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر اسکی
کے دینی چاہیے اور ام سخت سوداوی میں ہمراہ کنبین کے
دیجاتی ہے اور آکم کے درم پودینہ کا پانی بخور کر خواہ ہری کو
پانی میں بیکر لگای جاتی ہے درم مقد میں روغن گل اور شراب حیدر
بیکر لگاتے ہیں ناخون میں جو قروح پیدا ہوتے ہیں ان پر
سرکہ شراب میں گھول کر لگاتے ہیں اور منہ کے چلجانے کے واسطے
اسکا غرغہ کیا جاتا ہے

ایا ریح اندروخوس احتباس حین اور جذام اور فساد
یعنی ترسناکی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے اسطوخودوس
گر ونداعا ریقون خربق سیاہ قنفل سفید مازریون سقمونیا قنفل
مکہ اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ زعفران افریون اشق مکہ
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
داخل قارالحیمہ یعنی اندرونی سب چیزیں اس پیل کی سوائے پوست
کے تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنی آدھا
دوسیر تھینا مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ ہمراہ شہد اور

پانی اور نمک کے

ایرج قیلا غور اس مایہ نیا کو فائدہ کرتی ہے اور حجاب ہا
 ماعنی کا نتیجہ کردیتی ہے جن کیوسات پرارضیت غالب ہو کر انہیں
 خلافت اور لزوجت پیدا کر کے انکو داغ سے اتار لاتی ہے خلاط
 اس کے فراسیون اسطوخودوس خربق سیاہ گردنڈا منڈی
 قطر اسالیون قویون اور وہ جدہ ہی زراوند مخرج خبطیانا اور کیا
 یعنی فیلو شہر کثیر اسانج ہندی اسارون حما قسط دار چینی مجیشہ اور
 مو فلفل حب لبان جنگلی لیس تچ ہو فاریقون نکلوفہ اذخر سنبل لطیب
 مکہ و درہم یعنی سات ماشہ ایتھون غاریقون لبناج شحم خنظل مکہ
 تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطی چھ اوقیہ یعنی سولہ
 تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹین اور شہد ملا کر درست کریں
 اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنی
 آٹھ تولہ سو ایلچ ماشہ یا تھائی اوقیہ کی جو ترجمہ کی رائے میں درست کر
 لینے گیارہ ماشہ دورقی آب گرم کے ہمراہ

ایرج بوسطوس بصارت کو نفع کرتی ہے اور تقویت دیتی ہے اور
 سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اس میں سکون پیدا کرتی ہے سہ
 اور جگر اور طحال کو سفید ہے اور جتنے درد مادہ سوداوی اور لہنی سے
 بدن میں ہوں ان کو اور درد اور بے گھوٹی کو اور اس درد کو فائدہ
 ہے جبکہ نام گیل رکھا گیا اخلاط اس کے منڈی بارہ اوقیہ یعنی تین تولہ
 نو ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنی پچاس تولہ — دوسرے
 نسخے میں غاریقون تلواوقیہ یعنی ساڑھے تین سیر تخینا شحم خنظل تین تولہ
 یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطوخودوس فلفل سیاہ فلفل سفید
 کہ بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ — مو تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ
 چار ماشہ ایک سیرخ زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنی ڈھائی پاونڈ
 خربق سیاہ سقمونیا صبر سقوطی مکہ سولہ اوقیہ یعنی چونتیس تولہ
 اشق اٹھارہ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ فریون اٹھارہ اوقیہ
 یعنی ڈھائی پاونڈ تخینا اہل مشوی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ
 شہد ملا کر سمون تیار کریں مقدار شربت چار درہم کی یعنی ایک تولہ
 دو ماشہ بعد چھ مہینے کے اور دوسرے نسخہ میں سنبل اور سیلخہ مکہ ایتھون

کی زیادتی ہونے پر پونے چونتیس تولہ اور ضیاندہ ایتھون کے ہمراہ استعمال

کجانی ہے بعد پر ہیر کرانے کے
 ایرج طمعه الا لفظ کی نسخہ اور درد سر کو فائدہ کرتی ہے اور پڑنا
 درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو خوف بسبب غلبہ خلط سودا کے
 پیدا ہو گیا ہو اسکو اور جو زندہ میں بدن کے جو پھر ہری پڑتی ہو اسکو
 فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے شحم خنظل میں درہم یعنی پانچ تولہ سنبل
 منڈی قطر اسالیون غاریقون اسطوخودوس مکہ دس درہم یعنی
 دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل قطر اسالیون فلفل سیلخہ سیاہ و شیر
 مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرکی سنبل لطیب
 جدہ زعفران دار چینی مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
 جو دوا میں گیلی ہوں ان کو شہد میں گھول کر وہی آج میں خنظل
 جو شہدین اور خشک دواؤن کو کوٹ جہان کر گیلی دواؤن کے

قوام پر چھوڑیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں
 نسخہ ایرج جو بصارت میں زیادتی کرتی ہے اور درد سر اور
 جو سر میں ہو اور سہ اور جگر کی بیماریوں کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے
 شحم خنظل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی سیلخہ تینون
 فلفل مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ صبر مرکی لبان زعفران مکہ
 ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بوزن جدہ درہم یعنی تولہ
 دو تولہ عصارہ سنبلین دو درہم یعنی سات ماشہ شہد بقدر کفایت
 مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ
 ایرج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہے خربق ایک درہم
 یعنی ساڑھے تین ماشہ شحم خنظل ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
 صبر پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک
 درہم اور نلٹ ایک درہم کا یعنی چار ماشہ پانچ رقی غاریقون ایک
 مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شہر ارسنی نصف مثقال یعنی پونے
 دو ماشہ گسرخ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فلفل سفید ایک مثقال
 یعنی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو مثقال یعنی نو ماشہ وچ ترکی حما ہارون
 حب لبان حاشا صقر خنظل کرنس دو تولہ تخم گز مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
 دس ماشہ گاوزبان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شاہرہم

یہ نسی کے بیج تخم فرخ شک تخم بادریج بود تخم انج بود و تخم شک
کود و در ہم بیسے سات ماشہ افیتون ویزہ در ہم بیسے سوا پنچ ماشہ
و و چند شد ملا کر چھ بیسے رکھ چھوڑیں مہد اسکے استعمال کریں
میرا انتقال جو اشیاء مسملہ اور غیر مسملہ کے بیان میں
ہمارا ارادہ ہے کہ اس جملہ میں ان جو اشیاء کا ذکر کریں جو مشہور
ہیں اور ان کا اثر مشابہ اثر عام یا کلی کے ہے لیکن وہ جو اشیاء
جنکے منافع صبری ہیں ان کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جملہ نامہ
اس کتاب کا ہے

جو اشیاء کمونی اشار اندرونی کے درد کو چکا تولد بروکت
ہو اور شایع کو فائدہ کرتی ہے اور سدہ کو قوی کرتی ہے اور طعام کو
ہضم کرتی ہے اور شہوت کلی کو اور کھنی دکا رکود و رکرتی ہے مقدار
شربت بقدر ایک چھوٹے دانہ مارو کے آب گرم کے ہمراہ ایضاً
چوبیس دانہ سوداوی اور پانی سے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط
اسکے کون بیسے زیرہ کرمانی سرکہ شراب میں آٹھ ہر جگو کر او
سکھلا کر بریان کیا ہو ایک سداب سا یہ میں خشک کیا ہو غفلت
تجھیل کد پانچ استا بیسے آٹھ تولد سوا پنچ ماشہ بورہ ارمنی دیر
در ہم بیسے دو تولد گیارہ ماشہ ان دو دان کو جمع کر کے پیسے اور چھ
کے بعد شد کف گرفتہ ملا کر میون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر
استعمال کریں

میون کمونی پہ پنچہ چالیس ریح بارودہ اور تخم کو فائدہ
کرتی ہے اور ملل ریح ہے اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اسکو نفع کرتی ہے
اخلاط اسکے بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ میں بھیگا اور بھٹا ہوا
فلفل سپیدہ اور فلفل سیاہ کد ایک جز یہ میون بر طبق و نسخون
کے بانی جاتی ہے کہ بھی تمام اجزاء کو مساوی الوزن لیسے ہیں
زیرہ اور فلفل اور سداب اور بورق کو اور اس طریق کی ہے
ہوئے میون رفع قبض بہت کرتی ہے اور کبھی سب دو دان کو بریا
لیسے ہیں اور بورق نصف وزن ملاستے ہیں اور زیرہ میں تم کو
کو اختیار کرتے ہیں کہ اسکو سرکہ تند میں بھگو کر جوش دیتے ہیں اور
مرچ سیاہ کی جگہ مرچ سفید داخل کرتے ہیں یہ اس واسطے کہ پیچیدہ

مقوی سدہ زیادہ ہے بہ نسبت دار فلفل اور فلفل سیاہ کے اور
سپید مرچ وہ ہے کہ جبکہ واسطے چھوٹے نمون اور نہ مثل مرچ سیاہ
اسکے تھا ہر سطح پر بستے ہوتے ہوں اور نہ جھلکا اسکا ہوتا ہو
بلکہ یہ وہ مرچ سپید و جگو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہیں اور اس
قسم میں بھی مختار وہی ہے جسکے واسطے ہوتے ہوں اور پورے ہوں
ٹوٹے چھوٹے نمون اور بورق جس سے یہ دو ابائی جاتی ہے اگر
اس شخص کے واسطے بنائی جائے جسکی طبیعت میں قبض ہو پس وہ بورق
ملانی چاہیے جگو لوگ نظرون ہر موقوف کہتے ہیں کہ جو سرخ رنگ
ہوتی ہے اور اگر اسکے لیے یہ دو ابائی جائے جسکی طبیعت نرم ہو
اور اعتدال سے زیادہ مجیب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیے اور مقدار
بورق کی جو ڈالی جائے مساوی نصف مقدار ہر ایک ادویہ کے
چاہیے جھکائے ذکر کیا ہے برگ سداب کو بھی کیسے خشک ہونا چاہیے
اس لیے کہ اگر بہت خشک ہو جائے گی اس میں حرارت بڑھ جائے گی
اور تلخی آجائیگی اور سخونت پیدا کرنے کی قوت اس میں مقدار سے
زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہ ہوئی تو کم مقدار رطوبت فضلیہ
اس میں بانی رہیگی کہ بہت اسی رطوبت کے پورے درجہ ہضم کو
یعنی ہضم کرنے طعام وغیرہ کو نہیں پہنچتی ہے اور یہی سبب ہے کہ ہر
اسکا نفع پیدا کرنا زائل نہیں ہوتا ہے چارون قسم دو ان کی بھی شد
کف گرفتہ سے ملا دیا جاتی ہیں اور کبھی کسی چھوٹے ملائی نہیں جاتی ہر
بلکہ علیحدہ بدون آمیزش غسل کے بحفاظت رکھی جاتی ہیں اس وقت
ناسب بحال لگنے یہ ہوتا ہے کہ نفع کو بالکل و در کردہتی ہیں —
یہ بھی سزاوار ہے کہ شد بہت عمدہ ڈالاجائے اگر غرض استعمال سے
یہ ہو کہ تجھیل ریح بخوبی کرے اور بقوت استفراغ اخلاط کا بھی اس
مطلب ہو — اور یہ بھی جانا واجب ہے کہ اگر اس دوا سے غرض
یہ ہو کہ استفراغ بکثرت کرے پس ادویہ مذکورہ کو در در اکوتا چاہیے
اور ہر ترکیب اس واسطے ضروری ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیا
کہ اس نے ان میون کی دو دان کو بہت بار یک ہیں ڈالا تھا
سبب اسکے کہ اس قاعدہ سے جگو میں بیسے ابھی بیان کیا ہے
وہ آگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا نے قبض کشی

بالکل نہیں کی بلکہ بقوت اور ار کیا میرے پاس جب وہ شخص آیا تو نہایت
شعب تھا اور اس دو کے رفع قبض کرنے اور اور کرنے
کے سبب سے استفسار کرتا تھا اور سبب اس کے ذہن میں تھا
کہ شاید اس کا بدن خاص نظر اپنی خصوصیت کے سبب انکس اثر
دوا کا ہوتا ہی جب تھے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر سبب اس خراب
ترکیب کے پیدا ہوا ہے جو اس دوا کے بنانے میں تھے کی ہے کہ
دواؤں کو زیادہ ہیں والا ہی پھر دوبارہ جب اس نے بنایا اور جاری
تعلیم کے بموجب دواؤں کو در ورا کوٹا اور استعمال کیا اس وقت
عمل اس دوا کا رفع قبض یا اسہال میں پورا ہوا لائق بحال دوا کا
یہی ہے کہ اس طریقہ کو جو پہلے بیان کیا ہی تمام ادویہ سہلہ اور دفع قہر

بنانے میں یاد رکھے
جوارش جو حکیم و سیولیسٹس کی ہی برودت شدیدہ معده کو
مفید ہے اور کھنی ڈکارنے کو اور شہوت کلی اور اس بجلی کو جو
سبب امتلا سے کیوسات غلیظہ اور بغیر کے آتی ہو اور ان تینوں کو
جو پرانی ہو گئیں ہوں اور سبب برودت اور بھنی کے عارض ہوں
اخلاط اس کے زیرہ سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استہ
پہلے نہیں تولد ہونے چار ماشہ فلفل زنجبیل سداب خشک بورق کہ
بیس درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ دواؤں کو کوٹ کر
کٹ گرتہ ملا کر استعمال کریں

جوارش قوت بخ نهری بر طبق نسخہ جالینوس کے قوت بخ
قوت بخ سحر ای فطر اسالیون کہ بارہ درخمی یعنی ساترے تین تولد
فلفل اڑتالیس درخمی یعنی چودہ تولد زنجبیل چہ درخمی یعنی پوسنے
دو تولد تخم کرش جاشا کی گندیاں کہ چار درخمی یعنی ایک تولد
دو ماشہ کا شم سولہ درخمی یعنی چار تولد آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس
درخمی یعنی سولہ سبالیوس پانچ درخمی یعنی ایک تولد ساترے پانچ ماشہ
دواؤں کو کوٹ کر شدت گرتہ ملائیں

جوارش آس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور ہضم اور رطوبت کا اخراج
ہو یا جو پہلے یعنی دست آتے ہوں اور پھر بھی جو سبب معده کے
ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے حب الاس عمدہ خشک شدہ

لیکن جو برابر آدھ سیر کے تخمیناً ہی بلبلہ سیاہ بیڑہ آٹھ تا سیر کہ
میں درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ فلفل زنجبیل کہ دس درہم یعنی
دو تولد گیارہ ماشہ معطلی قرہ مانا کر دیا زیرہ امینون سنبل الطیب
الابچی کلان تھم کجہ درہم یعنی پوسنے دو تولد جوز ہوا ابخم کرش
اجوان کہ پانچ درہم یعنی ایک تولد ساترے پانچ ماشہ پانچ ہندی
حاما کہ چار درہم یعنی ایک تولد دو ماشہ دواؤں کو کوٹ کر
شدت گرتہ ملائیں اور استعمال کریں مقدار شربت ایک درہم
درہم یعنی ساترے تین ماشہ

جوارش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ جوارش کر
اخلاط اس کے حب الاس ڈیرہ کیلے یعنی ڈیرہ چھٹا کہ کم ڈیرہ
سنبل الطیب تین اوقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ جوز ہوا پوسنے
کے نصف رطل یعنی سترہ تولد تخمیناً قر فلفل الابچی کلان امینون
بریان تخم کرش بریان اسٹہ کہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولد ساترے
سات ماشہ جاد تری ڈیرہ اوقیہ یعنی چار تولد سوا دو ماشہ پانچ سرخ
بلبلہ کالی بیڑہ آٹھ کہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ
پہلے سب دواؤں کو شراب ریحانی میں جوش دین بعد
خشک کر لین پھر دوبارہ ہی کے پانچین جوش دین اور رطوبت
پونچہ ڈالیں اور خشک کرنے کے واسطے گرم توستے پر رکھیں
حب خوب سو کہ چائے تو کوٹ کر بہہ یعنی شربت بھی
ت کریں مقدار شربت اسکی تین مثقال ڈالیں درہم کی دے یعنی
ایک تولد ڈیرہ اسٹہ یا ساترے دس ماشہ ہر اوشد
ہی کے

جوارش متوکل جو سلمونہ کی طرف منسوب ہے معده کو قوی
کرتی ہے اور بھنی کو فائدہ کرتی ہے اور یہ وہی جوارش ہے حکو اسٹل
متوکل استعمال کیا کرتا تھا اس لیے کہ یہ دوا سے جید اور مہربان
اخلاط اس کے سنبل الطیب قر فلفل دارچینی جوز ہوا الابچی کلان
سک قسم عمدہ کہ ایک مثقال یعنی ساترے چار ماشہ فلفل سید
زنجبیل جذبہ ستر کہ دو درہم یعنی سات ماشہ لیان سپید
قسم نہار درخمی یعنی ایک تولد دو ماشہ شکر طبرزد جو رین ادویہ

سب دواؤں کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے بھون بٹالین مقدار شربت تیز
شمال سینے ایک تولہ ذیرہ ماشہ کی ہر

محموتی کا دوسرا نسخہ جو درہیت میں سردی کی جہت سے
بیجان میں آتے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہر اور جو تھپا لرزہ بخار کو
اور شہوت کلی اور تپ لے یعنی اور سوداوی کو مفید اور جو
زیادتی بلغم کی شائع ہو جاتی ہر اسکو اور شدت برودت عمدہ
کو اور کھٹی ذکار کو اور تھوک جو زیادہ فضول بلغم آتا ہر اسکو
فائدہ کرتی ہر مقدار شربت برابر مازوسے خرد ہمارا آب گرم کے
اخلاط اس کے زیرہ کو یک شہد باندہ روز سرکہ میں بھگو کر بھون لیں
یہ زیرہ اور سداب خشک بخیل فلفل مکہ دس استار سینے سو لہر
تولہ ساڑھے دس ماشہ اور پورہ ارینی دس درہم سینے بارہ تولہ گیارہ ماشہ
شہد کف گرفتہ سے بھون تیار کریں

جو ارشش کوئی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی یا قلم حرمات اوقیہ
سینے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب میں ایک شہد باندہ روز
بھگوئیں بعد اسکے نکالیں اور کسی کھالی سینے چہرہ پر اسکو کھیر
اور لٹے پٹے رہیں تا اینکه خشک ہو جائے جب سوکھ جائے
نرم آج سے اسکو خفیف سا بھوئیں یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ سینے
سوا گیارہ تولہ اور بخیل حبثی چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ پورہ ارینی دس
سینے سات ماشہ شہد و اگر بھون بٹالین

جو ارشش فلاقلی برودت شکم اور خام کو مفید ہر اور خام اور
درہ عمدہ اور نادرستی بھضم اور ریح غلیظہ آروغ ترش و قہوت
کلی کو نفع کرتی ہر اخلاط اس کے فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل
مکہ میں اوقیہ سینے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ تیز
دواوقیہ سینے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود لبنان ایک اوقیہ
سینے دو تولہ سینے دس ماشہ حاما اور سبیل ہر ایک سے چار درہم
سینے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش سیالیوس یلخہ راسن مکہ
ایک درہم سینے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد
کف گرفتہ سے بھون بٹالین مقدار شربت دو درہم سینے سات ماشہ
ہمارا آب گرم کے ہمارے

جو ارشش عسبر اور یقون درہ واسے عمدہ اور جگر کو سردی
اور ضعف کے انہیں اعضا کے عارض ہو اور جو ریح غلیظہ سے
پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہر اخلاط اس کے زنجبیل فلفل سبیل طیب
مکہ چار درہم سینے پونے دو تولہ مصطکی اجوان مکہ چار درہم
سینے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش اور بہرہ کھس اور پورہ مکہ پانچ
درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ذیرہ کرمانی پنج حب لبنا
حار قرچا مکہ دو درہم سینے سات ماشہ سافج ہندی ایک درہم
سینے ساڑھے تین ماشہ ان دواؤں کو جمع کر کے بھون بٹالین
شہد کف گرفتہ سے بھون بٹالین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور برقت
حاجت استعمال کریں

جو ارشش خوزی روانی شکم اور نادرستی بھضم اور ضعف عمدہ
اور برودت عمدہ کو مفید ہر اخلاط اس کے قط اور خرفہ سبیل طیب
حب لبان اور حج مکہ دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ
جو پورا پندرہ دانہ الابی کلان شہد فلفل انیسون اکیل الملک
شیطرح ہندی مکہ چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ سببائین ہر
سینے ساڑھے دس ماشہ پنج تین درہم سینے ساڑھے دس ماشہ
نا رغیت سینے نار خشک چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ
زراوند راوند حبثی اور شہد مکہ دو درہم سینے سات ماشہ کوئی
زنجبیل مکہ دس استار سینے سو لہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
چراٹہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ بیلہ سیاہ خستہ بر آوردہ دو استار سینے تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ بیڑہ کشلی نکالا ہو دس دانہ حب الاس
خشک نصف قہیز سینے چار مکیکال جید مقاپوری کے جو ان
دواؤں کو کوٹ بیکر چھان لیں اور شہد و شکر کے ذریعہ سے
بھون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور دوسرے
کے بعد استعمال کریں

جو ارشش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف عمدہ
اور دواؤں کی برودت اور روانی شکم اور نادرستی بھضم کو
فائدہ کرتی ہر اور جن لوگوں کی نسبت خوف زرد آب پیدا ہوگا

ان کو فائدہ کرتی ہے اور مرض طحال کے واسطے بھی اچھی دوا ہے
بول کا اور ار کرتی ہے اخلاط اس کے قسط اور قرقہ اور سبیل
سب بلان سینہ مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جو زبوا
پانچ دانہ الایچی کلان قرفل انیسون اکیل الکلک شیطرج ہندی
نارنگ مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بیاسہ تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ پنج کابلی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
ریوند چینی زراوند طویل اشہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ
سعد کوئی دس استار یعنی سوام تولہ ساڑھے دس ماشہ چربہ
قلقل و اسفند مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
بلبل سیاہ بلبلہ کابلی مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
بہیزہ دس دانہ حب الاس ہوزن سب دواؤں کے بہت
باریک مثل سریر کے دواؤں کو پسین اور شیرہ قند طبرزدی
سے بھون درست کریں مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے
آب سرد کے ہمراہ ایک اور تینہ تین زنجبیل دس استار یعنی سو تولہ
ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے

جوارش خسروی جو ہنام جوارش عشر مشہور ہے اس
جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سرد بیمار یوں کو فائدہ
کرتی ہے خصوصاً دو خون گردون میں جو سرد بیمار یاں پیدا ہوں اور
باہ کو برطانی ہے فالج اور لقوہ اور عرشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہے
حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے
ہضم میں خوبی پیدا کرتی ہے مثلاً پٹھان بڑھون کو بھی بہت موافق
مزاج ہوتی ہے اخلاط اس کے الایچی کلان الایچی خرد جاورتری
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زنجبیل و اسفند مکہ دو استار
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ اشہ دو درہم یعنی سات ماشہ قرقہ ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ قرفل زعفران مکہ دس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ جو زبوا پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور
بعض نسخوں میں جو زبوا پانچ دانہ سبیل الطیب معطلی عشر مکہ دو درہم
یعنی سات ماشہ شکر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بزر الہی

افیون مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بلان سپر درہم یعنی
پونے دو تولہ ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پسین اور جہان لیر
اور افیون کو لبندر اسکر بہ سینے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب
جید میں بھگو دین اور شہد کف گرتہ سے بھون تیار کریں اور بعد
چھ مہینے کے استعمال کریں اور عنبر کو استدر روغن بلان میں
گھلایں اور روغن بان سے اسکی امداد کریں جس میں سب دواؤں
میں کر لی جائیں

جوارش شہر یاران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے
اور زرد آب کو اور مرہ سودا کو اور اسہال شکم کرتی ہے اخلاط
اس کے شیطرج ہندی زنجبیل قلفل و اسفند قرقہ الایچی خرد قرفل
نارنگ یعنی نارنگ سا فنج ہندی نشاستہ آرد گندم
معطلی الایچی کلان دارچینی سبیل الطیب سلیخ تخم کرمن اجوان
تخم رازیانہ انیسون مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ افیتون الہی
ترہ مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سفویا دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزدی دس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پسین جہان لین اور شہد کف گرتہ سے
بھون بنائیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش تھری یہ جوارش خاص قویخ کو رفع کرتی ہے کہ اسکو
دور کر دیتی ہے اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو
رفع کرتی ہے اخلاط اس کے بورہ ارشی زیرہ کرمانی فطر اسایون
زنجبیل قلفل سپید مکہ دھای درہم یعنی سو آٹھ ماشہ سفویا
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تمر ہیرون خستہ برآوردہ
بادام شیرین نقشہ جسکے دو خون جھلکے سخت اور نازک امار کو
گئے ہوں برگ سداب مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
سب دواؤں کو کوٹ جہان کر اور تمر کو سرکہ شراب میں ایک گالہ
بھگو کر نرم نرم کوٹیں اور باقی دواؤں سے ملا دین پھر سب کو
شہد کف گرتہ کے ذریعہ سے بھون بنالیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کریں چار شعل یعنی ڈیڑھ تولہ اسکا وزن
شربت ہے

جوارش تھری کا دو سرائے تھری دن حستہ بر آوردہ
سودا نہ بیکر ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو دین اور لکڑی بھوڑ لہن اور
صاف کر لہن پھر سداب خشک اور زنجبیل مکہ تیرہ درہم یعنی تین تولہ
سائے نو ماشہ فلفل سبید تین درہم یعنی سائے دس ماشہ
بورہ ارستی پانچ درہم یعنی ایک تولہ سائے پانچ ماشہ و ام
مقشر جکے دو لون چھلکے اتار لے مون ڈیڑھ سودا نہ سقونیا
پندرہ درہم یعنی چار تولہ سائے چار ماشہ تریس درہم یعنی پانچ تولہ
ماشہ باقی تریس درہم

تھری کا اور نسخہ حیات وغیرہ کو فائدہ کرتا ہے اور گرمی اور
جائے دو لون فلفلون مین استعمال کیا جاتا ہے نرمی بلشت
کرتا ہے اخلاط اس کے زنجبیل فلفل سبید مکہ ایک اوقیہ یعنی
دو تولہ پونے دس ماشہ سقونیا و حای اوقیہ یعنی سات تولہ تین
تریس دن حستہ بر آوردہ جو ایک مٹم جدا گانہ چھوڑا رکھے کیڑ
یا تریس دن اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب مکہ چار تولہ
یعنی سو اگیارہ تولہ الگ کو تین اور تریس کو سب کو شراب مین
بھگو دین اور الگ کو تین اور بادام بھی چھلکے کو تین اور پھر بھگو ملا کر
شہ سے بھون دیت کرین

جوارش فیروز نوش عمک ریح بوا سیر اور خام کو نفع
کرتی ہے سودہ کو قوی کرتی ہے اور باہ پر اعانت کرتی ہے اور رنگ
کو صاف کرتی ہے گردہ مین گرمی پیدا کرتی ہے رحم کے ریح کو مفید
ہو اسیر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط
اس کے ہلکے کابلی ہلکے زرد سیطرح ہندی تخم کرن مکہ چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ بیڑہ المہ اجوان تووری سبید تووری سب
وار فلفل کنبہ مقشر مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قرقہ بیل
زنجبیل جوز بوا فلفل سویہ مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
مقشر سیلخہ قرقہ بیل سببہ خولجان نارنگ مکہ چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ سودہ کونی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
شک و دمنقال یعنی نو ماشہ عنبر ایک مثقال یعنی سائے چار
جست المہ بر مزی یعنی پندرہ گیارہ ہوزن سب و داؤن

روغن زرد و س استار یعنی سولہ تولہ سائے دس ماشہ
شہ کف گرفتہ سے بھون تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات
ماشہ کی ہے اس شیر گاؤ خام کے ہمراہ جگا کھن نکال لیا ہو یا پینڈہ بوز کلا
جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک

جوارش کندر کندر سائے درہم یعنی سائے سترہ تولہ
فلفل دار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شکر سائے
درہم یعنی سائے سترہ تولہ زنجبیل خولجان مکہ بارہ درہم یعنی
سائے تین تولہ جوز بوا قرقہ بیل خیر بوا مکہ پانچ درہم یعنی ایک
تولہ سائے پانچ ماشہ شک عمدہ نصف درہم یعنی پونے
دو ماشہ سب و داؤن کو الگ الگ پیمین اور پارچہ بیز کر کے
شہ ملا کر بھون تیار کرین

جوارش طایبہ صفر جو برودت سعدہ اور ریح غلیظہ جگر اور
سعدہ کو مفید ہے اخلاط اس کے طایبہ صفر جو تالیس پتر کتے ہیں
پانچ درہم یعنی ایک تولہ سائے پانچ ماشہ زنجبیل مین درہم یعنی
پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنی سائے تین تولہ الہی خود
اور قرقہ مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قند سبید پانچ رطل یعنی
پونے دو سیر چھینا سب و داؤن کو جمع کر کے پیمین چھان کر
جوارش تیار کرین اور ایک برتن مین اٹھا رکھین اور
استعمال کرین

جوارش اسفقت سقونیاے انطاکی تریس پینڈہ بوف مکہ پانچ مثقال
یعنی ایک تولہ سائے دس ماشہ فلفل اور الہی کلان مکہ تین
مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل دار چینی آمد قرقہ بیل سببہ
جوز بوا مکہ و حای مثقال یعنی سو اگیارہ ماشہ اور ایک نسخہ مین
سقونیا اور زرد مکہ تین مثقال ہے یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
و داؤن کو کوٹ چھان کر پیا ہو اقد چھ کرین جگا وزن ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ ہے اور شہ کے ذریعہ سے جوارش
تیار کرین پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنی ڈیڑھ
تولہ کی

اظر فلفل خشت اکبر بوا سیر کے درد اور استرخار شانہ اور

معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے
اخلاط اس کے بلیہ سیاہ ہیڑہ آلودہ بر آوردہ شیطرح بندی
تخم کرفس جو ان صفت فارسی کہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ ہونے
دس ماشہ سنبل الطیب حماما لاجی خرد وچ ترکی مکہ تین درہم یعنی ساڑھے

چار ماشہ سات رتی رای ڈیزہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی
نوشادر نصف درہم یعنی ہونے دو ماشہ خشت الحدید تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ دو این یکجا کر کے پس چھان کر شد
کف گرفته اور روغن گاؤ و شدہ حاجت کے اطریفل بنائیں اور اٹھا کر
اور بروقت استعمال کریں

جوارش فنجوش یہ ہجون ایسی ہے جو استرخار معدہ اور
ریاح بواسیر اور فساد مزاج کو منید ہے اور رنگ کے خراب ہونے کو
دور کرتی ہے باہ کو زیادہ کرتی ہے اخلاط اس کے بلیہ سیاہ آلودہ
خستہ بر آوردہ فلفل دار فلفل زنجبیل سعد کو فی شیطرح بندی سنبل الطیب
مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم ثبث یعنی سو یا کے بیج
تخم گندماکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشت الحدید پانچ ہوا
اور سرکہ شراب میں بارہ دن بھلویا ہوا اس کے بعد خشک کر کے برتن
کیا ہوا سو درہم یعنی آئین تولہ دو ماشہ سب دو اؤن کو جمع کر کے
کوٹ چھان کر روغن گاؤ و شدہ بقدر حاجت ملا کر کسی برتن میں رکھا
رکھیں اور چھیننے کے بعد استعمال کریں مقدار شربت آبی
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اور اس جوارش میں ہون دو درہم یعنی سات
ماشہ خشک بھی داخل کیجاتی ہے

اطریفل صغیر استرخار معدہ اور رطوبت معدہ اور ریح بواسیر
کو فائدہ کرتا ہے اور رنگ خوشنما کرتا ہے اخلاط اس کے بلیہ کالی
ہیڑہ شیر آمہ خستہ بر آوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ
میں لت کریں اور شدہ کف گرفته ملا کر کسی برتن میں اٹھا کر
اور استعمال کریں

فنجوش کا دوسرا نسخہ جسمین مشک داخل کیجاتی ہے
معدہ کو قوی کرتی ہے اور اس میں گرمی پیدا کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے
اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور یہ مجرب بھی ہے اخلاط اس کے بلیہ کالی
بلیہ آلودہ فلفل دار فلفل زنجبیل زیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندماکہ چھ
تخم لفت تخم گدرا اور افقہ یعنی پل رنگ اوکسرخ اور خج اوکھ کوئی
دارچینی قریفل جوڑو اکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جاوزی
الاجی خرد الہی کلان اور سک اور عود خام اور شک مکہ دو درہم
یعنی سات ماشہ حب الرشاد سپید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا
پانچ ماشہ خشت الحدید ہوزن سب دو اؤن کے سبکو کوٹ چھان کر شدہ
گرفتہ سے ہجون بنائیں

جوارش بلادر پرانا و معدہ کا اور سردی اور نیان کچ فائدہ
کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے اور فکر اور ذہن کو لطیف کرتی ہے
اور یہ جوارش حکما کی ایجاد کی ہوئی ہے اور کہا گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام
کے عیب سے ہے اخلاط اس کے فلفل دار فلفل بلیہ سیاہ
بلیہ آلودہ خندبید سرکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط بلاؤر
یعنی بھلاؤن ان پنج قد سپید حب الغار مکہ بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ سعد کوئی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
بھلاؤن کو الگ خوب کوٹیں اور باقی دو اؤن کو کوٹ چھان کر
روغن گاؤ اور شدہ ہوزن میں جوش دیکر پی ہوئی دو این آٹھ
ڈالیں اور قوام ایسا رکھیں کہ بستی پیدا ہو اور بعد چھیننے کے
استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے جو شانہ
کرفس کے اور زائیدہ کے ہمراہ اور جب آدمی اسکو استعمال کرے
لازم ہے کہ قعب اور رنج اور غم سے اپنے تئیں بچائے اور پینے والی

فنجوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرح بندی زرنب نامہ
چھوٹی لاجی بلیہ سیاہ ہیڑہ آلودہ بلیہ زرد خج لونگ حب لبان
حب محب مکہ چھوٹا لہسن سواد و تولہ پودینہ افقہ زنجبیل و روخ
دار فلفل مکہ چار شقال یعنی ڈیزہ تولہ دارچینی قریفل سنبل الطیب جوڑو

قط وخیل فلفل سو یہ کہ تین مثقال سینے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سعد کوئی
 دس مثقال سینے پونے چار تولہ سولہ تولہ جنت الحدید کہن برابر آدم
 کے شک نصف درہم سینے پونے دو ماشہ کوٹ جہان کرشد
 کن گرفتے معجون بنائیں
 صفت جنت مطبوخ کی یہ جنت مطبوخ سردی شکم اور درشت
 اور خافض اور بواسیر کو مفید رنگ کو صاف کرتا ہے اور اشتہا
 طعام بڑھاتی ہے خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہے اور معدہ اور
 رحم اور شانہ کو قوی کر دیتی ہے اخلاط اسکے تخم کرفس تخم رازیانہ
 ہنیون قطر اسایون دو تو تخم گز تخم گندما تخم پیاز تخم نفت تخم ترب
 تخم رطاب سینے رطبہ کسج جکو قست بھی کہتے ہیں اجوائن تلخ نگر
 جہ خضر انجدان سو یا کے بیج فلفل تخم کتان زیرہ کشیز مکہ تین درہم سینے
 ساڑھے دس ماشہ زچور درونج بہن سپید بہن سرخ تووری سرخ
 تووری سپید جوزبوا جاورتری وارجینی خولجان زنجبیل سعد کوئی بیل
 سیسہ مکہ چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ بلبلہ بلبلہ المصبت بلوط
 پوست بچہ گبر دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح ہندی آشنہ
 اسارون افکار الطیب سینے مکہ چار اٹھ سان العصار قیر نارنگ صغری
 راسن المابچی کلان خیربوا جو قسم چھوٹی المابچی کی ہر صندل مسدقہ
 ہرنون سینے پھل عود کے درخت کا پانچ درہم سینے ایک تولہ
 ساڑھے پانچ ماشہ جو زکندم حوت بابلی کہتے سینے فیلجوش گلسر خشک
 مراخو رقتور کندر پودینہ فوہنج مکہ سات درہم سینے دو تولہ چار تولہ
 جنت بصری جو گرم کر کے بنیڈ یا شراب ریجانی تین بکثرت بارہا
 پہونچا یا گیا ہو ہوزن سب وواؤن کے ان سب وواؤن کو زرد
 کی بنیڈ میں اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جائے بعد اسکے الگ پر
 اتار لین اور ایک اوقیہ بنا رٹھ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ
 بکرم کر کے اسکو کھلائیں اور بھٹک دو پہر کو سفید بیج بھیر کے گوت
 کے ہمراہ تناول کریں اور خالی بنیڈ اسکے اوپر لکرتہ اوپر تین اور چھ
 ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری ہے
 دوسرا نسخہ جنت الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی
 ہے اخلاط اسکے بلبلہ کابلی بلبلہ آلمہ بچ سو سن زنجبیل عود خام جو

سک گلسر خ سبل الطیب اذخر مصطکی مکہ دس درہم سینے دو تولہ
 گیارہ ماشہ شک ایک درہم سینے ساڑھے تین ماشہ براہ سوزننا
 آہنی جکو شراب ریجانی تین سات دن بھگوا یا ہو لیکر پسین اور لوسہ
 کے توے پر بریان کریں اور سب وواؤن میں اسکو ملا لیں
 اور روغن باوام شیرین من لک کریں اور شد کف گرفتے
 معجون بنالین مقدار شربت دو مثقال سینے نو ماشہ کی ہمراہ شد اب
 ریجانی کے یا ہمراہ یہ سینے ہی کے شربت کے
 دوسرا نسخہ جنت الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہے اخلاط
 اسکے بلبلہ کابلی بلبلہ آلمہ بچ سو سن گلسر خ اذخر مکہ دس درہم
 سینے دو تولہ گیارہ ماشہ جنت الحدید ہوزن سب وواؤن کے
 سات دن جنت الحدید کو سہرہ کہ میں بھگوا تین اور صاف کریں
 اسکے بعد بریان کریں اور قند کے شیرہ میں معجون ست کریں مقدار شربت
 دو درہم سینے سات ماشہ کی ہر شربت سب کے ہمراہ
 جنت الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج
 کی اصلاح کرتا ہے اخلاط اسکے جنت الحدید بھری اور بلبلہ زرد
 بلبلہ سیاہ آلمہ گلسر خ کلارا اذخر ہوزن لیکر شراب میں جوش دین اور تین دن
 سینے آٹھ تو اسوا پانچ ماشہ اس جوشانہ کو بلالین
 جوارش سفرجل مکہ طبیعت میں جو روانی دستون کی ہو
 اسکو بند کرتی ہے اور ضعف معدہ اور نفی اور تادستی سضم غذا کو
 دور کرتی ہے اور رنگ کو خوش نما کرتی ہے اخلاط اسکے ہی کو چھل
 اندر کے بیج وغیرہ بھی نکال ڈالیں اور شد کف گرفتے ان دو تولہ
 کو ہوزن دو دو رطل سینے آدھ پاؤ کم سیر تخم لین فلفل دار فلفل خیر
 مکہ پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ المابچی خرواٹھ درہم
 سینے ایک تولہ چار ماشہ المابچی کلان لونگ سبل الطیب ارجینی
 زعفران مکہ دو درہم سینے سات ماشہ سب وواؤن کو جمع کر کے
 پسین اور چھائیں اور یہی کو سرکہ شراب میں خوب جوش دین اور
 سینے اطبا اسکو شراب میں جوش دیتے ہیں اور اصلی جز منہ کای
 ہی اسکے بعد الگ سے اتار لین اور چھائیں اور صاف کریں سینے
 ہی کو نکال کر الگ رکھیں اور ایک گشتہ اسی طرح سہنے دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اس میں جوش دیتے وقت لگی ہو پھر کر نکل جائے
پھر اسکو نرم نرم کوٹیں اور شہد کو جد اگانہ نرم آنچ پر پکائیں اور
پکاتے وقت کسی چیز سے اسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائیں تاکہ قریب
بستگی کے پونج جائے اسکے بعد اسی شہد پر بھی کوٹ لیں اور پکائیں
تاکہ ایک ہی شہد میں بریان ہو جائے اور جو کچھ رطوبت ہی کی ہو سب
جاتی ہے بعد اسکے آگ پر سے اسکو اتار لیں اور یہی ہوی دو این
اسپر چھڑکین اور کھپے سے خوب اسکو گھوٹیں تاکہ سب دو این برابر ہو
طہائیں بعد اسکے اس پر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا یا سینی جو سطح برابر ہو
روغن گل سے ملا ہوا یا روغن کچھد اسپن لگایا ہو اس دو پر بند کر دے
تاکہ بخارات اسکے باہر نکلنے نہ پائیں مراد یہ ہے کہ اس برتن اور اس
پتھر کے ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جائے اور لگے لگے لگ جائے
اور سانس نکلنے کی جگہ نہ ہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہیں
اور اسی حال سے دو دن یا تین دن اسکو چھوڑ دیں تاکہ خشک
اور سخت ہو جائے بعد اسکے چھری سے اسکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے ہر ایک ٹکڑا برابر جوارشقال یعنی ڈیڑھ تولہ کے ہو جائیں
اور اترج یعنی چکوترہ کے تپے میں پیٹ کر باندھیں اور رکھ دیں
اور بروقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض اطباء تین دو درہم یعنی
سات ماشہ خشک داخل کرتے ہیں

جوارش سفرجل ملین شکم قوی بخ کو فائدہ کرتی ہے اور فضول
مردنی کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے بھی چھل ہوی اور اندر سے
صاف کی ہوی ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ شہد کف گرفتہ
ہو و رطل یعنی آدھ پاؤ کم سیر تخینا زنجبیل دار فلفل مکہ چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ دار چینی دو درہم یعنی سات ماشہ
الاجی خردالاجی کلان زعفران مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس
ماشہ نصلی پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقویا
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ زبد پید قہم عمدہ تین درہم یعنی
پونے نو تولہ دو اؤن کو جمع کر کے ہمیں اور حیان لین اور وہی کو
شراب میں جوش دیں اور جو تدریر خشک ہی کی کجانی ہے وہی کئی بھی
کریں اور سلم بھی کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں مقدار تدریر

چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ کی ہر اب گرم کے ہمراہ
و و سر اسٹخ سفرجل کا جو دست آور ہی جکی ہو پاکیزہ ہو
اسکے اوپر خیر کا لپ کر کے بریان کریں بعد بھوننے کے
مغز اسکا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو درہم
یعنی ڈیڑھ ماشہ سقویا ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے قوام درست کریں مقدار شربت ایک درہم
ساڑھے تین ماشہ کی ہر شراب کے ہمراہ

جوارش سفرجل جو بھی کو پتھر کر اسی پتھر سے ہوے پانی
سے بنائی جاتی ہے یہ جوارش اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جکی استہا
کم ہو گئے ہو اور اس شخص کو جبکہ کھانا نہ ہضم ہوتا ہے اور جبکہ
ضعیف ہو مدہ کو مضبوط کرنی ہے اخلاط اسکے بھی کے پتھر
بڑے دانہ جو سبب نا بخلی کے ملتے مزے کے ہون لیکر اوپر
چھلکا اور اندر سے الالیش نکال کر صاف کریں اور بعد صاف
کرنے کے اسکو کوٹ کر پونے تین اور اسکا پانی بوزن دو منط
رومی کے یعنی آدھ پاؤ کم دو سیر تخینا لین اور اس میں شہد
کف گرفتہ سے ہوزن ملائیں اور سرکہ شراب ڈیڑھ منط یعنی
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر تخینا ڈال کر نرم آنچ پر جوش دیں اور کف اسکا
اتار اتار کر تھیکتے جائیں بعد اسکے زنجبیل تین او قیہ یعنی آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ فلفل سپید دو او قیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ کوٹ کر اسپر ڈالیں اور شہد کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا
گاڑھا قوام کریں کہ قریب بستی کے پونج جائے جیسا انون
ہوتا ہے پس یہ دو اناغہ اسکو جبکہ مدہ اور حکہ ضعیف ہو پھر سب
ہی کہ اکثر اوقات اس دو کو غنیلے سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ
کھائیں اور اگر بعد غذا کے تناول کریں جب بھی مضر نہیں ہے پھر
اگر وہ دو اوس شخص کے واسطے بنای جائے کہ جبکہ مدہ میں
حرارت ہو یا اسکے مدہ میں قرہ کی موجودگی اثر پائے جائیں
کیا ہی قرہ کیون نہ و واجب ہے کہ مرج سیاہ اور زنجبیل کو اس میں
سے نکال ڈالیں اور فقط ہی کا پانی اور شہد اور سرکہ سے جوارش
تیار کریں اسی مقدار اور پانچ ہر جسکو ہننے ذکر کیا ہے اور اگر

جو ارش ان لوگوں کے واسطے بنایا جائے جن کے معدہ حرار
اور برودت میں متوسط ہیں کہ نہ اس معدہ میں فضول صفراوی جمع
ہوئے ہیں نہ بلغمی اس وقت نصف مقدار فضل اور زنجبیل کی بہ نسبت
مذکورہ بالا کے والہی چاہیے جیسے کہ فضل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ
اور اگر یہ جو ارش ان لوگوں کے واسطے بنائی جائے جن کے معدہ
میں بلغم ہو پھر زنجبیل اور فضل کے دو وجہ مقدار والی چاہیے
کہ زنجبیل سو اونیسے پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ والی جائے
اور فضل چار اوقیہ یعنی سو ایکارہ تولہ

جوارش سفر جلی اشتہاے طعام پیدا کرتی ہے اور معدہ کو تیز
کرتی ہے اور اخلاط اسکے ہی کا بخوڑا ہوا بانی تین رطل یعنی سوایم
تھینا شہد تین رطل یعنی سوایم سیر پرانا سرکہ بہت تیز ہو دو رطل
یعنی آدھ پاؤ کم سیر تھینا کو لون کی آنچ پر جوش دین کف جقدر
اوپر آئے اسکو نکالتے جا میں اسکے بعد پنجیل پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فلفل سیاہ و ار فلفل مکہ تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ دارچینی دو درہم یعنی سات ماشہ عود خام
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر شہد ایک درہم
اور سرکہ ملا کر اتنا گاڑھا قوام کر دین کہ بیتہ ہو جائے مقدار شربت
ایک نعلہ یعنی ڈیڑ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کر کے
پھر غذا کھانی چاہیے

جو ارش بندہ کی توبہ اور وجہ مفاصل اور نقس اور مرد
کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے مقویا ایک مثال یہ ہے جو
چار تولہ خیر ہو جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور الائچی کلان
ترجمیل و ارجینی حرقہ نار شک قر نقل اور فلفل سیاہ مکہ راج مثال
یہ ہے ایک تولہ سارے دس ماشہ تریب سو مثال یہ ہے سارے
سببیس تولہ اور شکر سو مثال یہ ہے سارے سببیس تولہ دو کو کو
چھائیں اور شہد کے ذریعہ سے جو شائیں

جوارش جکود و اسلحه الملوک کہتے ہیں۔ بیٹے
پورے سال ہر ادا شاہیوں کو کھلائی جاتی تھی ہن اسکے کھانے

سے زندگانی اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جواریں کو ہمیشہ کھاتا رہے اسکے بدن میں کوئی بیماری باقی نہ رہے گی کہ اچھی نہو جائے اور بال سر اور دارجی کے جسد رکھی ہو گئے ہیں اس دو کے کھانے کے بعد اب زیادہ ہونگے پروا ان بادشاہوں کی جو جو بنا بر حکایت اہلکے اس سے اپنی دہکتے تھے نا صو سیاہ اور سپید اور سرخ اور دانتوں کے گر جانے اور زردی جو بدن میں پھیل جاتی ہی اسکو اور سردی شکم اور پٹھان کے ضربان کو فائدہ کرتی ہی بصارت میں جلا اور رنگ میں صفائی پیدا کرتی ہی جماع کے بکثرت کرنے پر قادر کرتی ہی کسی طرح کی اسین حضرت سہین ہی اور دو کا کھانے والا کسی چیز سے بدبیز بنیں کرتا اخلاط اسے بیلہ سیاہ بیلہ آملہ کدہ چھینٹا لے بیٹے سارے تیرہ تولہ گلو بھی جو میں متقال بیٹے تو تو قفل سیاہ دار قفل زنجبیل قفل مویہ کدہ بائیں متقال بیٹے سوا آٹھ تولہ کدہ لالچی کلان سعد کوئی کدہ دو متقال بیٹے تو ماشہ کہا بہ اور بلاد بیٹے بھلا نوان کدہ چھ متقال بیٹے سوا دو تولہ ہر ایک دو اکو جدا جدا کوٹ کر چھائیں تاکہ کچھ بھوک باقی نہ رہے اور اگر بھوک نکلیاے تو اوزان میں ہر ایک دو اسکے وہی نسبت باقی رہے جو اوزان ابھی اوپر بتائے کدہ میں متروجم میں جب اس جواریں کو کسی بیمار کے واسطے تجویز کرتا ہوں تو اسکو یہ کھدیتا ہوں کہ دو اون کے کوٹنے چھانٹنے کے بعد وزن سدرجہ نسخہ پورا کر لیا جائیے تاکہ کثرات کے پیچیدگی سے نجات ملے اور طباب ہی کہ نسخہ کے اوویہ کے اوزان کو اسی طرح لحاظ رکھنا چاہیے متن بعد پورا کرنے اوزان اوویہ کے سب کو ابیں میں ملا دیں اگر مجموعہ سفوف اوویہ سوا نو اسی تولہ ہو تو چھ متقال بیٹے دو سو پچیس تولہ قند سپید لیکر کسی پتلے یا دیگ وغیرہ میں ڈالیں اگر اگر پتلے وغیرہ کو مانج کر خوب صاف کر لیا ہو اور طالع کن پر سے بکھانا شروع کریں اور تنوڑا سا پانی بھی اسی قند پر ڈالیں کہ کھل جاے جب گھل کر اسین جو غشی آج سے سفوف اوویہ نہ کور و خواص میں ڈالکر اسقدر ملائیں کہ خوب دوائیں مل جائیں مگر ملائے میں دور

اور استعمال کریں
جوارش حبثہ الخضر جبکہ بن کہتے ہیں بواہر اور
برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ
کرتی ہے اخلاط اسکے حبثہ الخضر شیرہ بھلا نوان کا اور کچھ
مکھڑا سنا رہیے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس استار
ہیئے ساڑھے چالیس تولہ بیلہ کابی بیلہ آملہ حسہ برآوردہ و فیل
دار فلفل برنج سافج ہندی شیطرح مکہ چار درہم ہیئے ایک تولہ و
فلفل مرزنجوش سببہ مکہ دو درہم ہیئے سات ماشہ ان سببہ الون
کو جمع کر کے شند کف گرفتہ اور گھی کے ذریعہ سے معجون بنائیں اور
بعد چھ مہینے کے استعمال کریں مقدار شربت دو درہم ہیئے ست
ماشہ کی ہر ہر گاہ گالے کے دودھ کی چھانچہ کے اور قد اجنب
اس جوارش کا استعمال کرنا سببہ چاول اور دودھ کی
کیر کھایا کرے

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح فلفل
کو سفیدی اخلاط اسکے تخم کرنس مکہ بارہ درہم ہیئے ساڑھے بن
تولہ انجدان ہیئے پنج اسکے سیاہ شہرہ کے چودہ درہم ہیئے چار تولہ
گیارہ ماشہ ہیزار ماسیے پودینہ اور فودنج حاشا سیایوس مکہ
اٹھ درہم ہیئے دو تولہ چار ماشہ کاشم تیرہ درہم ہیئے تین تولہ ساڑھے
نوا ماشہ دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کئے شند کف گرفتہ کے
ذریعہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں انھا رکھیں اور ہر وقت صحت
استعمال کریں

جوارش انجدان حادۃ ہیئے صلابت جگر اور برودت
جگر اور زرد آب اور برودت معدہ اور گردہ کو سفیدی اخلاط اسکے
انجدان سیاہ دس درہم ہیئے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جیر تخم گندہ
مکہ آٹھ درہم ہیئے دو تولہ چار ماشہ فیل بیلہ آملہ حسہ برآوردہ
مکہ سات درہم ہیئے دو تولہ چار رقی ابو ان تخم کرنس افیون
الابچی خرد زہرہ کرمانی دارچینی مکہ پنج درہم ہیئے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ قرفل ایک درہم ہیئے ساڑھے تین ماشہ قند سپید ہیں درہم
ہیئے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے پیس کرے

گھوسٹے میں بھی نرمی اور آہستگی کا لحاظ رکھیں بعد اسکے آگ سے
اتار لیں اور اتنی دیر ٹھہرے رہیں کہ ٹکڑے بھجائے پھر آگ کو لیا
بنانے شروع کریں ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال ہیئے
سوا گیارہ ماشہ اور گولیاں بناتے وقت سببہ ہاتھ میں دھن تو
یار و عن کا ڈل لیا کریں بعد اسکے ایک گولی روزانہ آب سرد کے
ہمراہ تناول کریں یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سردا رہی مترجم
اس دوا میں قند کا وزن ڈھائی گنا اوزان ادویہ سے جو مہینے
بھی بہتے بیمار ان مسلج وغیرہ کو اور اکثر سن عمر آدمیوں کو کھلا
اجزا بھی اسکے کیا بھین بن جب کبھی عمدہ اجزا ہم ہونچ گئے
ہیں البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا طور تجربہ میں آیا
جوارش مسحقو نیاسے سہل نفوس اور درد پشت اور
تمام امراض بارہ کو قطع کرتی ہے اخلاط اسکے سفو نیاسے
شیطرح ہندی زنجبیل مکہ آٹھ درہم ہیئے دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ
چودہ درہم ہیئے ایک تولہ دو ماشہ تیرہ دس درہم ہیئے دو تولہ
گیارہ ماشہ دار فلفل چودہ درہم ہیئے ایک تولہ دو ماشہ الابی کل
قرفل تخم کرنس ابو ان مکہ چار درہم ہیئے ایک تولہ دو ماشہ
نوشادر نک ہندی مکہ دو درہم ہیئے سات ماشہ قند سپید اور شکر
ہر ایک اکیس درہم ہیئے چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ حلیت ہیئے ہینگ
ڈھامی درہم ہیئے پونے نو ماشہ مسحقو نیاسے ایک قسم کی مرکبہ ہے
جکو فارسی میں کف ابکینہ کہتے ہیں تین درہم ہیئے ساڑھے دس ماشہ
دواؤن کو کوٹ چھان کر شند ملا کر معجون درست کریں معتدلاً
شربت دو درہم یا چار درہم کی ہیئے سات ماشہ یا ایک تولہ دوا
ہمراہ بگرم پانی کے

جوارش سمسم کچھ مٹھہ زہرہ کرمانی زنجبیل مکہ دس درہم
ہیئے دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم ہیئے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی دو درہم ہیئے سات ماشہ الابی کل
الابی خرد مکہ تین درہم ہیئے ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور زہرہ
قند جو بہت سپید ہو ہر ایک ساڑھے درہم ہیئے ساڑھے سترہ تولہ
سب دواؤن کو جمع کر کے کسی برتن میں انھا رکھیں بعد اسکے پیس کر چھان لیں

اور شد کف گرفته ملا کے کسی برتن میں اٹھ رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر اینون اور صلی اور سبل الیہ کے ہمراہ

جو ارشش کا فور ضعف معده اور جگر کو فائدہ کرتی ہے اور بیاہ غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہے اخلاط اسکے کا فور زعفران الابی کلان الابی خرد خیر بواکب یاہ کا شمع خرفہ قرفل اشہ سبل الیہ سببہ صندل سفید فلفل اور دار فلفل و ارچینی شیطرح اور نار شک شتاقل عن لجان جوز بوا زنجبیل سعد کو فی فلفل سو یہ سب اجزا ہون اور دیگر ہوزن سب دو اون کے

جو ارشش کا فور کا دو و سر اشہ بر ہضمی اور ضعف معده اور ہضم غلیظہ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل جوز بوا قرفل سببہ و ارچینی خرفہ مانعیت یعنی نار شک فلفل سو اور نار قیصر قرفل سببہ کا فور زعفران مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ سب دو اون کو چھ کرکے میں چھان کر شد کف گرفته سے ہون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جو ارشش کا فور کا نسخہ اول نسخہ زیادہ قوی ہے اخلاط اسکے زنجبیل فلفل دار فلفل و ارچینی خرفہ سافج ہندی سبل الطیب شیطرح ہندی جوز بوا صندل زرد حب لسان الابی کلان سببہ صندل مانعیت یعنی نار شک نالیس پتر سعد کو فی طباشیر جو ہندی بالہ مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رقی کا فور اور شک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ شکر طبریزی ساترے دس اوقیہ یعنی آٹھ تولہ چھ ماشہ تین سسج شد کف گرفته سے ہون تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جو ارشش عود معده کو قوی کرتی ہے اور بدون افراط حرارت معده کو گرم کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے ہضم کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے سبل الطیب سبل رومی تخم کرش اینون صلی مکہ ایک درہم یعنی ساترے تین ماشہ عود ساترے تین درہم یعنی ساترے دس ماشہ قرفل دو درہم یعنی سات ماشہ سببہ ساترے

درہم یعنی پونے نو ماشہ خرفہ اور سک دو درہم یعنی سات ماشہ بلبلہ کالی جسکو شراب میں جھگو کر بریان کر لیا ہو اور فرنجشک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ جوز بوا ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ مرماخو رین درہم یعنی ساترے دس ماشہ گل سرخ چرلہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ بید یعنی ہی شراب کے ذریعہ سے ہون تیار کریں مقدار شربت دو مثقال یعنی نو ماشہ کی ہے

جو ارشش و ارچینی ضعف معده اور جگر اور گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہے اور بدن سے نکال دیتی ہے عرق ہٹا دیتی ہے اخلاط اسکے و ارچینی عود اور راسن مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قرفل فلفل سیاہ و ار فلفل سبل الطیب اسارون مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساترے پانچ ماشہ زنجبیل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خیر بوا یعنی الابی خرد کی ایک قسم خرفہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ کتہ یعنی جلیوش اینون تخم رازیانہ چھ مکہ تین درہم یعنی ساترے دس ماشہ شد کف گرفته سے ہون تیار کریں

جو ارشش ہندی قوی اور بروقت معده اور وجع معاس اور نفرس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شیطرح ہندی سافج ہندی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جوز بوا جو ان مکہ دو ساترے تین تولہ ساترے چار ماشہ فلفل و ار فلفل مکہ پانچ ساترے یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل پانچ ساترے یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بلبلہ سیاہ تین ساترے یعنی پچاس تولہ آٹھ ماشہ نار شک دو ساترے تین تولہ ساترے چار ماشہ قرفل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساترے پانچ ماشہ سببہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قند دس ساترے یعنی سولہ تولہ ساترے دس ماشہ سب دو اون کو میں چھان کر سفوف بنائیں اور بروقت حاجت دو درہم یعنی سات ماشہ سفوف فیز کتہ کے ہر اوٹا دل کریں

جو ارشش زنجبیل ضعف معده اور اسکا کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے عرق کو ہٹا دیتی ہے ہضم کو فائدہ کرتی ہے ہون

کو بند کر دیتی ہے اخلاط اسکے زنجیل میں درہم یعنی پانچ تولہ در
ماشہ صغریٰ خیر ہو اگے دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شکر
دار چینی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز ہوا ایک
جوزہ یعنی ایک دانہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نشاستہ
بیامیس درہم یعنی چار بارہ دو تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ

جوارش شک ضعف معدہ اور نفخ معدہ اور ریح بواسیر
اور غم معدہ کے پھرنے اور ڈھرنے کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے
شک نصف شقال یعنی سواد و ماشہ خیر ہوا الا لاجی کلان مشرق
زنجیل دار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دار چینی تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے
دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ شکر ہوزن کل دو اون
کے سب دو اون کو کوٹ چھان کر شد سے جوارش تیار کریں
اور استعمال کریں

جوارش اترج ریح کو ہٹا دیتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے
کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہے اخلاط اسکے پوست اترج رزد
شک شدہ تیس درہم یعنی پونے نو تولہ قر فلفل جوز ہوا دار فلفل
فلفل خیر ہوا یعنی الا لاجی خرد دار چینی خولجان زنجیل ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ شک دیرہ دانق یعنی ایک ماشہ ایک رقی شدہ لاکر
تیار کریں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش قیصر قویج اور سردی شکم اور غام کو نفع کرتی ہے
فضلہ یعنی بارز و جت کو نکال دیتی ہے نفوس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط
اسکے دار فلفل زنجیل بیلہ رزد سقمونیہ تربہ مکہ بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ تخم کرنس جو ان حاقر قرح طبرزدی مکہ
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنی چار تولہ آمہ ماشہ
شدہ لاکر جوارش بنائیں اور استعمال کریں

جوارش شفقور بابہ کو زیادہ کرتی ہے اخلاط اسکے تخم لیلون
تخم پیاز تخم نفت تخم مطاب یعنی رطبہ کے پنج تخم گندہ نامہ گندہ تخم
چر حیر تخم انگن تخم شاہ سفرم یعنی نمکی کے پنج جتہ الجھنہ یعنی تین

سان العصارہ کبجہ مقشر تخم ترب یعنی سولی کے پنج نو دری سپید
نو دری سرخ بوز صنوبر حب الرشاد مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ زنجیل شقال خولجان دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دار چینی جوز ہوا دو نون بہن مکہ دو درہم
یعنی سات ماشہ ناف شفقور حبکو نا بھاکتہ بہن پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ایتیل شوی یعنی پونے تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ قد ہوزن سب دو اون کے دو اون
کو کوٹ چھان کر شد کف گرفتہ سے جوارش تیار کریں بقدر
شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہرہ شراب شلت یا شیرازہ
دوشیدہ یا مار اسل کے شمار نمبر ہے

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہے معدہ کو قوی
کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے روانی شکم پیدا کرتی ہے اخلاط اسکے
بیلہ کابی بندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیس ہتر
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زربا و درونج اور
تج مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربہ میں درہم یعنی پانچ
تولہ دس ماشہ سقمونیہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قدیر
درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شد کے ذریعہ سے جوارش تیار کریں
شربت تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہے

جوارش کافسہ ہمارے تجربے کا اور ہمارا تجویز کیا ہوا
عود تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کافور چارم درہم کاٹنے
سات رقی شک ثلث درہم کاٹنے سوانو رقی جادری نارنگ
سعد کو فی فرنج شک زرب زربا و مکہ ایک شقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ دار چینی مصطکی زنجیل فلفل قر فلفل مکہ دو درہم یعنی سات
ماشہ گاوزبان پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
تخم رازیانہ تخم کرنس وچ ترکی سبل الیلب مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ سب دو اون کو شد کے ذریعہ سے یکجا کریں

اطر فلفل کبیر استرخار مقہ اور ریح بواسیر جو اثر رونی ہو
اور بیرونی ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور بابہ کو زیادہ کرتی ہے
اخلاط اسکے بیلہ سیاہ بیلہ المہ دار فلفل فلفل ہر ایک تین جتہ

نہیں بلکہ بوزید ان شیطان ہندی شہر آلم شفاقل اور ایک دوسرے
سنہ بن سبب اس کی زیادتی پائی گئی اور ان دو ادوں میں ہے
ہر ایک ہفتہ ایک جز کے تووری پیدا تووری سرخ سان البصا
اندہ و انہ صحرای اور وہ بد و انج و جب فلفل جوفارسی میں شیشیا
کتنے ہیں کچھ مقرر شکر طبرزدی کہ دو جز بہن سپید بہن سرخ نصف جز
خشک و دواؤں کو کوٹیں اور کچھ کو الگ اور پھر سب کو ملا کے روغن
گا سے ل کرین اور شدت گرتے سے بھون بنالین

جو ارشش عود کا ہمارا نسخہ الہی خرد بنجیل و ارچینی تاج غفران
فلفل فرہنگ زرباد مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
عود سنہ دو تولہ چار رنی عنبر ایک شفتال یعنی
ساڑھے چار ماشہ لاجورد اور کا فور ہر ایک دو دانق یعنی ڈیڑھ
ترہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ہندی ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ سب کو پس کر اس سفوف کو شد یا شکر ملا کر جو اثر
تیار کریں

چوتھا مقالہ سفوف اور قحاح یعنی جو ارشش اور
جو رات صبیان کے بیان میں یعنی وہ دواؤں جو
لڑکوں کے حلق میں پٹکائی جاتی ہیں ہم اس مقام پر سفوف کی
وہی نسخہ لکھتے ہیں جیسے جو ارشش کے لکھے ہیں یعنی وہی
سفوف جو عام فوائد پر شامل ہوں اور خاص نسخہ سفوف کا
بیان اسکے مقام پر آئیگا

مقلیل یا بچش اور مرورہ اور بوا سیر اور اسہال کو مفید
اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ڈیڑھ رطل یعنی ڈھائی پاد
تخمیناً زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ میں بھیگا ہو انجم گندنا بریان
مکہ دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان
چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ کیتہ یعنی فیلوش ایک اوقیہ یعنی
دو تولہ پونے دس ماشہ ہیلہ کابل جو گھی کے ذریعہ سے بریان
کیا جائے تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ رب سفر جل کے ہمراہ

دوسرا سفوف ریح بوا سیر اور اسہال اور بچش اور مرورہ

کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان اسہنول مکہ تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طبن ختم تخم کنوچہ مکہ ڈھائی درہم
یعنی پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
سفوف جبکا نام کسبلائی روانی شکم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
اسکے کسبلاحب الاس حرث یا بعض یعنی سپید با لم تر کچھ
جو زگندم کثیر امثالث یعنی میدہ لکڑی حنظل یعنی رسوت فذق
یعنی ریحہ صاف کیا ہوا مکہ ایک جز بادام شیرین مقرر و وزن
چھلکوں سے دو تولہ گیارہ ماشہ میدہ گندم ہیں درہم یعنی پانچ تولہ
دس ماشہ دواؤں کو پیکر ملا لیں اور استعمال کریں

دوسرا سفوف جو حاملہ عورتوں کو فائدہ کرتا ہی اور ریح
کو ہٹا دیتا ہی مدہ اور عکبر کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے
چھوٹے موتی عاقر قرحا مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بنجیل
حک رومی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زرباد درون
تخم کرفس و ج ترکی خیر لواجو زبوا فلفل و ارچینی مکہ دو شفتال
یعنی نو ماشہ تووری تخم رازیانہ مکہ ایک شفتال یعنی ساڑھے چار ماشہ
شکر ہوزن اودہ

سفوف عجاوہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور مدہ کے نرم
ہو جانے اور اسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے لک
سہنول عود بلان حب الاس بلوط خشک شکر طبرزدی مصطکی پونے
انار اور مازو مکہ ایک جز بلان بنجیل مکہ ربع جز بعد پیچنے اور چھانے
کے سب دواؤں کو ملا کر سفوف تیار کریں — اور صبح کے وقت
اور شب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو مثقال تک یعنی
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال
کریں گوشت کا استنا پھیر ہی کہ چکھنے تک کی بھی اجازت

نہیں ہی
سفوف بن کی گرمی اور شب اور حمہ اور بچی اچھلنے اور زیادہ
بھیک آنے کو اور سبکی زبان جو برسام کے سبب سے ہو سکے
فائدہ کرتا ہی اور زبان پر اس سفوف کی مالش کجائی ہی اخلاط اسکے

کوٹ کر جہاں میں بعد اسکے گرمیوں کی فصل میں روغن کنجد اور جاذبہ
روغن زیتون سے لٹ کرین اور گرمیوں میں شہیر یعنی اس میں
شکر طرز کی ملائیں اور زنجبیل کو نکال ڈالیں اور یہ سفوف اسی رنگ کے واسطے
مناسب ہر جہر رطوبت کا غلبہ ہوا ہو

سفوف ارسطو طائیس جسکو سکندر کے واسطے سہل
کسکے مرض میں تجویز کیا تھا اور فساد معدہ اور زردی رنگ
اور گندہ دہنی اور دسوا اس اور سنیان کو بھی فائدہ کرتا ہے اور
ہاضم اور مفرج بھی ہے اخلاط اسکے قرفہ سافج ہندی الایچی خرد
عود ہندی اسارون کیہ بیٹے فیلوشس بلیڈ کا بلی حسدہ بر آوروہ
اکلیل الملک فرنجشک نارمشک نارقیصر زہرہ دارچینی ہشہ فلفل و فلفل
زنجبیل قرفل انار دانہ جوز بویٹے جاسچل ملائیں کلان مکروہ جز شک
اور عنبر کا فور مکہ ایک جز قند سپید چھ کنا اوزان ادویہ سے کوٹ جہاں
تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے بیٹے ساڑھے تین ماشہ
نفاثت کم از تین درہم سے بیٹے ساڑھے دس ماشہ کی ہر نار مشہ نیکرم
پانی کے ہمراہ اور عذاب کو واسطے بھی بڑا نفع کرتا ہے

سفوف بریکین پیٹ کے اندر جو کیشے پڑ جائیں ان کو اور
ضعف معدہ کو مفید ہے اخلاط اسکے بلیڈ آملہ برنج مکہ ایک حبزہ
لبان ترید بھی اسی قدر سبکو جمع کر کے قند سپید ملا کر تیار کرین
مقدار شربت دہن ہم بیٹے دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکوں کے حلق میں اور
تالو میں لگا دیا جاتا ہے اسکا تجربہ ہو چکا ہے تلی پیدا کرتا ہے اور دست
لاتا ہے اور جو غلط مراری اور پٹنی ان کے بدن میں ہو اسکو نکال دیتا ہے
اخلاط اسکے بلیڈ آملہ عاقر قرقا گل سرخ گلنار ساق اور کوڑوہ
بیٹے انزروت اور عروق بیٹے ہلدی اور جوزا القوب اللاتیم
مازو اور جبق بیٹے فودنج اور الایچی کلان قرفل سب اجزا برابر ہر
کوٹ ڈالیں اور استعمال کرین

و جو صبیحان بیٹے لڑکوں کے تالو اور حلق میں ملنے اور پکانے
والی دوا لڑکوں کے بدن کو بھرم ورم سے پاک کر دیتی ہے
اخلاط اسکے پانچ عدد بلیڈ زرد اور صفیر بیٹے پانی کی

شک دوداق بیٹے ڈیڑہ ماشہ مکہ اور رسوت مکہ ایک درہم
بیٹے ساڑھے تین ماشہ کا فور ایک درہم اور دوداق بیٹے
پانچ ماشہ زعفران و درہم بیٹے سات ماشہ الایچی کلان قرفل
جوز بوا مکہ چار درہم بیٹے ایک تولہ و ماشہ گل سرخ گلنار جاسچل مکہ
چھ مثقال بیٹے سواد و تولہ قند سپید ساٹھ درہم بیٹے ساڑھے تیرہ تولہ
سب دواؤں کو بیس جہاں کر سفوف بنالین اور جس شخص کے فراج
میں گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرین اس سفوف سے جوز بوا
بیکال ڈالیں مقدار شربت بڑے سن کے آدمی کے واسطے
نصف مثقال بیٹے سواد و ماشہ اور چھوٹے سن والے کے لیے
دو سونے سے ایک قیراط تک بیٹے و رتی سے بیکر
تین رتی تک

قیمہ لانسبہ خربوزہ کا شاید مراد اس سے سرہ ہو جو کابل
اطراف سے آتا ہے معدہ کمزور اور ڈھیلے کی تقویت کرتا ہے اور جس
شخص کو مرض استرخار معدہ کا ہو اسکو قبض شکم پیدا کرتا ہے
اور سانس جو کمزور ہو اسکو قوی کرتا ہے اخلاط اسکے لانسبہ
لیکر مقبذہ رنج وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اسکے
سپے ہوسے گوگل اور طر آشیت اور عیراجو ایک قسم کی گھاس ہے کوٹ کر
اور چاول کے لاسے سب اجزا ہوزن لیکر بھر دین اور لٹنے دینا
تک رکھ چھوڑین کہ رطوبت خربوزہ کی شک ہو جائے بعد اسکے ان
چیز دن کو نکال لین اور شک کر کے خوب پیسین اور سفوف تیار
کرین اور بہت در ایک کف دست کے جو چار درہم بیٹے ایک تولہ
دو ماشہ موثر نفل کرین

سفوف اون لڑکوں کے واسطے بنایا جاتا ہے جن پر
طوبت غالب ہو مراد یہ ہے کہ جو ضرر کے اقام لڑکوں کو
سبب غلبہ رطوبت کے ہونے میں جکا بیان کتاب اول فیکلیات
میں ہو چکا ہے ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا
جاتا ہے اخلاط اسکے بلیڈ سپاہ زہرہ کرمانی مکہ پانچ درہم بیٹے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صعلی بندرہ درہم بیٹے چار تولہ
چار ماشہ زنجبیل و درہم بیٹے سات ماشہ ہر ایک دوا کو جذا

کے سرد پانی کے ہمراہ تھوڑا کرکین ہرکراؤ شور مچلی اور تازہ مچھلی سے اور وہ
اور کارہی اور فو کہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو یرقان اور درد جگر اور رقی
صفراوی ہوتی ہو اخلاط اس کے کک مغول ایک مثقال یعنی
ساتھ چار ماشہ بلشیر دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران ایک
درہم یعنی ساتھ تین ماشہ ربوہ مذہنی ڈبڑہ دانق یعنی ایک مثقال
ایک رقی کا فور ایک دانق یعنی چھ رقی مقدار شربت
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہمراہ جو شانہ آب آکے بخارا
اور آب تر ہندی جو بوزن نصف رطل یعنی قریب سترہ تولہ
کے ہر

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو پ اور درد جگر ہو اور ہوا
دست آتے ہوں اخلاط اس کے دروی شرب زراونہ
سبل الطیب کک مغول کک ایک مثقال یعنی ساتھ چار ماشہ
خشت الحدید مصری سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی سب و او
کو کوٹ کر سفوف تیار کرکین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساتھ
چار ماشہ ہر ہمراہ آب کشیز خشک بتر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
پونے دس ماشہ کے

سفوف حرارت جگر اور یرقان اور سدہ ہاے جگر و نفث الدم
کو مفید ہو اخلاط اس کے ہدائے مقشر ناسہ تخم چار مقشر کک چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ گل ارمنی کک مغول گل سرخ سبل الطیب
سوسن کک ایک درہم یعنی ساتھ تین ماشہ بلشیر نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ مصطکی دو دانق یعنی ڈبڑہ ماشہ مقدار شربت ایک
درہم یعنی ساتھ تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ

نمک گرم مزاج والوں کے واسطے مفید ہو اور ان لوگوں کو جو
اس سال مرہ صفراوی سودا عارض ہو اور اشتہائے طعام پیدا کرتا ہی اجزاء
یہ بن ملح درانی لیکر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالیں اور
ان ٹکڑوں کو لوسہ یا سنگ کے دیکھے وغیرہ میں با منی کی ہڈی
میں ڈال کر سرکہ شرباب پرانا چند مرتبہ اس پر چھڑکین پھر اسکو نکال کر
کوٹ ڈالیں اور انار دانہ ٹھوڑا سا بریان کر کے اور ساق اندر برآورد

کائی اور بلشیر اور عنبر صیدمانی اور امیران اور جبق اور گلنا رمازو
اور رسوت اور شکر اور زعفران الابی کلان اور قند ہر ایک دو اہونہ
بلبلہ زرد کے لیکر بیس چھان کر تیار کرکین اور جس لڑکے کو
پلانا منظور ہو اس کے چھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن
تجویز کرکین

ووسر امنجہ وچو رکا لڑکوں کے واسطے گلنا رقیما
عاقرق حاساق رب السوس اور غذبہ یعنی ٹٹھے پانی کی کای
بلبلہ مارو جاونری حب الاس بلشیر کبابہ الابی کلان رسوت
زعفران شکر اور عروق یعنی ہلدی شح عنبر صیدمانی جبق حمان کی بھوسی ب
اجزاء میں کر چھان لین اور ملا دین

وچو رکا اور منجہ لڑکوں کے واسطے شکر طبرزدی کسر
رسوت زعفران ساق بلشیر امیران جبق گلنا ر الابی کلان
غذبہ کک ایک جز سبکو کک ہیں کر تیار کرکین مقدار شربت
چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنی تین رقی او
بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا
چاہیے

قیمتہ واسطے خراش اور اسہال کے جس میں دست پتلے اور
زیادہ آتے ہوں اور فساد سددہ اور ضعف سددہ کو بھی فائدہ کرنا
اخلاط اس کے قرطیعے لیکر خواہ بول کی بھلی اور طریش
کک پانچ جز خشک ایک جز ہر ایک دو اکوچہ اگانہ کوٹ کر ملا دین اور
صبح کو دو درہم یعنی سات ماشہ اور رات کو بھی اسقدر تناول کرکین
سفوف واسطے درم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے
اخلاط اس کے الم سپید چارم کیلچہ یعنی پونے چار چھٹائی سپر
روغن کنجد اسقدر ڈالیں کہ اسکے اوپر آجائے اور دھیمی دھیمی
آہنج سے اسکو جوش دینے رہیں تا انیکہ ہالم گل کر بیٹے کے
قابل ہو جائے بعد اسکے اسپر میدہ لکڑی کوئی ہوئی اکثر درہم یعنی
میں تولہ آٹھ ماشہ چار رقی زبیرہ کرمانی چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ ابو ابن شامی دو درہم یعنی سات ماشہ ملا دین اب یمن
تیار ہو گیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنی سواہ تولہ

ہوزن اسی تک کے دونوں کا وزن ہو اور کشنہ خشک بریان
اور عصارہ زرشک یہ بھی دونوں ہوزن تک کے سب کو کوٹ پیکر
ملادین اور استعمال کریں

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہے اور درد منحل
اور تمام ایسے اور ام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہوں مفید و اخلاط
اسکے تک طعام ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ نوشادر
و و اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سپید تین اوقیہ
یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ و درتی زنجبیل فلفل سیاہ مکہ دو اوقیہ
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جرجیر جو ان کل
مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ جبق جلی یعنی پودینہ
کو ہی دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرنی دستی
ڈیڑہ اوقیہ یعنی چار تولہ و ماشہ ایک رتی کوٹ پیکر سب اجزاء کو
یکجا کریں مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ بیکرم
پانی کے ہمراہ

پانچواں مقالہ لوقات کے بیان میں جبکہ ہندی چٹنی
کہتے ہیں لعوق یا چٹنی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ میں
و سیاہی جس طرح اوپر کے ابواب میں ہو چکا ہے۔ لعوق اکثر اس
غرض سے بنایا جاتا ہے تاکہ منہ میں اجزاء سے دو کسی قدر شہرے
رہیں اور پھیپھڑے تک ایک مقدار کے بعد و سری مقدار پھیپھڑے
اور دفعتاً ان دونوں کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہنچ جائے
کہ سبب معدہ سے ان ادویہ کے اثر کرنے تک طول سافت
طو کرنی پڑے

لعوق خشک کھانسی کے واسطے ایسی کو بھون کر شد کف گرفتہ سے
ٹلا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور بروقت حاجت استعمال کریں
و دوسرا لعوق حرارت اور بوسہ سے جو کھانسی ہو اسکے واسطے
تخم جوار قشر پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام
شیرین منہ جو درہم یعنی پونے دو تولہ تخم خطمی تخم خازی مکہ بیکرم
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی کثیرا ماشہ ہندو شہر
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قد سپید مکہ

ساڑھے چار درہم یعنی ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب اجزاء کو
کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور ملٹی صاف شدہ سپتان موز کلان
دانہ بر آوردہ ان تینوں کو پانی میں اس قدر جو شش دین کہ گاڑھا ہو جا
بھرا سپر سینچ ڈال کر سفوف اوو یہ مذکورہ بالا شامل کر کے
لعوق تیار کریں یہ لعوق ہمراہ اس پانی کے بیا جاتا ہے جس میں سپور
میدہ گندم اور آرد باقلا بھگو کر قند اور روغن بادام شیرین ملا کر
تیار کیا ہو اور غذا میں بعد اس لعوق کے آب جو بلایا جاتا ہے
لعوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپتان تین
یعنی دو پچانہ خاص عناب دانہ کلان بچاس عدد اصل السوس
جبکہ ریزہ ریزہ کر ڈالا ہو تیس درہم یعنی پونے نو تولہ موز کلان
کی وہ قسم جبکہ کستمانی کہتے ہیں شیرین ہو اور دانہ بر آوردہ چار
درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ملاس جلی کڑیاں وغیرہ چکر صاف
کر ڈالی ہوں تیس درہم یعنی آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دونوں
کو نورطل یعنی ساڑھے تین سپر تخمیناً پانی میں جو شش دین کہ ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے تب اسکو چھان کر نصف رطل
یعنی سترہ تولہ تخمیناً سینچ اور ثلث رطل قند سپید ڈال کر اتنا بکھائیں
کہ مثل شدہ کے گاڑھا ہو جائے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت
ریشی کپڑے میں چھان کر ملا دیں

لعوق خشک شش جو قذف الدم اور تب گرم اور کھانسی اور دردی
اور شوصہ کو مفید و اخلاط اسکے گھرنج جلی بونڈیاں نکال ڈالی ہوں
اور صمغ عربی مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کثیرا
دانہ خشک شش ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر زعفران
مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنی سات
ماشہ سب دونوں کو جمع کر کے میں چھان کر یکجا کریں اور شربت
سے گوندہ کر کسی برتن میں اتھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں
ہمراہ تخمیناً پانچ ماشہ زوفا کے

لعوق طباشیر ترف الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور دردی
اور قروح یہ یعنی پھیپھڑے کو مفید و اخلاط اسکے الہی کلان
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ صمغ عربی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ

نشاہت گندم و انہ خشک شش سپید زنجبیل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ
گیا رہا ماشہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی
چالیس درہم یعنی گیا رہا تولہ آٹھ ماشہ تخم حیار نقشہ جکے دونوں
چھلکے نکال ڈالے ہوں اور صنوبر نقشہ مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار
ماشہ بادام تلخ نقشہ و دونوں چھلکے سے رب السوس کثیر اکٹھا کر
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی
ماشہ دانہ خشک شش سیادہ دو درہم یعنی سات ماشہ سب دواؤں کو
پیکر جو قابل چھاننے کے ہیں انہیں جھان لین اور شہد کف کرتے اور
روغن گاؤ ملا کر آہستہ آہستہ گوندھیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور وقت
حاجت استعمال کریں

لعوق طباشیر سل کے مرض میں جو تبین ہوتی ہیں ان کو مفید
اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہر اخلاط اس کے صمغ عربی
الابچی کلان مکہ چار درہم یعنی پونے دو تولہ زنجبیل نشاہت گندم
مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ شکر سپید ساڑھے درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ تخم حیار
نقشہ حب صنوبر نقشہ مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ان
سب دواؤں کو پھین اور جو قابل چھاننے کے ہیں ان کو پیکر
روغن گاؤ اور شہد کف کرتے ملا کر نرم اور آہستہ سے خوب ملا لیں اور ایک
چائین برتہ اسکا آب گرم یا شیر مادہ خر

لعوق عضل دشواری شش کو اور دشواری نفث یعنی
کھنکھارہ میں جو چیز بدشواری نکلتی ہو اسکو اور دونوں جنبین کے
درد کو اور درد سینہ کو مفید ہر اخلاط اس کے عصا و عضل و
شہد کف کرتے دونوں کو لیکر گاڑھا قوام بنالین اور قبل طعام کے
چائین اور بعد طعام کے بھی

لعوق توخم جو کھانسی کہ ہجیان بغم سے اٹھتی ہو اسکو مفید
اور سینہ کو صاف کر دیتا ہر اور رفیق ہوا دین نفع پیدا کرتا ہر اخلاط
اس کے لسن پاک اور صاف ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
کو لیکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن گاندین استعد
بکائین کہ مہرہ ہو جائے یعنی خوب گھل جائے بعد اس کے لسن کو

جھان لین اور گھی کو الگ کر دین اس کے بعد لسن کو نرم نرم پھین
پھینے کے بعد دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ شہد کف کرتے
اسپرڈا لکڑی نرم آنچ سے بکائین بھانک کہ گاڑھا ہو جائے پھر ان
سے آثار لین

دوسرا لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہر
اخلاط اس کے بعد انہ اسجول مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ تخم خشک شش دس درہم یعنی دو تولہ گیا رہا ماشہ لسن
سپتان مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تین رطل یعنی
سوا سپرڈا تخمینا پانی ڈال کر نرم آنچ میں اس قدر بکائیں کہ گاڑھا
ہو جائے بعد اس کے بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سیفنج اور
کثیر اور صمغ عربی مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی قند سپید
ایک سار یعنی ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ ڈال کر خوب ملا لیں اور کسی برتن میں اٹھا
رکھیں اور استعمال کریں

لعوق بطم آواز کے بیٹھ جانے کو جبکو گلا پڑن لگتے ہیں اور
سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہر اور جو شخص نفث مدہ میں گرفت
ہو یعنی پپ اس کے کھنکھارہ میں آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہر سدوں
کی نفثیج کرتا ہر اخلاط اس کے تخم کتان بریان موزنی مکہ ایک
رطل یعنی پونے چونتیس تولہ لوز صنوبر بادام شیرین بادام تلخ
صاف کیا ہو چھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ یعنی سو لٹ تولہ
ساڑھے دس ماشہ بندق بریان ملک البطم اصل السوس ابو اڑ
صمغ عربی مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دوری منخلل سپید
آرد باقلا آرد نخود نشاہت ہالم میہ ساکنہ پنج سوسن آسمان گونی
مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس مرکی زعفران لیان ز
مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھانکر
شیر مادہ خر میں گوندھیں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں
بعد اس کے پھر پھین اور شہد ملا کر لعوق تیار کریں اور ایک ملحقہ
یعنی دیرہ تولہ صبح اور اسقیدہ رشام کو تباہی کریں پھر تھوڑی
دونوں بعد اس کے تلے تلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر
زبان کے نیچے رکھیں

چھٹھا مقالہ شربت اور ربوب کے بیان میں شربت اور ربوب کا بیان بھی ہمارا اس مقام پر مثل بیانات سابقہ کے عام طور پر ہی شربت اور ربوب میں فرق یہی کہ رب اسکو کہتے ہیں کہ کسی چیز کا شیرہ بخور کر اسی کا قوام بدون ملاسنے کسی شیرینی کے گاڑھا کر لیا جائے اور شربت اسکو کہتے ہیں کہ کسی دوائے خشک کو ابال کر اسکا آبخوش یا کسی لے کر کو اسکا پانی بخور کر شیرینی سے قوام درست کیا جائے

سکنجبین بزروری کا تمام نسخہ ہون کی حرارت کو بھاتا ہے اور وہ کی بھڑک اور سوزش کو اور بلغم کی تقطیع کرتا ہے اور بذریعہ جلا کے اسکو صاف کر دیتا ہے صفرا کو جیسے لکھا دیتا ہے سدہ ہاسے جگر اور طحال کی تقطیع کرتا ہے اور اربول کرتا ہے اخلاط اس کے سرکہ شراب کہنے عمدہ دس رطل سینے سو اچار سیر تخینا اسپر آب شیرین میں رطل سینے سائزے آٹھ سیر تخینا یا زیادہ ہیں رطل سینے یا کم جیسے ترشی سرکہ کی ہو اور حقد راسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ اب آئینہ میں پوست پنج راز یا نہ پوست پنج کرنس مکدین اوقیہ سینے آٹھ تولہ یا پنج باشد دورقی تخم راز یا نہ انیسون تخم کرنس مکد ایک اوقیہ سینے دو تولہ پوست دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیکا رہنے دین بعد اس کے نرم آنچ سے اسقدر پکا میں کہ چھٹا حصہ رطوبت کا جل جاے پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھائین اور جتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا چھین اھول اور بزر کو جوش یا بکر ٹھہرے اسکا نصف وزن شکر یا قند طبرزد ایک پیمانہ یا شد جبکا وزن بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے نرم آنچ سے اسقدر پکا میں کہ نصف رطوبت باقی رہ جائے اور کھاتے وقت جو چھین اور کف اوپر آتا ہو اسکو دور کرتے جائیں بعد اس کے آگ پر سے اتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جائے اور جو کثافت وغیرہ اور اسی ہو اسکو صاف کر دین اب قابل استعمال ہو گئی۔ اور جس شخص کو خواہش ہو اس کے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دوا ابال آنے کے جب اسکا پھین دور کر لیا ہو زعفران سلم میں درہم پچیس ساڑ دس ماشہ ایک پھیل میں باندھ کر دیک میں اسکا دین اور ساعت عبت

اسکو ملتے رہیں تاکہ قوت زعفران کی اسین آجائے اور بعض آدمی بعد طیاری اس سکنجبین کے پسی ہوئی زعفران اسین ڈالتے ہیں اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہیں دیتے ہیں صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کو سکے کی نرم آنچ پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کر دین بعد اس کے اس شد پر سرد کہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اسکی بہت تیز ہو اور نہ بھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رہتے تاکہ سرکہ اور شد بخوبی مل جائے اور سرکہ کی خامی باقی نہ رہے بعد اس کے آگ پر سے اتار لین اور بھانت رگھ چھوڑ دین جب آواز اس کے استعمال کرنے کا ہو پس پانی اور شراب ہوزن میں ملا کر اسکو استعمال کر دین پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہے بہت ترشی یا شیرینی کے اسکو پینا دے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی ملا کر پلائیں اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوئی ترشی کی سکنجبین کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دیا جائے اس لیے کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کجا سے مترجم ایک یہ بھی سننے اس فقرے کے ہو سکتے ہیں کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ وزن سرکہ کا سکنجبین میں ایک ہی مقدار پر رکھا جائے چاہے تیز سرکہ ہو یا بھیکا متن مجھے یہ گمان ہے کہ سکنجبین پلانے کا اور پسند پسند ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہے کہ تمام شراب خوار لوگوں کی کیفیت یہی ہے کہ جب شراب پیتے ہیں اسین پانی ضرور ملا دیتے ہیں اور جسکو پلاتے ہیں وہی پانی ملی ہوئی شراب پلاتے ہیں بدون علم اس بات کے کہ اس جلسہ میں کوئی ایسا بھی ہو جسکو حادث ایسی شراب پینے کی ہو جس میں پانی بہت سا ملا ہو اور کھلی ہو گئی ہو جب خالص شراب ہی کا اس وقت زمین پھیک دیا اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہو جسکی حادث شراب قوی پینے کی ہو کہ اگر وہ بہت پانی ملی ہوئی شراب پیا اسکو بخور و قلی شروع ہو جائیگی۔ جب یہ باتیں گوارا اور ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہیں حالانکہ عادت آدمیوں کی شراب خوری کی بہ نسبت استعمال سکنجبین کے

جلاسنے کے بعد نصف باقی رہتا ہی نہایت معتدل پکانا اسکا ہی ہے اور
 کہ آئینہ سرکہ اور شہد میں بخوبی ہو جائے اور سرکہ کچا باقی رہے
 سکجنین کے بنانے کا طریقہ تینون قسم میں ہے، ایک جز سرکہ اور
 دو جز شہد ملا کر چوگنا پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ چارم باقی رہے
 اور کف چھانٹتے رہیں اور اگر اس سے زیادہ ترقوی سکجنین باقی
 منظور ہو سرکہ ہموزن شہد کے ڈالیں اور جس طرح شراب باقی
 ملا کہ پلائی جاتی ہے سکجنین بھی اسی طرح پلائی جائے اور ہر روز
 سکجنین کا پلانا اچھا نہیں بلکہ ایک دن پلائی جائے اور ایک دن
 نافہ کیا جائے تاکہ فم معدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلئے کہ سکجنین مفصل
 میں در آتی ہے اور کیوس کو شے کی آنتوں سے اتار دیتی ہے اور
 رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہے بعض آدمی سکجنین بدون پانی کے
 اس غرض سے پیتے ہیں کہ فم معدہ کی رطوبت میں جلا پیدا کرتی ہے
 اور اس رطوبت کو شے کی طرف اتار دیتی ہے جو شخص سکجنین صبح کو
 تناول کرے اسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھائے اور کچھ نہ پیے
 پھر اسکے بعد گوشت بچہ ہاسے مرغ اور زیر بآج کا استعمال

کے
 سکجنین کا ہمارا نسخہ شکر عمدہ لیکر کسی دیگی وغیرہ میں اب جائے
 بھر دین اور پے ہموار اور برابر ہو جائے بعد اسکے اسے
 پرانا سرکہ شراب ڈالیں کہ شکر گھلنے لگے اور بلبلے لٹھتے
 نظر آدین اور شے سے اوپر تک جا بجا سوراخ پڑ جائیں اور
 اور اتنا سرکہ نہ ڈالیں کہ شکر سے اوپر آجائے اور شکر چھپ جائے
 اور اگر بیماری یہ خواہش ہو کہ سکجنین ترش نہ بنے سرکہ اس
 مقدار سے بھی کم شکر پڑاتے ہیں پھر اس قیل کو دھکتے ہوئے
 کو لے بازم آج پرانی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر گھل جائے
 اور جبکہ کف اٹھے اسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہیں بالکل
 نکال کر اسکو کپڑے پر ڈالیں تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہ جائے
 اور زاد اٹھکچاے اور کف نکالنے میں یہ طریقہ مناسب ہے کہ اوپر
 اوپر سے اٹھایا کر ذرا کفگیر وغیرہ کو ڈبو کر نہ نکالیں جب سارا
 کف نکل کر صاف ہو جائے تب اس پر پانی ڈالیں گے اسکا رنگ

زیادہ جاری رہے کہ سکجنین پینے میں زیادہ یہ امور عارض ہوں
 حالانکہ ہماری عادت سکجنین پینے کے بہ نسبت شراب پینے والوں کے
 بہت کم ہے۔ اور باوجودیکہ سکجنین پینے کی عادت بہ نسبت شراب
 پینے کے کمتر ہے اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہے یہ دوسرا
 سبب ہے کہ اسکی خوش ذائقگی اور بدمزگی کا اہتمام زیادہ کیا جائے
 لہذا مناسب ہے کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت
 شراب خواروں کے کریں نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ ہے
 کہ سکجنین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ
 کرنا چاہیے۔ اس بات کا بھی جاننا ضروری ہے کہ سکجنین زیادہ تر موثر
 اوی پینے والے کو ہوتی ہے جسکو بوقت پینے کے زیادہ لذت پلائی
 جائے یعنی جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھکی پسند ہے اسی
 سبب سے وہی سکجنین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہے اور جسکو سکجنین پینے
 سے اذیت ہوتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ ایسی سکجنین اسے بدمزہ اور
 اور ناگوار طبع معلوم ہوتی ہے۔ اعتدال ان اقسام سکجنین کا یہ ہے
 کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبایع کو خوشگوار معلوم ہو اور
 اسی طرح واجب ہے کہ ہر ایک جز واحد سرکہ میں جب شہد کف کرے
 ملانا چاہیں دو حصہ شہد ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آج پر قدر
 دو نون کو جوش دین کہ دو نون کا مزہ مل کر ایک ہو جائے
 یعنی قدرتی میخوش چیزوں کا مزہ اور سکجنین کا یکساں پیدا ہوا اور
 سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نہ رہے مگر شہد ملائے سے پہلے
 سرکہ میں پانی ملا کر خوب پکالنا چاہیے اسی طرح یہ بھی وجہ ہے
 کہ ایک حصہ شہد میں جسکی سکجنین باقی جائے چار حصہ صاف پانی
 ڈال کر نرم آج پر لگایا جائے اور اسقدر معتدل آج کیجئے
 کہ شہد کا پھین اور کف جبکہ راسمین ہوئے سب چھٹ جائے
 اسلئے کہ خراب شہد میں کف بہت ٹھکنا ہے اور اسی سبب سے
 بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہے اور عمدہ شہد میں کف
 کم ٹھکنا ہے اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہیں ہوتا
 جبکہ حاجت جوش دینے کی خراب شہد میں ہوتی ہے۔ اکثر
 پہلی قسم کا شہد یعنی خراب قسم کا جب اس میں چوگنا پانی ملایا جاتا ہے

ہو جائے پھر اسکو جوش کر کے قوام درست کر دین
سکنجبین سسل صفرا شدت گرفتہ یا شکر اور پرانا سرکہ اسٹیم
کالین جیکا اوپر نو لہر ہو چکا ہو اور اسکو نرم انچ سے پکائیں بعد پکے
عسارہ قندالہ مار اور سفونیہ ایک اوقیہ بیٹے دو تولہ پونے دس با
پایا وہ یا کم بقدر حاجت لیکر پیسین اور اسکو پارچہ کتان میں پوٹی پانڈ
پچھ میں لٹکا دین اور ساعت ساعت اس پوٹی کو ملتے رہیں
تا انیکہ گمل کر اس میں لمباے اور پوٹی کے اندر کچھ باقی نہ رہے
اور جب وقت پوٹی خالی ہو جائے آگ سے اتار لین ایک قوم بھکے
سفونیہ کے سفونیہ کی جھڑ کو مع بیج کر فس اور بیج رازانہ کے اول
جوش میں پکاتے ہیں

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہے شہد اور سرکہ
اسٹیل مع بنماے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اسکے اند چینی
سیٹھے جالگوں اور لب قرطم اسقدر لینا چاہیے جو مناسب قوت
اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہو کسی بوتل میں باندھ کر دیکھے
میں لٹکا دین اور شل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائیں اور استعمال
کر دین

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہے شہد یا شکر اور سرکہ
لیکر شل سابق کے جوش دین بعد اسکے فرنیون جتنے مطلوب ہو
اور سفلیج اور خربق سیاہ لیکر پیسین اور کسی پوٹی میں باندھ کر دیکھی تین
لٹکا دین اور شل سابق کے جوش دین

عمل غل اسٹیل بیٹے اسٹیل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسٹیل
سید صاف کیا ہوا لیکر لڑائی کی ٹھہری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو
اور ٹکڑوں میں سوراج کر کے ڈورون کے ذریعہ سے اسکو
اسقدر لٹکائیں کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نہ پائے اور کبھی
کڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ درد و رفاصلے سے
نکلے رہیں پھر ان ٹکڑوں کو ساہ میں جالیس روز خشک کر دین
بعد خشک ہونے کے ایک من بیٹے تختیاں سیر بھر ٹکڑے اسٹیل کے
ان پر انخارہ رطل بیٹے ڈیڑھ چھانک ساڑھے سات سیر
سرکہ جید ڈالین اور ساٹھ دن اسکو دھوپ میں رکھیں اور برتن کا

سٹیم بخونی بند کر دین بعد اسکے سرکہ سے اسٹیل کے ٹکڑے نکال کر
پنچولین اور پھر سرکہ کو چھان ڈالین اور ایک قوم میں اسٹیل میں
ساڑھے سات رطل سرکہ بیٹے اوہر پاؤتین سیر ملاسنے میں او
کچھ اور لوگ اسٹیل کو خشک بنیں کرتے اور بعینہ اس وزن پر
سرکہ اور اسٹیل کو رہنے دیتے ہیں اور چھ بیٹے تک اسٹیل کو
سرکہ میں ڈال کر چھوڑ دیتے ہیں ان کے طریقے سے جو سرکہ
بنایا جاتا ہے دست آور زیادہ ہوتا ہے اور اگر اس سرکہ سے کئی
بجائے شہد اور سوڑھے کی جڑوں کو اور جو خون سوڑھوں
سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اسلئے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے
خون کو بند کرتا ہے اور رطوبت کو سوڑھے اور دانتوں کی خشک
کر دیتا ہے اور جو دانت ہل گئے ہوں ان کو سخت اور مضبوط کر دیتا ہے
اور شہد کو اور شہد کی بو کو گندہ دہنی سے دور کر کے خوشبو کو تیار
اور اگر یہ سرکہ پلایا جائے قصبہ ریمین جلا پید کرتا ہے اور اسکو
سخت کر دیتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اس میں قوت پیدا کرتا ہے
اور جس شخص کے معدہ میں درد ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جسکا
کھانا پیضم نہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھوں کے
آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جس پر مزہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل میں کمی
ہو گئی ہو یا جسکو غم اور بیخ رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے ایسا
جس عورت کو اخفاق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو
عرق النساء کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جس شخص کا
بدن ڈھیلا اور ڈبلا ہو گیا ہو اسکو مفید ہے رنگ کو بدن کے دست
کرتا ہے بصارت میں تیزی پیدا کرتا ہے ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہے اور
اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح پر کریں
کہ اس سرکہ کو کان میں پکائیں درد میں سکون پیدا کرے گا اور
بشرطیکہ کان کے اندر قرص نہ ہو۔ اور ہر ایک فائدہ کی اس میں حجت
ہو جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں اگر اسکو شمار شہد ہر روز تھوڑا تھوڑا پلائے
اور بند بیج اسکا وزن بڑھاتے جائیں تا انیکہ ڈیڑھ اوقیہ بیٹے چار تولہ
دو ماشہ پانچ سیک تک اسکا وزن پہنچ جائے

سکنجبین غنصلی سسل جو دشواری بول اور دونوں پہلو اور معدہ

اور دھند پانی کو لیکر نرم آنچ سے پکائیں اور کھٹا مٹا دینے جائیں اور اس قدر جو شش دین کہ نہایت باقی رہ جائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور صاف کریں۔ اس طرح مارا لیکر بھی بنایا جاتا ہے۔ پھر اگر بکویہ منظور ہو کہ اس کی گرمی اور تخمین کی قوت زیادہ ہو جائے اور اثر اس کا قوی ہو تو بعد کھٹا مٹا دینے کے شہد سے مصطفیٰ اور زعفران وغیرہ خوشبو کی چیزیں جیسے دارچینی اور خولجان آٹا وغیرہ

والے تھے ہیں مارا لیکر کا دوسرا نسخہ کہ تپ کو اور حرارت کی کمی ہو کہ فائدہ کرتا ہے اور معدہ میں جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو گرمی سے اٹھتی ہو اسکو اور شوعہ جو ایک سینہ کی بیماری ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے گل سرخ زیرہ برآوردہ چار رطل جو ہر سو پاؤں کم و دیر کے ہوتا ہے لیکر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور اس پر گرم پانی دس رطل سینے ڈھائی چھٹانک چار سیر ڈال کر برتن کا شیشہ خوب بند کر دیں اور ایک شبانہ روز رہنے دین پھر اسکو نکالیں اور خوب بخوریں اور پانی کو چھائیں پھر اس پر دس رطل شکر ڈال کر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور صاف کر کے کرچھو اور استعمال کریں

جلاب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ قند پیدا ہوا لیکر کسی پیانے سے اسکو ناپیں اور ہر ایک پیانہ قند کے عوض تین پیانے گلاب صاف عمدہ شہد کا ڈال کر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ نہایت باقی رہ جائے اور کھٹا مٹا دینے جائیں اور جبکا ارادہ ہو کہ اس میں زعفران کسی قدر داخل کیجئے جیسے کہ بعد کھٹا مٹانے کے مسلم زعفران بے بسی ہوئی ہوئی بانڈ کر اس میں ڈال دیں اور صاف کیا اس پوٹلی کو بخورتے جائیں تا انکہ اس کے پکانے سے فراغت حاصل ہو یہ طریقہ اس وقت کرنا چاہیے کہ عین پکاتے وقت زعفران ڈالنی منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور ہو جب اسکو آگ پر سے اتار لیں قبل سرد ہونے کے بسی ہوئی ہوئی اس میں دین اور شیشہ کے برتن میں اسکو رکھیں اور استعمال کریں شراب سحر جل سینے ہی کا شربت جو کہ میوہ کتے میں ہونے کی

کے درد کو اور بخولی ہضم نمونے کو اور کھٹی دکار تے کو صاف کر اخلاط اس کے پازر عسل کا چھٹکا اتار کر اندرونی گتھہ نرم بوزن و طر کے لین جو برابر ساڑھے سر شہد تولہ کے ہو از بخیل ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ مرچ سیاہ دو اوقیہ سینے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ تخم گز صحرائی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سرخ تخم رازیانہ انیسون مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ تخم کرش دو اوقیہ سینے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ اجوا نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ زیرہ کرمانی ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ پنج انجدان خاقر قرھا مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ شگوفہ زوفا ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ فودج اور پودینہ مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ کا شہ نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی فردنا دو درہم سینے سات ماشہ سداب چھ اوقیہ سینے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سانج ہندی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب دو اون کو در در اکو تین کہ بہت باریک ہو جائے اور چھ قسط سرکہ عسل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم ساڑھے انیس سیر کے ہوا اور دو قسط شہد کھٹا مٹا دینے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر تخمنا اور ایک قسط شراب شلت میں بھگو تین جو برابر پون پاؤں کم چار سیر کے ہوا اور سیسے برتن میں کہ جو پاک اور صاف ہو اور سات روز کے بعد چھان کر جو شش دین اور شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑ اور استعمال کریں یہ سبچین قبل طعام اور بعد طعام کے دونوں وقت بلائی جاسکتی ہے

صفت جلاب شکر ایک من جو برابر ایک سیر کے ہوئی اس پر چار اوقیہ پانی جو سوا گیارہ تولہ ہوا ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں پھر اس پر بارہ اوقیہ گلاب سینے پانچ تولہ سات ماشہ ایک رتی ڈال کر آگ سے اتار لیں اور صاف کر کے استعمال کریں

صفت مارا لعل اور مارا لیکر مارا لعل میں شہد بڑا ہوا مارا لیکر میں شکر بڑی ہے اور یہ دونوں چیزیں سرد امراض کو اور درد جگر اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہیں طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ شہد

تقتیت کرتا ہی اور طبیعت کو بستہ کرتا ہی درجہ اور قی اور نلی اور
پچی کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے کشی ہی کا عصارہ یعنی پوتا
ہو اپانی میں رطل جو آدمی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہی اور
شراب کنندہ پاکیزہ پچیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر
کے تخمیناً ہوتا ہی ملا کر نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ آدھا جل جا
پھر اسکا کف اتار لیں اور چھان کر کسی برتن میں اتنی دیر تک بھجوا
کہ شکر کرساٹ ہو جائے پھر دو بار ادبگی میں رکھ کر آگ پر چھان دین
اور دس رطل یعنی دھائی چھٹانک چار سیر شد صاف کف گرفتہ
اسمیں ڈال کر جو شش دین بعد اسکے زنجیل اور مصطلکی ہر ایک سا
ماشہ چھوٹی اور بڑی الابیجی اور دارچینی اور مال جو ایک قسم عمدہ
الابیجی کی ہی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل ساڑھے دس ماشہ
زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر دراکوٹین اور پارچہ کتان
کی پوٹی میں رکھ کر دیگ میں ڈال دین مگر پوٹی ڈھیل بانڈ مٹی چاہیے
اور پکانا شروع کریں اور ساعت بساعت پوٹی کو ملتے رہیں بعد ا
آگ پر سے اتار لیں اور تھوڑی دیر رکھ کر نصف درہم یعنی پونے
دو ماشہ شک کو شراب کنندہ میں گھول کر ملائیں اور خوب طرح سے ملا کر
آٹھا رکھیں جب تک استعمال کرنا منظور ہی۔ پھر اگر اسکا بنا باند
خوشبو چیزوں کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سنبل جل اور
شراب اور شہد سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہی
تیار کریں

پیشہ کا دوسرا نسخہ بخوشی کا پانی پھوڑا ہوا لیکر نرم آنچ سے
اسقدر پکائیں کہ نصف باقی رہ جائے جس طرح اوپر کے طریقہ میں
سمنے لکھا ہی بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو دھائی چھٹانک کم
سیر ہوتا ہی اور ایک رطل ہارنی سبب تلخ کا عصارہ یعنی
پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہو اور
صاف کیا گیا ہو اور شراب کنندہ قسم عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس
تولہ شہد قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ کو
نرم آنچ میں اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور کف نکالتے جاتا
بعد اسکے عود خام سات ماشہ مصطلکی اور شک اور ریشہ زعفران

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جادو تری ڈیرہ درہم یعنی سو پانچ ماشہ
سنبل الطیب قرنفل جو زبوا ہال اور الابیجی کلان دارچینی زنجیل کم
نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ شک دو دانق یعنی ایک
ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالیں سو اسے شک اور شک کے
اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوٹی بانڈ کر اس دیگ میں ڈال دین جیسو
عصارہ کو جو شش دس سیر میں اور شک اور شک کو شراب میں
پس کر بعد طیاری کے ہو جب بیان بالا شراب کریں اور بخوبی سب دواؤں
میں ملا دین اور استعمال کریں

خند یقون ایک قسم کی شراب ہی برودت عمدہ کی اصلاح کرتی ہی
اور ہضم کے قصور اور کسی کی اور اس صحت جگر کی جو برودت سے ہوا
جو تیار رزہ بخار کو مفید ہی اور شائع جھکا مزاج بلغمی ہو ان کو فائدہ
کرتی ہی اخلاط اسکے شراب کنندہ پانچ رطل یعنی آدھ پاؤ دو سیر
تخمیناً شد صاف ڈیرہ رطل یعنی ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے ساتا
زنجیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الابیجی کلان
الابیجی خرد ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ قرنفل ایک
دانق یعنی چار رتی دارچینی ڈیرہ دانق یعنی چھ رتی زعفران
ایک دانق یعنی چار رتی قرنفل سیاہ اور شک ڈیرہ دانق یعنی
چھ رتی۔ سب دواؤں کو اسقدر کوٹیں کہ در در ہی ہو جائیں سو
شک اور زعفران کے اور کٹی ہوئی دواؤں کو پارچہ کتان میں
ڈھیلی پوٹی میں بانڈ کر رخ زعفران کے دیگ میں چھوڑ دین اور
اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے آنچ کے اتارنے سے پہلے
شک اسمیں ڈال دین پھر چھوٹے پر سے اتار لیں اور کسی برتن میں آٹھا
رکھیں

خند یقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرنفل الابیجی خرد
عود خام ہر ایک دو مثقال یعنی نو ماشہ زعفران ایک مثقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجیل قرنفل سیاہ ہر ایک مثقال
یعنی ایک تولہ ڈیرہ ماشہ شک نصف مثقال یعنی سوادو ماشہ
شک چار مثقال یعنی ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤں کو
سونا در دراکوٹ کر پارچہ کتان کی پٹی میں بانڈ مٹی سواے شک

اور سکے اور بارہ رطل یعنی آدھ پاؤ پانچ سیر تخمیناً شراب ریحانی
کندہ میں دو شبانہ روز بکوبین پھر اسکو دیک میں ڈال کر تین رطل
یعنی آدمی چھٹانک سوا سیر تخمیناً شدہ مصفا اور دو رطل شکر
ڈال کر استدرجوش دین کہ قوام درست ہو جائے اب اس کو
ایک پر سے اتار کر مشک اور سک بدستور مذکورہ بالا داخل کرن
اور اٹھارہ کھین

شراب سلمویہ معدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور
خفان معدہ کو باطل کرتی ہے اور اخلاط اسکے پوست انج ایک
رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مرماخور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
پونے دس ماشہ قرضل دو مثقال یعنی نو ماشہ عود خام ایک مثقال
یعنی سائے چار ماشہ سب دو اؤن کو ریزہ ریزہ کر کے تیز
شبانہ روز پانچ رطل یعنی تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر شراب میں بکوبین
بعد اسکے تین رطل یعنی تخمیناً آدھ چھٹانک سوا سیر شکر سپید
طبرزدی اور ایک مثقال یعنی سائے چار ماشہ مصطلی نصف درہم
زعفران یعنی پونے دو ماشہ اور دو دالقی یعنی ایک ماشہ
سک قسم عمدہ داخل کر کے نرم آنچ پر چڑھا کر جوش دین تا ایک قوام
ہو جائے اور سب اجزا کا اثر مکمل آئے بعد اسکے صاف کر کے
کسی برتن میں اٹھارہ کھین اور مثل حلاب کے استعمال کریں

شراب حب الاس ضعف معدہ کو اور انحلال مفرط یعنی
زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کرتی ہے اور حیض کو بند کرتی ہے
اور احشائے اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہے اور اخلاط اسکے
عصارہ حب الاس جوشش دیا ہو اوصاف کر کے دس دورق جو ہر
ایس سیر کے تخمیناً ہے اور شدہ صاف شدہ ایک دورق یعنی آدھ پاؤ
دو سیر وہ نون کو ملا کر جوشش دین تا اس کے غلیظ ہو جائے اور
استعمال کریں

رب الاس اس کا عصارہ تنہا لیکر پکائیں تاکہ گاڑھا ہو جائے
اور استعمال کریں

شراب نعلعل یعنی پودینہ کا شربت نصف جبکہ اوجھال کتے
میں اور غلی اور ابجاسی اور بکلی اور غلیفہ یعنی وہ اسہال حسین

کچی غذا انگھتی ہے ان سب کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے انار شیرین
اور ترش دونوں کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کونٹ کر بخورین
اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہ جائے بس دو رطل
پانی یعنی سائے سیر شکر تولہ اور پودینہ کا عصارہ ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ اور شدہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
ملا کر اتنا پکائیں کہ قوام گاڑھا بن جائے اور صاف کر کے

اٹھارہ کھین
شراب کشری یعنی امروہ کا شربت غلیظ کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو تیز
کرتا ہے صفت اسکی امروہ جو خوب نپک گیا ہو لیکر اسقدر پکائیں کہ
گل گرھلوا ہو جائے بعد اسکے چھائیں اور پھر دیک میں ڈال کر دوبارہ
پکائیں تا ایک گاڑھا ہو جائے اور استعمال کریں

شراب قفلح یعنی سیب کا شربت ضعف معدہ اور فم معدہ
خفان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہے اور قذرت مراری یعنی
کروی فی اور پیاس کو مفید ہے صفت اسکی جنگلی سیب منوش لیکر کونٹ
ڈالیں بعد اسکے پخیزین اور اسکو جوشش دین تاکہ نصف جل جائے
اور رات بھر صاف کر کے رسیبے دین پھر وہی پانی دیک میں ڈال کر
پکائیں کہ قوام غلیظ ہو جائے اور صاف کر کے شیشہ کے برتن میں
رکھ چھوڑیں اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اسکو دھوپ میں رکھیں تاکہ
مایت اسکی جاتی ہے بعد اسکے بھانڈت رکھ چھوڑیں اور استعمال
کریں اور اگر اسکو میٹھا کرنا منظور ہو پس ہر ایک من عصارہ پین
ایک رطل شکر یعنی فی سیر عصارہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈال کر پکائیں اور
استعمال کریں

شراب حصرم یعنی انگو خام کا شربت حرارت معدہ اور انحلال
مراہ یعنی تپے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو درد سبب حرارت کے
پیدا ہوں ان کو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے
حاملہ عورتوں کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہے کہ اخلاط خراب کو
قبول نہ کریں اخلاط اسکے انگو خام کو بخور کر عصارہ اسکا اسقدر
پکائیں کہ نصف باقی رہ جائے اور صاف کر کے رات بھر رسیبے ہر
بعد اسکے پھر اسکو دیک میں ڈال کر دو درہم قرضل یعنی سات ماشہ

یہ تک بھگا رہنے دین بعد اسکے اس قدر پکائیں کہ آسانی سے
پہلے کے بعد خنکاش کو بخورین اور نصف کیلئے آدمی چٹانک کم
آدھ سیر شیرینی ڈال کر قوام درست کریں اور اگر سینہ کی رطوبت
وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اسکی تلخیص کے غرض سے
بنایا جائے شہدۃ الا جائیگا اور رب غیب ان دونوں منفعت کا
جاس بے

شراب خنکاش کا دو سرالشیہ رفع کرتا ہی اس شخص کو جسکے باغ وغیرہ
سے مواد نیچے آتے ہوں اور جن لوگوں کو خون قحطی کے کام میں
ان کے خون کی آمد کو بند کرتا ہی اخلاط اسکے بوڑھی خنکاش پاک اور صحت
دو سو عدد اب باران پندرہ رطل یعنی سو ایا وچہ سیرین تین شہادہ
بھگوین پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جائے اب بوتلیوں کو بیکر
اور بھوک کو بھیک دین اور اس کو پیمانے سے سارے چار رطل یعنی
سو ایا وکم دو سیر وزن کر لیں اور شہد اور سلاق یعنی آدھالی ہوئی خنکاش
کا پانی ہر ایک ڈیڑھ رطل یعنی ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات
بکر اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے بعد اسکے ادا قیاد و غم
مرکی گلا رخصت نہتہ التیس مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین شہادہ
لیکر کوٹ ڈالیں اور خوب ملا دین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں
اور استعمال کریں

ضخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہی اور عمدہ
کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے آب انار شیرین چار رطل یعنی
سو ایا وکم دو سیر آب سبب شامی ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
آب نیشکر قسم عمدہ جسے بوتلایا گناکتے ہیں کہ اس سے قند اور صغری
ہیں سکتی ہی ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اس قدر پکائیں کہ قوام
درست ہو جائے اور استعمال کریں

شراب شہد قمر کب جالینوس یہ شربت بھی شل دیگر اشیائے مہرہ
کے پیاجاتا ہی کہ گرمیوں میں پیاس کو بھگادیتا ہی جب سرد پانی ملا کر
پلا یا جائے اور اس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہی جسکے ہون میں اخلاط
ہضم نامندہ جمع ہو گئے ہوں خصوصاً اگر وہ اخلاط ترش ہو گئے ہوں
اور دلیل اسے اخلاط کے جمع ہونے پر یہ ہوتی ہی کہ کبھی کبھی ایسے

اس پر ڈالیں اور جوش دین تاکہ اسکی تاگو اور بوجاتی رہے اور
قوام غلیظ ہو جائے اب اس کو صاف کر کے استعمال کریں
پھر اگر اسکا میٹھا کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آنج رہا
اس پر شکر ڈال دین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رفیق اور غلیظ ہو سکے
حساب پر ہی بعد اسکے استعمال کریں

شراب فاکہ عمدہ کی تقویت کرتی ہی اور اخلاط اندرونی
اعضا کی اور ترقی کو دور کرتی ہی اور جو روانی شکم مرار اصفر کی ہو
اور زرد زرد دست آتے ہوں اس کو بند کرتی ہی اور حاملہ
عورتوں کو جو ترقی ہوتی ہی اسکو روکتی ہی اخلاط اسکے بھی او
سیب اور انگور اور انار پیتھوش اور سماق زعفران کا پانی ہوں
لیکر نرم آنج پر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور اگر میٹھا بنا
منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈال کر جوش دین اور صاف
کر کے استعمال کریں

شراب اترج یعنی چکوتہ کا شربت لذیذ اور مقوی عمدہ
اخلاط اسکے پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل یعنی پونے
چونتیس تولہ لیکر ڈیڑھ قسط پانی یعنی سو ایا وکم چھ سیرین جوش دین
تاکہ تھامی پانی رہ جائے اور صاف کر کے شہد اسپرڈالین اور
پھر نرم آنج سے اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے شل گلاب کے
استعمال کریں

شراب خنکاش واجب ہی کہ تلو یوزبان خنکاش کی ایسی جگہ تک
ہو اور اپنے درخت پر خشک ہو گئے ہوں کچھ ترشے سے اٹکا پانی
نیشکر کے اور بالکل خام ہوں جسکے پختہ ہونے سے سولے قیر
پانی کے اور کچھ نہ تکھے اور نہ خنکاش کی وہ قسم جو جبکہ رقیق نام
ہی جو ترائی میں نہریا تالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہی جبکہ عصارہ
مناسبت رفیق اور تھلا ہوتا ہی اور فضول یعنی پھوک اس میں زیادہ
نکلتا ہی الغرض عمدہ قسم خنکاش کی لیکر دس قسط آب باران یعنی
آدھ چٹانک کم اڑتیس سیر اگر ہم پونے اٹھ ہر ڈالیں اسلئے
کہ آب باران میں عنونت نہیں آتے پانی ہی یا جاری چشموں کے پانی
میں اسکو ایک شہادہ روز بھگوین تاکہ نرم ہو جائے اور اگر نرم ہو زیادہ

ایسے شخص کو کم و بیش ایذا پہنچتی ہو یہ فائدہ اس شربت کا اس وقت ہے
جب کسی پانی سے بنایا جائے جو آب سانی لے سکے اور آب باران
نہ بنایا جائے جیسے شراب السل بنای جاتی ہو ورنہ اس کے فوائد اور
زیادہ ہوگی صفت اس کی شہد کو چستے سے گھی کے تازہ تازہ

کمالین اور ایک برتن میں صاف چشمہ شیرین کا پانی بھر ہو
اور اس قدر پکائیں کہ تمام پانی حل جائے بعد اسکے نکال کر بھٹاٹ کر چھوڑ
اور استعمال کریں
شراب شہد کا دوسرا چشمہ ایک جز شہد پر دو جز آب باران
جو مدت کار کھا ہوا ہو ڈالیں اور دھوپ میں رکھ دیں اور ایک
قوم شہد پر چشمہ ہائے شیرین کا پانی ڈال کر اس قدر پکاتے ہیں کہ تھالی

پانی رہ جائے اور بھٹاٹ رکھتے ہیں
شراب آفستین سقوط اشتہا اور ضعف معده کو فائدہ دیتی ہے
اخلاط اسکے شراب کھنڈ چار قسط یعنی ایک چھٹانک کم سو پندرہ
شد کف گرفتہ و قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیراویں
مصلی چار درہم یعنی ایک تولہ و دواشہ اذخر سافج ہندی منی الطیب
گل سرخ سوکھا ہوا صبر سقوطی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
مستط شیرین چار درہم یعنی ایک تولہ و دواشہ گیارہ آفستین رومی سات
درہم یعنی دو تولہ چار سرخ خاریقون دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنی سات ماشہ و اوٹن کو در در
کوٹ کر موٹا سفوف بنائیں اور ایک پارچہ کتان میں باندھ کر شراب
میں ڈال دیں اور سات روز تک گرمیوں کی دھوپ میں رکھیں
اور ہر روز چند مرتبہ پوٹی کو ملا کریں بعد اسکے استعمال کریں
مست دار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ ہے

نار شہر بلانا چاہیے
شراب آفستین کا ہمارا نسخہ جسکو بعد ترکیب دینے کے آزمایا
اور تجربہ میں اس کا نفع نسخہ سابق سے زیادہ پایا اور اخلاط اسکے
آفستین رومی سو درہم یعنی آفستین تولہ و دواشہ کو تین من صغیر برآ
دھامی سیر کے ہر پانی میں کا دین تاکہ چارم باقی رہ جائے
مگر آج بہت نرم کرنی چاہیے بعد اسکے اسکول کر جھان لین پھر

شراب دیمقراطیس بودہ شربت ہے کہ اسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر
جلد امراض کے علاج کے واسطے بھٹاٹ رکھا تھا اور ضعف معده
اور طحال اور منہ و مزاج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ایرسا تخم برآ
ظفل سبید کہ ایک درہم یعنی سات ماشہ چار درہم
یعنی ایک تولہ و دواشہ مرکی شہم آفستین مکر وہ درہم یعنی سات ماشہ

دواؤں کو کوٹ کر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور شراب سپید اس پر اتنی ذالین کہ چار انگلی دواؤں کے اوپر آجائے اور شیشہ اس کے بستواری بند کریں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ اور بعض نسخوں میں شیشہ ایک دو ورق پر یعنی ساڑھے چار رطل جو بڑا ڈیڑھ چھٹانک کم دیر کے ہر

شراب انگور یہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو نفع کرتا ہے جو خاص حلق میں ہوتا ہے اور جو قروح معدہ میں ہوتے ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے جو شافن انگور خام کا جو بکھا ہو چھ رطل یعنی آدھی چھٹانک ڈھائی سیر لیکر تانپکامین کہ ٹھہری رہ جائے اور اس پر ایک رطل یعنی پچھنچھٹانک تو لے شیشہ ذالین ہماق پنج سو سن ماڑو گنا رشکوہ گلہ رخ مکہ ایک استار یعنی ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی پشکری مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جوشن دیکر جھان لین اور پلائیں

رساطوں یہ شراب جاڑوں میں ست اور بخورد کرنے کے واسطے بنای جاتی ہے اخلاط اس کے دوشاب انگور قسم عمدہ دس دو ورق اور ایک دو ورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنی ڈیڑھ چھٹانک کم دوسیر کا یہ تخمینا ہیں اس دوشاب کو نرم آئینچ سے پکائیں اور سارا کھال ذالین بعد اسکے شد خالص جو گاڑھا ہوے چھارم وزن شبرہ انگور کے ڈال کر نرم آئینچ سے اس قدر پکائیں کہ اسکا بھی کھل جائے اور نصف وزن کم ہو جائے اسکے بعد الابی حسہ اور الابی کلان اور تچ اور لونگ اور داسنفل مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب کو پر نرمی پیکر بارچہ کتان میں جو باریک ہو پوٹلی بانڈ کر پکاتے وقت بعد کھل جانے کے ڈال دین جب اسکا پکانا پورا ہو جائے اور اتنا سرد ہو جائے کہ ہاتھ اُس میں ڈال سکیں پوٹلی کو خوب اسیکے اندر مل دین بعد اسکے پوٹلی نکال لین اور تین درہم زعفران یعنی ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے پوٹلی تازہ ہر دین اور کاگ وغیرہ سے مٹھ کو مضبوط بند کر دین اور اگر کسی قدر پتلا قوام رہ گیا ہو وہ پین رکھیں بعد اسکے استعمال کو تین اور چھ مہینے چھائی ہوئی بہتر ہوگی

شراب اشتہین عمدہ کی تقویت کرتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے صفر کا سسل ہر اخلاط اس کے گلہ رخ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار غار بقوان چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ صبر دو درہم یعنی سات ماشہ مصطکی نیم کرفس اوزرائیون مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ پودینہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فودج ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ وونون جزمین کا سخی اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افنین تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پنج سو سن تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاشائین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سنبل طیب اسارون سافج ہندی مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب کو آٹھ رطل یعنی ڈیڑھ پاؤ تین سیر شراب میں اس قدر جوشن دیکر کہ نصف باقی رہ جائے اور چھان کر ڈیڑھ رطل یعنی پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ شیشہ سے قوام درست کریں

رب سبب وہی وانا وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بنائے جاتے ہیں جس طرح ان کے شربت بنانے کا اور پر بیان ہوا ہے مگر شربت اور رب میں فرق اتنا ہے کہ شربت میں میٹھی پڑنے کے قوام درست ہوتا ہے اور رب ایک چیز کا بدون میٹھی کے بنایا جاتا ہے

شراب گذر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہے اس طرح ہر کہ رب گذرہ و جزا اور اگر موجود ہو گا ہر کو لیکر چھیلین اور تراش اس کا بجائے رب کے اختیار کریں یا گا جگر کو کوٹ کر آٹا لیں اور نصف وزن گا جگر کا برادہ صندل ملا کر سرد کہ مقطر یا آب انگور جو بے سیل اور خالص ہو اس میں چند روز بھجور رکھیں بعد اسکے نرم آئینچ سے اتنی دیر تک پکائیں کہ گل جائے بعد اسکے پوٹلیں اور اس پوٹلے سے پانی کو صاف کر لین خیال رہے کہ جب قدر کہ یا آب انگور زیادہ ہو گا اتنا ہی بہتر ہے بعد اسکے دی کا توجہ تازہ سپیدی بالکل باقی نہ موقوف کرنے سے یا جوش دیکر پکائیں سے جس طرح دارالبین کی مائیت الگ ہو جاتی ہے اسی طرح سے وہی کے توڑ کا صاف پانی الگ کر لین اور جو کا آٹا ملا کر آٹا پوٹلے سے فقاع یعنی درہڑہ بنائیں اور اس درہڑہ کو خوب کھٹا پونے

دین اور بعد اسکے صاف پانی اسکا لیکر پھر دوبارہ جو کا آٹا ڈال کر
 قلع بنائیں اور سب سے رقتل بنانے میں تکرار عمل کریں بہتری اخیر کو
 اس قلع کے صاف پانی کو بچکنا وزن عصارہ مذکور سے اختیار کریں
 اور آب اور دجینی اور ترشش ہی کا پانی جو شاداب ہو اور آب نازک
 اور آب سیب ترشش جبین بوجہ تازگی اور شادابی کے پانی زیادہ
 اور آب زعفران اور آب لیون اور آب آلو بخارے ترشش اور
 آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی جو پختہ
 بنوا ہو اور آب مشمش خام جو ترشش ہو اور عصاں انگو خرام اور عصا
 شامائے نرم انگو اور عصارہ گسرخ فارسی اور عصارہ نیلوفر
 اور عصارہ بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصارہ ترشہ ترنج اور عصارہ قندیل
 ہر ایک دو ثلث ایک ہر کے اور عصارہ کشنیز سبز اور کاہو کے سبز
 اور برگ خنیش تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا عصارہ ہر ایک پانچ
 جز کا اور عصارہ برگ بید سادہ اور برگ سیب اور امرد اور برگ
 زعفران اور برگ گسرخ اور برگ عصی الراعی جب کو لال ساگ دی گئے
 ہیں ہر ایک چارم جز کا عصارہ لیمہ القیس اور سوکھا گسرخ اور سوکھا
 گل نیلوفر اور عصارہ زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور
 گلزار ہر ایک بیوان حصہ جز کا ہرے پودہ کا عصارہ چھٹک حصہ جز
 ہری زرشک کا عصارہ نصف جزان سب دو اون کو اور عصارہ
 کو جمع کر کے آگ پر مسدودین اور سورج اور جو سوس بر آؤ
 دو جز سماق تین جز انار دانہ تین جز داخل کر کے اتنا پکائیں کہ نصف
 رطوبت باقی رہے بعد اسکے آگ بجھا کر دیگ کو چلے پر بنے تین
 تا ایک سرد ہو جائے سرد ہونے کے بعد خوب لہین اور کلر چھان لیں
 بعد اسکے بھوس تین تری درہم یعنی ایک چھٹانک سو اسیر اس چھنے
 ہوئے پانی کے ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کا فور لیکر پیان
 اور ایک قرع کے ہینے ہین اس کا فور کو چھڑکین بعد چھڑکنے کے
 اس چھنے ہوئے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالیں اور قرع کا تخم کسی
 خوش سے شکر ایسا بند کریں کہ سانس نہ نکلنے پائے اب افسر کو کو
 کی آگ پر اتنی دیر تک رکھیں جتنی دیر میں جوش آجانے کے قدر
 ہو چنے بعد اسکے آثار کر کسی صراحی یا سبتوقہ وغیرہ میں نہر بند کر کے

رکھیں تاکہ جرم کا فور اڑ جائے اور نہ ضایع ہو۔ مقدار شربت اسکی
 دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تک ہی بعض آدمی اس نسخہ میں
 سنبل الطیب اور زنجبیل اور تخم رازیانہ انیسون اور فلفل سیاہ اور
 سعد کوفی کے اجزاء بھی بہت درہمی تجویز کے داخل کرتے ہیں
 نسخہ قلع ہمارا مجوزہ کہ مفید اور باہ کو زیادہ کرنا ہی فلفل زنجبیل
 جو زباد کد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جنت الحدید
 پسا ہو اس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم گندنا پندرہ درہم
 یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جبرجہر تخم پیاز تخم اوٹنگن اور ای
 کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ لسان العصار فیرب فلفل سبز لزم
 مغزین ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دو اون
 کو تین اور کسی برتن میں جیسا معلوم ہو چکا ہی رکھ کر پھر اسکو دوغ پانچ یا زودہ
 رکھ کر ملائیں اور اس دوغ کو روئی کے قلع میں جو نصف وزن دوسرے
 ہو ملا کر قلع مطلوب تیار کریں

شراب اسنتین کا ہمارا نسخہ اسنتین سو حصہ کو شراب تین سو
 حصہ اور ہی کے عصارہ تین سو حصہ میں تین دن بھگو دین اور صاف
 کرنے کے بعد سو حصہ شہدین ڈال کر قوام درست کریں
 ایک دو اہمارے تجربہ کی قرعہ نشانہ اور مہرے قصب کے
 قرعہ کو درست کرتی ہی اور تازہ میں اسکی پچکاری دی جاتی ہی
 اخلاط اسکے جلا ہو اسیدہ اور تخم خربوزہ کا رب ہر ایک پانچ درہم
 یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طباشیر دو درہم صغ عنی تخم شکار
 شاخ گوزن سوختہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ افیون نصف درہم یعنی پونے
 ماشہ بھنگ دو دانق یعنی ایک ماشہ مرکی ایک درہم یعنی
 ساڑھے تین ماشہ سب دو اون کو برز می پھین اور آب کاسنی
 اسکے ثیاف یعنی بتیان ایسی بنائیں جیسے ثیاف آکھ کو اسط
 بنائے جاتے ہیں اور قانا طیر یعنی پچکاری میں اس دو کو اسط
 بھرتے ہیں کہ دو درہم یا مغز تر بوز کے روغن میں گھول کر
 تیار کرتے ہیں

ساتوان مقالہ مرملی اور انتجات کے بیان میں صفت گلقد

کی جو تپ اور درد مدہ کو مفید ہی اخلاط اسکے گسرخ زیرہ پودہ

یا ہنری میں رکھ کر ادویہ سدرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اس وزن سے کہ فی دو من لینے دو سیر انرج کے زعفران الائی خرد الائی کلان ہر واحد ایک مثقال لینے ساڑھے چار مثقال قرفل و ارجینی ہر ایک نصف مثقال لینے سواد و ماشہ شک ویزہ و الق لینے چھ رتی سب دو اؤن کو کوٹ کر اترج کے دونوں چھڑکین اور کسی برتن میں رکھ کر شہد مذکور سابق اس پر ڈال دین اور اشمال کریں

دوسرا نسخہ اترج میانہ قد کہ بہت بڑا ہو نہ میوہ اور اپنی مراد کو پونج جائے چھلکا اسکا کھروہرا نہ ہو اور کسی قدر شیطیل لینے لائبہ ہو اسکو طول میں قاشین بنا دین کہ ہر ایک نبو کی چار قاشین ہوں اور کسی مٹی کے ٹکے وغیرہ میں اسکو رکھیں اور اس ترکیب کا زناہ کا وزن اول میں ہر صوبت آفتاب جدی میں داخل ہوتا ہر مترجم ہمارے ہندوستان کے حساب سے مکر کی شکرات ہو یا اور ہندی صینوں سے مگر کا صینا ٹھہریگا متن اس مرتبے کے بنانے کا وہی سال بہتر جس میں سردی زیادہ پڑے اسلئے کہ جبکہ پڑی ہو چہ سردی کے انرج پر جم جایا کرے گا اسقدر اس پیل میں سختی زیادہ ہوگی اور جبکہ سخت زیادہ ہوگا مرتبے کی قاشین کراری ہوگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے روزانہ دو مرتبہ قاشون پر درانگ لٹا چاہیے اور صاف کر لینا چاہیے اور پھر سرد پانی میں ڈال کر دھوے جائیں تین مرتبہ تک اسی طرح تک لٹا اور دھونا چاہیے اور پانی میں بکونا نہ پڑے پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گنٹہ تک پھیلا دین کہ سوکھ جائے اور اگر کوئی فاشس شرکی ہو پھڑی سے اسکو کاٹ لیا اور پھر شے پانی سے صبح و شام ہر نرمی دھویا کریں تا ایک جاگ روز گزر جائیں بعد اسکے پانی سے نکالیں اور جو کچھ بھنودہ وغیرہ بدبو کی چیز اسپر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالیں اور ایک شبانہ روز جو امین پھیلا دین تاکہ تری اسکی جاتی رہے بعد صبح کو ایک چوڑے شکر کی دیگ میں بالکن میں جو خوب مانجی اور صاف کی ہو اسکو رکھ کر اسپر اتنا پانی گرائیں کہ قاشون کے اوپر آجائے

گوشے ٹکڑے کیا ہو اسکے پتے سے پیدریشہ جو سخت ہو تادی نکال لیا گیا ہو اسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تاکہ سوکھ جائے بعد شک ہو کے اسکو ایک گن یا کڑاہی وغیرہ میں ڈال کر اسقدر طین کہ چور ہو جائے پھر اس پر شہد کف گرفتہ اتنا ڈالیں کہ جتنا آنا گوندھنے میں پانی ڈالا جاتا ہو اور شیشہ کے برتن میں یا مٹی کے روخندار برتن پھر کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں اور صبح شام پلاتے رہیں اور اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہد پلانے کی حاجت ہو لافا بعد چالیس روز کے دھوپ سے آٹھ لین اور چھ مہینے کے بعد اشمال کریں ہی ترکیب بغلہ کے مرنی کرنے کی ہے اور اگر کلفتہ شکر سے بنانا منظور ہو یا بغلہ کا مرنی ہر یہ شکر کے بنانا چاہیے کہ اس شکر کو لٹنے میٹھے پانی میں کھولیں کہ اسکا شربت کاٹھا شہد کے ہو جائے اور پھر وہی ترکیب کریں چہ شہد سے کلفتہ بنانے کی

لکھی گئی ہے اترج کا مرنی صنعت سجدہ کی اصلاح کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہے اضطلاح اسکے اترج لینے بڑا نبو زہ لیکر چار چھ گن طویل میں کریں جس طرح و حار یاں پھا کنوں کی ہر ایک اترج میں ہوتی ہیں بعد اسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہے نکال ڈالیں نکالنے کے بعد آبرم کو مٹی کے گڑھے وغیرہ میں ڈال دین اور میٹھا پانی صاف کیا ہوا اور انک در در اپنا ہوا اس میں ڈال کر سات دن تک رہنے دین تا ایک ہر رنگ ہو جائیں اور رنگ بدل جائے بعد اس کے اس پانی کو پھیک کر خالص پانی سے نمک ڈالیں اور لٹنے و نون تک کھڑا کر اسکا رنگ بدل جائے اور باہر سے بھی چھلکا شل اندر کے سپید نظر آئے اور پانی کو چھین کہ اس میں نمک کے شوریٹ تو نہیں ہے جب ایسا پانی ملے شہد خالص ایک جڑ پانی دو جز ملا کر دیکھیں کہ اترج مذکور امین ڈوب جاتا ہے یا نہیں اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیگ میں بھر کر آگ پر چڑھا دین اور دو گنٹہ تک جوش دیتے رہیں بعد اسکے شہد اور پانی نکال لیں اور دوسرے دن صبح کو فقط شہد کو جوش دین اور اسکا کف اتار لیں اور اترج کو امین ڈال دین اور ایک جوش پھر دین بعد جوش لینے کے اترج کو نکال لیں اور کسی گوشے

اُس کے بعد کتا ہوا قندسہ چند وزن اترج ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں اور کڑی کے ڈوسے سے چلائے جائیں اُس کے بعد اترج کی قالی نکال کر جقد رشیرہ قند کا اسمین لگا ہو پھر ڈالین اور کسی سنی یا غوا پر اُسکو پھیلا دیں اور دو دن پی در پی پھیلا رہتے دین اور قاشون کو لٹے پٹتے رہیں بعد اُس کے پھر اُس نیکے یا لگن میں رکھ کر نصف وزن اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار انگل آجائے ڈالیں اور شل پکانے پہلے روز کے نرم آنچ سے پکائیں اور اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون میں داغ نہ لگ جائے ایسے کہ مرہبے کے بنانے میں بڑا مشکل کام ہی ہو کہ داغ نہ نکلے پائے اور تمام نزاکت دست کاری کی اسمین ہو۔ رکابدار کو چاہیے کہ کتا ذہن اور قوت فہم کی سب اسی طرف توجہ رہے کہ جسے اگ جلائی گئی ہو اور آنچ شروع ہوئی ہو اور جب تک آنچ رہے نرم رہے اور ایک ہی تار پھر رہے بعد اسکے پھر قاشون کو نکال کے کسی خواجہ پھر پھیلا دیں اور تین شبانہ روز پی در پی ہوا میں رکھیں چوتھے روز قاشون کی پور پور چھری کی نوک سے گود کر پھر دیگ میں ڈالیں اور اُس پر اتنا شہد ڈالیں کہ اگر قاشین دو ب جائیں چار چار انگل اوپر آجائے اور بعد اُس کے نرم آنچ سے پانچ یا چھ گھنٹے تک اُسکو پکائیں تمام شہد کے قطرے گول گول شل سوتی کی قاشون کے اوپر ان راتوں سے دکھلا دیں جو گودنے سے قاشون میں پڑ گئے ہوں اور شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہو جائے بعد اُس کے آگ پر سے اتار لیں اور سر دھونے دین پھر سنبلی الطیب اور قر نفل دار چینی اور زنجبیل الایچی دار فلفل خیر ہوا ہر ایک جزو احد یعنی مساوی الوزن لیکر خاب کرین کہ مجموع وزن ان سب دو اؤن کا میو ان حصہ وزن اترج کا ہو جائے اور یہ اس طرح ہو گا کہ مین یعنی ایک سیر اترج میں دو ستار وزن دو اؤن کا ہونا چاہیے مترجم اس مقام پر شیخ کی تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس ستار کے ہوتا ہو اور ہر ایک ستار جو کہ ساترے چار شقال کا ہے یعنی ایک تولہ سو آٹھ ماشہ پس دو ستار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ ہوا اور جو کہ دو ستار کو میو ان حصہ من کا شیخ لکھتا ہے لہذا ایک من

برابر ساترے سر ستم تولہ کے ہوا اور رہنے جا بجا اسی ترجمہ میں جو تصریح صاحب مخزن کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہو پس ناظرین کتاب ہذا کو چاہیے کہ کسی اور نسخے دو وزن کا حساب کر کے ترکیب مرکبات اس قرابادین کی کر من میں ان سب دو اؤن کا در در اسفوف بنا کر کسی سبز روغن کے برتن میں پہلے قاشون کو مرہبے کی رکھیں اس پر تھوڑا سا سفوف چھڑکیں پھر قاشون کو اٹ کر دوسری طرف یہی سفوف چھڑک دین مترجم اس عبارت سے ایک یہ بھی سمجھنے پیدا ہو سکتے ہیں کہ پہلے سبز روغن کے پیڑے میں سفوف کو چھڑک کر قاشین پھا دیں بعد اسکے قاشون پر سفوف چھڑکیں جیسا پہلے مرہبے کی ترکیب میں بیان ہو چکا ہو من اور جب قاشین سفوف کو پیتی جائیں اور ان میں جذب ہونا چاہے مگر اسر سفوف کو چھڑک کر رہیں تا ایک تمام سفوف جذب ہو جائے بعد اسکے کسی اچار یا مین رکھ کر جقد رشیرہ میں لگو پکایا تھا اسمین سے اتنا شہد ڈالیں کہ چار انگل اوپر آجائے اور اسکا ستم اچھی طرح بند کر کے ایسی جگہ رکھ دیں کہ سردی اور تری نہ پہونچنے پائے یہ بھی جانتا ضرور رہی کہ اترج کے پختہ ہو جانے کی اور رسید ہوئے کی علامت یہ ہو کہ کسی برتن میں پانی بھر کر اترج کو ڈالیں تو اسمین خوب جاتے ہی کا مرہبے معده کی تقویت کرنا ہو اور طبیعت کو بستہ کرنا ہو بعضی کی اصلاح کرنا ہو معده کی خرابی سے اگر قی ہوتی ہو اُسکو بند کرنا ہو اخلاط اسکے بڑے دانہ کی ہی لیکر اندر اُسکو صاف کر دین اور چار بھانگین پرستور مذکورہ بالا کر کے شہد اور پانی میں جوش دین پانی کا وزن شہد سے دو نا ہونا چاہیے اور اب گروہ اُسکو شہد اور شراب میں جوش دیتے ہیں اور یہ طریقہ کار گریک دوسرے بہت اچھا ہے بعد جوش دینے کے اُسکو ٹھنڈا کر دین اور دوسرے دن تہا شہد میں جوش دین پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ پر پھیلا دیں اور سفوف انھیں دو اؤن کا جو اترج کے مرہبے میں لکھی گئی ہو قاشون پر چھڑکیں اور وہی شہد خالص چین دوسرے داغ بن جائے پھر ڈال کر بخالت رکھیں دوسرا نسخہ بھی کے مرہبے کا صفت معده اور اسہال کو فائدہ

کرتا ہی اخلاط کسکے ہی جو ابی مراد کو ہونچ گئی ہو اور خوب پاک کی
اسکو لیکر چار فاشین کرین اور جسے بیچ اسکے اندر ہون اسکو نکال کر
اور اوپر سے اسکو پارچہ کتان کے رومال سے پوچھیں جسکے پتے
شہد چار حصہ پانی فاشون پر ڈالیں شہد اور پانی کی مقدار اتنی ہو کہ
وڈب جائیں اور دو یا تین جوش دیکر فاشون کو صاف کرین اور پھر ایک
میں ڈالکر شہد کف گرفتہ ایک جز اور پانی بھی اسقدر ڈالکر دو یا تین جز
پھر دین اور پھر صاف کر کے سینی یا خوان پر کھلی ہو این فاشون کو کھینچ
تا ایک تری فاشون کی خشک ہو جائے بعد اسکے کپڑے سے پونچ کر
پھر دیگر تین ڈالیں اور اتنا شہد ڈالیں کہ چار چار انگلی اوپر آجائے
اور ایک جوش دین اور وہی دو این جو مر با سے تین کی لکھی ہیں چکر
فاشون پر چھڑکین اور کسی سبز برتن وغیرہ میں رکھ کر شہد کو مضبوط بن کر ڈال
بعض طبیوں کا یہ قاعدہ ہے کہ خوشبود و آؤن میں سے فقط الابی کلان اور
اور زعفران کوٹ کر فاشون پر چھڑکتے ہیں

گاجر کا ہرنی پریدہ بیضی ہوسدی پیت کے اندر معلوم ہوتی ہو اسکو اور ضعف
گردہ اور درد پشت کو فائدہ کرتا ہے اور باہ پر معین ہو لکھ کر اخلاط
سخت کا جرحیکہ رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دو دن
طرف سے کاٹ ڈالیں پھر اسپر قند یا شکر موزن ڈال کر پانی اتنا ڈالیں
جس میں گاجر تین ڈوب جائیں اور نرم آنچ سے اتنا ڈالیں کہ ملائم
ہو جائے اور آگ سے اتار لیں اور نکال کر خوان وغیرہ میں تین دن
تا ایک خشک ہو جائے اور جو پھوٹا ہوا وغیرہ گاجرون پر آگئی ہو اسکو
پونچھ ڈالیں اور پھر دیگر میں ڈال کر شہد کف گرفتہ چھوڑیں چار انگلی
گاجرون کے اوپر آجائے اور نرم آنچ سے پکا میں ب اب
معلوم ہو کہ شہد گاجر کے اندر چھڑکین سا جاتا ہے جسکو رکابدار اپنی اصطلاح
میں قوام پی جانا بولتے ہیں۔ پھر آگ سے اتار لیں اور کسی اجڑی
میں اس طرح پر درست کر کے فاشون کو چھین کہ بیچ میں خانہ خانیہ
میں جائیں جس طرح مرے کی اجڑا ریان رکابدار طیار کرتے ہیں
اور خوشبود کی دو این اس پر چھڑکین بعد اسکے شیرہ قوام کا اسپر ڈالیں
اور پر مذکور ہو اے

ہر کا ہرنی تازہ ہر کا مرلی چین اور ہندوستان میں بنایا جاتا ہے

اور جو شہد ہر کی ہار سے لکھ میں و جان سے آتی ہو وہی ابی ہوتی ہے
ہار سے لکھ میں جو مرلی بنایا جاتا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ کالی شہد
لیکر تین میں ایک گڑھا کھودیں گڑھ میں تین ایسی جوش میں تری ہو
اور پانی میں تین ایسی جوش میں شہد پانی کی تری ہو خوشبود اس گڑھے
میں بیلہ کو اس اندر پونچھیں جس طرح اجڑی میں فاشین مرے کی
چھین جاتی ہیں اور اسکے اوپر کھلی ہالو اور پونچے اسکے بھی کھلی ہالو
چھین دین اور بعد اسکے اسپر پانی چھڑکین اور دو دن کے بعد ہر کو
نکالیں اور پھر ہالو بدل کر ہر شور سابق چھین اور دو دن رہنے دین
تا ایک ہر میں رطوبت آجائے ہر پیر دس دن تک کرنی چاہیے
تا کہ ہر میں شادابی آجائے اور رطوبت پیدا کرے اور بھول جائے
پھر اسکو شہد پانی سے تین یا چار مرتبہ دھوئیں بعد اسکے مراد بعد کوئی
لیکر بہت سے پانی میں پکھلایں اور اس پانی میں ہرون کو ڈال کر
نرم آنچ پر تھوڑا تھوڑا جوش دین جب ابل جائے ہرون کو دھو کر
صاف کر لیں بعد اسکے شہد کو لیکر الگ جوش دین اور کف اتار کر
پھینک دیا کرین پھر ہر کو الگ جوش دین خالص پانی میں اور وہی شہد
دو این خشک ہونے مر با سے اترق میں بیان کیا ہے لیکر پارچہ کتان باریک
اور صاف میں بوٹی بانڈ کر دیگر میں لٹکا دین اور ہر ایک گھٹنے کے
بعد اس بوٹی کو پلٹے رہیں تا ایک اثران خوشبود و آؤن کا ہرہ اثر ہر
نچل آئے جب ہر کو جوش دے چھین پھر اسکو ایک مٹی کے رگڑی کو ڈال
وغیرہ میں مع اس پانی کے او تبدیل دین دو یا تین دن اسی پانی میں
پڑی رہنے دین تا کہ ہرون میں اثر خوشبود و آؤن کا بخوبی آجائے
پھر ان کو شیشہ کی اجڑی میں جن کر شہد کف گرفتہ مذکورہ بالا اسپر
بھرن اور خشک اور زعفران تھوڑا سا عنبر حسب خواہش دیکر
برتن کا شہد مضبوط بانڈ میں اور استعمال کرین اور چھڑکا ہرانا جو گامدہ
ہو جائیگا

ہر کے مرے کا دوسرا نسخہ بیلہ کالی کے بڑے بڑے تنو
وانہ لیکر پانی میں جگھوئیں اور پانچ دن تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں
بعد اسکے پانچ دن کیلے گو بر میں گاڑ دین اور روز اس پر پانی ڈالتے
رہیں پانچ دن کے بعد نکال کر ہر کو خوب دھوئیں اور صاف کرین

پھر ہر کو گیلی بالوین پانچ روز تک دفن کریں اور یہی ترکیب تین مرتبہ کریں بعد اسکے ہر کو خوب دھوئیں کہ صاف ہو جائے پھر چاول اور کنک جو اور چھو ہار ہر ایک میں درہم بیسے تھینا ایک چھٹانک سواہر لیکر ہر دن کو ان تینوں کے ساتھ پانی میں نرم آج سے استہجاء جوش دین کہ پانی جل جائے بعد اسکے ہر دن کو نکال کر پارچہ کتان سے پونچھیں اور سوئی سے ہر دن کو گودین اور اسپر شہد عمدہ استہجاء کریں کہ ہر دن کے اوپر چار چار انگل اچالے اور اتنا پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور استعمال کریں

دوسرا طریقہ مرنی بنانے کا ہیلکابلی سوجدہ لیکر اچھی طرح دھو ڈالیں اور رات بھر رہنے دین تاکہ کسی قدر خشک ہو جائے پھر اس پر پانی یا آب کنک جو اتنا ڈالیں کہ ہر دن کے اوپر چار چار انگل آجائے اور نرم آج سے پکائیں تاکہ سب پانی جل جائے اور پھر ٹکڑے ٹور میں رکھیں تو اسے نکال کر سینی وغیرہ پر پھیلا دیں اور کپڑے سے پونچھیں اور سوئی سے گودین پھر اس پر بیسے ڈال کر اتنا پکائیں کہ نرم ہو جائے اور آگ سے اتار کر خوشبود وائیں اس پر چھڑکیں اور سفافات اٹھا رکھیں اور استعمال کریں

شقاقل مرنی شقاقل کی صوت یہ ہے کہ یہ سوئی سوئی جڑیں مثل سوٹھ ہوتی ہیں اور ہندوستان سے آتی ہیں اور ہندی زبان میں اس کو ستاوتہ کہتے ہیں اور ہندوستان میں بروقت اسکے تر دانا ہونے کے مرنی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مرنی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ملک میں اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شقاقل کو آب گرم سے تر کرتے ہیں کہ اسکے اوپر والا جھلکا نرم ہو جائے اور پھر چھری سے اس جھلکے کو اتار دیتے ہیں بعد اسکے سات دن تک اسکو ٹھنڈے پانی میں جگوتے ہیں اور ہر روز پانی بدل دیتے ہیں یہ ترکیب جب تک کھاتی ہے کہ اندر اور باہر دونوں طرف تری ہو پھر گرم ہو جائے پھر شہد اور پانی میں اسکو پکاتے ہیں دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تھنا شہد میں اتنا پکاتے ہیں کہ ایک جوش آجائے اسکے بعد شیشہ کے برتن میں نکال کر مع شہد کے رکھتے ہیں جب شقاقل کی تری سے شہد پھلا ہو جائے

اسکو بدل کر اور نیا شہد کف گرفتہ مع ان خوشبود وائیں کے جو اوپر لکھی گئی ہیں ملا کر سمنا طت رکھ چھوڑتے ہیں سوٹھ کا مرنی اور اورک کا مرنی بھی یہی ہے سوٹھ بھی جڑوں کی قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی ہے اور اسکا عمدہ مرنی چین میں بنایا جاتا ہے کہ وہاں تر و تازہ اورک ملتی ہے لیکن ہمارے ملک میں سوٹھ شہد یا چاول کے پونچھ میں پرورہ کر کے آتی ہے اور اسکا مرنی اسی خشک حالت میں شہد اور خوشبود وائیں ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازاں ایک حینہ سوٹھ کو پانی میں سبے تک کے جگوتے ہیں اور ایک گرہ اسکو مثل ہلدی کے رنگ میں دفن کرتے ہیں بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہیں جیسا کہ پہلے مرے میں بیان کیا ہے

آلو بخارا کا مرنی اگر تر و تازہ ہو پہلے انکی گھٹیاں نکال ڈالیں اسکے بعد شہد اور پانی میں جوش دین پھر تھنا شہد میں جوش دین اور وہی خوشبود وائیں ہو جب بیان بالا ڈال کر مرنی طیار کرنا اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی میں جگوتے ہیں اسکے بعد مرنی بنائیں

نفث کا مرنی عمدہ قسم نفث کی لیکر چار پچانکوں سے چھڑکنا تک تراشیں بر طبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اور اوپر کا جھلکا چھیل ڈالیں بعد اسکے تک اور پانی میں چار دن جگوتے ہیں اسکے بعد گرم پانی میں تین دن جگوتے ہیں اور پھر پانی اور پانی میں پکائیں اسکے بعد تھنا شہد میں پکائیں اور خوشبود وائیں ڈال کر طیار کریں

بادام کا مرنی تازہ بادام شیریں مع پوست کے لیکر بدون جگوتے کے جوش دین اور سوئی سے اسکو گودنا چاہیے اور خوشبود وائیں ڈال کر مرنی طیار کریں

عود بلسان کا مرنی عود بلسان تر و تازہ سے انچ بیسے اچھا بنایا جاتا ہے جب اسکے دو مرتبہ جوش دین اور پھر خوشبود وائیں ڈال کر مرنی طیار کریں

آملہ کا مرنی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے تو لیا پھوتا نوسات دن

شندے پانی میں بیگو یا سبانا ہی تا ایک گرم ہو جائے اور پھول جائے
اور اس میں تری آجائے بعد اسکے دو مرتبہ جوش دینا چاہیے جیسا کہ پہلے
اور مہون کے بنانے میں لکھا ہے اور ہم خوشبود و این ڈال کر دو مرتبہ
جوش دین اور پھر اس پر شند کف گرتے بہ ترکیب سابق و اخل کریں
اور خوشبود و اوٹے معطر کریں

سیم کا مرئی قذف مینے اس سال یا قی کو فائدہ کرتا ہے سب ترین
کی قسم ساسی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شند میں جوش دین اور پھر دوبارہ
مقط شند میں جوش دین اور اس پر شند کف گرتے اور خوشبود
و این جو اترج کے مہے میں لکھی گئی ہیں ڈال کر طیار کریں
آٹھواں مقالہ قرص کے بیان میں کلام ہمارا قرص کے
بارہ میں ہی ویسا ہی عام ہی جیسا اور ترکیب میں گذر چکا ہے
اقرص کو کب قدامے اطلانے بہت سیالہ تعظیم میں اس میں
کیا ہے کہ نام اسکا اقرص کو کب رکھا ہے یعنی یہ قرص منسوبان کو
کی طرف ہر شکلی سعادت کے اوضاع مخصوص ایسے ہیں کہ حیات ان
پر کسی مرض کے سرور کو غالب نہیں ہونے دیتے ہیں گویا حیات
باقی رکھنا اس قرص کا فضل خاص ہے جس سے بڑھ کر کوئی سعادت
جسمانی نہیں ہے۔ یہ قرص اصلاح اس سہدہ ضعیف کی کرتا ہے جو قابل
ان فضول کا ہو جو تمام اعضا سے دفع ہو کر سہدہ کی طرف آتے ہوں
اور کئی ڈکار کو دور کر دیتا ہے اور پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے تب در ستر
سکون پیدا کرتا ہے اور نزلہ کے اقسام اور دانتوں کے درد کو فائدہ
کرتا ہے بھرہ زہلا کر شرے ہوے اور گرم خردہ دانت پر لگا یا جاتا ہے
اور کان کے درد کو نفع کرتا ہے اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی
عضو سے کیون نہوا اور پرانی کمانسی کو فائدہ کرتا ہے جیسا کہ پہلے
چین ہو درہ سے آتی ہوں ان کو آپ مرزنجوش کے ساتھ اور ان
زہرون کو جو حیوانات کے کانٹے اور ڈنگ مارنے سے اثر کرتے
ہیں و نیز کمانے سے اپنے والے زہرون کو آب سداب کے ہمراہ فائدہ
اس قرص میں کو کب ارض یعنی ایرک و اخل ہے اور اکثر کافول ہے
کہ وہ اخل یا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ طین شاموش ہے اور شاید کہ ایرک
سہدہ میں لپٹ جاتا ہے اور اسکے تر سہدہ پر جم جاتی ہے پس عارضی

کی حرارت سہدہ میں نہیں پہنچ سکتی تاکہ کسی دوسرے عضو میں فغل
کر سکے ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرح بیان کرتے ہیں جیسا طیبون
تجویز کیا ہے مترجم یہ مذمت اور برائی اس قرص کی ہے جو کہ شنج
بیان کیا ہے اور محض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہے کہ ایسی مشہور
دوا سے یہ قرابادین خالی نہ ہے اخلاط اسکے مرکی جذب ہوتے
سبل الطیب سلیم گل مخوم پوست ہر ج ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ افون زعفران قسط شیرین کو کب الارض یعنی
ایرک ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ سارے پانچ ماشہ شنج
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو قوانیون سیالیوس بزر الخ
میسہ سالہ تخم کرش ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ گونہ کے
اقام کو شراب ریجانی میں بھگوئیں اور باقی دو اون کو کوٹ جھان کر
اسی بیلے ہوے گوند سے قرص تیار کریں وزن ہر ایک قرص کا نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ چاہیے اور سایہ میں خشک کریں

اقرص وردہ شنجہ زہمور در سہدہ کو فائدہ کرتا ہے رطوبات سہدہ
کی جلا کرتا ہے بلغمی اور پرائی چون کو زائل کرتا ہے اخلاط اسکے
گل سرخ زیرہ بر آوردہ میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
سبل الطیب پنج سوسن ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
اور بعض اطباء بجائے پنج سوسن کے رب السوسن لیتے ہیں
سب دو اون کو جمع کر کے پس جھان کر شراب ثلث میں گوند کر قرص تیار کریں
اور سایہ میں خشک کریں

اقرص ورد کا نسخہ حکیم ہستلادس کا حرارت کو بھاتا ہے
اور در سہدہ کو فائدہ کرتا ہے اور سہدہ کی تقویت کرتا ہے اور ربوا و
حرارت اور سہدہ کی بھڑک اور رطوبت سہدہ کے انقلاب یعنی
پلٹ جانے کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق سواد کو مینڈک
اخلاط اسکے گل سرخ مارہ چھ شقال یعنی سواد و تولنج سوسن
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سبل ہندی دو شقال یعنی نو ماشہ
پینچ میں گوند کر وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کے قرص
تیار کریں اور سایہ میں خشک کریں

اقرص ورد جس میں سقمونیا و اخل ہے جیسا کہ فائدہ کرتا ہے

اور پٹیاب کے رک رک کے آنے کو اخلاط اسکے گل سرخ زیرہ
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سنبھل الطیب پنج سوسن ہر واحد ایک درہم
یعنی دو تولہ چار ماشہ تقوینا تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
ان دو اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قس طیار کرین اور سایہ
میں خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا کینجین کے ہمراہ
تناول کرین

اقراص وردجن میں طباشیر داخل ہی حیات مرکب جن میں
اخلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کثہ ہو گئی ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اسکے گل سرخ زیرہ برآوردہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ سنبھل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ عصارہ خافت آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
و اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قس طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین
اور بروقت حاجت استعمال کرین

اقراص دروسے ہر وبیدالور دسہ ہاے جگر اور
لحال اور سوداوی اور بلغمی ہوں کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے
گل سرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبھل الطیب پینے شگوفہ اذخر مرکی
زعفران مصطلی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ و اون کو کوٹ کر
چھانیں اور مرکی اور زعفران کو سہ کہ میں بھگو کر قس ص اسی سے
طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شد میں گوندہ کر قس ص بنا
اقراص ورد جو حائے خب یعنی اس تپ کو جو ایک دن ماشہ
کر کے آسے فائدہ کرتا ہے گل سرخ پانچ سنبھل الطیب زعفران
مصطلی لک سفول اور عود بلسان ہر ایک دس جز عصارہ خافت
چستین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر لیلہ زرد ہر واحد ایک جز اور
ایک نسخہ میں گل سرخ کا وزن سنبھل اور مصطلی کے برابر کوٹ
چھان کر آب کر قس سے قس طیار کرین ایک قس کا وزن نصف مثقال
یعنی سوا دو ماشہ ہے

اقراص وردجن میں سنبھل الطیب داخل ہی درد جگر کو
فائدہ کرتا ہے سنبھل الطیب لک سفول پنج سوسن ہر ایک چار درہم

یعنی ایک تولہ دو ماشہ چستین کیہ زعفران عصارہ خافت ریو چینی
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گل سرخ سات درہم یعنی
دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر بانی میں گوندہ کر قس ص طیار
کرین

اقراص کافور حرارت کی سوزش کو بھاتا ہے ہوں کی التھاب میں
شکین پیدا کرتا ہے دق اور مل کو نفع کرتا ہے پیاس اور کرب اور غنی
قی کو دور کرتا ہے اخلاط اسکے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو
گل سرخ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم چار تخم خرفہ تخم کدوے
شیرین نار دین صمغ عربی رب السوسن عود خام الابی کلان
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنی سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنی
دو تولہ چار رتی کافور ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ لعاب اسفول
گوندہ کر قس ص طیار کرین

دوسرا نسخہ قرص کافور کاسن کی بھڑک اور جگر کی بھڑک
کو فائدہ کرتا ہے اور اسہال یا غنی قی کو مفید ہے اور حیات عادیہ کو
اخلاط اسکے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گل سرخ
زیرہ برآوردہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص عمدہ
الابی کلان رب السوسن ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس
قند سپید ترنجبین تخم چار زہ مقشر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران کافور ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب
و اون کو ہیں چھان کر لعاب اسفول سے قس طیار کرین وزن ہر
قرص کا ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور سایہ میں خشک
کر کے استعمال کرین

قرص کافور کا تیسرا نسخہ حیات عادیہ کو نفع کرتا ہے اور سہا
جگر کو جلدید ہوں کی تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے خشک بفتہ اور نیلوفر ہر ایک
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم چار اور کلڑی کینج جلا
زعفران ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گل سرخ پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ راوند چینی اور لک ہر ایک ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ کثیر اصمغ عربی لمشی کا عصارہ ہر ایک دو درہم

یعنی سات ماشہ کا فور ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ترنجبین
شکر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ہیں کرقرص
طیار کرین

قرص کا فور کا اور نشہ کا فور دو خام ہر واحد نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو مثقال یعنی نو ماشہ
کیسے کے بیج اور گلڑی کے بیج کثیر اور لک لٹنی کا عصارہ
الابچی کلان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گل سرخ سات درہم
دو تولہ چار رتی شکر اور ترنجبین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ دو اونگو پیکر اور گون کرقرص بناوین

قرص کا فور کا ہمارا نشہ تخم کاسنی تخم کا ہو تخم خرفہ ہر ایک
دو درہم یعنی سات ماشہ تخم کدو و تخم خیار مقشر ہر ایک دو درہم
اور ستائی ایک درہم کی یعنی سوا آٹھ ماشہ رب گدراگن ہم پہنچے
ورنہ صندل مقاصیری تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سدرہ
سوخہ زعفران رب السوس کا فور ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ گل سرخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بدستور
قرص طیار کرین

قرص طباشیر ترنجبین ملا کر حملے حادہ کو فائدہ کرتا ہی اور
حرارت کو بجھاتا ہی اخلاط اسکے گل سرخ چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ ترنجبین چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صغری کثیر از عفران طباشیر ہر
دو درہم یعنی سات ماشہ آب ترنجبین اور لعاب اسبول سے قرص
بناوین اور ایک قوم اس نشہ میں تخم نیارین اور تخم خرفہ اور تخم کدو و شکر
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ بڑھا کر قرص طیار کرتے ہیں
قرص طباشیر جس میں حماض کی شدت ہی حیات صفراوی
اور غلبہ کو دفع کرتا ہی خصوصاً اگر دست ہی آتے ہوں اخلاط اسکے
گل سرخ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صغری تخم حماض مقشر نشہ
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر آب امار ترش یا آب انگو بیجا

سے قرص طیار کرین اور رب انگو خام سان یا شرباب رباب
کے ہمراہ تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرنک
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ شاد بلوط بریان تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک حملے حادہ اور اورام جگر کے واسطے اخلاط
اسکے عصارہ زرنک یا جرم زرنک چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ تخم خیار مصطلی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
لک راوند چینی ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گل سرخ
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ سنبلی الطیب عصارہ خافث اصل السوس ترنجبین ہر ایک
دو درہم یعنی سات ماشہ بدستور قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا
وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ پاسبی اور سب شربت غیر
کے ساتھ مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس نشہ میں عصارہ
افستین دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون تخم کرمن تخم رازیانہ
ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مجیہ وٹھای درہم یعنی
پونے نو ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک کا دوسرا نشہ ان تیوں کو فائدہ کرتا ہی
جن میں التاب ہو اور اورام جگر اور اورام معدہ کو فائدہ کرتا ہی
بزرگ رب السوس گل سرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ چھا کر
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مصطلی سنبلی الطیب
عصارہ خافث ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مجیہ راوند چینی
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ طباشیر
ذیرہ دو درہم یعنی سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
کوٹ چھان کر آب ترنجبین سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک
مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے

قرص زرنک کا اور نشہ جو درد جگر بہراہ تپ اور پیاس
اور یرقان کے ہوں انکو مفید ہی اخلاط اسکے گل سرخ تازہ
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی زرنک ترنجبین ہر ایک تین درہم

نوزدہ کر قرص تیار کریں

قرص غافقت آن پرانی ہون کو جن میں التاب ہو فائدہ کرتا ہے اور پیاس کو اور سرد رہنے آگہون کے سامنے افریجرا چھاپنے کو اور اور ام جگر اور طحال اور برقان کو اخلاط اس کے عصارہ عطا چھ استار رہنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ زبیرہ ہر اور دھنیا ہر ایک دو استار رہنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ٹونجین پاکیزہ چھ استار رہنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر جبار و جم رہنے ایک تولہ دو ماشہ سب دو اوٹن کو جمع کر کے قرص تیار کریں

قرص کبر طحال کے اقسام درد کو فائدہ کرتا ہے پوست پنج کبر چار استار رہنے پونے سات تولہ اشق چار استار رہنے پونے سات تولہ زراوند طویل دو استار رہنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم فحشت غفل سیاہ ہر ایک چھ استار رہنے دس تولہ ڈیڑھ سب دو اوٹن کو جمع کر کے جس چھان کر سرکہ انگو تر میں اشق کو گول کر قرص تیار کریں

قرص لک لک اور عود بلان جھٹھ انیسون تخم کرنل سفینہ اسارہ بادام تلخ مقشر قسط دار چینی زراوند طویل عصارہ غافقت ہر ایک پنج درہم رہنے ایک تولہ ساڑھے پنج ماشہ دو اوٹن کو گول کر قرص تیار کریں

قرص کالنج وروہاسے گردہ اور شانہ اور خون کے پیشاب کو اور پیشاب میں پتہ آنے کو فائدہ کرتا ہے اور جس بے شانہ رہنے شانہ کی خارش کو مفید ہے اخلاط اس کے تخم خروڑہ چھین شقال رہنے ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات شقال رہنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوان سپید تخم کرنل تخم حماض ہر ایک نو شقال رہنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کٹیفیر ہر ایک اٹھاس شقال رہنے گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ حب صنوبر بریان زعفران بادام تلخ ہر ایک نو شقال رہنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ جبار و جم کو ہی پچتر دانہ دو اوٹن کو گول کر دوشاب انگو تر میں قرص تیار کریں

شربت دو شقال سے تین شقال تک رہنے نوا ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہر

رہنے ساڑھے دس ماشہ کشوت خشک یا تخم کشوت ڈیڑھ درہم رہنے سوا پنج ماشہ طباشیر نار دین ہر واحد ڈیڑھ درہم رہنے سوا پنج زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم رہنے ساڑھے تین ماشہ لٹھی کا عصارہ دھای درہم رہنے پونے نوا ماشہ گول کر آب ترنجبین یا آب کاسنی سے قرص تیار کریں

قرص زرشک کا اور ریشہ زرشک تخم فرخ جو ایک قسم خرفہ کی ہے سبل الطیب لٹھی کا عصارہ کنبرا صغ عربی نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین درہم رہنے ایک تولہ دورقی طباشیر کا فور زعفران ہر ایک بوزن ایک درہم رہنے ساڑھے تین ماشہ گول کر پانی کے ذریعہ قرص تیار کریں

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ رب زرشک پنج درہم رہنے ایک تولہ ساڑھے پنج ماشہ عصارہ غافقت طباشیر ہر ایک درہم رہنے سات ماشہ لک مغسول اور کند زنبیل الطیب عصارہ استیم راوند چینی گا د زبان ہر ایک دھای درہم رہنے پونے نوا ماشہ تخم کاسنی تخم کشوت ہر ایک تین درہم رہنے ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ ڈیڑھ درہم رہنے سوا پنج ماشہ زعفران ایک درہم رہنے ساڑھے تین ماشہ آب کاسنی میں قرص تیار کریں

قرص انستین یہ قرص مفید آن ہون کو ہی جو زمانہ دراز سے آ رہی ہون اور بفتح بخولی کرتا ہے اور ارجی کرتا ہے اور بھوک بھی بڑھاتا ہے اخلاط اس کے انیسون انستین اسارون تخم کرنل بادام تلخ مقشر سب اجزا ہوزن لک کر قرص تیار کریں اور تناول کریں

قرص انستین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور اس تپ کو جو ایک روز در بیان دے کر لے اور جو تپ تیسرے روز آئے اس کو اخلاط اس کے انیسون دو شقال رہنے نوا ماشہ اسارون انستین رومی تخم کرنل بادام تلخ مقشر جس کے دو نوٹن چھلکے آتا رہے ہون مصلی سبل الطیب ہر واحد ایک شقال رہنے ساڑھے چار ماشہ صبر ستوری سا فوج ہندی ہر ایک ڈیڑھ شقال رہنے پونے سات ماشہ عصارہ غافقت ایک شقال رہنے ساڑھے چار ماشہ دو اوٹن

قرص کا بیج کا دوسرا نسخہ قرصہ گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہے اور تقطیر البول کو اجزا اسکے یہ ہیں تخم کر فس بزر الیچ شد انج ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران جنگلی نیبو کے بیج نور صنوبر افیون بادام تلخ منقشر ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کانگ کے بڑے بڑے دیکھیں صد تخم خیار بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی ترچیز میں گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص ریوند پھڑانی بیاریون کو اور جگر کی سختی جو مادہ ہو دو تولہ سے ہو یا اور تسم کی سختی اور جگر کے اور ام اور طحال کے درد کے اقسام اور جو پوت بدن میں لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ریوند چینی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مجسمہ حود بلسان لک منسل ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کر فس اور خافٹ میو ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دوا کو پیکر لجا کر بن اور پیکر

تعارف قرص بناوین

قرص کا نسخہ جسکو حکیم ابو موسیٰ نے مرکب کیا ہے حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے پلا شیر اور زرشک اور حود اور تخم حاض اور مصطلی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ صنغ عربی تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ گل سرخ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں

دوسرا نسخہ انیون تخم کر فس ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطلی سبیل سافج ہندی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصاۃ خافٹ اور صبر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گوندھ کر قرص بنائیں

قرص کا اور نسخہ بادام تلخ انیون فستق ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص بیون جو ایک حکیم کا نام ہے اخلاط اسکے زعفران انیون مرکی بزر ابسنج پوست بیج فلاح سب اجزا برابر لیسکر

کا ہو کی ہری بی کا پانی پھوڑ کر گوندھیں اور قرص بنائیں اور بر وقت جنت کوٹ کر پانی میں گھولیں اور کنبیون پر طلا کریں قرص کا دوسرا نسخہ چرائۃ الکیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ الابی کلان ڈیڑہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سہ رتی کی بتی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گل سرخ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی شک ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کوٹ جہان کر قرص بنائیں

قرص کا اور نسخہ آنتون کے قرصہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہے شکوفہ گلاب افیون افاقا صنغ عربی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ماز و نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی قلیل ہرج ذیرہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیرہ خرگوش میں گوندھ کر قرص بنائیں

قرص اندر و ماض قدف الدم کو سفیدہ اخلاط اسکے بزر الیچ افیون بیج مرجان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بان آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جسکو ابرک خود شیخ لکھ چکا ہے اور قناسۃ اور گل ارسی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم فستق دس درہم یعنی سات ماشہ گلار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص اندر و ماض کا دوسرا نسخہ درمعدہ اور صبر ہر واحد ایک پونے پانچ کے بند ہو جانے کو اور رک رک کے لے کر کو فائدہ کرتا ہے تخم کر فس چھ درہم یعنی پونے دو تولہ انیون تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی فلفل سفید شکوفہ اور جندبیدستر سبیل الطیب دارچینی افیون ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ فستق رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر قوطری مصطلی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ جہان کر گوندھیں اور قرص بنائیں

بنیاد کریں

اقراص کنڈی اس جگر کو فائدہ کرتے ہیں جو خون کے پیدا کرنے میں

ہستہ ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جماع کی شہوت میں کمی
آگیا ہو اجزاء اسکے عود بسان پانچ جز زرشک تین جز ریزہ چینی گستر
عود ہندی ہر واحد ایک جز اسطوخودوس سبز سوسن کبود ہر واحد
نصف جز زعفران انیسون تخم کرنس کاٹھم روی فطر اسالیون ہر ایک
چام جز کا کوٹ چھان کر قرص طیار کرین
اقتراص برکی جلا زیادہ کرتا ہر خام اور صفرا کو مفید ہر قوت
قرص کی زیادہ ہر اخلاط اسکے بلید ہیڑہ آلمہ برنج کا بلی ہر واحد
ایک جز جو بعد کوٹنے اور چھاننے کے وزن کیا جائے بان تیرہ
کا ہوزن ان سب دو اون کے اور قند سپید ہوزن مجموع اجزاء
بیں پہلے قند کو دیکھی میں رکھ کر اسپر پانی ڈالیں اور آگ پر چھان
جب ابال آجائے آگ پر سے اتار کر سفوف اوویہ مذکورہ
اسپر چھرکین گھر پہلے سفوف کے اجزاء کو خوب ہلا لیا ہو اور پھر چھر
کے قند کے قوام میں بھی ان دو اون کو خوب ملائیں کہ آمیز
ستھکی ہو جائے بعد اسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم بنے
دو تولہ گیارہ ماشہ کا طیار کرین مقدار شربت ایک قرص کی ہر
ہمراہ اس پانی کے جس میں شکو کشتہ خشک کو بھگو دیا ہو اور
اسکو صبح کو بروقت کھلانے دو اسکے صاف کیا ہو اور فقط زلال
اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر
میں تک کرتا ہی اور غذا اس شخص کی جبکہ یہ قرص کھلایا جائے
بروقت عصر کے تریہہ یعنی رونی کے چھوٹے کونے جو آب گوشت
وغیرہ میں گوندہ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود اور روغن زیتون
منسول کے کھلانی چاہیے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بطن زجاجی
بالزوجت کو احسنہ راج کرے اس میں چام وزن بلید کے تخم حنظل چھان
چاہیے
قرص مافریون تلی اور پکی اور پچس کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
انیسون تخم کرنس فونج لبتانی بودینہ فطر اسالیون اجوان ہر
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ انیسون جنبدیدہ ستر فلفل سپید و قفل
نامہ یعنی پودینہ کو ہی مرکب انستین ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ پوسٹ بیلو بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کر

شد ملا کر قرص طیار کرین
قرص مافریون کا دو سہرا شہ جکوما فریوس لکتے ہیں
تخم کرنس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
انستین چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مرکب انیسون فلفل جنبدیدہ
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ سب دو اون کو چھ کر کے
پیمین اور شراب مثلث ملا کر قرص طیار کرین اور ضعف معدہ اور دست او
ر کیو اسے استعمال کرین
قرص روزنیون جن تون مین التاب ہوان کو اور جگر کے
ورم اور مرکب پیمین اور صفرا اور بلغم کی ان کو فائدہ کرتا ہی
گسترخ زیزہ برآوردہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سنبل الطیب
زعفران ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ رب السوس تخم خیار
مقشر ترنجبین صاف شدہ ہر ایک تین درہم یعنی سارے ماشہ صغری
کتیرا ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے
پیمین اور آب شیرین میں گوندہ کر قرص طیار کرین
قرص روزنیون کا دو سہرا شہ تخم خربوزہ تخم خیار لکڑی
بیج تخم کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
رب السوس چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کتیرا چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ تخم رازبانہ گسترخ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ دو اون کو کوٹ کر لعاب اجوان
سے قرص طیار کرین
قرص مافروئس اس مریض کو مفید ہے جسکا مرض قویح الملاو
تک ہو چکا ہو اور قریب اسکے ہو کہ باخانہ شہ کبطف سے نکالے
اور نفخہ کو بھی یہ قرص نفع کرتا ہی اور قوی کو بھی روکتا ہی اخلاط
تخم کرنس انیسون ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ انستین
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مصطکی چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ فلفل دو درہم یعنی سات ماشہ مرکب دو درہم یعنی سات
دارچینی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ انیسون دو درہم یعنی سات
ماشہ جنبدیدہ ستر دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندہ میں اور
قرص طیار کرین

قرص خشک شش وزن ادم اور کمانی اور تپ اور دروسینہ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرن صغعتی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ ثلثہ کثیرا ہر ایک دو درہم یعنی سات دماشہ شش سید شمش سیاہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس دماشہ ہر ایک درہم یعنی ساڑھے تین دماشہ رب السوس دو درہم یعنی سات دماشہ زعفران ایک دانق یعنی ایک دماشہ کوٹ کر یکا کوٹ کر

قرص بنائیں قرص گلنا راس شخص کی اصلاح حال کرتا ہے جسکو خلفہ کا مرض ہو اور خون اور پیپ کے دست لگتے ہوں اور پیش میں مبتلا ہو اخلاط اسکے گلنا ربول کی پھلی ساق اور بلوط بریان خشک ہر ایک ہو احب الاس ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار دماشہ زوریا جسکو سرکہ میں بھایا ہو زیرہ جسکو سرکہ میں بھگو کر بریان کیا ہو ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ دو دان کوٹ کر اور آب گسرن تازہ اور عصارہ بارتنگ سبز یا عصارہ سبب میں بوزن ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین دماشہ کے قرص طیار کرین

قرص دیو لنڈوں قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیناب اور دشواری بول کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرفس بزرگ شکر ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی سات دماشہ زعفران حب صنوبر تخم حاض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس دماشہ حب کا کچ کوئی پھس عدد و تخم بنار مقشر بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کے گوند میں اور قرص طیار کرین

قرص اندرون یہ نسخہ یکم انقلاباؤس انار کی بوٹیاں درہم یعنی ساڑھے تین تولہ چکری سپید چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ قلعہ لیس یعنی سرخ یا زرد چکری بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کثیرا بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ لبان آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار دماشہ زراوند بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ اصل کے ذریعہ سے قرص طیار کرین

دوسرا نسخہ زراوند ماروسے سبز ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار دماشہ اور باقی دو دانق برقی نسخہ سابق کے شکر بوزن سبب و اول کوٹ کر باذن میں اور قرص بنائیں

قرص کا اور نسخہ املا کے قروح کو اور جو خون سینے سے آتا ہو کو فائز کرتا ہے جن کی حفاظت کرتا ہے سرمہ اور شاخ و دم الاون ہر ایک چھ دانق یعنی دس تولہ سوا دماشہ سیاہ و اروان جسکو فاشر متین بھی کہتے ہیں ایک دانق یعنی ایک تولہ سوا آٹھ دماشہ لادن اور شکر اور زعفران ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ گلنا رمازو ہر ایک دو درہم یعنی سات دماشہ رسوت شاخ گوزن سوختہ افاقا ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ دماشہ آب بارتنگ سبز یا آب عصر الراعی میں جسکو لال ساگ کہتے ہیں گوند کر قرص طیار کرین تین طرح سے اسکا استعمال ہوتا ہے پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر شے کے منافذ سے خون آتا ہو اس قرص کا حقہ دیا جاتا ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی کپڑے میں پیٹ کر شرم گاہ عورت میں اسکا حمول کیا جاتا ہے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ عصارہ آسج اور آب عصر الراعی کے ہمراہ پلایا جاتا ہے اور اگر سینے سے خون آتا ہو آب خرفہ نازہ کے ہمراہ اور دس قطاریکی پیاری میں رب ہی ساڈ کے ہمراہ

قرص امیون سدون کی تفتیح کرتا ہے جگر کی اصلاح طبیعت کی تلمین یعنی رفع قبض اور حیات کمنہ کو زائل کرتا ہے اخلاط اسکے امیون تین درہم یعنی ساڑھے دس دماشہ استین اسارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سبیل الطیب مصطفیٰ صاف ہندی سوہ کینج ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین دماشہ فافش تین درہم یعنی ساڑھے دس دماشہ صبر ساڑھے چار درہم یعنی ایک تولہ چار دماشہ آب انستین میں گوند کر بوزن ایک درہم کے قرص طیار کرین اور ہمراہ کنجین کے تناول کرین

قرص طین طبیعت کو نرم کرتا ہے کرب کو دور کرتا ہے ضیق نفس کو فائدہ کرتا ہے قی کو روکتا ہے اخلاط اسکے تربہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ دماشہ خشک بنفشہ دس درہم یعنی دو تولہ

گیا رہا ماشہ رب السوس و حای درہم سینے پونے نو ماشہ ربانی ہوا
گوئدہ کرتین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص طیار کرتین دس
درہم سینے دو تولہ گیا رہا ماشہ شکر کے ہر اہ استعمال کیا
جانا

اقرص بزو طبیعت کی روانی اور دست آئے کو اور ان
قروح کو جو امعین ہوں اور اس شخص کو جسکو اقام غذا دن کے
بعض ہوتے ہوں اور جسکو شدید فروڑہ ہونا ہو اور سوا تر خون جو
عورتوں کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
سب آلاس تخم رازیانہ انیسون اجوائن تخم کرنس بزر انج دو قہر و
ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ انیسون چھ درہم سینے پونے
دو تولہ کوٹ چھان کر شراب میں گوندھیں اور نصف درہم سینے پونے دو
ماشہ ہر ایک قرص طیار کرتین اور بعد چھ مہینے کے استعمال
کرتین

قرص ابتدائے نزول المار شکلی اور صلات جگر کیو اسطے
اخلاط اسکے گسرخ چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ زنگ
چار درہم سینے سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم سینے سات ماشہ
مصطکی عصارہ خافث سننٹین اوخر اسارون انیسون تخم کرنس
تخم رازیانہ اسقو لو قدریون ثمرۃ الطرفار سینے جھاؤ کابل تخم کبک
ہر واحد ایک درہم سینے سارے تین ماشہ ریوند چینی لک بالاس
ہر ایک ڈیڑہ درہم سینے سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم سینے
پونے دو ماشہ انجین دو اون سے قرص طیار کرتین
قرص ورو در سده اور بلنی پ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
گسرخ سوکھا ہوا دواوقہ سینے پانچ تولہ سارے سات ماشہ
سنبل الطیب طشی ہر واحد ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ
کد یا مصطکی ہر ایک سات درہم سینے دو تولہ چار رقی عودیان
پانچ درہم سینے ایک تولہ سارے پانچ ماشہ کوٹ کر پیچ تین گوندہ
قرص بنائیں

قرص ورو ملین جو گرہوں میں کھلا یا جانا ہی اخلاط اسکے گسرخ
دس درہم سینے دو تولہ گیا رہا ماشہ سنبل الطیب اہل السوس

ہر ایک پانچ درہم سینے ایک تولہ سارے پانچ ماشہ سحرینا
تین درہم سینے سارے دس ماشہ کوٹ کر سرو باقی تین گوندہ کر قرص
طیار کرتین

قرص ورو اور خافث پانی تھون اور درو جگر اور رقان کی
اصلاح کرتا ہی اخلاط اسکے گسرخ پانچ درہم سینے ایک تولہ سارے
پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم سینے سات ماشہ طباشیر ایک درہم
سینے سارے تین ماشہ عصارہ خافث آٹھ درہم سینے دو تولہ چار
کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بناوین اور بعض شربت اسے مناسب
ساتھ پلائیں

قرص لک سده اسے جگر اور طحال اور جوب ہر وقت آتی ہو
اسکی اصلاح کرتا ہی بول کا اور ار کرتا ہی اخلاط اسکے لک او
مجیٹہ انیسون تخم کرنس سننٹین رومی اسارون بادام مخ
قسط شیرین ذراوند طویل اور راوند طشی کا عصارہ زرشک کا
عصارہ ہر واحد ایک جز لک شربت ص طیار کرتین وزن ہر ایک
قرص ایک درہم سینے سارے تین ماشہ ہی اور کسی مناسب شربت کے
ہر اہ تناول کرتین

مجیٹہ کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کھنکھ کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے مجیٹہ بارہ درہم سینے سارے تین تولہ پونے سبب کبر
ذراوند طویل پنج سوسن ہر واحد ایک درہم سینے سارے تین ماشہ
کنجین تین گوندہ کر ہر ایک قرص دو درہم سینے سات ماشہ
کا طیار کرتین اور مقدار شربت ایک قرص ہی جو شادہ آشنقین کے
ہر اہ

قرص کشوت کمنہ تھون کی اصلاح کرتا ہی اور حرارت کو کھاتا
ہی اخلاط اسکے تخم خیار تخم خرقہ قلسی کبک پانچ ہر ایک تین درہم
سینے سارے دس ماشہ شکامی باد آور و شترہ ہر واحد چار درہم
سینے ایک تولہ دو ماشہ کیر انشا سستہ صغ عربی ہر واحد ڈیڑہ درہم
سینے سوا پانچ ماشہ طباشیر تریب کشوت ہر ایک چار درہم سینے
ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین تین درہم سینے پونے نو تولہ سکر انشیر
تین درہم سینے پونے نو تولہ زعفران تین درہم سینے سارے دس ماشہ

کوٹ چنان کر پانی میں گوندہ کر قرص طیار کر کے استعمال کریں
قرص دس دواؤں کا جو تھپا پ جو پرانی ہو اسکو اور درجہ
اور ترہل یعنی بدن کے ذیلے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی اختلاط
اس کے انیسون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون کا
ہندی انستین تخم کرفس سنبل الطیب بادام تلخ نقشہ مصطلکی ہر دو
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنی سات ماشہ
عصارہ غافث چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ دواؤں کو کونٹ کر
جو شانہ انستین میں گوندہ کر تھپا پ بنا لیں وزن ہر ایک قرص کا
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور نیکرم بانی کے ہمراہ پلایا
جاتا ہی

قرص جو پرانی ہون کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی بھرک اور
قوی اور طبیعت کو نرم کرنا ہی اختلاط اس کے گسرخ زردہ برادر
چم درہم یعنی پونے دو تولہ تخم چار نقشہ مصطلکی راوند چینی عصارہ
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی
سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سبب اونی
کو پس کر چھان لیں اور تھپے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائیں اور
آب سرد یا خیار یا کچن میں کے ہمراہ تناول کریں

نوان متاخرہ سلاقات اور جوب کے بیان میں سلاقت
ایالی ہو می چیز کو کہتے ہیں اور جوب گویوں کو کہتے ہیں۔ مسل
کے جو شانہ اور گویوں پر ہم کلام آخر کتاب میں کریں گے اور غرغہ
اور سوط یعنی ناس اور عطوس یعنی چھیک لانے والی دوا اور
ضاد اور طلا اور دانت اور آئینہ کی دوائیں وغیرہ بھی آخر کتاب کے
جلد دوم میں لکھینگے اور اس جملہ کو ادبان اور مراہم کے بیان پر
ختم کریں گے اور پہلے اس سے بیان پر چند نئے سلاقات اور جوب کے
ہم کہتے ہیں جنکا بیان قبل جلد دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا
مطبوعہ مار الاصول یہ جو شانہ سدون کو اور دشواری ہل
در درجہ معہہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال
کیا جاتا ہی صفت اسکی پوست پنج رازیانہ پوست پنج کبر پوست پنج کز
پنج اذخر تخم رازیانہ اور کرفس انیسون سنبل الطیب پر سیاہ شان

سنبل رومی مصطلکی مویز کلان شہ بر آوردہ ہر واحد بقدر حاجت لیکر
جو ش دین اور بقدر حاجت پلا لیں
منطوقہ مار الاصول در درجہ کے واسطے حکم کن ہی کا نسخہ۔
اختلاط اس کے پوست پنج رازیانہ اور کرفس ہر واحد ایک ہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس ہر واحد نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ گسرخ پسا ہوا فودنج اذخر ہر واحد نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ مویز خستہ بر آوردہ دو درہم یعنی سات ماشہ
اسارون دو دانق یعنی ایک ماشہ سنبل دو دانق یعنی ایک ماشہ
اسپر و ثلث رطل پانی جو برابر بایس تولہ چھ ماشہ کے ہی گرائیں
اور جو ش دین تاکہ دوا دقت یعنی پنج تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوکر
زیادہ باقی رہے پھر اسکو چھان کر صاف کریں اور ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر تلی جائیں

طبیعی انستین در درجہ اور سدہ کو مفیدی اور جو تین مختلف مواد ہا
بلغمیہ اور سوداویہ سے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہی اختلاط اس کے انیسون
تخم کرفس انستین رومی اسارون تخم رازیانہ پنج اذخر ہر ایک بقدر
حاجت لیکر جو ش دین اور چھان کر اس جو شانہ کو بہین
طبیعی غافث جبکو چھتیا پ آتی ہو اور بلغمی تب ولسے کو اور جامے
مختلفہ اور جس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی اختلاط اس کے بیلہ سیاہ
مویز منقی شہترہ باد آور د غافث شکاعی سب اجزا ہون لیکر جو ش دین
اور صاف کریں

فصل جوب کے بیان میں گویان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہیں
دی مذکور ہوتی ہیں

حب اس شخص کو مفید ہی جبکو ریلح ظلیطہ کی شکایت ہو اور نفخ
اور شخے کے تشنج اور انشیں کا پھول جانا جو بطور نفوس کے ہو اسکو
فائدہ کرتی ہی اختلاط اس کے تخم کرفس تخم حرل جبکو اسہند کہتے ہیں
انیسون مصطلکی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
کالی بڑبیرہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کچن منقل
جبکو گوگل کہتے ہیں ہر واحد ڈیڑہ درہم یعنی سو اپونج ماشہ فودنج
فطر اسالیون شکوفہ اذخر اسارون اور قسطرہ انبا دعوہ والوح ہر ایک

نصف درہم سینہ ہونے و ماشہ سب کو کوٹ کر گویان بنائیں
حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکال دیتی ہے اور سدون کی تیج کرتی
ہی اور درد مناسصل اور خاصہ سینے تھکاہ اور برص اور ہیچ اور
جذام اور دار الفیل جو بیل پاتے ہیں ان سب کو سفیدی اور
بنام ہامانی شورہ اور اخلاط اس کے اشق سکینج چاؤ شیر صبر متل
سرل بلبلہ شحم خنظل ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شبر
افیتون و افزیون شبر ج سورنجان ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ تربردس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جذبدستر
دو درہم یعنی سات ماشہ سقمونیاتین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
خاریقون دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران سبیل الابی کلان
سجید خلی کی جسدہ اور کیہ دارچینی تو نخبان ہر واحد ایک درہم
ساڑھے تین ماشہ

حب منتن اکبر جو درد قلیح اور نفرس اور درد کو اس ہڈی کے
جس کا صلب نام ہے جو گویان سے منہ کے اوپر تک مخلوق ہوئی ہے
اور درد کو اس ہڈی کے جو ران کے کنارے زیرین اور پٹلی کے
اوپر کے کنارے کے درمیان میں ہے سفیدی اور خلط غلیظہ بالزوجت
کی بدن سے تشکیل کرتی ہے مترجم صلب متع صا و لام اسی ہڈی کو
کہتے ہیں جس کا ترجمہ ہم کرچکے اور اگر صلب بضم صا و سکون لام ہے
چارے اس کا ترجمہ شبت ہے کیا جایگا مگر اس مقام پر بقرینہ تعادل لفظ
بغیشین کے احتمال اول قوی ہے اخلاط اس کے متل سکینج اشج
اور جاد شیر تخم خنظل تخم حمر صبر افیتون ہر ایک دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ سقمونیاتین چار درہم یعنی دو تولہ دارچینی سبیل
زعفران جذبدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افزیون
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقمام کو آب گندناہین
گھول کر اور دوائیں ملا کر گویان بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات
ماشہ کی ہے

حب منتن اصغر جو خلط غلیظہ بالزوجت کو صلب اور رکب سے
نکال دیتی ہے بیان بھی ان دونوں لفظوں کے وہی دونوں
ہو سکتے ہیں اخلاط اس کے سکینج صفائی اور اشج اور جاد شیر

متل مکی ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تربردس
درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شحم خنظل بارہ درہم یعنی ساڑھے
تین تولہ گوند کے اقمام کو گھول کر باقی دو اؤن کو اسی میں
گوند میں اور گویان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی
ہے نیکرم پانی کے ہمراہ
حب منتن بختہ حکیم کنڈی وجع مناسصل اور نفرس کو
فائدہ کرتی ہے اور ہر ایک درد کو جو خام اور سودا اور صفرا سے
ہو اور مناسج کو اخلاط اس کے صبر بلبلہ زرد خستہ بر آورده اور
سرل افیتون اقریطی سربرد اشج اور جاد شیر سکینج متل ایسہ ہر ایک
چار جز شحم خنظل تین جز سقمونیاتین و جز افزیون جذبدستر دارچینی
زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اقمام کو آب گندناہین یا آب
کرنب میں ایک شبانہ روز جھکویں بعد اسکے خشک دو اؤن کو
کوٹیں اور بھجکے ہوئے گوند کو اتنا پیسین کہ متل مرہم کے ہو جائے
بھرا سپریسی ہوئی دو اؤن کو چھڑکین اور خوب گھوٹیں تاکہ سب
اجز ابام ل جائیں اور برابر داندہ نخود کے گویان بنا کر سایہ
میں خشک کر تین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اول
شب میں نیکرم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی پیچہ ہاے
طیور کا وہ شورہ باجکوزیر باج کہتے ہیں اور شراب یعنی
پینے کی چیز بنید شدہ اور منقعی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیے
حب شیطرج اکبر دونوں شکب یعنی کھوئے اور حقون یعنی
دونوں کو لے کی ہڈی کے درد اور عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے
اور خلط غلیظہ بالزوجت کو براہ اسہال دفع کرتی ہے اخلاط اس کے
سکینج اور اشج اور متل افزیون جاد شیر ہر واحد ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر افیتون خاریقون ہر ایک ڈیڑھ درہم
یعنی سوا پانچ ماشہ زرد اندر حرج قنطاریون جذبدستر ہر ایک درہم
یعنی سات ماشہ دار غفل و نجیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون
مکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ بلبلہ زرد سورنجان
نخ نابیز ہر ایک ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ خردل
شیطرج شحم خنظل عود الونج نمک ہندی ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ

آب کا کچھ مین گوندہ کر گویسان بنائیں مقدار شربت دو درہم
سات ماشہ

حب شیطرح اصغر مفیدی استرخار شق کو جبکہ خرننگتے ہیں
اور فالج کو اور دونوں کو لے کی ہڈیوں کے درد کو اور اس
ہڈی کے درد کو جبکہ رکب نام ہی اور وجہ مفاصل اور نقرس بار
کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہے اخلاط اس کے بیلہ زرد و سر
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ صبر میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
ترنجبیل دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل و ار فلفل ہر واحد ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ خردل تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
شیطرح ہندی نمک ہندی شحم خنظل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
قد سید چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب کرب آگے گوندہ
گولیان بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ٹنگرم
پانی کے ساتھ

حب شیطرح کا دوسرا نسخہ صبر اور ترب سورنجان ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح اور قرح ترکی ملخ انطلی
نیکو کا لائیک کتے تین شحم خنظل غاریقون و انہ اسپند اور فلفل
تربیع ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ ترنجبیل و ار فلفل اور فلفل
مصطکی خردل ایسوان اور قسط ابو اتن ہر واحد ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ افیتون بیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرب اور کا کچھ مین گوندہ کے
گولیان بنائیں مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہر ٹنگرم پانی
کے ہر

حب خافث درد جگر اور یرقان اور پتون کو مفیدی اخلاط
اس کے عصا رہ خافث بیلہ زرد و دون برابر لیکر کوٹ چھان کر
آب کرفس مین گوندہ مین اور گولیان تیار کریں مقدار شربت دو درہم
سات ماشہ کی ہر

حب النجاح فالج اور لقون اور درد زانو اور وہ اقامت صبل
کے جو یعنی ہون ان سب کو کٹا کر کٹی ہے اخلاط اس کے
ایر زہب ساق جو ایک دوا ہے ہندی ہے اور سطل اور

اور انترنجبین یہ دوسری دوا ہے ہندی ہے تر جب الیل ہندی
گیاہ خافث ہر ایک مین مثقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ پچاس رطل
یعنی ڈیڑھ چٹا نمک آگے سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی
ہے بعد اسکے مل کر چھائیں پھر دو بار دھو جانے ہوئے پانی کو
آگ پر چڑھائیں اور جوش دین تاکہ ایک بستکی آجائے اور پھر دھو چھین
جس کے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہو اور اس کا مغز جو مثل لسان السمفہ
کے اندر اس پوست کے ہوتا ہے لین اور اس مغز کا لگوٹے سے
سبز پردہ جو اسکے پیٹ مین ہوتا ہے بھی نکال ڈالیں الغرض یہ
جھا لگوٹے اور غاریقون مصطکی صبر سقوطری ابرنج مقشر یعنی پنج ٹنگری
عصا رہ لٹکی کا ہر ایک مین مثقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ لیکر کوٹ
اور سولے جھا لگوٹے کے ان اجزاء کو ریشمی کپڑے سے چھائیں بعد
اس کے جھا لگوٹے کو بعد اگانہ کو تین اور بے چھنا ہوا ان دو اون تیز
ملا دین اس لیے کہ جھا لگوٹے سبب اپنی وجہ سے کپڑے مین چھین
سکتا ہے پھر ان دو اون کو اس جو شانہ پر جس مین بستکی آگے ہے
کہ جبکہ تو ام مثل شدہ کے بنایا کر اور خوب گوندہ کر گولیان بنائیں
یہ گولی دو دانق سے نصف درہم تک یعنی ایک ماشہ سے
پونے دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ صفت دینی ہو
تو چار دانق یعنی دو ماشہ تک جائز ہے گرم پانی کے ہمراہ
شب کو

حب جائیق یہ گولی معدہ سے بلغم اور سودا جلاوتی ہے اور ان دونوں
خلطوں کو نکال دیتی ہے ان ریح کو جن سے صنف بضم مہم ہوتی
ہے جائیسے اور گرمی و دون فصل مین بکار آمد ہے اخلاط اس کے
دار چینی زعفران قسط حاماسنبل کما ذریوس حب البان محلب اور
قرقہ غاریقون ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی قرفل ہر
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنی چار تولہ
اسٹھ ماشہ کریون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی پھوڑ کر اس کے
وزیعہ گولیان بنائیں اور جاڑون مین کرب کے پانی سے
مقدار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر طلائع
شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور حبوبت گولی کھائیں اسی گھڑی آب خوردگی

خدا دینی چاہیے

حب و وری کتاب فلان سے منقول ہو نکت کو پاکیزہ کرتی ہے اور شہ کو خوشبو کر دیتی ہے بصارت میں جلا دیتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے اشتہا کے طعام بڑھاتی ہے جن د اڑھون سے چلبانے کا کام کیا جاتا ہے ان کو مضبوط کرتی ہے اخلاط اسکے فرقہ نقل میں کثیر خشک ہل ہوا قندیدہ جو ایک قسم کی ودا مثل خلوق کے ہوتی ہے فوٹل کر لیا ہر واحد ایک درہم یعنی سارے تین ماشہ اور ایک قراط یعنی چھ رتی شک کوٹ کر چھانین اور گوند کو پانی میں گھول کر اسکے ذریعہ سے گویا تیار کریں

حب جو ریح کو اور پیٹ کے اندر جو سردی زیادہ معلوم ہو اسکو اور ضعف مسدود اور بواسیر کو مٹانہ کرتی ہے اخلاط اسکے خبث الحدید و شمتال یعنی سینٹیس تولہ چھ ماشہ کو آب گندمان میں سات شبانہ روز پڑھ کر پی کر حب گودین اور ہر روز ایک مرتبہ پانی پر ل دیا کریں اور حب الرشاد دو سو درہم یعنی اٹھ تولہ چار ماشہ تخم گندنا تخم جرجیر حب غقل حب کوہندی میں کو ارجکینہ کتے تین تخم کرفس تخم گندم تربیتی تخم پیاز ہر ایک پچیس درہم یعنی سات تولہ سارے تین ماشہ دو اوٹ کو کوٹ کر آب گندمان میں گوندین اور گویا تیار کریں

حب دند یعنی جالگوٹ کی گولی جو لقوہ اور فالج اور درد ہا کے پشت اور زانو کو مفید ہے اور جو درد کہ سب اس کا بلغم غلیظ البز و ہو اور ہر ایک ریح غلیظہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے دھنی شتر جکے اوپر کا چھکا دور کر دیا ہو اور بعد اسکے دو ٹکڑے کر کے بیچ میں جو ہر ایردہ یہی نکال ڈالا ہو کہ اس میں سمیت ہوتی ہے و شفقتی کے بیچ زب السوس غاریقون سپید اور کیہ گیاہ غاٹ افستین صبر سب اجزا ہوزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دو نوں ہاتھوں میں روغن لبان تازہ چکاتا ہو اہل لیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنی سارے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہر طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زیر ہا

تجویز کرنا چاہیے

تھک سہل لقوہ کو مفید ہے بصارت میں جلا کرتا ہے سہکت کو تیز کرتا ہے طحال کے اقسام درد کو اور تقرس اور اوجاع مفصل اور استرخا عضل اور جافقین برودت اور رطوبت سے ہونے والے ان سب کو مفید ہے اخلاط اسکے بلج ڈرائی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ سارے دس ماشہ نقل بارہ درہم یعنی سات تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا انجدان فطر اسالیون تخم رازیانہ انیسون سانچ ہندی غاریقون سفونیانہ بانی اور ترنفل ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور اشمال کریں

حب صلیب حقون حکیم کنڈی کا نسخہ معدہ کو قوی کرتی ہے اشتہا کے طعام بڑھاتی ہے اور معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہے حواس کو اور اتون کو پاک کرتی ہے تمام بدن سے فضول مرہ صفرا اور مرہ سودا اور بلغم کو نکال دیتی ہے اخلاط اسکے ہلیلہ کا بی چھ جز تک ہندی اور افستین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سفونیانے کے کو ہر ایک تین جز اسارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جز لبان تربید سپید کا سترہ جز افیتون اقزیلی پاکیزہ اور نمی پانچ درہم یا ریح فقیر اسات جز ترنفل ایک جز پہلے ان دو اوٹ کو کپڑے سے چھانین تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو کر جاے اسکے بعد کوٹنا شروع کریں کوٹتے وقت تھوڑا سا پانی جس میں جو گنا قند سپید سنہری ڈال کر ایسا قوام بنایا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہو گیا ہو اسکو ڈالتے جائیں بعد اسکے گولیاں بنانے کے برابر تیار کریں مقدار شربت دو مثقال یعنی نو ماشہ کی ہے مقررہم کوٹنے سے پہلے سلم و اوٹن کے چھاننے کو جو سننے لگتا ہے ظاہر عجارت کا یہی مطلب ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے ان دو اوٹن کو جدا جدا کوٹ کر چھانیں بعد اسکے سب کو ملا دیں اور ملائے کے بعد چھ کوٹنا شروع کریں اور قوام مذکور ڈالتے جائیں

حب برکی اعضاء سے سر کو اور اطراف بدن کا نتیجہ کرتی ہے اور ام کو فائدہ کرتی ہے اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے جذب مادہ بد چر نہایت کرتی ہے اخلاط اسکے صبر سقوطی تخم خنظل ہر ایک سات مثقال یعنی دو تولہ سارے سات ماشہ زعفران سبیل و اجینی حب لبان

اسا رون صطکی افنتین رومی مقویا ترید ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سیلخہ نصف شقال یعنی سوا دو ماشہ و او ان کو آہستہ آہستہ کوٹ کر چھائیں اور نیکرم پانی سے گولیاں بنائیں گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھوں میں روغن بادام شیرین ملا لے یہ گولی بعد زمری اور شکی طبیعت کے کھلائی جاتی ہے کم سے کم تین گولیاں اور زیادہ سے زیادہ گیارہ گولی اور صفت شربت اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر صفت فرش خواب برائے کارادہ ہوا سو ت کسلائی جاتی ہے

حب ابن الحارث اسکا تجربہ اس بق پر کیا گیا ہے جو تمام بدن میں لگا گیا تھا کہ اسکو تین دن میں زائل کر دیا اور تپ اور ریح اور جلع معطل اور ہر ایک مرض مٹتی اور سواوی کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے بلبلہ زرد صبر مقوی انزروت مثل اصر کلینج اصغمانی شہم خضل ہر ایک پانچ ہر حال میں سپید صغیر فارسی کلونجی زیرہ کرمانی نمک درانی ملک رومی ہر واحد ایک جز بعد کوٹنے اور چھانسنے کے ان دو ادن کو خوب لپٹا اور گوند کے اقسام کو آب کندہ تین گھولیں اس برتن میں ڈال کر جو پتیل یا بھرت کا ہو اور گندنا کا پانی اتنا ملا دین کہ وہ آئین کندہ ہو جائے اور گوند کے اقسام کے گھولنے کا طریقہ یہ ہے کہ آب گندنا ڈال کر چھوٹے اتنی دیر تک رکھیں کہ گوند گھل جائے اس کے بعد چھنی ہوئی دو آئین ملا کر اور ملائے میں اہتمام زیادہ کریں اور اس قدر کوٹیں کہ لبدی اتنی سخت ہو جائے جس سے برابر سیاہ مرچ کے گولیاں بندھ سکیں پھر ان گولیوں کو سایہ میں خشک کریں مقدار شربت ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی ہر نیکرم پانی کے ہمراہ ان گولیوں کے کھانے سے پہلے دو دن کسی چیز کا ہر ہینر نہیں ہر سواے روٹی اور زریہ ج کے کہ وہ نہ کھانا چاہیے

حب ابن ہبیرہ جو ایک حکیم کا نام ہے اس گولی کا نفع بخونی ظاہر ہوتا ہے ریح اور صفرا کے واسطے اور ریح ہوا سیر اور خام اور تپ اور خشک کھجلی کو بھی مفید ہے رات اور دن جاتے گرمی ہر وقت اسکا استعمال ہوتا ہے اخلاط اس کے بلبلہ زرد بلبلہ سیاہ ہبیرہ چکی کھلی نکال ڈالی ہوں ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولد آٹھ چھ شقال یعنی سوا دو تولد

شیطرح ہندی و اطفال ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک تولد ساڑھے دو شقال جوڑوانک درانی ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ترید ہبیرہ اور صبر ہر ایک تین شقال یعنی ایک تولد ڈیڑھ ماشہ سب دو ادن کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور او پر ان کے روغن بنفشہ مل میں اور سائے میں خشک کریں مقدار شربت چھ شقال یعنی سوا دو تولد نصف شب کو آب نیکرم کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور بعد پلانے کے منفعت عجب ان گولیوں کی نظر آئی گی

حب جامع جبکہ موجد ابن جہم ہے یہ حب اس فضلہ کو جو بدن میں لگتا ہے اور صفرا اور مرہ سوا سے رہ جاتا ہے فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح اعتدال سے سر کو بھی مفید ہے اگر اس میں ان سب اخلاط کا فضلہ یا فقط ایک خلائط کا فضلہ موجود ہو اور جو کرسی کو شش انجین فضول سے عارض ہوئی ہو اسکو دیر کر دیتی ہے معدہ کو نفع کرتی ہے اور اسکو پاک کرتی ہے جگر کو مفید ہے اور اسکی تقویت کرتی ہے بلبلہ یعنی ہر بھوٹن جو تب سے پہلے ہوتی ہے اسکو اور ہر ایک براتی تب کو نفع کرتی ہے تمام اخلاط کے بیجان میں سکون پیدا کرتی ہے اور خون کا جوش ٹھہرا دیتی ہے اور جملہ اقسام کے فروج اور کھجلی کو نفع کرتی ہے اور اس شخص کو ہوا سیر ستا رہی ہو اور اس گولی کے کھانے کی اسکو حاجت ہو پس چاہیے کہ پہلے اپنے ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت شہادت میں تھوڑا سا روغن بادام شیرین ملے بعد اس کے اس گولی کو اپنی انگلی سے اس قدر ملے کہ روغن بادام کے دھبیت اسپر چڑھ جائے اور گولی پاکیزہ ہو جائے بعد اس کے اس گولی کو کھائے اس طریقہ کو اگر کرے گا اس گولی کا ضرر اسکو نہ پہونچے گا۔ اخلاط اس کے ایاز فیرا جو ہیں درہم یعنی سات تولد بلبلہ زرد بلبلہ سیاہ ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولد صطکی امینون عصارہ خاف عصارہ افنتین ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گسرخ چار درہم یعنی ایک تولد دو ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں برابر سیاہ مرچ کے بنائیں مقدار شربت دو درہم سے ڈیڑھ درہم تک یعنی سات ماشہ سے ہر سوا پانچ ماشہ تک ہے اور سونے سے پہلے اول شب کھلائی چاہیے بعد اس کے کھانے کے مریض سو جائے اور اتنی مقدار کھانے سے کم سے کم دو دست و زیادہ سے زیادہ چار دست آٹھ گریں اس گولی کا دگو ہو گا حالاکہ رات

گو کھائی گئی ہو

حسب وجہ افزہ چون سے بنائی جاتی ہو زرد آب اور درخت اور
کولے کے در و اور زعفران اور اعضا کے استرخا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط
اسکے اور ذہن اور عقلی ہر ایک چار درہم مقویا اور غاریقون ہر ایک
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم خنظل تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ صبراقیتون ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصاۃ
افستہین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمک ہندی ڈیڑھ
درہم یعنی سو پانچ ماشہ وارفلل دو درہم یعنی سات ماشہ انیسون چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ والو
کو کوٹ چھان کر آب کرنب میں برابر سیاحیہ ج کے گویان پیکار کرن
مقدار شربت اس و والی آیس گویون سے نصف درہم یعنی پونے دو تولہ
تک و قبل طعام اور بعد طعام دونوں وقت کا لاسکتے ہیں اور اسپر گرم پانی
پینا چاہیے

حسب کا اور نسخہ تب کہنہ اور ضعف بکرا اور ضعف طحال و رتلاء بانی کو
جو پیشینہ سستی کے ہوتا ہو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے گروہ آتش
اسل السوس زعفران ایک افستہین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ شحم کرنل انیسون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ عصاۃ خافت گل سرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ تخم کثوث پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ او
زوقا ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اور اگر مریم کو کھائی
ہو پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے
چاہیے اور اگر طحال میں ورم ہو اسکو قندریون دس درہم یعنی دو
تولہ گیارہ ماشہ بچ کبر اور کرمانج یعنی مائیں ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ تیر حانی چاہیے

حسب کا اور نسخہ پرانی تب جو اخلاط مختلف سے پیدا ہوئی ہو اور دھڑک
اور ابتداء استفا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے افستہین یا عصاۃ
کا اور عصاۃ خافت لیلہ زرد صبر اور مصطلی زعفران لک مغسول او چینی
انیسون شاترہ نمک ایاج فیقر ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب کو
سبز میں گوندہ کر گویان بنائیں مقدار شربت ایک شقال یعنی ساڑھے

چار ماشہ یونگریم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریم کو کھائی ہو
رب السوس نصف وزن کل او دیر کے داخل کریں
حسب سدون کی تفتیح کرتی ہو اخلاط غلیظہ کی تلخیص اور ان اخلاط کو
جذب کرتی ہو جو غلیظہ المزاجت ہوں اخلاط اسکے سافج ہندی کی
مٹکودہ اور مٹکودہ افستہین رومی اور مصطلی زعفران ہر ایک نصف درہم
پونے دو ماشہ تخم کرنل انیسون نقل سکنج ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ صبر سات درہم یعنی دو تولہ چار ساڑھے ترید اور غاریقون
ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ ورتی کوٹ چھان کر گویان
تیار کریں

حسب سکنج درد کب یعنی اس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ
زیرین اور پٹیلے کے اوپر کے کنارے کے درمیان میں ہو اور
حقون یعنی کون کے سردن کی ہڈی کو اور دونوں پہلوؤں کے
درد کو بھیدہر اخلاط اسکے تخم کرنل تخم حرمل یعنی اسپند ہر واحد ایک
درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سکنج اور نقل ہر واحد دو درہم یعنی ساڑھے
ماشہ ایاج فیقر او درہم یعنی سات ماشہ شحم خنظل غاریقون ہر ایک تین
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ ترید چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو
کوٹ چھان کر گویان بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی
یونگریم پانی کے ہمراہ

حسب جادو شیر حکیم سلویہ کی درد زانو اور پٹ اور فالج اور لقوہ کی
اصلاح کرتی ہو زنجبیل اور فلفل وارفلل شیطرج ہندی لیلہ زرد و بیڑہ
آلمہ مکی ترید اور مقویا زعفران چندیدہ ہر ایک دو درہم یعنی سات
ماشہ جادو شیر سورنجان سکنج نقل اشج شحم خنظل ہر ایک دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ صبر دس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ گوندہ کے اقسام
کو آب کرنب میں گھولیں اور اسی میں گوندہ کر گویان تیار کریں مقدار شربت دو
درہم یعنی سات ماشہ کی ہو

حسب او مسرینون فالج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہو اور ان اخلاط
خام کو جو بچھون میں او ترے ہوں اخلاط اسکے غاریقون شحم خنظل
افزیون سکنج اور نقل ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر او
درہم یعنی سات ماشہ دو ادن کو کوٹ کر آب کرنب میں گوندہ میں اور

گویان بنائیں

حب ہندی جو شک سے بنی جاتی ہے درسدہ کو مفید ہے اور گندہ بنی کو دور کرتی ہے شراب کے پینے سے جو سانس لینے میں بو آتی ہے کو مٹا دیتی ہے اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کر دیتی ہے اور اخلاط اس کے ایک جو ایک دوسرے مرکب ہے اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے اور پانی سے ان کو دھوئیں اور دیگ میں ڈال کر چالیس رطل یعنی پونے سترہ سیر ڈالیں اور جوش دین تا انکہ پانچ رطل یعنی ڈیڑھ چھٹانک دوسیرہ جاسے تب اسکو چھان کر صاف کریں اور ایک صاف دیگ میں ڈال کر پھر پکائیں تا انکہ قریب سبکی کے پہنچے اور دوبارہ پکاتے وقت چھپے اس کو چلاستے جائیں تاکہ دیگ کے پندے میں نہ لگ جائے اور تاکہ کھارجل نہ جائے بعد اسکے ایک سیر روغن کے برتن میں نکالیں اور اس طرح پر خشک کریں جس طرح صبر مشول کو کھاتے ہیں پر خشک ہو جانے کے جب اسکی گویان بنائی منظور ہوں ہیں شقال یعنی سارے سات تولہ اس میں سے لیکر پچیس اور چھان کر الگ رکھیں پھر ہال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور قرفل جو زو اسبعا سے جو ہندی سافج اور قفطیعان اور صندل سپید اور ہرنون یعنی عود کا پھل اور کپا ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شک پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کا فوروس شقال یعنی پونے چار تولہ سب کو لیکر جدا جدا کوٹیں اور سب دو اون کو ملا دیں بعد اتمہارا ایک کو جدا گانہ پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لیکر پھر چھ او قیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ دو او قیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جائے اب اسکو صاف چھان کر سفوف او یہ مذکور کو اس میں گوندہ کر گویان بنائیں برابر وانہ سخود کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں

دسواں مقالہ روغن کے بیان میں ہمارا کلام روغنوں کے بیان میں اس جلد میں بھی اسی شرط پر ہو جو اوپر لکھی گئی روغن ناروین ناروین کو سنبل رومی بھی بعض لوگوں نے کہا ہے

یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہے اور روغن کی اشرف اقسام سے ہے جو روغنوں میں اعضا میں برودت سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور ریح اندرونی کو فائدہ کرتا ہے اور کان میں جو سردی سے درو ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہے اور اس کو دور کرتا ہے اور درد سر اور حقیقہ جبکو آوہا سیسی کا درد کہتے ہیں اسکو بطور سحوط کے زائل کرتا ہے رنگ کو خوشنما کرتا ہے ریحی قویخ اور عروڑہ کو دور کرتا ہے اور ان دونوں مرض سے جو درد ہو اسکو رفع کرتا ہے جگر کے اقسام درد کو اور سپٹ کے درد کو مٹاتا ہے گرم کو گرم کرتا ہے حلیل میں اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور شانہ کو نفع ہوتا ہے اور استرخار مثانہ کو بھی مفید ہے اخلاط اسکے چہرے اور سیدھے موٹھا برگ غار عود بلسان سافج ہندی راسن اذخرال اور آس قردمانہ زنجوش ہر ایک دو او قیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب دو اون کو دراکوٹیں اور شراب اور پانی اسپر ڈال کر چھو دیں پھر اس پر روغن کجہ پانچ قسط یعنی آدھی چھٹانک کم ہیں ڈالیں اور نرم آنچ پر کسی دو حصے برتن میں رکھ کر چھ گھنٹہ پکائیں بعد اسکے الگ کچھا دیں جب برتن سرد ہو جائے تیل کو صاف کر کے نکال لیں دوسرا جوش اسی روغن کا گلیخ سلینڈر اور ترونازد کا صمدارہ مکی ہر ایک دو او قیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دو اون کو دراکوٹ کر اسپر پانی یا شراب ڈالیں اسقدر کہ روغن مذکور سابق اس میں بھیگ جائے اور پھر نرم آنچ سے تین گھنٹہ پکائیں اور سرد کر کے روغن کو صاف کریں یہ تیسرا جوش اسی روغن کا اجزاء اسکے پچین سنبل قرفل سیسہ ہر ایک تین او قیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ پانچ او قیہ یعنی چودہ تولہ چھ رتی روغن بلسان چھ او قیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دو اون کو دراکوٹیں اور اسپر پانی ڈالیں جب گرم ہو جائے اسپر وہ روغن جو دوسرے پکچلے ہیں روغن بلسان اور سیسہ ساڈا ڈال کر پکائیں اور بلاستے رہیں تا انکہ خوب لمبا سے اور اتنا جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن بقیے رہے پھر صاف کر کے شیشہ کے برتن میں رکھیں اور ضرورتاً استعمال کریں

روغن سیسہ جن مفاسل پر مادہ کرنا ہون کی اصلاح کرنا ہر عضل کو گرم کرنا ہر
اور سرد و گرم اور رحم کو اور گرد و اور شانہ کو بھی گرم کرنا ہر اخلاط اسکے
روغن کچھ ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر سیسہ یا لہہ تین اوقیہ یعنی
آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ نرم آنچ میں اس قدر بچا میں کہ روغن کچھ میں اثر سیسہ کا آجا
بعد اسکے جھان کر شیشہ کے برتن میں رکھیں

روغن یا ہونہ تل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑھ چھٹانک چار سیر تیل
اس میں بیچی اور شکوفہ بابونہ جسکے پہلے دھو کر سایہ میں خشک کر لیا ہو ہر
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اُن دونوں کو شیشہ
کے برتن میں بھگو میں اور دھوپ میں چالیس روز رکھ چھوڑنا
اور استعمال کریں

روغن مصطکی ضعف معده اور درم معده کی اصلاح کرنا ہر اور صلابت کو
نرم کرنا ہر اخلاط اسکے روغن دو قسط یعنی پون باؤ آٹھ سیر مصطکی چھ
اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطکی کو کوٹ کر روغن پر ڈالیں اور دوسرے

برتن میں رکھ چھوڑنا
روغن قسطنطین شمس یعنی دھوپ کا بنایا ہوا ستھین پیدا کرنا ہر اور
سردی صلابت کی تقویت کرنا ہر اخلاط اسکے روغن کچھ ایک دور میں
ڈیڑھ چھٹانک کم دوسیر اسکو شیشہ کے برتن میں رکھیں اور استمیر
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسیر ڈالیں اور چالیس روز
دھوپ میں رکھیں بعد اسکے صاف کر کے الگ اٹھا رکھیں اور بروقت جاتا
استعمال کریں

روغن مثبت یعنی سویہ کا تیل روغن کچھ ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک
چار سیر سویہ کے بیج سایہ میں خشک کیے ہوئے ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے
دس ماشہ ڈال کر میں دھوپ میں رکھیں اور استعمال کریں

روغن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قوی لہج کو فائدہ
کرنا ہر اور گردہ اور شانہ کو گرم کرنا ہر اخلاط اسکے سلیخہ اور سبط
حب لبان اور مصطکی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ
قرنفل مشہور ہر ایک نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
رحمفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ دواؤں کو کوٹ کر
شیشہ کے برتن میں ہر اہ ڈیڑھ رطل یعنی بیچاس تولہ ساڑھے

سات ماشہ روغن کچھ اور تیس دانہ سوسن آزاو کے اس میں ڈالیں
اور پہلے ان دانوں میں جو زردی اور خربین اور قبیان ہوں اسکو
نکال ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں بعد اسکے دواؤں کو تیل میں ملا کر
کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھیں کہ روغن میں اثر دواؤں کا آجائے پھر
جھان کر صاف کریں اور استعمال میں لاویں

روغن سوسن ساوہ سوسن سپید پاکیزہ دھوپ میں سات ماشہ
روغن کچھ ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن میں
سات تولہ دونوں تک رکھیں کہ روغن میں دوا کا اثر آجائے اور
استعمال کریں

روغن خشک یعنی گوکھر و کا تیل دشواری بول کو فائدہ کرنا ہر
اخلاط اسکے روغن کچھ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ
پانی سو اطل یعنی آدھی چھٹانک آدھ سیر زنجبیل چار درہم یعنی ایک
تولہ دو ماشہ گوکھر و دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤں
کو در اکوٹ کر پانی اور روغن ملا کر دیک میں حبہ حامین اور آنا
بچا میں کہ بانی جل جائے اور تیل رہ جائے یہ تیل نازہ میں بچکایا
جائنا ہر

گوکھر و کے تیل کا اور نسخہ مفاسل کی اصلاح کرنا ہر اور رنگ میں
خونی پیدا کرنا ہر باہ زیادہ کرنا ہر جماع کی قوت برائے کرنا ہر گردہ اور شانہ
اور شہت کی اصلاح کرنا ہر بوقت ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس
ماشہ ہر روز ہر اہ بیفنج یا بنیز کے پیا جائے اور حقون میں بھی استعمال
کیا جائنا ہر اخلاط اسکے تل کا تیل اور گاسے کا دودھ مگر ایسی گاسے
کا دودھ ہو کہ اس میں شوریت نہ ہوئے پٹھا ہوئے ہرے گوکھر و کا پوڑا
ہو اپانی ہر ایک گیارہ رطل یعنی ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنی
آدھ پاؤ و سیر زنجبیل ڈھائی رطل یعنی چھٹانک کم سیر قند کو کوٹ کر
جھان لیں اور سب چیزوں کو مٹی کی ہانڈی میں بھر کر آگ پر چپ لیں
اور نیچے اسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کریں کہ گوکھر و کا پانی اور دودھ
جل جائے فقط تیل رہ جائے بعد اسکے آگ پر سے اتار لیں جہر
طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہر اسی طرح استعمال
کریں یہ روغن ضعف گردہ کو فائدہ کرنا ہر اور باہ اور سنی کو زیادہ

اگر تائی گو کھر دس کے تیل کا اور رشتہ پیناب کے رُک رُک کے آنے کو اور در و تہنگاہ اور گردہ کو فائرہ کرنا اور اخلاط اسکے آب شیرین پندرہ اسکر جہے ڈیڑہ چھانک کم دو سیر زنجبیل جو کوب چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ گو کھر دو کوب دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کجھڑ ایک سکر جہے سینے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ کسی دیگر مین جو صاف کی ہو ڈال کر اس قدر نرم آج سے جوش دین کہ پانی جل جائے اور تیل بچا اور آگ پر سے اتار لین جب سرد ہو جائے چھان کر آگ رکھیں اس درجہ سے مقصد کی طرف حتمہ دیا جائے اور آگ کی طرف مائزہ مین بکایا جائے

روغن حیات سینے سانپ کا تیل یہ دوا کے جملہ اقسام کو اور استرخا مقصد کو مفید ہے اخلاط اسکے روغن کنہر تین قسطہ سینے سوا گیا رہے کوئی کے برتن مین بھرن اور اس مین کالے سانپ زندہ پانچ سے دس تک کے درسیانی اعداد کے شمار سے ڈال دین اور برتن کا شہر باستواری خوب بند کر دین جوڑا یا لگان مین کہ سانس باہر نہ نکلنے پائے اور چوٹے برچھا کے نرم آج سے اس قدر بکائیں کہ سانپ گل کر مہرا ہو پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد ہانڈی کا منہ کھولیں اور اور منہ کھولتے وقت احتیاط کریں کہ بخار اسکا داغ ناک کھولنے والے کے نہ پونچے اور کھلا ہو ابرتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ گرمی سب نکل جائے اور خوب سرد ہو جائے اور سانس حقد رہو سب نکل جائے اور بخارات اسکے اٹھتے اٹھتے مٹ جائیں اب اسکو شیشہ برتن مین رکھ چھوڑیں یہ روغن فقط لگانے کا کام ہے جو وقت حاجت ہو پر کے ذریعہ سے طلا کیا جائے

روغن راش واد فایج اور لقوہ اور تقرس اور رعنہ کو فائدہ اور در دہائے مفاصل اور درد پست کو اور ناصور اور یاسور سینے اور درد قریح اور دار الفیل کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے معتدل دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ شوق بکینج جادو شیر حب لبان افونک بسفاج حریق سپید زرب افلیجہ بکو ہندی مین پل پرنگ کہنے ہن شیطرح بادام شیر مین مقشر ہر ایک چھ درہم سینے پونے دو تولہ فوسل

جوڑو ازنجبیل دارچینی خولجان لاؤن جندبیدستر ہر ایک تین درہم سینے ڈیڑہ ماشہ کسمیلا بزرالینج سیالیوس لبان کلونجی تخم جوہر تخم کسندہ اجوائن قسط شیر مین ہر ایک پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد کوئی حب حرمل آس جند الخضر سینے مین غر تخم بید انجیر مرزخوش ہر ایک چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ برگ غافٹ آشنہ ہر ایک پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب دواؤں کو در دراکوٹ کر ان پر چھ رطل سینے آومی چھانک ڈھائی سیر بخور ابو پانی کر ب کاؤ لین اور نرم آج سے اس قدر بکائیں کہ دو رطل سینے ساڑھے سیر سینے تولہ پانی رہ جائے پھر آگ سے اتار کر صاف کریں اور خوب بخوڑیں تاکہ پانی مین اثر دوا کا باقی نہ رہے پھر اس پانی کو آگ پر بخور مائیں اور اس پر روغن زیتون چھ رطل سینے آومی چھانک ڈھائی سیر روغن گاؤر و رازی روغن تخم بید انجیر روغن دہشت جو خوشبود و اوں مین بکایا گیا ہو اور یہ روغن صر سے آتا ہے ہر ایک دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ سفوف بادام تلخ دو درہم سینے سات ماشہ حب الفار حب صنوبر ہر ایک چھ درہم سینے پونے دو تولہ روغن سوخن روغن بربر ہر ایک پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن جہہ الخضر دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنہر یا روغن رازی جس مین مذا تین درہم سینے ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہو آشنہ تین درہم سینے ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم سینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہرہ بلادرتین درہم سینے ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو دیگر مین ڈال کر مین تھوڑا سا پانی جس مین دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ سنجر ناکو گو لا جو نرم آج پر چھادین اور اناجوش مین کہ ایک سکر جہے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ پانی رہے پھر آگ پر سے اتار لین اور مٹے کپڑے کے رومال سے چھائیں اور پھر دیگر مین ڈالیں اور چھ درہم سینے پونے دو تولہ بیروزہ اور دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ شہر ڈال کر کوٹے کی آج پر اتنا بکائیں کہ گھل جائے اور آگ پر سے اتار لین پھر مین لینی سالک اور نطق سپید اور روغن لبان ہر ایک دس درہم ڈال کر مٹل مین رکھیں اور ذات سے مٹھ اسکا خوب بند کر دین مقدار شربت اسکی چارم درہم اور ایک شقال سینے سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کینج مین

آب بخود کے ہمراہ
روغن قسط حکے کمانے سے بروقت اعتنا خصوصاً سداہ اور جگر کی
برودت کو فائدہ پہنچانے کی تفتیح کرنا ہی ٹھیکے کو مضبوط کرنا ہی اور اس کی
تقویت کرنا ہی رنگ کو خوشنما کرنا ہی باون کی سیاحتی کو محفوظ رکھنا ہی
اختلاط اسکے قسط تلخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ یعنی چھ
درہم یعنی پونے دو تولہ برگ مرغانور دس استار یعنی سو تولہ گیارہ
دس ماشہ دواؤن کو دراکوٹ کر رات بھر شراب میں جھگوئیں اور
اُس صبح کو روغن کچھ ڈیڑھ رطل ڈال کر دھس کر پتھن پکائیں کہ شراب جل جا
اور تیل رہ جائے
روغن قسط کا اور نسخہ درج کر اور دس سداہ اور چھ مناصل جو سداہ
ہو اور اس سرخا رقیق یعنی نصف دھس کر اس سرخا کو فانی کرنا ہی اختلاط
اسکے قسط ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ چھ استار سبیل سا بھر
ہندی یعنی سو سن آسان کوئی قرقہ اسٹن قسط ہر ایک دواوقیہ
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ راسن اور سبیل ایک اوقیہ یعنی
دو تولہ پونے دس ماشہ مکی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی دواؤن کو دراکوٹ کر سداہ کین ایک شیانہ روغن گلاب
اور اس میں روغن اور پانی ہر ایک پانچ رطل یعنی آدھ پاؤں دوسرے
ڈال کر نرم آنچ سے انا پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی ہے صاف کر کے
نسخہ اول کا روغن آمین ملائیں
روغن ناریکیر ہندی دواہی ریح غلیظہ اور درہم کو جو سردی
ہو مفید ہی اختلاط اسکے سکینچ اور ہر روزہ موٹھا اور سپید رانی
ہر ایک بندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملک الالباب
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو
ماشہ قرقہ اور قسط شیرین زراوند طویل زراوند مدہج ہر ایک دو درہم
سات ماشہ ریح اور اشق اور سہریہ دواہی ہندی اور سترجم کے
نزدیک شاید بھاگ سے مراد ہی اور قتل غرقہ چار ایک ٹھای درہم
یعنی پونے نو ماشہ زراوند ریح عقرنی چندید سداہ گوکھر و قیسوم
بچ سو سن سداہ کو ہی اور زراوند شیران کرب مرزنجوش
شیر قسط بانی ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ

مکی ہر ایک چھ سپید اور پاکیزہ ہوتی ہو اور رسی ہینگ جو بہ ہوتی
ہو اور انجمن ہر ایک چارم درہم یعنی سات رتی روغن زیت سات
رطل یعنی چھٹا کچن سیر پانی اٹھارہ رطل یعنی ڈیڑھ چھٹا ک
ساڑھے سات سیر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور
تیل رہ جائے عت دار شربت در میان نصف درہم کے دو درہم
ایک یعنی در میان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہر سوپ کے
پانی کے ہمراہ
روغن ہندی جبکا نام ابوسا دہی کھانسی اور ریح غلیظہ کو نفع
کرنا ہی اور اختلاط غلیظہ کو جذب کرنا ہی بوا سیر کو مفید ہی اختلاط اسکے
فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی تک سرخ زیرہ ہر ایک
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سوکھا سیرپا ہوا ایک قفیر یعنی انیس
تولہ سو آٹھ ماشہ اور نارادانہ ایک قفیر یعنی انیس تولہ سو آٹھ
ماشہ بانی میں جھگو کر سب دواؤن کو جھان لین اور پرستور روغن
تیار کر دین
روغن سید انجیر کا بڑا نسخہ استر خا اور فالج اور نقوہ کو فائدہ کرنا ہی
سداہ اسے جگر اور طحال کی تفتیح کرنا ہی قویج کے حقون میں بڑا ہی
اختلاط اسکے اجوائن عترو فودج کو ہی مکی مرغانور تخم کرفش شہ رازنا
انیون سکیرا کے بیج مصطکی اسارون بیٹھی ہر ایک سات درہم یعنی
دو تولہ چار رتی شل اور رطل یعنی پیل اور بیج نیلو فر ہندی اور رطل جو
ایک پھل ہندی ہو اور ریح ترکی شیطرج ہندی اور رطل ہر ایک پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکینچ جاوشیر اشق ہر ایک تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ بیج کرفش پوست بیج رازبانہ اور بیج سو سن
راسن خشک اور گوکھر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
ہزار چنان اور شبنم ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ بھیل
اور داجنی کلان الا بچی خرد کبابہ اور دار فلفل جو زبوا البابہ کو بیج قسط
کرو یا ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زراوند ریح ہر ایک
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو دراکوٹ کر
اُن پر اتنا پانی ڈالیں کہ دواؤن کے اوپر آجائے اب جوش دیں کچھ مہرا
ہو جائے پھر جھان کر لین اور اس پر ہندی کا تیل جو پختہ کرنا یا جانا ہی

سات رطل یعنی چھٹا تک کم ترین سیر ڈال کر نرم آج سے پکائیں کہ پانی
جل جائے اور تیل رہ جائے اور بروقت حاجت استعمال کریں و شفا
سے تین شقال تک یعنی نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک رال کو
کے ہمراہ

روغن بید انجیر سا وہ فقط رینڈی کو پانی میں جوش دین کہ تیل اوپر
آجائے حیوت تنہا رینڈی پانی میں اسطرح پکائی جاتی ہے اسکی گرمی
سبب کم ہو جاتی ہے اور سبز لہ زیت کرکائی کے ہو جاتی ہے اگر کھانا
پانی سے دھویا جائے

روغن گدو جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدن کی مفید ہے اگر عضو
خاہرین حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیے اور اگر شانہ اور گردہ میں ہونا
بھی چاہیے اور پلانا بھی چاہیے اور پچکاری وغیرہ کے وزیمہ سے
بھی پھونچانا چاہیے اور اگر گرمی سر میں ہو سر کی مالش کرے اور ناک
کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتوں میں صغریٰ حدت ہو
اسکو پلانا چاہیے یہ روغن ان سب باتوں کے واسطے فائدہ کرتا ہے
صفت اسکی لانا کہ وہ بہت بڑا جب پورا بڑم چکا ہو لیکر چھلکا اسکا چھل
قالین اور پھوڑ کر پانی نکال لیں چار حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کھنڈ تازہ
لیکر نرم آج سے پانی جلا ڈالیں جب تیل باقی رہ جائے اسکو چھان کر شیشہ کے
پر تھمن رکھیں اور استعمال کریں

روغن شاہسفرم گھٹنے میں جو ریح ٹھہرتی ہو اور مفاسل میں اور
تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہے صفت اسکی شاہسفرم یعنی ہری
نکسی کا پانی بنوڑ کے ایک جز اور تیل کا تیل ایک جز و دونوں کو ملا کر اتنا پکائیں کہ
سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اس تیل کو چھان کر شیشہ کے
برتن میں اٹھا رکھیں اور شہ برتن کا بستواری بند کون مقدار شربت
ایک شقال سے نصف اوقیہ تک یعنی ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ
چار ماشہ سات رقی تک ہر اس مرض کے واسطے جس کا بہنے ذکر کیا ہے
اور اس کے اوپر دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب بخود پلانا
جاتا ہے جس میں چنے کے ساتھ لسی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو خدا
حکے اوپر زیرہ لچ کھلانا چاہیے اور اگر بدن میں اسکی مالش کی جائے جیبت
تھن کر گیا

روغن لاؤن روغن کھنڈ و رطل یعنی ساڑھے ستر تولہ سیر بند
درہم یعنی دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مجھیہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ جادو شیر سکنج مرکی مثل اشج صبر لبان ہر ایک دو درہم یعنی
سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر لگن میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر پانی
سے خوب لیں پھر اس پر روغن ڈال کر نرم آج سے اتنا پکائیں کہ گرم ہو جا
اور استعمال کریں

روغن لاؤن کا دوسرا نسخہ تبلیغ جو ایک بونانی دوا ہے دو اوقیہ یعنی
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں
روغن زیت ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف
رطل یعنی ستر تولہ سکو لو ہے کے برتن میں رکھ کر نرم آج سے پکائیں اور عین
کریں یہ روغن کان میں پکایا جاتا ہے

روغن سلفلاو یعنی جس میں فل اور سل اور بل داخل ہو جو مثل
اور شنج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہے اور غلاط اس کے مثل اور
فل اور بل و ج ترکی شیطرح ہندی راسن وار فلفل جو زالقہ شنج سون
تخم رازیانہ قسط مرکی و بیدار جو ایک ہندی بوٹی ہے زرا باد و درہم
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو در کوٹ
کر ویک میں ڈالیں اور اس پر روغن کھنڈ اور دو دھ اور پانی پیرا
دو من یعنی دو سیر ڈال کر دو دھ سے بر تھمن پکائیں تاکہ پانی اور دو دھ
جل جائے اور تیل باقی رہے

دوسرا نسخہ شانہ کے درد اور درہم بارہ اور عرق النسا اور دو تولہ
گردن کی سردی اور استرخاے اعضا اور قونج اور لقن اور فلیج اور باج
بارد جو غلیظ ہوں اور شہ میں بھر گئے ہوں ان کو اور درہم شربت اور
جو درہم سردی اور غلاط مادہ سے ہوا اسکو نفع کرتا ہے اور یہ روغن ہندی
ہو غلاط اس کے مثل یعنی بل فل یعنی پنج نیلو فر ہندی اور بل جو
ایک پھل ہندی ہے اور روج اور شیطرح ہندی اور رنج سوسن آسمان کی
راسن وار فلفل جو زالقہ جو ز صوبہ قسط تخم رازیانہ زرا باد
دو درہم و رنج ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو در
کوٹ کر دو دھ کھنڈ نکالا ہوا اور پانی ہر ایک دس رطل یعنی آدمی چھٹا
کم سوا چار سیر روغن کھنڈ پانچ رطل یعنی آدم پاؤ دو سیر دو درہم کی روغن

میں بھر کر جوش دین کہ پانی اور دو درہم چل جائے اور تسلسل
رہ جائے

روغن بھینسہ اترے کا تیل یا اس طرح بر نکالا جائے کہ پہلے اسکی
زردی کو پانی میں ابالیں بعد اسکے فارورہ ملک میں بھر کے بطور تیل خیر
کے پکا مین لیکن ابالی زردی کو بطور آٹہ کے پس اپنا چاہیے یہ طریقہ وہی
ہو جس طرح طلا کرنے کے روغن پکاے جاتے ہیں دوسرا طریقہ تقطیر ہے
کاہی یعنی قرع انبیق میں وہی زردی بھر کے پسی ہوئی پکائی جاتی ہے تھوڑا
اڑھے کے روغن نکالنے کی ترکیب چونکہ بہت دشواری اسی واسطے
شاید صنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہیں کی ہمارے تجربہ میں تو ایسا آیا ہے
کہ خاص روغن بیدار بخیر یا درستہم کے تیل کو جب قرع انبیق میں تقطیر
تعبیدی کرتے ہیں تیل کی دہنیت باطل ہو جاتی ہے اور فقط پانی نکلتا ہے
حاملان فن اکیس اترے کے روغن نکالنے کی عمدہ تدبیر میں کرنے
میں اسلیے کہ اس روغن سے تین اسب و منظرہ بخونی ہوتی ہے
اور قوت باہ بھی خوب پیدا کرتا ہے گندھک کا تیل جبکہ بہت
احمر کہتے ہیں بھی اسکے صفا من میں سے باسانی نکل سکتا ہے جاننے والا
سب کچھ کر سکتا ہے

روغن کل کلانچ یہ روغن سکتے اور فالج اور اسرخا اور برودت اور
تشیخ اور ضعت معده اور عرق النساء اور وجع مفاصل اور درویشیت کے
امراض میں قابل استعمال ہے قونچ کو فائدہ کرتا ہے اور حیش کا اور ارکڑا
رحم کو گرم کرتا ہے پتھری کو کھلا دیتا ہے درد مقعد میں سکون پیدا کرتا ہے سدہ ہاے بد
کی تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے زنگی ہر بیڑہ آئہ بیلہ کا بی ہر ایک دس
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ پنج کرش پنج رازیانہ ہر ایک سات درہم
یعنی دو تولہ چار رتی دار فضل اور فضل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ جاو شیر اور پنج اور کینچ ہر ایک پنج درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پنج ماشہ تریبہ چار استار یعنی پونے سات تولہ کرک
تازہ اور سداب تازہ ہر ایک گھرو ہر ایک واحد ایک ٹھٹی خشک دو تولہ کو
در در اکوٹین اور ہری پتیون کو بارہ کرک سب دو این دیکھ میں آئے
پھر اسپرچ میں رطل پانی یعنی آدم پاؤ دس ہر ڈال کر پکائیں کہ آدھا
پانی رہ جائے اور چھان لین اب اسپر روغن بیدار بخیر چار من یعنی

تھینا چار سیر ڈال کر پانی کو جلا دین اور ایک قوم اس میں پنج سوین دو ہا
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیطح چار درہم یعنی ایک تولہ دو ہا
انیون اور انیس اور اسفید یعنی خردل اور قرقران ہر ایک دو درہم یعنی
سات ماشہ بڑھاتے ہیں

روغن زعفران پچھے کو نرم کرتا ہے تشیخ کو دور کرتا ہے رحم کی ضلالت
کو نفع کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے اخلاط اسکے زعفران چھ
درہم یعنی پونے دو تولہ ہر اترے پنج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پنج
ماشہ مرکب نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ فردمانا چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ دو اون کو الگ بھگوئیں اور مرکب کو علیحدہ بھگو دین اور فردمانا
کو نہ بھگوئیں اور پانچ روز تک بھیگا رہنے دین چھٹھے دن تنہا فردمانا
کو سرکہ میں بھگوئیں اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتوین روز سب
واؤن پر تیل پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ڈال کر اتا پکائیں کہ سرکہ جل
اور تیل باقی رہے

روغن اشہ اشہ پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تقطیر
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سلینہ ہر اترے ہر ایک تین درہم
ساڑھے دس ماشہ مرا خور دو درہم یعنی سات ماشہ سیدہ پنج درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے پنج ماشہ روغن آس ڈیڑھ رطل یعنی ڈھائی
پاؤ دو اون کو کوٹ کر سرکہ میں بھگو دین اور تین شبانہ روز
بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روغن ڈال کر پکائیں کہ سرکہ جل جائے
اور تیل رہ جائے

روغن افریون کا ہمارا ہشہ درد ہاے بارد کو خصوصاً پٹھے کے
درد اور عرق النساء اور درویشیت اور پاؤن کے درد کو فائدہ کرتا ہے
صفت اسکی قسط تلخ و سرد درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
جذبید ستر پنج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پنج فونچ خشک
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ عاقر قرحا سات درہم یعنی دو تولہ
چار رتی بھگنی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ موینچ تین درہم
ساڑھے دس ماشہ سب دو اون کو کوٹ چار سو درہم یعنی تھینا
ڈیڑھ سیر شراب ریجانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر اتا جوش دین کہ
ایک نہای باقی رہ جائے بعد اسکے سرد کر کے خوب لین اور صفت دین

پکا مین جب نصف شراب حل جائے خوب ل کر چھان لین پھر اسکو دنگ میں ڈال کر نصف وزن اسکے روغن ڈالین اور پکا مین تاکہ شراب حل جائے اور روغن باقی رہے پھر روغن بہت قوی کر اور سفین اور لطیف کر تاکہ حرارت کو برا لگنے نہ کر تاکہ پلا یا جاوے یا ملا جاوے حرارت اور خشکی اسکی تیسرے درجہ میں نہ پھانسنے سے کان کے درد کو ساندہ کر تاکہ دوا و ان مقالہ تمام ہوا اور حوضا اس خد کی کرتا ہوں جسے ہر چیز کو ایجاد کیا ایسی حمد کے لائق ہے

گیارہواں مقالہ مرہم اور ضماوت کے بیان میں مرہم سپیدہ ایک سے جلتے اور کمال آؤدھ جانے کو فائدہ کرتا ہے مردانہ ایک و مرہم یعنی سات تین ماشہ سپیدہ پانچ و مرہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سوم ہیدرات و مرہم یعنی دو تولہ چار تین گلسخ و دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سوم اور تل کو بکھلا کر اس پر سپیدہ اور مردانہ ایک کسی ہاون سنہ میں لکڑی کو بکھوڑ کر قبل سرد ہو جانے کے اور ایک اندھے کی سپیدی اس میں ملا دین اور استعمال کرین

دوسرا ششہ سپیدہ پانچ و مرہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مردانہ دو و مرہم یعنی سات ماشہ چکر فستہ ایک شغال یعنی ساڑھے چار ماشہ کیر ایک و مرہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر تیشی کر کے میں چھانین اور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سوم سپیدہ کو تین اوقیہ یعنی چھٹا تک سوا سیر روغن گل میں بکھلا کر دوا میں اس پر ڈالین اور ہاون دستہ میں خوب میس کر ملائیں

مرہم باسیلقون کبیر و قروح کو فائدہ کرتا ہے اور ان میں گوشت بھرتا ہے اور جو مقامات بدن میں عصبانی ہیں یعنی جن مقامات پر پٹھے آئے ہیں اور پٹھوں کے مزاج میں ہیں اور جو غم ایسے ہوں کہ ان میں حرارت و نوب کی اصلاح کر تاکہ اخلاط اسکے سوم ایک رطل سینے پونے چونتیس تولہ زفت آٹھا اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ مرکی اور رائیخ ہر ایک چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ علیک الا بناط چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ زیت پانچ رطل تخمیا آؤدھ پاؤد و سیر سوم اور زفت رستہ میں بکھلا کر مرکی اور رائیخ کو پس کر اس میں ملا دین اور ہاون دستہ میں بکھوڑ کر

اسکا روغن کچھ یا روغن زیتون یا روغن خیری ڈال کر پکا مین کہ شراب حل جائے اور رطل رہ جاوے بعد اسکے فی دس و مرہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تل میں دو و مرہم یعنی سات ماشہ افریون سپید تل غبار کے باریک میس کر ملائیں اور آگ پر رکھیں تاکہ ایک جوش آجائے پس اوتا کر رکھ چھوڑیں

روغن جبکہ رومی زبان میں داما مون کہتے ہیں جسکے معنی ہیں کہ مرکب دس اجزاء سے ہر روت کو سجدہ اور پٹھے کی فائدہ کرتا ہے اور اعضا کی تقویت کرتا ہے فضول بنی کی روغ کرتا ہے یعنی اپنی جگہ سے ہٹا دیتا ہے پٹھے کو نرم کرتا ہے اخلاط اسکے سیدہ چار اوقیہ یعنی گیارہ تولہ تین ماشہ مصطکی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ سافج ہندی اور سبیل ہر ایک چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ افریون تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دارچینی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سوم سپیدہ بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ یعنی سوا پانچ و دو سیر روغن لبان بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ فلفل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر اور سب دواؤں کو بکھلا مین اور برستور متعارف روغن طیار کر کے اٹھا رکھیں

روغن شقائق النعمان سرد سجدہ کو گرم کرتا ہے اور نفخ اور ورم کی تحلیل کرتا ہے جس وقت مرغابی یا مرغ کی چربی آئین ملای جائے اخلاط اسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ گل لالہ و دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن میں ڈال کر دن دن دھوپ میں رکھیں اور بعد اسکے اٹھالین گراس روغن میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی ہے

ساوہ روغن سوسن اور وہی اور سیب اور رائی اوتھار اٹھار کے اسطرح پر بناوے جاتے ہیں روغن کچھ ایک جز پانی تین جز ڈالکر چالیس روز دھوپ میں رکھتے ہیں

روغن مرزنجوش جسکو دونا مردا کہتے ہیں بنانے کی ترکیب ہے کہ مرزنجوش کو لیکر کو مین اور کسی صاف اور پاکیزہ دیگ میں بھر کر اس پر شراب ریحانی انہی ڈالین کہ چار چار رطل اوپر آجائے بعد اسکے نرم کچ سے

مرہم درست کرین

مرہم باسیلقون صغیر راتینچ پسا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور فرت اور روم ہوزن ملا کر روغن زیت داخل کر کے استعمال کرین

مرہم سپین جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے سپیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور دو رطل یعنی ساڑھے ستھ تولہ روغن زیتون کو ملا کر خوب گھسیں بعد اسکے بارہ رطل یعنی ایک چھٹا ہجڑ سیر سرکہ اس پر تھوڑا تھوڑا دالین اور گھیتے جائیں تا ایک لبتہ ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بروقت حاجت استعمال کرین

مرہم مردانگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے مردانگ جس قدر چاہیے لیکر تیس چھان کر پشت میں ڈالیں اور اس پر سرکہ اور روغن زیتون گرا کر ہاتھ سے خوب ملا دین اور استعمال کرین

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہے زنگار دو درہم یعنی ساٹھ ماشوم اور راتینچ صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو مہین اور باقی دو اوٹ کو زیت تین گھوٹن جینی زیت کی حاجت ہو اور اس پر زنگار کو ڈال کر اس قدر گھسیں کہ مرہم درست ہو جائے استعمال کرین

مرہم قلعہ لیس جبکا نام جائیکوس فوسقی رکھتا ہے طاعون کو نفع کرتا ہے اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہوں اور جن قروح میں خون کی آمد زیادہ ہو اور ان کا اندام کرتا ہے اور حصر یعنی دھونس جانے اور کسر یعنی خون جانے کو اور رقت یعنی کوفتہ ہو جانے کو اور تمام اور ام کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے پڑانی نخل چرنی جو سداہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہے دو رطل یعنی پونہا چھٹا ہجڑ کم سیر بھر زیت کنہ تین رطل یعنی سو اسیر قلعہ لیس یعنی سبز بھکاری چار اوقیہ یعنی سو اگراہ تولہ پہلے مرے کو بھلا تین اوقیہ لیکر کو بیس کر شد میں ملائیں اور تین رطل یعنی سو اسیر مردانگ میں کر ان سب کو مع چرنی کے پاؤں دستہ میں رکھ کر خوب گھوٹیں بعد اسکے ایک صاف اور پاک لگن میں ڈال کر ایک سوتا چھو بارے کی کڑی کا باک اس سے خوب رگڑیں تاکہ جسز برابر مل جائیں اور استعمال کرین

مرہم سیاہ مردانگ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پر اناتین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط

سے رکھیں کہ جل نہ جائے اور کھوٹے کھوٹے گاڑھا کر دین

مرہم ویا فیلون بتوری اور کتھہ مالے کو فائدہ کرتا ہے اور سخت درم ہوا کو اخلاط اسکے میٹھی اور المی سپید علی ہر واحد ایک کیلہ یعنی چھٹا سیر بھر ہر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئیں ان تینوں کا لعاب سو ا رطل یعنی آدمی چھٹا ہجڑ آدمی سیر مردانگ ڈیڑہ رطل یعنی پونہا چھٹا ہجڑ پانچ تولہ یعنی ساڑھے ستھ تولہ لیکر پہلے لعاب کو ایک جوش دین پھر اگ سے اتار دین بعد اسکے مردانگ کو پیس کر زیت میں اس قدر جوش دین کہ بنگی کے قریب ہو پنے اور رنگ اسکا بدل جائے اب اس پر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور نرم آجی تو ام دست کرین

مرہم کا اور نسخہ مردانگ گٹا ہوا اور چھنا ایک من یعنی ایک سیر روغن زیت دو رطل یعنی ساڑھے ستھ تولہ سرکہ دس رطل یعنی آدمی چھٹا ہجڑ کم ساڑھے چار سیر سب کو ہمت در گھسیں کہ لبتہ ہو جائے اور بعد بنگی کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ ملدی چھنی ہوئی اس میں ملا دین

مرہم رسل اسکو فیلیپی بھی کہتے ہیں یعنی مرہم جوارین کا اور مرہم زہرہ نام سے مشہور ہے ایسا مرہم ہے کہ باسانی خواصیر سخت اور خنازیر سخت کی اصلاح کرتا ہے کوی دو اٹل اسکے ہنیں اور پھوڑوں کے مردار کو اور سب کو نکال ڈالتا ہے اور اندام کرتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ یہ بارہ و آئینہ بارہ حواری کی طرف منسوب ہیں اخلاط اسکے موم سپید اور راتینچ ہر ایک بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زنگار جوا و شیر ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنی چار تولہ ایک ماشہ زراوند طول اور کندر ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مرکی بیروزہ ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نقل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مردانگ چھ درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ نقل کو سرکہ شراب میں بھگوئیں اور زیت دو رطل یعنی ساڑھے ستھ تولہ ڈال کر پکائیں اور جازو تین رطل یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ

مرہم شہرہ خنزیر اور سلطان اور دونوں خیموں کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے مردانگ اور بیروزہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ

سارے پانچ ماشہ بیان اور اشق ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
 عکس لایا تا چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سوم دس استار یعنی
 سولہ تولہ سارے دس ماشہ ششخبرف آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
 زیت بقدر کفایت

مرہم مرقون قرمز درہم مقدہ کو اور نار فاری کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے
 شحم ظیل اور بھگنی اور اشتان یعنی سچی گھاس اور گندھک ہر ایک
 تین درہم یعنی سارے دس ماشہ مرکب یعنی مردانگ اور شیان
 مایا ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ حمل اور مرقون قرمز اور زیت
 گیارہ جو خم مزین ہوتا ہے ہر ایک بارہ درہم یعنی سارے تین تولہ بارہ
 درہم یعنی سات ماشہ زفت دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ مرقون کو
 روغن بن گوین اور بستور مرہم بنا کر استعمال کریں

مرہم کی زردیا سرخ بھگنی یعنی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
 ایک آب نارسیدہ اور لبنی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اس مرہم سے
 داغ دیا جاتا ہے

مرہم زریجی مایران اور اشق اور بیرونہ انزروت اور گوندوم الاخین ہر
 واحد ایک جز اور مرکب ہوزن ان سب دواؤں کے روغن کچھ روغن بن
 ہر واحد نصف وزن سب دواؤں کے سوم بقدر کفایت سوم کو روغن بن
 مٹی کے نئی برتن میں رکھ کر گھلاتے ہیں اور سب دواؤں میں جھان کر اس میں
 ملا دین اور استعمال کریں

ضما و شحم ہر ایک اندر و ماحش جس شخص کو تلی کا مرض ہو اس کو اور جس کو
 استسقا ہو اس کو اور جس کے دونوں پہلو بغل کے نیچے کچھ رہے ہوں
 اس کو اور وجع مفاصل اور عرق النساء اور پرائی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے
 اخلاط اس کے سوم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
 صنوبر کا گوند ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آٹھ فواطلہ
 یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سرخ ہرنال سنہری اور بھگنی ایک
 آب نارسیدہ ہر ایک دو اوقیہ یعنی سارے سرشہ تولہ بنانے کا وہی طریقہ
 جو اوپر مذکور ہوا

ضما و عجیب یہ بھی حکیم اندر و ماحش کی طرف منسوب ہے ضما و اس قابل ہے
 کہ اگر کسی مقام میں جسم کے چھوڑا ہوا اور اس کا شکاف نہ کرنا منظور ہو اس کی

تھوڑی مقدار جو سنے سے شکاف نہ ہو جایگا اور جو بڈیان سڑکی ہوں زخم
 کے اندر کی ان کو با کھینچ لانا ہی کا نا جو بدن میں پست ہو گیا ہو یا تھکے
 کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گو کھر و چھڑ گیا ہو سب کو نکال دینا ہی عرق النساء
 کو فائدہ کرتا ہے جس کی کھنکھار میں پپ آتی ہو اس کو سفیدی اندرونی اعضا
 کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر پٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے
 زخم کے شحم برہ پتری ڈال دینا ہی صفت اس کی بیج اس پھل کا جسکی
 گھاس کو لو بالاکتے ہیں اور پورے سرخ اور نوشاد و قطار الحار
 کی جڑ زراوند اقویطی ہر ایک تین شقال یعنی سارے سات تولہ فلفل
 دار فلفل اشق حاماح و لبان ہر ایک دس شقال یعنی پونے چار تولہ
 کندر مرکب راہینج خشک اور دق بنایا ہوا ہر ایک دس شقال یعنی
 پونے چار تولہ توت کے درخت کا دو دم دس شقال یعنی پونے
 چار تولہ سوم تین شقال یعنی سوا گیارہ تولہ بکری کی چربی ہندو شقال
 یعنی ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر روغن سوسن کا درہم بقدر دواؤں
 گوند مرہم کو کافی ہو پہلے خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور
 تین گھٹنے والی دواؤں میں ان کو الگ الگ اچھی طرح گھلاتے ہیں اور نرم کر ڈالیں
 بعد اسکے سب دواؤں کو ملا دین اور خوب ملتے ملتے نرم کر ڈالیں اور ملتے
 والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ میں روغن سوسن کا درہم چھڑ لیا کرے تاکہ
 جب سب دواؤں اچھی طرح مل جائیں اٹھا کر بخفاطت رکھ چھوڑ دین اگر بن
 کی ماندگی دور کرنے کے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو چاہے
 کہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دوا سے مرکب اور تین اوقیہ
 یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بھگنی چٹی اور تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
 روغن جالاکر استعمال کریں

ضما و وجع مفاصل اور زفتس یہ دوا بہت برآمد کار کرنے
 والی ہے شحم شوکران ایک قضا یعنی پونے چار سیر فاریقون اور بوق
 اور تھجی ایک ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سوم ایک رطل
 یعنی پونے چونتیس تولہ راہینج پکایا ہوا ایک رطل یعنی پونے چونتیس
 تولہ زیت کنہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مغز استخوان کو وزن
 چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ بیج سوسن چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ
 خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور گھٹنے والی دواؤں کو گھلاتے ہیں اور

اور انی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہو جائے پھر خشک و داؤن میں
ان گیلی ہوی و داؤن کو ذال کر خوب ملائیں اور اٹھا رکھیں
ضماد حکیم فیلخریوس کا درد معدہ اور دہائے رحم اور اورام کو
فائدہ کرتا ہے جو وقت خارج سے طلا کیا جائے اور کسی کپڑے میں لگا کر
عورتوں کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ ان کے رحم میں اسکو
طلا کرتے ہیں اخلاط اس کے زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ
اور ایک نسخہ میں بارہ درہم یعنی ساتھی تین تولہ کی مقل اور مصلی اور
اشنج اور صبر اور صبر تر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ موم ترہ
استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چرٹی و دو درہم یعنی ساتھی
تین تولہ زرد فاسے خشک یا تر تیس درہم یعنی پونے نو تولہ روغن نارون
بقدر کفایت

مرہم شدت ضعف جگر اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور صلابت کو نرم کرتا ہے اور
اسہال کبدی کو بند کرتا ہے اخلاط اس کے کھک شامی یعنی چلی ہوئی
یا سوکھی روئی کہ ٹوٹنے سے مثل آٹے کے ہو جائے چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ کیتہ اور اسنتین اور لبان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
صبر چرانتہ اور عود اور اقا قیا ہر ایک واحد ایک درہم یعنی ساتھی تین ماشہ
لاؤن و دو درہم یعنی سات ماشہ ہی چیلی ہوی اور تیج نکالی ہوی اور
پکائی ہوی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کچا چھو ہارا جو سوکھ کے
گر پڑے پچاس عدد موم اور روغن نارون اور روغن گل اناجس سے
مرہم بن سکے چھو ہارے اور کھک کو سایہ میں بھگو کر رکھ دین اور ہی
کو لیکر اس کے بیج اور چھلکے کو دو رکڑن بعد اس کے طلا نامی شراب ترہ
اسکو جوش دین جب خوب پک جائے اسکو کوٹ کر چھو ہارے اور کھک
میں ملا کر تیسین تا ایک لہجہ ملائے اور موم کو روغن سے گھلا کر سب آڑ
کوٹ چھان کر گھلے ہوئے موم پر چھڑکین بعد اس کے سب کو داؤن
میں جمع کر دین اور دستہ سے داؤن کے خوب الٹ پٹ کر ملائیں
تا کہ خوب ملائے پھر اسکو کسی پتھر پر یا کاغذ پر طلا کر کے جگر یا معدہ
پر رکھیں

مرہم جو شحم خنظل سے بنایا جاتا ہے وہی فائدہ کرتا ہے جو ابھی نسخہ سات
میں بیان ہوا اخلاط اس کے شحم خنظل جو وہ درہم یعنی چار تولہ

ایک ماشہ ترہ مستونیا فریون ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
شحم شبت اور نمک اور مرکی اور صبر تلخ کا ڈنک ہندی کلونجی مورنج کوی
فلفل ازنجیل میلہ زرد مار یون بیڑہ ہر ایک بارہ درہم یعنی ساتھی
تین تولہ کو رو یعنی شحم کھی کا میلہ چھتیا مقل اور اشنج فلفل اور
جاوشیر سلکینج ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی بورق کمریت
ہر ایک سولہ درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ مٹی اور بابونہ اسی ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس استار
یعنی آدھی جھٹاک کم سو چار سیر گیلنے والی و داؤن کو روغن گاؤن گھلائیں
اور بھگونے والی و داؤن کو طلا نامی شراب میں بھگو دین اور خشک
و داؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اس کے کل و داؤن گیلی ہوی اور ہی
ملا کر مرہم تیار کر دین اور معدہ اور جگر پر اسکو لگائیں کہ یہ دو از رو آب
کو گرا دیتی ہے اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی احتیاج
اسکو نہوے کہ دو اسے سہل کوی اس کے معدہ پر اس مرہم کو
طلا کر دین کہ چلنے پھرنے میں ہرج بھی ہوگا اور دست بھی لگے

مرہم جو قردمانا سے بنایا جاتا ہے معدہ کے درد ہائے کمنہ کو اور
جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور جو سختی طحال میں بسبب بروہ
کے عارض ہوتی ہے اسکو مفید و اخلاط اس کے قردمانا سبیل
اور حاما فلفل دار فلفل قسط اور سلینج یا کتیرہ اور لبان عاقر قرحا اور
کو رو یعنی شحم کھی کا میلہ چھتیا مقل اشنج اور کیتہ مرکی اور لبنی حسب بیان
زراوند طویل زراوند مرو زراوند سعدا کلیل الملک اور لاؤن قنظل ہر ایک
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ
ایر سا اور بیر وزہ روغن لبان بہہ گاؤ یا بیٹ کی چرٹی ہر واحد پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساتھی سات ماشہ باوام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساتھی پانچ ماشہ موم کو روغن نارون میں گھلا کر جس طرح چھنے
بیان کیا ہے مرہم تیار کر دین

معجون اور جوارش کا بیان اور دیگر کبات جو ہر عضو کی بیماری
اصلاح کرتے ہیں

سرکی بروہت اسکو شلیٹا اور انقرض اور کوئی فائدہ کرتی ہے اور اسکا

سوطی فائدہ کرتا ہے

سرگرمی ایارج کا خندانہ اسکو فائدہ کرتا ہے جب برکی بھی نہ کر
تفہ کرتی ہے

دوسرے انا جو سردی سے ہو سوطی اور شلیٹا بنا بر قول اہلبا کے
مفید ایارج ہو سوطی اور فقیر ایارج ارکا غائیس بنا و سوطی
ایارج طغمو اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے مفید کو بھی فائدہ کرتا ہے
روغن ناروین بھی مفید ہے

شقیقہ اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے روغن ناروین سفوف نقوع ایارج
سجوں ہور موس بطور سوط کے

دو اور بنے گونی کو سوطی مخلص سجوں ہر اس انقدیا ایارج ارکا غائیس بنا و سوطی
جوارش غنبر

نسیان اور مخطا و فرین کو انقدیا جوارش بلا و شلیٹا جیسا لوگ کہتے
ہیں سوطی اور سوطی سفوف جوارش غنبر فروز خوش ایارج
فیقرا

و سواس اور خون تریاق شرودیلوس تریاق غرہ شلیٹا جیسا لوگ
کہتے ہیں تریاق بھی زامیران ایارج طغمو و والاسک خصوصاً وہ نسخہ جو
صفراوی کے واسطے بنایا جاتا ہے انقدیا جوارش کو اسکے بنانے میں
اعتدال مزاج کی رعایت رہے سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ

جو چیز جو اس کی تقویت کرتی ہے تریاق شرودیلوس جب خفوق
حکم کنڈی کی ہے

مرگی کی دو این تریاق شرودیلوس تریاق غرہ تریاق اہرہ
سوطی شلیٹا تریاق کا ہمارا نسخہ سجوں قیصر کا سکینج خصوصاً لکون کے
واسطے بنا و سوطی ایارج فیلقوس کا ہمارا نسخہ و والاسک فیقرا

دو والاسک تلخ ایارج فیقرا سرکہ عسل سکینج عسل کی
سکتے تریاق شرودیلوس تریاق غرہ روغن کلکلاخ

قالج اور استرخار اعضا تریاق شرودیلوس تریاق غرہ تریاق
اربعہ و والاسک تلخ اور شیرین انقدیا و دھرتا و دھرتا ایارج کا ہمارا
نسخہ جوارش غنبر الجاح روغن رشاد ایارج جالینوس سفینی جوارش

سجوں ضمیری سوطی ایارج فیقرا اور حقہ

نقوہ شلیٹا و والاسک شیرین اور تلخ انقدیا جوارش غنبر الجاح جالینوس
کی گولی اورنگ

دعشہ تریاق شرودیلوس تریاق غرہ سوطی جوارش کا ہمارا
نسخہ ایارج طغمو

تلخ سوطی روغن کلکلاخ روغن زعفران جس گولی میں پڑتا ہے ایارج
جالینوس ایارج طغمو

در چشم سوطی ایارج فیقرا دوائے قبادالک
ر تو مذہبی ایارج ارکا غائیس بتدین

کان کا درد اقرص کو کب روغن ناروین اس کان کے درد
کے واسطے جو سردی سے ہوا سرکہ عسل اور سکینج عسل اس کان کے

واسطے جس میں قرہ نہ ہو
وانٹون کا درد سوطی اسنجرینا سجوں جنت الحدید اقرص کو کب اس
دانت کے واسطے جس میں تامل پیدا ہوا ہوا اور شرنا جاتا ہو سجوں قلاخ

سکینج عسل سرکہ عسل خون کو بند کرتا ہے اور سوڑھیکے بڑے کو جو پھول لگی
ہوں لگو براہر کر دیتا ہے

علاج لکنت زبان کا اور استرخار زبان شلیٹا اس ضر
میں دوائے مختار ہے سجوں قلاخ ایارج فیقرا

اور ام حلق اور حلق کے درد کا علاج سجوں سک دوا
قبادالک دوائے جالینوس امراض قصبہ رہے کو مفید ہے

دوائے مقوی قلب تریاق شرودیلوس تریاق غرہ
تریاق اربعہ بزرگ دار و خوش دار و سجوں کنڈی تریاق کا

ہمارا نسخہ سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ سجوں جالینوس جوارش غنبر جوارش
کا دوسرا نسخہ

حققان تریاق شرودیلوس شلیٹا تریاق کا ہمارا نسخہ سجوں قصبہ
قصبہ کا نسخہ شربت سبب کا جس میں حرارت ہے سجوں والاسک دوا

شیرین اور تلخ
غشی کی دوا و والاسک شرودیلوس کلکلاخ

چود و اقصیہ رہے اور سینہ کو پاک کرتی ہے دوائے جالینوس
اور دہ گولی جو میا میرین ہے اور دوائے اور موقی اس کا قرض سوطی

عجب دوا ہے اور شربت زونا
گرفتگی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اسکو لعوق بطینج اور سرکہ عنصل اور کچھین
عنصلی اور وہ گولی جو میا مرین ہے انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق
اقسام اور شرود بطوس

عنفس یعنی سانس بدشواری آنے کو سجھن قیصر والہ کے
سنہ اور جو گولی سیا مرین ہے اور دھرتا و الکر کم و الکبریت و وارفا و

لک فلونیا
ربو اور نفس انتصاب یعنی دہ اور بدون سید ہوے سائر
نآنے کو لعوق عنصل اور کچھین عنصلی اور سرکہ عنصل

عسر اور صبق نفس قرص خشناس

پھیپھڑے کا درد اور سینہ کا اور کولے کی سرے کی ہڈیوں کا
سوپیر اقوفی تریاق اور شرود بطوس اور تریاق غرہ سجھن پرانی کھانسی
کے واسطے تریاق کے اقسام اور شرود بطوس ٹیٹا جیسا طیب ہے
ووار الکبریت روغن سندی

جس کھانسی کے مادہ میں تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لعوق خشناس
اور قرص خشناس

خون تھو کنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قوی ہونی یا
پسپ کی قرص جالینوس خصوصاً اگر کھانسی میں پسپ گرتی ہو قرص رطونا
عجب دوا ہے لعوق خشناس

خونی قوی اور غن تھوکنے کے واسطے دوائے اہرون لعوق بطینج
لعوق طبائیس

برودت جگر جوارش خوزی سوا یا کاتیل سجھن شہر یاران گو کھر و کاتیل
وہ گولی جو میا مرین ہے

درد جگر سجھن بزورد وائے خطبہ نامہ ہم قدمہ پرانے درد کے واسطے
قرص خاف مار الاصول قرص عشرہ سجھن سک ہمراہ آب فودنج کے

انہما سجھن حور موس ہمراہ آب گلقد کے دوائے کر کم اور دوا
قط فلونیا کلکلاخ وہ سفوف جو در مادہ حاد کے واسطے لکھا گیا ہے

قرص اور جب خاف بنا در بطوس نک جو اوپر لکھا گیا ہے سرکہ عنصل
ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا جگر کو قوت دے دوائے لک

حب انجیقون جو حکیم کندی کی مرہم شحم غطل نمک مرہم وہ دوا جو اندون
کی ہر دوا کر کم وہ دوا جگر کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت
دی ہے جوارش خوزی سجھن خبت الحدید جوارش جالینوس جوارش دایہنی
سفوف عبادہ

لاغر جگر کو نوش دار و زیادہ مقوی ہے تریاق کا ہمارا نسخہ سجھن جو
کندی سے نقل کی گئی ہے سجھن سک سنجر یا انقریا اور تمام وہ دوائیں
جو درد جگر کو مفید ہیں

ورم جگر دوا فیو مانا طیب کی قرص زر شک قرص راوند قرص
ارم دینون

صلابت جگر قرص ریوند جوارش انجدان
صلابت جگر و طحال تریاق شرود بطوس تریاق غرہ دوائے کر کم

دوائے لک
استسقا اور ابتدا اسکی تریاق شرود بطوس سجھن حورس دوا فیو مانا
طیب کی اباج ارکا غانیس

سور مزاج روغن افزیون حب افزیون سفوف کلکلاخ حکیم تختہ
دوائے کبریت

ابتداء سور مزاج امر و سیاہ واکر کم دوائے لک قرص زر شک
دوا فیو مانا مار الاصول حب کلکلاخ اور قوی سور مزاج کے واسطے بھی

ہی دوا ہے جوارش نوازی سجھن شہر یاران فنجوش اور خون کی بھی صلاح
کرتی ہے اور وہ نسخہ جسکو ہم نے جوارش آخر کی سرخی سے لکھا ہے

ضعف معدہ دوا فیو مانا طیب کی مرہم جو ضعف جگر او ضعف معدہ کے
واسطے لکھا گیا ہے جوارش عود باعت دال معدہ کو گرم کرتی ہے

نک جو اوپر لکھا گیا ہے سفوف جسکو ہم نے بہ نشان عطیتہ است
لکھا ہے

ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جوارش خوزی ایک قحہ یعنی ایک
کف دست یا ایک لہتہ فساد معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہے

فساد معدہ اور استرخا معدہ روغن ابوسا سجھن حور موس واکر کم
وہ روغن جسکو آخر کے پتے سے لکھا ہے مار الاصول تریاق شرود بطوس

روغن خیزی تریاق کا ہمارا نسخہ جوارش غیر قرص کو کب جو معدہ کے
دوائے لک

دوائے لک

فضول کو بھی دور کرتا ہے جب کلکلاج ایاج فیقر سجوں کوئی دہ سجوں جو حکیم کندی سے منقول ہوئی جیسا مذکور ہے اسے جو اوپر لکھا گیا ہے سجوں ایاج کو بھلو تے ہیں۔ سفوف برکی سرکہ غصیل کینچین صلی بیہ شدت سب سبکا مزاج گرم اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح امروہ کا شربت اور عکوتر سے اور بھی کامرانی سہل ہے ان کے جو فساد اور استرخار معدہ کو سفید بن جو ارشس جالیئوس حب صطیحقون یہ سب دوائیں اور اطریفل جس میں خبث الحدید داخل ہے وغیرہ

استرخار معدہ لطیف کیر لطیفل جس میں خبث الحدید داخل ہے سفوف عبا روغن حیاہ

حرارت معدہ کو شراب انگور خام مفید ہے

برودت معدہ جو ارشس عود معتدل روغن دامامون روغن قطر عود شقائق حب کا نسخہ جو ارشس اسجدان جو ارشس فنبوش فدا بقیونین نسخہ غازی سجوں شہر یاران لطیفل جیمین خبث الحدید داخل ہے وہ جو ارشس اسے پست تر پتا ہے

یلتہ المعدہ یعنی معدہ کا تراورنم ہو جانا ایاج فیقر احب ہندی ایاج ہو فقر طیس اطریفل سفوف جو حکیم عبادہ سے منقول ہوا ہے

ورد معدہ سجوں بزور جو ارشس تری دوار خبطیانا مار الاصول ایاج اندرواخش جو ارشس قلائی سجوں شہر یاران مریم قرد ماہاب ہندی روغن گل و واسے قسط جو ارشس جالیئوس سجوں جو رسوہ وہ گولی جب کو ہننے درون شکم کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہے صنایع حکیم غازیو کا ارسلون کیر و واسے گرم فلونیا سجوں فودنج

ریاح معدہ سو طیرا بزرگ وارو جو ارشس خوزی اطریفل کیر عود نار دین

ورم معدہ قرص زرشک قرص خافت روغن مصطکی

صلابت معدہ روغن مصطکی

سقوط شہوت یعنی بھوک نہ لگنے کو جو ارشس کے اقسام اور کلکلاج

خاندہ کرتی ہے اور بھوک بیدار کرتی ہے

شہوت کلی سہل اسکی دواؤں کے سجوں کوئی ہے

فساد ہضم تریاق شرد و یلوس سجوں فلاسفہ سجوں قیصر جو ارشس خوزی جو ارشس سفر جلی خصوصاً وہ نسخہ سفر جلی کا جب کو ہننے مسک لکھا ہے اطریفل کیر سجوں مسک سہل یا کوئی جو ارشس غیر سفوف ارسلان جو ارشس کا نسخہ سفوف کا نسخہ جو ارشس جتہ الخضر اسجوں یا قوت جو ہمارا نسخہ ہے جو ارشس کا دوسرا نسخہ اترج کامرانی جو ارشس کا اور نسخہ اور جو ارشس کا ہمارا نسخہ

قواق یعنی بچکی کی دوا سجوں قیصر اسکے واسطے بہت اچھی دوا ہے شراب یہ پودینہ کا شربت قرص مازیرون

فی اور مثلی قرص ارسلان سجوں کا نسخہ نمک ہندی خصوصاً لمبی اوسوداوی کے واسطے شراب فاکہ خصوصاً سفراوی کے واسطے قرص یہ شراب امتناع شربت سبب اور شربت آلو بخارا غشی اور پیاس کو بھی فائدہ کرتا ہے شربت انگور خام قرص کا فور قرص طباشیر شہر یاران دست بھی آتے ہوں

محشی ڈکار کو کوئی قرص کو کب سجوں فلاسفہ

ورم طحال سو طیرا امروہ یا کلکلاج سجوں انقرد یا خوزی دھمرا اوپر کی بھی شہج کرتا ہے باد مہرہ و واسے کر کم دواسے کبریت روغن بوسماہ سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ باد یلوس ایاج کا ہمارا نسخہ نمک کا نسخہ مریم قردانا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ

برودا معانیے آنتون میں سردی کا غل آجانا وہ گولی کہ آنتون کا تنقیہ کرتی ہے حب صطیحقون جو حکیم کندی سے منقول ہے

قوننج اور مہیسی طبیعت ارسلون کلکلاج روغن رشاد روغن ہیدنجہ فیروز نوش شہر یاران اور تری اور حب قوننج کا ورد پیدا ہو غلوین

استغنی سفر جلی جو سہل ہے جو ارشس ہندی جو ارشس قیصر اور اسی قوننج کے درد میں جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے ایاج فیقر اسجوں ہندی شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شیطرج اور قرص کا نسخہ

اور سجوں لہسن اور مسلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جیسے حب صطیحقون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو غلط سودا کے واسطے

لکھا گیا ہے حب شیطرج ایاج جالیئوس حب افیون جو دور کے

مادہ کو بیدار کرتی ہے اور پٹھے کی کچی کمال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہے

ایارنج فیلفریوس جو ارشش قیصر شہر ایران حب ابن الحارث حبس سال کے واسطے تریاق شرودیطوس سفر جلی مسک مرہم کندی شراب انگو خام صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کانشہ نیک کانشہ صفراوی مزاج کے واسطے ایک مہینہ یعنی ایک کف دست کانشہ فنجوش کانسفوف ارسطاطالیس شراب سبب شراب سبب بودینہ کاشربت اوردکا شربت ہی کا مزی قرص گنار قرص طباشیر قرص بزور قرص یا سفراطون عشرہ خون اور سپیکہ دست آتے کو قرص و یا سفراطون مت صگلا قروح امعا اور زخا شش امعا کو شرودیطوس تریاق عذرہ سجوں ہر قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا دوسرا نسخہ امانا سیاد و بے قباد نک قرص گنار قرص یا سفراطون قرص بزور منحص یعنی مڑوڑہ کو قرص بزور بہت سخت مڑوڑہ کو فائدہ کرتا ہے قلیا فیروز نوش روغن نارودین سفوف پیچش کو ثقیب آسجوں حور موس قرص بزور قرص گنار سفوف

ہمیشہ کو تریاق جوارش ابی سلیم جوارش جتہ الحضر و در مقعد کو روغن کلکلاخ بوا سیر کو جوارش سک سجوں ہندی حب کانشہ حب ابی بیریہ اور وڈا جبکہ عطیہ اندام ہر سفوف ثقیب ناروغن ہندی و در گردہ اور وڈا شہانہ تریاق شرودیطوس تریاق عذرہ ہمارا نسخہ تریاق کا ایارنج کا ہمارا نسخہ سجوں کا کنج جوارشش انجدان گردہ اور شہانہ کی برودت کے واسطے گروہ اور شہانہ کی نفع کرنے والی دوا کل دوا میں جو انگو قوت دیتی ہیں قرص کا کنج ریتڈی کا تیل وہ گولی جو گردہ کی برودت کے واسطے مہینہ قرص امیری اور جوارش اور آن دونوں کے درج واسطے سجوں حور موس دوا کے کر کم سجوں کا کنج بادام کامری روغن سینہ ان دونوں کو گرم کرتا ہے گردہ اور شہانہ کی پاک کرنے والی دوا بنا دیطوس شرودیطوس انقرو یا ایارنج کا ہمارا نسخہ جوارشش عنبر و ونون کی برودت کو بھی فائدہ

کرتی ہر قرص کا کنج استرخا ر شہانہ ایارنج جالینوس اطریفل جبین جبت الحدیدہ داخل ہوا دوسری اقسام کے اطریفل و در وڈا شہانہ وہ گولی جو خون اور سپیکہ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہے سجوں کا کنج قرص کا کنج مسلسل البول اور تقطیر البول سجوں فلاسفہ ثلثا جیسا لوگ کہتے ہیں ایارنج جالینوس شک شہانہ تریاق شرودیطوس تریاق عذرہ اور سیاد و بوا دوا الکبریت جو گولی کانشہ یا مرین ہے پیشاب میں اگر ریگ آتی ہو اسکو قرص ارسطوا حن نکال دیتا ہے برودت رحم روغن میو روغن ناریکمر روغن نارودین روغن کلکلاخ و ہرنا ریاح رحم کا کنج در ورحم ثلثا جیسا لوگ کہتے ہیں انقرو یا و حمرنا باد مہرہ فلوینا جو حاملہ حورون کے در ورحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے فیروز نوش ایارنج ارکا فانیس جب کانشہ ضما و فیلفریوس دوا الکرم فرج کانشہ

اختناق رحم کلکلاخ سرکہ عنصل اور جبین عنصل صلابت رحم حب کانشہ دوا کر کم روغن زعفران قضا و حیض کی اصلاح بنا دیطوس کلکلاخ اقراص بزور سجوں جبت ثلثا سے ہوتی ہے حاملہ حورقین اور جبین کی حفاظت کی دوا سفوف کانشہ تریاق مختلط جبین کا شرودیطوس ثلثا جیسا لوگ کہتے ہیں قضا و رخاں فیروز نوش اقراص کانشہ و جمع مفصل اور نفوس اور عرق النساء و طیرا ثلثا جیسا کما گیا ہے فلاسفہ سجوں ہر س انقرو یا سجوں بزور ایارنج ارکا فانیس بنا دیطوس جوارشسحقو یا ضما و کانشہ جوارش ہندی جوارش قیصر خصوصیت نفوس کے واسطے روغن میو مفصل کو گرم کر دیتا ہے اور فضول کو مفصل سے دفع کرتا ہے حقنہ کانشہ عرق النساء کے واسطے جوارشش کانشہ جو امراض لبنی کے واسطے

لکھا گیا ہے دو ارجیہ ملک ایارج فیقر اور وخن را مشا اور وخن قنفل اور وخن کلکلا نچ خصوصاً عرق النساء کے واسطے معجون کلکلا نچ خصوصاً ریح مفصل کے واسطے ایارج طمنوا خصوصاً ارتقا مفصل یعنی جوڑن میں تھمر تھری پڑنے کے واسطے حب شیطرح کا نمک

ورد پشیت جو کر کے پاس ہو ایارج ارکا غائیس حب النجارج جالگو کی گولی روغن را مشا اور وخن کلکلا نچ روغن فریبون حب شیطرح حب آخر کلکلا نچ جو ارش ہندی میون جنت الحدید اخروث کا مرئی تمام پتھر کا در و حقنہ کا نسخہ

در و حقون یعنی دو نوں کو لون کا در و حب شیطرح کا ہمارا نسخہ روغن افریبون میون ہر مس

دوسرا جملہ قریبا دین کا ان مرکب دو اوں کے بیان میں چکا تجربہ ہر مرض میں جدا گانہ ہوا ہے۔ اس جملہ میں ہم ان مرکب دو اوں کا ذکر کریں گے جو کو خصوصیت ایک ایک قرص سے ہے اور اس بیان سے پہلے ان نسخوں کو بھی یاد دلائیں گے جن کا بیان پہلے جلد تیر

ہو چکا ہے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ ہو جائے یا بہت زیادہ مقدار معالجات کی اسکو معلوم ہو اور یہ ہماری یاد دہی اس طور پر ہے کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر ترکیب کے علاج کرینکا

ارادہ ہو پہلے اسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جس میں ادویہ مفردہ کا بیان ہو دیکھے کہ ایک ہی ساعت میں تمام ادویہ جزئیہ یعنی ترکیب کی دو این جدول میں کتاب دوم کے پایگا پھر جب اس کتاب کے دیکھنے کے بعد امراض جزئیہ کتاب سوم اور چہارم کا مطالعہ کریگا اور اس میں باب جرب سے ترکیب کی تلاش کریگا وہاں

پر بھی جو معالجات اس مرض کے مرقوم ہوئے ہیں اس کے نزدیک حاضر ہو جائینگے پھر جب دو نوں کتابوں کے مطالعہ سے فارغ ہو کر پانچویں کتاب قریبا دین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی مرض کے محصور کر دینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ عالی

جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی ملے گی جس میں تمام معالجات یا اکثر حصہ ہو گا۔ اس جملہ کو سننے چند مقالات پر مشتمل کیا ہے پہلا متالہ سر کے حالات کے بیان میں اور جو کچھ سر میں ہر دماغ وغیرہ

اون کا بیان

ضد اع یعنی درد سر کے واسطے ایک مخدر دوا ہے حکیم انطو میس کی اخلاط اس کے شیر قافا و انون جو ایک تیو ع ہے سولہ شقال یعنی چھ تولہ شیر شش جکو ایون کتے ہیں چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ بھرن

چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ امیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زرا لچ چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سب دو اوں کو کوٹ کر سرکہ میں گوند کر قرص تیار

کریں اور سایہ میں خشک کریں جب حاجت ہو سرکہ میں جگو کر پیشانی پر لگائیں جبکی حد ایک کپٹی سے دوسری کپٹی تک ہے اور اگر بیمار کو ہمارا درد سر کے تب بھی ہو عرض سرکہ کے پانی میں گھول کر طلا کرنا چاہیے

قرص کا نسخہ جکو حکیم انطو نوس استعمال کرتا تھا حب الفا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا ایون مرکی عصارہ آب انور خام ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ تخم کر فس زعفران اور تمام ہر ایک آٹھ شقال

یعنی تین تولہ سب کو بقدر کفایت سرکہ میں گوند کر قرص بنالین اور پیشانی پر لگائیں

سقوط جبکوناس کہتے ہیں سرکا تنقیہ کرتا ہے اور جو شخص زمانہ دراز سے آشوب چشم میں گرفتار ہواد سکوا اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرتا ہے اور بہت سی رطوبت سر سے گرتا ہے اخلاط اس کے کلو بنی و شقال

یعنی نو ماشہ نو شادرا ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ عصارہ قنفل را حکما ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم میں کر اس نیت تیز گوند میں جکو صفر او یون کہتے ہیں یا روغن سوسن یا روغن حنا تیز اتا گوند میں کہ اس پکھلے ہوئے سوم کے قوام میں ہو جائے

جکو روغن میں گیلانے ہیں پھر اسکو ایک برتن میں رکھ چھوڑن استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دو نوں نتھون کے اندر اس کو لگا دینے ہیں اور بیمار سے کہتے ہیں کہ ہوا کو دماغ کی طرف کھینچے

سقوط کا دوسرا نسخہ بدون ادیت کے دماغ کو پاک کرتا ہے اور کسی قسم کا درد اعضا سے سر میں ہوا درد سر کو فوراً ٹھہرا دیتا ہے یعنی سکون پیدا کرتا ہے اخلاط اس کے بخور مریم لٹھ شقال یعنی تین تولہ

سرخ سوسن دو شقال یعنی نو ماشہ توزہ سرخ ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
سکو ملا کر استعمال کریں

سقوط کا اور نسخہ بخور مریم تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
عصارہ برگ بلبل ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ سوا پانچ ماشہ قافا ڈانوں
چھٹا حصہ شقال کا یعنی چھ رتی عصارہ قافا الحار چھٹا حصہ شقال کا یعنی
چھ رتی سب دو اون کو ملا کر کسی شیشہ کے برتن میں باقیات اٹھا
رکھیں اور جب احتیاج ہو تھوڑی سی دوا لیکر عورت کے دودھ میں
گھول کر ناس دلائیں

سقوط فالج اور لقوہ اور استرخا راعضا اور تھمر تھری اور تمام درد کے
اقسام جو سرد تر ہوں اور جو سہہ برو دت اور رطوبت سے عضل عصب
میں پڑ جائیں ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اس کے پنج خنظل کا پنچوڑا ہوا
پانی اور چند رک کا پنچوڑا ہوا پانی اور زنج رطبہ کا پنچوڑا ہوا پانی ہر ایک
بوزن ایک ملحقہ یعنی آٹھ ماشہ کلونجی اور اس بند کو خوب میس کر انہیں پنچوڑا
یعنی سات ماشہ پہلے کلونجی اور اس بند کو خوب میس کر انہیں پنچوڑا
ہوے پانیوں میں اچھی طرح سے ملائیں پھر ان دونوں کو اسی
پنچوڑے ہوئے پانی سے ملا کر یکجا کریں بعد اٹھ اسکے اٹھا رکھیں
جب احتیاج ہو اس عورت کے دودھ میں جبکی گو دین لڑکی ہو گھول کر
مریض کو ناس دین یہ ناس سدون کی تفتیح کرتا ہی اور دماغ کو گرم کرتا
ہو اور سر کے مین جبکہ رفضول جمع ہوں ان کا اخراج کر کے دماغ کو
پاک کر دیتا ہی

سقوط کا دوسرا نسخہ جو درد اعضاے سر میں زمانہ وراز سے ہوں
اون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اس کے مویا ہی جو زبوا غبر کا فوروشک
ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ لیکر جدا جدا امین پھر ان کو
روغن زنبق اور تھوڑا روغن بلبلان میں ملا کر اس میں سے بوزن
چھ درہم یعنی چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق میں گھول کر سقوط کر آئیں
صفت ایسا راج تنقیہ دماغ کرتا ہی اور مجرب ہو کہ سر کو پاک کر دیتا ہو اور
جو فضول سر میں ہوں اور جو بیمار یاں خراب سر کی ہوں اون سب کو
کرتا ہی اخلاط اس کے خم خنظل جبکہ پنج اور چھلکے سے پاک کر لیا ہو اور
شقال یعنی پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک

چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
مرکی اور صبر اور اشق اور حاشا ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ سقمونیا کے بریان چھ شقال یعنی سوا دو تولہ عصارہ
دو شقال یعنی نو ماشہ پہلے دواؤن کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر
بعد اسکے پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں مقدار شربت اسکی چار شقال
ڈیڑھ تولہ

ایسا راج جو نفوس کی طرف منسوب ہو درد سر اور غشا وہ یعنی جو آنکھ میں
جھلی پڑتی ہو اور درد سہہ اور طحال اور جگر کو مفید ہو اخلاط اس کے
کندر صاف شدہ اور غار بقون ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ خم خنظل
جبکہ چھلکے اور دانہ سے صاف کر لیا ہو دو شقال یعنی نو ماشہ اسطوخود
اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ مرکی تین
شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چھ شقال یعنی سوا دو تولہ
پوست خرق سیاہ اور صبر اور سقمونیا اور اسقیل بریان اور سل سلخا
ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ سندروس اور بیون ہر ایک آٹھ شقال
یعنی تین تولہ خشک دواؤن کو پھین اور گوند کے اقسام کو بھگو کر سب
دواؤن کو ملا دین مقدار شربت چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ کی

صفت ایسا راج جو منسوب دیوس حکیم کی طرف ہو خم خنظل جبکہ پوست اور دانہ
سے صاف کر لیا ہو اور کندر ہر ایک میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
زراوند حرج خم کر نس جلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سلخا ہا و شیر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ سنبلی الطیب لسان العصارہ و ارجینی سلخا زعفران خم خنظل
ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر
اور گھول کر ملا دین اور گولیاں بنا کر استعمال کریں

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہو ترید اور صبر ہر ایک دس درہم یعنی دو
تولہ گیارہ ماشہ خم خنظل سقمونیا ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس
انیون اور رنگ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مقدار شربت
قوی اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ ہو اور ضعیف ایک شقال یعنی
ساڑھے چار ماشہ

حب نافع سوداوی و در سرفاوندہ کرتی ہر افیتون اور غاریقون ہر ایک
چار درہم یعنی ایک تولہ و ماشہ ہر پنج تین درہم یعنی ساڑھے دس
ایارج سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی نمک ڈھای درہم یعنی پونے
نومائے بیلہ سیاہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جگر لاجورد
دو درہم یعنی سات ماشہ مقدار شربت ڈھای درہم یعنی پونے
نومائے کی ہر

حب نافع در ہر کے واسطے جو بلغم اور سودا سے جو بیلہ کالی ہیرہ
اور انولا ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ اسطوخودوس
دو درہم یعنی سات ماشہ ایارج فیکر آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
شحم خنظل چار درہم یعنی ایک تولہ و ماشہ افستین و دو درہم یعنی سات
ماشہ غاریقون آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ تربد افیتون ہر ایک
بندہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ خزیق سیاہ پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت ڈھای درہم یعنی
پونے نومائے کی ہر

طبیخ مار الاصول رینڈی کے تیل کے ساتھ بلغمی و در سرفاوندہ
اور مرگی کے واسطے پلایا جاتا ہر اخلاط اسکے پوست پنج کسہر
پوست پنج رازیانہ ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ پنج اوزخ
فودنج کوہی سہل الطیب زراوند و حرج ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ شاہرہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی بیلہ زرد آٹھ درہم
یعنی دو تولہ چار ماشہ افیتون چار درہم یعنی ایک تولہ چار ماشہ
مصطلک ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ دو رقی جعدہ چار درہم یعنی
ایک تولہ و ماشہ سب کو چار رطل یعنی سوا پاؤ کم و دسیر پانی مین
جویش دین تاکہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ باقی رہ جائے
اس مین ایارج فیکر چار درہم یعنی ایک تولہ و ماشہ بھگو دین اور
ہر روز تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یہ جو شانہ اور ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ رینڈی کا تیل ملا کر یا کرین

مطبوع جامع اخلاط کو با سہال دفع کرتا ہر بیلہ سیاہ بیلہ زرد
بیلہ کالی ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ آلو بخارا رینڈی
الی بندہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہرہ سات و نیم

یعنی دو تولہ چار رقی افستین تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
تین رطل یعنی تھینا آدھی چھٹانک سوا سیر پانی مین جویش دین تاکہ
ڈیڑہ رطل رہ جائے اس مین سے دو ثلث رطل یعنی بائیس تولہ لیکر
اس مین ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تربد اور چار دانق یعنی دو
عبر اور غاریقون و دو دانق یعنی ایک ماشہ ملا کر خوب ملین اور جھان کر
پلی جائیں اور جو شخص ضعیف ہو اسکو چاہیے کہ پس ہوی و اوین نہ دے
مگر دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ امتاس پنج نکال کر مل دین اور
پلی جائیں

شقیقہ جبکہ آدھا سیسی کتے مین پر قرص ہر جو اس درد کو نفع کرتا ہر
اور پورا عمل کرتا ہر جبوقت دو تین مرتبہ کینٹی پر ایک پیشانی سے دوسری
پیشانی تک ملا کر جائے اخلاط اسکے زعفران بندہ شقال یعنی
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور فلخنڈی یعنی سبز پشگری دس شقال
یعنی پونے چار تولہ مرگی اور سویا اور افیتون عصارہ انگور خام
خشک شدہ قلعہ رسی یعنی زرد پشگری ہر ایک تین شقال یعنی ایک
تولہ ڈیڑہ ماشہ صغیر غری بندہ شقال یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
سب کو پس کر اس پر شراب قابض بقدر کفایت ڈالیں اور اتنا پیئیں
جیسے شیا فہم جاتا ہو اور اسکے قرص بنا ڈالیں جب حاجت ہو سرکہ
پانی ملا کر اس مین قرص گھول کر پیشانی پر لگائیں

دو لے شقیقہ کہنہ فلفل سپید و شقال یعنی نومائے شعلہ عفران
دو شقال یعنی نومائے یعنی قرص زعفران افیتون نصف شقال
یعنی سوا و ماشہ کبوتر کی بیٹ نصف شقال یعنی سوا و ماشہ
حبر الوراقین یعنی ایک قسم خاص کی ہا و نصف شقال یعنی سوا و
سب و اوآن کو پیکر ملائیں اور سرکہ مین گھول کر کینٹی کا غصہ اور آدھی
کینٹی پر جھطف درد ہو ملا کرین

دو سرامقالہ آنکھ کی بیماریوں کی دوا کا بیان آشوب چشم اور دیگر
سوا کا آنکھ کی طرف کھینچ کر آنا

شیا ف جبکہ ایک کمال نے باشندگان ثافلوس بنا یا ہر
منہ اسکا یہ ہر مینا از تالیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ انزروت چھٹا
شقال یعنی نو تولہ ساذج بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ

حصارہ بیرج آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند اور تین شقال یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کثیرا بارہ شقال یعنی چار تولہ چھ ماشہ پانی میں گھول کر استعمال کریں

نفسہ شبیاف جبکہ نام حباب النوم رکھا ہو یعنی نیند پیدا کرتا ہی آنکھ کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مواد قوی کی بطرف آنکھ کے کشش ہو اسکو روکتا ہی یا نیا جو میں شقال یعنی نو تولہ انزروت آٹھ شقال یعنی تین تولہ زعفران اور مرکی افیون سرخ پھکری جلی ہو ہی ہر ایک آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ واؤن کو اب باران سے گوند کر رکھ چھوڑیں اور استعمال کے وقت اندھے کی سپیدی ملا کر استعمال کریں

صفت دوم اسے اسطرطس آنکھ کی ترکھلی اور پرانے آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہو اور جس کان سے پیپ بھتی ہو اور جس قروح کا مائل ہو تاد شوار ہوان کو اور ہوا کلمہ شہر میں پیدا ہوتا ہی اس کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے جلا ہوتا تاد و شقال یعنی نو ماشہ مرکی ایک شقال یعنی نو ماشہ پھکری سرخ جلی ہو ہی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ فلفل سیاہ شقال یعنی ڈیڑھ ماشہ زعفران نصف شقال سواد و ماشہ شراب نواوقیہ یعنی پچیس تولہ چھ رتی ووشاب انگور ساڑھے چار اوقیہ یعنی ساڑھے بارہ تولہ تین رتی خشک دواؤں کو شراب میں پیکر جب خشک ہو جائیں ووشاب انگور ملا کر پھر ہسین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور کسی برتن میں رکھ کر نرم آئین سے جوش دین بعد جوش دینے کے کسی گلابیے کے برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں

طلحا کا نسخہ جبکہ حکیم فیلوکاش نے تیار کیا ہی مادہ کثیر اور درد شدید کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اس کے گسرخ تازہ دوشقال یعنی نو ماشہ بزرالنج آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند چھ شقال یعنی سواد و تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ جو کے ستوا شمارہ ورم یعنی پانچ تولہ تین ماشہ ٹھنی ہو ہی ایک اندھے کی زردی حصارہ بیرج چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران ووشقال یعنی نو ماشہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کریں اس کے بعد استعمال

کہ تین دوسرا نسخہ جبکہ نسخی کہتے ہیں تادبا جلا ہوا اور دھلا ہوا بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ زعفران چھ شقال یعنی سواد و تولہ فلفل سپید چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی افیون ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ گوند بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ شراب میں گوند کر استعمال کریں شبیاف کا اور نسخہ حمام میں نہانے سے پہلے استعمال کیا جاتا ہی مواد کثیر ہو آنکھوں میں بہہ کر تھے ہیں اور ان کو خصوصاً صحت کہ آنکھ میں تری بدشواری آتی ہو اور ورم کی رنگت سپیدی مائل ہو اور طرح پر کہ آشوب چشم کے آثار میں سے نشانی وہی ورم ہو جس پر سپیدی چشم سیاہی شدید ہو آگئی ہو اس شبیاف کا استعمال اسی وقت مناسب ہے جس وقت بیمار کو حمام میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے اسی کے بعد اس شبیاف کو لگانا چاہیے اخلاط اس کے وہ پتھر جس کا نام سخطوس ہے آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند رسات شقال یعنی دو تولہ چھ ماشہ تانبہ یعنی جلا ہوا اور دھوا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک آٹھ شقال یعنی تین تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ شراب میں بقدر کفایت گوند کر اٹھا رکھیں اور استعمال کے وقت اندھے کی سپیدی میں پتلا پتلا گھول کر آنکھ میں پٹکائیں اور کئی مرتبہ اسی طرح پٹکاتے رہیں

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل حمام کے استعمال کیا جاتا ہی اس نسخہ کو اریا کر نامے کمال نے مرکب کیا ہی آنکھ کے درد ہلکے شدیدہ کو نفع کرتا ہی اور آنکھ کے درد ہمزہ میں بہت سی تسکین دیتا ہی اور پرانے آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اس کے صبر آٹھ شقال یعنی تین تولہ تادبا جلا ہوا اور دھوا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ زعفران آٹھ شقال یعنی تین تولہ اقلیا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ گوند تین شقال یعنی چودہ ماشہ ان دواؤں کو اس شراب میں گوند میں جبکہ نام قندلیسون ہو اور اندھے کی سپیدی ملا کر خوب بار بار پھیریں اس طرح پر استعمال کریں کہ اندھانوں نے پائے اور مناسب ہو کہ سلاخی میں لگا کر اس دو کو آنکھ میں تین تین یا چار چار گھسنے کے بعد لگایا کریں اور سلتے زمانہ تک آنکھ کو غضب اور حرکت سے بچائیں اور

بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دینا
شیاف متحج جو ہر روزہ آنکھ کے درمیان سکون پیدا کرتا ہے اور اس کا نام
کلیب بھی ہے یعنی ورم کی تحلیل کرتا ہے اور اس کو فوراً شگافہ کرتا ہے
اخلاط اسکے سنگ سرہ اقا یا ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
اقلیا چھ شقال یعنی سواد و تولہ جلا ہوا تانبا اور دھویا ہوا چودہ شقال
یعنی سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ شقال یعنی تین تولہ سنبل اور
رسوت ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ جذبہ ستر صبر اور افیون
سبز چمکری جلی ہوئی ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند چالیس شقال
یعنی پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤں کو گوندھین حسین گلاب کا
پھول جوش دیا ہوا رائے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں اگر کثرت
کا رُخا قوام ہے

شیاف جس کو جالینوس نے مرکب کیا ہے اس کو موافق سانچ بھی
کہتے ہیں بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہے اور آنکھوں کی بیماری کو برکت
رمانہ اس خطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا
بھونی ہوئی سولہ شقال یعنی چھ تولہ اقا یا چالیس شقال یعنی
پندرہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ شقال یعنی سوا پانچ تولہ
افیون اور رسوت سازج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر
جذبہ ستر ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ مرکب سپیدہ قلعی سنگ سر
دھلا ہوا ہر ایک آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند چالیس شقال یعنی
پندرہ تولہ پہلے سب دواؤں کو پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں
اور رائے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں اس دوا کا استعمال ابتدا میں
میں بھی ہوتا ہے

شیاف جس کا نام قفس ہے اس شیاف کو ایک شاعر اے کی عورت
نے بنایا تھا سخت اقام کے درد جو آنکھ میں ہوں ان کو فائدہ
کرتا ہے اقلیا سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپیدہ دھلا ہوا چالیس یعنی پندرہ
تولہ نشاستہ کثیر اقا قہ افیون ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند چار
شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آب باران میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں جب وہ وقت
آئے اس شیاف کے لگانے کی حاجت ہو جا رہے ہوں ان کی سپیدی
اس میں ملا کر استعمال کریں مگر رائے تازہ ہوں

شیاف جو بلقب صفی مشہور ہے اقلیا سوختہ یعنی ہوئے اور طین ہوا
سپیدہ قلعی ہر ایک میں شقال تانبے کا چھیلن دھلا ہوا اقا قہ شقال
ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ کثیر پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے
دس ماشہ صمغ عربی پندرہ شقال یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور رائے کی سپیدی ملا کر استعمال
کریں

شیاف جس کا نام کوکب ہے ایسا ستارہ ہے جسکی قوت کبھی مغلوب نہیں
ہوتی سخت اقسام کے درد اور رشور اور موسر جو ایک فرونی آنکھ میں
جوئی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جس میں سرخی اور کبودی طبقہ
حنیہ کی ہو نکلتی ہے اس کو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن میں
ناکل ہو اور پانی ہاریوں کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے اور جلا و تباہ نشاستہ
کو بھی دوا کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا سوختہ اور دھلی ہوئی سپیدہ قلعی
دھلا ہوا ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ سنگ سرہ اور نشاستہ
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ رائے اور گوندھین کی
جس میں تانبے کو معدنی چرک وغیرہ سے خالص کر لیتے ہیں اور
جلا ہوا سپیدہ دھلا ہوا اور طین شاموس ہر واحد آٹھ شقال یعنی
تین تولہ مرکب دو شقال یعنی نو ماشہ افیون دو شقال یعنی نو
ماشہ کثیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ آب باران سے گوندھ کر طیا
کریں

شیاف بارہ فرطس یہ شیاف بہت بکار آمدی اقلیا اور زعفران
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا چھیلن
ہر ایک چھ شقال یعنی سواد و تولہ شاورقان کا چھیلن صاف کیا ہوا
اور آبار یعنی بنگ جلا ہوا اور دھلا ہوا ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک
تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکب تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سبز
دو شقال یعنی نو ماشہ اقا قہ دو شقال یعنی نو ماشہ عصارہ گل سرخ
اور صمغ عربی ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آب باران
گوندھا جاتا ہے

شیاف جس کا لقب درودی ہے حکیم قلس نے اسکو بنایا ہے درد شدید کو
اور لطیف سواد جو کثرت آنکھ کی طرف کھینچتے ہوں ان کو اور رشور اور

سورج کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ بر آورده چار
شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون
سدس شقال یعنی چھرتی سنبل الطیب سدس شقال یعنی چھرتی صنغ عری
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ آب باران مین گوندہ کر اسکا استعمال
انہ کے سپردی ملا کر کیا جاتا ہے

شیاف دردی کا اور نسخہ جبکہ لبت جس کی گاہی بخین امراض
مذکورہ بالا کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ بر آورده
چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ
نشاستہ چھ شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
کتیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ عصارہ برگ سرو مین گوندہ کر طیار کیا
جاتا ہے

شیاف دردی جبکہ حکیم طاوانینوس نے بنایا ہے گسرخ تازہ
بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ خاکستر اوس بھٹی کی جس بن تاج
کی تخلیص کیجائی ہے اور سنبل اور زعفران اور افیون اور گوندہ ہر ایک
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ آب باران مین گوندہ کر طیار کر دین

شیاف دردی کا اور نسخہ جبکہ حکیم دیا غور اس نے بنایا ہے اور
اسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہیں ورد شدید اور ان مقامات کو جہین دان
ہون اور اون گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قریب مین ہون اور پوچھ
کو اور اوس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکھ مین کھنچ رہا ہو اور اوس آشوب
چشم کہنے کو جبکہ دور ہونا دشوار ہو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے گسرخ
تازہ زیرہ بر آورده ہتر شقال یعنی ستائیس تولہ اقلییا سوختہ اور
دھلی ہوی چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران چھ شقال یعنی سوا
دو تولہ افیون تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنگ سرم
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور بعض لوگ اس مین چھ شقال
یعنی سواد و تولہ تانبے کا چھیلن دو شقال یعنی نو ماشہ سنبل طیب
اور دو شقال یعنی نو ماشہ مرکب چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور بعض آدمی
چھ شقال مرکب یعنی سواد و تولہ رنگارو و شقال یعنی نو ماشہ اور ایک
قوم تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ رنگارو اور چوبیس شقال
عری ملا تے مین یہ دو آبن آب باران سے گندہ کر شیاف تیار ہوتا ہے اور دوا

کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہے
شیاف تیج یا سمین ملا کر بنایا جاتا ہے آنکھ مین جو شش مواد کی ہو اسکو
فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے افاقیا عصارہ یا سمین ہر ایک اڑتا لیسر
شقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ اور تھبھیون کی جہین تانبہ معدنی چر
سے صاف کیا جاتا ہے اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنی نو
تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور ایک نسخہ مین چھ شقال یعنی
سواد و تولہ مرکب چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ بنگ چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
تانبہ جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ چالیس شقال یعنی پندرہ
تولہ شراب مین گوندہ کر تیار کر دین

شیاف جبکہ تفاحی کہتے ہیں اوس شخص کے لائق ہے جسکی آنکھ کسی دوا
کی برداشت نہ کر سکتی ہو چھنی اور گہرے زخم جو آنکھ مین ہون اور ہر
آنکھ مین تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قریب سے اوسکو اور پوچھ
یعنی پروار کو اور جو مادہ بکثرت آنکھ مین آیا ہو اسکو اور جو بیمار یا ن خود
دونوں سے ہدا ہوئی ہون اون کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے اقلییا
سوختہ جبکہ دودھ مین بھجایا ہو سے سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپیدی قلعی
و دھلا ہوا آٹھ شقال یعنی تین تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
کتیر آٹھ شقال یعنی نو ماشہ آب فطر یعنی کما مین گوندہ کر سپیدی یعنی
ہمراہ استعمال کر دین

شیاف جبکہ نام شتیق اوس حکیم کے نام سے ہے جس نے اسکو مرکب
کیا ہے اور اسکو مور یا سم حکیم کہتے ہیں یہ شیاف بہت بکار آمد ہے آنکھ مین
پرلنے درد کو اور بڑے کو یہ سے آنکھ کے منجلد و نون گوشہ چشم کے
جو گوشت جاتا رہا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور یہی مرض آنکھ کا وہ ہے جسکا نام
دسمہ ہے اور جو خراج یعنی پھوڑا کہ اسی کو یہ مین نکلتا ہے اور وہی نامور
ہو جاتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے اقلییا یعنی ہوی اور شاد و
سوختہ اور شستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنی ساڑھے دس تولہ راکھ
اس بھٹی کی جہین مہنا صاف کیا جاتا ہے چوبیس شقال یعنی نو تولہ مرکب
اڑتالیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
افیون آٹھ شقال یعنی تین تولہ فلفل سپیدی و انہ صنغ عری چھ شقال
یعنی سواد و تولہ شراب مین گوندہ کر تیار کیا جاتا ہے اور سپیدی یعنی ملا کر ان

ان مقامات پر لگایا جاتا ہے جن میں یہ امراض متحدہ ہوں سے پیدا ہو
ہوں اور قوام اسکا رقیق بنانا چاہیے بہن آدمی بارہ شقال یعنی ساڑھے
چار تولہ زعفران بھی آمین دالتے ہیں

شیاف ہوائی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہر اسکی خاصیت یہ ہے کہ ہر
قسم کے آشوب چشم کو روکتا ہے اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ
میں ہوا اور جو چیز آنکھ میں پڑ گئی ہو اوسکو اور جو نشان آنکھ میں پڑ گئے ہوں
ان کو فائدہ کرتا ہے اور جس آنکھ میں بطور سرسہ کے لگایا جائے اسکی
ایسی حفاظت کرتا ہے کہ روقت لگانے کے اور بعد لگانے کے ہر کچھ
اس آنکھ میں کہ ورت نہیں آتی اخلاط اس کے سپیدہ قلعی اڑتا لیش شقال
یعنی اٹھارہ تولہ اقلیا سے قبرسی جو بیس شقال یعنی نو تولہ ہٹا دینا
کی بنی ہوئی روشنائی پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس
ارمانیون اور وہ دوا جو فور یقون کہتے ہیں جس کا ترجمہ عربی زبان
میں خرنی سے کیا جاتا ہے اور عصارہ انگو ر خام خشک شدہ اور افیون
ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید
چھ شقال روغن لبان آٹھ شقال یعنی تین تولہ اور ایک نسخہ میں
چھ شقال یعنی سوا دو تولہ گوند سولہ شقال یعنی چھ تولہ داہنی
دو شقال یعنی نو ماشہ کوٹ کر آب فطر میں گوندہ کر استعمال کرنا
یہ دوا اور ہم شدید کو فائدہ کرتی ہے اور آنکھ کے اس ورم کو جو غلیظہ
سے مہجانیں آتی ہیں اور افیون کثیر افیلہ بڑے سپیدہ ہر ایک چھ درہم
یعنی پونے دو تولہ صمغ عربی بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ
سب کو کوٹ پیس کر درست کرین اس کے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ آب باران میں جوش دین تا انیکہ تہای
باقی باقی رہ جائے بعد اس کے پانی کو چھان لین اسی پانی میں پی ہوئی
دوا میں گوندہ کر شیاف برابر واندہ خود کے بنائیں اور سایہ میں رکھیں
کرین جب آنکھ میں اسکا لگانا منظور ہو سرد پانی یا عورت کا دودھ پھینک
بھیند میں گھسکر لگائیں یا میتھی کو سیب کے ٹکڑے یا تانبے کے برتن
میں پانی ڈال کر جوش دین اور اوس پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں
صبح کے وقت گیارہ یا سات سلائی پھیرنی چاہیے اور اسی قدر
رات کو اس کے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ میں کھنچ کر آتی

ہی دوا رہو جاتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے ورم کو دور کرتی ہے
یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہے اور ورم میں سکون پیدا
کرتی ہے اور جو تری آنکھ میں آتی ہے اس کو دور کرتی ہے اور حرارت چشم
میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اس کے شیاف مایٹا اڑتا لیش درہم یعنی
اٹھارہ تولہ زعفران جو بیس شقال یعنی سات تولہ افیون بارہ درہم
یعنی ساڑھے تین تولہ فیلہ بڑے اور قرص عصارہ بنگ سپیدہ
ہو گیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تازہ گلاب سپید
بھول کی بکھر یاں جلی جڑین کاٹ ڈالی ہو میں چالیس درہم یعنی گیارہ
تولہ آٹھ ماشہ گوند اڑتا لیش درہم یعنی چودہ تولہ سب دواؤں کو کوٹ
پیس کر آب باران اور آب اکلیل الملک میں گوندہ کر تیار کرین اگر
اکلیل الملک تازہ لمباے پتیوں سے پانی بخورین اور اگر خشک ہو
اسکو جوش دیکر پانی کو صاف کر لین اور دواؤں کو پیس کر کسی پانی
میں گوندھیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں برابر واندہ خود کے بناوین
اور خشک کرین جب آنکھ میں لگانا منظور ہو تانبے کے پتر یا پتی
میں سرد پانی یا عورت کے دودھ یا انڈے کی سپیدی میں ٹسکر صبح و
شام لگا دین

دوا حکیمانہ اکثرین احمدی ان قروح کو فائدہ کرتی ہے جو آنکھ میں ہوں
اور حرارت شدید چشم کو مفید ہے اور جو رطوبت اور تری کثرت فضول
سے آنکھ میں کھنچ کر آتی ہو دور کر دیتی ہے اور پردہ چشم کو قوی کرتی ہے
اخلاط اس کے افیون اور شادنج صنف یعنی زرد اور کالشی جلا یا
ہوا اور گیہون کا ماوا ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ گوند
اڑتا لیش درہم یعنی چودہ تولہ سپیدہ چھ درہم یعنی اٹھارہ تولہ
آٹھ ماشہ اقلیا اٹھائیس درہم یعنی آٹھ تولہ دو ماشہ پہلے شادنج
اور کالشی جلی ہوئی کو پانی میں جدا گانہ اچھی طرح پیسین بعد اس کے
دواؤں کو مل کر پیسین جب شل سرسہ کے باریک ہو جائے اسکو آنکھ میں بطور
سنگ سرسہ کے لگائیں
صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہے شدت کو اوس حرارت کی
فائدہ کرتی ہے جسکا آنکھ میں مہجانیں ہوتا ہے اور جو رطوبت آنکھ میں کھنچ کر
آتی ہے اسکو قطع کرتا ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے ورم میں سکون پیدا کرتا ہے

برگ گل خشک شدہ اور پوست انار شیرین تر و تازہ اور سورہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر ایک رطل پانی یعنی پونہ تین تولہ اسپرڈالین اور اچھی طرح جوش دین اور صاف کر کے خوب کوٹین اور ٹھنڈا سا پانی اور روغن گل ملا کر آنکھ پر لگائیں

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ وہ در و حرارت سے ہوزعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جبکہ ہندی

میں لائے کتے ہن ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر کوٹین اور اسپرین اور ابتداء زمانہ میں درد کے سرکہ یا آکاسنی تازہ یا آب فوفیراجو دے مشورہ یا بھنگ کا پانی یا آب کشنیر تازہ یا ملا کر لگائیں اور جب زمانہ درد کا زیادہ گزر جائے پھر اس دوا کو آنکھ اور پیشانی اور چین یعنی جہان تک طول اور عرض کل پیشانی کا رطل نامی شراب ملا کر کسی قدر گرم کر کے ان مقامات پر لگائیں یا جو کے سونچا درہم یعنی چودہ ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنی سات ماشہ افیون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سیکو پیکر روغن گل میں گھیب کر جس آنکھ میں آشوب یا گرم گرم ہو اسپر رکھیں

سرمہ جبکہ نام اسطالینون ہے آنکھ کے میلے پر رنگ ہونے اور اسکی سرخی کو فائدہ کرتا ہے جو وقت آنکھ میں پیکا یا جاوے اور جو وقت ابتداء اقام نزول میں آنکھ میں لگایا جاوے اور جو وقت کحل و روی اسپرین ملا یا جاوے اخلاط اس کے اقلیہ اور جلا ہوتا ہوا تباہ و صبر ہر واحد ایک جز سبیل اور مرکی ہر واحد پانچ جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف جز افاقا صاف چار جز رسوت پانچ جز گوند چار جز پہلے اقلیہ اور تباہ اور صبر اور افاقا کو آب شیرین میں چار مہینے ہسین بعد اس کے رسوت اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھل میں پانچ دن ہسین اس کے بعد جو دوائیں پہلے چار مہینے پس چکی ہن ان میں اسکو ملائیں اور گوند کو پانی میں اتنا بھگوئیں کہ گھیل جائے اور بعد گھلنے کے دواؤں کو اسپرڈالین اور بیکر خوب ملا دین پھر اس کے بعد قرص یا گولیاں بنائیں اور پھر بطور سرمہ کے لگائیں انشاء اللہ

سرمہ جلا اقام درد چشم کو جو تزلزل سے پیدا ہوں مفید و اخلاط اس کے برگ حلیق جبکہ توٹ سے گل کتے ہن لیکر پونہ تین اور صاف

کرین اور کھل میں اسکو ہسین بیان تک کہ گاڑھا ہو جائے گاڑھا ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا ہسین بعد اس کے ہوزن اس کے گوند بیکر پانی میں اتنی دیر بھگوئیں کہ گھیل جائے اور مثل شدہ کے ہو جائے پھر اسکو حلیق کے پانی میں ملا دین اور چند روز پڑا رہنے دین تا انیکہ خشک ہو جائے اور گولیاں بندہ سکین بعد اس کے گولی بنا کر اسپرین کرین اور بطور سرمہ کے لگائیں

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھسپیان اور آنکھ میں جو ریم پڑ جائے جانتا چاہیے کہ شیاف کو کب جو او پر مذکور ہو چکا ہے ان امراض کو بہت مفید ہے اسی طرح وہ شیاف جبکہ شیاف پنچ کی سرخی سے لکھا ہے اور شیاف تغای نہایت درجہ کی دوا ہے

شیاف جو منسوب طرف ماحور کے ہے پُرانی بیماریوں کو اور وہ سب جو آنکھ میں ہوتی ہے اسکو مفید و اخلاط اس کے تو تباہیں شختال یعنی بارہ تولہ دانا بنا جلا ہوا یا بیس شخال یعنی سوا آنکھ تولہ زعفران سولہ شخال یعنی چھ تولہ مرکی سولہ شخال یعنی چھ تولہ شادند و سر شخال یعنی پونے چار تولہ فلفل سپید چالیس عدد صمغ عربی جلا کر شخال یعنی پندرہ تولہ شراب میں گوندہ کرطیار کرین اور دوسرے نسخے میں ہر کہ دس شخال یعنی پونے چار تولہ افیون اس میں بڑھا دین

خروق قرنیہ یعنی طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام اقسام سورج کو مفید ہے و رور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھوں کو بھر دیتا ہے بڑی سیبی جلی ہوئی اور شادند ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ بھان کر آنکھ پر چھڑکین

غرب جس شیاف کو حکیم سوریا نے مرکب کیا ہے غرب یعنی ناصور گوشہ چشم کو مفید ہے اور او پر مذکور ہو چکا ہے سپیدی چشم اور قروح کے نشانات سپیدی چشم کو دوا کے قطعی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہے اور چھبکی کی بیٹ سے سرمہ لگانا بھی مفید ہے

شیاف زرد شیاف اصفر جو مشہور بنام خلاف مکرر جلی جو آنکھ پر

پہلے جلد اور تاریکی چشم اور پرانی بیاریوں کو فائدہ کرتا ہے اور نشانات کو
 اور جو صلابت کے اقسام آنکھ میں ہوں ان کو بھی فائدہ کرتا ہے اور اقلیمیا پتھر
 شغال یعنی نو تولہ عصارہ الگور خام جو خشک ہو گیا ہو بارہ شغال یعنی
 ساڑھے چار تولہ نوٹا اور بارہ شغال یعنی ساڑھے چار تولہ انیون
 آٹھ شغال یعنی تین تولہ صغریٰ جو بیس شغال یعنی نو تولہ سپید قلمی
 چوبیس شغال یعنی نو تولہ زعفران سولہ شغال یعنی چھ تولہ لطفعلی
 چوبیس شغال یعنی نو تولہ آب باران تین گوندہ کرطیا کرین
 کحل عجیب اسکا تجربہ کر کے بڑی تعریف کی ہے کہ سپیدی چشم اور جلیج
 کے مرض میں بہت فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ مسیح نامی طبیب کا ہے اور آنکھ کی
 جھلی کو دور کر دیتا ہے جس قسم کی گندگی پلکوں میں آگئی ہو اس کو زائل کرتا ہے
 بصارت کو تیز کرتا ہے اور اخلاط اس کے تویاے ہندی ذہای درہم یعنی
 پونے نو ماشہ سنگ سرہ صفحانی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
 مارشیشا دھای درہم یعنی پونے نو ماشہ جلا ہوا تانبہ دو درہم اور
 دو ٹلٹ درہم کا یعنی آٹھ ماشہ اور ایک رتی لکینہ سے جو رطوبت نکلتی ہے
 بروقت اس کے بنانے کے جب بھی وغیرہ سے بنایا جائے نصف درہم
 یعنی پونے دو ماشہ زخاج فرعون نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ
 اقلیمیا ذہبی اور اقلیمیا سفی ہر ایک ایک درہم یعنی ہر ایک نصف تولہ
 شادنج ایک درہم بعد اور مرورید کو چک اور مانا کا پھیلن ہر ایک دو
 دانق ششیج ارشی سوختہ دو درہم اور دو ٹلٹ درہم کا یعنی آٹھ ماشہ
 اور ایک رتی سب دوائیں آب باران سے جس کو جب خوب پس جائے
 ایک دانق کا فوراً اور ایک قراط خشک اودن پر بڑھا دین اور ملا کر پیچیز
 اور سایہ تین خشک کون اور بروقت استعمال کے یہی بین پانی ملا کر گھسکر بطور
 سرہ کے لگائیں

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہے اور مجرب ہے اور عجیب دوا ہے — براہ
 دیر یعنی سو تین پورن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ پارہ ساڑھے
 تین ماشہ دو تون ملا کر پیسین اور زن کے تلے میں بھر کر اس کے نسخہ کو آنا
 گوندہ کرینہ کر دین اور ساڑھے تلے کو بھی آنا گوندہ کر لگائیں کہ اسکا جرم
 چھپ جائے پھر اس پر مٹی جس میں بال مقرض کر کے ملائیں ہوں
 اور گوندہ جلیج پکائیں اور پھر اس پر سلوک کو ڈالیں اور پھر اس پر چھری

شی کی اور چھائیں اب اسکی گل حکت سے فراغت ہو ہی بعد خشک ہو جائے
 کے اسکو گوندہ کی آنچ پر لگائیں اسقدر کہ مثل تھیر کے سخت ہو جائے
 اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جائے اب اسکو آگ سے نکال کر
 سرد ہونے کے بعد دوا کو الگ نکال لیں اور اقلیمیا سپید کو پیکر
 اسی دولے سوختہ میں ملا دین بوزن تین درہم یعنی ساڑھے دس
 کے اور پھر دوسرے تلے میں اسکو بھر دین اور اسی طرح کپڑی
 اور گل حکت اور آنچ کرین جس طرح ابھی مذکور ہو چکا ہے جب پھر تھیر
 اور سخت ہو جائے دوا کو نکال کر کتان یعنی اسی کی بنیان جنگو
 گندہ بار کے بارش سے پہلے توڑ لیا ہو اور اسانے پانی کی ایک
 بوند بھی ان پر نہ بڑے ہو اور خشک ہتیوں کو بوزن ایک درہم
 یعنی ساڑھے تین ماشہ اور مرورید نافستہ نصف درہم یعنی سوا
 دو ماشہ آن دو تون و دواؤں کو نرم ہیں کر پھر اسے اودیر کے پھر
 تھپی طرح سے پیسین کہ مثل عیار کے باریک ہو جائے جب اس
 سرہ سے علاج کرنا منظور ہو پنج سو سن کے عصارہ یعنی اسکا
 پانی پھر کر تین دن مریش کی آنکھ میں بطور سرہ کے اسی عصارہ کو
 بتلی لگائیں اور پڑی پڑی اسکا استعمال تین روز کر کے پھر اس سرہ کو
 چوتھے روز لگائیں اور پھر یہ طریقہ جاری رکھیں کہ ایک دن عصارہ پنج سو سن
 آنکھ میں لگایا جائے اور ایک روز یہ سرہ

ذرو رو اسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا آنکھ میں چھڑکی جاتی ہے
 اور اشق اور سرطان بھری یعنی دریای گینگہ جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم
 یعنی ساڑھے سترہ ماشہ شحم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا استخراج
 یعنی سات ماشہ تلخ گاؤ اور کورہ رسی ہر ایک سات ماشہ تلخ اندرائن
 یعنی سیاہ نمک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سپید مرج ہمیں
 درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ سندھین چار درہم یعنی چودہ ماشہ
 اندرائن کے جھلکے جو پھر پکڑنے کے بعد رہ جاتے ہیں تین درہم
 ساڑھے دس ماشہ برادہ سن یعنی اس مرکب تھیر کا برادہ جس سے
 باڑھ رکھی جاتی ہے اور جلیج باڑھی سان کہتے ہیں پانچ درہم یعنی
 ساڑھے سترہ ماشہ جب یعنی سو سا کی مٹکینی دس درہم یعنی دو تولہ
 گیارہ ماشہ مرورید نافستہ جو چھوٹے قسم کے ہیں چار درہم یعنی

چودہ ماشہ

سبل کی دوا آنکھ میں ایک پردہ چلی خشک یا تر پڑتی ہو اور کھجلائی ہو اسکو سبل کہتے ہیں

سرمد جو سبیل کے واسطے تجربہ کیا گیا اور اس کے بہت سی تعریف کی گئی ہے اختلاط اس کے مرغی کے اندون کے جھکے اسی وقت فوراً لئے جائیں جو وقت لئے پچہ برآمد ہوا ہوا کو دس دن پر لئے سرکہ میں جوش دین اور بعد اس کے او کو صاف کر کے کچ کے شیشے خواہ مٹی کے برتن میں جو پکا ہوا ہو رکھیں یعنی کچا برتن نہو اس برتن کو کسی ایسے گھلی ہوئی جگہ میں رکھیں جو دھوئیں اور حرک سے کالے اور سیاہ ہو گئی ہو اور دھوپ کا بھی گذرا سمین بخونی ہوا ہو کہ طوبت سرکہ کی سوکھ جائے بعد خشک ہونے کے اسکو پیمین اور بطور سرمد کے آنکھ میں لگائیں دمعہ کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکھکتے ہیں و شیاں پنج حکیم سورب نے مہکب کیا ہے اور اسکا نسخہ او پر مذکور ہو چکا دمعہ کو مفید تر اور شیاں حکیم انطوسامون حکیم اب ہم لکھتے ہیں وہ بھی اور جس شیاں کو حکیم سیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہے سمین تو یا یعنی جبت و خل

وہ بھی مفید ہے

پلکو ٹھکا موٹا ہونا اور اون کا سخت اور درشت ہو جانا اس مرض کو ڈ سرمد مفید ہے جسکا نام پوساندروس مشہور ہے اور ہم اسکو جرب یعنی ترکھلی کے باب میں لکھتے ہیں اور جو دوا حکیم ارسطو اطلس کی ایجاد سے گئی وہ بھی اور شیاں تو یا ہے حکیم سیح والا جو سپیدی چشم میں مذکور ہوا

وہ بھی مفید ہے

شیاں قہقہی مصری ہے شیاں صلابات یعنی آنکھوں کی ہر ایک چیز پر کی سختی اور سپیدی کو مفید ہے اور جو پردہ خواہ چھلی سخت آنکھ میں پڑ گئی ہو اسکو فوراً دور کر دینا اور اختلاط اس کے زہکار اور اشق ہر ایک چھ شفاں یعنی دود تو تین اشعہ ملج مختصر یعنی نمک کھد ہوا ایک تولہ ڈیرہ ماشہ شحم شعل یعنی اندرائین کا پھل تین شفاں اور وثلث ایک شفاں کی جو برابر ایک تولہ سانسے چار ماشہ کی ہے تلخ کا دود و شفاں جو برابر نو ماشہ کے ہے جو بورہ سیاہ ڈیرہ شفاں یعنی پونے سات ماشہ فلفل سپید چار دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوافوش جو برابر چار تولہ دوا ماشہ ایک رتی کے ہے

کہ یہ سب دوا ویرا برسات اوفیہ کے یعنی اوٹیس تولہ آٹھ ماشہ دوا رتی جو پھر سب اجزا ملا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں

شیاں کہ جسکا نام ارسطو سامون رکھا ہے یہ شیاں مفید ہے اور ماوہ کی کچ کر آنکھ میں اور لکھون کے گرائی اور جو چھل ہونے کو اور سر لکھون کی خشونت اور روشنی کو اور دونوں گوشہ چشم کے کھلنے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا مکمل یعنی کسی مادہ کی ستر جانے کو آنکھ میں فائدہ کرتا ہے اور جو طوبت بہت سی آنکھ میں آجائے اسکو اور چھلیوں کے اوسپنے ہو جانے کو مفید ہے اور شیاں سے چشم اور صلابت اسے چشم کو دور کر دیتا ہے اختلاط اس کے شہد یعنی سنگ سرمد چار شفاں یعنی ڈیرہ تولہ تا بنا چھل ہوا اور سپیدہ قہقہی ہر ایک دوشفاں یعنی نو ماشہ زعفران اور مرغی اور قشار کندر اور زہکار اور سب سورب ہر واحد ایک شفاں یعنی سارے چار ماشہ فلفل سپید نصف شفاں یعنی سوا دوا ماشہ صغیر غری دوشفاں یعنی نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب میں اور استعمال کریں اس طرح ہے کہ اسکو پہلے پانی میں گھولیں

شیاں زر و جسکا نام فالجہ طیس ہے اور یہ شیاں پنج یعنی بکار آمد ہے جو کہ آنکھ کی ترکھلی اور دونوں گوشے کے ستر جانے کو اور زیادہ کھلی ہو آنکھ میں ہو اور لکھون کے بیماری ہونے کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے قہقہی شفاں یعنی تین تولہ سپید پھکری چالیس شفاں یعنی ہندو تولہ اب

باران میں گون گون کر گولبان بنائیں اور سایہ میں خشک کریں آنکھ کی تر اور خشک کھجلی شیاں ہندی خشک کھجلی کو فائدہ کرتا ہے اور ایک سرمدنی خطا ہے جسکو افراطین نام سے کمال نے بنایا ہے جو سوکھی کھجلی اور لکھون کو ہونے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے قہقہی سے قہقہی جو میں شفاں یعنی نو تولہ شادہ چھ شفاں یعنی دھای تولہ اور ایک شحمین سولہ شفاں جس کے چھ تولہ ہوں سب کو اتنا کوٹیں کہ مثل ستوں کے ہو جائے اور شہد میں گوندہ کر بھنا طلت رکھ چھوڑیں اور بخوریں شراب میں ڈالیں بعد اس کے خشک کرے میں چھائیں اور مثل عیار کے برابر کٹیں اور پھر میں بطور سرمد کے لگائیں

کحل افراطیون حکیم کر جو آنکھ کی کھجلی اور رطوبت اور دونوں گوشے کے ستر جانے کو اور ترکھلی جو لکھون میں شدت ہو اسکو کٹ کر کرنا ہے

بھانٹا تھا کہ

دوسری دوا جو حکیم پوسیسوس نے مرکب کیا، دس درخت کو لاکر انکو
جلاتین کسی اینٹ پر رکھ کر اور جلی موی راگھ اسکی مہین اور پھر اسکو سرپان
جوان کے خون سے تر کرین اور شاخ یعنی سینک کی سر بردائی میں کو
اٹھا کہین جب بال بلکون وغیرہ سے اوکھاڑین تب اس دوا کو اسی اوکھڑے
ہوے بال کے مقام پر لگاؤ

حلا جو فیلو کاسٹس نے بنایا، جو مادہ کثرت ہو اور آنکھ کے درد شدہ کو
نافع ہے اخلاط اسکے گسرخ نازہ اور زہر رنج ہر ایک آٹھ شقال یعنی
تین تولہ جو کے تو آٹھ شقال یعنی پونے سات تولہ ہضفر بند قود
حصارہ ہر بروج بوزن چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران ایک شقال یعنی
نواشہ انیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شرابا یعنی میں کو
اور اتنی شراب ڈالین جو کافی ہو اور پھر اسکے قرص طیار کرین اور
اشمال کرین

شیاف جو بلقب ہندی مشورہ از ابدال نزول المار کو فائدہ کرتا ہے اور جھلی
کہ تر و نازہ آنکھ میں پڑ جاتی ہے اور قروح چشم کو مضمضہ اخلاط اسکے قلیا
سوختہ اور دھوی ہوئی سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ دوا یعنی روٹنی
ہندوستان کی بنی ہوئی یعنی سولہ تولہ ساترے دس ماشہ سپیدہ قلمی
چار اوقیہ یعنی گیارہ تولہ سات ماشہ روغن لبان دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ
ساترے پانچ ماشہ جاد شیر کیمج ہر واحد دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساترے
پانچ ماشہ صمغ عربی بارہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ نواشہ ان سب دو اون
حصارہ رازیانہ خواہ حصارہ میں اس گیارہ کے جسکو قلیوس کہتے ہیں گوندہ کر
طیار کرین

سرمہ جو تاریکی چشم کو مضمضہ اور ابدال سے نزول المار کو بھی فائدہ کرتا ہے
— دیکھ کا پتہ چار درہم یعنی ایک تولہ و ماشہ جاد شیر اور فلفل ہر واحد
تین درہم یعنی ساترے دس ماشہ روغن زیتون کتہ اور روغن لبان اور
حصارہ رازیانہ نازہ کا ہر واحد دو درہم یعنی سات ماشہ قلیا ایک درہم
یعنی ساترے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نواشہ
چھ رقی شدہ میں گوندہ میں اور خوب طرح سے ملا کر شیشہ کے برتن میں
خوب صاف کر کے رکھین اور اسی طرف کو دھوپ میں رکھین سات رقی

اخلاط اسکے قلیا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے شدہ
ڈال کر مٹی کے گوندہ میں رکھ کر منہ اسکا بند کر دے اور بیچ میں اسکے ایک
سورخ کو سے تاکہ دھوان نکلنے کی راہ بن جائے بعد اسکے اوس برتن
کو بیچ میں کوٹون کے اگ میں رکھے کہ سورخ اوپر رہے جب قلیا
نکلنے لگے دھوان اس میں سے اٹھے دھوپن کی رنگت دیکھنا جائے
جب تک سیاہ دھوان رہے دوا جلنے دے جب دھوان سپید نکلنے
لگے جاتا چاہیے کہ دوا خوب جلتی اب برتن کو اگ پر سے اوتار لین اور قلیا
کو برتن سے نکالین اور اس برتنی شراب ڈالین کہ سرد ہو جائے پھر اسکو
کھل میں رکھ کر مہین اور خشک کر کے بھانٹا رکھ کر پھرین جب آنکھ میں
لگا انتظار ہو سلائی میں لگا کر آنکھ میں مہین جو یہ نہ کہ مہین یہ بنائی ہوئی
وقلیا پڑتی ہے اسکا نسخہ یہ ہے قلیہ — مذکورہ آٹھ شقال یعنی تین تولہ نواشہ
جو آٹھ شقال یعنی تین تولہ سنگ سرمہ آٹھ شقال یعنی تین تولہ شیشہ
بھانٹا رکھ کر چھوڑین اور صبح اور شام سلائی اسکی بلکون پر پیرا

کرین

شیاف اقو لو نیوس آنکھ کے جلجانے کو اور بلکون کے گر جانے کو
اور آنکھ کی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے شادخ جلایا ہوا اور دھوپا
پینس شقال یعنی بارہ تولہ نواشہ ہوا اور دھوپا ہوا سولہ شقال یعنی چھ تولہ
دھوپہر بکا نام بجلستوس ہے جلایا ہوا اور دھوپا ہوا پینس شقال یعنی بارہ تولہ
زنگار جھلا ہوا سولہ شقال یعنی چھ تولہ انیون تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ
ماشہ اور ایک ششہ میں انیون چھ شقال یعنی سوا تین تولہ قلیا چار شقال
یعنی ایک تولہ و ماشہ فلفطار یعنی پشکری بریان چار شقال یعنی
ڈیڑھ تولہ گوندہ سولہ شقال یعنی چھ تولہ کوٹ چھان کر آب باران سے

شیر کرین

یابی کا اترنا اور شیرہ آنکھ میں پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فاسیسوس نے اب
نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہے اخلاط اسکے تلخ گاؤ اور تانبے کے
برتن میں دس روز تک رکھ کر چھوڑین بعد اسکے بارہ شقال یعنی ساترے
چار تولہ زعفران اور روغن لبان اور جاد شیر ہر ایک دو شقال یعنی نواشہ
فلفل بارہ وائہ شدہ خالص دو چند وزن تلخ گاؤ کے لیکر سب کو ملائین اور پانچ
کے برتن میں رکھ کر اسکو پکا میں پھر اسکو تانبے کے ظرف یا سرمہ والی میں

ایک بعد از ان سلائی کے کنارے سے دو انگلی کے آگے تین پھرن اور صبح شام
اسی طرح لگایا کریں

دوا جو آنکھ کی بھلی کو سفید دوا اس بیمار کو سفید جھکو دوسرے نظر آتا ہو
نزدیک سے نظر نہ آتا ہو اور پانی نزل کا جو آنکھ میں فراہم ہو گیا ہو اسکو
سفید دوا خالص کے سیاہ کو بے کاپتہ اور ایک کاپتہ اور کر کے کاپتہ
اور سو سار کاپتہ اور کبری کاپتہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اور شہد
صاف شفاف تین درہم یعنی سات ماشہ دس ماشہ روغن لبان ڈیڑھ درہم
یعنی سو ایاچ ماشہ سکویس کر ملا دیں اور اسی کو صبح اور شام آنکھ میں لگایا
کریں

بیشاں بصیرت یافتہ صفر جو آنکھ کے اس ضعف کو سفید دوا جو با فراط ہو
اور شایہ توتیائی جھکو حکیم سیح نے بیاض یعنی سپیدی چشم کیواسطے
ذکر کیا ہے وہ بھی نافع ہے

شیاف جس کا استعمال حکیم قولوس کرتا تھا۔ اقا قیاس سرخ خشک
اکلیل الملک ہر ایک اڑتالیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ ان پھیون
کی جبین تانبہ معدلی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے جو بوس شقال
تو تولہ قحاح جھکو شایہ کر بھی کہتے ہیں بارہ شقال یعنی سات
چھ تولہ بزرالنج جھکو خراسانی جو ان کہتے ہیں اٹھارہ درہم یعنی سو
تولہ افیون چھ شقال یعنی سواد و تولہ صمغ عربی چالیس شقال یعنی
پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماشہ اور چھ رتی آب باران
نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی بانی کو شراب میں ملا کر اس پر
گل سرخ اکلیل الملک اور اجوان اور قحاح اور قشور پیرج سب ال کر
کسی برتن میں چھوڑ دیں کہ تین روز تک بھیگا کرے خواہ پانچ روز تک
بعد از ان اسکو خوب سانچوڑیں اور نیچوڑا ہو اعصارہ لیکر ادویہ باقی ماندہ کو
اس سے ملائیں پھر اسکا شیاف طیار کویں اور اس شیاف کو استعمال
میں لائیں

دولے باسیقون ملک کی یہ دوا آنکھ کی خوب جلا کرتی ہے اور
حال صحت میں اسکا استعمال ہو سکتا ہے ہر روز ایک مرتبہ دودن میں ایک
بار اگر آنکھ میں اسکا سرمہ لگایا جائے بصارت میں جلا پڑا کرتی ہے اور
صبح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر مخاطب کرتی ہے اور اخلاط کے اقلیا

اور سند رکھ ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سپیدہ اور رنگ
درانی ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ چھ تولہ شاد زعفران
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ لونگ اور آشنہ جھکو بھی گماشتہ
میں ہر ایک ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ صیاد چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ کافور نصف درہم جسکے پونے دو ماشہ ہوے جھکو
کوٹہ میں کر سرمہ طیار کریں اور آنکھ میں لگائیں

باسیقون کا دوسرا نسخہ یہ بھی وہی فائدہ رکھتا ہے جو پہلے نسخہ کا ذکر
ہوا اقلیہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی قحاح جھکو بھی کر لیا
کہتے ہیں اور در فلفل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ نوٹا
دو درہم یعنی سات ماشہ صفر یعنی زرد تانبہ معدنی جلا یا ہوا اور صیاد
سیاہ اور سپیدہ اور رنگ درانی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
سند رکھ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ رنگ ہندی اور لونگ اور
بیل یعنی چھوٹی الائچی اور آشنہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ کوٹہ میں کر آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں

دوا جو بصیرت کی تقویت کرتی ہے اور اس کے صحت کو محفوظ رکھتی ہے اور جو
زیادہ آنکھ سے آنسو بہتے ہیں آنکو بند کرتی ہے اور اخلاط کے سنگ سر
لیکے گیارہ شب آب باران میں یا اس بانی میں جو بڑے گہرے کنوئیں کے
سور اخون سے ٹپکتا ہے جھکو تین بعد اس کے اسپن سے بارہ درہم یعنی
ساتھ تین تولہ لین اور مارشیشا یعنی سو گھی آٹھ درہم یعنی چار
طویا اور قلیہ ہر ایک بارہ درہم یعنی ساتھ تین تولہ چھوٹے ہوتی
بے بے ہوے دو درہم یعنی سات ماشہ مشک دو دانگ یعنی
ڈیڑھ ماشہ کافور ایک دانگ یعنی چھ رتی ساف جھکو تیز بات کہتے ہیں
اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساتھ تین ماشہ بانی میں ہر ایک
کو جدا جدا کو تین بعد اس کے سنگ سرمہ اور سو گھی اور طویا اور ہوتی کو
ایک جاکر کے ہر روز بانی ملا کر چند مرتبہ میں کہ پیستے پیستے بانی خشک
ہو جائے بعد اس کے تیز بات اور زعفران کو لیکر ان دو دان میں ملا کر
کھل میں خوب پیسین اسکے بعد مشک اور کافور ملا کر خوب پیسین بعد اس
شیشہ کے برتن میں اور شکر کھین اور صبح و شام حالت صحت میں آنکھ
میں لگائیں کہ اسکے ٹھکانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہے اور بصارت کی

حفاظت کرتی ہے

پرو و مصاص یہ دوا بخولی جلا کرتی ہے اور انگوٹھی تقویت کرتی ہے تیز بات
 اٹھلا ہوا اور تانبا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ہاشم
 صبر سقوطی جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہے اور بورہ ارشی ہر واحد ایک درہم زنگار
 ح سیدہ و اقلقل جیکو پیل کتے میں شحم خنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی
 پونے دو ماشہ کو شہان کر استعمال کریں

تیسرا مقالہ کان کی بیماریوں کی دوا جیسے کان کا درد یا خون اور
 پیپ کا نکلنا اور کان کا بخاری ہونا جو دوا حکیم ارسطاطیس کی امر اخر
 چشم کی دواؤں میں مذکور ہو چکے اس کان کو فائدہ کرتی ہے جس سے
 پیپ بہتی ہو

اولے مائع تمام درد ہائے گوش کو اور تمام قروح اور زخموں کو جو
 کان سے پیدا ہوں اخلاط اسکے مرکی ایک مثقال یعنی ساڑھے
 چار ماشہ کنہ تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا نظرون تین مثقال یعنی
 ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ عصاۃ خشخاش
 یعنی خشخاش کے پھل اور پی کا پھوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنی نو
 بارز وینے بیروزہ دو مثقال یعنی نو ماشہ بادام مقشر ہیں دانہ سب
 پس کر سرکہ میں گوند میں اور قرص طبار کہیں جس وقت احتیاج ہو مثلاً اگر
 کان میں درد ہو روغن گل میں اسکو گھول کر پکائیں اور اگر گرانی کا نہیں ہو سکتا
 گھول کر پکائیں

صدقہ دوسلے عینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کنہ
 تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک منہ میں زعفران تین
 مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ
 ڈیڑھ ماشہ عصاۃ خشخاش تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بادام
 مقشر ہیں دانہ سب بیروزہ دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوں سکے سرکہ
 بقدر کفایت یعنی اسقدر کہ ان اوویہ کو ملائے سے قوام شہد کا
 پیدا ہو

دوا کان کی جو نملہ جو زہ حکیم عینس ہی درم اور ان درد ہائے گوش کو
 فائدہ کرتی ہے جو شہید ہوں اور ہر وقت رہتے ہوں اخلاط اسکے قوی ہو
 بیروزہ کتے ہیں ایک مثقال یعنی نو ماشہ و انجینی بوزن دو مثقال یعنی

نوا ماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنی تین تولہ
 نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کنہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ
 تولہ سرکہ اس میں اسقدر شہد کے قوام کے برابر قوام دوا کا درست
 ہو جائے

دوسری دوا کان کے درم اور تہہ اور قیح کو مفید ہے اور کانوں کے
 درد ہائے کنہ کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے مغز اندرونی باقلا سے سوی
 کا جو مزہ میں تلخ ہوتا ہے اور بھگری اور قفلل سیدہ اور نظرون اور زعفران اور
 ایفون اور پوست انار اور مرکی اور کنہ را در سبل الطیب ہر واحد دو مثقال
 جسکے نو ماشہ ہوں جنہید ستر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سرکہ
 اور شہد بہت دیکھ دو اس میں گندہ جائے اور بعض آدمی اس میں شہد چھڑکا
 یعنی سواد و تولہ ملائے ہیں

دوسری دوا جو حکیم بردطالیں کے اوویہ ہے زعفران اور مرکی
 سنبل الطیب جیکو با بھڑکتے ہیں ہر واحد نصف مثقال یعنی سواد و
 تانبا جلا ہوا آٹھ مثقال نصف مثقال جیکو ہونے چار ماشہ ہوا ایفون نصف مثقال یعنی
 سواد و ماشہ جنہید ستر ثلث مثقال یعنی ڈیڑھ ماشہ ایفون نصف مثقال یعنی
 سواد و ماشہ بھگری ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شب درو یعنی
 ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوں اگر کان میں صدید اور پیپ
 پڑ گئی ہو پس اسی دوسلے علاج اسکا کریں مطبوخ ثلث یعنی ایک
 جو شاذہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان میں درد شدید ہو تو اسکا علاج
 روغن گل کے ہمراہ اسی دوا سے کریں اور اگر کان میں کڑھے پڑ گئے
 ہوں تو اس دوا میں خربق سیاہ ملا کر استعمال کریں اور وزن خربق کا دو مثقال
 یعنی نو ماشہ ہونا چاہیے

دوا اس کان کی جس میں شحم خنظل یعنی زہم ہوتی ہو غلوۃ انار اور پوست
 انار اور زرد لور قلعطار جیکو سبز بھگری کتے ہیں اور زنج قبری یعنی
 سرخ بھگری اور مازو اور تو بال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی رجان
 ہی ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کنہ را در قلعطار
 یعنی زرد بھگری ہریان اور سید بھگری ہر واحد نصف مثقال سرکہ میں پیکر
 قرص بنائیں اور استعمال کریں

دوا حکیم الطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان میں ہوا اسکو

فائدہ کرتی ہے۔ زعفران و دوا قیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور بعض لوگ اس میں ایک اوقیہ مرکی ڈالتے ہیں جو برابر دو تولہ نو ماشہ چرتی کے ہے نو شاد در ایک اوقیہ پشگری اور اشق ہر واحد نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون بستنی کا دوا قیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب میں اسکو بھر جو ملا کر بنای گئی ہو خواہ شراب شیرین میں جو کسی اور تھپی جیسے طیار ہوئی ہو اور مقدار شراب کی اسقدر ہو کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جائے بعد ازان استعمال کریں

گرانی گوش کی دوا اور دوا ای اوٹین یعنی کان کو بخنکے اور بھرنے کی اختلاط اسکے سپیدگی ایک مثقال یعنی ساڑھے چار مثقال چند پید تر نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ نظرون چار مثقال یعنی نورتی سب کو ملا کر سرکہ ملا کر استعمال کریں اور لازم ہے کہ اس دوا کا استعمال کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلئے کہ اگر اس کو با احتیاط استعمال کرے گا یہ دوا اسے نیچے ہر کسی سے برآمد کار بخونی ہوتا ہے

دوسری دوا جس کا نام جلدرونی ہو کہ نہ امراض گوش کو مفید ہو سپیدی اور مرکی اور کندر اور زعفران اور چند پید تر افیون ہر ایک چار مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ قلعند یعنی سبز پشگری چھ مثقال یعنی سوا دو تولہ فلفل سیاہ ایک مثقال یعنی نو ماشہ مرکی اور افیون اور کندر اور چند پید تر کو سرکہ میں بھگوئیں ایسے سرکہ میں جہین ہمارے چھلکے پہلے جوش پا کر مہر ہو گئے ہوں بعد ازان اس پر خرزق اور زعفران اور فلفل اور قلعند کو بھیں کر کے ڈالیں اور سب کو اچھی طرح سے بھیں اور نرمی جیسے تین لمحوں پر ہے جب پیکر سب اجزا ایک ذات ہو جائیں ان پر شراب عمل یعنی جس شراب میں شہد کی شرکت ہو ڈالیں مقدار کہ قوام اسکا شہد رقیق کے قلیظ ہو جائے۔ جب اسکے لگانے کی حاجت ہو نیم گرم کر کے کان میں بھجائیں۔ یہ دوا عجیب ہے

صفت دواے خجست الحیدر کی یہ دوا قومی الا شہر خجست الحیدر یعنی نو پے کا چرک ملا کر اسکو باریک کر ڈالیں اور پھر اسکو سرکہ سے دھوئیں کسی گن وغیرہ میں رکھ کر اور دھونے کے بعد اسکو خشک کریں پھر سپردہ بار اسبارا سرکہ ڈالیں اور بھی عمل دھوئے کا جاری رکھیں تا آنکہ

سات مرتبہ دھوئیں اور کھلائیں بعد اسکے پہلے سرکہ میں اسکو سفید جوڑ دین کہ قوام میں شہد کے آجائے اور شاکرین اور بر وقت حاجت اسکو گھائی پیکائیں

ناک کے قروح کے اویہ صفت سفر سوسن کی یہ دوا ایسی ہے کہ ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن میں پیدا ہو کاٹ ڈالتے ہیں اختلاط اسکے گلابی پشگری جلائی ہوئی سبز پشگری جلائی ہوئی اور زرد پشگری بھی جلائی ہوئی اور نہایت سرخ پشگری جلائی ہوئی اور تو بال نحاس جو تاجے کا ایک مصنوعی دھان ہے سب کو ہوزن لیکوئیس ڈالیں اور بھی دو اکونشک ہی استعمال کریں۔ واجب ہے کہ پہلے فرونی کو بخونی یا شکر کریں اور دوا کو ر کے لگانے سے ایک دن پہلے اس فرونی کو شاکر کر کے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسی وقت کریں کہ منہ اپنے طعام اور غذائے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو۔ اگر ناک کے منہ پر کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک میں قف کہ خواہ وقت تازہ کو طلائیں کریں خواہ اور کوئی جگہ جیسے مرکی سے جو چکنائی نکلتی ہو

چوتھا مقالہ دانتون کے اوویہ کا بیان دانتون کے درمیان یہ دوا اسکو ن پیدا کرتی ہے خواہ درد ہائے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی ہے خواہ دانتون کے شر جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی یہ دوا مفید ہے اختلاط اسکے افیون دو مثقال یعنی نو ماشہ مرکی نو ماشہ فلفل سپید ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ بارزد یعنی بیروترہ ساڑھے چار ماشہ سب کو دوا شاکر انگور میں اسی مقدار پر ملائیں کہ چولہے کے لمبائی کو کافی ہو پھر اسکے قرص طیار کر کے رکھ چھوڑیں اور دانتون پر اسکو طلائیں اور جو صفت ام دانتون میں کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو رکھیں

دوا جس کا ذکر اندر و ماخس طیب ہے کیا ہے کہ جلد درد ہائے دندان کو اور جلد امراض کو جو دانتون میں پیدا ہوں مفید ہے اور ضرر سے جو ایک خاص قسم کا درد دانتون کا ہے اسے بھی فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے فلفل اور حلقہ قرعہ اور دودھ بنوں کا جو ایک زہر ملا دودھ ہے اور پیروزہ ہر واحد ایک جزر سب کو بھیں کر سیدھا لکھ سے گوندہ کر موضع دوا و ف پر رکھیں

یہ دو امفید ہی ضربان یعنی دانتون کی ٹیس کو شہم حنظل ایک جز ہر
یعنی ایلا ایک جز کو کسی پھر کی ہانڈی میں یا لوسے کے کرچے میں
اسکو سر کر اور روغن زیتون ڈال کر جوش دین جب خوب جوش آجائے
بعد اسکے آگ پر سے اوتا رہیں اور پھر اس کان میں چمکائیں جدھر تک ڈالیں
میں ٹیس ہو رہی ہو اور قطرہ قطرہ سی کو چمکایا کریں

ضرس کی دوا جس میں ضربان یعنی تپک زیادہ ہو اور کوی دوا
اسمیں کارگر نہ ہوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
نوماشہ چھرتی لیکر اور دوا نامرو اسکے پانی میں خواہ سوکھا دوا نامر زنجوش اور
حرل یعنی اسپند ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سو ابا پنج ماشہ سکو کوٹ کر روغن
زیتون میں ڈالیں اور جوش دین بعد اسکے دوسرے یعنی دوا وال دور کو
لا کر دوا ون کو اسی مقام پر جہاں گرھا خواہ سورخ پر گیا ہی رکھیں اور عیال کا
شہد کھولیں اور جس ڈاڑھ کو دوا غنا مشطورای اسکو نظر سے دیکھیں اگر اس میں
کوی شی از قسم چھپے ہو وغیرہ کے ہو اسکو پاک کریں پھر اس پر ایک ابا پنج
یعنی تل لوسے کا رکھیں خواہ تیل یا چاندی کا مل ہو اور ایک دوا وال دور کو
اسی زیت مرکب میں سر او بو کر اسی تل میں داخل کریں اور اب اسکو اسی
ٹیس دے دانت پر لگائیں جب یہ آلہ سرد اور ٹھنڈا ہو جائے دوسرا
دوا وال دور لیکر پھر وہی عمل کریں جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کریں
کہ درد میں سکون پیدا ہو گا اور بیماری ضرس کی جاتی رہے گی

دوا جو دانتون کو خوش رنگ کرتی ہے سنج کہ دانتون میں ملا جاتا ہے
اسکی صفت حکیم دیمقرطیس نے کی ہے اپنی کتاب میں اخلاط اسکے شمار
گوزن سوختہ جو چار مرتبہ جلا یا ہو سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ تک دو
اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چاررتی اشق یعنی کاند رسو بھی ہوئی
اگر اسمیں تلخی ہو اسکو سکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنی پونے
ایک منقیس تولہ مصطلکی تنای رطل کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے
ہو اور قسط تنای رطل کی یعنی سو اگیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ
اوغز یعنی گنیہیل سپید اسپند رفل فل سپید ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
اور نوماشہ چھرتی تیز بات دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھرتی
سب کو کوٹ کر جہاں ڈالیں اور لٹو سنج کے دانتون پر لٹیں
دوا جسکا نام سورسجان ہے سوختے کے درم اور اسکی کے

استرخار یعنی دھسے ہوئے کو سفید ہو اور دانتون کو چرک سے پاک
کرتی ہے۔ پوست نامردہ اقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھرتی اور
عروق یعنی ہلدی اور گلنار اور سماق ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
نوماشہ اور چھرتی پھنکری اور رازو ہر ایک پانچ تولہ نوماشہ چھرتی سب
ابھی طرح کوٹ کر پستین اور پھر ایک انگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے بلین بعد
اسکے کتان کیڑے کا ایک ٹکڑا لیکر اس پر رکھیں

سنون یعنی سنج کا نسخہ یہ سنج دانتون کو صاف کر دیتا ہے اور سورس
سفید کرتا ہے اور نکلت کو دانتون کی پاکیزہ کرتا ہے۔ نمک درانی کو لیکر خوب
کوشن اور شہد ملا کر کسی کاغذ پر اسکو لگائیں اور اسی کاغذ کو کوسلے کی آگ
پر رکھیں جب شل کو کد کے سرخ ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں
اور قطران خواہ لصوص پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا میوس میں بھجائیں اور
اتنی دیر شہد جاتیں کہ سرد ہو جائے پھر اسکو کوٹ کر باریک کریں۔ اب
ایک جز یہ دوا اور ایک جز سمندر کف اور اسکے ہمراہ دوا چینی ایک جز اور
مرکی ایک جز اور خاکہ شیش ارسنی کی ایک جز اور شکوفا ذخیرے چھٹھا
حصہ ایک جز کا اور قات عود یعنی باریک لکڑیاں عود کی نصف جستن
اور شکوفا جز اور کا فورس جز سب کو کوشن اور ملا کر سنج طیار کریں اور پھر
صبح کو اسکی دانتون پر مالش کریں

یہ دوا دانتون کو قوی کرتی ہے اور اضر اس یعنی اگلے دانت کو بھی
اگر اسمیں کسی طرح کی جنبش ہو بوجھنے کے خواہ دانت کی ٹیس کو اخلاط
سوم اور شہد ہر ایک دو جز دھوپ میں سوم کو پگھلا کر بذریعہ گرم پانی
کے اسمیں نفت کو ملائیں جو ایک جز ہو اور شل مرہم کے اسکا قوام ہو جائے
اور مرہم کو دے جائے کہ اسکو چاہے اور جب یہ دوا سوکھ جائے اسمیں
تھوڑا سا روغن زیتون ملائیں مصطلکی تنہا بھی اس مرض میں بدرجہ غایت اثر
کرتی ہے اگر جہاں جلاے

دوسری دوا جو دانتون کو اور سورسجون کو مضبوط کرتی ہے۔ شام
گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے برگ سرو سوختہ
پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور گل سرخ زیرہ
اور بابجھر ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے جو زالسرو
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فطاطن کی جز دس درہم یعنی

و تولا اور گیارہ ماشہ پر سیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گل سرخ
شکوفہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ و اوآن کو کوٹ کر پستی کپڑے میں چھانک
اور استعمال کریں

پانچواں مقالہ شہاد حلق اور جوف اعلیٰ یعنی حلق کے نیچے جو خالی جگہ
انگی بیاریون کی و اوآن کے بیان میں

فنج اور خوانیق جالینوس کا قول ہے کہ ایک قوم اطباء نے کہا ہے کہ بچہ
شیرک کا جو تروتازہ ہو خواہ نمک ملا کر اسکو بطور کباب کے بریان کیا ہو
استعمال سے خفاق کے تمام میں فوراً سکون پیدا ہو تا رہی اور چھوٹے بچوں
اور شیخ کے خفاق کے واسطے اس میں بیج سوسن کو ملا دیتے

ہیں
لہذا ت اور لوزتین کے امراض یعنی جو پیاریان کوٹے اور
و دونوں فزونی جو حلق کے دونوں طرف ہیں ادن کی بیاریون کی و او
ایک سوکھی و او کوٹے کے استرخا اور ڈھیل ہوئے کو کہ اسپین برہم
بھی آگیا ہو مٹنے سے فائدہ کرتی ہے۔ مرج سپید ایک شقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ مرکی ایک شقال جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے پھکری
و شقال یعنی نو ماشہ مازوے سبز و شقال جو نو ماشہ ہوا بکویس کر

استعمال کریں
رطوبت سینہ کی یہ دو مفید ہر رطوبت کو سینہ کی اخلاط اسکے
بیروزہ اور سیدہ سالہ ہر ایک و او قیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کے ہے سوسن کی جڑ ہونٹھی ہوئی و او قیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے
سات ماشہ افیون چارم او قیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہے جو حیر
ان میں سے پینے کے لائق ہے اسکو پینیں اور سیدہ اور بیروزہ کے
ذریعہ سے سکولائین اور تھوڑا سا شہد بھی شریک کریں جب کاف و و کر دیا ہو
سفار مناسب اسپین سے بطور لعوق کے چائیں

کھانسی کے ادویہ ایک دولے حلقومی جبکو جالینوس نے لکھا ہے
کہ اسی و او سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے
کندر ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ میں
چار شقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا مرکی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ

ہر زعفران ایک شقال اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شقال
ہر عسل و شقال جو برابر نو ماشہ کے ہے شراب شیرین تین قسط یعنی ایک
سو پانچ تولہ جو تھما ایک پھناک سوا سیر کے ہوئی پہلے عسل کو شراب
میں جوش دین اسقدر کہ شراب کا زخمی ہو جائے پھر عسل کو نکال کر
بھیک دین اور سب ادویہ باقی مانع کو شراب مذکور میں ڈالیں اور
استعمال کریں

و او اسے حلقومی جو حکیم بلاد رطوبت کی طرف منسوب ہے جالینوس نے
بیان کیا ہے کہ وہ حکیم اسی و او سے علاج کیا کرتا تھا اس بیمار کا جسکے
بچھڑے ہوئے قریب چھ گیارہ ہوں۔ یہ دو بہت نافع پینیل قلیطی چار شقال جو برابر
ڈیڑھ تولہ کے ہوا حاما آٹھ شقال یعنی تین تولہ ساڑھے ہندی جسکو تین
کتنے ہیں چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سبیل ہندی تین شقال جو برابر ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے او حنہ دو شقال جسکے پونے نو ماشہ جو
سیلینہ جسکو تین کتنے ہیں آٹھ شقال یعنی تین تولہ و او چینی دس شقال
پونے چار تولہ کندر تین شقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا مرکی چار شقال
یعنی ڈیڑھ تولہ قسط چار شقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوا تیز نیا چار
شقال یعنی ڈیڑھ تولہ رب السوس تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
عصارہ میرج پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گل سرخ تین شقال
جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا زعفران چار شقال یعنی سواد و تولہ سیب و او
ملا کر گچا کریں بعد اسکے مرکی کو لیکر مارا سل یعنی شہد کے پانی میں جو
دین خواہ شراب شیرین میں اسکو پکائیں اور شیرہ یعنی گاڑھا توام اسکا
لیکرا اسپین میں انہ حب صنوبر کبار جسکو تین کتنے ہیں پینیں کر چھڑکیں اور
ادویہ مذکورہ سابق سے بقدر ایک ہندقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ
کے ہے ملا کر چند روز تناول کریں پھر بعد اسی و او کو دو دن خواہ تین روز
تنا استعمال کریں مراد یہ ہے کہ جب صنوبر کو نہ داخل کریں۔ پھر اسکے بعد
و او ایارج جو ایو کے کی شرکت سے طیار کیا جائے اسکو بوزن ایک طعق
کے جو برابر نو ماشہ کے ہے تناول کریں ایک دن پانی کے ہمراہ۔ اور
جسکے قصیدہ ریمین کوئی مرض ہو اسکا علاج اس و او سے ہمراہ شیر مادہ
کے کریں اور وہ علاج اس طور سے ہے کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی و او
خوڑہ کریں بعد ازان چند روز اسکو چھوڑ دین کہ کچھ دو انہ کوٹے اور پھر

اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان اودیر کے جو درون سکون پیدا کرتے ہیں کرنا چاہیے۔ پھر اگر سیلان مادہ کا بقوت ہو تا رہی اسی دوا میں تھوڑا اور چند سیدہ ستر ملا کر استعمال کریں

دوسرا نسخہ جو اودیر جالینوس سے ہے جو امراض قصبہ ریا اور قروح ریا یعنی پھیپھڑے کے قرحون کو اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے اور پیپ تھوکنے اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھینچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جس کا نفث یعنی تھوک کر بکالنا دشوار ہو فائدہ کرتی ہے اور یہ دوا بہت قوی ہے۔ صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا زعفران ڈیڑھ تولہ کنر ڈیڑھ تولہ مرکی ڈیڑھ تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ سما تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا حب صنوبر کبار چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوئے لٹھی چھلی ہوی ہوا جد اگر کے ڈیڑھ تولہ سنبھل شامی جو ایک قسم کا بالٹھڑ ڈھالی مثقال یعنی گیارہ ماشہ تھوچ سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہو اکثر ایتن مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شامی چھو بارے کا مغز تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ طین شاموس کی وہ قسم جسکو کوکب کہتے ہیں یہ ایک قسم کی مٹی ہے چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو مثقال مثقال کا یعنی تین ماشہ قسط چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوئے اور یعنی ایک نسخہ میں ایک مثقال بھی اسکا وزن پایا ہے شہد قسم عمدہ چار تولو لے یعنی سستتر تولہ اور پانچ ماشہ اور صمغ البطم کو جو شہر دین و دھسکر برتن میں جب قریب گاڑے ہونے کے پونچے آئین بیروزہ ملا کر پھر جوش دین لے کے مرتبہ اسقدر غلیظ کریں کہ اگر ایک قطرہ آئین سے چٹکایا جائے پھیلنے نہ پائے اب اسکو سرد کریں اور سرد ہونے کے بعد باقی اودیر کو بیس کر چھوڑیں اور استعمال کریں

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے خوشونت قصبہ ریا کو اور تمام آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبہ ریا میں ہوتے ہیں مفید ہے۔ کثیرا اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی اور کنر ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنی پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ لٹھی کا عصا نصف مثقال یعنی سو اود ماشہ لحم یعنی ایک قسم کی مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت میں گولی بنالین کر

گولی کو جو برابر باقلات یعنی پونے دو ماشہ ہوزبان کے نیچے رکھیں اور ہار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جائے اسکو گل جایا کرے ریوڑی کھانسی کے مریض کے واسطے۔ تخم کنان بریان اور کنے ہوئے اور ریوڑی کلان جستہ برآوردہ ہر واحد تیس تولہ حب صنوبر کبار مقرر بریان اور بنیق مقرر یعنی ریشہ چھلیا ہوا ہر واحد تیس تولہ فلفل سیدہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زعفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی شہد قسم عن جابرطل یعنی تھننا ایک اکتیس تولہ سب کو کوٹ سہان کر درست کریں اور اسی اور شہد کو اتنا پکا تین کہ غلیظ ہو جائے پھر آئین سفوف اودیر مذکورہ ڈاکر ریوڑی ملایا کریں اور بقدر کفایت مریض کو کھلائیں

دوا کا تین نامی طبیب لئی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اسکو دوا سے نفیس کھنا چاہیے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اس کے افیون دس مثقال جسکے پونے چار تولہ ہوئے تخم کا ہو میں مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ چند ستر اٹھارہ مثقال یعنی چھ تولہ اور نو ماشہ سداب بتانی جو خشک ہو گئی ہو اور چودہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ تخم کنان سو لہ مثقال یعنی چھ تولہ جاد شیر کی جڑ تین مثقال جسکے ساڑھے تیرہ تولہ ہوئے مرکی جو وہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنی دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ان سب کو شہد سے ملا کر طیار کریں اور بقدر باقلات کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے کھلائیں۔ اور جسکو کھانسی کے ہمراہ تپ بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دو کھلائیں۔ اور اگر تپ نہ ہو اسکو شراب کے ساتھ دیکھائے اور وقت استعمال کارات کو تجویز کریں

کھانسی کی گولیاں مرکی اور سید اور افیون ہر واحد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ روغن لبان اور زعفران ہر ایک دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوئے سب کو پیس کر بطور سحون کے ملا کر گولیاں طیار کریں اور پھر استعمال کیا جائے

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور جو مادہ اندرونی پھوڑن سے برکرتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہے اسکی صفت ایو لو فوس حکیم نے کی ہے

۱۱۷

اخلاط اس کے کینچ اور خلیا ناسکو پیمان بیہ کتے میں مرکی اور حادہ
 قفل سپید ہر واحد ایک شقال یعنی نو ماشہ حب الغار صاف کیا ہوا
 چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ کثیر ایک شقال یعنی ساتہ چار ماشہ
 پانی سے گون کر اسکے قرص طیار کرین اور وزن ہر گیکہ کا ساتہ
 چار ماشہ رہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیے
 دوسری جو اقام کو کھانسی کے نفع کرتی ہے اور آواز کے انقطاع یعنی
 بند ہونے کو بھی مفید ہے اور نسخہ اسکایہ ہے کہ کشمش کی بوذیان جھلکے
 سمیت ڈیڑھ سو عدد اور کرش کوئی پسی ہوی تین رطل جو برابر ایک سو ایک
 تولہ کے ہوسے اور سبوق صاف اور پاکیزہ اور ربوہ چینی اور گل سرخ
 سوکھا ہوا اور پنج ہوسن اور گٹار ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سو ایلچ
 کے ہر اور پانی ہون دو درہم یعنی سات ماشہ اور بالچھ ڈیڑھ درہم
 کے سو ایلچ ماشہ ہوسے ان سب دواؤں کو ریڑھ ریڑھ کرین اور آواز
 باران میں جو وزن ایک سو پچتر تولہ ہو جگلو میں اور پیکار رہے دین تین دن
 بعد اسکے نرم نرم آج پر اسکو پکائیں تاکہ تھامی پانی رہ جائے
 پھر پوز کر صاف کرین اور پھوک کو پھینک دین پھر گوند اور کثیر اہر ایک
 یوزن ایک رطل یعنی تیس تولہ کے کسرے کم لیکر اور مرکی سترہ تولہ اور
 رب السوس پونے چوبیس تولہ اور زعفران اور مصطکی ہر واحد ایک درہم
 یعنی ساتہ میں ماشہ ملا کر سب کو پیسین جب خوب خشک ہو جائیں
 اسکے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی طیار ہوا ہے ہوسے اور دین تین دن
 جائیں اور دوا کو پیستے رہیں اور پھر پانی ڈالیں اور پھر پیسین تاکہ سارا
 پانی جذب ہو جائے پھر اسکے چوبیس رطل سفیج یعنی آٹھ پاؤ اور دس
 پنجمہ سفیج ڈال کر نرم نرم آج سے اسقدر پکائیں کہ سببہ ہو جائے
 اور شیشہ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے
 علاج کرین

دس عدد دواؤں کو ح چھو بار سے کے کوٹین اور کوٹنے کے بعد پھر
 شدہ اور سکہ بقدر کفایت ڈالیں پھر اسکو ایسا پیسین کہ شل شدہ کے نرم اور
 کار تھا ہو جائے مقدار شربت اسکی بقدر ایک عصفہ کے ہر بطور مابندی کے ہر
 شام تناول کرین

یہ لعوق حلک الانباط ملا کر تھامی خشونت حلق اور انقطاع آواز اور
 خون خھوکنے خواہ بلغم اور میپ خھوکنے سے فائدہ کرتا ہے اور سدہ
 مجاری حلق کے تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے تخم کتان بریان اور ربوہ
 خستہ ہر آدھ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چوبیس تولہ کے ہر حبیبہ
 اور بادام شیرین مقشر ہر واحد چھ اوقیہ جسکے سولہ تولہ اور ساتہ دس
 ہوا کر سا یعنی پنج سوسن بریان اور حلک الانباط اور ریشہ ہاسے سوسن
 یعنی لہشے کے ریشہ اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ
 اور تھمی جوش دی ہوی اور کثیر اہر واحد چار اوقیہ جسکے سو اگیارہ تولہ
 ہوسے اور قفل سپید اور جرجیر یعنی ہالون پسی ہوی اور چینی پسی ہوی اور
 زراوند اور نشاستہ گندم اور اجوان اور حرف یعنی سرسوں اور پھنی
 ہر واحد نصف اوقیہ یعنی دو تولہ چھ رتی مرکی اور زعفران اور لکبان ہر واحد
 نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ سو ایلچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح
 پیسکر شدہ اور طلا میں جو ایک قسم کی شراب ہے گوندہ کر طیار کرین اور صبح کو اسے
 چاشنا چاہیے برابر ایک عصفہ کے اور شام کو اسی قدر اور جب سو
 لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کرین

یہ دوا کھانسی اور شدت سے جو خشکی سینہ میں ہوا سکوفائدہ کرتی ہے
 بادام شیرین اور بادام منخ اور مرکی اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر
 دو درہم یعنی سات ماشہ انیسون اور کثیر اہر گوند ہر ایک دو درہم یعنی
 سات ماشہ لہشی خواہ اسکی جڑوں کا پھوڑا ہوا پانی ایک درہم یعنی ساتہ
 میں ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ کر اور میں کر
 رازیانہ ترین ملائیں اور پھر گولیان پائیں اور زبان کے نیچے ہر وقت سونے
 کے ایک خواہ دو گولیان کھیں

لعوق کھانسی کے واسطے اگر وہ کھانسی کیوں بار دماغ سے
 بالذہب پیدا ہوی ہوا اخلاط اسکے دار چینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم
 یعنی ایک تولہ ساتہ پانچ ماشہ بعد ساتہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ

ماشاء اللہ اور بادام تلخ ہر واحد دس درہم جسکے دو تولہ گیارہ ماش
ہو جسکے کندر اور گندم اور ملک البطم ہر واحد پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساتہ
پانچ ماش ہو جسکے شیش مینے چھوٹا انگوڑا دس درہم یعنی پانچ تولہ اور
ماشاء اللہ خاریفون پانچ درہم مینے ایک تولہ اور ساتہ پانچ ماشہ سید
کو شہد مین بگوشتین اور کندر اور گوند کو سفینج مین اور باقی ادویہ کو اچھی طرح
کوٹ کر بیوی کے شیرہ مین لت کر مین مقدار شربت اسکی ایک درہم

کی اگر
انٹشٹ الدم یعنی خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے ایک قرص
جسکو ایک طبیب باشندگان نامہویں نے جمع کیا ہے یہ قرص بخاران نفت الم
کو فائدہ کرتا ہے اور ان لوگوں کو جسکے پیچھے مین قرص پڑ گیا ہو اور جسکے
سینہ مین پیپ اور مدہ فراہم ہو گیا ہو اور ان بیماروں کو جسکے سینہ وغیرہ
مادہ کچھ کر رک گیا ہو اخلاط اسکے بڑا بچ پیدا ہو پستہ ہر درج
ہر ایک پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساتہ دس ماشہ کندر تر اور سید
جسکو سلار سکتے مین اور افیون اور انفر جسکو پستہ خواہ پیرایہ کتے
مین گھریا انفر کا کوئی کام ہو جسکو بارہ سنگا بھی کتے مین ہر ایک تس مثقال
یعنی پونے چار تولہ چھٹکی مین مثقال جسکے ساتہ سات تولہ ہو
کہا اور بیچ شوسن اور زعفران ہر ایک تیس مثقال جسکے سو اگیارہ تولہ ہو
اسبقول بیتا لیس مثقال یعنی سو استرہ تولہ آپ شیر مین تین قسط جسکے
ایک سو پانچ تولہ ہو سب کو ملا کر تدریج طیار کر مین اور استعمال

کر مین
قرص کا دوسرا نسخہ جسکا نام قرص فلفل رکھا گیا ہے اور بخاران نفت الدم کو
اور جسکو غلغلہ کا مرض ہو کہ اوپر کچھ کھایا اور فوراً بچانہ کی طرف سے گر گیا اور نکو
اور تکی آتوں مین قروح پڑ گئے ہوں اور کوادر جس شخص کے مدہ کی طرف
کوئی مادہ کچھ کر آتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے انار کے عرق کا چھ
کیا ہو شیرہ اور شوک مصری جسکو بندہ مین لیکر کتے مین اور اما صحرای اور
حصارہ بختہ لیس اور حصار کا قافیا ہر واحد چھ مثقال یعنی سو اور تولہ روت
اور ریز اور افیون ہر ایک چار مثقال یعنی دیرہ تولہ مری دو مثقال یعنی
سبکے نو ماشہ ہوئے برز می اسکو کوشتین اور کوشتے کے بعد البیس
پانی مین ملائیں جس مین حب الاس کو جوش دیا ہو خواہ اسے روکے ملا کر

کرتین
سجوان جو حکم اسطو اس کی طرف منسوب ہے ایک دملے عجیب ہے
بیماران سرفہ کو اور جسکے پیچھے مین قرص ہو اسکو اور جسکے سینہ مین مدہ
فراہم ہو اور جو سوختی یا شگان عفضل مین حادث ہو اسکو اور مدہ سے
طعام کے نکل آنے کو یعنی طعام مدہ مین ٹھہرنے کے اسکو اور سفید
اور خلفہ اور آتوں کے قروح کو اور شانہ کے امراض اور اخفاق رحم کو اور
ان تپوں کو جو باری سے آتی ہوں اگر قبل نوبت کے اسکو گندہ پیر پیلے
کھلائیں اور مزاج کی رذارت اور زہون عالی کسی قسم کی ہو اور لاغری ہن
کو اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے اور جو ام یعنی حشرات الارض کے
کاستے اور قسنے سے فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے دار چینی اور قسط
اور ہیر وزہ اور حیدر ستر اور افیون اور سیاہ مرچ اور دار فلفل جسکو پیلے کتے
مین اور سید جسکو سلار سکتے مین ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو
ماشہ اور چھ رتی شہد ایک سو قسط یعنی پتیس تولہ دواؤ نکو کوٹ سچان
کے الگ رکھیں اور ہیر وزہ کو شہد مین گھلائیں اگر پر چھٹا کر کے اسکو
چھائیں بعد ازاں سفوف ادویہ اس پر ڈالیں اور اچھی طرح ملا کر کاغذ
خواہ چاندی کے برتن مین اسٹار رکھیں اور بقدر ایک باقلا کے جو ہر
پونے دو ماشہ کے ہر اسکی خوراک ہی مارا عمل کے ہمراہ اور مارا عمل
مین تین قطرہ روغن کبڈ سیاہ پیکائیں

شراب کا نسخہ جو حکم جار بقلانہ کی طرف منسوب ہے سانس کی دشواری کے
آنے کو فائدہ کرتی ہے اور یہ دملے بیچ یعنی بکار آمد ہے۔ نویر کلان
وانہ بر آورده ایک اسو فافن جو برابر پونے نو تولہ کے ہے اور یہ مویز
اس نسخہ کا ایک جزو واحد ہوا اور مٹھی دھوی ہوئی ہو وزن مویز اور آب باران
ایک قسط یعنی پتیس تولہ سب کو جوش دین اسقدر کہ مٹا ہو پیاسے پورانی
اسکا صاف کر کے بھان لیں اور بھانقت رکھ چھوٹ مین اور چند بار تکرار کر اسکو پیا
کر مین اگر بعد از آنگہ اسکو پیں لیا کر مین

و واجو نفت الدم کو پیچندہ اور پیپ کے ٹھوکنے کو بھی فائدہ کرتی
ہے اور جو فضول کے سینہ سے کھینکھنے کے ہوں۔ بنگ سید کیراج اور
پوست ہیر وزہ اور طعام شراب سے جو قسم عمدہ ہو اور لبتہ پینڈ اور
بہنی اور افیون اور حب صحرای اور حب الس و ہر واحد بوزن دس درہم یعنی

دو تولہ گیارہ ماشہ مصطلکی اور کمرہ باور سببول جسکو سفوس کہتے ہیں ہر واحد
درہم جسکے پونے نو تولہ ہوے پہلے سببول کو ایک رات گرم پانی میں
بھگوئیں بعد اسکے اسکا لعاب پچوڑ لیں اور باقی سب اوپر کوہین اور
پینے کے بعد ایک دو کو دو سری وہ اسے لائیں اور ایک ذات ہو جائے
کے بعد قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے
پینے پونے دو ماشہ کا اور بردفت خواب کے ایک قرص تناول کیا جائے
اتہر کے ہر ایک

یہ دو انفث الدم کو مقید فیون ایک درہم واریجینی ایک درہم پینے
ساترے تین ماشہ جدید ستر ایک درہم غفل اور غفل اور مرکی س کا وزن
ایک درہم کا ہر زعفران دو درہم پینے سات ماشہ کمرہ باور سببول
پونے دو ماشہ گن راور صغ عنی اور انیسون ہر واحد ایک درہم پینے
ساترے تین ماشہ دو اوٹن کوہین کمرہ باور سببول کوہین جوہری قسم
کی ہوتی ہر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا پونے دو ماشہ کا ہونا
چاہیے اور سایہ میں خشک کرین اور یکدم پانی کے ہمراہ قرص کو
استعمال کرین

قرص کا دو سر اشخہ کمرہ باور سببول پونے سات ہر ایک تین درہم جسکے
ساترے دس ماشہ ہوے افاقیا اور عصارہ بختہ انیس ہر ایک دو درہم
پینے سات ماشہ گن رسات ماشہ تخم خرفہ سات درہم پینے دو تولہ چار
تخم شفاش پیدا اور سیاہ اور گسرخ اور طباشیر ہر واحد دو درہم پینے سات
ماشہ تلخ گوزن سوختہ و عاٹی درہم پینے پونے دو ماشہ ریوند پیرہ درہم
پینے سو ایاچ ماشہ گونگا جلا ہوا دو درہم اور طین پینے سنی چار
درہم جسکے چوبہ ماشہ ہوے مقدار ایک مثقال کے قرص بنا کر
کون

دوسرا قرص نفث الدم کا قشور کتہ راور کتہ راور ہر واحد پانچ درہم
پانچ اوٹن پینے گندیس کی خمر سات درہم پینے دو تولہ چار رتی ریوند
اور مصطلکی ہر واحد چار درہم پینے چوبہ ماشہ زیرہ بریان اور دیشیلا
اور فونج کوی پانچ درہم مرکی اور زعفران ہر واحد سات درہم پینے
دو تولہ اور چار رتی قلعہ لیس پینے پشگری اور بالچتر اور جدید ستر اور
عصارہ بختہ انیس اور افاقیا ہر واحد چار درہم پینے چوبہ ماشہ سببول

کوٹ کر مطبوخ ماز وین بوزن ایک مثقال کے قرص طیار کرین
خون کا بستہ ہونا سینہ میں اسکے واسطے یہ دو مفید و اخلاط
اسکے مٹی کا آٹا سات ماشہ ریوند ایک درہم پینے ساترے تین ماشہ
اتہر درہم پینے دو تولہ چار ماشہ انیسون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم پینے
سات ماشہ طہشی کی رگین اور مرج سیاہ اور رنگ ہر ایک ساترے تین ماشہ
کوٹہ میکر خندہ حبابی ملا کر قرص بنائیں وزن ہر قرص کا ساترے تین ماشہ
ہو اور سایہ میں خشک کرین اور زنج راڑیانہ اور زنج کرفس کو پانی میں جوش
جو کر بوزن ایک سکر جو برابر سو ایاچ ماشہ کے ہر اس پانی کو لیکر قرص کو
اسمین بھگو کر پینے اور پانی جائیں یہ دو اسبت اچھی ہر کو خون بستہ کو بھلا
دیتی ہے اور اسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہے اور جس جگہ خون جم گیا ہو اس جگہ کو
صاف کر دیتی ہے

سل اور قروح ریہ پینے پچھترے تین جو فرجہ پر جابے اسکی دوا پانچ
سینہ کے اور پچھترے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور ان زخون کو کو
پیدا کر کے درست کر دیتی ہے اور زخون کو اچھا کر دیتی ہے اخلاط اسکے
گلار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد چار درہم پینے چوبہ ماشہ دم انیسون
اور نشاہ گندم اور لہان ہر ایک دو درہم پینے سات ماشہ گوند اور کتیرا
اور مصطلکی ہر ایک تین درہم پینے ساترے دس ماشہ افاقیا اور زعفران
ہر ایک نصف درہم پینے پونے دو ماشہ مرکی اور کمرہ باور سببول
تین ماشہ مارکیو پانچ درہم پینے ایک تولہ ساترے پانچ ماشہ دو اوٹن کو
کوٹ کر ہی کے رب اور رب الاس میں گوند کر کے
بنائیں ہر ایک قرص ساترے چار ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کرین اور
استعمال کون

قلب اور اوویہ قلبیہ کا بیان جو بھون کہ اسمین حمل پینے پچھترے تین
اسکا نشہ پیری حمل اور کلونجی اور کافور اور جدید ستر اور زنج راڑیانہ پینے
جو ان اور زرداوند اور سعد جسکو مارکوس کہتے ہیں اور فاشہ جسکو
ہزار چنان کہتے ہیں اور فاشہ سمیت اور عرقہ اور فلفل اور صغتر اور فلفل
اور سنبل پینے پچھترے تین کرفس اور تخم سداب اور کر دیا
اور انیسون زعفران اور جوز ہوا اور زنج اور قسط ہر واحد نصف درہم پینے
پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدینون

واسطے ساڑھے تین ماشہ اور کم زور آدمیوں کے واسطے پونے دو ماشہ

دوسری دوا سیدہ و واسطے خفقان اور ڈرنے اور مرگی کو بالکل وارتی زرباد جسکو زکچر کہتے ہیں اور روخ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ سو کے پنجہ ڈیڑہ دو درہم جسکے سوا پنج ماشہ ہوے و اوں کو کوٹ کر ملاوین اور ڈیڑہ دو درہم یہ سفوف یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رقی شراب کے ہمراہ استعمال کریں بھی آئین کا وزبان اور سکیچ اور حاشیر ہر ایک چار درہم یعنی نو ماشہ اور شکر ایک درہم یعنی سات سے تین ماشہ چھ رقی پڑائی کر اور ہر مہینے میں تین دن بڑو پڑا استعمال کی جاتی ہے

یہ جھٹھا متعلقہ جوف اسفل کی بیماریوں کی دوا ہے یعنی سینے کے نیچے پیٹ کے جو بیماریاں ہیں اونکی دوا ضعف معده کو یہ روغن فائدہ کرتا ہے اور اسے خارجہ کو بھی مفید ہے اختلاط اسکے مصلکی اور ایلوہ اور عصا رہا سنستین اور افیون اور روغن نار دین بار روغن بھی بقدر کفایت سب کو ملا کر کسی اون کے نرم پارہ میں لگا کر معده کو اس سے نہہین کریں اور حسب منظور ہو کہ اس دوا میں کسی قدر حرارت اور تیز چلے لائن ایک جزر اور سیدہ و جزر اضافہ کریں۔ اور اگر منظور ہو کہ اسکو قیاض اور مقوی معده کر دین تو پھر اس میں عصا رہا انور خام یا عصا رہا ہیوفا خطبہ اس کو بیجان

یہ دوا ضعف معده اور بعضی کو نفع کرتی ہے۔ بلبلہ کابی کو بھی کے پانی بڑے جوش دین اور چار درہم بلبلہ یعنی بہیرہ کو اور آٹھ اور زہرہ کو سرکہ میں جھگو کر اور معہ کوئی اور مصلکی ہر واحد دو درہم یعنی سات ماشہ کو اور انیسون اور تخم کرش سرکہ میں جھگو کرے ہوے کو کہ ہر ایک کا وزن ایک درہم ہو اور حود اور شک ہر واحد ڈیڑہ دو درہم یعنی سوا پنج ماشہ اور پودینہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کو فطر اس ایون ڈیڑہ دو درہم یعنی سوا پنج ماشہ گسرخ چار درہم یعنی چودہ ماشہ دانہ انار آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ ساق چار درہم یعنی چودہ ماشہ قند جسکو کہتے ہیں او فشر کدرا و سبیل ہر واحد ایک درہم

نخل لیسہ مقوی معده ایلوہ کے کا زلال اور گلاب اور سبب کا پختہ ہو پانی اور پانی اور سیدہ سادہ کا پانی ہر واحد ایک حصہ صندلی پیدل و صندل ہر جز اور گسرخ اور زعفران اور کا فور اور لائن اور گلاب اور راکہ اور حود

اور شک ہر واحد نصف حصہ سب کو ملا کر نخل طیار کوڑن ضماد و نرم صلب معده کا سنستین اور سبیل الطیب اور تھج ہر واحد دو درہم یعنی سوا دو تولہ ایلوہ اور سیدہ یعنی سلا رس ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ اور عود و انطیانت اور تھج اسکے اور مرگی ہر واحد ایک درہم یعنی سات سے تین ماشہ مصلکی دو درہم یعنی سات ماشہ روغن نار دین بقدر حاجت

محمودین کی دوا یعنی جو لوگ کہ ضعف معده خواہ اور قسم کے فساد میں مبتلا ہوں اونکی دوا میں سوا پنج جز جو حکیم فطر و س با حکیم انطیانت و س کھنث منوب ہو کہ یہ ایاریج محمودین کو نفع کرتا ہے اختلاط اسکے ایلوہ چار شفا یعنی ڈیڑہ دو تولہ مصلکی دو مثقال یعنی نو ماشہ سارون نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ اور سات رقی گسرخ خشکیدہ اور شکوفاہ اور خراہ نو سبکو چھوڑتے ہیں اور تھج ہر واحد نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رقی اس ایاریج کا سفوف سوکھا ہوا استعمال کریں

یہ قرص بھی جسکو قرص اماروش کہتے ہیں معده کے آنت پلٹ کو جو ایلا کے قریب ہو نیچے اور ہر ایک قسم کا نفخہ جو معده میں ہو اور یہ طرح کا تھپا جو معده کا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص کھانا کھانے کے بعد سہم غذا کو پی کرے اسکی اصلاح کرتا ہے اور امراض باطنی کو مفید ہے اختلاط اسکے تخم کرش چھ مثقال یعنی سوا دو تولہ انیسون چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ ہو کے سنستین چار مثقال یعنی اٹھارہ ماشہ اور بعض سنون دین مصلکی بھی ڈیڑہ دو تولہ لکھی اور فلفل نو ماشہ مرگی نو ماشہ دار سنی سوا دو تولہ افیون دو مثقال یعنی جسکے نو ماشہ ہوے پانی میں گوند کر چند بیڑے نو ماشہ قرص بنائیں اور استعمال کریں مقدار شربت بیان اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہر باران معده کی دوا پانی میں ہوی شراب کے ہمراہ

ایا راج جو حکیم مہیب دین کی طرف منوب ہے معده کے تغلب یعنی آنت پلٹ کو فائدہ کرتا ہے اور اس شخص کو مفید ہو چاہے معده میں التاب یعنی سوزش پاتا ہو اور ہر قسم کے نفخہ کو دور کر دیتا ہے اور جس شخص کو آسترا یعنی ہضم کامل نہ ہوں ہونا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے رحم کی بیماریوں کو بھی یہ ہی شتاب کا اور ارکرتا ہے۔ اور یہ عجیب دوا ہے اون لوگوں کے واسطے جو امراض جگر میں گرفتار ہوں اور جس شخص کے معده میں درد ہو ہوا ہوا

اور ریح کو ہٹا دیتی ہے اور معدہ کو خوشبو کرتی ہے۔ غولنبان اور
قرقہ یعنی تاج کی عمدہ قسم اور فلفل سپید ہر واحد دو درہم الائی خروارہ آری
اور نارنگی ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ دار فلفل چھ درہم
یعنی کس ماشہ نیمیل آٹھ درہم یعنی سواد و تولہ تخم کرفس اور انیسون اور
زیرہ اور کر دیا اور طالیسفن ہر واحد ایک درہم قند سپید اور شکر سہ چند وزن اور
سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور صندل شربت اسکی سات ماشہ

کی ہے

شہوت یعنی اشتہا کے اوویہ۔ یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع
کرتی ہے اور اخلاط اس کے ایارج چھ درہم جسکے کس ماشہ ہوے
ہلہ سیاہ اور سیڑھا اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جوز
گندم پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شند کف گرقہ سے معجون
بنائیں اور تین درہم کی مقدار شربت ہے ایسے جو شانہ کے ہر اربعین مصطکی
اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہو اور خشت الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنی جوش
ہوا ہو اور خام نو

فی اور متلی کی دوا یہ شراب یعنی قو کو قطع کرتی ہے اور اخلاط اس کے زیرہ
کرمانی چار درہم یعنی چودہ ماشہ مصطکی تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ
ہوے انار دانہ میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور تمام جو ایک
قسم پودینہ کو بی پانچ پانچ گزبان سب کو چار رطل پانی جو تھینا سوا پاؤ کم
دوسرے جو جوش دین تاکہ چارم باقی رہ جائے پھر صاف کر کے اوپر
ایک درہم مشک ڈالیں اور صبح و شام استین سے تناول کریں
پتلی کی دوا یہ دوا پتلی کے واسطے عجیب الائی اور قوی بھی ہے اور اخلاط
اس کے نمید طیب ریحانی آٹھ رطل جسکے ڈیڑھ پاؤ تین سیر پختہ ہوے شند
کف گرقہ دو رطل یعنی آدھ پاؤ کم سیران و ونون کو اس قدر جوش دین کہ
چھٹا حصہ چلباسے بعد از ان آگ پر سے اتار لیں اور استین قسط اور مصطکی
ہر ایک چار درہم یعنی چودہ ماشہ فستقین سات درہم یعنی دو تولہ جاری
اور خروارہ طیب اور لہوہ اور تیز پات اور گل سرخ اور غار یقون اور غفران
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اور اسارون اور حود ہندی اور جہر ہوا
چار درہم یعنی چودہ ماشہ میس کر چھ کین مقدار شربت اسکی ایک ملحقہ یعنی
نواشت کی ہے

نوع جنس کو نیچے اتار لانا اور اخلاط اس کے ایون سو متعال جسکے ساڑھے
سیتیس تولہ ہوے مصطکی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نواشت چھرتی زعفران بھی استعمال
سنبل الطیب و ارجینی حب لبان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ چھان کر
خسک سفوف ٹھاکیں اور اس طرح پر استعمال کریں کہ جس شخص کو ہضم کامل دیرینہ
ہو تو اسکو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جسکو کڑوی قمرہ صفردہ
کی ہوتی ہو اسکو سواد و ماشہ اور جس کے معدہ پر کوی مادہ ریزش کرتا ہو اسکو
سواد و ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضا سے اندرونی مین ورم ہو اسکو کوفہ
کرتا ہو اگر مار لعل کے ہمراہ پلا یا جاوے اور جس شخص کو اور اربول کی حاجت
ہو یا خون حیض کے نیچے اتارنے کی حاجت ہو اسکو رازیانہ کے
ہمراہ پینا چاہیے اس طرح ہر کہ رازیانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف
کر لیں

ضماد جو حکم ہو لو اس میں کی طرف منسوب ہے تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہے
سعد کو فی حکم ناگر سو تھا کتے بین فردا مذاق کند ہر واحد ایک من جو برابر
سوا باون تولہ کے ہے صبح البطم ڈیڑھ من روغن حنا بہت در کفایت اور
کبھی اس میں مقل ہو دی اکھن بڑھائی جاتی ہے

دوا جسکو بیدابوسا کہتے ہیں فساد مزاج اور معدہ میں پانی کی رطوبت جمع
ہونے کو اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پلا پانخانہ ہو فائدہ کرتی ہے
اور اخلاط اس کے ایر سلے یعنی سوسن کی جڑ جو میں درہم یعنی ساڑھے تین
تولہ فلفل پانچ تولہ دس ماشہ نیمیل اور انجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون
اور مصطکی اور تخم رازیانہ ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے اور ان اور
تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ واون کو کوٹ کر
شند ملا کر طیار کریں اور پینے کے برابر پینے کے ہمراہ تناول کریں

جوارش کر دیا در معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو سہ معدہ میں ہو یا جگر میں
اسکو مفید ہے اور کسی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہے کر دیا یعنی شاہ زیرہ اور جوارش
اور تخم کرفس نیمیل ہو نیز حستہ بر آورہ اور سیالیوس اور تخم گزہ ہر واحد تین
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پاؤ کم تلخ صاف کیا ہو واون چھلکے سے
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کوٹ کر شند سے ملا کر طیار کریں مقدار شربت
ایک بند ہے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے نیم گرم پانی کے ہمراہ
جوارش خولجان شدت برودت جگر کو مفید ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے

کبریت یعنی جگر کی بیماریوں کی دوا اور ام جگر کے واسطے یہ مرہم ہے۔ سوڑا
اسفرسم نفع کرتا ہے اس درم کو چودنی یعنی بڑی کے پنجانے اور اپنی جگہ
سے ہٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے اور شہم کے درم کو اخلاط اسکے نمود
اسفرسم چار درہم یعنی پودا ماشہ خود ہندی اور زعفران حب الثار چار ماشہ
مرکی اور کبہ حبکو پچوڑ کتے مین ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
دو درہم چار درہم یعنی چودہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ میں کر جمع کر کے
اور دھوم کو مقدار مناسب گھلا کر روغن سوسن اور روغن رازیقی تین درہم ملا کر
مرہم طیار کر دین

حصلا بت جگر یہ مہجون جو بھیڑے کے جگر سے بنائی جاتی ہے در دھاسے
جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاہ اور ذوسنطاریا
جو دستوں کی ایک بیماری ہے اسکو اور پانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور چوڑی توڑ
خونی فی ہوتی ہے اور کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون
بندید شہرہ زراہنج حبکو اجوائن کتے مین اور قسط اور قودا ماشہ شمشا اور شہرہ
اور غاف اور جیرے کا جگر اور کبریکا داسنا سینگہ جلا ہوا سب دوائیں ہونٹ
لیکھ جو قابل کوٹنے کے ہو اسے کوٹیں اور گھلانی والی چیزوں کو گھلا
شراب ملا کر اور شہد کت گرفتہ ڈال کر مہجون درست کر دین اور جب مہینے کے بعد
استعمال کریں برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہی ہمراہ ان چنے والی چیزوں
جو مناسب ہوں

سور مزاج یعنی جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن ماذریون کا
اخلاط اسکے ماذریون دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک
رطل پانی مین جو برابر چونتیس تولہ کے ہو گا ایک شبانہ روز بھگو مین پھر
اسکو کسی دہلی مین رکھ کر اور ایک ماشہ پودا پانچ ماشہ شگوفہ اور ساڑھے
تین ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے چوش دین جب آدھا پانی
رہ جائے آگ پر سے اوتا رہیں پھر اسکو چھانکر دہلی مین رکھیں اور اوپر
چار رطل روغن بادام شیر مین جو تخمنا ایک سو اکتیس تولہ ہو اوالی کر چوش دین
کہ پانی بھجائے اور روغن باقی رہے اور دوائیں کئی ہوی اور چھنی ہوی
اس روغن مین ملائیں وہ دوائیں یہ ہیں سہیلہ زرد اور ہبیرہ اور آملہ ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ترمندی مین درہم حبکہ ہونے نو
تولہ ہوئے الو کے بخارائیں عدد عذاب مین دوا ملائیں کا مٹر ایک رطل

یعنی پودے چونتیس تولہ سوز کلان نصف رطل سب دواؤں کو سوا ملائیں
کے گج کر کے ایک ایک مین چھوڑ دین اور اوپر دس رطل پانی ڈال کر
استدر چوش دین کہ تھائی پانی باقی رہ جائے اس پانی کو ملائیں چھوڑ دین
صاف کر کے پھر ملائیں کو اس پانی مین اور صاف کر کے اوپر ایک
مین قند سفید جو برابر سوا باون تولہ کے ہے ڈالیں اور چوش دین کہ اسکا
قوام گاڑھا شل شدہ کے ہو جائے پھر اسپر روغن بادام نصف رطل ڈال کر
استدر چوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور پھر اودہ
سائیدہ کو ملا کر چوش دین کہ بہت ہو جائے اور آگ پر سے اتار کر کاچ کے
برتن مین رکھ کر چھوڑ دین۔ مقدار شربت اسکی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
کی ہے

سفوف ابتداء استعمالے مانی کے واسطے بکا ہتھار
شیر مادہ شتر خواہ ماراجین کے ساتھ کیا جاتا ہے اخلاط اسکے عصا
خافت ڈیڑہ درہم حبکہ سوا پانچ ماشہ ہوئے لک یعنی لاکھ دو درہم
حبکہ سات ماشہ ہوئے ریوند ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ شگوفہ اور
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ
ماشہ تخم کشوت ایک درہم تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم ستمونب
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک شقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ کی ہے

طحال یعنی تلی کی بیماریوں کے واسطے زریاتی دوائیں اور خاص
اودہ جو مرض طحال کے واسطے مقرر ہیں۔ از انجملہ ایک دوا
بکار آمد ہے جو بنام دبقی مشہور ہے اخلاط اسکے دبق بلوط یعنی بلوط کا
سدا راو چکتا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سر شہر تولہ کے ہے اور
چونہ ایک رطل یعنی تخمنا چونتیس تولہ دبق کو مٹی کے برتن مین رکھ کر
کونے کی چنگاریوں پر زمین کہ گھل جائے اور گھلا ہو جائے چونہ بنا
اسپر چھڑکین اور خوب ملائیں اور گرما گرم بھیڑے کی کھال پر اسکو طلا کر دین
اور رکھ کر چھوڑ دین۔ جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام مین
داخل کریں اسی جگہ اس کا پچا ہا مریض کے شکم پر لگا دین اور پھر اس
پچا ہے کو بخمڑائیں تا ایک خود چھوٹ کر گر پڑے اور جب قدر پٹ کی سوز
گھٹتی جائے اور درم استعمال گھٹا جائے اس پاسے کو استدر

کرتے رہیں اور مقررہ اس سے کٹ کٹ کر الگ کر دیا کریں
 یہ دوائے دیگر جیسا کہ تیاران طحال پر اسی روز ظاہر ہو جاتا ہے جس دن استعمال
 کیا جائے۔ اور مناسب ہے کہ اس دوائے استعمال سے پہلے تین روز
 اس مریض کی تدریج مناسب کر لی جائے یعنی دوا اور غذا جو اسکے حال
 کے مناسب ہو تین روز پہلے کر کے پھر اس دوا کا استعمال کریں اخلاط
 اسکے مرکی تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ اور سو اپانچ ماشہ دقاق کندر کا براہ
 جو چھ تار آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ خردل اسکندرانی جو راسی کی ایک قسم عمدہ دوا
 قردمانا ہر واحد دوا قیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ حنظل بقدر
 کفایت۔ رای اور قردمانا کو کوئین اور چھائین اور دقاق کندر اور مرکی کو پیسہ
 اور سوکھی دوا جو پہلے سے چھنی ہوئی رکھی ہو اسکو اسپر چھپکین اور خوب
 ملانے کے بعد پزیریدہ سرکہ کے شل مرہم کے بنا لیں۔ اور زمانہ اس
 دوا کا پچاس یا غیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہے جس قدر
 برداشت اور تحمل حاصل ہو جتنا دقتی و نرمی ہو۔ بعد رکھنے دوا کے
 زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام میں داخل کرنا چاہیے اور یہ غذا اسکے
 طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام میں تھمرنے سے اس کے جو زبند ٹھیلے
 ہونے لگیں اور پینا بھی آجائے اب اسکو آبن میں بٹھا دیا جائے
 اور آبن کرنے سے پہلے اسکو سمجھا دیا جائے کہ دیر تک آبن
 میں ٹھہرنا ہوگا اور جقدر پانی طحال میں بھر گیا ہے سب نکلیا جائے۔ غشی
 کے روکنے کی تدریج یہ ہے کہ مریض کی ناک سے تب سرکہ اور چھلکی پودینہ
 دیا جائے کہ اسکو سونکھے اور جن بیون سے غذا کی بندش کی ہے ان کو
 لکھول ڈالیں اور بخوری مقدار بیون کی کھولنی چاہیے۔ جبوقت حمام سے
 اسکو باہر لائیں شو رجمیلی اسکو بدون ردی کے کھلائیں۔ اور پانی وغیرہ
 اسے بروز اول اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیے۔ اور اس تدریج سے
 پہلے اسکو اجازت دینی چاہیے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مریض
 سے ہو سکتی ہو اور اعضائے اسفل کی ریاضت اسے مخصوصہ سے
 بھی ہو جیسا کہ اول کلیات میں بیان ہو چکا ہے بقدر طاقت کرے کہ سائر
 اسکی متوازن ہونے لگے اور دم پھول جائے

پراقی یا ریان ہون فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے رائیج جوش دیا ہو چاہے
 رطل یعنی ایک سو پتیس تولہ سوم و رطل یعنی ساڑھے سرٹھ تولہ گندک
 جسکو الگ کی گرمی نہ ہو پینچے ہو ایک رطل یعنی پونے چوبیس تولہ دقاق کندر
 اور پیکری زفت پھر اسی قدر ورہ سرخ بھی ایک رطل ریوند تین اوقیہ جو برابر
 آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ کے ہر قارا لکھا رہیے یعنی کرلیہ کی جڑ بھی اسی قدر
 ایلو اچھہ اوقیہ یعنی سو طر تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقرقرا بھی اس قدر
 کا دو دھتین اوقیہ سرکہ ایک قسط جس کے تیس تولہ ہو سے شراب انطاکی
 نصف قسط یعنی ساڑھے سترہ تولہ اور مرہم بجائے سرکہ کے روغن زیتون
 یوزن تین قوطوں سے جو برابر آٹھاون تولہ اور چھپرتی کے ہر داخل کرتے
 اور سب سامان ہر طریقہ سابق کا اور استعمال کرنے کا برطبق دوا کے
 سابق کے ہے

دوسری دوا جو پراخل کرتی ہے اخلاط اسکے سرطان نہری کو لیکر اسکے
 پاؤں اور زنائیہ یعنی دونوں فزونی شکل سنگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے
 پھر اسکو خشک کرے اور پیسے اور اس میں سے ایک شقال یعنی ساڑھے
 چار ماشہ لیکر چھٹھا حصہ شقال کا یعنی چھپرتی افیون لیکر پانی میں گھولے
 یہ پانی بھی اسی نہر کا جو حسین سے کینکٹا لیا ہے اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلا دے
 اور بعض اوقات بجائے افیون کے روغن لبان کو ملانا چاہیے ہون تو
 کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیے

صلابت طحال یعنی لی کے سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا۔ مرہم
 اس صلابت کو سفید ہر جوتلی میں ہونی ہے اخلاط اسکے قردمانا اور رای اور
 عاقرقرا اور میچی جوش دی ہو ہر واحد ایک جز کو خوب باریک کوئین اور
 پھر سرکہ ملا کر پیسین اور پھر اسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کریں
 دوا کا لگانے والا پہلے حمام میں نہاے بعد اسکے یہ مرہم اسکی
 لی پر رکھا جائے

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور مراد ان قروح سے وہ زخم
 انتون وغیرہ کے ہیں جس کے پھر جانے سے مریض کو خون کے دست
 آنے ہیں اور روم کے آدمی اس مرض کا نام نوہ سطر یا رکھتے ہیں
 اخلاط اسکے کو سفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کٹک جو کے پھر اسکو
 جوش دین اور پچائیں پھر کٹک جو کا پانی روغن زیتون کی چکنائی کے پورے سکڑے

یعنی توبہ کے تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا وہ چھ جگہ ایک سو ایک کاسی تولہ اور
 ساڑھے تین ماشہ ہو سکے اور چاول کی بیج اور روغن گل ہر واحد ایک اسکوپ
 یعنی توبہ کے تولہ پونے آٹھ ماشہ اور آقا قیاسی ہوی بوزن نصف درہم
 یعنی پونے دو ماشہ اور گوند پسا ہوا اور سپین پسا ہوا ہر واحد ایک درہم زردی
 بیضہ بریان مین سبکو ملا کر شل مرہم کے طیار کرین اور اسی کا حقہ دیا جائے۔
 آئینا ایک سکر جہو پر ایرتوے تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہر بانی عجمی الری
 یعنی لال ساگ کا لین اور نصف سکر جہو یعنی پتالیس تولہ اور تین ماشہ سا
 رتی روغن گل کو لیکر حقہ کرین۔ اور غذا اس مریض کی شوربا حماض کا غلظ
 یا و ام اور انار دانہ ملا کر اور حقیقہ رکھن ہو شوربا سے مذکورہ خوشبو کرین اور فواکہ
 مین سے بھی اسکو کھلانی چاہیے

استطلاق بطن جب کویت جھڑنا کہتے ہیں یہ سفوف مفیدہ خلفہ کے
 مرض کو جسمین غذا بچنے و ستون کی راہ گر جاتی ہے جب کو خلفہ کا مرض کہتے ہو یا
 اختلاط اسکے گلن را اور بلوط سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان کیا ہوا اور سماق
 اور حب الاس اور قزط یعنی سنگری بول کی اور طریشٹن کل واحد
 دو درہم یعنی سات ماشہ زیرہ اور راز و جھو پہلے سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان
 کیا ہوا اور شکوفہ نار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنی جھاو کا پہل اور رابک اور
 اور مصطکی اور بالچٹھ ہر واحد ایک درہم تخم حماض یعنی چو کا کینج اور گوند
 او طین ارمنی اور عصاہ لختہ الیش اور منقی کینج بریان کئے ہوئے اور
 خرنوب اور حفت بلوط ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنی سو پانچ ماشہ

جو ارش اس خطنہ کو در کرتی ہے جو روت سے عارض ہوا ہو اور راج
 سے پیدا ہوا ہو۔ تخم کرش اور چرائٹہ اور سعد کوفی یعنی ناگزوتھا اور
 اجوان اور عود بلسان اور لاذن اور جاو تری ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک
 تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الابی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنی چودہ
 ماشہ گاسرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ آشنہ جب کو بھی کہتے ہیں
 اور انیون ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قزط سو پانچ ماشہ
 طحلا طیب جب کو نکم کہتے ہیں سو ابارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنی
 دو تولہ اور چار مٹی کا فور ساڑھے دس ماشہ بیخ اوخر چودہ ماشہ قردمانا دو
 درہم یعنی سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ شندل سپید چار درہم یعنی چودہ
 ماشہ و قوساڑھے دس ماشہ و ارجینی اور سو تھ بھی اسی قدر حب الاس

سات درہم یعنی دو تولہ چار مٹی ان سب کو سب کے رب مین ملا کر جو ارش
 طیار کرین
 شراب ٹاکہ اس سال کو روکتی ہے اور عفر کو ہشادتی ہے اختلاط اسکے خاثر
 اترج یعنی چو کا اور زرشک اور ریاس ہر واحد ایک رطل یعنی پونے
 چوبیس تولہ (زعفران) اور انار دانہ اور سماق ہر واحد تین رطل جبکہ ایک درہم
 ایک تولہ تین ماشہ ہوئے ہی بخوش اور سب اور انار اور امرود ہر واحد
 چار رطل جبکہ ایک سو پتالیس تولہ ہوئے پانی برابر اسکے دو روز انکو
 بھگونا چاہیے پھر خوش سقدردین کہ خامی جاتی رہے اور چپان لین اور دوا
 جوشن مین اور شکر اسپرڈالین

سج اور قروح اسکا یعنی خراش پڑ جانے اور آنون مین قرہ پڑ جانے
 کی دوا۔ ایک دو اہر سبکو علق کہتے ہیں قروح اسکا کو فائدہ کرتی ہے اختلاط
 اسکے آقا قیاسی شقال جبکہ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے پست انار
 پچتر شقال جبکہ اتھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوئے مازو پچس شقال انیون
 پچیس شقال بزرالینچ چھپن شقال یعنی مین تولہ سات ماشہ باجراکتا ہوا
 ایک سو ساٹھ شقال جبکہ ساٹھ تولہ ہوئے سماق شامی ستر شقال یعنی
 پچیس تولہ پانچ ماشہ عصاہ سماق شامی و حای شقال یعنی سو اگیارہ ماشہ
 کند پچس شقال جبکہ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے سب کو بیکری کوڑ
 اور شراب سیاہ مین ملا کر طیار کرین پوری مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ
 کی ہے

یہ دوا حکیم ابو قوس طرسوسی کی طرف منسوب ہے اور یہ مفیدہ ہے ہر ایک مادہ کو جو
 اندرونی اعضا کے زیر مین پر ریش کرتا ہو اور ہر قسم کا نفخہ اور بھولان چو
 اندرونی اعضا مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اختلاط اسکے انیون اور تخم کرش
 ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحرائی اور تخم (طر و بلون)
 جب کو سیالیوس کہتے ہیں ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ ایون اور زردی
 یعنی اجوان ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی مین گوندہ کر
 طیار کرین اور شقال کرین

اس حقہ کو جالیوس اس شمال کیا کرتا تھا اور یہ حقہ ایلیوس حکیم کا ہے اور
 بہت سے نسخہ ہائے متقدمین کے مطابق ہے اختلاط اسکے عصاہ
 انکو زخام سوکھا ہوا چھ شقال یعنی دو تولہ تین ماشہ بھگری بھی اسقدر ایک

آب نارین اور تانبے کے شعلے اور چیلن جلائی ہوئی ہر ایک ہفتہ شغال یعنی
سوا دو تولہ سبب ہر تال تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہر تال زرو اشغال
شغال یعنی تین تولہ کاغذ سوختہ پندرہ شغال یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کوٹ کر شراب حب الاس میں گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن
تین خواہ چار شغال کا ہو یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔
اور اس قرص کو شراب آب آمیتختہ میں کہ مجموع شراب اور پانی کا وزن
دو قوا توں ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ کے ہو لگو لگو
حفتہ کرین اور بعض اوقات فقط آب باران میں گھول کر یہ حقنہ کیا جاتا ہے
اقرص افادہ خوشبود واون سے یہ قرص بنایا جاتا ہے۔ خلفہ کو فائدہ
کرتا ہے اور قروح اسلیمے آنتوں کے قرص کو اور اسکا نام اقرص سودوسیو
ہو یہ ادویہ پنجہ سے ہر چوبیس بجار آدھی اور اسہال میں جو وقت استعمال کیا
بند کر دیتی ہے اخلاط اسکے زعفران اور سنبل ہندی اور انیسون ہر واحد
چار شغال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی دو شغال یعنی نو ماشہ صبر ہندی یعنی
ہندوستان کا بنا ہوا ایلو اور عصارہ کحبتہ ایتس اور رسوت اور عصارہ اقا قیا
اور افیون اور مارو اور کیتہ اور فلفل سپید ہر واحد دو شغال یعنی نو ماشہ
شراب میں گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف شغال یعنی
سوا دو ماشہ کا ہے

سفوف جو خراش بلغمی کو مفید ہے کہ بلغم شور سے پیدا ہوا ہو حرق یعنی
الم بریان کئے ہوئے دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے
بیج سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رتی مصطکی پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارشی ہر واحد دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ لوند بریان سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم گندہ
ہوشتہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار ہر
ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہے
حقنہ جو سبب دوا سبب کے خراش پیدا ہوی ہو لازم ہے کہ روغن ز
اور دم الاغون کا حقنہ کرین

حقنہ ابتدائے زخم کے واسطے اور صفراوی خواہش اور
رفع مادہ کو مفید ہے اخلاط اسکے سو چھلکے کالی ہوئی دس درہم یا آٹھ
اور انار کے چھلکے اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنی دو تولہ اور چار

بھی دانہ اور بیج نکالے ہوئے اور امرود پندرہ درہم ہار و بیج و درہم بکو
پانچ رطل پانی جو برابر آٹھ پاؤں دوسرے کے ہوا اور چار اوٹیا اب نارینے
سوا ایک تولہ یعنی پانچ ماشہ پانی اور لگو خام کا پانی ملا کر چوبیس دین تاکہ ایک
رطل یعنی پانچ پونیس تولہ باقی رہ جائے اور اس میں سے ایک ہندی
لیکر او میں گل ارشی ساڑھے چار ماشہ ملائیں اور گوندہ بھی اسی قدر اور کاغذ
سوختہ اور اقا قیا اور سپیدہ ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
داخل کرین

صفقہ و ولے قونج کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال کرتا تھا
اس بیمار کے علاج میں جبکہ ایلاوس کا خلل ہوتا تھا یعنی او سکے قی
کی طرف سے فضکہ براز نکلتا تھا۔ اس دو کو بقدر ایک باقلا کے
جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہے اور سکودینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو
تین خواہ چار قوا توں پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات
رتی کے خواہ برابر آٹھ تولہ اور سوا پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہوتا
چاہیے اخلاط اسکے بزرالنج جبکہ جو ان کتے میں اور فلفل سپید ہر
چالیس شغال یعنی پندرہ تولہ افیون میں شغال جسکے ساڑھے سات
تولہ ہوئے زعفران دس شغال یعنی پونے چار تولہ سنبل الطیب جو
بالجھڑ کتے میں افیون حرق ہر واحد دو شغال یعنی نو ماشہ کوٹ چھار
شہد جوش کتے ہوئے میں معجون بنائیں

صفقہ و ولے قونج کی بابر قول جالینوس کے جو کتاب شفا میں
میں جالینوس نے لکھا ہے اور اسکا نام اسوماوس ہے اور یہ دو اسعدہ
کی بیماریوں کے واسطے بھی نافع ہے اور جن لوگوں کو آشوب چشم ہو
اور درون کے آنکھ میں زیادہ ہوتا ہو۔ اور رحم کے اقسام درد کو بھی
مفید ہے حجب مارا عمل میں سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ ہر واحد اکلالتین
مخلاط اسکے زعفران سوا چھ ماشہ سنبل الطیب نو ماشہ فلفل سپید
دار فلفل اور بیروزہ ہر واحد نو ماشہ روغن بسان چار شغال یعنی ڈیڑھ
تولہ دالچینی اور پوست بیرنج اور ایک نسخہ میں عصارہ بیرنج بھی دیکھا گیا
ہے اور خندبید شہر ہر واحد نو ماشہ تخم دو قوا ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ کلینج ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ شہر ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شہد سے معجون درست کرین
استرخاسے مقعد اور خروج مقعد کا۔ اسکی ایک دو اجالینوس سے

منقول ہے کہ متعدد کے باہر نکل آئے کو فائدہ کرتی ہر اخلاط اسکے پھل
اوس گھاس کا سبکو ریتی کتے ہین اور راز واد سپیدہ قلعی اور قاقیا عصا
بھیتہ البیس کے چھلکے صنوبر اور کنڈر اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ بکوبکر
سوکھی دوسلے ہذا کو متعدد پر چھپر گین اور پہلے اس سے معقہ کو شرابازہ
سے دھو ڈالین

گرد کی تھیری میرا قول تو یہ ہے کہ جو چیز شانہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے
ضروری ہو دو اگر وہ کی تھیری کو بھی کرے کرے کر دی گی اور ہر عکس اسکے
یہ بات ضروری نہیں کہ جو دوا گردہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے شانہ کی
تھیری کو ٹکڑے کر دی

معجون او سکوفائدہ کرتی ہے جو تھیری کی بیماری میں گرفتار ہو اور فائدہ اسلئے
ہے کہ تھیری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور آئینہ پتھیری کی پیدائش کو
روکتی ہے اخلاط اسکے تھج نوماشہ تخم کرش ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی چار
شغال جبکہ ڈیڑھ تولہ ہواستقل سپیدہ و شغال یعنی نوماشہ کندہ شتر
شغال جبکہ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہونے چھر شامی کی قسم زنیہ ایک شغال
یعنے ساڑھے چار ماشہ تخم گندراور امیون ہر واحد و شغال جبکہ نوماشہ
ہوے میہ تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ پنج سوسن الا بونقی
ایک ڈیڑھ ماشہ تخم شمش سپیدہ و شغال یعنی نوماشہ سبل سپیدہ ربادا
چھلے ہوے اسارون ہر واحد تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
تخم سوسن اور سعد جبکہ ناگرموتیا کتے ہین ہر واحد و شغال یعنی نوماشہ
شد خالص بقدر کفایت آئین سے ہر روز کھلای جائے

دوسری دوا جو تھج ہر ہالینوس کتا ہر مین ایک قوم کو جانتا ہوں جسکے
گردے تین مرض تھا اور اسی دوا سے اسکا علاج کیا گیا پس ان کے
بیماری جاتی رہی۔ مناسب ہے کہ اس دوا کا استعمال سب دنوں تک کیا جا
۔ اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کر دیتی ہے جسکو تھج کا مرض ہو اور جسکو قویخ کی بیماری
ہو اور شانہ کے امراض کو دور کر دیتی ہے۔ اسکے بنانے کی صوٹ یہ ہے۔
ہندق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیار بانی مقشر تخم کر ویا صاف کیا ہوا ہر واحد
تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیار افیون
ہر ایک چھ شغال جبکہ سواد و تولہ ہوے تخم بنگ سپیدہ تخم کرش ہر واحد
بارہ شغال یعنی ساڑھے چار تولہ شد سے گوندہ کر قرص طیار کر مین او

نصف شغال یعنی سواد و ماشہ استعمال کر مین بگرم مارا عمل کے ہمراہ چھپا
کیا ہو بمقدار تین قوانو جو برابر تھیرہ تولہ پنج ماشہ سات رتی کے ہے۔ اور
دوسرے نسخہ مین دیکھا ہے کہ اس مین حرجل چھ شغال بھی پڑتی ہے اور استعمال
کرے ہین

شانہ کی تھیری جو کہ اس مرض کے اوپر لوگوں نے بیان کیے ہین اور
جسکی شہادت معتبر ہو پوچھی ہے ازا بخدا یہ بھی ہے کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلایا
جیسے کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم
ہو سکتا ہے اور جلنے کے بعد اسکا جلا ہوا حصہ بحفاظت رکھ چھوڑ مین او پینہ
رہزاسی کو بگرم پانی کے ہمراہ تناول کر مین تھیری کو توڑ دیکھا اور ریزہ ریزہ
کر دیکھا۔

صفقہ دوا کی جو بھون کی شرکت سے بنائی جاتی ہے یہ دوا اس تھیری کو
ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتی ہے جو دونوں گرد و مین سے کسی گردہ کی تھیری
ہو۔ اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آئندہ اپنے بدن مین تھیری
کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہے۔ یہ دوا اس فعل کو بظرفیت
خاص کے کرتی ہے مزاج دوسلے ہذا کا یہ فعل نہیں ہے (مراد یہ ہے کہ قاعدہ
طبی سے جو مزاج اس دوا کا ہر اوسکی رو سے تھیری کا اخراج ہو دوا
کرتی ہے بلکہ ایک خاصیت خدا نے آئین ایسی دی ہے کہ اسی جہت سے
یہ اثر کرتی ہے) زندہ بھونس عدد پکڑ کے ایک کورے برتن مین او کو ڈالیں
جو پاک صاف ہو اور اسپر گل حکمت کر دین پھر ایک مٹی کا برتن تلاش کر مین
جیسے ماہی تو اہوتا ہے اور اسکے نیچے چوب انگور حلا مین کہ وہ تو اسخ
ہو جائے۔ پھر اس گل حکمت کے برتن کو اسی توے کے اندر
رکھیں اور تمام رات رھنے دین بعد ازان صبح کو نکالیں اور حسب راسخ
راکھ بھون کی ملے او سکون بعد سرد ہو جانے راکھ کے لئے لیں اور
اور کسی برتن مین راکھ کو اٹھا رکھیں اور بروقت علاج کے استعمال کر مین
و دونوں گرد و مین کے درد مین پورے دو قراط یعنی آٹھ جو برابر ہوا
اوس شراب کے جبکہ نام خند یقون ہے کہ اسکے پینے سے تھیری کے
کرشے کرشے ہو جائینگے اور مٹیاب کے ہمراہ نوک دار کیلون کے
شکل پر خارج ہو جائے گی اور یہ فائدہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بھون
مین ضد مخالفت اوس تھیری کے ہے جو گردہ مین پیدا ہوتی ہے جسکے

کا گوشت جملہ مہام اور حشرات زہر دار کی ضد ہے
قرص اس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے جو شانہ اور دونوں گردوں میں پیدا ہوتا ہے
تخم گاجر صحرای اور تخم قنار یعنی اورانیون اور مرکی تخم کرنل کو بی اور تخم
کرنل نباتی اور تخم اورا چینی اور سنبھل ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ چھانکر
پانی میں گوند کر قرص طیار کر دین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا
ہو گا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا خواہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اس گولیاں
منار منجھ آب گرم کے پیراہ تناول کر دین

مجموع جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے سنبھل ہندی تین درخمی یعنی ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنی ڈیڑھ تولہ دار فلفل ڈیڑھ تولہ بیج بارقہ
دار چینی ڈیڑھ تولہ حیدہ ڈیڑھ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دو قوساڑھے
تین ماشہ زعفران نو ماشہ جنبد ستر ڈیڑھ تولہ شگوفہ اذخر ڈیڑھ تولہ سفور
ڈیڑھ تولہ قطعات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطر اسایون سات ماشہ
سب بلبان ڈیڑھ تولہ وج ترکی نو ماشہ شہد ملا کر معجون درست کر دین اور
استعمال کر دین

تقطیر المول یعنی قطرہ قطرہ پیٹاب کا ہونا۔ ہر قرص قطرہ قطرہ پیٹاب
ہونے کو اور ذوب کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اسکے جنبد ستر سات
ماشہ دو نامہ اور سداب بکوتلی کہتے ہیں اور زبر النج یعنی اجوان
اورانیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نامہ ناروانہ پندرہ عدد بکوٹ کر قرص
طیار کر دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اسکو کھا کر کھیر کیجیج چھلے ہو
اور انیس کی سپیدی رقیق تناول کر دین

ضعف انتشار اور رشوت یعنی ہندی میں ضعف آنے کی دوا۔
اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے تخم پیاز دو درہم یعنی سات ماشہ
تخم جرجیر چار درہم یعنی چودہ ماشہ تخم شنداج اور بوزیدان اور قیج اسان
اور اسفیل بریان ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شقائق منن درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہوئے تخم انگن اور ناو کیو سفید ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ
ہوئے قند چھ درہم اسکے پونے دو تولہ ہوئے سب کو کوٹ کر
ملائیں اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہے پانچمین
ملا کر ملائیں

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہے وہ یہ ہے کہ جرجین فارسیج کی جسکو
ملیون کہتے ہیں اور گاسے کا دودھ اور گاسے کا گھی بھی تین مل جو
برابر ایک سو ایک تولہ کے ہو اور تخم جرجیر اور تخم گندراور تخم شنداج
تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے سب دو اؤن کو سوکھی گھی
کوٹیں اور پھر دودھ اور گھی کو ملائیں مقدار شربت پانچ استار یا دس استار
کی ہے جو برائے تپس تولہ کے ہے یا بہتر تولہ کے بعد اسکے کہ دودھ کو جلادین
اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کر کے اسکو تناول کر دین

صفت دوسری دوا کی جسکا نام جو ارش ہندی ہے باہ کو زیادہ کرتی
ہے اور رشوت جماع کو برائے تپس کرتی ہے زنجبیل اور فلفل دار فلفل اور چینی اور قرفہ
جو بیج کی عمدہ قسم ہے اور تیز پات اور با پچھڑ اور مینبی بھی اور شہ طرچ
ہندی جسکو بیت لکڑی کہتے ہیں اور جو زبوا صندل سرخ بڑی الہی حادی
ناگسیر تالیس پتر اور لونگ اور ناگر موتھا اور جو زہندی اور تابا شیر ہر واحد
تین اوقیہ جسکے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے مشک اور کافور ہر ایک
دس مثقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوئے قند سپید ہوزن سب دو اؤن
کے دو اؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کر دین مقدار شربت
اسکی سات ماشہ ہے

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور بادشاہوں کے
واسطے پکائی جاتی ہے یہ بھی سفنقور کی دم ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ
اور تین ماشہ پانچ رتی تخم شنداج گندراور تخم نفث تخم پیاز سفید شیرین تخم
انگن تخم جرجیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فلفل سیاہ
فلفل سپید اور فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہے چار درہم یعنی چودہ ماشہ
صنوبر مقشر ڈھای اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوئے حاقرق حاقچا
درہم یعنی چودہ ماشہ بلبان الحصا قیر چھ درہم یعنی پونے دو تولہ خضر
کنجشک ترینہ جو دیواروں میں جمی ہوئے لگانا ہے چار درہم یعنی چودہ ماشہ
حنصیہ مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہوئے ان سب
دو اؤن کو کوٹ کر گاسے کے مسکہ اور شہد میں خوب ملائیں اس طرح
پر کہ جتنی شہد اور مسکہ میں دو اؤن مل سکین اس میں سے ایک تہائی مسکہ
دو تہائی شہد ہو وہ کسی برتن میں اٹھا کر کھین مقدار شربت پونے

دو ماشہ کی ہر اجد غزل کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہر اجد
 لکھا جائیگا۔
 صفت روغن کی یہ روغن ہیرہ پر ملا جاتا ہے اور اس مقام پر جو غل
 و دون گردون کے ہر پس شہوت کو جگا دیتا ہے اور اس میں زیادتی کرنا
 ہر اخلاط اس کے افزون اور ہیرہ ہر ایک دودھم یعنی سات
 جاوڑی ساڑھے تین ماشہ و ارفلفل سو ایاچ ماشہ عاقرقراطہای درہم
 جسکے پونے نو ماشہ ہوئے تخم جرجیر چند ہیرہ ہر ایک پونے دو ماشہ
 روغن نرگس فیزہ اوقیہ جسکے چار تولہ و دو ماشہ پانچ رتی ہوئے اور سوم
 پونے دو ماشہ خشک دواؤں کو پس کر سوم کو تیل میں گھلاتین اور پزی
 ہوئی دوائیں اس میں چھوڑ کر خوب ملائیں اور مالش کریں
 ہر درہم یعنی ہر درہم سر و بکا پونچنا۔ یہ فرزندہ یعنی رکنے کی دوا اس
 رحم کو فائدہ کرنی ہے جو میں سردی پہنچ گئی ہو اخلاط اس کے مرہم یا خلیوں
 ایک اوقیہ اور مرہم باسلیقون اور تیل کی چرتی اور باوام کے درخت کا
 گوند اور مرغی چرتی اور تیل کی چرتی اور باراسنگے کی تلی کا مغز اور بھیری کا مکہ
 اور سنگے مارکی اور روغن نارون ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ
 چھ رتی مرکی صاف کی ہوئی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات
 رتی زعفران سات ماشہ ہیرہ پون کو روغن میں گھلا کر سب دواؤں کو یکجا کر لیں
 اور خوب ملا کر بہت درنا سب کسی کپڑے میں لگا کر تپی بنا کر استعمال
 کریں۔

صلابت رحم یعنی رحم کا سخت ہو جانا یہ فرزندہ جو بروہ رحم کے واسطے
 لکھا گیا درہم صلب رحم کو بھی فائدہ کرنا ہے۔

ساتواں مقالہ درہائے مفصل اور فقرس اور عرق النسا کی دوا
 یہ ضاد وج مفصل اور فقرس کو فائدہ کرنا ہے جو غاریقون اور شکران
 سے بنایا جاتا ہے اور یہ دوا دوسرے منج اور بکار آمد ہے اخلاط اس کے تخم
 شوکہ ان ایک قسط یعنی پینتیس تولہ غاریقون ایک قسط یعنی پینتیس تولہ
 اور تھی ایک قسط یعنی پینتیس تولہ پورہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ
 چھ رتی سوم ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ راتینج جوش دیا ہوا ایک
 رطل یعنی پونے چونتیس تولہ شق ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
 روغن زیت کہ ایک رطل بابہ سنگے کی تلی کا گودہ چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ

تین ماشہ ہوئے منج سو سن اور تھی چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ نو ماشہ ہوئے
 خشک دواؤں کو کوٹ کر تھیلی میں چھانٹیں اور گھیلنے والی دواؤں کو گھلاتین
 اتنی دیر تک ہو امین رہنے دیں کہ سرد ہو جائیں پھر اس پر سوکھی دوائیں
 ڈال کر خوب ملائیں اور اٹھا کر کھین اور بروقت استعمال کریں
 یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہے سورنجان شیرین بارہ درہم یعنی
 ساڑھے تین تولہ صبق نمری تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوئے
 سیاہ مرج اور زہرہ ہر ایک چودہ ماشہ دواؤں کو کوٹ کر پین اور ایک خوراک ساڑھے
 تین ماشہ کی ہر پانی اور شہد کے ساتھ

مرہم اس ضعف کو فائدہ کرنا ہے جو دونوں پاؤں میں ہوتا ہے اخلاط اس
 اسارون اور ایلوہ اور ششیات مایا اور شیطرح اور کشنیر اور
 انزروت اور ہر کی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ چند ہیرہ
 چار درہم یعنی چودہ ماشہ کوٹ کر پین اور طلائام کی شراب جو خوشبو ہو اس میں ملا کر
 پاؤں پر لگائیں

صفت گولی کی جو فاشراؤال کرنا ہے صافی ہے اور یہ دوا بنام ہزار چنان
 شہور ہے فقرس کو اور دونوں کون کے درد کو اور مفصل کے درد کو
 فائدہ کرتی ہے۔ اس دوا کو حکیمانام فاشراہی ایک درہم لین اور سورنجان
 پین درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زہرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ داپنی اور
 سعفراسی اور زراوند مرج و زنجبیل اور برگ کبر اور خاکستر بچہ ہائے شیرک
 ہر واحد ایک درہم سب دواؤں کو کوٹ کر پین اور شراب میں ملا کر چھوٹی
 چھوٹی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں ایک خوراک اسکی پونے
 دو ماشہ کی ہے اس جو شافہ کے جسم میں ہوئے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم
 گولیاں ہر اشد کے پانی کے جو گرم ہو اور اس میں سوئے کو جو شر
 دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑہ تولہ ملا کر تناول کریں
 دوسری گولی کا نسخہ جو ہندی ملا کر بنا جائی ہے اور جب فقرس پہ اسکا
 تجربہ کیا گیا تو اسکی بڑی تعریف کی گئی۔ ہلیلہ سیاہ شہد بر آوردہ و تولہ
 گیارہ ماشہ ہیرہ اور آملہ جیت لکڑی زنجبیل و ارفلفل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے
 دس ماشہ ایلوہ میں درہم یعنی پونے نو تولہ سعفراسی منج کبر اور گول
 ہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہون سب دواؤں کے ان سب
 دواؤں کو کوٹ کر چھانٹیں اور گول کو شراب میں بگو کر اچھی طرح ملائیں

بھر سب دوا میں ڈال کر چھوٹی چھوٹی گولیاں طیار کر کے بخار شربت
ماشہ کی ہو

عرق المسایہ دوا اس بخاری کو تاننا مذکور کرتی ہو کہ درمیں سکون بخولی
پیدا کرتی ہو اختلاط اسکے زفت وہ بزرگہ حک حکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو
ایک جزد و نون کو بیکر خوب ملائیں اور مقام در و پر اسکو چھڑکین کر پہلے چار
کو حام میں اخل کرین تاکہ پسینہ اوسکے بدن میں نکل آئے اور وہ چھڑکے
بدن میں چپٹ جاسے پھر اس دوا پر ایک کاغذ کا ٹکڑا چھڑکین یہ دوا آفت
بک لگی ہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے

نقرس دوا کے شوکران جو باب دج مقابل میں مذکور ہو چکی اس نے
بڑھ کے نقرس کے واسطے کوئی دوا نہیں ہو

اٹھوان مقابلہ بالخورہ کی دوا یہ لطوخ یعنی نیمبرٹنے کی دوا ہو اور فریون
اور تافینا اور دین الغار ہر ایک نو ماشہ گندھک حکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو اور
نگلی سیاہ ملے یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان دواؤں کو یکجا کر کے
کوٹے اور چھانے پھر اس میں نو درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات شہ سوم
کو دین الغار یا روغن زیتون کمنہ یا ریتڈی کے تیل میں پگھلا کر سب دوا میں
ملائے اور بالخورہ کے مقام پر لگا دے۔ علاوہ یہ کہ یہ دوا قوی ہو اور
بالخورہ کو بھی دور کر دیتی جو مدت کا ہو اور علاج اس کا دشوار ہو۔ جالینوس
کتاہے کہ میں اس دوا میں بعض اوقات ہالہ ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کن ساڑھے
چار ماشہ ملا لیتا تھا

خضاب سیاہ کرنے والا یا بالون کا جالینوس نے کہا ہے کہ اگر کتے
کا پیشاب لیکر پانچ دن یا چھ دن اسکو سترائیں پھر اس سے بالون
کو دھوئیں سیاہ کر دے گا اور سیاہ بالون کو سفید ہونے دے گا

پیمانہ اور وزن کا بیان کناش ساہرے آسنے کہا ہے کہ قسط کا وزن غزو
زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہو جو برابر پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ اور غزو
سے آٹھ رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوئے۔ اور شہد سے ایک سو
اٹھ رطل جو برابر چھ ہزار پچتر تولہ کے ہوئے

خوش کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے
ہوئے اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے
ہوئے۔ اور شہد سے ساڑھے تینیس رطل جو برابر سات سو ترائیس تولہ

اوقیہ ماشہ کے ہو

خوشی روغن زیتون سے نو اوقیہ جو برابر پچیس تولہ تین ماشہ چھرتی کے
ہو اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہو
اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ گیارہ ماشہ پانچ رتی
کے ہو

مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہو
اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ غرامی جو برابر نو تولہ دو رتی کے ہو اور
شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ سات ماشہ سات رتی کے
ہو بھلا سب کے

اکسونا فن زیت سے سولہ درہم جو برابر چھ تولہ کے ہو اور شراب سے
دو اوقیہ اور چارم درہم جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہو اور شہد سے
تین اوقیہ اور چارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو برابر نو تولہ پانچ ماشہ سوا سات
رتی کے ہو

قواطوس زیت سے بارہ درہم جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہو اور
شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درہم اور ثلث درہم جو برابر تین تولہ
ڈیڑھ ماشہ کے ہو اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ تین ماشہ ساڑھے
سات رتی کے ہو

مسطرون صغیر زیت چھ درہم جو برابر سوا دو تولہ کے ہو اور شراب سے تین
غرامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہو اور شہد نو درہم جو برابر تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ کے ہوئے

بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سیرافین کے
اس حکیم نے کہا ہے کہ اس مجموعہ میں تفصیل اوزان اور پیمانہ کے بیان کنندہ
استغنا ہے اسلئے کہ میں نے ہر ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب میں آئی ہے
سے ذکر کیا جو زبان عربی کی کتابوں میں مشہور ہو اور ارباب علم

پہچانتے ہیں۔ لیکن ایک قوم نے ان لوگوں میں جو میرے نقل اور
اور پانچون پر مطلع ہوئے مجھے درخواست کی کہ انکو اس کتاب میں
بھی نقل کر دوں تاکہ اس نقل کا فائدہ ہو اس میری کتاب کے اور
کتا بونین بھی ہو

قسط کا وزن ان لوگوں کے نزدیک جو زبان یونانی میں مشہور

ہو لیکن بنیاد لفظ کیل کی آئین کے اتفاق نہیں ہو سیکے کہ ایک آدمی کا استعمال حسب طرح کرتا ہو دوسرا اس کے خلاف کرتا ہو۔ قسط ایل روم کے نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہر پس برابر میں اوقیہ کے ہو گا جو برابر چھتیس تولہ میں ماشہ کے ہو۔ اور قسط انطاکیہ میں ڈیڑہ رطل کا ہو

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر چھتیس تولہ نو ماشہ کے ہو اور من رومی میں اوقیہ جو برابر چھتیس تولہ میں ماشہ کے ہو گا اور سن انطاکیہ اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر چھتیس تولہ سواد و ماشہ کے ہو اور سن چالیس ستار ہوتے ہیں اس حساب سے ایک ستار کا وزن بجائی میں نصف اوقیہ کا ہو اور ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے برابر ہو اور انطاکیہ اور مصری ستار کا وزن ایک تولہ سو پانچ رتی ہو

اور رطل میں ستار کا ہر اور ستار چھ درہم اور دو دانگ کے چار شقال ہوئے یعنی ڈیڑہ تولہ

اور درخمی ایک شقال یعنی ساتہ چار ماشہ کی دو ورق انطاکیہ میں آٹھ جوین کی اور ایک جوین چھ قسط رومی کی ہو جو برابر تین سو ساتہ چھتیس تولہ کے ہو

قسطوں کی سات اوقیہ کی جس کے اوٹیں تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوئے سطر ون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر تولہ سو پانچ ماشہ کے ہو سطر ون صغیر چھ درخمی جس کے سواد و تولہ ہوئے آکسونا فن اٹھارہ درخمی جو برابر پونے سات تولہ کے ہو خزانوس ڈیڑہ اوقیہ کا ہو جس کے دو ماشہ پانچ رتی ہوئے غیا در بیان چارم درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہو اوقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک ان میں سے سات شقال ہو

اون ایک اوقیہ اناب شہد کا ڈھای رطل اور روغن کا ڈیڑہ من و ورق مشہور تین رطل کا ہو۔ قسط شہد کا ڈھائی رطل ہو مابین پانچ ستار اور میں درہم اور چار اوبولو اسہ مونا غری نصف اوسکا

باقیات مصریہ چار سائونات

اوبولو و ڈیڑہ دانگ کا کاوش اسکندرانی تین اوبولو کا ایک بندہ ایک درخمی کا جوڑا ایک جوڑا چودہ سائونات کا صدقہ صغیر سات سائونات کا اور صدقہ کبیر چودہ سائونات کا باقلہ یونانیہ دو سائونات اور دو اوقولین کا

سکر جہ سوا چھ ستار کا طعقہ شہد کا چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ کے ہو اور طعقہ اور دو اوقیہ شقال اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہو سیطل و لبد و در ستار کی درخمی چھ بولات کی اور ہر ایک اوبو تین قیراط کا اور ہر قیراط چار جو کا شقال

اوبولو نو قیراط کا قوانسوس ڈیڑہ اوقیہ کا قول بو بین تین اوقیہ کا آٹھ اوبولو جو میں قیراط کا

تمام ہوی کتاب قرابادین کتاب مسند قنن سے اور حمدیہ خدا کا اول و آخر اور خطاب اور باطن میں اور درود خدا کا اسکے مقرب فرشتوں پر اور تمام دنیا اور مرسلین خصوصاً ہمارے سید اور آقا محمد جو نبی ہیں ان پر اور ان کی سب آل پر نازل ہو مترجم کتہا ہے کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہان تک تمام گزرا اور جو نامکن تھا یعنی اصل کتاب تین شعل ایک وزن کی دوسرے وزن سے تناقض رکھتی ہو اس کی تحویل نہیں کی اور کچھ دی الفاظ لکھ دیے جو اصل قانون میں تھے اور جو کہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک میں متروک ہو لہذا کچھ بکھڑائی زیادہ تحقیق اپنی کار براری کے واسطے بھی ضروری نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ کے میں جہان اور ہزاروں طرح کی ہوا مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوی میں اونکو ناظرین معاف کر کے اصلاح کوں گے اس طرح معاملہ اوزان کا بھی ہو جو جہانندی اصل کتاب کے کسی طرح اونکی درستی پر مجھے قدرت تھی۔ اور اگر کوئی اور زبان سے جس کو اس کی اصلاح پر قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمہ کے ضرور دور ہو جائے گی جس طرح دیگر اصلا اور سو کی درستی کی امید قوی قوم سے مجھے ہو فقط

ان کا شکر ہزار
ان کا درجہ کی کتاب
ان کا درجہ
ان کا درجہ

ان کا درجہ
ان کا درجہ
ان کا درجہ
ان کا درجہ

ان کا درجہ
ان کا درجہ
ان کا درجہ
ان کا درجہ

خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہزار زبان سے کرتا ہوں اور اس کے اتمام نعمت پر نازان ہوں کہ اُن سے مجھ ایسے نادان اور کم رتبہ کو اپنے انعام اور اکرام سے اس مرتبہ کو بہو بچایا کہ میں نے اعلیٰ درجہ کی کتاب علم طب کو جس کا نام قانون ہے ایسے زمانہ میں ترجمہ کیا جس زمانہ میں ہمارے علوم کی کساد بازاری کا کچھ بیان ہی نہیں ہو سکتا ہے اور یہ ادبی کا احسان اور فضل ہے کہ عالی و باغ ہنر و قدردان علم و فیض سانی ارباب علم و کمال رتبہ دان نے ہمتا آئی فشتی نو لکشور مالک مطبع او وہ اخبار نے مجھے اس کتاب کے ترجمہ پر ایسا مجبور کیا کہ آخر ترجمہ پورا ہو ہی گیا۔ ورنہ میں اور یہ ترجمہ۔۔۔ اور ہزار ہزار شکر خدا کا کہ قبل از انکہ تمام مجلدات ترجمہ کے چھپ کر شائع ہوں فقط جلد اول اور چارم کے ترجمہ سے میں سیکڑوں طلبہ کو اور اطباء کو مستفیذ ہوتے دیکھ لیا ہے اور میری مراد پوری ہو گئی۔ اب خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اسی طرح کمال الصناعتہ ابو العباس مجوسی کا ترجمہ جس ختم ہو جائے۔ واللہ تدریب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد و آلہ الطاہرین

خاتمہ الطبع

ہزاران حمد اور سپاس کا رساز عالم و درود نامہ دو حضرت بہترین نسل آدم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ کتاب اعنی ترجمہ قانون جلد پنجم مطبع نامی گرامی شہر عالم ہنر اور علم کی اشاعت میں بے نظیر بلکہ اگر سچ ہو چھپے قومی ترقی علم و ہنر کے واسطے ملک کی رفاه کا مکمل وغیرہ قطعیہ اور مروج سبانی علیہ مشید فنون علیہ جسکو مطبع او وہ اخبار رکتے ہیں اور مالک مطبع کا نام نامی فشتی نو لکشور ہے اسی مطبع میں حسب ایماے مالک مطبع دام ختمہ کے اہتمام سے خاک محمد علی کتوری خلف اصغر عالیجناب ستطاب مولوی حکیم سید غلام حسین صاحب کتوری مترجم کتاب ہذا کے بہادر فروری ششہ ام مطابق جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۰۲ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اس کتاب کی پانچون مجلدات اب بنیادیت ایندوی ترجمہ بھی ہو چکے اور چھپ کر تمام ہوئے۔ اس ترجمہ کی سلاست بیانی کا آج ہندوستان میں وہ اثر ہوا جس کا اندازہ شہرت ہوزن اوسی خیر سگالی قوم کے جو جس سے نیت بخیر مالک مطبع کی تصنیف ہے۔ صمد ہائرس کا زمانہ قانون کی تصنیف کا گذر آج تک اسکا ترجمہ بلطف کسی زبان میں کیا گیا ہو چنانچہ ابھی تک کوئی ترجمہ مشہور نہیں ہوا۔ چہ جائیکہ زبان اردو میں۔ اور ایسی مشکل اور متعلق کتاب کا ترجمہ جسکے دوسرے کا بر اطباء اور احاطہ علم علما زمانہ کے نامور رہے ہیں۔ آج خدا کی عطا سے یہ ترجمہ جو ساعی جمیلہ سے جناب مترجم کے پورا ہوا اور اوسمیں ضمیمہ غیر طبی ملک کی جناب مالک کی ایک بڑی مددگار چیز ہے بلکہ سچ مچ تو یہی سبب اشاعت اس ترجمہ کا ہے۔ آج سیکڑوں طلبہ علوم بلکہ اکثر اطباء فارسی دان اور بعض کم استعداد عربی خوان سے اس ترجمہ کی حسن عبارت سے بہرہ اندوزی لیاقت علمی ہو رہے ہیں۔ اگرچہ تکمیل اس ترجمہ کی جو بہنو نقش اول ہے جیسے یہ کتاب ہے کیونکہ ابھی ہو سکتی ہے۔ مگر تاہم اسکے فیض سے بہرہ اندوزی کی قوت اوسی کول رہی ہے جو کبھی کبھی ایک نظر سرسری بھی اس پر ڈالتا ہے۔ میں مزید وہ توصیف اسکی نہیں کرتا ہوں۔ بلکہ بجائے توصیف کے ایک تازہ خوش خبری یہ دیتا ہوں کہ اشارات ترجمہ کمال الصناعتہ کا بھی اب چھپنا شروع ہو گا جسکی جلد اول کا ترجمہ اوسی جناب مترجم نے پورا کر دیا ہے اور جلد دوم کا قریب چارم کے کچھ تک ہو چکا ہے فقط

